نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہدو ۔ کہ آتی ہے اُردو زباں آتے آتے

فرہنگِ آصفیہ

از۔ ٹ ۔ تا۔ ژ

جلدِ دوم

(ترمیم شدہ)

نسیم دہلوی ہم موجدِ بابِ فصاحت ہیں ۔ کوئی اُردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں

سند ہے جو کہ ہم کہدیویں عارف ۔ زبانِ ریختہ اپنی زباں ہے

یہ نئی۔ جامع۔ ضخیم۔ مبسوط۔ مکمل اور مطوّل ہندوستانی اور اُردو لغات یا خُلاصۂ **ارمغانِ دہلی** جس میں ہندوستانی مروّجہ خاص و عام زبان کے تقریباً کُل الفاظ یعنی عربی۔ فارسی۔ تُرکی۔ ہندی۔ سنسکرت بلکہ لغاتِ انگریزی مخلوط بہ اُردو۔ عدالتی و بیگماتی محاورات۔ اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی ضروری اصطلاحات۔ داخلِ روزمرّہ ضرب الامثال خاص خاص اشارے۔ کنائے۔ تاریخی واقعات۔ مناسبِ حال مادّے۔ تذکیر و تانیث کے فیصلے۔ طبیعاتُ فلسفہ کے حسبِ موقع مسئلے۔ علمِ زبان یعنی فلولجی کے نکتے۔ اُردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے۔ مُلک کی متداولہ رسمیں۔ قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی و وجہ تسمیہ۔ تمام اولیائے ہند کے بہ ترتیبِ زمانہ **لفظ اولیائے ہند** میں اسمائے گرامی مع حالات۔ علمائے نامی گرامی کے ناموں کے ساتھ مختصر سوانح عمری۔ بشمول حصّہ اوّل **ارمغانِ دہلی** و دیگر اُمورِ مفیدِ زبان موجودہ قلمبند

پچپن ہزار سے زیادہ مندرج و مندمج ہیں

بندۂ **سیّد احمد** دہلوی مصنف و مؤلفِ کتبِ متعدّدہ جنمیں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹ انگریزی و رؤسائے نامدار سے انعام بھی مِل چکا ہے۔ مثلاً مناظرہ تقدیر و تدبیر۔ وقائع دُرانیہ سفرنامہ بہار اُوراجۂ الور۔ ارمغانِ دہلی۔ طبیعی تعلیم۔ لغات النساء۔ فسانۂ رحت۔ انشائے ہادی النساء۔ رسالۂ علم اللسان۔ سیرِ شملہ۔ رسوم دہلی و کتبِ تعلیم نسواں وغیرہ وغیرہ نے اپنی

لگاتار تیس برس کی شبانہ روز محنتِ صرفِ کثیر سے

قدردانِ علم و ہنر فیض رسان فیض گستر جناب معلّی القاب حضور پُرنور اعلیٰ حضرت۔ والاشوکت۔ رستمِ دوراں۔ افلاطونِ زماں سلطان ابن السلطان فلک بارگاہ۔ آصف جاہ سپہ سالار۔ عالی وقار مظفر الملک۔ نظام الدولہ حضرت بندگانِ عالی متعالی۔ نوّاب مستطاب

ہز ہائنس میر محبوب علیخاں بہادر

نظام الملک۔ فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ آئی۔ اِی۔ و جی۔ سی۔ بی۔ آصف جاہِ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم فرماں فرمائے ریاستِ فرخندہ بنیاد **حیدرآباد** دکن صانہا عن الشرور و الفتن کی اسلامی و دائمی یادگار کے واسطے سال جلوس میمنت مانوس سے تالیف شروع کر کے اکیس سال میں ختم اور نو برس میں ترمیم و نظرِ ثانی کے بعد تیمّناً و تبرکاً حضور ممدوح کے نام نامی سے نامزد و شائع کی۔ تاکہ اہلِ ہند کو عموماً اور باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا اور مؤلف و حضورِ اقدس کا نام گرامی چلتا رہے **شعر**

رہتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق ✦ اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت

چنانچہ حضورِ انور دام اقبالہ و عمّ نوالہٗ نے وہ قدردانی فرمائی کہ مبلغ ساڑھے پانچہزار کلدار کے انعام اور چارسو جلدوں کی خریداری کے علاوہ پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ بھی تاحیاتِ مؤلف مرحمت کیا۔ بلکہ حال میں جو مؤلف کو مالی صدمہ پہنچا اور تخمینہ سے بہت زیادہ اخراجات پیش آئے امید ہے کہ اُسکی بھی ضرور تلافی فرمائی جائیگی **شعر**

زر زمانت خاک راکس بازلش شناسد زر زر ✦ مال را از بسکہ کردہ دستِ جودت پائمال ✦

مئی ۱۹۰۸ء میں

مطبع رفاہِ عام پریس لاہور سے بحُسن اہتمام مولوی سیّد ممتاز علی صاحب چھپکر شائع ہوئی ۱۳۲۶ھ

طبعِ اوّل ۱۱۰۰ جلد بہ تقطیع کلاں ۔ (سرورق مع دیباچہ مطبوعۂ مخزن پریس دہلی) ۔ قیمت فی کتاب مجلّد ... روپیہ

ٹ

ٹ - ہ - اِسم مؤنث - (۱) اُردو الف بے تے کا پانچواں اور ہندی کا گیارھواں حرف جسے تاے ثقیلہ بھی کہتے ہیں - (۲) حسابِ جُمل میں اس کے بھی تاے مثناۃ فوقانی کے برابر چارسو عدد ہیں - (۳) یہ حرف کبھی باے فارسی کبھی دال مہملہ کبھی دال ثقیلہ کبھی راے ثقیلہ کبھی سین مہملہ اور کاف تازی سے بدلا جاتا ہے +

ٹابر - ہ - اِسم مذکر - پورب (۱) ڈابر - چھوٹی سی جھیل - جوہڑ - (۲) چھوٹا چھپر یا چھپر سا گھر - (۳) ٹبر - خاندان - کنبہ - قبیلہ - (۴ - مارواڑ) لڑکا - چھوکرا - چھورا طفل + ؟ - للا - لالا +

ٹاپ - ہ - اِسم مؤنث - (۱) گھوڑے کا سُم - (۲) گھوڑے کے اگلے پاؤں کی ٹھوکر (۳) وہ آواز جو گھوڑے کے چلتے یا دوڑتے وقت زمین پر سُم پڑنے سے نکلتی ہے - ٹھاپ - (۴ - الکھنؤ) چارپائی کے پایہ کا گردہ جو پروائے پر رکھا جاتا ہے - (۵) مچھلیاں پکڑنے کا کھانچا جس سے اکثر جوہڑ یا تالاب میں جب تھوڑا تھوڑا پانی رہ جاتا ہے تو پکڑا کرتے ہیں +

ٹاپ دار - ۔ صفت - موٹے سر کا - آگے سے چوڑا پیچھے سے پتلا - گُردہ دار +

ٹاپا - ہ - اِسم مذکر - (۱) مرغیوں کے بند کرنے کا کھانچا - قفس خروس و ماکیاں جھوا (۲) ایک قسم کی کشتی یا بیڑا +

ٹاپا ٹوئی کرنا - ہ - فعل لازم - عو - ٹٹولنا - ٹوہنا - ڈھونڈنا - کھوجنا ٹویا ٹوئی کرنا - چھان مارنا - ڈھونڈ ڈھانڈ کرنا - (۲ - پورب) ٹپکتے مکان کی مرمت کرنا - ٹپے ٹوئی بھی کہتے ہیں +

ٹاپرا - ہ - اِسم مذکر - (گنوار) چھوٹا چھپرا - چھپر کا گھر +

ٹاپنا - ہ - فعل لازم - گھوڑے کا دانے کے وقت اگلے پیروں کو زمین پر مارنا - (۱) طلب کرنا (۲) پاؤں پیٹنا - کوشش کرنا - ڈھونڈھنا کسی چیز کی تلاش میں حیران پریشان ہونا - (۳) انتظار کرنا - منتظر رہنا - (۴) بیکار اور آوارہ پھرنا (۵) بے چین ہونا - حالتِ محرومی میں گھبرانا - مضطرب ہونا - (۶) افسوس کرنا - مایوس رہنا - ہاتھ ملنا جیسے یار چلا گیا میں ٹاپتا رہ گیا - (۷) بھانڈنا - تکنا جیسے دیوانے ٹاپنا میں ہزاری آدمی لُٹتے ہیں - (۸) شوق اور ارمان میں رہنا +

ٹاپو - ہ - اِسم مذکر - جزیرہ - دیپ - وہ خشک زمین جو دریا یا سمندر کے بیچ میں ہو +

ٹاپہ - ہ - اِسم مذکر - (۱) سن کا بُنا ہوا ٹپرا - کرپا - (۲) ٹاپا - مرغیوں کے بند کرنے کا کھانچا جس میں مرغ گرفتار ہو

پچھنے کی ٹوپی +

ٹاٹ یا ٹبر اُلٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیوالیہ ہونے کی علامت ظاہر کرنا ۔ دیوالہ نکلنا ۔ دیوالیہ ہونا ۔ کاروبار بند ہو جانا ۔ کارخانہ اُلٹ جانا ۔ دُوکان اُٹھ جانا ۔

خط نے کھوئی جو تری حسن کی دولت کھوئی   واقعی ٹاٹ مہاجن نے جو اُلٹا اُلٹا (رشک)

(ساہوکاروں کا قاعدہ ہے ۔ کہ جب دیوالہ نکل جاتا ہے تو وہ اپنے بیٹھنے کے ٹاٹ یا گدّی کو اُلٹ دیتے اور چراغ گُل کر دیتے ہیں) +

ٹاٹ میں مونجھ کا بخیہ ۔ ا ۔ (مثل) جیسی چیز ویسا ہی اُس کا لازمہ ۔ ٹیپہ ندمیں پیوند +

ٹاٹ بافی جوتا ۔ ا ۔ اسمِ مذکّر (صحیح تار بافی جوتا) کامدار جوتا ۔ وہ جوتا جس پر کلابتو کا کام ہو +

ٹال ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ لکڑی یا گھاس وغیرہ کا ڈھیر ۔ انبار ۔ تودہ (۲) لکڑیوں کی دُوکان بُھس کی دُوکان (۳) ایک قسم کا گھنٹا جو گائے یا ہاتھی وغیرہ کے گلے میں باندھتے ہیں (۴) ٹالنے کا امر (۵) اسمِ مؤنث ٹالا بالا لیت و لعل ٹالم ٹول ۔ بہانہ +

ٹال آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کم و بیش قیمت میں دے آنا ۔ جن مولوں بکے اُن مولوں دے آنا +

کوئی نہ تھی ملتی جس دل کی مجکو قیمت   قسمت کہ اک نگہ پر میں اُس کو ٹال آیا (سودا)

ٹال پٹال یا ٹال مٹول ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ بہانہ ۔ حیلہ حوالہ ۔ آئیں شائیں (عوام) +

ٹالا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ حیلہ ۔ بہانہ ۔ تاویل +

ٹالا بالا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ حیلہ حوالہ ۔ ٹال مٹول ۔ بہانہ ۔ تاویل ۔ چکر ۔ امروز فردا ۔ آجکل +

ہوئی اجل بھی تری خُو کی طرح وعدہ خلاف   کہ آج تک مجھے رکھا ہے ٹالے بالے میں (نکہت)

ٹالا بالا بتانا یا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ٹالنا ۔ دھوکا دینا ۔ فریب دینا ۔ حیلہ حوالہ کرنا ۔ بہانہ بتانا ۔ ٹال دینا ۔ لیت و لعل کرنا ۔ ؎

کبھی تو وصل کا وعدہ وفا ہو   کہاں تک دو گے جاناں ٹالے بالے (شائق)

ٹالم ٹول کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ حیلہ حوالہ کرنا ۔ بہانہ کرنا ۔ ٹال دینا ۔ لیت و لعل کرنا ۔ ع

وقت پہ کر جاتے ہو تم ٹالم ٹول (نادر)

ٹالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بہانہ بتانا ۔ بالا بتانا ۔ حیا سے پھیرنا (۲) ہٹانا ۔

سرکانا ۔ علیحدہ کرنا ۔ دفع کرنا (۳) دیر کرنا ۔ ڈھیل کرنا ۔ ملتوی کرنا ۔ (۴) گزارنا ۔ کھونا ۔ ضائع کرنا ۔ جیسے وقت ٹالنا (۵) بہکانا ۔ دھوکا دینا ۔ فریب دینا +

ٹالی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) چھوٹی گھنٹی جو چوپایہ وغیرہ کے گلے میں ڈالیں ۔ (۲ ۔ دلال) اٹھنی ۔ آٹھ آنہ کا سکّہ ۔ نصف روپیہ +

ٹانٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ آدمی کے سر کی کھوپری ۔ چاند ۔ چندیا ۔ تالو ۔ سر +

ٹانٹ کھجانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سر میں کھجلی ہونا ۔ سر کھجانا ۔ چانٹا کھانے کو جی چاہنا (۲) خسارہ اُٹھانے کو جی چاہنا ۔ نقصان اُٹھانے کو دل چاہنا +

ٹانٹ کے بال اُڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جوتیوں یا دھپّوں کے مارنے چندیا پر بال نہ رکھنا ۔ خوب چانٹے جڑنا ۔ دھولیں مارنا +

ٹانٹ کے بال اُڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ سر گنجا ہونا ۔ سر پر بال نہ رہنا ۔ دیوالہ نکلنا ۔ بُھرکس نکلنا +

ٹانٹ گنجی کر دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) جوتوں یا جوتیوں سے سر کے بال اُڑا دینا (۲) خرچ سے اُدھیڑ دینا ۔ دیوالہ نکلوا دینا +

ٹانٹ گنجی ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ سر پر بال نہ رہنا ۔ خواہ بوجھ اُٹھاتے اُٹھاتے خواہ جُوتے کھاتے کھاتے سر گنجا ہو جانا (۲) نہایت خرچ کرنے سے مفلس ہو جانا ۔ فضول خرچی سے برباد ہو جانا +

ٹانٹا ۔ ہ ۔ صفت ۔ مضبوط ۔ قوی ۔ توانا + موٹا ۔ مُسٹنڈا ۔ دبنگ ۔ بلونت ۔ تگڑا +

ٹانچنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (بازاری) اُڑتے پھرنا ۔ مزے سے اُڑانا + اہلا گہلا پھرنا ۔ خراماں خراماں پھرنا ۔ جیسے کیا ٹانچتا ہُوا جوڑا آتا ہے ۔ (۲ ۔ گنوار) قلم کرنا ۔ تراشنا +

ٹانڈھ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) ا ۔ مچان ۔ ڈونچہ (دو کڑیاں جو مکان کے اندر اسباب رکھنے کے واسطے لگا دیتے ہیں) (۲) ڈانچہ ۔ وہ لکڑیوں کا چبوترا سا جس پر گنوار کھڑے ہو کر گوپیا پھینکا کرتے ہیں +

(ہائے ہوز کے بغیر بھی رانڈ کھانڈ سانڈ کے وزن پر جائز ہے) +

ٹانڈا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (۱) قافلہ ۔ کاروان ۔ بیوپاری ۔ سوداگروں کا گروہ ۔ (۲) بنجارے کا اسباب ۔ اثالہ ۔ اثاث البیت (۳) خاندان ۔ کنبہ ۔ قبیلہ ۔ کُنبہ (۴) کھیپ ۔ وہ سوداگری کا اسباب جو ایک دفعہ لاد کر لیجائیں ۔

(۵) دست جاری ہونا۔ مگر خاص چوپایوں کی نسبت ضلع انبالہ میں بولتے ہیں +

ٹانڈا لدنا - ہ - فعلِ لازم (۱) اسباب لدنا - سامانِ سفر کا روانہ ہونا - (۲) مرنا - اِنتقال کرنا (بھجن میں)، (۳) کوچ ہونا - ڈیرہ ڈنڈا لدنا +

ٹانک - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) جوہریوں کی اِصطلاح میں ۲۴ رتی کا وزن یعنی چار ماشہ ایک رتی جو پَونے چھے رتی کا ماشہ فرض کرنے سے قرار پایا ہے یہ حساب صرف جواہرات کے وزن کرنے کا ہے + (۲) کمان جانچنے کا وزن جس کی مقدار ۲۵ سیر کی ہوتی ہے۔ اِس وزن کو کمان کے چلّے میں لٹکا کر ایک تیر کی مار کے انداز تک کھینچ لینے کو ٹانک کہتے ہیں۔ مثلاً بعض کمان سوا ٹانک کی بعض ڈیڑھ ٹانک کی ہوتی ہے - اب سے پیشتر دو ٹانک تین ٹانک کی کمانیں ہوا کرتی تھیں۔ مگر وہ لوگ بھی نہایت طاقتور ہوتے تھے۔ جو اتنی کڑی کمان کو کھینچ سکتے تھے (۳ - ہندو) حصہ پتّی (۴) جانچ - اندازِ تشخیص - آنک +

ٹانکا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) سیون - دوخت - سوئی تاگے کا ایک دفعہ کپڑے میں سے نکلنا (۲) دھات جوڑنے کا مصالح جس میں خود دھات بھی ہوتی ہے۔ اور نیز وہ جوڑ جو اس مصالح سے لگایا جائے (۳ - دکن) سہرنج - وہ کنواں یا حوض یا تالاب جس میں برساتی پانی پینے کے واسطے جمع کر لیتے ہیں - کونڈی - چوبچہ - کھیل (۴) پیوند - جوڑ - جیسے دِلّی کے بانکے جن کی جوتی میں سَو سَو ٹانکے +

ٹانکا بھرنا - ہ - فعلِ متعدی - عَو - سینا - تیپچی بھرنا - زخم کو سینا +

ٹانکا ٹوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سیون اُدھڑنا - زخم کی سیون کا ٹوٹ جانا - خون بہ جانا ہے دِل کیا دیدۂ تر خشک ہو اور ٹانکے ٹوٹتے ہیں زخم کیونکر خشک ہو (آتش) (۲) ازالہ بکر ہونا - چیرا ٹوٹنا +

ٹانکا لگانا - ہ - فعلِ متعدی - زخم یا کپڑے کا سینا +

ٹانکا مارنا - ہ - فعلِ متعدی - عَو - دیکھو (ٹانکا بھرنا) +

ٹانکا ٹوک - ہ - صفت (دُکاندار) ٹھیکم ٹھیک - پورم پور - پوری تول - پورا پورا - جھکتا نہ اُڑاتا - تُلا ہُوا - تول میں پورا (عوام ٹانکوں ٹانک ٹانکم ٹانک بھی بولتے ہیں)

ٹانک رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - یادداشت کے واسطے لکھ رکھنا - نوٹ کر لینا

ٹانکنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) سینا - دوخت کرنا - ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے سے مِلا کر ٹانکا بھرنا (۲) جوڑنا - چسپاں کرنا - چھالنا (۳) نتّھی کرنا - شامل کرنا - (۴) یادداشت لکھنا - درج کرنا - لکھنا (۵ - عوام) دینا - داخل کرنا - لگانا - جیسے عرضی ٹانکنا (۶ - بازاری) کھا جانا - چٹ کر جانا - ڈکنا جیسے سیر بھر

جلیبیاں ٹانک گیا (۷) لٹکانا - آویختہ کرنا - آویزاں کرنا +

دی سزا اِس مَوردِ تعزیر کو واژگوں ٹانکا ہے چرخِ پیر کو (نکہت)

(۸ - مُغلانی) اُڑسنا - دخول کرنا - پرونا +

ٹانکی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) سنگ تراشوں کے ایک اوزار کا نام - رخانی چھینی (۲) تربوز یا خربزہ وغیرہ کی تراش جس سے اُس کے اندر کی کیفیت معلوم ہو (۳) سوراخ - چھید (۴) ایک قسم کا پھوڑا - دنبل - آتشک یا سوزاک کا زخم (۵) دندانہ - دانتا (۶) چوبیں یا آہنی ظروف جس میں پانی بھر کر رکھا کرتے ہیں (لکھنؤ) +

ٹانکی بجنا - ہ - فعلِ لازم - سنگتراشی کا کام ہونا - عمارت کا چُنا جانا - بسولی بجنا +

ٹانکی لگانا - ہ - فعلِ متعدی - تراشنا - تراش کر دیکھنا - چھید کرنا - سوراخ کرنا +

ٹانکے - ہ - اِسمِ مذکر - ٹانکا کی جمع +

ٹانکے اُدھڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بخیہ اُدھڑنا - سلائی کا ٹوٹ جانا (۱) حقیقت کُھلنا - قدرِ عافیت معلوم ہونا +

ٹانکے اُدھیڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) سیون کھولنا - سلائی اُدھیڑنا

مجھے اِس درد میں لذّت ہے اے جوشِ جنوں اچھا
مرے زخمِ جگر کے ہر گھڑی ٹانکے اُدھیڑے جا } (ذوق)

(۲) حقیقت کھولنا - قلعی کھولنا - عاجز کرنا - چیں بُلوانا - ہرانا +

ٹانکے ٹوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کپڑے یا زخم کی سلائی کا ٹوٹ جانا - (۲) سِلے ہوئے کپڑے کا پُرانا ہو جانا - مستعمل کپڑا ہونا +

ٹانکے دینا یا لگانا - ہ - فعلِ متعدی - زخم یا جامہ وغیرہ کا سینا +

ٹانکے کھانا - ہ - فعلِ لازم - زخم سلوانا - زخم میں دوخت کرانا +

ٹانکے کُھلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سیون اُدھڑنا + بخیہ کُھلنا - (۲ - پُورب) بھید کُھلنا - راز فاش ہونا +

ٹانکے مارنا - ہ - فعلِ متعدی - عَو - موٹی سیون سینا - اُوپری سلائی کرنا - جلدی جلدی سینا - گھوپنا +

ٹانگ - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) ران کی جڑ سے پاؤں تک کا حصّہ - زانو مع ساق (۲) حصہ پتّی + دلّالوں کی اِصطلاح میں چوتھا حصّہ - چہارم +

ٹانگ اُٹھانا - ہ - فعلِ متعدی (بازاری) جماع کرنا - جماع کو مستعد ہونا

آسن لینا +

ٹانگ اُٹھا کر مُوتنا - ہ - فعل لازم - کُتّے کی طرح مُوتنا + (کہتے ہیں جب کُتّا بالغ ہو جاتا ہے تو ٹانگ اُٹھا کر مُوتتا ہے - جیسے اُس کی برابری وہ کرے جو ٹانگ اُٹھا کر مُوتے یعنی کُتّا ہے)

ٹانگ اَڑانا - ہ - فعل متعدّی - پاؤں پھنسانا - مُزاحم ہونا + دخل دینا دست انداز ہونا - قدم رکھنا - بیچ میں بولنا + (۲ - پہلوان) ٹنگری کے پیچ سے حریف کو گرانا +

ٹانگ برابر - (صفت - چھوٹا سا - جیسے ٹانگ برابر لڑکا بڑوں سے اُلجھتا ہے +

ٹانگ پسار کے سونا - ہ - فعل لازم - آسُودہ ہو کر سونا - بے فکر ہو کر سونا - بے فکر ہو کر سونا +

ٹانگ تلے سے - یا - ٹانگ کے نیچے سے نکالنا - ہ - فعل متعدّی کسی کو مغلوب اور عاجز کرنا - نیچا دکھانا - مُطیع کرنا - ہرانا +

ٹانگ تلے سے نکلنا - ہ - فعل لازم - ہار ماننا - عاجز ہونا - مغلوب ہونا - مُطیع ہونا - چیں بولنا +

ٹانگ توڑنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) بیکار کرنا - مُعطّل کرنا - کسی کام کا نہ رکھنا - اپاہج کرنا - (۲) کسی زبان کی ذرا سی شُد بُد ہونے سے اُسمیں دخل دینا جیسے تم تو انگریزی کی ٹانگ توڑتے ہو + فارسی را ٹانگ توڑم تاکہ وا لنگڑی شود (طنزیہ فقرہ) +

ٹانگ دینا - ہ - فعل متعدّی - (۱) لٹکا دینا - آویزاں کر دینا - (۲) پھانسی دینا - پھانسی پر چڑھا دینا ؎

دُخترِ کوتوال ہے ظالم　　بیگناہوں کو ٹانگ دیتی ہے　　(یہ ذو معنی شعر ہے)

ٹانگ سے ٹانگ باندھکر بٹھانا - ہ - فعل متعدّی - اپنے پاس سے سرکنے نہ دینا - پہلو میں بٹھانا +

ٹانگ لینا - ہ - فعل لازم - (۱) ٹانگ پکڑنا - (۲) کاٹنا - کاٹنے کو دوڑنا - کُتّے کی طرح کاٹنا یا کُتّے کا کاٹنا - (۳) سر ہونا - پیچھے پڑنا - گرویدہ ہونا +

ٹانگن - ہ - اِسم مذکّر - پہاڑی ٹٹو - پستہ قد ٹٹو - بہت تیز اور چھوٹے قد کا ٹٹو - بیگو شہر کا ٹانگن مشہور ہے

ٹانگنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) لٹکانا - آویزاں کرنا - (۲) پھانسی دینا - پھانسی پر چڑھانا +

ٹانگیں - ہ - اِسم مؤنّث - ٹانگ کی جمع +

ٹانگیں اُٹھانا - ہ - فعل متعدّی - (۱) آسن لینا - (۲) جلد چلنا - پاؤں اُٹھانا - قدم بڑھانا +

ٹانگیں توڑنا - ہ - فعل لازم - بھٹکنا - حیران ہونا - پھرنا - ہانڈنا - چکّر لگانا - ریڑ کرنا +

ٹانگیں رہ جانا - ہ - فعل لازم - تھک جانا - ماندہ ہو جانا - گٹھیا کی بیماری سے ٹانگوں کا بیکار ہو جانا - ٹانگوں کا سُوکھ جانا +

ٹائپ - انگلش Type اِسم مذکّر - نقش - چھاپے کے حرف ڈھلے ہُوئے حرف - اسٹامپ - چھاپ - ٹھپّا + نقشہ - نمونہ + وضع - صُورت - شکل - درجہ +

ٹائر - ہ - اِسم مذکّر - (گنوار) چوپایہ خصُوصاً بودا سا ٹٹّو یا گھوڑا - تابع مہمل کی بجائے بھی بول دیتے ہیں جیسے ٹٹّو ٹائر +

ٹائری - ہ - اِسم مؤنّث - (گنوار) بودی سی ٹٹوانی یا گھوڑی +

ٹائیں ٹائیں - ہ - اِسم مؤنّث - بکواس - چیں چیں - کائیں کائیں جیسے کیا ٹائیں ٹائیں کئے جاتا ہے - یہ طوطے کی آواز سے محاورہ بنا ہے +

ٹائیں ٹائیں فِش - (محاورہ - بکواس بہتیری اور نتیجہ ندارد - یا بایں شوراشوری یا بایں بے نمکی +

ٹب - انگلش Tub اِسم مذکّر - کٹھڑا - کٹھوتی - اندر بیٹھ کر نہانے کا چوبیں ظرف +

ٹبّر - ہ - اِسم مذکّر - (۱) خاندان - کُنبہ - قبیلہ - کُٹم - خویشاوند - اقربا - (۲ - عو) کُنبہ کا خرچ ؎

پنجتنِ پاک کی ہے آس مجھے ناچی　　جن کے صدقے میں مرا سارا ہے ٹبّر جاتا (جان صاحب)

ٹپ - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) ہوادار یا بگھی وغیرہ کا سائبان جو دُھوپ یا مینہ کے وقت کھول لیتے ہیں - قلندرا - اسپرنگ - (۲) ٹپکنے کی آواز - بُوند گرنے کی آواز - (۳ - گنوار) کُود - پھاند +

ٹپّا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) فاصلہ - زد - توڑ - جیسے گولی کا ٹپّا - (۲) ایک قسم کا گیت جسکو شوری پنجابی نے ایجاد کیا تھا - (۳ - دکن) ڈاکخانہ - پوسٹ آفس (۴) زغند - کُود - پھاند - (۵) ضلع - چکلہ - پرگنہ کا حصّہ - (۶ - عو) دُور دُور کا بخیہ یا تیپچی - موٹی سیون - موٹی سلائی - کوک - (۷) ایک قسم کا ٹھپّہ - کانٹا - (۸) پالکی لے جانے والوں کی ڈاک یا چوکی (۹) بیڑا جو بادبان کے وسیلہ سے چلایا جاتا ہے +

ٹپا

ٹپا بھرنا یا ڈالنا یا مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) گوکنا ۔ موٹی سلائی کرنا ۔ ٹیپچی بھرنا ۔ دُور دُور سینا + لنگر ڈالنا (۲) بے ترتیب یا بے ڈھنگے پنے سے پڑھنا (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

ٹپا کھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ گولی کا ٹکرانا ۔ بندوق کی گولی کسی چیز پر لگ کر چٹخنا ۔ ٹکرانا ۔ چٹخنا ۔ چٹکنا ۔ اُچھلنا +

ٹپانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (گنوار) کُدانا ۔ پھندانا +

ٹپا ٹپ ۔ ہ تابع فعل مُتواتر ۔ پے در پے ۔ لگاتار + آنسوؤں کے برابر گرنے کی آواز +

ٹپ ٹپ ۔ تابع فعل ۔ کسی چیز کے ٹپکنے کی آواز ۔ اشکوں کے گرنے کی صدا + متواتر آنسوؤں کے گرنے کی آواز +

ٹپ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (گنوار) کُود جانا ۔ پھاند جانا +

ٹپس ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) سہارا ۔ وسیلہ + دعوے + بُنیاد + ذرا سا تعلق ۔ علاقہ (۲ ۔ گنوار) نام شُہرت جیسے ٹپس کا بھُوکا ہے +

ٹپس جمانا } ہ ۔ فعلِ متعدی بنیاد ڈالنا تعلق پیدا کرنا ۔ دعوے جمانا ۔
ٹپس لگانا } بیری جمانا ۔ مطلب نکالنے کا ڈھنگ ڈالنا +

ٹپک ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) ۱ ۔ چبک ۔ درد زخم ۔ ٹیس ۔ چمک ۔ (۲) پانی گرنے کی آواز +

ٹپک پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) چکیدہ ہونا ۔ پھسل پڑنا ۔ مقطر ہونا ۔ چُونا ۔ رِسنا + کھسکنا + جلد مائل ہوجانا (۲) پھوڑے کا پھُوٹ جانا ۔ گاگن کا برس جانا (۳) ظاہر ہوجانا ۔ کُھل جانا ۔ ضبط نہ ہوسکنا (۴ ۔ بازاری) جلد منزل ہوجانا ۔ دھوتی میں آنند ہوجانا (بازاری) +

ٹپک نویس ۔ ا ۔ اسمِ مذکر (پُورب) غلط رپورٹ کردینے والا +

ٹپکا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) چکیدگی ۔ تقاطر ۔ رِساؤ ۔ بُوند (۲) پیڑ کا پکا آم جو از خود ٹپک پڑتا ہے +

مضموں کہو آتش انہیں یا آم سمجھ لوں ہاتھ آئے ہیں دو چار بہ تقدیر سے ٹپکے (آتش)

(۳) دھبا ۔ اُنگلی سے لگایا ہوا رنگ + (۴ ۔ صفت) گرا ہُوا ۔ چکیدہ وہ پھل جو ٹپک کر گرے ۔ جھڑا ہُوا +

ٹپکا ٹپکی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) بُوندا باندی ۔ پھُوآر ۔ ترشح ۔ تقاطر (۲) پھلوں کا گرنا ۔ پھلوں کا جھڑنا (۳) گاہکوں کا مائل ہونا ۔ گاہک پر گاہک پڑنا (۴) ایک کے بعد ایک کا مرنا ۔ ایک آدھ کا روز مرنا (۵ ۔ تابع فعل) کوئی کوئی ۔

ٹپن

اِکّا دُکّا + کبھی کبھی ۔ کبھی کبھار +

ٹپکا پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کسی چیز کا کثرت یا زیادتی کے باعث ضبط نہ ہوسکنا ۔ ظاہر ہوئے جانا ۔ نکلا پڑنا + ؎

ٹپکی پڑتی ہے اُس سے گدراہٹ ہے یہ عالم تری جوانی کا (رنگین)

(۲) گرا پڑنا ۔ مائل ہوجانا ؎

سینہ میں دلِ خوں شدہ ہر روئے نکو پر ایک بُوند لہُو کی ہے کہ ٹپکے ہی پڑے ہے (نکہت)

(۳) عورت کا مباشرت کی طرف میلانِ خاطر ہونا ۔ جوشِ شہوت سے بیقرار ہونا ؎

مستی میں بسکہ ٹپکی ہی پڑتی تھی دُختِ رز
ہونٹوں سے میرے ہونٹھ کل اپنے وہ رگڑ گئی } (مرزا جان طپش)

ٹپکا لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ چکیدگی کا شروع ہونا ۔ تقاطر ہونا ۔ چُونا ۔ رِسنا ۔ ٹپکنا ۔ آموں کا متواتر درختوں سے گرنا ۔ رِساؤ ہونا ۔ پک پک کر گرنا +

ٹپکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا ۔ بُوند بُوند گرانا (۲) مُقطر کرنا ۔ رِسانا ۔ عرق نکالنا ۔ چُلانا ۔ نچوڑنا +

ٹپکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) قطرہ قطرہ گرنا ۔ رِسنا ۔ چُونا ۔ چھنا ۔ مترشح ہونا + عرق نکلنا ۔ نچڑنا (۲) پکے پھل کا گرنا ۔ ثمر کا پک کر از خود زمین پر گرنا + (۳) ظاہر ہونا ۔ نمودار ہونا ۔ نمایاں ہونا ؎

گریہ چاہے ہے خرابی مرے کاشانے کی در و دیوار سے ٹپکے ہے بیاباں ہونا (غالب)

(۴) کسی کی طرف مائل ہونا ۔ رجوع ہونا ۔ پھسلنا ؎

ہے چھوٹا سا ٹاپو سُہانا نپٹ ٹپکتا ہے دِل بس وہاں جا کے جھٹ (نامعلوم)

(۵) جنگ میں زخمی ہوکر زمین پر گرنا ؎

خوں تیغ زنوں کے دمِ شمشیر سے ٹپکے
کیا کیا نہ کمانداز ترے تیر سے ٹپکے } (خواجہ آتش)

(۶) ٹیس اُٹھنا ۔ چبک مارنا ۔ زخم میں درد ہونا ۔ ہُولیں اُٹھنا ۔ ٹیسنا ۔ چبکنا ؎

ٹیس نے اِن دنوں دل کی نئی صورت نکالی ہے
ٹپکتا ہے پڑا راتوں کو یوں پکتا ہو جُوں پھوڑا } (سودا)

(۷) پھوڑے کا پک کر بہنا ۔ پھُوٹنا ۔ گاگن کا برسنا (۸ ۔ بازاری) چھلکنا ۔ پانی چھوڑنا ۔ اِنزال ہونا ۔ جھڑنا +

ٹپن یا ٹپن ۔ ہ ۔ از ٹیپ (ہندو) اسم مؤنث صحیح سنسکرت ٹپنی ۔ (टिप्पनी) (۱) شرح ۔ تفسیر ۔ حاشیہ ۔ ٹیکا (۲) پتری ۔ جنم پتری +

ٹپن ۔ ا ۔ اسم مؤنث (انگلش) Tiffin ٹفن ۔ جل پان ۔ چاشتہ ۔ ناشتہ ۔

ٹپن

خاص کر جیسے سہری کھانا کھنا چاہئے - وہ کھانا جو اگر بیر پہ سہر کو کھاتے ہیں +

ٹپٹپانا - ہ - فعل لازم (گنوار) ا - کودنا - پھاندنا - اُچک جانا - چھلانگ مارجانا - لانگھ جانا (۲) ڈھانکنا - سرپوش سے چھپانا (۳) مخفتی کھانا - جوڑ الگنا - ہلنا +

ٹپنے ٹوئی - ہ - اسم مؤنث - تلاش - تجسس - ٹٹول - ٹوہ - ٹوئی +

ٹٹا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑی ٹٹی - ٹاٹر - جھانپ - قنات (۲) اوٹ - پردہ + آسرا (۳ - پنجابی) خصیہ - فوطہ +

ٹٹپونجیا - ہ - صفت (اصل میں ٹٹ پونجیا تھا یعنی جس کی پونجی ٹوٹ گئی ہو) (۱) کم مایہ - قلیل البضاعت - تھوڑی پونجی والا - کم سرمایہ والا - اوچھی پونجی والا (۲) دیوالیہ - وہ شخص جس کو ٹوٹا آگیا ہو (بعض محقق ٹاٹ جیسی پونجی والا کا مخفف ٹٹ پونجیا قرار دیتے ہیں) +

ٹٹر - ہ - اسم مذکر - دیکھو (ٹٹا) جیسے ٹٹر کھول نکھٹو آئے +

ٹٹڑوں ٹوں - ہ - اسم مؤنث (۱) ٹوٹر کی آواز - فاختہ کی آواز (۲ تابع فعل) تنہا - اکیلا - اپنے دم سے ۵

صبح جب اُٹھا مرغ سحر ککڑوں کوں — اُٹھ گئے پاس سے وہ رہگیا میں ٹٹڑوں ٹوں (نظیر)

ٹٹری - ہ - اسم مؤنث (۱) دیکھو (ٹانٹ) (۲) ٹٹی - ٹٹا (۳) ڈھانچ پٹھ ٹٹری +

ٹٹری گنجی ہونا - ہ - فعل لازم - دیکھو (ٹانٹ گنجی ہونا) +

ٹٹکارنا - ہ - فعل متعدی - جانوروں کو ٹٹکاری سے آگے بڑھانا - ہانکنا - چلانا + ایڑ لگانا +

ٹٹکاری - ہ - اسم مؤنث (۱) جانور کو ہنکانے کی آواز (۲) زبانی جمع خرچ - جھوٹ موٹ کی کارگزاری جیسے بیل سرکاری اور یاروں کی ٹٹکاری - (۳) اشارہ - سیٹی - آواز +

ٹٹکاری پر لگنا - ہ - فعل لازم (۱) اشارہ پر لگنا - سیٹی یا آواز پر چلا آنا (۲) آواز پر لگنا - آواز پہچاننا - ہل جانا - مانوس ہوجانا +

ٹٹو - ہ - اسم مذکر (۱) یابو - چھوٹے قد کا گھوڑا - ٹانگن - ٹاٹر (۲ - بازاری) عضو تناسل (۳ - عوام) قابو - بس + زور - طاقت - جیسے جی چلتا ہے پر ٹٹو نہیں چلتا +

ٹٹو بھڑکنا - ہ - فعل لازم (بازاری) ٹٹو کا سرکشی کرنا (۲) شہوت ہونا +

ٹٹو پار ہونا - ہ - فعل لازم (عوام) کام کا انجام پر پہنچنا - کامیابی حاصل ہونا - بیڑا پار ہونا +

ٹٹوانی - ہ - اسم مؤنث - ٹائری - ٹٹو کی مادہ - چھوٹے قد کی گھوڑی +

ٹٹی

ٹٹول - ہ - اسم مؤنث (۱) لمس - مس - مماست (۲) تجسس - تلاش - ڈھونڈ - دریافت مافی الضمیر +

ٹٹول دیکھنا - ہ - فعل لازم (۱) ڈھونڈ لینا - تلاش کرلینا ۵

پیکان تیر نکلا پہلو کو کھول دیکھا — دل کا پتا نہ پایا سینہ ٹٹول دیکھا (نکہت)

(۲) آزمالینا - امتحان کرلینا ۵

یاروں نے گو انا الحق اس منہ سے بول دیکھا — ہیں سر حق سے غافل سب کو ٹٹول دیکھا (شوق)

ٹٹولنا - ہ - فعل متعدی (۱) اندھیرے میں ہاتھ سے ڈھونڈنا - اندھے کا کسی چیز کو مس کرکے دیکھنا - ہاتھ سے چھو کر معلوم کرنا - ہاتھ پھیرنا - مس کرنا - چھونا (۲) عندیہ لینا - منشا پانا - مافی الضمیر دریافت کرنا - (۳) تلاش کرنا - ڈھونڈنا - کھوجنا - ٹوہنا (۴) آزمانا - دیکھنا - امتحان کرنا - جانچنا - پرکھنا ۵

فراق یار میں جب عشق نے مجکو ٹٹولا ہے — جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا (آتش)

ٹٹولوان - ہ - تابع فعل - اٹکل سے - اندازے سے - اوپر دڑے +

ٹٹی - ہ - اسم مؤنث (۱) بانس یا سرکنڈوں وغیرہ کا بندھا ہوا چھوٹا ٹٹا - چک - چلمن - جھانپ - کواڑی - دیوار (۲) آڑ - اوٹ - پردہ - حجاب - (۳) پاخانہ - جائے ضرور - بیت الخلا (۴) آرایش جو بیاہ شادیوں میں پھول وغیرہ تخت رواں پر لگاکر لیجاتے ہیں (۵) وہ چھت یا چوبی چار دیواری جس پر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں (۶) شکار کھیلنے کی آڑ جو شکاری لوگ اپنے ساتھ رکھتے ہیں (نمبر ۳ گنواروں اور پوربیوں سے متعلق ہے) +

ٹٹی جانا - ہ - فعل لازم (ہندو) پیخانہ جانا - دساجانا +

ٹٹی کا آئینہ - ا - اسم مذکر - ایک قسم کا پتلا قلعی دار خواہ بے قلعی شیشہ +

ٹٹی کی آڑ یا اوٹ - یا - اوجھل شکار کھیلنا - ہ - فعل لازم - در پردہ عیب کرنا - چھپ کر کام کرنا - چھپواں مزے اڑانا ۵

ٹٹی کی اوٹ میں وہ کیا کرتے ہیں شکار — منہ کو چھپائے رکھتے ہیں اپنے نقاب میں

تھی نہایت وہ شوخ دیدہ کھلاڑ — کھیلتی تھی شکار ٹٹی کی آڑ (آتش)

ٹٹی لگانا - ہ - فعل لازم - اول معلوم (۲) بھیڑ کرنا - ہجوم کرنا + آڑ کرنا - اوٹ کرنا + پردہ کرنا - قنات کھڑی کرنا +

ٹٹی میں چھید کرنا - ہ - فعل متعدی - حجاب اٹھانا - کھل کھیلنا - فاحشہ ہوجانا - ع

اب تو ٹٹی میں کیا چھید غضب تو نے کیا

ٹٹی

ٹٹیا - ہ - اِسم مؤنث (۱) ٹٹی کی تصغیر - چھوٹی ٹٹی کبھی تحقیراً بھی کہتے ہیں۔ (۲) ٹاٹنٹ کا مخفف و تصغیر بالتحقیر +

ٹٹیری - ہ - اِسم مؤنث (۱) ایک پرند کا نام جس کی آواز سے یہ نام رکھا گیا - عوام کا خیال ہے کہ یہ مینھ کی دعا مانگا کرتی ہے - زمین پر پانی نہیں پیتی جب مینھ برستا ہے تو اوپر ہی اوپر پانی پی لیتی ہے - اپریل اور مئی کے مہینے میں انڈے دیتی اور اسی موسم میں اکثر بولا کرتی ہے +

(۲) ایک کھلونا جس کے چکر دینے سے یہی آواز نکلتی ہے (ممالک مغربی میں جو کمہاروں کے واسطے بھی ٹٹیریاں دی گئی تھیں) +

ٹچا - ہ - صفت و اسم مذکر (۱) اوچھا - کم ظرف - تنگ ظرف - چھچھورا - کم حوصلہ (۲) لُچا - شہدا - لفنگ + کمینہ - بیہودہ - نالائق - ناشائستہ - پاجی - رزالہ - مُتبذل - بیغیرت - بدذات - اوباش +

ٹخ ٹخ - ا - اِسم مؤنث - تحقیراً گھوڑے کے چلانے کی آواز - ٹک ٹک +

ٹخنا - ا - اِسم مذکر - ٹشتا - لنگ - گٹا - کعب - وہ اُٹھی ہوئی ہڈی جو ایڑی سے اوپر ہوتی ہے +

ٹڈا - ہ - اِسم مذکر (۱) ایک قسم کا پردار کیڑا جو گھانس اور آکھ کے درخت پر ہوتا ہے - بوٹ پھنگا (۲) پتلا دُبلا آدمی +

ٹڈی - ہ - اِسم مؤنث - ملخ - ٹبیڑی - ایک قسم کا پردار کیڑا جو اکثر زراعت کو نقصان پہنچاتا ہے - اس کا دَل مشہور ہے (مثلاً ٹڈی کا آنا کال کی نشانی ہے) +

ٹڈی دَل - ہ - اِسم مذکر (۱) ٹڈیوں کا بڑا گروہ (۲) بڑی فوج + نہایت بھیڑ بھاڑ + مجمع عظیم - پرتھوی - پرتھمی خلقت کا ہجوم - انبوہِ کثیر - جمہور + سوادِ اعظم +

ٹر - ہ - اِسم مؤنث (۱) مینڈک کی آواز (۲) پوچ بات - بیہودہ بات (۳) ہٹ - ضد - اڑ + اکھڑپن جیسے شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی ٹر (۴) عید کے بعد کا میلہ جو پنجاب کا ایجاد ہے - اور دہلی میں ۱۸۵۷ء کے بعد سے ہونے لگا ہے) جیسے عید پیچھے ٹر - بات پیچھے دھونسا (بے موقع اور بے محل بات کی نسبت بولتے ہیں) (۵) شیخی - خودستائی - بڑائی +

ٹرٹر - ہ - اِسم مؤنث (۱) بک بک - جھک جھک - چخ چخ - کائیں کائیں + گستاخی (۲) مینڈک کی آواز +

ٹرٹرانا - ہ - فعلِ لازم (۱ - پورب) بک بک کرنا - جھک جھک کرنا - بکنا - (۲ - حقارتاً) رونا - جھینکنا - بڑبڑانا جیسے ابھی تھپڑ ماروں گا تو ٹرٹراتا ہُوا جائیگا +

ٹسٹ

ٹرّا - ہ - صفت (۱) اکھڑ - بدمزاج - سخت گُفتار + ڈنگئی - شوخ - شریر - بدذات - حرامزادہ - سرکش - سرزور (۲) بکی - بکواسی - بک بک کرنے والا (۳) مغرور - گھمنڈی - اِترانے والا - شیخی باز +

ٹُرّا - ہ - اِسم مذکر (۱) دانہ - حب + بارُود کا دانہ (۲) وہ اناج جس میں برکت نہ ہو اور زیادہ صرف ہو چنانچہ باجرے - موٹ - جوار وغیرہ کو ٹُرّا اناج کہتے ہیں +

ٹرّاپن - ہ - اِسم مذکر - اکھڑپن - خشونت - بدمزاجی +

ٹرّانا - ہ - فعلِ لازم - بک بک کرنا - چخ چخ کرنا - سخت گفتاری کرنا - ٹرٹر کرنا - غُل مچانا - گستاخی کرنا - اینٹھنا - شرارت کرنا - بُڑبُڑانا +

ٹربھس - یا - **ٹربھس** - ہ - اِسم مؤنث - شرارت - اکھڑپن + اکڑ بھُول - خشونت - بدمزاجی +

ٹربنگا - یا - **ٹربنکا** - ہ - صفت - ٹیڑھا بانکا - کج مج - ٹیڑھا - خمیدہ +

ٹربھس کرنا - ہ - فعلِ لازم - ڈنگا کرنا - اکڑنا - شرارت کرنا - بدمزاجی کرنا +

ٹرخل - ا - اِسم مؤنث (۱) ذلیل اور بیہودہ عورت - بے تمیز اور نالائق عورت - (۲ - صفت) سٹلو - بیوقوف - مال زادی - حرامزادی - فاحشہ - بدکار - زانیہ +

ٹرکانا - ہ - فعلِ متعدی - ٹالنا - بہانہ کرنا - بالا بتانا +

ٹرُّو - ہ - اسم مذکر - لغوی معنی ٹرّانے والا - اِصطلاحی مینڈک - غوک (۲) ایک کھلونے کا نام جس پر جھلّی منڈھ کر پھراتے ہیں +

ٹربانا - ہ - فعلِ لازم (کبوتربازی) پر بند کبوتر کا اُڑجانا +

ٹرین - اِنگلِش (Train) اِسم مؤنث - قطار - سلسلہ - تانتا + ریل کی گاڑیوں کا تانتا + ریل گاڑی +

ٹسر - ہ - اِسم مذکر - کچا ریشم - ایک قسم کا ادنےٰ درجہ کا ریشم جس کا کارخانہ بھاگلپور میں ہے +

ٹسر ٹسر رونا - ہ - فعلِ لازم - عو - زار زار رونا - ٹھنکنا - بسورنا - پھوٹ پھوٹ کر رونا (بچوں کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

ٹس سے مس نہ ہونا - ہ - فعلِ لازم - عو - جنبش نہ کھانا - ذرا نہ سرکنا + بالکل متحرک نہ ہونا - نہ گلنا - گداز نہ ہونا +

ٹسر مسر - ہ - اِسم مؤنث - عوام - ہیچر میچر - ڈھیل + وقفہ - توقف +

ٹسک - ہ - اِسم مؤنث (پُورب) چسک - کسک - ٹیس - درد - ہوک + ہول +

ٹسکا - ہ - اِسم مذکر - بچوں کی کھانسی - چنانچہ ٹسکا لگنا ایسی کھانسی کو

ٹسک

کہتے ہیں جس میں کھڑکھڑی سی آواز نکلتی ہے +

ٹُسکانا۔ ہ۔ فعل متعدی (پُورب) سرکانا۔ ہلانا +

ٹُسکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ہلنا جُلنا۔ سرکنا۔ جُنبش کرنا (۲) گلنا۔ گداز ہونا (۳) چُھپکنا۔ کسکنا۔ درد معلوم ہونا۔ ہُولیں اُٹھنا (۴) کسی چیز کا کسی چیز پر اثر ہونا۔ متاثر ہونا +

ٹسکنا۔ ہ۔ فعل لازم (پورب) رونا۔ سِکنا۔ ٹھسکنا۔ ٹسوے بہانا۔ گریہ کرنا۔ بِسُورنا +

ٹَسَن۔ ہ۔ اسم مؤنث (بازاری) ۱۔ فیل۔ کھُور و شرارت۔ راڑ۔ تکرار۔ جھگڑا۔ پرخاش۔ ٹنٹا (۲) چینڈ۔ بے ایمانی +

ٹَسن کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چینڈ کرنا۔ بے ایمانی کرنا (۲) جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا +

ٹَسن لانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کھور ولانا۔ جھگڑا کرنا۔ شرارت کرنا (۲) چینڈ کرنا۔ بے ایمانی کرنا +

ٹَسوے بہانا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) آنسُو بہانا۔ اشکباری کرنا۔ رونا + جھُوٹا رونا رونا + (حقارتاً بولتے ہیں) +

ناحق کبھی جُھوٹ مُوٹ کے ٹسوے بہاؤنگی
مرجاؤں یا جیوں نہیں سُسرال جاؤنگی } (جان صاحب)

ٹُک۔ ہ۔ صفت۔ گنوار۔ ذرا۔ تنک۔ اندک۔ کچھ۔ مصرعہ نظیر ؎

ٹک دیکھ لیا دل شاد کیا خوش وقت ہوئے اور چل نکلے

؎ گرجان تک مانگو تو وسواس نہیں ہے اور نقد اگر چاہو تو ٹک پاس نہیں ہے (نامعلوم)

(۲۔ تابع فعل) ذراسی دیر۔ زمانہ اندک۔ تھوڑی دیر کے لئے + ؎

او دامن اُٹھا کے جانے والے ٹک ہم کو بھی خاک سے اُٹھا لے

ٹک جیا تو کیا جیا۔ ہ (مثل) ذراسی دیر آرام پایا تو کیا پایا۔ ذراسی راحت کا کیا مزا +

ٹک سا۔ ہ۔ صفت (گنوار) ذراسا۔ واجبی سا۔ یونہی سا +

ٹکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دو پیسے۔ تنکہ۔ دو پول (۲) دو پیسہ کا سیسہ (۳۔ پُورب) روپیہ۔ دام۔ نقدی +

ٹکا بھر۔ ہ۔ صفت (۱) دو تولے۔ دو پیسہ بھر (۲) ذراسا۔ کسی قدر۔ تنک سا +

ٹکا پاس نہیں۔ ہ (فقرہ) کوڑی پاس نہیں۔ مفلس ہے +

ٹکا سا جواب دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ صاف جواب دینا۔ کانوں پر ہاتھ رکھ جانا۔ کورا جواب دینا۔ مطلق انکار کردینا۔ ترت جواب دینا۔ نرت انکار کرنا۔

ٹکٹ

جیسے مصرعہ ؎

جو بوسہ مانگیں ٹکا سا جواب دیتے ہیں

ٹکاسی جان۔ یا۔ دم۔ ا۔ اسم مؤنث و مذکر۔ اکیلی جان۔ یکہ یا دم۔ (عورتیں بولتی ہیں) +

ٹِکانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سہارا لینا۔ بوجھ اُتارنا۔ روکنا۔ ٹھیرانا۔ جیسے گٹھڑی یا ہاتھ ٹکانا + (۲) مکان یا سرائے میں جگہ دینا۔ قیام کرانا۔ فروکش کرنا جیسے چار مسافر ٹکائے (۳) مارنا یسی کرنا۔ لگانا۔ جیسے دھپ ٹکانا + (نمبر دوم سرائے کی بھٹیاریوں کے متعلق ہے) +

ٹِکاؤ۔ ہ۔ صفت۔ عو۔ دیرپا۔ پائیدار۔ رہاؤ۔ مضبوط +

ٹِکاؤ۔ اسم مذکر (واو مجہول) ۱۔ رہایش۔ ٹھیراؤ۔ قیام۔ قرار۔ ٹھکانا۔ استقلال +

ٹکٹ۔ انگلش (Ticket) اسم مذکر (۱) پرچہ۔ دستاویز۔ تمسک۔ پاس۔ اجازت کا پرچہ۔ پروانۂ راہداری + چپراس (۲-۱) پکے تاگوں کا پتا۔ ریل پیچک (۳) سوداگری مال کے اوپر کا پرچہ جس میں کارخانہ کا نام وغیرہ ہوتا ہے۔ چِٹھی (۴) پتی۔ چندہ۔ قیمت۔ اُجرت (۵) اسٹامپ۔ ڈاکخانہ کے محصول کا اسٹامپ (۶) ٹیکس۔ محصول۔ لگان۔ باچھ۔ جزیہ۔ سوداگری مال کا خاص محصول +

ٹکٹ لگانا۔ فعل متعدی (۱) خطوط وغیرہ پر اسٹامپ چسپاں کرنا (۲) محصول یا ٹکس لگانا +

ٹکٹکی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تاک۔ برابر دیکھے جانا۔ گھورنا۔ نظر۔ نظارہ + ٹکٹکی نے تری کی اپنے دل زار پہ چوٹ سُورما ہے وہی کرتا ہے جو سر دار پہ چوٹ (رنگین) (۲) تپائی جس سے مجرم کے ہاتھ پاؤں باندھ کر کوڑے یا بید مارتے ہیں +

ٹکٹکی باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ برابر دیکھے جانا۔ تاکنا۔ پلک نہ جھپکنا۔ گھورنا۔ غور سے دیکھنا۔ آنکھیں لڑانا + ؎

ٹکٹکی باندھی اُدھر ہم نے تو دکھلا کر ہمیں ہاتھ سے اُس نے گُلِ نرگس کو مَل کر رکھ دیا (معروف)

ٹکٹکی پر کھڑا کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (مرغبازوں کا دستور ہے کہ جب کوئی بہادر مرغ لڑائی کے وقت حریف کی ضرب شدید کھا کر مرجاتا اور نہیں ہٹتا ہے تو اُس وقت زمین میں تین لکڑیاں گاڑ کر اُس کی لاش کھڑی کر دیتے ہیں اور زندہ مرغ کو جو اُس کا قاتل ہے روبرو چھوڑ دیتے ہیں۔ اگر اُس نے لات مار کر ٹکٹکی سے نیچے گرا دیا تو بے تکرار بازی جیتا اور جو بن لات مارے کسی اور طرف چلا گیا تو بازی ہارا) +

ٹکٹکی سے باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سزائے تازیانہ دینا۔ باندھ کر

کوڑے لگانا۔ تپائی سے باندھ کر بید مارنا +

ٹِکٹِکی لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (ٹکٹکی باندھنا) +

ٹِکٹِکی لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نظر جمنا ۔ نظر لڑنا +

ٹَکّر ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) دھکّا ۔ صدمہ ۔ ٹھوکر ۔ آسیب ۔ دو چیزوں کا لڑ جانا ۔ ٹھیس (۲) مقابلہ ۔ برابری ۔ ہمسری (۳) مقابل ہمسر ۔ برابر ۔ جوڑ ۔ (۴) نقصان ۔ ضرر ۔ ٹوٹا ۔ زیاں جیسے دس روپیہ کی ٹکّر لگی +

ٹکّر پہاڑ سے لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بڑے دشمن سے مقابلہ کرنا ۔ بڑے بھاری دشمن کے برخلاف ہونا ۔ ایسے شخص کے مقابل ہونا جس کے مقابلہ کی قدرت نہ ہو (پہاڑ سے ٹکر لینا زیادہ بولتے ہیں) + ے

کوہکن کیوں نہ سر کو پھوڑ مرے لی ہے جا کر پہاڑ سے ٹکّر (میر سجاد)

ٹکّر جھیلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ صدمہ سہارنا ۔ نقصان یا مصیبت وغیرہ کی برداشت کرنا +

ٹکّر کھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) لڑ جانا ۔ مُٹ بھیڑ ہو جانا ۔ ٹکرانا ۔ باہم دھکّا کھانا ۔ ٹھوکر کھانا ۔ ٹھیس کھانا (۲) صدمہ اُٹھانا (۳) نقصان اُٹھانا (۴) ضرب کھانا ۔ چوٹ لگنا (۵) بھِڑنا ۔ گُتھنا ۔ لڑنا + ہمسر اور مُقابِل ہونا ۔ ہم پلّہ ہونا +

ٹکّر لڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ سر لڑانا ۔ مینڈھا بازی کرنا ۔ ماتھے سے ماتھا لڑانا +

ٹکّر لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیوار یا ستون وغیرہ سے سر ٹکرانا ۔ سر سے ضرب لگانا ۔ صدمہ پہنچانا +

ٹکّر لینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سر سے سر لڑانا ۔ سرزنی کرنا ۔ کلّہ زدن کا ترجمہ (۲) صدمہ سہنا ۔ چوٹ سہارنا (۳) گٹ پٹ ہونا + سامنے ہونا ۔ مُقابِل ہونا ۔ رُوکش ہونا ۔ سمکھ ہونا ے

شکوہ ہِن سرِ بے مغزی کی کیا بیان کروں جو پہل چرخ سے لینا ہے اوج میں ٹکّر (نا معلوم)

ٹکّر مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سر مارنا ۔ سر پٹکنا ۔ سر کا دھکّا مارنا ۔ مُونڈ مارنا (۲) بیدلی اور بے توجہی سے سجدہ کرنا ۔ دکھاوے کی نماز پڑھنا ۔ (۳) کوشش کرنا ۔ سعی کرنا ۔ تندہی کرنا + بیفائدہ کوشش کرنا (۴) سر سے لڑنا ۔ مینڈک بازی کرنا ۔ مُونڈ بھِڑانا +

ٹکراتا پھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تلاش کرتے پھرنا ۔ ڈھونڈتے پھرنا ۔ ڈانواں ڈول پھرنا ۔ سرگرداں پھرنا +

ٹکرانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ٹکّر کھانا ۔ لڑ جانا ۔ بھِڑ جانا (۲) کسی چیز سے سر مارنا ۔ ٹکّر لگانا + ے

کیا ہی راہیں نکالیں رنجِ ہجر یار میں سر کے ٹکرانے سے در بن گئے دیواریں (مبتلا)

(۳) ڈھونڈنا ۔ تلاش کرنا + ے

ٹکراتے ہوئے پھرتے ہیں ہم کوچہ میں اُسکے کیا کیجئے دروازہ اِدھر بند اُدھر بند (انشا)

(۴) ڈانواں ڈول پھرنا ۔ حیران و سرگردان پھرنا (۵) اندھیرے میں یا اندھیری جگہ میں ڈھونڈنا ۔ ٹٹولنا +

ٹِکّڑ ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر ۔ موٹی اور سخت روٹی جیسے تنّدور کے ٹکّڑ +

ٹُکڑ گدا ۔ ا ۔ اِسمِ مذکّر ۔ بھکاری ۔ بھیک مانگنے والا ۔ فقیر ۔ ٹکڑے مانگنے والا فقیر +

ٹُکڑا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر (۱) حِصّہ ۔ بھاگ ۔ جُزو ۔ پارہ ۔ قطعہ ۔ پُرزہ ۔ پھانک ۔ پرچہ ۔ ریزہ ۔ ٹوک (۲) روٹی کا نوالہ ۔ کور ۔ لقمہ + روٹی ۔ رزق ۔ روزی جیسے لگا لگایا ٹکڑا کھو دیا +

ٹکڑا توڑ کر یا ٹکڑا سا جواب دینا ۔ ا ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ سخت جواب دینا ۔ جوابِ صاف دینا ۔ صاف انکار کر دینا ۔ دو ٹوک جواب دینا ۔ بے مُروّت ہو کر جواب دینا + لگی لپٹی نہ رکھنا ۔ صاف صاف کہنا +

ٹکڑا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) روٹی کا ٹکڑا فقیر وغیرہ کو دینا (۲) رزق دینا ۔ روٹی دینا ۔ وظیفہ دینا جیسے سرکار ٹکڑا دیتی ہے تو کھاتے ہیں +

ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ میں دینا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ سخت و درشت جواب دینا ۔ کچھ لگی لپٹی نہ رکھنا ۔ دو ٹوک جواب دینا +

ٹُکڑا مانگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بھیک مانگنا ۔ گدائی کرنا +

ٹُکڑوں پر پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پرائی روٹی پر پڑنا ۔ دوسرے کی کمائی میں سے کھانا ۔ دوسرے کے سہارے پر رہنا ۔ مُفت کی روٹیاں کھانا ۔ جیسے وہ تو سُسرال کے ٹکڑوں پر پڑا ہے +

ٹُکڑے ۔ ہ (ٹکڑا کی جمع) +

ٹکڑے اُڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ پُرزے اُڑانا ۔ کسی کے اعضا کا تلوار وغیرہ سے پارہ پارہ کرنا + کھال اُڑانا + دھجّی دھجّی کرنا ۔ پھاڑنا +

ٹُکڑے اُڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پُرزے پُرزے ہونا ۔ دھجّی دھجّی ہونا ۔ پاش پاش ہونا +

ٹُکڑے پکانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ سوکھی روٹی یا نان پاؤ کو توڑ کر قند یا شکر اور دودھ گھی ڈال کر پکانا +

ٹُکڑے توڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ مُفت کی روٹیاں کھانا ۔ کسی کے دسترخوان پر ہمیشہ مُفت کی روٹی کھانا +

ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پُرزے پرزے کرنا - قیمہ قیمہ کرنا - دھجی دھجی کرنا - پارہ پارہ کرنا - پاش پاش کرنا +

ٹکڑے کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پُرزے کرنا - توڑنا - ٹوک کرنا (۲) حصّہ کرنا - بانٹنا +

ٹکڑی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) شیشے یا آئینہ کا ٹکڑا - پرکالہ (۲) کبوتروں کا پرا - پرندوں کا جھلڑ - جانوروں کا غول + ہ

یاد آجاتی ہے ٹکڑی اُس کبوتر باز کی   کیا اُڑا دیتے ہیں میری نیند تارے رات کو (ناسخ)

(۳) گروہ - دستہ - جتھا - نفر - زمرہ جیسے یاروں کی ٹکڑی (۴ - عوام) کپڑے کا تھان + طاقہ (۵) کانگ سُدی پورن ماشی کے اشنان کا میلہ - کاتکی اشنان +

ٹکس - اِنگلش - صحیح (Tax) ٹیکس - اسم مذکّر - محصول - کر +

ٹکسا - ہ - صفت (گنوار) ذرا سا - تنک سا - رتّی بھر +

ٹکسال - ہ - اِسمِ مؤنّث - مُرکّب از (ٹنگ - سال) دارالضرب - سکّہ خانہ - روپیہ پیسا بنانے کا کارخانہ - وہ جگہ جہاں چاندی سونے وغیرہ کا سکّہ بنے +

ٹکسال باہر - ا - صفت - وہ روپیہ پیسہ جسے دارالضرب میں نہ بنایا ہو یا دارُالضرب کے سکّہ سے خارج ہو - غیر معتبر - غیر مروّج - غیر مُستند - متروک + وہ شخص جو کسی فن یا ہُنر میں کسی مُعتبر اُستاد کا شاگرد و پیرو نہ ہو + وہ محاورہ جو اہلِ زبان نہ بولتے ہوں +

ٹکسال چڑھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کھرا کھوٹا پرکھا جانا - دارُالضرب میں پرکھا جا کر رائج ہونا (۲) کسی فن یا ہُنر میں ذی اعتبار و کامل تصوّر کیا جانا - اُستاد تسلیم ہونا - ماہر و کامل مانا جانا - مُستند ہونا - کسی علم یا فن کا پاس کرنا (۳) بےحیائی میں کامل ہو جانا - رُسوائی میں کوئی دقیقہ باقی نہ رہنا + نہایت گُستاخ ہو جانا +

ٹکسال کا کھوٹا - ہ - صفت - بدذات - حرامزادہ - کمینہ - کم اصل + ناتعلیم یافتہ - غیر مُہذّب - گُستاخ - بےتمیز - بداطوار +

ٹکسالی - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) داروغۂ دارُالضرب (۲ - صفت) کھرا - اصل - درست - آزمودہ - امتحان کردہ - آزمایا ہُوا - جانچا ہُوا - پاس شدہ (۳ - صفت) رائج - مُروّج تسلیم کیا ہُوا - مانا ہُوا - مُستند +

ٹکسالی بات - ہ - اِسمِ مؤنّث - پکّی اور جچی ہوئی بات + کھری بات +

ٹکسالی بولی یا **زبان** - ا - اِسمِ مؤنّث - مانی ہوئی اور فصحاء و اہلِ زبان کی تسلیم کی ہوئی زبان - زبانِ فصیح - مُستند زبان +

ٹکلی - ہ - اِسمِ مؤنّث (پُورب) بندی - ماتھے کا زیور - ستارہ +

ٹکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) ٹھیرنا - قیام کرنا - مقیم ہونا - رہنا - فروکش ہونا + رُکنا (۲) تہ نشین ہونا - نیچے بیٹھنا +

ٹکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سلنا - ٹانکا جانا - جڑا جانا - پرویا جانا (۲) سوہن یا ریتی کے خار نکلنا - میٹھے سوہن کا تیز ہونا +

ٹکور - اِسمِ مؤنّث (۱) ضرب - چوٹ - ہلکا دھکّا - ٹھیس (۲) پوٹلی میں بھونسی یا ریت گرم کر کے سینکنا (۳) نوبت کی آواز - صدائے نقارہ - ہ

ٹکوروں میں نوبت کی شہنائی دُھن   سُگھڑ سُننے والوں کو کہتی تھی سُن (میرحسن)

نوبت سُنی نہ صبحِ شبِ وصلِ یار کی   ٹکرا کے سر کو مر گئے پہلی ٹکور پر (بحر)

ٹکورا - ہ - اسمِ مذکّر - ڈنکا - نوبت کی آواز + ہ

وفائے وعدۂ دیدارِ جاناں ہے جو محشر پر   تو نفخِ صُورِ اسرافیل نوبت کا ٹکورا ہے (مغفور)

(حضرتِ ظفر نے بھی ٹکورا باندھا ہے مگر آجکل کی بول چال میں ٹکور زیادہ سننے میں آیا ہے (ظفر) ہر ٹکورے پہ ہے نوبت کی طرح دل ہلتا + اپنو نوبت سے لگا کرنے یہ نوبت ہنکھا) +

ٹکورنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (عوام) سینکنا - پوٹلی سے سینکنا +

ٹکہائی - ہ - اِسمِ مؤنّث - وہ عورت جو ٹکے ٹکے پر فلان کرائے - کھیّبن - کسبی - ادنےٰ درجہ کی رنڈی +

ٹکی - ہ - اِسمِ مؤنّث (کہاوتوں میں) ٹکیا - چھوٹی روٹی +

ٹکیا - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) چھوٹی روٹی (۲) چکتی - گِٹّی - قُرص (۳) تمباکو کی گول گِٹّی جو چلم میں بھر کر پیتے ہیں - سُلفہ کے خلاف (۴) لُپڑی - لگدی (۵ - عو) ماتھا - پیشانی - ناصیہ - پیشانی کے اوپر کا حصّہ +

ٹکے - ہ - (۱) ٹکا کی جمع (۲) حرُوفِ مُغیّرہ کی اثر کی صورت جس نے الف کو یائے مجہُول سے بدل دیا +

ٹکے کی نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا - ہ - کہاوت - ارزاں بعلّت - سستی چیز میں کچھ نہ کچھ نقص ضرور ہوتا ہے +

ٹکے گز کی چال - ہ - اِسمِ مؤنّث - میانہ روی - کفایت شعاری سے اوقات بسر کرنا +

ٹکے گننا - ہ - فعلِ مُتعدّی - حُقّہ کا کڑاکے سے بولنا +

ٹلّا - ہ - اِسمِ مذکّر (بازاری) دھکّا + ٹکور - ضرب +

ٹلّا نویسی - ا - اِسمِ مؤنّث - دھکّے لکھنا - ناجائز خدمت - خدمت بیجا و نامُناسب + لاحاصل اور بےسُود کام +

ٹلّانویسی کرنا - ۱ - فعلِ لازم - لغوی معنی دھکے گننا یا لکھنا - اصطلاحی وقت ضائع کرنا - خدمت بیجا کرنا - خالی پھرنا - خوشامد کا کام کرنا - ناجائز خدمت کرنا + حیلہ وحوالہ کرنا - بہانہ کرنا + بیکار پھرنا +

ٹلانا - ہ - فعلِ متعدی - عوام - دیکھو (ٹالنا) +

ٹلٹلانا - ہ - فعلِ لازم - دستوں کے باعث آواز سے دُبر نکلنا - دست آنا +

ٹلجانا - ہ - فعلِ لازم (۱) سرک جانا - ہٹ جانا - بے جگہ ہوجانا جیسے ناف یا پسلی کا ٹل جانا (۲) چلا جانا - علیحدہ ہوجانا ٹہل جانا (۳) گزر جانا - نکل جانا - بیت جانا + غائب ہوجانا +

ٹلکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آہستہ آہستہ چلنا - سبج سبج چلنا (۲ - گنوار) گزرنا - مرنا - ٹہلنا (۳ - گنوار) پھل گرنا - پھل ٹپکنا +

ٹلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جگہ سے ہٹنا - بے جگہ ہونا یا سرکنا - اُکسنا + الگ ہونا - بچنا (۲) غائب ہونا - چلا جانا (۳) بہانے سے چلا جانا (۴) آہستہ آہستہ چلا جانا (۵) گزرنا - بیتنا +

ٹلوا - ہ - اسمِ مذکر (۱) گرہ دار ٹیڑھی اور چھوٹی گیڑی - خمدار اور گٹھیلی لکڑی (۲) اُسترہ سر مونڈنے کا آلہ جیسے کالے پہاڑ پر ٹلوا ناچے (اُسترہ کی پہیلی) (۳ - پورب) خوشامدی - چاپلوس (۴) چھوٹا سا اور پستہ قد آدمی حقارتاً +

ٹلی لِلی - ہ - اسمِ مؤنث - بچکی انگلی نچا کر چڑانے کی آواز +

ٹلے نویسی - ۱ - اسمِ مؤنث - دیکھو (ٹلّانویسی) +

ٹمّا - ہ - اسمِ مذکر (بازاریانِ لکھنؤ) بونا آدمی - ٹھنگنا اور کم رُو آدمی +

ٹماک یا ٹمانخ - ہ - اسمِ مؤنث (عو) عورتوں کی نمود - غرور + کرّوفر - شان وشوکت - نخوت + بناؤ سنگار - ٹیپ ٹاپ - ٹھسّا +

ٹمٹم - انگلش - اسمِ مؤنث (صحیح ٹینڈم Tandem) دوپہیے کی انگریزی گاڑی جس پر سایہ وغیرہ نہیں ہوتا +

ٹمٹمانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کم کم روشنی دینا - جھلملانا - ستاروں کی سی روشنی دینا + چراغ کا بجھنے کے قریب ہونا (۲) قریبِ مرگ ہونا - کوئی دم کی زندگی ہونا - مرنے کے قریب ہونا (۳ - جب آنکھیں ٹمٹمانا کہینگے تو وہاں ذرا سی آنکھیں کھولنے سے مُراد ہوگی جیسے آرسی مُصحف میں کہنے سُننے سے دُلہن ذرا کی ذرا آنکھیں نیم باز کرکے بند کرلیتی ہے) +

ٹن - ہ - اسمِ مؤنث (۱) گھنٹے یا کسی دھاتی ظرف کی آواز - ٹنکار - جھنکار - (۲ - پورب) غرور - گھمنڈ - نمود - شیخی (۳ - لکھنؤ) پیچ - پاسِ سخن +

ٹن - انگلش (Ton) اسمِ مذکر - ۲۸ من کا وزن - ۲۲۴۰ پونڈ کا وزن +

ٹِن - انگلش (Tin) اسمِ مذکر (۱) ٹین - انگریزی لوہا - ایک ملائم دھات کا نام - لوہے کے قلعی دار تختے (۲) ڈبّا - رکابی (اصل میں ٹین رانگ قلعی کو کہتے ہیں - چونکہ اس لوہے پر رانگ کی قلعی کردیتے ہیں - اس وجہ سے یہ نام ہوگیا) +

ٹنّا - ہ - اسمِ مذکر (۱) وہ گوشت کا بڑھا ہُوا ٹکڑا جو عورت کے فرج کے دونوں ٹنٹنوں کے بیچ میں ہوتا ہے جسے عربی میں بُظر فارسی میں خروسَہ ترکی میں تلاق کہتے ہیں (۲ - بازاری) فرج - قُبُل - عورت کا اندامِ نہانی (دہلی کے آدمی اس کو ٹنٹراں زیادہ بولتے ہیں) +

ٹُنّا - ہ - اسمِ مذکر - بینگن یا کدو وغیرہ کا ناکو - وہ لکڑی جو پھل کی پینڈی میں ہوتی ہے +

ٹنٹا - ہ - اسمِ مذکر - جھگڑا - قضیہ - مُناقشہ - راڑ - تکرار - حُجّت - پرخاش - چُنیاں چُنیں - ردّوکد - ردوبدل +

ٹُنٹا - ہ - اسمِ مذکر - بِن ہاتھ کا آدمی - ہاتھ کٹا آدمی - ایک ہاتھ کا آدمی - لُنجہ +

ٹن ٹن - ہ - اسمِ مؤنث - دھاتی برتن یا چیز کی آواز - گھنٹے کی آواز +

ٹنٹنانا - ہ - فعلِ متعدی - گھنٹہ بجانا - ٹن ٹن کرنا (بضم تائے ثقیلہ بھی جائز ہے) +

ٹنچ - ہ - صفت (بازاری) کم - حقیر - خفیف - ذرا سا + کم مایہ - کم ظرف - ٹُچّا +

ٹنچ بھڑانا - ہ - فعلِ متعدی - ذرا سے سرمایہ سے بڑا کام کرنا +

ٹنچ لڑانا - ہ - فعلِ متعدی (بازاری) تھوڑی سی پونجی سے کوئی کام یا جُوا شروع کرنا - آہستہ آہستہ جیتنا +

ٹنچ - ہ - صفت (بازاری) ۱ - مُستعد - تیار - آمادہ - لیس (۲ - پورب) بخیل + کٹھور سنگدل +

ٹنچن یا ٹچن - صفت - انگلش - اٹنشن (Attention) سے بگاڑ کر ٹچن یا ٹنچن کرلیا ہے - لغوی معنی دھیان - چت - توجّہ - خیال - غور - اصطلاحی لیس تیار + حاضر - موجود + مُستعد - آمادہ +

ٹنڈ - ہ - اسمِ مذکر - کٹا ہُوا ہاتھ یا شاخ +

ٹنڈر - ہ - اسمِ مذکر - مٹی کا لوٹا جو رہٹ میں کام دیتا ہے - ڈبوا - بدھنا - کرنا +

ٹُنڈا - ہ - صفت - بِن ہاتھ کا - ہاتھ کٹا - لُنجہ - وہ شخص جس کا ہاتھ کُہنی سے کٹا ہُوا ہو +

ٹنڈا - ہ - اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا پھل جس کی ترکاری پکتی ہے - ٹینڈسی + (۲) موٹا اور ٹھنگنا آدمی طنزاً +

ٹُنڈی - ہ - اسمِ مؤنث (۱ - گنوار) ناف - ٹُھونڈی (۲) بازو - ڈنڑ (۳) وہ عورت

ٹنڈ

جس کا ایک ہاتھ نہ ہو +

ٹُنڈیاں - ہ - ٹنڈی کی جمع + نافیں + ڈنڈ - مُشکیں + ٹُنبیاں +

ٹُنڈیاں باندھنا } ہ - فعلِ مُتعدّی - عو - مُشکیں باندھنا - گُنہگار یا مجرم
ٹُنڈیاں کسنا } کے ہاتھ خواہ بازووں کو جکڑنا +

ٹُنڈیاں کھنچنا - ہ - فعل لازم مُشکیں بندھنا + پکڑا جانا - گرفتار ہونا - بندھنا (آجکل ہتھکڑیاں پڑنا زیادہ مستعمل ہے) +

ٹَنڈَیل - ا - اسم مُذکّر (۱) داروغۂ میگزین - خلاصیوں کا افسر (۲) میٹھ قُلیوں کا افسر +

ٹُنڈڈاں - ہ - اسم مُذکّر - دیکھو (ٹنا) +

ٹَنٹِربن کا - ہ - صفت (بازاری) ایک سخت گالی - چھنال کا - قحبہ کا +

ٹَنکار - ہ - اسم مؤنّث (ہندو) جھنکار + تانت کی آواز - کمان یا غُلیل کی آواز +

ٹَنکارنا - ہ - فعلِ متعدّی (ہندو) بجانا - آواز نکالنا - جھنکارنا + کمان کی تانت کو کھینچ کر آواز نکالنا - چینی یا گلی ظرف کو بجا کر ٹوٹا اور ثابت دیکھنا +

ٹَنگ - ہ - اسم مؤنّث - ٹانگ - کا مُخفّف +

ٹَنگڑی - ہ - اسم مؤنّث - ٹانگ کی تصغیر +

ٹنگڑی پر اُڑانا - ہ - فعل متعدّی - ٹانگ کے داؤں سے گرانا - ٹانگ مار کر گرانا - اڑنگا لگانا - اڑنگا مارنا +

ٹَنگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) لٹکنا - آویزاں ہونا (۲) پھانسی پر چڑھنا (۳) ہندو (اسم مؤنّث) الگنی - بلنگنی - النگنی +

ٹُنہایا - ہ - اسم مذکّر (اصل میں ٹونا ہایا تھا) جادوگر - ٹونا کرنے والا - فسوں گر - فسوں ساز - افسوں خواں +

ٹُنیاں - ہ - صفت - چھوٹا - پستہ قد - بونا - ٹھنگنا +

ٹُنیاں طوطا - ہ - اسم مذکّر - ایک قسم کا طوطا جو قد میں چھوٹا ہوتا ہے - لیبری کے خلاف +

ٹوپ - ہ - اسم مذکّر (۱) بڑی ٹوپی - رُوئی دار ٹوپی جو اکثر جاڑوں میں پہنتے ہیں جیسے کنٹوپ (۲) خود - مغفر - وہ لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کے وقت پہن لیتے ہیں (۳) غلاف - پوشش (۴) انگشتانہ +

ٹوپا - ہ - اسم مذکّر (۱) عو - ٹانکا - دوخت - سیون (ہندو عورتیں تبائے ترشت بولتی ہیں) (۲) ہندو) کنٹوپ - روئیدار ٹوپی +

ٹوپا بھرنا - ہ - فعل مُتعدّی - عو - سینا - ٹانکا لگانا - ٹانکا بھرنا +

ٹوپی - ہ - اسم مؤنّث (۱) کُلاہ - تاج - مُکٹ (۲) بندوق کا پٹاخا (۳) وہ

ٹوپ

تھیلی جو شکاری جانور کے مُنہ پر چڑھا دیتے ہیں - طماغہ + ؎

وہ بدگماں ہوں کہ خط بھیجے بند کیں آنکھیں　　چڑھائی باز کی ٹوپی سرِ کبوتر پر (وزیر)

(۴) حشفہ - سرِ ذکر - سُپارا - سُپیاری (۵) پھل کے اوپر کا خول - ٹاٹ (۶) - کنایہ از اقوام یورپ جیسے بارہ ٹوپیاں مشہور ہیں - شاید بلحاظِ طرزِ مختلفہ یہ بات قرار دے لی ہو ورنہ مُلک اور قومیں تو اس تعداد سے زیادہ ہیں) +

ٹوپی اُچھالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) وجد اور خوشی کرنا - خوشی میں کُودنا - ہُرّے ہُرّے پکارنا (یہ محاورہ اصل میں انگریزی سے لیا گیا ہے - مگر خواجہ آتش وغیرہ شعرائے لکھنؤ نے اُردو میں بھی اس کا استعمال کیا ہے - اور فارسی میں بھی کُلاہ بر آسمان انداختن وکلاہ بہوا انداختن پایا جاتا ہے - لیکن یہ رواج حال سے ہُوا ہے (خواجہ آتش) اُترے ہو تُم جو غُسل کو عالم ہے وجد کا + دریا اُچھالتا ہے کُلاہِ حباب کو - (نامعلوم) آیا ہے جب سے ساقی اللہ رے جوشِ شادی + شیشے بھی انجمن میں ٹوپی اچھالتے ہیں) (۲) پگڑی اُچھالنا - بیعزّتی کرنا +

ٹوپی اُچھلنا - ہ - فعل لازم (۱) وجد اور خوشی کا عالم ہونا (۲) بے عزّتی ہونا +

ٹوپی بدلنا - ا - فعلِ مُتعدّی - کسی کو بھائی بنانا - نہایت اِتحاد پیدا کرنا - بھائی چارہ کرنا + ؎

آئے جو کیفِ مے میں وہ گُلگشتِ باغ کو　　غُنچے سے ٹوپی لالے سے پگڑی بدل چلے (آتش)

ٹوپی بدل بھائی - ا - اسم مذکّر - وہ دوست جسے ٹوپی بدل کر دینی یا دُنیوی بھائی بنایا ہو +

ٹوپی دار بندوق - ا - اسم مؤنّث - پٹاخہ دار بندوق - وہ بندوق جو پٹاخہ کے وسیلہ سے چلے - توڑے دار کے خلاف +

ٹوپی والا - ہ - اسم مذکّر (۱) ٹوپی پہننے والا + ؎

دِلّی کے کجکُلاہ لڑکوں نے　　کام عُشّاق کا تمام کیا
کوئی عاشق نظر نہیں آتا　　ٹوپی والوں نے قتلِ عام کیا　} (میر تقی)

(۲) افواجِ قزلباش دُرّانی اور ولایتی آدمی جو اوّل اوّل سُرخ ٹوپیاں پہنے ہوئے نادر شاہ اور احمد شاہ کے ہمراہ ۱۷۳۹ء اور ۱۷۵۹ء میں ہندوستان میں آئے تھے ؎

کم نہیں کچھ ٹوپی والوں سے وہ طفلِ کجکُلاہ　　دیکھتے تنہا دِلا ہم اُس کو کیونکر جائینگے
اُس کے کُوچے میں گُزار اک ہوا بے فوجِ اشک　　ساتھ اپنے لیکے دُرّانی کا لشکر جائینگے　} (جرأت)

(۳) فرنگی - انگریز - یورپین +

ٹوپی سے بھی مشورہ کرنا چاہئے - ا - مثل - (یعنی بے مشورہ کوئی کام نہیں چاہئے - اگر آدمی نہ ملے تو ٹوپی ہی سہی (میر تقی) کہتے ہیں اپنی ٹوپی سے بھی مشورت کرو + کر قصدِ ترکِ سر سے کبھو شرم مت کرو) +

ٹوٹ

ٹُوٹ - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) پھُوٹ - ٹُوٹن شکستگی (۲) وہ عبارت یا رہا ہوا فقرہ جو بعد میں بوقتِ صحت حاشیہ پر چڑھا دیتے ہیں - تزک - تکملہ +

ٹُوٹ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - ہمہ تن مصروف ہو کر کسی کام میں جُھک پڑنا - گر پڑنا + حملہ کرنا - دھاوا کرنا - پل پڑنا + نہایت خواہش ظاہر کرنا - کسی چیز کے خبر بدنے یا لینے پر ہجُوم کرنا - اِزدحام کرنا +

ٹُوٹ پھُوٹ - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) ٹوٹن پھُوٹن - شکستگی - چُورا چارا (۲) چھانٹ ریزہ - ریزگی +

ٹُوٹ پھُوٹ کر مِلنا یا ایک ہونا - ہ - فعلِ لازم - ایک جان ہو کر مِلنا - ریزہ ریزہ ہو کر آمیز ہونا + ف

کیونکر حباب ہو سکے دریائے بیکراں   دریا سے جب تلک نہ ملے ٹُوٹ پھُوٹ کر (ذوق)
کب تک رہے حباب گلا گھوٹ گھوٹ کر   اپنی ہُوا میں ایک ہو پھر ٹوٹ پھُوٹ کر (آزاد)

ٹُوٹ جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) شکستہ ہونا - پھُوٹ جانا (۲) علیحدہ ہو جانا - جُدا ہو جانا جیسے اُس سے ٹُوٹ گیا اور ہم سے مِلگیا (۳) بیماری سے مضمحل اور کمزور ہو جانا (۴) پانی کم ہو جانا - پانی نہ رہنا - تہ نکل آنا جیسے کنواں ٹُوٹ جانا (۵) توڑا ہو جانا - کمی ہو جانا (۶) قطعِ تعلّق ہونا + دشمن ہو جانا - اُکھڑ جانا +

ٹُوٹ کر برسنا - یا - ٹُوٹ ٹُوٹ کر برسنا - ہ - فعلِ لازم - شدّت سے برسنا - چھاجوں مینہ برسنا - مُوسلا دھار پڑنا +

ٹُوٹ کر گرنا - ہ - فعلِ لازم - ہجُوم کر کے حملہ کرنا - چاروں طرف سے گرنا - ہمہ تن متوجہ ہو کر کسی کام کے سر ہونا +

ٹُوٹا - ہ - صفت (۱) شکستہ - پھُوٹا ہوا + ناقص - مرمّت طلب (۲) مُضمحل - خستہ - تھکا ماندہ (۳) کم مایہ - مفلس - بے زر - وہ شخص جس کا روپیہ بِگڑ گیا ہو +

ٹُوٹا پھُوٹا - ہ - صفت - دیکھو (ٹُوٹا نمبر ۱) +

ٹوٹا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) بانس کا ٹکڑا (۲) چربی کی بتّی کا بچا ہوا ٹکڑا (۳) نقصان خسارہ (۴) کارتوس (۵ - ہندو) کمی - توڑا جیسے اِس چیز کا ٹوٹا نہیں ہے

گُبجا کو دوش کہا دیجے سکھی اپنا شام کھوٹا   آپ آئے نہ چھپیا بٹھائے کا گدکا کیا ٹوٹا (دوہا)

(۶) مُعاوضہ - تاوان - ہرجانہ (۷) ایک قسم کی آتشبازی +

ٹوٹا اُٹھانا - یا - سہنا - ہ - فعلِ لازم - خسارہ اُٹھانا - نقصان اُٹھانا +

ٹوٹا بھرنا - یا - دینا - ہ - فعلِ متعدّی - تاوان بھرنا - خسارہ پُورا کرنا - معاوضہ دینا - نقصان پُورا کرنا +

ٹوٹا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کمی ہونا - توڑا ہونا (۲) نقصان ہونا - خسارہ ہونا +

ٹوڑ

ٹوٹرُو - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) ایک قسم کا پرند جو فاختہ سے چھوٹا اور دُبلا پتلا اُسی قسم میں سے ہوتا ہے (۲) بھنگ کا فضلہ - بھنگ کا پھوک +

ٹوٹروسا - ہ - صفت - اکیلا - تنہا - واحد +

ٹوٹرُوسا دم - ا - اِسمِ مذکّر - عَو - اکیلا دم - تنہا جان - جانِ واحد +

ٹوٹکا - ہ - اِسمِ مذکّر - افسُوں - جادُو - ٹونا - طلِسم - منتر - سحر - لٹکا - جنتر منتر - (وہ جتن جو عورتیں کسی مرض کے دفع یا کسی بات کے حاصل کرنے کے واسطے کرتی ہیں) +

ٹوٹکا کرنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) جادو کرنا - لٹکا کرنا - جتن کرنا - اُپائے کرنا +

ٹوٹکا کرنے آنا - ہ - فعلِ لازم - عَو - جلدی کر چلا جانا - آگ لینے آنا - کھڑے کھڑے آنا - پا در رِکاب آنا +

ٹوٹکا ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) جادو ہونا - ٹونا ہونا - کسی بات کا جلدی سے ہو جانا +

ٹوٹکے ہائی - ہ - اِسمِ مؤنث - وہ عورت جو ہر ایک کے بچّوں اور بال بچّے والی عورت پر جادو ٹونا کرتی پھرے +

ٹُوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) شکستہ ہونا - ٹکڑے ہونا - پھُوٹنا (۲) کسی پر ہجُوم کرنا - بلکہ حملہ آور ہونا (۳) گرنا - جُھکنا - پڑنا جیسے چیل کا کسی چیز پر ٹوٹنا (۴) علیحدہ ہونا - جُدا ہونا - اُکھڑنا جیسے گواہ ٹوٹنا + ف

سبزہ گلشن میں اگر ٹوٹے تیرا بند نقاب   رنگ اُڑے رُخسارِ گُل سے سرو بُستاں سرد ہو (آتش)

(۵) کم ہونا - تہ نکل آنا جیسے کنوئے کا پانی ٹوٹنا (۶) پھُوٹنا - نہر یا نالی کے اندر سے باہر نکل جانا - جیسے نہر کا پانی ٹوٹنا (۷) توڑا ہونا - کمی ہونا (۸) کمزور ہونا - ناتواں ہونا - مضمحل ہونا - طاقت نہ رہنا (۹) مُفلِس ہو جانا - مفلوک ہو جانا - تنگدست ہونا (۱۰) اعضا شکنی ہونا - جوڑوں میں درد ہونا جیسے بدن ٹوٹنا (۱۱) پھل اُترنا - جیسے مرچیں ٹوٹنا - تھنوت ٹوٹنا (۱۲) موت آنا - مرنا جیسے ٹُوٹی کی بُوٹی نہیں (۱۳) بقایا میں پڑنا جیسے اِتنے روپے ٹوٹتے رہے (۱۴) واقع ہونا - وارد ہونا جیسے غم یا آفت یا غضب ٹوٹنا (۱۵) تباہ و برباد ہونا (۱۶) چِرنا - پھٹنا جیسے بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹُوٹیں کان +

ٹُوٹی بانہہ گلے پڑنا - ہ - فعلِ لازم - دوسرے کا بوجھ اپنے اوپر پڑ آنا - اپاہج کا خرچ اپنے ذمّہ ہونا - کسی عزیز یا اقارب کا اپنے اوپر بوجھ پڑنا +

ٹُورا - ہ - صفت - بدوضع - بینگم - ناموزوں + پستہ قد - ٹھنگنا - بُونا - قصیر القامت +

ٹوڑی - ہ - اِسمِ مؤنث (ایک راگنی کا نام جسے بودکا اور ٹوڈی بھی کہتے ہیں - محمد شاہ رنگیلے کو یہ راگنی بہت پسند تھی - کہتے ہیں جس وقت نادر شاہ آیا تو آپ اُس وقت اسی راگنی کو سُن رہے تھے - جب خبردار نے خبر دی تو کہا کچھ ہی ہو پر میری ٹوڑی نہ بگڑے -

ف کاغذ - ہندی والوں کا تصرّف +

ایک صاحب نے اِسے بیائے مجہول لکھا ہے مگر ہم نے کبھی نہیں سُنا) +

ٹُوسنا - ہ - اِسمِ مذکّر (گنوار) ٹوڈا - آکھ کا پھل (۲) ریشہ - پھوسڑا - نس +

ٹُوک - ہ - اِسمِ مذکّر (ہندو) ٹکڑا - پارچہ +

ٹوک - ہ - اِسمِ مؤنث - عو (۱) نظر گذر - ہونس جیسے بچّہ ٹوک میں آگیا (۲) مزاحمت - ممانعت - روک - تعرض - لیکن اِس معنی میں روک کے ساتھ بولتے ہیں +

ٹوک ٹاک - ہ - اِسمِ مؤنث - روک ٹوک - مزاحمت - ممانعت - ٹوکا ٹاکی + پوچھ گچھ - دیکھ بھال +

ٹوک میں آنا - ہ - فعلِ لازم - عو - ہونس میں آنا - نظر لگنا +

ٹوکرا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) سبد - جھلّی - جھابا - ڈلا - چھبڑا - جھوا - جھلّا - بانس یا جھاؤ وغیرہ کا بنا ہوا ظرف + ف

منیجے آوازہ کستے ہیں مری دستار پر ٹوکرا کب تک یہ سر پر عزت و توقیر کا (امداد علی بحر)

(۲) چھوٹی سی ایک قسم کی کشتی - ڈونگا - بجرا +

ٹوکری - ہ - اِسمِ مؤنث - جھلّی - چھینری - ڈلیا - چھبڑی +

ٹوکری ڈھونا - ہ - فعلِ متعدی - قلی کا کام کرنا - ادنےٰ درجہ کی مزدوری کرنا + چھینری اُٹھانا +

ٹوکرے پر ہاتھ رہنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) بھرم بندھا رہنا - عزت رہنا +

ٹوکنا - ہ - اِسمِ مذکّر (ہندو) کلسا - پانی رکھنے کا ایک بڑا برنجی ظرف +

ٹوکنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) روکنا - تعرض کرنا - مزاحم ہونا (۲) پوچھنا - دریافت کرنا - سوال کرنا (۳) دعوتِ جنگ دینا + ایک پہلوان کا دوسرے پہلوان کو لڑنے کے واسطے کہنا (۴) ہونسنا - نظر لگانا + حسد کرنا - جلنا - سوختہ ہونا + ف

خدا کے واسطے اِس کو نہ ٹوکو یہی اِک شہر میں قابل رہا ہے (مظہر جانجاناں)

ٹوکی - ہ - اِسمِ مؤنث (گنواری عو) وہ کپڑا جو مکٹ کے اوپر لگایا جاتا ہے +

ٹول - ا - اِسمِ مذکّر (یہ لفظ Twill ٹوِل کا بگڑا ہوا ہے - پورب اور دیہات میں زیادہ بولا جاتا ہے) + ایک قسم کا سُرخ کپڑا - قند +

ٹول - ہ - اِسمِ مذکّر - عوام (۱) صدمہ - دھکّا (۲) بند - نطفہ جیسے حرامی ٹول (۳) گروہ - کمپنی - جتھا (۴) چھوٹا گاؤں +

ٹول - انگلش Toll اِسمِ مذکّر - سڑک کا محصول - کرچنگی +

ٹول کلکٹر - انگلش Toll coolector اِسمِ مذکّر محصول وصول

کرنے والا +

ٹولا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱- پورب) محلّہ - کوچہ (۲) ٹھونگ - مکلب (۳- گنوار) گرد - سنگریزہ پتھر یا اینٹ کا ٹکڑا - روڑا + (۴ گنوار) نشان ضرب - بدھی - نیل - اِس معنی میں ٹولا پڑنا بولتے ہیں (۵) بڑی کوڑی - کوڑا - ٹگّا +

ٹولی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) گروہ - جتھا - جماعت - بیڑا - ٹکڑی - غول - طائفہ (۲) پتھر کی سِل - بھاری چوکور مربع یا مستطیل پتھر +

ٹوم - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) گہنا پاتا - زیور - ابھرن - بھوشن - سنگار (۲) خوبصورت عورت (۳) سونے کی چڑیا - مالدار عورت (۴) چالاک اور ہوشیار آدمی - چلتا پرزہ (جب ٹوم دینا کھینگے تو وہاں کبوتر کو چھتری پر سے اُبھارنا مراد ہوگی) (۵- بازاری) نوچی - نیا پودہ +

ٹوم ٹام - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) گہنا پاتا - زیور ریور (۲) اِکّا دُکّا - کوئی کوئی - چند +

ٹوم چھلا - ہ - اِسمِ مذکّر - چھوٹا موٹا گہنا - ادنےٰ قسم کا زیور +

ٹوں - ہ - اِسمِ مؤنث - آوازِ گوز - پُوں +

ٹونا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) جادو - افسوں - منتر - سحر (۲ - عو) ایک قسم کا گیت جو شادی میں ڈومنیاں آرسی مصحف کے وقت گاتی اور دولہا سے ٹونا لگنے کا اقرار کراتی ہیں + (ٹونا)

ہر بالے بنّے لاڈلے پر میں ایسا ٹونا بناؤنگی
جب دیکھے مکھ میرا ہی دیکھے میں تونگ لگائے پھرونگی

ٹوناہائی / **ٹونہائی** } ہ - اِسمِ مؤنث - جادوگرنی - وہ عورت جو پرائے بچّوں اور عورتوں ٹوٹکا کرتی پھرے + وہ عورت جو منتر اور جھاڑ پھونک سے علاج کرے - سیانی + ساحرہ +

ٹونٹ - ہ - اِسمِ مؤنث (پورب) چونچ - منقار +

ٹونٹی - ہ - اِسمِ مؤنث - آبریز - لولہ + پرنالہ - خرطوم - لوٹے یا بدھنے وغیرہ کی نلی جس میں سے پانی نکالتے ہیں +

ٹونڈی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱- پورب) سونڈی - ناف - نابھی (۲- ہریانہ) گاجر مولی وغیرہ اِس قسم کی ترکاری کی نوک +

ٹون - انگلش Town اِسمِ مذکّر - قریہ - قصبہ - نگری + شہر - بلدہ - نگر - پور +

ٹون ڈیوٹی - انگلش Townduty اِسمِ مؤنث - چنگی - پونٹوٹی شہر میں اشیا کے آنے کا محصول +

ٹون ہال - انگلش Townhall اِسمِ مذکّر (۱) پنچایتی مکان - چوپال -

(۲) دیوانِ عام۔ ایوانِ گورنری (۳) کمیٹی گھر۔ میونسپل کمشنروں یا ممبروں کے اجلاس کرنے کا مکان +

ٹوہ - ہ - اِسم مؤنث - ٹٹول۔ تجسس۔ جستجو۔ کھوج۔ تلاش۔ تفحص۔ ڈھونڈ + دیکھ بھال۔ نگہبانی +

ٹوہ بوہ رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - عو۔ خبر رکھنا + حفاظت رکھنا +

ٹوہ رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - عو۔ ٹٹول رکھنا۔ خیال رکھنا۔ خبر رکھنا۔ تلاش رکھنا +

ٹوہ لگانا - ہ - فعلِ متعدی - کھوج لگانا۔ خبر لگانا۔ پتا لگانا۔ سراغ لگانا +

ٹوہ میں رہنا - ہ - فعلِ لازم - عو۔ تلاش میں رہنا۔ عیب جوئی کے درپے رہنا۔ جیسے ساس نندیں ایک ایک بات کی ٹوہ میں رہتی ہیں +

ٹوہا ٹوئی - ہ - اِسم مؤنث - چھان بین - دیکھ بھال - ڈھونڈا ڈھانڈی - تلاش - تجسس - تفحص - ٹٹول +

ٹوہنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ڈھونڈنا۔ ٹٹولنا۔ تلاش کرنا۔ کھوج لگانا (۲) ہاتھ ڈالنا۔ ہاتھ لگانا۔ چھیڑنا۔ چھونا۔ جیسے (مثل) میاں نے ٹوہی گھر بار سے کھوئی (لونڈی باندی کی نسبت بولتے ہیں) +

ٹوہیا - ہ - اِسم مذکر - تلاش کرنے والا - جاسوس - جوئندہ - متفحص - خبر لگانیوالا - مخبر - گوئندہ - خبر رساں +

ٹوئی - ہ - اِسم مؤنث (ہندو) نیزہ کی پوری - قلم - جوار - باجرے کے بھٹیرے کی پوری +

ٹھا - ہ - اِسم مؤنث (ہندو) ۱ - جگہ - ٹھاؤں - استھان - مکان - مقام - ٹھور ٹھکانا (۲) مدھم آواز - متوسط آواز - بیچ کی راس میں گانا بجانا - دون سے نصف آواز کو گوّیے ٹھا بولتے ہیں +

ٹھاٹ - ہ - اِسم مذکر (۱) بانس کا چوکھٹا - ٹھاٹر + ٹھٹڑی - پنجر + ڈھانچا - ڈھانچ (۲) فیشن - ڈھنگ - انداز - طور - طریقہ - ڈول - (۳) زیب و زینت - بھڑک - نشان و شوکت - کرّوفر - تجمل - جاہ و حشم - دبدبہ (۴) جلوس - سامان سواری - آرائش (۵) پٹا بازی میں کھڑے ہونے کا قاعدہ - پٹا بازوں کے پٹا کھیلنے کا انداز - پینترا (۶) اسباب - مال و متاع - دھن دولت - جائداد جیسے ؎ سب ٹھاٹ پڑا رہ جاویگا جب لاد چلیگا بنجارا (۷) کبوتروں کا خوشی میں پروں کو جھڑجھڑانا + مرغ کا پر جھاڑ گرا دلن دینا (۸) ستار کی کھونٹی کا درست کرنا (۹) مرغ کا مرغ سے لڑنے کو بڑھتے وقت کا انداز (۱۰) بہتات - اِفراط - کثرت - توڑا کے خلاف (ضلع

ہریانہ میں بولتے ہیں) + (۱۱) سازوسامان - تکلف + ؎ غم و اندوہ و حرماں ہیں مصاحب بوریا مسند فقیری میں میسر ٹھاٹ ہے ہم کو امیری کا (اسیر) (۱۲) ہنگامہ - دھوم دھام (۱۳) آرام - آسائش - چین چان +

ٹھاٹ باندھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ٹھاٹر باندھنا - ٹٹی باندھنا - (۲) پٹا بازوں کا چوب بازی کے قاعدہ سے کھڑا ہونا + ؎ لڑے جو یار تو جھک کر لڑیں یہ لازم ہے وہ ٹھاٹ باندھتے چالاکی ہو نہ پالٹ کا (ناظر)

ٹھاٹ بدلنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) نیا انداز بدلنا - طرز بدلنا (۲) دوسرے انداز سے کھڑا ہونا - پینترا بدلنا +

ٹھاٹ مارنا - ہ - فعلِ لازم (اہندو) موج کرنا - مزے اڑانا - چین کرنا - موج مارنا (۲) مرغ یا کبوتر کا پروں کو جھڑجھڑانا - بال و پر مارنا - کبوتروں کا اڑنے کے واسطے پر جھڑجھڑانا +

ٹھاٹر - ہ - اِسم مذکر (۱) ڈھانچ - ٹھٹڑی - ٹٹی - جعفری (۲) کبوتروں اور لڑائی کے مرغوں کے رہنے کا جال - کبوتر خانہ - چڑیا خانہ (۳) روشنی کرنے کی ٹٹی جو اکثر خوشی یا دیوالی کے موقع پر بنائی جاتی ہے +

ٹھاٹر بندی - ا - اِسم مؤنث - روشنی کی ٹٹیوں کا باندھنا +

ٹھاڈا - یا - **ٹھاڑا** - ہ - صفت (۱) کھڑا ہوا - اِستادہ (۲) طاقتور - توانا - مضبوط - قوی ہیکل - قوی جثہ - ہٹا کٹا - زور آور - زبردست جیسے ٹھاڈا مارے اور آگے دھر لے +

ٹھاڈا رہنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) کھڑا رہنا - ڈٹا رہنا جیسے ٹھاڈا رہیو وے بانکے یار گگری میں گھر دھر آؤں + (گیت) +

ٹھاکر - ہ - اِسم مذکر (۱) دیوتا - ایشور (۲) دیوتا کی مورت (۳) سوامی - مالک - خداوند - سردار + زمیندار (۴) راجپوت - چھتری (۵) نائی - حجام - (۶) ایک عزت کا لفظ جیسے حضرت - جناب - صاحب وغیرہ (۸) دولتمند - مالدار جیسے ٹھگائی سے ٹھاکر بنتا ہے (مثل) +

ٹھاکر دوارا - ہ - اِسم مذکر - دیواستھان - وہ جگہ جہاں ٹھاکر جی کی مورت رہتی ہے - مندر - وہ مکان جہاں رامچندر جی یا کرشن جی کی مورت ہو +

ٹھاکر سیوا - ہ - اِسم مؤنث (۱) دیوتا کی پرستش - دیوتا کی خدمت - (۲) وہ جاگیر جو مندر کے واسطے وقف ہو - جاگیر وقف +

ٹھال - ہ - صفت (ہندو) خالی - بیکاری - بے شغلی - نکما رہنا (گنوار فرصت کو بھی بولتے ہیں - جیسے مجھے ٹھال نہیں ہے +

ٹھالی - ہ - اِسم مؤنث (ہندو) خالی - بیکار - بے روزگار - بے شغل -

ٹھا

ہکمنا + فرصت + سوفنہ۔ تُبیتا +

ٹھاں - ہ - اسمِ مذکر۔ بندوق کی آواز +

ٹھاں ٹھاں ہونا / ٹھائیں ٹھائیں ہونا } ہ - فعلِ لازم۔ بندوقیں چلنا - بندوقوں کی آواز - لگاتار آواز ہونا +

ٹھانسنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ٹھونسنا۔ کھچا کھچ بھرنا۔ خوب بھرنا۔ ٹھُسا ٹھُس بھرنا (۲ - لوطی) گھسیڑنا - دخول کرنا +

ٹھاننا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پکا ارادہ کرنا - دلنشین کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ (۲) ٹھیرانا۔ سوچنا - قرار دینا - نیت کر لینا +

ٹھاؤں - ہ - اسمِ مونث (گنوار) استھان - جگہ۔ مقام - ٹھور۔ ٹھکانا +

ٹھائیں ٹھائیں - ہ - اسمِ مونث - دیکھو (ٹھاں ٹھاں) (۲ - لکھنؤ) ٹائیں ٹائیں۔ بیہودہ گفتگو۔ بیکار مباحثہ + کائیں کائیں - کاؤ - کاؤ +

ٹھپّا - ہ - اسمِ مذکر (۱) چھاپ۔ نقش۔ سکہ - اُبھرواں نقش + مُہر (۲) نقش کرنے کا آلہ۔ پاسا۔ چھاپنے کا آلہ + سانچا (۳) ایک قسم کا چوڑا منقش بادلہ کا بُنا ہوا گوٹا + لیس +

ٹھپّا لگانا - ہ - فعلِ متعدی۔ سکّہ لگانا۔ نقش کرنا +

ٹھٹ - ہ - اسمِ مذکر - عو (۱) ہجوم - ازدحام۔ بھیڑ۔ انبوہ - مجمع۔ اجتماع +

ٹھٹ کے ٹھٹ - ہ - تابع فعل - گروہ کے گروہ - بہت ہی ازدحام - بھیڑ بھاڑ - بڑی بھیڑ جیسے وہاں ٹھٹ کے ٹھٹ لگے ہوئے تھے - وہاں ٹھٹ کے ٹھٹ کھڑے تھے +

ٹھٹّا - ہ - اسمِ مذکر (۱) ہنسی۔ کھلّی - مذاق۔ مزاح۔ ہزل۔ چُہل۔ تمسخر۔ ظرافت + ریشخند۔ تضحیک - استہزا۔ خندہ باآواز (۲) کار آسان و نہایت سہل +

ٹھٹّا اُڑانا - ہ - فعلِ متعدی - ہنسی اُڑانا۔ تضحیک کرنا۔ کھلّی کرنا۔ رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ مسخرا بنانا - احمق بنانا +

ٹھٹّا کرنا - فعلِ متعدی - ہنسنا - چُہل کرنا۔ کھلّی کرنا۔ تمسخر کرنا + مسخرا بنانا۔ ٹھٹول کرنا۔ ہنسی اُڑانا - آوازہ کسنا +

ٹھٹّا لگانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کھل کھلا کر ہنسنا۔ قہقہہ مارنا (۲ - متعدی) + چھیڑنا - ہنسی اُڑانا - آوازہ کسنا - آوازہ پھینکنا +

ٹھٹّا مارنا - ہ - فعلِ متعدی۔ قہقہہ لگانا۔ کھل کھلا کر ہنسنا +

ٹھٹرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) اینٹھنا۔ ٹھنڈا ہونا - اکڑنا - افسردہ ہونا۔ سرد ہونا

اے آہِ سرد عرصۂ محشر میں بچ جا جلتا ہوں میں سُنوں کہ جہنم ٹھٹر گیا (میر تقی)

ٹھر

(۲) سردی کے مارے سُن اور بے حس و حرکت ہونا +

شب جو نالہ چرخِ اول سے گزر کر رہ گیا شاید آہِ سرد کھینچی تھی ٹھٹر کر رہ گیا (نکہت)

(۳) درخت یا پودے یا انسان وغیرہ کا بڑھنے سے رہ جانا - قوتِ نامیہ کا زوال ہو جانا (۴) سُکڑنا + مُرجھانا (۵) کانپنا - کپکپانا۔ سردی سے لرزنا +

ٹھٹکنا - ہ - فعلِ لازم - اچانچک رُک جانا۔ متعجب ہو کر ٹھیر جانا۔ جھجک ہو کر کھڑا ہو جانا - چلتے چلتے رُک جانا - تامّل کرنا۔ توقف کرنا - رُکنا۔ ٹھیرنا +

ٹھٹک کر وہ گھوڑے کا چلنا سنبھل ہُما کے وہ دونوں طرف مورچھل (میر حسن)

ٹھٹول - ہ - صفت (۱) ظریف - خوش طبع۔ ہنسی باز - ٹھٹے باز۔ مسخرا (۲) ہنسی۔ مزاح۔ ظرافت - مذاق (عوام) +

ٹھٹولی - ہ - اسمِ مونث - ہنسی۔ مزاح - مذاق۔ تمسخر - ٹھٹے بازی۔ ظرافت - خوش طبعی - چھیڑ - چھیڑ خانی +

ٹھٹولی میں ناہ کروں رے اموا کے چھتیاں
چھوٹے چھوٹے بنوا عجب رسیلے رس کی رسیلی موری جاں } (ٹھمری)

ٹھٹّے باز - ا - صفت - دیکھو (ٹھٹول) +

ٹھٹّے بازی - ہ - اسمِ مونث - دیکھو (ٹھٹولی) +

ٹھٹّے میں اُڑانا - ہ - فعلِ متعدی - مسخرا بنانا۔ تضحیک کرنا - ہنسی میں اُڑانا +

ٹھٹیرا - ہ - اسمِ مذکر (۱) پیتل - کانسی تانبے کے برتن بنانے اور بیچنے والا - کسیرا - بھرتیا - مسگر (۲) پھنٹا۔ بھیسڑا۔ جوار باجرے کی لکڑی +

ٹھٹیرے ٹھٹیرے بدلائی - ا - (مثل) دو ہم پلہ - ہم پیشہ و ہم فن ہوشیار آدمیوں کا معاملہ - برابر کی ٹکّر +

ٹھڈّا - ہ - اسمِ مذکر (۱) پتنگ یا کنکوے کی بیچ کی موٹی پتلی کھپچی - کانپ کے خلاف (۲) پیٹھ کی ہڈی - کمر کی ہڈی + ریڑھ کی ہڈی +

ٹھڈّا ٹوئی - ہ - صفت - کمر ٹوٹی - کُبڑی - کوزہ پُشت - وہ عورت جس کی کمر جُھک گئی ہو + (بازاری) +

ٹھڈّی - ہ - اسمِ مونث (گنوار) ا ٹھوڑی - زنخدان۔ ٹھوڈی۔ ذقن (۲) بھنے ہوئے اناج کا وہ دانہ جو کھلا یا خستہ نہ ہُوا ہو جیسے جو بُن ڈلیاں چباتے تھے آج اُن کو دمڑی کی ٹھڈیاں میسّر نہیں +

ٹھر - ہ - اسمِ مونث - ٹھنڈ - پالا - نہایت سردی - خنکی - صر +

ٹھرّا - ہ - اسمِ مذکر (۱) دیسی اور خراب شراب - کم نشہ کی گھٹیل اور سستی شراب

جسے چمار خاکروب وغیرہ پہنتے ہیں (۲۔ لکھنؤ) انگیا کے بند۔ انگیا کی تنی +

اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھاؤ مجکو کہیں ٹھرّے کی ہوس میں نہ یہ میخوار بندھے (۰ بحر)

(۳۔ لکھنؤ) کچّی اینٹ۔ خراب اینٹ (۴۔ لکھنؤ) ایک قسم کا گنوارُو جوتا +

ٹھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو ٹھٹرنا +

ٹھُرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عوام) جاڑے مرنا۔ ٹھنڈ یانا +

ٹھَس۔ ہ۔ صفت (۱) ٹھوس۔ پُرمغز۔ نگر (۲) بھاری۔ بوجھل (۳) لازِب۔ جُنبش نہ کرنے والا۔ اٹل۔ ایک جگہ بیٹھا رہنے والا۔ سُست۔ کاہل۔ (۴) وہ ٹوٹا ہوا یا کھوٹا روپیہ جس میں جھنکار نہ ہو (۵) مچلا۔ ضدّی ہٹیلا +

ٹھس پن۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ مچلاپن۔ ہٹیلاپن۔ بھدّاپن۔ ایک جگہ جم جانا۔ جمکر بیٹھنا +

ٹھَسّا۔ ہ۔ اِسم مذکّر (۱) غرور۔ دماغ گھمنڈ (۲) جلُوسِ سواری۔ جلوہ۔ دھوم دھام (۳) ٹھاٹ۔ ظاہری ساز و سامان۔ شان و شوکت۔ کرّ و فر (۴) ناز و انداز (۵) نقش۔ ٹھپا۔ چھاپا۔ سانچا (پُورب میں بولتے ہیں) +

ٹھُسا ٹھُس۔ ہ۔ صفت (بالضّم و بالفتح) کھچا کھچ۔ خُوب بھرا ہوا۔ ٹھوس ٹھونس کر بھرا ہُوا + لبریز۔ لبالب +

ٹھَسک۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (۱) بھڑک۔ شان و شوکت۔ دُھوم دھام (۲) ناز و انداز۔ خرامِ معشوقانہ۔ خوش خرامی +

فتنہ ندسر بُتان حشر خرام ہائے رے کس ٹھسک سے چلتے ہیں (میر تقی)

(۳) کھانسی کی آواز۔ دھسک (پُورب) +

ٹھَسکا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ کھانسی کی آواز۔ دھسک۔ تھوڑی تھوڑی کھانسی +

ٹھُسکی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (پُورب) پھُسکی +

ٹھُسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بھرنا۔ سمانا۔ آنا۔ ایک چیز میں دوسری چیز کا بمشکل سمانا +

ٹھُسوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ بھروانا۔ گھُسوانا + گھُسڑوانا +

ٹھِکانا۔ ہ۔ اِسم مذکّر (۱) جگہ۔ اسٹیشن + گھر۔ منزل۔ ٹھور۔ مقام (۲) پتا نشان۔ سُراغ (۳۔ گنوار) رشتہ داری۔ سگارت (۴) اِعتبار۔ پرتیت بھروسا اِعتماد (۵) ملجا۔ ماوا۔ پناگاہ۔ بازگشت۔ جائے قرار + مرکز (۶) موقع۔ جائے وقُوع (۷) ججمان + برت (۸) چمار خاکروب اور کرکمین وغیرہ کا وہ محلّہ یا مکان جس کی یہ لوگ ٹہل کرتے ہوں (۹) سرحد۔ حد +

ٹھکانا ڈھونڈنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) جگہ تلاش کرنا۔ گھر ڈھونڈنا۔ رہنے کا مکان تجویز کرنا (۲) نوکری تلاش کرنا (۳۔ گنوار) لڑکی کے لئے بَر تلاش کرنا۔ دولہا ڈھونڈنا۔ نسبت کے واسطے کوئی خاندان تلاش کرنا +

ٹھکانا کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) جگہ کرنا + ٹھہرنا۔ رہنا + موقع تلاش کرنا۔ (۲) بیاہ کرنا۔ گھر بسانا۔ جورُو والا بنانا + خاوند والا بنانا۔ بیاہنا (۳) اِنتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔ ٹھیک لگانا +

ٹھکانا لگانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ پتا لگانا۔ سُراغ لگانا +

ٹھِکانے۔ ہ (۱) ٹھکانا کی جمع (۲) حرُوفِ مُغیّرہ کے اثر کی صُورت +

ٹھکانے چکانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (ہندو) کسی بوڑھے کے مرنے پر نوکر چاکر کمین وغیرہ کو حسبِ معمول روپے تقسیم کرنا +

ٹھکانے کی بات۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ معقُول بات۔ ٹھیک بات +

ٹھکانے لگانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) مطمئن کرنا۔ ٹھہرانا۔ اِطمینان بخشنا۔ تسلّی دینا + ہ

ملا میرے دلبر کو مجھ سے خُدا نہیں تو مرا دِل ٹھکانے لگا (میر حسن)

(۲) منزلِ مقصود اور مُدّعا کو پہنچانا۔ کامیابی بخشنا + (۳) مار ڈالنا۔ ہلاک کرنا۔ کام تمام کرنا + ہ

فرہاد کو جنُوں نے ٹھکانے لگا دیا اب جا کے ہم بسائیں نگر کوہسار کو (اِنشا)

(۴) اُڑا دینا۔ خرچ کر دینا۔ اُٹھا ڈالنا۔ صرف کر دینا (۵) کسی کام کو پُورا کر دینا۔ انجام پر پہنچانا۔ رائیگاں نکرنا جیسے محنت ٹھکانے لگانا (۶) گھر بسا دینا۔ بیاہ کر دینا (۷) جگہ سے خرچ کرنا۔ موقع پر خرچ کرنا (۸) نوکری کرا دینا۔ کام سے لگا دینا۔ روزی سے لگا دینا۔ روزگار کرا دینا (۹) کام تمام کر دینا۔ مار اُتارنا +

ٹھکانے لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) منزلِ مقصود کو پہنچنا۔ مُدّعا حاصل ہونا۔ مُراد کو پہنچنا۔ کامیابی حاصل ہونا + ہ

زُلف سے جا مانگ میں شب دِل ٹھکانے لگ گیا
اِک مُسافر تھا سرِ منزل ٹھکانے لگ گیا } (شاہ نصیر)

(۲) رائیگاں نہ ہونا۔ کام آنا۔ ضائع نہ ہونا (۱۷ علم)

ہزار شکر کہ میخانہ میں گرا بسِ مرگ ٹھکانے لگ گئی رِندِ خراب کی مٹّی

(۳) مرنا۔ تمام ہونا۔ مارا جانا + خاتمہ ہونا +

ٹھُکرانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ ٹھوکر مارنا۔ ٹھوکر لگانا۔ گھُندلنا۔ روندنا۔ پامال کرنا۔ لگد کوب کرنا + مُبتذل و خوار جان کر لات مارنا + ہ

پارس وہ سنگ ہے جسے ٹھکرا کے تو چلے اِکسیر جزو ہے ترے قدم کے غُبار کا (ذوق)

ٹھکرانی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (۱) ٹھاکر کی بیٹی یا بہو۔ ٹھکرائن (۲) رادھکا

یا بیتا جی وغیرہ کی عورت (۳) نائن ۔ نائی کی بیوی +

ٹھکرائی ۔ ھ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) سرداری ۔ حکومت ۔ راج ۔ جانداری جیسے کہا کام آوے نوری ٹھکرائی (۲) امیری ۔ دولتمندی (۳) خُدائی ۔ اُلوہیت +

ٹھکنا ۔ ھ ۔ فعلِ لازم (۱) گڑنا ۔ اندر گھُسنا (۲) پٹنا ۔ سزا پانا (۳) پچھڑنا ۔ کُشتی کھانا (۴) مغلوب ہونا ۔ شکست کھانا (۵) نقصان اُٹھانا ۔ خسارہ اُٹھانا ۔ ضرب پڑنا جیسے دس روپیہ کی ٹھکی (۶) قید خانہ میں جانا ۔ بیڑیاں پڑنا ۔ کاٹھ میں دیا جانا (۷) داخل ہونا ۔ پڑنا ۔ دائر ہونا جیسے عرضی ٹھکنا وغیرہ

ٹھکو ۔ ھ ۔ اِسمِ مذکر (۱) ٹھوکنے والا ۔ مارنے والا (۲ ۔ بازاری) رنڈی کا یار ۔ کسی کا آشنا ۔ دھگڑا +

ٹھکوانا ۔ ھ ۔ ٹھکنے کا مُتعدی + (۱) بازاری) جماع کرانا ۔ بدفعلی کرانا (۲) جڑوانا جیسے چارپائی کے پائے میں پچڑ ٹھکوانا +

ٹھگ ۔ ھ ۔ اِسمِ مذکر (۱) ٹھگنے والا ۔ دغاباز ۔ چور ۔ فریبی ۔ چھلیا (۲) راہ مار راہزن ۔ بٹ مار ۔ قزاق + ۵

ع مُنزن ہو گیا راہِ عدم میں ہند برگور بوجھ اُٹھایا تھا مگر ٹھگ کیلئے اسباب کا (آتش)

(۳) ایک قوم جس کا پیشہ مسافروں کو زہر یا پھانسی دیکر مار ڈالنا اور طرح طرح سے چھلنا ہے (۴) یار مار ۔ محسن کُش ۔ جیسے جس نے نہ دیکھا ہو ٹھگ وہ دیکھے قصائی جس نے نہ دیکھا ہو شہر وہ دیکھے بلائی +

ٹھگ بِدیا ۔ ھ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ علمِ قزاقی ۔ مکاری ۔ دغابازی ۔ فریب دہی ۔ چال ۔ فریب + چالاکی ۔ عیاری +

ٹھگائی ۔ ھ ۔ اِسمِ مؤنث (گیتوں میں) فریب ۔ دھوکا جیسے (ٹھمری) جل دینو مورا جیارا لینو سانورے کینی کیسی ٹھگائی +

ٹھگایا جانا ۔ ھ ۔ فعلِ لازم ۔ دھوکا کھانا ۔ جل کھانا ۔ کم داموں کی چیز کو زیادہ میں لے آنا ۔ دم میں آ کر نکمی چیز خرید لینا +

ٹھگ لانا ۔ ھ ۔ فعلِ مُتعدی ۔ مُوس لانا ۔ دھوکا دیکر لے آنا ۔ چُرا لانا ۔ راہ مار کر لانا ۔ چال یا فریب سے مال خواہ کوئی اور چیز لے آنا +

ٹھگ لینا ۔ ھ ۔ فعلِ مُتعدی ۔ دھوکا دیدینا ۔ غریب یا بھولے کو دم دیکر کچھ لے لینا ۔ چھل لینا ۔ جل دیکر لے لینا ۔ مُوس لینا +

ٹھگنا ۔ ھ ۔ فعلِ مُتعدی (۱) فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۔ دغا کرنا ۔ جل دینا ۔ چھلنا (۲) کسی چیز کو کم داموں میں خرید لینا (۳) مُوسنا ۔ چوری کرنا +

ٹھگنی ۔ ھ ۔ اِسمِ مؤنث (ٹھگ کی جورو + ٹھگ قوم کی عورت (۲) قزاقنی

راہزن (۳) ٹھگنے والی ۔ فریب دینے والی مکّارہ ۔ دغاباز نی (۴) کُٹنی ۔ دلاّلہ +

ٹھگوانا ۔ ھ ۔ فعلِ مُتعدی ۔ فریب دلوانا ۔ دھوکا دلوانا ۔ کم داموں کی چیز کو زیادہ میں دلوا دینا +

ٹھگی ۔ ھ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) قزاقی ۔ راہ ماری (۲) ٹھگ کا پیشہ (۳) وہ محکمہ جو ٹھگوں کا انسداد کرتا اور اُن کو پکڑتا ہے ۔ محکمۂ گیرائی +

ٹھگیا ۔ ھ ۔ اِسمِ مذکر ۔ دغاباز ۔ فریبی ۔ مکّار ۔ قزاق ۔ راہ مار ۔ راہزن ۔ بٹ مار ۔ قطّاع الطریق +

ٹہل ۔ ھ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) خدمت ۔ سیوا + خدمتگاری ۔ خدمتگزاری + کام کاج + بندگی ۔ غلامی (۲) صیغۂ امر ۔ چلدے ۔ رخصت ہو جا (۳) گشت پھیری + چہل قدمی ۔ آہستہ آہستہ چلنا پھرنا +

ٹہلانا ۔ ھ ۔ فعلِ متعدی (۱) پھرانا ۔ چہل قدمی کرانا + گھوڑوں کو ٹھنڈا کرنا (۲) ٹالنا ۔ رخصت کرنا ۔ ہٹانا ۔ دفع کرنا ۔ سرکانا (۳) موقوف کرنا ۔ برطرف کرنا + نکالنا ۔ خارج کرنا +

ٹہل جانا ۔ ھ ۔ فعلِ لازم (۱) چل دینا ۔ رخصت ہو جانا ۔ ٹل جانا ۔ بھاگ جانا ۔ چلا جانا ۔ ہٹ جانا + ۵

کل اُس طرف جو بسرِ گلستاں تم نکل گئے صحنِ چمن سے سرو صنوبر ٹہل گئے

(۲) مر جانا ۔ اِنتقال کرنا ۔ لُڑھنا ۔ گزر جانا +

ٹہلنا ۔ ھ ۔ فعلِ لازم (۱) آہستہ آہستہ پھرنا ۔ چہل قدمی کرنا ۔ خرامیدن کا ترجمہ ۔ گشت لگانا ۔ پھیری مارنا (۲) علیحدہ ہونا ۔ رخصت ہونا ۔ ٹلنا ۔ جُدا ہونا ۔ چلا جانا (۳) مرنا ۔ اِنتقال کرنا (۴) سیر کرنا ۔ ہوا کھانا ۔ تفریح کے واسطے پھرنا + سرگشت کرنا +

ٹہلنی ۔ ھ ۔ اِسمِ مؤنث (ہندو) خادمہ ۔ خدمت کرنیوالی عورت ۔ داسی ۔ ملازمہ + چیری ۔ باندی ۔ لونڈی ۔ گھر کا کام کاج کرنے والی عورت +

ٹہلوا ۔ ھ ۔ اِسمِ مذکر ۔ خادم ۔ خدمتگار ۔ سیوک ۔ چاکر ۔ داس +

ٹھلیا ۔ ھ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ چھوٹا گھڑا ۔ سبو ۔ چُگلی ۔ گگری ۔ مٹی کا برتن ۔ ڈبوا +

ٹھمری ۔ ھ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) ایک قسم کا چھوٹا سا گیت ۔ دو بول کا گیت (۲ ۔ لشکری) اوائی ۔ افواہ ۔ گپ ۔ جھوٹی بات + غوزہ ۔ گپ +

ٹھمری اُڑانا ۔ ھ ۔ فعلِ مُتعدی (۱) ٹھمری گانا (۲) گپ اُڑانا ۔ چٹکلہ چھوڑنا +

ٹھمک ۔ ھ ۔ اِسمِ مؤنث (عوام) خرام ۔ ناز و انداز کی رفتار ۔ ناچنے کی چال +

ٹھمک ٹھمک کر ۔ ھ ۔ تابع فعل ۔ مٹک مٹک کر ۔ خرام ناز سے +

ٹھم

ٹھمک چال - ہ - اِسمِ مؤنّث - رفتارِ معشوقانہ - خرامِ ناز +

ٹُھمکا - ہ - صِفت - چھوٹا - ناٹا - پستہ قد - ٹُھنگنا - کوتہ قامت +

ٹُھمکنا - ہ - فِعلِ لازم (عوام) خرام کرنا - ناز و انداز سے چلنا + مٹکنا +

ٹُھمکی - ہ - اِسمِ مؤنّث - جھٹکا - چھوٹا سا جھٹکا - چھوٹا چھوٹا جھٹکا کنکوّے کی ڈور کو اُس کے ہوا پر قایم رہنے کے واسطے ہاتھ سے ہلانا +

ٹُھمکی دینا - یا - لگانا - ہ - فِعلِ لازم - کنکوّے کو چھوٹے چھوٹے جھٹکے دینا تاکہ وہ قایم رہے - ہلانا - جُنبش دینا +

ٹُھنا - ہ - اِسمِ مُذکّر - موٹی اور بڑی شاخ - گُدّا - ڈالا +

ٹَھنّا - ہ - فِعلِ لازم (۱) ٹھنا - چھنا - تہ نشین ہونا - پکّا ارادہ ہونا - ذہن نشین ہونا - دلنشین ہونا (۲) قرار پانا - ٹھیرنا جیسے لڑائی ٹھنا +

ٹُھنٹھ - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) سُوکھا ہوا درخت یا گُدّا یا ڈالا (۲) ہاتھ کٹا ہوا پُہنچا یا کلائی +

ٹَھن ٹَھن - ہ - اِسمِ مؤنّث - گھڑی گھڑیال یا گھنٹے وغیرہ کی آواز - ٹن ٹن +

ٹھن ٹھن گوپال - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) بے سمجھے گوپال کے نام گھنٹی ہلانے والا + موڑھو - بیوقوف + مُورکھ - ناسمجھ - بیل - گدھا (۲) کچھ نہیں - ہیچ + ٹھوٹھ - خالی +

ٹَھنٹھنانا - ہ - فِعلِ لازم (عوام) ۱ گھنٹی بجانا - ٹھن ٹھن کرنا (۲) دندنانا - ہنہنانا - کسی جگہ موجود ہو کر مزے اُڑانا - آنند کے تار بجانا (۳ - عو) کھنکنا - بجنا جیسے پتیلیاں ٹھنٹھنا رہی ہیں (از چرخِ بھنبیلی) +

ٹَھنڈا - ہ - صِفت (۱) سرد - خُنک - بینتل - بارِد (۲) شوخ طبع کے خلاف - سرد دل - افسُردہ دل + چُپ - خاموش - کم گو +

معشوق بھی کوئی نظر آتا ہے تو ٹھنڈا اوقات بسر ہوتی ہے کشمیر میں میری (خواجہ آتش)

(۳) نامرد - کم شہوت - ہیز - مُخنّث - ہیجڑا (۴) سُست - کاہل + مندا - دِھیما (۵) مُتحمّل - بُردبار - گمبھیر (۶) بے غُصّہ + بے نفس - رحمدل (۷) بے محبّت + کٹھور - نردئی - سنگدل - سخت دل +

ٹھنڈا پڑنا - ہ - فِعلِ لازم (۱) سرد ہونا - خُنک ہونا (۲) سُست و بے رونق ہونا - مندا ہونا (۳) غُصّہ دِھیما ہونا - غُصّہ فرو ہونا +

ٹھنڈا رکھنا - ہ - فِعلِ لازم - عو - خوش رکھنا - آرام سے رکھنا - آسایش دینا + کسی قسم کا رنج یا غم نہ آنے دینا - راحت دینا +

ٹھنڈا رہنا - ہ - فِعلِ لازم (۱) خوش رہنا - آسودہ رہنا - آرام سے رہنا (۲) بے رونق اور اُداس رہنا + ؎

قیس و فرہاد جو گُزرے تو ہُوا دَور میرا نہ رہا معرکۂ عشق کا پالا ٹھنڈا (اسیر)

ٹھن

ٹھنڈا سانس - ہ - اِسمِ مُذکّر - دمِ سرد - آہ (اگلے شاعروں نے سانس کو اکثر مؤنّث باندھا ہے - مگر دہلی میں آجکل مُذکّر بولتے ہیں - غالب نے بھی عودِ ہندی میں مذکر لکھا ہے) +

ٹھنڈا کرنا - ہ - فِعلِ لازم (۱) سرد کرنا - خُنک کرنا (۲) بجھانا - بڑھانا - بُتانا - خاموش کرنا جیسے چراغ یا شمع وغیرہ ٹھنڈا کرنا (۳) غُصّہ دِھیما کرنا + مزاج کی گرمی دفع کرنا (۴ - عو) توڑنا - شکستہ کرنا جیسے چُوڑیاں ٹھنڈی کرنا + ؎

سِلسلہ اشک کا توڑے تو مِرا دیدۂ تر موتیوں کی نکرو تُم ابھی مالا ٹھنڈی (اسیر)

(۵) دفن کرنا - دبانا - گاڑنا مگر صرف تعزیہ کے واسطے آتا ہے (۶) گِرانا - پھینکنا - جیسے قرآن شریف ٹھنڈا کرنا (۷) ڈبونا - غرق کرنا (۸) تسلّی دینا - تسکین دینا - دلاسا دینا +

ٹھنڈا ملمع - ا - اِسمِ مُذکّر - وہ مُلمّع جو آگ کی مدد بغیر تیزاب کی لاگ یا برقی قوّت سے چڑھایا جاتا ہے +

ٹھنڈا ہونا - ہ - فِعلِ لازم (۱) سرد ہونا - خُنک ہونا + بارد ہونا (۲) غُصّہ دِھیما ہونا - غُصّہ دور ہونا - افروختگی سے باز آنا - نرم ہونا (۳) مرجانا - جان نِکلنا - وفات پانا - اِنتقال کرنا - مذبُوح کا تڑپنے سے باز رہنا (۴) بُجھنا - اِنطفا ہونا جیسے چراغ وغیرہ (۵) افسُردہ ہونا - دِل مرنا (۶) ڈُوب جانا - غرق ہونا - (۷) خوش ہونا - آرام پانا - چین پانا +

حمّالہ جلی ہوں کیا کہوں میں داماد کو لا تو ٹھنڈی ہوں میں (گُلزارِ نسیم)

(۸) ٹُوٹنا - شکستہ ہونا + دفن ہونا - اکثر متبرّک با عزیز چیز کی نسبت بولتے ہیں جیسے تعزیہ - تسبیح - چوڑیاں وغیرہ (۹) گِرنا - پھکنا جیسے قرآن شریف یا حمایل وغیرہ (۱۰) مندا ہونا - سرد بازاری ہونا - خرید و فروخت کا کم ہونا - (۱۱) بے رونق اور اُداس ہونا (۱۲) مارا جانا - شہید ہونا (جب کلیجہ ٹھنڈا ہونا کہینگے تو وہاں مقصد دِلی حاصل ہونا یا کسی دشمن کو سزا دیکر جی خوش ہونا مُراد ہوگی) +

ٹھنڈائی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) شربد - وہ دوائی جو گرمی دفع کرنے کے واسطے پی جاے (۲) مُطلق دوا دارو + نسخہ ؎

آتے عیسےٰ بھی تو ہوتا نہ مداوا میرا گھول کر زہر ٹھنڈائی میں شفا ٹل جاتی

(۳ - عوام) بھنگ - بُوٹی - سبزی - بجیا +

ٹھنڈک - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) سردی - خُنکی - برد - برُودت (۲) خوشی - راحت - آرام - چین - تسلّی +

ٹھن

ٹھنڈک پڑنا - ہ - فِعلِ لازِم (۱) جلن یا سوزِش یا گرمی کا رفع ہونا (۲) چین آنا - دل کو آرام ہونا (۳) مقصد حاصل ہونا - مُراد بر آنا (۴) کسی فساد یا فِتنہ یا دبا وغیرہ کا کم ہونا (۵) غُصّہ رفع ہونا - دشمنی نِکلنا (۶) جُل مِٹنا - تسلّی ہونا - صبر آنا - اطمینان ہونا +

ٹھنڈی - ہ - صِفت (۱) سرد - بارِد - خُنک - سِیتل (۲) خُوش و خرّم - بامُراد (۳ - اِسمِ مؤنّث - عو) چیچک - سِیتلا - ماتا +

ٹھنڈی آگ - ہ - اِسمِ مؤنّث - مُراداً برف - یخ - آبِ بستہ +

ٹھنڈی ڈھلنا - ہ - فِعلِ لازِم - چیچک کے دانوں کا مُرجھانا - سِیتلا کا زور کم ہونا - باگ مُڑنا +

ٹھنڈی نِکلنا - ہ - فِعلِ لازِم - چیچک نمُودار ہونا - سِیتلا نکلنا +

ٹھنڈی کڑھائی - ہ - اِسمِ مؤنّث عو (حلوائیوں اور بنیوں میں دستور ہے کہ جب پکوان ختم ہوتا ہے تو کڑھائی میں حلوا بنا کر تقسیم کرتے اور اسے ٹھنڈی کڑھائی کہتے ہیں) +

ٹھنڈی گرمیاں - ا - اِسمِ مؤنّث - اُوپری محبّت - ظاہری اختلاط - جھوٹی گرم جوشی - بے محبت عشق جتانا + بے اثر و بے مزہ شوخیاں ؎

بدمزہ پہلے شوخیاں نہ کرو بس چلو ٹھنڈی گرمیاں نہ کرو (شوق)

ٹھنڈی مار - ہ - اِسمِ مؤنّث - گُپتی مار - بھیتری مار - اندرونی سزا - صدمۂ مخفی + اندرونی ضرب + میٹھی مار +

ٹھنڈی مِٹّی - ہ - اِسمِ مؤنّث - کم بڑھنے اور پھیکنے والا جسم + دیر میں بالغ ہونے والا آدمی + زنانہ - زنخہ +

ٹھنڈے - ہ - (۱) ٹھنڈا کی جمع (۲) حرُوفِ مغیّرہ کی وہ صورت جس میں الف یائے مجہُول سے بدل جاتا ہے +

ٹھنڈے پیٹوں - ہ - تابعِ فعل - بخوشی - بطیبِ نفس - خوشی سے آرام سے - بے لڑے جھگڑے - سیدھے سیدھے +

ٹھنڈے ٹھنڈے - ہ - تابعِ فعل (۱) آفتاب کی گرمی سے پہلے پہلے علی الصباح - سویرے (۲) آرام سے - خوشی خوشی - خیریّت سے +

ٹھنڈے ٹھنڈے جانا - یا چلنا - ہ - فِعلِ لازِم - سویرے اور ٹھنڈ کے وقت جانا - آرام سے جانا + ؎

دل سے کہدو کہ آہِ سرد کے ساتھ ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے (میر تقی)

ٹھنڈے ٹھنڈے گھر جانا - ہ - فِعلِ لازم (طنزاً) خوشی خوشی گھر جانا - جان سلامت لیکر پہنچنا - رُخصت ہونا - دفع ہونا +

ٹھو

ٹھنڈے سانس بھرنا - ہ - فِعلِ لازِم - آہِ سرد نکالنا - کسی صدمہ یا اظہارِ عشق کے واسطے اُف اُف کرنا + افسوس کرنا + پچھتانا +

ٹھُنکنا - ہ - فِعلِ لازم - عو - ناز سے رونا - سِسکنا - لاڈ کر کے رونا + بچّوں کی طرح رونا - ریں ریں کرنا + ؎

ہوا بھی شادی تو بچے تو کھلاوے گود میں کیوں ٹھنکتی ہے پری خانم بُرا ہر بات پر (سید)

ٹھُنگنا - ہ - صِفت - پستہ قد - بونا - ناٹا - قصیر القامت +

ٹھُنگیر - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) گزک - نُقل - بطورِ شغل کسی خُشک چیز کا ایک ایک کر کے کھانا جیسے ریوڑیوں کی ٹھنگیر (اصل میں یہ لفظ ٹھونگ سے نِکلا ہے) +

ٹھُنگیر لگانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - ایک ایک کر کے کھانا پھنکا لگانے کے خِلاف +

ٹھُنگیرنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - کسی خُشک چیز کو آہستہ آہستہ کر کے کھانا - دانہ دانہ کر کے کھانا +

ٹھہنی - اِسمِ مؤنّث - شاخ - شاخچہ - ڈالی - قلم + کنول یا گلاس لگانے کی آہنی ٹہنی +

ٹہنی ہلانا - ہ - فِعلِ لازِم - اصل نیم کی ٹہنی ہلانے کا مُخفّف ہے۔ آتشک کے زخم کے اُوپر سے مکّھیاں اُڑانا - آتشک میں گلنا یا سڑنا +

ٹھو - ہ - صِفت (پُورب) عدد - جیسے ایک ٹھو دو ٹھو +

ٹھوٹ - ہ - صِفت (۱) بے مغز - بیوقوف - مُورکھ - کوڑھ مغز (۲) جاہِل - کُبڈھ - اَن پڑھ +

ٹھور - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) جگہ - مکان - موقع - ٹھکانا (۲) سُراغ - پتا - نِشان - کھوج + مقام - استھان - ٹھانو + ملجا و ماوا +

ٹھور بے ٹھور - ہ - تابعِ فِعل - موقع بے موقع - جا بیجا - کُٹھور +

ٹھور ٹھکانا - ہ - اِسمِ مذکّر - محلِ بود و باش - جائے قرار - مسکن - رہنے کی جگہ ؎

تجھکو ڈھونڈے کہاں کہاں ذوقی نہ ترا ٹھور نے ٹھکانا ہے (ذوقی)

ٹھور رکھنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - کھیت رکھنا - بچ کر نہ جانے دینا - جان سے مار رکھنا - سنگوا لینا - مار ڈالنا + ؎

ایک چھوڑا نہ زندہ جاں تو نے ٹھور رکھا ہے سب کو ہاں تو نے (انشا)

ٹھور رہنا - ہ - فِعلِ لازم (۱) وہیں رہنا - کسی جگہ رہ پڑنا - جم رہنا (۲) کھیت رہنا - مر رہنا - قتل ہونا - مارا جانا +

ٹھوڑی - ہ - اِسمِ مؤنّث - ذقن - زنخدان - ٹھوڈی - ٹھڈّی +

ٹھوڑی پر ہاتھ دھر کر بیٹھنا - ہ - فِعلِ لازم - مغمُوم ہو کر بیٹھنا - فکرمند ہونا +

ٹھوڑی پکڑنا - یا ٹھوڑی میں ہاتھ دینا - ہ - فِعلِ مُتعدّی

خوشامد کرنا۔ بنتی کرنا۔ مِنّت سماجت کرنا + نرم کرنا۔ ملایم کرنا۔ غُصّہ فرو کرنا۔ دِھیما کرنا + تعریفی کلمات کہہ کر کسی کا غُصہ ٹھنڈا کرنا +

ٹھوڑی تارا - ہ - اِسمِ مذکّر - وہ تِل جو کسی خوبصورت کی ٹھوڑی میں قدرتی یا مصنوعی ہو - چنانچہ خوبصورت عورت کی تعریف میں کہتے ہیں ماتھے چاند ٹھوڑی تارا یعنی جس طرح ماتھے پر چاند ہے اسی طرح ٹھوڑی پر تارا ہے +

ٹھوس - ہ - صفت (۱) پُر مغز - ٹھوس۔ بھاری - پُر - بوجھل سخت (۲) ٹھس - بُھدّا - کُند ذہن - غبی +

ٹھوسا - ہ - اِسمِ مذکّر - ہندو وغیرہ - ہاتھ کا انگوٹھا - ٹھینگا +

ٹھوسا دِکھانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) انگوٹھا دِکھانا - ٹھینگا دکھانا - (۲) انکار کرنا - ضد یا ہٹ سے انکار کرنا - معشوقانہ انکار +

ٹھوسے سے - ہ - تابع فعل - بلا سے - جوتی سے - بیزار سے - جوتی کی نوک سے + (نہایت استغنا اور بے پروائی کا مُنہ توڑ جواب ہے) +

ٹھوکا دینا - فعلِ متعدّی (۱) ہاتھ یا پاؤں سے دھکّا دینا - جھنجوڑنا - ٹھیلنا

یہ وہ کمبخت ہے سونے نہ دیگا وصل کی شب بھی
ٹھوکے اضطرابِ قلب ہم کو رات بھر دیگا } (بحر)

(۲) جتانا - آگاہ کرنا - متنبّہ کرنا - خبردار کرنا - ہوشیار کرنا - جگانا - بیدار کرنا +

ٹھوک بجا کے - ہ - تابع فعل - اچھی طرح دیکھ بھال کے - کھرا کھوٹا اور ٹوٹا پھوٹا دیکھ کے - جانچ کے - اطمینان کر کے سوچ سمجھ کے - چٹکی لگا کے - علانیہ - کھلم کھلا +

ٹھوک بجا کے لینا - ہ - فعل لازم - کھرا کھوٹا - ٹوٹا پھوٹا دیکھ کر لینا - پرکھ کر لینا - سوچ سمجھ کے لینا - اطمینان کر کے لینا - چٹکی لگا کے لینا - ڈنکے کی چوٹ لینا - علانیہ لینا +

ٹھوکر - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) وہ ضرب جو پاؤں میں سنگ راہ وغیرہ سے لگے یا قصداً پُشتِ پا یا نوکِ پا سے کسی چیز کو ماریں جیسے آتش کا شعر + ~

روز و شب کرتا ہے وہ محبوبِ گل اندام رقص
اُڑتی ہے ٹھوکر سے دامن کی کناری اِن دِنوں } (آتش)

پاؤں کی ٹکّر - پالغز - صدمۂ پا سنگ راہ کی چوٹ + سکندری گھوڑے کی ٹھوکر (۲) لات - لگد (۳- عیاش) ٹھیس - ٹکّر - ہُول (۴) صدمہ - ضرب - دھکّا (۵) ضرر - نقصان (۶ - کمار) روڑا - سنگِ راہ - وہ پتھر جو سڑک میں اُبھرا ہُوا ہو - خراب سڑک (۷ - قمار باز) جوتا - جُفتِ پا - پاپوش -

جُوتی - جیسے پاؤں کی ٹھوکر تک تکّی پر لگادی +

ٹھوکر اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم - صدمہ اُٹھانا - نقصان اُٹھانا +

ٹھوکر پر ٹھوکر اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم - صدمہ پر صدمہ اُٹھانا - متواتر صدمے اُٹھانا - نقصان پر نقصان اور ضرر پر ضرر اُٹھانا +

پیچ و خم میں موبمو ہر مو کے اُلجھا جائے ہے مانگ کے رستہ میں دل ٹھوکر پہ ٹھوکر کھائے ہے (نکہت)

ٹھوکر پر ٹھوکر لگنا - ہ - فعلِ لازم - صدمہ پر صدمہ ہونا - نقصان پر نقصان اور تکلیف پر تکلیف پہنچنا +

گلی میں جوں سنگِ راہ اُس کی پھرے ہے دِل کیا ہی مارا مارا
لگے ہے ٹھوکر پہ اُس کو ٹھوکر عجب وہ حال خراب میں ہے } جرأت

ٹھوکر کھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) سنگِ راہ کی ٹکّر کھانا - پاؤں کی چوٹ کھانا + اُلجھنا - اُلجھ کر گر پڑنا - گر پڑنا (۲) صدمہ اُٹھانا - ضرب کھانا (۳) ضرر اُٹھانا نقصان اُٹھانا جیسے ٹھوکر کھاوے بدھ پاوے (۴) بھولنا - چوکنا - دھوکا کھانا + دم یا فریب میں آکر ضرر اُٹھا بیٹھنا +

ٹھوکر لگانا - ہ - فعلِ لازم - کسی پڑی ہوئی چیز کو لات مارنا - پُشتِ پا مارنا - سرِ پا مارنا + ~

دشتِ جنوں میں آج وہ آتش قدم ہوں میں ٹھوکر لگا کے سنگ کو اخگر بنا دیا (ناسخ)

ٹھوکر لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پاؤں میں چوٹ لگنا - پاؤں کا راستہ کے پتھر سے ٹکّر کھانا (۲) صدمہ پہنچنا - نقصان اُٹھانا - ضرر پہنچنا +

ٹھوکر لینا - ہ - فعلِ لازم - گھوڑے کا سکندری کھانا + اُلجھ اُلجھ کے گرنا ~

اُشتر و ناقہ رہِ عشق میں گزرے کیا دخل ٹھوکریں واں تو پڑا پائے نظر لیتا ہے (انشاء)

ٹھوکر مارنا - ہ - فعلِ لازم - پُشتِ پا مارنا - سرِ پا مارنا - لات مارنا + ٹھیس لگانا - ٹھوکا دینا +

ٹھوکروں پر پڑنا - ہ - فعلِ لازم - عُو - کسی کی خدمت اور مار دھاڑ میں رہنا - جوتیوں میں پڑنا - حقارت اور ذِلّت کے ساتھ رہنا +

ٹھوکریں کھاتا پھرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مارا مارا پھرنا + صدمے اُٹھاتا پھرنا + آوارہ پھرنا - سرگرداں پھرنا - خراب و تباہ پھرنا (۲) روندن میں آنا - کھوندن میں آنا - پامال ہونا + ~

کل عجب ڈھب سے ترے کُشتہ کی رُسوائی ہوئی
ٹھوکریں کھاتی پھرے تھی لاش کفنائی ہوئی } (جرأت)

ٹھوکریں کھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) ضربِ پُشتِ پا یا سرِ پا کھانا - لاتیں کھانا ~

تو ہر قدم پہ نہیں کیوں کھائے ٹھوکریں — طفلانِ سنگ زن ہیں پتھر لئے ہوئے (شاہ نصیر)

(۲) ذِلّت و رُسوائی اُٹھانا + ف

ضُعف سے رہتا ہے اب پاؤں پہ پر — آپ اپنی ٹھوکریں کھاتے ہیں ہم (گویا)

(۳) رَوندن میں آنا۔ کھوندن میں آنا۔ پامال ہونا + گِرنا۔ پڑنا۔ لُڑکنا ف

لاغر بسکہ آپ کو پاتا ہوں اِن دِنوں — سایہ سے اپنے ٹھوکریں کھاتا ہوں اِن دِنوں (نکہت)

(۴) خراب و تباہ پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ خستہ و خراب پھرنا۔ آوارہ و سرگرداں پھرنا (۵) صدمے اُٹھانا۔ سختیوں اور تکلیفوں کی برداشت کرنا۔ مُصیبت بُھگتنا۔ دُکھ سہنا (۶) طعنے مہنے سہنا (۷) کثرت سے نقصان اُٹھانا۔ ضرر پر ضرر اُٹھانا (۸) لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا +

ٹَہوکنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - ہاتھ یا پیر سے کسی امر کے جتانے یا ہوشیار کرنے کو دھکّا دینا - ہوشیار کرنا - آنکس لگانا - آر کرنا - اِیڑ لگانا + مُتنبّہ کرنا - آگاہ کرنا - جھنجوڑنا - کُہنی مارنا +

ٹھوکنا - یا **ٹھونکنا** - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) گاڑنا جیسے میخ یا کیل ٹھوکنا (۲) کوبہ کرنا - کُوٹنا (۳) زد و کوب کرنا - مارنا - پیٹنا - بجوڑنا - جُوتہ کاری کرنا - لات مُکّے سے مارنا - کوڑے لگانا +

مسجد میں واعظوں کے تپش لگ گئی ہے بڑ — زاہد نے ٹھونکا شیخ کو پگڑی اُتار کر (سودا)

(۴) عرضی دینا - نالِش کرنا - مُقدمہ لڑانا (۵) پاؤں میں بیڑیاں ڈالنا - کاٹھ میں پاؤں دینا (۶) بجانا جیسے طبلہ ٹھوکنا (۷) تھپ تھپانا - تھپکنا - جیسے پیٹھ ٹھوکنا - خواہ گھوڑے کی ہو خواہ اِنسان کی (۸) جڑنا - لگانا - جیسے قفل ٹھوکنا (۹) گُھسیڑنا - دُخول کرنا جیسے بنگا ٹھوکنا (۱۰) کھٹکھٹانا - کھڑکھڑانا +

ٹہوکے دینا - ہ - فِعلِ لازم (۱) ہولیں مارنا - آر کرنا - جھنجوڑنا - جھڑجھڑانا ف

یہ وہ کمبخت ہے سونے نہ دیگا وصل کی شب بھی
ٹہوکے اضطرابِ قلب ہم کو رات بھر دیگا } (لااعلم)

(۲) جتانا - آگاہ کرنا - مُتنبّہ کرنا - خبردار کرنا (۳ - عوام) طعنے مہنے دینا - چھیڑنا جیسے ایک آتی ہے ٹہوکے دیتی ہے بُرا ہم نہ کہتے تھے +

ٹھونسنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی (۱) دبا کر بھرنا - خُوب زور سے بھرنا (۲) گُھسیڑنا - دُخول کرنا (۳) نگلنا - کھانا (حقارتاً) +

ٹھونگ - ہ - اِسمِ مُونّث (۱) چونچ سے مارنا - مِنقار سے مارنا - ضربِ منقار (۲) کوّے کی چونچ - مِنقار - چونچ (۳) ٹولا - بیچ کی اُنگلی کو دوہرا کرکے مارنا +

ٹھونگا - ہ - اِسمِ مذکّر (ہندو) دیکھو (ٹھونگ) +

ٹھٹھاگا - ہ - اِسمِ مذکّر (پُورب) قہقہہ - ٹھٹّا +

ٹھیّا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) حد - سیما - تودہ - ڈھولا - ٹھڈّا - سوانا (۲) جگہ - ٹھرّا - گدّی - دوکاندار کے بیٹھنے کی جگہ +

ٹھیٹ - ہ - صِفت (۱) خاص الخاص + خالِص - نرمل - ٹھیک - اصلی - جیسے ٹھیٹ گنوار - ٹھیٹ ہندی (۲) روزمرّہ کی بولی +

ٹھی ٹھی - ہ - اِسمِ مؤنّث - ہنسی کی آواز - بیہودہ پن سے ہنسنے کی آواز +

ٹھہرانا - ہ - فِعلِ متعدّی (۱) روکنا - تھامنا (۲) ٹھانا - منصوبہ باندھنا (۳) قائم کرنا - جمانا - مُنجمد کرنا جیسے پارہ ٹھہرانا (۴) ٹِھکانا - فروکش کرنا - مکان میں اُتارنا - سرائے میں اُتارنا (۵) مقرر کرنا - تجویز کرنا جیسے بات ٹھہرانا (۶) قیمت چکانا - بھاؤ تاؤ کرنا - نرخ مُقرر کرنا +

ٹھہراؤ - ہ - اِسمِ مذکّر - قیام - اِستحکام + وقفہ - رہاؤ + مقام - ٹھکانا - منزل +

ٹھہرنا - ہ - فِعلِ لازم (۱) رُکنا - تھمنا - قیام کرنا - کھڑا رہنا (۲) جمنا - ٹھننا - منصوبہ ہونا + ف

ٹھہری ہے کہ ٹھہر اُٹھینگے زنجیر سے دِل کو — پر برہمیٔ زلف کا سودا نہ کرینگے (مومن)

(۳) قائم ہونا - جمنا - مُنجمد ہونا - بیٹھنا جیسے پارہ ٹھہرنا (۴) فروکش ہونا - اُترنا (۵) مُقرر ہونا - تجویز ہونا جیسے بات ٹھہرنا (۶) قیمت چکنا - بھاؤ قرار پانا - نرخ کوتہ ہونا - طے پانا (۷) دیر لگانا - وقفہ کرنا - دِرنگ کرنا - تاخیر کرنا - (۸) دیرپا ہونا - مضبوط ہونا (۹) تامّل کرنا - غم کھانا - صبر کرنا (۱۰) قرار پکڑنا - قرار پانا جیسے نُطفہ ٹھہرنا (۱۱) تہ نشین ہونا - نیچے بیٹھنا - تہ پر پہنچنا (۱۲) اِضطراب کم ہونا - تسلّی ہونا جیسے دِل ٹھہرنا + ٹھرنا اور ٹھہرنا دونوں جائز مگر اہلِ دہلی ٹھہرنا زیادہ بولتے ہیں + ف

آنے سے تیرے ٹھہر گئے آپ وگرنہ — جانے کا ارادہ تو کہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

طبیعت کو ہوگا قلق چند روز — ٹھہرتے ٹھہرتے ٹھہر جائیگی (نامعلوم)

ٹھیس - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) دھکّا - ٹھوکر - ٹکّر - ضرب - صدمۂ خفیف + ف

میرے ساغر کو نہ سختی سے دھکیل اے میفروش
شیشۂ دِل ٹوٹ جاتا ہے ذرا سی ٹھیس سے } (ناسخ)

ٹھیس لگنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - دھکّا لگنا - ٹھوکر کھانا - ٹکّر لگنا - صدمۂ خفیف پہنچنا + ضرب لگنا +

ٹھیک - ہ - اِسمِ مؤنّث (بیائے مجہول) ا - سہارا - اڑواڑ - ٹیک - ڈاٹ

ف ۱ ایکا ش ہم اب ٹھوکریں کھا کر ہی سنبھلتے + سر ملتے ہیں اُس کوچہ میں پتھر نہیں ملتا (داغ)

ٹھیٹ

(۲) فانہ۔ پھانہ۔ پچڑ (۳) غلّہ کا ڈھیر۔ انبارِ غلّہ (۴) تلا۔ تلی۔ پینڈی + جُوتہ کی ایڑی +

ٹھیک ۔ ہ۔ صِفت (۱) راست۔ دُرست۔ صحیح۔ بجا (۲) موزُوں۔ کم و بیش۔ برابر۔ چُست۔ نگینہ سا + ٥

نہ کیونکر جامہ زیبی ختم ہو ساری خُدائی کی قبا ہے ٹھیک جسمِ دلرُبا پر دلرُبائی کی (نکہت)

(۳) ہُوبہُو۔ بعینہٖ۔ ہوَ ہوَ۔ جوں کا توں (۴) پُورا پُورا۔ ٹاٹنکا ٹُوک۔ (۵) جیسا چاہئے۔ حسبِ دلخواہ (۶) بالتحقیق۔ تحقیقاً جیسے ٹھیک یہی بات ہے (۷) مُستقِل۔ مُستقیم (۸) مُقرّرہ۔ مُجوّزہ۔ جیسے ٹھیک وقت پر آنا (۹) شایان۔ مناسب۔ چسپان (۱۰) عَین موقع پر۔ عین نشانہ پر جیسے نشانہ ٹھیک لگتا (۱۱) باقاعدہ۔ ہموار۔ مُسطّح۔ درپیں (۱۲) پُورا۔ کامل جیسے وزن میں ٹھیک (۱۳۔ اِسمِ مُذکّر) پتا۔ نشان۔ سُراغ۔ ٹھکانا جیسے اُس کا کیا ٹھیک (۱۴) اِنتہا۔ حد۔ انت۔ جیسے بے ٹھیک بمعنی بیحد (۱۵) وقت خبر جیسے موت کا ٹھیک نہیں (۱۶) ٹھور ٹھکانا۔ نسبت جیسے اس کا بھی ٹھیک لگادو (۱۷) اعتبار۔ بھروسا۔ پرتیت جیسے اِن کی بات کا ٹھیک نہیں (۱۸۔ تابعِ فِعل) ٹھیکم ٹھیک۔ کامل طور سے + فی الحقیقت فی الواقع +

ٹھیک آنا ۔ ہ۔ فِعلِ لازِم (۱) کپڑے کا بدن پر اور جُوتے وغیرہ کا پاؤں میں درست آنا۔ موزُوں ہونا + عین وقت اور موقع پر آنا +

ٹھیک بنانا ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی (۱) سزا دینا۔ گوشمالی کرنا۔ مارنا پیٹنا + ٥

اے خالِ رُخِ یار تُجھے ٹھیک بناتا پر چھوڑ دیا حافظِ قُرآن سمجھ کر (اللّٰہ اعلم)

(۲) درست کرنا۔ راہ پر لانا۔ سُدھارنا۔ قابل بنانا۔ کسی کام کے لائق کرنا ٥

پٹکیگا زمیں پر تُجھے اے چرخ اُٹھا کر چھوڑیگا مگر عشق ترا ٹھیک بنا کر (نکہت)

(۳) عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا + ٥

ناصح کو جو چاہوں تو ابھی ٹھیک بناؤں پر خوف خدا کا ہے کہ میں کُچھ نہیں کرتا (مومن)

ٹھیک ٹھاک ۔ ہ۔ تابعِ فِعل (۱) ہر طرح سے درست۔ لیس۔ تیّار۔ چُست۔ موزُوں۔ چسپاں۔ ٥

اُلٹ آستین، اور کمری کا چاک نئے سر سے انگیا کو کر ٹھیک ٹھاک (میر حسن)

(۲) مرمّت وغیرہ سے درستی۔ چیپا چاپی (۳) ٹھور ٹھکانا (۴) سہارا۔ نوکری روزگار جیسے اِنکا بھی کہیں ٹھیک ٹھاک لگادو (ہندو) +

ٹھیک ٹھاک کرنا ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی (۱) درست کرنا + مرمّت کرنا (۲) صحیح کرنا + ٹھہرانا۔ پُختہ کرنا جیسے بات ٹھیک ٹھاک کرنا +

ٹھیک ٹھاک ہونا ۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ درست ہونا۔ صحیح ہونا۔ پُختہ و پُر ہونا۔ ٹھہرنا۔ قرار پانا +

ٹھیک ٹھیک ۔ ہ۔ صِفت (۱) ٹھیک کی تاکیدی صُورت۔ سچ سچ۔ راست راست۔ بے کم و کاست۔ بلافرق۔ بعینہٖ۔ ہُوبہُو۔ ہوَ ہوَ + ٥

نقشہ تُمہارا نقشۂ یُوسُف ہے ٹھیک ٹھیک یعقُوب دیکھ لیں تو رہیں اشتباہ میں (اسیر)

(۲) تقریباً۔ قریب قریب +

ٹھیکا ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) سہارا۔ آرام (۲) اِجارہ۔ مُقرّری۔ قرار داد + کرایہ پٹّا + اُجرت (۳) مُقرر نشستگاہ۔ بیٹھک۔ جائے قرار (۴) طبلہ یا ڈھولکی کو گانے والے کے ساتھ ایک خاص طریق سے بجانے کو بھی ٹھیکا کہتے ہیں +

ٹھیکا بجانا ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ گانے والے کے ساتھ ڈھولکی یا طبلہ اس طرح بجانا کہ اُس کی آواز کو سہارا ملے +

ٹھیکا بھرنا ۔ فِعلِ لازِم۔ گھوڑے کا اُچھل کُود کرنا۔ گدکنا۔ گُودنا (لکھنؤ) +

ٹھیکا بھیٹ ۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث۔ وہ نذرانہ جو ٹھیکہ لینے پر دیا جائے +

ٹھیکا پٹّا ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ دستاویزِ اجارہ ٥ +

ٹھیکا دینا ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ کسی چیز یا گانو کا اجارہ پر دینا +

ٹھیکا لینا ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ اِجارہ لینا۔ کسی میعاد کے واسطے کسی چیز کی حقیت یا حق خریدنا +

ٹھیکرا ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) گلی ظرف کا ٹکڑا۔ خذف + کھپریل + ڈھو برا۔ (۲) حقارتاً ظرفِ مس و ظرفِ کُہنہ وغیرہ (۳) انکساراً یا حقارتاً مکان و جائداد (۴) اوزار۔ وسیلہ۔ جب کسی کی طرف منسُوب کرینگے تو وہاں یہی مراد ہوگی جیسے فُلاں کی روزی کا ٹھیکرا +

ٹھیکرا پھوڑنا ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی (ہندو) تُہمت لگانا۔ اِلزام دینا۔ بُہتان لینا +

ٹھیکری ۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) مٹّی کا توا۔ ٹھیکرا کی تصغیر (۲۔ عو) پیشانۂ فرج۔ اندامِ نہانی کی پیشانی۔ مقامِ زیرِ ناف۔ عانہ +

ٹھیکری ہونا ۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ عو۔ کثرت سے صرف ہونا۔ بیقدری سے صرف ہونا +

ٹھیکرے میں ڈالنا ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی (عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب زچہ جن کر فارغ ہوتی ہے تو اُس ٹھیکرے میں جس میں بچّے کی آنول نال وغیرہ کا ٹکڑا ڈالتی ہیں دائی کا حق سمجھ کر سب کُنبہ رشتہ کی عورتیں کچھ نقدی ڈالا کرتی ہیں۔ بلکہ

ٹھیک

ے خونِ دل کا چشمِ تر ٹھکانہ لے + اس سے ہونے کی نہیں توقعِ جمع + (داغ)

جن بچے کی اُسی وقت سے نسبت ٹھہرائی ہوتی ہے۔ تو اُسکے نام سے بھی ساس کُچھ ڈالا کرتی ہے +

ٹھیکی - ہ - اِسم مؤنث (۱) سہارا - بوجھ اُتار کر آرام لینا (۲) اناج کی بوری - غلہ کا بورا + انبارِ غلہ و ہیزم (۳) ڈاٹ +

ٹھیکی لگانا - یا - لینا - ہ - فعل لازم (۱) سہارا لینا - بوجھ اُتار کر دم لینا ٹھیرنا - بوجھ اُتارنا + مشتاق دہلوی ۵۱

جی میں ہے آئی ڈھئی دیکھیں کیا ہوئے　تیرے در پہ جب کہ ٹھیکی ناتواں لینے لگا (مشتاق)

(۲) بوروں میں اناج بھرنا + انبار لگانا + (اس معنی میں لگانے کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے) +

ٹھیکے دار - ا - اِسم مذکر - اجارہ دار - وہ شخص جس نے ٹھیکہ لیا ہو - لائسنس دار +

ٹھیلا - ہ - اِسم مذکر (۱) دھکا - ریلا (۲) ایک قسم کی گاڑی جس پر اسباب لاد کر اکثر ہاتھ سے دھکیلتے ہوئے لے جاتے ہیں - بیلوں کے ذریعہ بھی چلتا ہے جیسے بیل ٹھیلا کہتے ہیں +

ٹھیلنا - ہ - فعل متعدی - دھکیلنا - ریلنا - کُہنی مارنا ٹھوکنا ٹھوکا دینا +

ٹھینٹھی - ہ - اِسم مؤنث - کان کے مَیل کی گولی + کان کا جما ہوا مَیل چرکِ گوش +

ٹھینگا - ہ - اِسم مذکر (۱) انگوٹھا ٹھونسا (۲) لاٹھی سونٹا - ہنگا - ٹھنگا - ٹھنک جیسے زبردست کا ٹھینگا سر پر (۳) عضوِ تناسل - ذکر +

ٹھینگا باجنا - ہ - فعلِ لازم - رُسوائی ہونا - ہنسی اُڑنا + لڑائی ہونا - فساد ہونا جیسے جس کا کام اُسی کو ساجے اور کرے تو ٹھینگا باجے +

ٹھینگا دِکھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) انگوٹھا دِکھانا - ٹھونسا دکھانا - (۲) خاطر میں نہ لانا - انکار کرنا + (۳) چڑانا - چھیڑنا +

ٹھینگے سے - ہ - تابعِ فعل - بلا سے - کُچھ پروا نہیں +

ٹُٹیاں - ہ - صفت (۱) ننا سا چھوٹا سا (۲) پستہ قد - بونا - ٹھِنگنا - (۳ - اِسم مذکر) ایک قسم کا چھوٹا طوطا - کیسری کے خِلاف +

ٹُیاں - ہ - اِسم مذکر - لبہ کوڑی - ایک قسم کی چھوٹی کوڑی +

ٹِیبا - ہ - اِسم مذکر (گنوار) ٹیلا - پہاڑی - پُشتہ - کوہ +

ٹِیپ - ہ - اِسم مؤنث (۱) دباؤ - داب (۲) تمسک - چک - ضمانت + ساہوکار کا وہ تمسک جس میں اصل مع سود کے عوض فصل پر اناج وغیرہ دینے کا اقرار لکھا جاتا ہے (۳) اُونچا سُر - اُونچی لے - دُون - الاپ (۴) یادداشت نوٹ کر لینا - کچھ جلدی میں لکھ لینا (۵) مسدس کی تیسری بیت مخمس

مثلث وغیرہ کی اخیر بیت + بند - گرہ (۶) فوج کا دستہ (۷) ایک زیور کا نام جسے عورتیں ماتھے پر پہنتی ہیں (۸) جب گنجیفہ میں حریف کے ایک پتہ کو دو پتوں سے مارتے ہیں تو اُسے بھی ٹیپ کہتے ہیں (۹ - عو) چوٹی کا عُمدہ - منتخب - چیدہ - اعلےٰ (۱۰ - ہندو) لڑکی یا لڑکے کی جنم پتری جنم کنڈلی ٹیوا جو سگائی یا سبندہ کے وقت کام آتی ہے +

ٹیپ ٹاپ - ہ - اِسم مؤنث (۱) بھڑک - آرایش - طمطراق - زیبایش - جلوس + (۲) ظاہری بناوٹ - تکلف - تصنع (۳) خود نمائی - خود آرائی +

ٹیپنا - ہ - فعل متعدی (۱ - ہندو) دبانا - بھیچنا (۲) لکھ لینا - ٹانک لینا یادداشت میں درج کر لینا (۳) گنجیفہ بازی میں) دو پتوں سے ایک پتا جیتنا (۴) دون میں گانا - الاپنا +

ٹیٹا - ہ - اِسم مذکر - چیچا - ٹنا - گالی کا لفظ +

ٹیٹل پیج - انگلش - صحیح (Title page) ٹائٹل پیج (سرورق - لوح - کتاب کے اوپر کا صفحہ +

ٹیٹک منجھا - ہ - اِسم مذکر - جھمیلا - دقت - دشواری - اُلجھیڑا - ضیق مخمصہ - سرگردانی - کشمکش +

ٹیر - ہ - اِسم مؤنث (گنوار) آواز - ہانک - پکار +

ٹیر کرنا - ہ - فعل متعدی - گزارنا - بسر کرنا - کاٹنا - بھگتنا جیسے عمر ٹیر کرنا +

ٹیرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پکارنا - بلانا - آواز دینا - چلانا [۵۲] (۲) گزارنا - بسر کرنا - کاٹنا (۳) گنگنانا - گانا - سُر نکالنا +

ٹیروا - ہ - اِسم مذکر - آب نے - فوارہ - کلی کی وہ نلی جس پر چلم رکھتے ہیں +

ٹیڑھ - ہ - اِسم مؤنث (۱) کجی - خمی - خمیدگی + کُبھ (۲) اکڑ - مروڑ - اینٹھ + (۳) شرارت - سرکشی - انحراف (۴) جہالت - جہل +

ٹیڑھ کی لینا - ہ - فعلِ لازم - شرارت کرنا - جہالت کرنا سرکشی کرنا - اکڑنا - اینٹھنا - بل کرنا - بل لانا - فیل لانا متمردی کرنا - ٹیڑھ کی چلنا +

ٹیڑھا - ہ - صفت (۱) کج - خمیدہ - خم دار - ترچھا - بانکا - جھکا ہوا - منحنی - معوج (۲) منحرف - پھرا ہوا - برگشتہ - برخلاف - مخالف (۳) اکھڑ - اُجڈ - اُجھڑ + بینڈا - اُلٹا - اوندھا - اوندھی سمجھ کا + کج بحث - جاہل کھوچڑ + سخت - درشت - بدمزاج - غصیل (۴) خفا - ناراض (۵) شریر - بدذات - حرامزادہ جیسے ٹیڑھے کو گھن بھی نہیں لگتا (مثل) +

ٹیڑھا بانکا - ہ - صفت (۱) چھیل چھکنیا - چھیلا - طرحدار - وضعدار -

[۵۱] منزلِ شوق طے نہیں ہوتی + ٹھیکیاں ناتواں لیتے ہیں + (داغ)

[۵۲] جیسے گیت - بالی سی بھولی سی دُلھن میں تھوڑی سی تو ہے کوڈ ٹیرتے ہے سیام +

ٹیڑ

(۲) سپاہی وضع مرا کھڑ +

ٹیڑھا پن } ٹیڑھ پنا } ـ ہ ـ اسم مذکر (۱) کجی ـ خمیدگی ـ اَنجنا + مخالفت + شرارت + انحراف +

ٹیڑھا ہونا ـ ہ ـ فعلِ لازم (۱) کج ہونا ـ خمیدہ ہونا ـ منحنی ہونا (۲) خفا ہونا + بگڑنا ـ اکڑنا ـ اینٹھنا +

ٹیڑھی ـ ہ ـ صفت ـ خمیدہ ـ بانکی ترچھی ـ کژ ـ کج ـ واژوں +

ٹیڑھی آنکھ سے دیکھنا ـ ہ ـ فعلِ متعدی (۱) ترچھی نظر سے دیکھنا نگاہِ کج سے دیکھنا (۲) مخالفانہ دیکھنا + نظر بد سے دیکھنا + دشمنی کی آنکھ ڈالنا خفگی سے دیکھنا ـ بگڑ کر دیکھنا تیوری پر بل ڈال کر دیکھنا +

ٹیڑھی آنکھیں کرنا ـ ہ ـ فعلِ لازم ـ ناراض ہونا ـ نارضامندی ظاہر کرنا ـ بیمروتی کرنا ـ بری نگاہوں سے دیکھنا +

ٹیڑھی ٹوپی ـ ہ ـ اسم مؤنث ـ کلاہِ کج ـ بانکی ٹوپی ـ آڑی رکھی ہوئی ٹوپی +

ٹیڑھی سنانا ـ ہ ـ فعلِ متعدی ـ اوکھی سنانا ـ خلاف جواب دینا بُرا بھلا کہنا ـ بونگی سنانا + ے

کچھ جو سیدھی بھی بات کرتا ہوں ٹیڑھیاں وہ مجھے سناتا ہے (میر)

ٹیڑھی کھیر ـ ہ ـ اسم مؤنث ـ بیبنڈا کام مشکل کام ـ دشوار کام (اس مثل کا قصہ یوں مشہور ہے ـ کہ کسی اندھے سے کسی شخص نے پوچھا کھیر کھاؤ گے؟ اُس نے کہا کھیر کیسی ہوتی ہے ـ یہ بولا سفید اُس نے کہا سفید کیسی اس نے کہا جیسے بگلا اُس نے کہا بگلا کیسا ہوتا ہے اُس نے ہاتھ ٹیڑھا کر کے دکھایا کہ ایسا اندھا بولا یہ تو بڑی ٹیڑھی کھیر ہے ہم سے نہیں کھائی جائیگی ـ پس جب سے یہ مثل جاری ہوگئی) +

ٹیڑی ـ ہ ـ اسم مؤنث (گنوار) ٹیڈی ـ ٹڈی ـ ملخ +

ٹیس ـ ہ ـ اسم مؤنث (۱) درد ـ پیڑا ـ تکلیف ـ چبک ـ ہول ـ کسک چیک ے

ٹیسیں گئیں نہ دل کی دوا بار ہا لگی کوسا تھا کس نے کس کی اسے بددعا لگی (رند)

(۲ ـ ا) جزبندی ـ شیرازہ ـ کتاب کی سلائی یا بخیہ (یہ لفظ اصل میں انگریزی اسٹچ سے بگاڑ لیا ہے) +

ٹیسیں اٹھنا ـ یا مارنا ـ ہ ـ فعلِ لازم ـ بار بار درد اٹھنا ـ زخم یا پھوڑے وغیرہ میں ہولیں اٹھنا ـ چبک مارنا +

ٹیسو ـ ہ ـ اسم مذکر (۱) پلاس کا پھول ـ ڈھاک کا پھول جس میں سے زرد رنگ نکلتا ہے (۲) ـ ایک کھیل کا نام جو بچے دسہرہ میں ایک مورت کا سر بنا کر راتوں کو لئے ہوئے گاتے پھرتے ہیں اور دسہرہ کے دن اُس کو توڑ پھوڑ ڈالتے

ٹیک

ہیں ـ اس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر بیان کرتے ہیں ـ کہ ٹیسو راے مہابھارت کے زمانہ میں ایک بہادر راجپوت تھا جس کی شکست دیکھتا اُسی کی طرف ہو کر فتح کرا دیتا تھا جب پانڈوں نے دیکھا کہ یہ تو بڑا ہرج کرتا ہے تو اُس کا سر کاٹ لیا مگر اُس نے مرتے وقت یہ قول لے لیا کہ میرا سر ایک بانس پر جنگ کے وقت لٹکا دیا جایا کرے کیونکہ مجھے اس لڑائی کے دیکھنے کا بڑا شوق ہے ـ پس اب اسی طرح ایک کلا (سر) بنا کر اُسے لکڑیوں پر لگا کر نذرانہ مانگتے پھرتے ہیں ـ یہ لوگوں کی گھڑت معلوم ہوتی ہے ـ چونکہ اس کا چہرہ وضع راجپوتوں سے ملتی ہوئی ہے ـ شاید کوئی جے پور یا راجپوتانہ کا بہادر ہوا ہو ـ مہابھارت میں اس کا ذکر ہم کو نہیں ملا ـ ہاں مہابھارت میں ببرو باہن ایک شخص اس تماش کا پایا جاتا ہے ـ جس کا قصہ مشہور ہے +

ہر اک صاحب حشم کا دور ہے تس روز عالم میں دسہرے تک ہمارے شہر میں ٹیسو نکلتے ہیں) (بحر)

(۳) ٹیسو کا گیت ـ وہ تک جو لڑکے ٹیسو کے ساتھ ساتھ گاتے ہوئے پھرتے ہیں جیسے کھولو رانی چندن کواڑ + ٹیسو آیا گھر کے دوار ـ وغیرہ وغیرہ +

ٹیک ـ ہ ـ اسم مؤنث (۱) روڑا ـ تھونی ـ کھمبا ـ کھم ـ تھم ـ پشتی ـ سہارا ـ (۲ ـ پورب) مستقل ارادہ مصمم ارادہ (۳) عزت ـ آبرو ـ بھرم +

چلنا بھلا نہ کوس کا بیٹی بھلی نہ ایک منگنا (مانگنا) بھلا نہ باپ سے جو پربھو راکھیں ٹیک (دوہا)

(۴) قول و قرار ـ اقرار مدار (پورب) ۵ ـ استھائی ـ انترہ ـ گیت کا وہ ٹکڑا جو بار بار کہا جائے ـ ٹیپ کا مصرع یا شعر +

ٹیک رہنا ـ ہ ـ فعلِ لازم ـ بات رہنا ـ عزت رہنا ـ بھرم رہنا ـ اعتبار رہنا +

ٹیکا ـ ہ ـ اسم مذکر (۱) قشقہ ـ تلک ـ صندل یا سیندور وغیرہ کا پیشانی پر نشان ے

بُرا ہو بدبخت عاشقی کا نہ دین برباد ہو کسی کا بنا ہے عشق بتاں میں ٹیکا نشان سجدہ مری جبیں کا (ناسخ)

(۲) کنور ـ ولیعہد ـ وارثِ تاج یا گدی (۳) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر عورتیں پہنتی ہیں (۴) ایک رسم کا نام ہے جو اہل ہنود میں نسبت یا بیاہ کے موقع پر ادا ہوتی ہے (۵) وہ نشتر یا زخم جو چیچک کی احتیاط کے واسطے بچوں کی بانہہ میں لگا کر چیچک کے دانوں کا چیپ لگا دیتے ہیں (۶) شرح تفسیر (۷) علامتِ سرداری + خصوصیت کا نشان جیسے اُڑو کہے میرے ماتھے ٹیکا + مجھ بن بیاہ ہو نہ ٹیکا (۸) دھبا ـ داغ (۹) راج تلک ـ گدی پر بٹھانے کی رسم (۱۰) وہ نشان یا تلک جو ہندوؤں میں سفر یا جاترا میں جاتے وقت شگونِ نیک سمجھ کر لگا دیتے ہیں +

ٹیکا بھیجنا ـ ہ ـ فعلِ متعدی (ہندو) نشان بھیجنا ـ نشان چڑھانا ـ نسبت یا منگنی کے وقت مٹھائی وغیرہ بھیجنا ـ سگائی کرنا +

ٹیکن ـ ہ ـ اسم مؤنث ـ اٹیکن ـ سہارا ـ اڑواڑ ـ تھونی ـ ٹیک ـ مدد ـ تکیہ گاہ +

ٹیلث

ٹیکنا - ہ - فعل متعدی (۱) ٹکانا - رکھنا - سہارا لینا (۲ - قمار باز) داؤں پر لگانا - بازی پر رکھنا +

ٹیکے کا - ہ - تابع فعل - صفت - عو (۱) مخصوص + نرالا - انوکھا خصوصیت کی علامت رکھنے والا جیسے کچھ بھی تو ٹیکے کا نہیں ہے جو سب کچھ لے لیگا (۲) حقدار ولیعہدی کا حق رکھنے والا +

ٹیلا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (ٹیبا) تودہ +

ٹیلی گراف - انگلش Telegraph علامات سے خبر پہنچانے کا آلہ - تار برقی - خبر پہنچانے کا تار + تار کی خبر +

ٹیلی گرام - انگلش Telegram وہ خبر جو تار کے ذریعہ سے آئی یا گئی ہو - تار کی خبر +

ٹیم - ہ - اسم مؤنث (۱) بتی کا گل - زبان چراغ چراغ کی بتی کا وہ اگلا حصہ جو بالکل جلکر سیاہ ہو جاے - (۲ - انگلش) ٹایم - وقت - سماں +

ٹیم ٹام - ہ - اسم مؤنث (گنوار) کمخواب کا ستیا ناس کیا ہے - اسی کو وہ لوگ کیم کھام بھی کہتے ہیں (۲) نمود - نمائش - آرایش +

ٹیمی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) چنگاری +

ٹین - (انگلش Tin ٹن) ایک سفید نرم دھات کا نام + رانگ - قلعی + لوہے کے پتلے پتلے قلعی دار تختے (۲) ٹین کا ظرف +

ٹیں - ہ - اسم مؤنث - طوطے کی وہ آواز جو بلی کے دفعۃً دبا لینے سے ایک ہی دفعہ نکلکر جان چلی جاتی ہے +

ٹیں ٹیں - ہ - اسم مؤنث - طوطے کی متواتر آواز - طوطے کی آواز + کُھل بات - بیہودہ بات + بکواس - بکواد - بک بک +

ٹیں ٹیں کرنا - ہ - فعل لازم - طوطے کی طرح بولنا - بُڑبُڑانا - چیں چیں کرنا - بکنا - جیسے کہا رام رام کہا ٹیں ٹیں +

ٹیں ہونا - ہ - فعل لازم - خفا رتا طوطے کی طرح مرنا - مر کر رہجانا - مر جانا +

ٹینٹ - ہ - اسم مذکر (۱) کریل کا پھل (۲) آنکھ کا پُھلا - آنکھ کا وہ اُبھرا ہوا بڑا دانہ جو کریل کے پھل کی برابر ہوتا ہے (۲) کپاس کا ڈوڈا - روئی کا پھل - ڈھینڈا +

ٹینٹوا - ہ - اسم مذکر - گلا - گھینٹوا - حلق - نرخرا - نائے گلو +

ٹینٹوا دبانا - ہ - فعل متعدی - گلا گھونٹنا + عاجز کرنا - گردن دبانا - سخت تقاضا کرنا +

ثان

ٹینی - ہ - اسم مذکر (۱) بد اصل مرغیوں کی نسل - دوغلی مرغیاں جیسے ماں ٹینی باپ کُلنگ بچے دیکھو رنگ برنگ (۲ - صفت) پستہ قد - بونا ٹھنگنا +

ٹیو - ہ - اسم مؤنث (گنوار) لت - عادت - چسکا - وحشت - مزہ +

ٹیوا - ہ - اسم مذکر (۱) ہندو - جنم پتری - زائچہ (۲) عادت چسکا مزہ (پورب) +

ٹیوکی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) چھپر کی تھونی - گھوڑٹ +

ٹیہلا - ہ - اسم مذکر (ہندو) ا - بیاہ کی ہر ایک رسم (۲) تیج تہوار - تقریب بیاہ شادی جیسے ٹیہلے پر آنا (۳) نیگ - انعام شادی +

ٹیہلا پھیلانا - ہ - فعل لازم (ہندو) شادی رچانا +

ث

ث - ع - اسم مؤنث (۱) عربی کا چوتھا فارسی کا پانچواں اُردو کا چھٹا حرف ثائے مثلثہ (۲) حساب جمل میں اس کے پانچسو عدد ہیں (اس کا تلفظ ہندوستانی سین مہملہ کی مانند نکالتے ہیں مگر یہ محض غلط ہے اس کا تلفظ اصل میں زبان کی نوک سے ادا ہوتا ہے) +

ثابت - ع - صفت (۱) پورا - کامل - سارا - درست جیسے ثابت نہیں کان بالیوں کا ارمان (۲) قایم - مستقل - برقرار - مضبوط - پائدار - مستحکم جیسے ثابت قدم کو سب جگہ ٹھاؤں (۳) صداقت کو پہنچا ہوا - مصدقہ - تصدیق شدہ - مستند (۴) وہ ستارا جو گردش نہ کرے جیسے قطبین وغیرہ +

ثابت ہو جانا - ہ - فعل لازم (۱) تحقیق ہو جانا - صداقت کو پہنچ جانا - پورا ہو جانا - ٹوٹی ہوئی چیز کا جڑ کر کامل ہو جانا +

ثاقب - ع - صفت (۱) روشن - تاباں - چمکتا ہوا - درخشاں - چمکیلا - چمکدار (۲) نواب شہاب الدین احمد خاں ولد نواب ضیاء الدین احمد خاں رئیس لوہارو شاگرد غالب کا تخلص - عاشقانہ اور صوفیانہ کلام میں شعر کہتے تھے افسوس کہ عالم شباب میں بیس پچیس برس ہوے انتقال فرمایا +

ثالث - ع - اسم مذکر (۱) تیسرا + تیسرا آدمی (۲) بچولیا - پنچ - امپسر +

ثالث بالخیر - ع - اسم مذکر - وہ پنچ جو کسی کی رد رعایت نہ کرے +

ثالث نامہ - ع - ف - اسم مذکر (قانون) پنچوں کا لکھا ہوا فیصلہ +

ثانی - ع - صفت (۱) دوسرا - دوجا + (۲ - اسم مذکر) نظیر - مانند - مقابل +

ثانی الحال - ع - تابع فعل - دوسرے وقت - بعد ازاں - پھر - من بعد +

ثانیہ - ع - اسم مذکر - پل - سکنڈ - دقیقہ - منٹ کا ساٹھواں حصہ + چھن لحظہ +

ثَبات -ع- اسمِ مذکر- قرار- قیام+ پائیداری- استقلال- مضبوطی +

ثَباتِ رائے -ع- اسمِ مذکر- استحکام رائے- استقلال رائے +

ثَبْت -ع- اسمِ مذکر- تحریر- ترقیم- نوشت+ نقش- مُہر+

ثَبْت کرنا -ا- فعل مُتعدّی- دستخط کرنا- العبد کرنا- لکھنا+ درج کرنا+

ثُبُوت -ع- اسمِ مذکر (۱) لُغوی معنی اپنی جگہ پر قرار پکڑنا (۲) استحکام- مضبوطی قیام (۳) دلیل- صداقت- تحقیق (۴) گواہی سے کسی بات کی تصدیق+

ثُبوتِ قانونی -ع- اسمِ مذکر- قانون کے موافق صداقت- شہادت+

ثَرْوَت -ع- اسمِ مؤنث (۱) مال کی کثرت- دولت- تونگری (۲-۱) حشمت- اختیار- حکومت+

ثَرٰی -ع- اسمِ مذکر- زمین کے نیچے کی مٹّی- جب تحت الثّریٰ کہینگے تو پاتال سے مُراد ہوگی+ لغوی معنی نمناک خاک+

ثُرَیّا -ع- اسمِ مذکر- پروین- جُھمکا- وہ چھ ستارے جو باہم متّصل واقع ہیں+

ثُریّا جاہ -ع- صفت- عالی مرتبہ- بلند پایہ- اس قسم کے نام شہزادگانِ دہلی خاندان تیموریہ کے ہوا کرتے تھے- علےٰ ہٰذا کیوان شکوہ+

ثَعْلَبِ مِصری -ع- اسمِ مؤنث- ایک پودے کی جڑ جو لومڑی کے خُصیہ سے مُشابہ ہے اطبّاء نے اس کو مُغلّظ منی ثابت کیا ہے+

ثَقالَت -ع- اسمِ مؤنث (۱) گِرانی- بوجھ- وزن- بھاری پن (۲) سختی جو بدہضمی وغیرہ کے باعث ہو+

ثِقْل -ع- اسمِ مذکر (۱) بوجھ- بھار- وزن- گِرانی- بھاری پن (۲-۱) سختی+

ثِقہ -ع- اسمِ مذکر- مردِ مُعتبر- مُعتمد آدمی جس کے قول فعل پر اعتماد ہو+ مُقطّع آدمی+

ثِقہ بدمعاش -ا- اسمِ مذکر- وہ شخص جو پرہیزگاروں کی سی شکل بناکر بدمعاشی کرے- مُقطّع صورت بدمعاش+

ثَقِیل -ع- صفت (۱) بھاری- وزنی- گِراں- بوجھل (۲-۱) دیر ہضم- ناقابل ہضم+ ~

پھٹ جائیگا شکم غمِ دنیا بہت نہ کھا　　اے بوالہوس غذا یہ نہایت ثقیل ہے (خورشید)

ثُلُث -ع- اسمِ مذکر- تیسرا حصّہ- ایک تہائی ⅓ +

ثَمَر -ع- اسمِ مذکر- پھل- میوہ- بارِ درخت- پیداوار+ حاصل- فائدہ+ اولاد+ مال- دولت+

ثَمَرہ -ع- اسمِ مذکر (۱) پھل- میوہ (۲) نفع- فائدہ (۳) نتیجہ- حاصل+ انجام (۴) بدلہ- عوضہ (بول چال میں بفتح ثانی مستعمل ہے)+

ثُمْن -ع- اسمِ مذکر- آٹھواں حصّہ- ایک آٹھواں ⅛ +

ثَمَن -ع- اسمِ مذکر (۱) قیمت- اُجرت- مول (۲-۱) طلبی نامہ- حکمنامہ- بُلاوا- طلب (اس معنی میں یہ لفظ انگریزی سمنز Summonz سے بگڑا ہوا ہے- سین مہملہ سے لکھنا چاہئے- مگر اہل دفاتر نے تائے مثلّثہ سے لکھنے کا ڈھنگ ڈال دیا ہے+

ثَمانِیَہ -ع- اسمِ مذکر (۱) آٹھ- ہشت (۲) رشتہ- ریاضی کا وہ قاعدہ جس میں سات معلوم اعداد کے وسیلہ سے آٹھواں مجہول عدد دریافت کیا جاتا ہے+

ثَنا -ع- اسمِ مؤنث- مدح- تعریف- ستایش- صفت- توصیف+ حمد و نعت+ برنن- بکھان- استت- جے جے کار+

مُنہ کیا مرا کہ کرسکوں میں جو نعتِ مُصطفےٰ　　اُس کی ثنا خدا نے ہے قرآن میں کہی (ظفر)

ثناگر -ع+ف- اسمِ مذکر- مدّاح- مدح گو- تعریف کرنے والا+ ~

دُرِ خوش آب مضامیں سے بناکر لایا　　واسطے تیرے ترا ذوق ثناگر سہرا (ذوق)

ثَواب -ع- اسمِ مذکر (۱) مُزد- بدلہ- اُجرت نیک- عوض- نیک کام کی جزا- نیکی کا بدلہ جو عاقبت میں ملیگا- عذاب کے خلاف (۲-۱) بھلائی- نیکی+

ثواب کمانا -ا- فعل لازم- نیکی حاصل کرنا- بھلائی حاصل کرنا- نیکی کا کام کرنا+

ثَوابِت -ع- اسمِ مذکر- وہ ستارے جو گردش نہیں کرتے- ایک جگہ قائم رہنے والے ستارے+ غیر متحرکہ ستارے+

ثَوْر -ع- اسمِ مذکر (۱) بَیل- نرگاؤ (۲) برکھ- آسمان کا دوسرا بُرج جو بشکل گاؤ ہے+

ثَیِّبہ -ع- اسمِ مؤنث- بیاہی عورت- بیاہی ہوئی عورت- زنِ شوہر دیدہ+

ج

ج -ع- اسمِ مؤنث (۱) عربی کا پانچواں فارسی کا چھٹا اُردو کا ساتواں ہندی سنسکرت کا آٹھواں حرف　(۲) حساب جُمل میں اس کے تین عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف کبھی تائے قرشت کبھی جیم فارسی کبھی دال مُہملہ کبھی شین منقوطہ کبھی کاف فارسی و گاہے یائے مجہول سے بدلا جاتا ہے+

جا -ف- اسمِ مؤنث- جگہ- مقام- ٹھاؤں- ٹھکانا- موقع+

جابجا -ف- تابع فعل- ہر جگہ- ہر ایک موقع پر- ہر مقام پر+

جابیجا -ف- صفت- موقع بےموقع- درست نادرست- ٹھیک بے ٹھیک- مُناسب نامناسب+ بُرا بھلا+

جاضرور -ف+ع- اسمِ مذکر (۱) بیتُ الخلا- صحت خانہ- پیخانہ کا مکان- ٹٹّی- گلا- ہگنے کی جگہ (۲-۱) پیخانہ- براز- گوہ+

جانشین -ف- اسمِ مذکر- ولیعہد- قائم مقام- نائب السلطنت+ ٹیکا+

جانماز - ف + ع - اسم مؤنث مُصلّےٰ - نماز پڑھنے کا فرش + آسن + آسن باٹی +

جابِر - ع - صفت (۱) جبر کرنے والا + ظالم - اَن نیائی (۲) خود سر مطلق العنان - خود مختار - بااختیار + خودسر حاکم - مطلق العنان بادشاہ شخصی حکومت کا بادشاہ + مردم آزار - جفاکار - زیادتی کرنیوالا + غصیل - بدمزاج + بھڑنیوالا - انزال کرنیوالا نقصان بھر دینیوالا

جابِھڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) مقابل ہونا - روکش ہونا - مقابلہ کرنا - سنگھ ہونا ٥

ننھا ہی جا بھڑا صف مژگان یار سے کیا زور ہے یہ دل بھی جگر دار دیکھنا (مصحفی)

(۲) ٹکر کھانا - ہم پلّہ ہونا + ٥

ٹکڑا اوج دیکھیو میرے بخت سیاہ کا جا عرش سے بھڑا ہے دھواں دل کی آہ کا (جرأت)

جابُ - ہ - اسم مذکر (گنوار) ۱ - مویشی کے مُنہ کا چھینکا - دہانہ (۲) ایک قسم کی گھانس + (۳) جپ - وظیفہ - پاٹھ - وِرد - اس معنی میں جپنا مصدر سے حاصل بالمصدر ہے +

جاپا - ہ - اسم مذکر - جنّا - زچگی + زائیدگی +

جَات - ہ - اسم مؤنث (ہندو) ۱ - جاپا - جنما ہوا - بچّہ - بالک - بالا - طفل + اولاد + نسل - بنس - بیل - سنتان - آل (۲) نتیجہ - پھل - ثمر (۳) بیٹا - فرزند - پسر - پوت - لڑکا - خلف - پُتر - صاحبزادہ (۴) گروہ - جماعت - جتھا + درجہ - مرتبہ - پایہ - رُتبہ + ذات - جنس - صنف - قسم - رقم - بھانت + پرکار - برن - قبیل - قماش - نوع + بھاگ - قسمت - حصّہ + طور - طریق - صورت - طرح - اسلوب - ڈول - طرز - ڈھنگ (۵) برادری - بھائی برادر - گوت - قوم (۶) مَنّت - مانتا - نذر و نیاز - پیشکش - بھینٹ +

جات برادری - ۱ - اسم مؤنث (ہندو) جات پانت - قوم - خاندان + کنبہ قبیلہ + گوت - بنس - نسل +

جات پات - یا - جات پانت - اسم مؤنث (ہندو) ہر دو مترادف - قوم - خاندان + ٥

جات پات نہ پوچھے کوے ہر کو بھجے سو ہر کا ہوے (دوہا)

(لفظ پات تابع محل بھی ہو سکتا ہے) +

جات دینا - ہ - فعل متعدی (ہندو) منّت بڑھانا - بھینٹ دینا - ماننا کا ادا کرنا - دیوی یا دیوتا کی نذر کا عہد پورا کرنا +

جات سُبھاؤ - ہ - اسم مذکر (ہندو) قومی عادت - قومی اثر - خاندانی خصلت +

جاتا رہنا - ہ - فعل متعدی (۱) کھویا جانا - گم ہو جانا + غائب ہو جانا - نابود ہو جانا - نیست ہو جانا (۲) بالکل دور ہو جانا - باقی نہ رہنا + نکل جانا - اسقاط ہونا +

جاتَرا - ہ - اسم مؤنث (ہندو) تیرتھ کو جانا - زیارت - تیرتھ - سفر - کوچ - روانگی - پرستھان - وداع (۲) اُچھاؤ - دیوتا کی مورت کو رتھ وغیرہ میں بطریق سواری لیجانا (۳) تیوہار - پرب - عید +

جاتری - ہ - اسم مذکر - زائر - زیارت کو جانے والا - حاجی - تیرتھ کو جانیوالا + مسافر + راہگیر - بٹوہی +

جاتی دُنیا دیکھنا - فعل لازم - دنیاے فانی کا خیال کر کے یا موت سامنے سمجھ کے کوئی کام ضروری سمجھنا جیسے کیا جاتی دُنیا دیکھی جو ادھر نکل آئے +

جاٹ - ہ - اسم مذکر (۱) ایک ہندو قوم کا نام جس کا پیشہ کاشتکاری وغیرہ ہے شودروں کی ایک ذات (۲) بگڑے ہوئے چھتری - بگڑے ہوئے راجپوت وہ راجپوت جن میں کراؤ کی رسم جاری ہو گئی ہے +

جاجَت - ا - اسم مؤنث - جم کی تقطیع جو بچّوں کو پڑھائی یا لکھائی جاتی ہے +

جاجَم - ت - اسم مؤنث - چھپا ہوا فرش - ایک قسم کا کپڑا جس پر بیل بوٹے چھاپ کر فرش بناتے ہیں +

جاچَک - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) جانچنے والا - جچیا - جانچو + ممتحن - امتحان لینے والا - پرتال کرنے والا (۲) منگتا - مانگنے والا + کرمین - جیسے نائی - بھاٹ وغیرہ (۳) سازندہ - بجنتری + ڈوم +

جاچِکی - ہ - اسم مذکر (ہندو) جھانجھ بجانے والا - وہ نائی جو چوک چکنی کے ساتھ روشن چوکی بجاتے اور ارتھی کے آگے آگے بھجن گاتے جاتے ہیں + طبلچی + وہ نائی جو طبلہ سارنگی وغیرہ لئے ہوئے بوڑھے کی میت یا برات وغیرہ میں گانے بجاتے ہیں + ہندو نائیوں کی چوکی جو موقع بموقع گانے بجانے کا کام دیتی ہے +

جادُو - ف - اسم مذکر - ٹونا - سحر - افسوں - منتر (جیسے جادو برحق ہے اور کرنیوالا کافر یعنی منتر کا اثر سچ ہے مگر کرنے والا کافر ہے) +

جادُو جگانا - ۱ - فعل متعدی - افسوں یا منتر کے اثر کو آزما کر دیکھنا - جادو کرنے سے پہلے اُس کی آزمایش کرنا - جادو کو تازہ کرنا - سحر کو عمل میں لانا + ٥

سوتے ہیں فتنۂ خوابیدہ کی صورت معشوق جاگتے ہیں یہ جگائے ہوے جادو کی طرح (نامعلوم)

افعیِ بلا یار کا گیسو نظر آیا آنکھوں میں جگایا ہوا جادو نظر آیا (صبا)

جادُو چلانا - ۱ - فعل متعدی - سحر کرنا - افسوں کرنا - موٹھ چلانا +

جادُو چلنا - ۱ - فعل لازم - سحر کا کارگر ہونا - ٹونے کا مؤثر ہونا +

جادُو ڈالنا - ۱ - فعل لازم (گیتوں میں) جادو کرنا - سحر کرنا - ٹوٹکا کرنا +

جاد

جادُو کا پُتلا - ا - اسمِ مذکر (۱) انسان یا حیوان کی وہ مورت جو ساحر لوگ سحر کا عمل کرنے کے واسطے بناتے ہیں - کیونکہ ساحر کو جس پر افسوں کرنا منظور ہوتا ہے - وہ اُس شخص کی صورت کا آٹے کا بُت بنا کر اُس کے اوپر جادو پڑھتا ہے - کہتے ہیں جو کچھ جادوگر اُس پُتلے کے ساتھ عمل کرتا ہے وہی اُسکے ہمشکل غائب پر اثر ہوتا ہے - مثلاً یہاں پُتلے کی آنکھوں میں سوئیاں چبھوئیگا تو وہاں بھی یہی کیفیت ہوگی + ؎

سُرمۂ تسخیر سے ہم خود مُسخر کیوں نہوں
آنکھ کی پُتلی جو تھی جادو کا پُتلا ہوگیا (مومن خاں)

(۲) معشوق جو دلِ عاشق کو نگاہِ پُر اثر سے تسخیر کر لیتا ہے - جادوگر +

جادوگر - ف - اسمِ مذکر - فسوں ساز - ساحر - ٹونہایا - سیانا - اوجھا +

جادوگرنی - ا - اسمِ مؤنث - ٹونہائی - جادو کرنیوالی عورت - ساحرہ +

جادوگری - ف - اسمِ مؤنث - ساحری - سحر سازی +

جادو بنسی - ہ - اسمِ مذکر - راجپوتوں کی ایک شاخ جس سے کرشن جی تھے - چندر بنسی خاندان کی ایک شاخ - یہ لفظ اصل میں یدو بنسی تھا +

جادَہ - ع - اسمِ مذکر - بیٹا - لیکھ - وہ پتلا سا رستہ جو آدمیوں کی آمد و رفت سے جنگل میں پڑ جاتا ہے - ڈگر - ڈگری +

ہمسفر ہو نہ سکا کوئی بھی اپنا لیکن
جادہ پُہنچا کے گیا تا لبِ دریا ہم کو (ذوق)

جادَھمکنا - ہ - فعل لازم - جا پُہنچنا - آموجود ہونا - زبردستی جا حاضر ہونا - آن کودنا +

جاذِب - ع - صفت (۱) جذب کرنے والا - چوسنے والا - سوکھنے والا - کھینچنے والا - کشش کرنے والا + (۲ - اسمِ مذکر) سیاہی چٹ - بلوٹنگ پیپر - سوختہ +

جاذبہ - ع - اسمِ مؤنث - ایک قوت کا نام جو اعضا میں موجود ہے اور اپنے مناسب و موافق مادّہ کو جذب کرتی ہے - نیز تاثیر و کشش محبت سے بھی مراد ہوتی ہے + کھینچنے والی کشش کرنیوالی + چوسنے والی +

جارْ - ع - اسمِ مذکر (۱) پڑوسی - ہمسایہ (۲) جر دینے والا - زیر یا کسرہ دینے والا +

جارْ - ہ - اسمِ مذکر (گنوار) دھگڑا - آشنا - یار - لگواڑ - زانی +

جاروب - ف - اسمِ مؤنث - جھاڑو - سوہنی - سُتھرائی - بُہاری + ؎

خطِ رُخسارِ جاناں نے کدورت دل کی زائل کی
شعاعِ مہر تھی جاروبِ صحنِ خانۂ دل کی (اسیر)

جاروب کش - ف - اسمِ مذکر - جھاڑو دینے والا - خاکروب - کنّاس +

جارِی - ع - صفت - رواں - بہتا ہوا - نافذ +

جارِی - ہ - اسمِ مؤنث - زنا - چھنالا - چام چوری - حرام + حرامکاری

جاگ

زناکاری - فسق و فجور +

تُلسی جگ میں آن کے کاؤ گن تجے چار
چوری جاری جامنی اور پرائی نار (دوہا) شامنی

جاڑ - ہ - اسمِ مؤنث (گنوار) ڈاڑھ +

جاڑا - ہ - اسمِ مذکر (۱) سردی - سردی کا موسم - موسمِ سرما - زمستان - شتنا (۲) سردی - خنکی - ٹھر - سرما - ٹھنڈ - کہاوت ؎ جاڑا بھیڑ ابھی بلائے +

جاڑا پڑنا - ہ - فعل لازم - سردی کا زور ہونا - سردی ہونا + سردی چمکنا

جاڑا چڑھنا - ہ - فعل متعدی - کپکپی ہونا - سردی لگنا - تپ لرزہ کا اثر کرنا +

جاڑا لگنا - ہ - فعل متعدی - سردی معلوم دینا - ٹھنڈ لگنا +

جاژم - ا - اسمِ مؤنث (دیکھو - جاجم) عوام بولتے ہیں پڑھے لکھے نہیں بولتے +

جاسُوس - ع - اسمِ مذکر - مخبر - بھیدی - دوت - گوئندہ - خفیہ نویس + ایک ملک کی دوسرے مُلک میں خبر لیجانے والا - تھانگی - شہر خبرا + ؎

اگرچہ دل ہے کمال مُضطر ملیں تو کیونکر ملیں کہ دلبر
پھریں ہیں جاسوس یاں تو گھر گھر اِدھر ہمارے اُدھر تمہارے (عالم)

جاسُوسی - ہ - اسمِ مؤنث - مُخبری - دوت پن - خُفیہ نویسی +

جاکٹ - ہ - اسمِ مؤنث - کمری - واسکٹ - نیمہ آستین - کرتی +

جاکڑ - ہ - اسمِ مذکر - بندھک - دھروڑ - شرطی - پھیرنی پھیرنی چیز - پسند ناپسند کے اقرار پر کسی چیز کا خریدنا - جانگڑ +

جاکڑ بہی - ہ - اسمِ مؤنث - روکڑ بہی کے خلاف - وہ بیاض جس میں شرطی بکری کی یادداشت لکھی جاے +

جاگ - ہ - اسمِ مؤنث (۱) بیداری - بیخوابی - ہوشیاری - جیسے چور میں نے تو اپنا کام بنا ہی لیا تھا پر جاگ ہوگئی (۲) شب بیداری + رتجگا (۳) ہوم (ہَوَن) یگ - رات کی پوجا +

جاگ اُٹھنا - یا - **جاگ پڑنا** - ہ - فعل لازم - بیدار ہو جانا - سوتے سے اُٹھ بیٹھنا - چونک پڑنا +

جاگتی جوت - ہ - اسمِ مؤنث - کرامت ظاہرہ - روشن چلتی ہوئی کرامات - معجزۂ نمایاں + ؎

زبس ہے سود مند ایسی کہ سب خلق
کہے ہے جاگتی جوت اُس کو ابنِ خلق (جرأت)

جاگتے رہنا - ہ - فعل لازم (۱) بیدار رہنا - نہ سونا (۲) چوکیداروں کی آواز - جاگتے رہیو! +

جاگرن - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) رتجگا - شب بیداری - خدائی رات +

جاگنا - ہ - فعل لازم (۱) بیدار ہونا - نیند سے اٹھنا - نیند اُچٹنا (۲) ہوشیار ہونا - چوکنا ہونا - مُتنبہ ہونا +

جاگر - ہ - صفت (گنوار) جاگنے والا - شب بیدار - رات کو بہت ہوشیار رہنے والا + بیدار - ہوشیار +

جاگہ - ہ - اسم مؤنث - جگہ - مقام - ٹھاؤں (اب متروک ہے) +

جاگی - د - اسم مؤنث (گنوار) بھاٹ +

جاگیر - ا - اسم مؤنث (صحیح جاہگیر) وہ قطعۂ زمین یا گاؤں جو بادشاہوں یا نوابوں کی طرف سے دیا جائے - تیول - اقطاع - پرگنہ - تعلقہ - التمغا - معافی ف

اے جان بسر ہو دیگی کس طرح سے اوقات میرا کہیں منصب ہے نہ جاگیر تمہاری (جان صاحب)

جاگیردار - ف - اسم مذکر (۱) مالکِ جاگیر + تعلّقہ دار +

جال - ہ ف - اسم مذکر (۱) دام - پھندا - شبکہ + ف

اُڑ کے اب جائیگی کہاں بطِ مے ابرِ باراں کا جال آپہنچا (ناسخ)

(۲) بعض لوگوں نے اس کو فعل کے معنی میں بھی لکھا ہے مگر وہ درحقیقت جعل ہے - مکر - فریب - دھوکا + ف

کوٹھے پہ چڑھ کے رنڈی کرتی ہے تو جو کنگھی
یہ پیچ خوب سمجھی یہ بھی ہے جال تیرا (جان صاحب)

(۳) جادو - طلسم (۴) ٹپکا - بدّھی - پرنلا (۵) کھڑکی - دریچہ (۶) جالیدار - سلسلہ دار - حلقہ بحلقہ جیسے جال کا دوپٹا +

جال بچھانا - ہ - فعل متعدی (۱) دام گستردن کا ترجمہ - دام پھیلانا (۲) مکر فریب کا ڈھنگ ڈالنا + ف

ہاتھ آئی ہے نہ تدرس ہمارے دولت جال کس کس نے بچھایا نہیں دانائی کا (امداد علی بحر)

جال پھیلانا - یا - لگانا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (جال بچھانا) +

جال دار - ا - صفت پھندے دار - حلقے دار - جالی کا +

جال ڈالنا - ہ - فعل لازم (۱) دام بچھانا یا دریا میں پھینکنا (۲) فریب یا دھوکے کا موقع ڈالنا +

جال کرچ - ہ - اسم مونث - پیٹی اور تلوار مع پرتلا +

جال میں پھنسانا - ہ - فعل متعدی - کسی شکار کو دام میں یا انسان کو فریب میں لانا +

جالا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ سفید اور کاغذ سی جھلی جو مکڑی اپنے لعاب دہن سے بنائی یا وہ چند تار جو عنکبوت تنتی ہے + ف

مر میں کہاں جو تاب رخِ سیمتن میں ہے جالا سا عنکبوت کا سقفِ کہن میں ہے (ذوق)

(۲) وہ سفید پردہ یا جھلی جو آنکھ میں پیدا ہو جاتی ہے اُسے بھی بطریق تشبیہ جالا کہتے ہیں + (۳) جالی جیسے کالا مونیوں کا جالا +

جالی - ہ - اسم مؤنث (۱) خانہ دار کپڑا یا کوئی اور چیز - مُشبک چیز - چھید دار خواہ پھندنے دار یا حلقہ دار چیز +

آسماں پر نظر جو کی شب ہجر سمجھے ہم مقبرے کی جالی ہے (ناسخ)

(۲) کشیدہ - وہ کڑھا ہوا کپڑا جس میں بہت سے خانے ہوتے ہیں - (۳) وہ پردہ جو کیریوں میں گٹھلی پڑنے سے پہلے پیدا ہو کر پھر اُسی کی گٹھلی بن جاتی ہے (۴) وہ بان یا سن کی رسّی کا بُنا ہوا کپڑا جسمیں گھسیارے گھانس باندھتے ہیں (۵) وہ چربی دار جھلّی جو حیوانات کے اوجھ پر سے نکلتی ہے (۶) وہ برقع یا جھلّی جس میں بچہ لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے (۷) جال - نقاب - بُنا ہوا پردہ جو مُنہ پر یا بالوں پر ڈال لیتے ہیں (۸) وہ چھینکا جو مویشیوں کے مُنہ پر لگا دیتے ہیں (۹ - عوام صفت) جعلی - فریبی - دغاباز + بنایا ہوا - اصل کے خلاف - مصنوعی +

جالی کاڑھنا - یا - نکالنا - ہ - فعل لازم - عو - جالی کا کام کرنا - کپڑے یا بابر نٹ پر کچھ کام بنانا - کشیدہ کاڑھنا +

جالی لوٹ - یا - لوٹ جالی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا باریک خانہ دار انگریزی کپڑا +

جالیا - ا - اسم مذکر - جعل ساز - فریبی - مکّار - دیکھو (جعلیا) +

جالینوس - یونانی - معرب گالی نوس یونان کے ایک مشہور حکیم کا نام - یہ حکیم یونان اور مصر کے مدرسوں کو ایام سیاحت میں دیکھا کیا بلکہ مصر کے جنگلوں میں جڑی بوٹیوں کی تلاش میں بہت مارا مارا پھرا - اخیر میں شہر روم میں جاکر مقیم ہوا - اس شہر میں ایسے مشکل امراض کا علاج کیا کہ سکنائے روم اِسے ساحر گمان کرنے لگے - شہنشاہ وقت مارکس اریلیس جالینوس سے ازحد مانوس ہو گیا تھا - چنانچہ جب تک یہ بادشاہ زندہ رہا جالینوس نے بھی روم کو نہ چھوڑا - مگر شہنشاہ کے مرتے ہی شہر پرگیمس کو چلا گیا - اور اُسی شہر میں نوّے برس کی عمر میں ۱۹۳ برس قبل ظہورِ مسیح علیہ السلام مرض اسہال میں جس کا علاج دعوے سے کیا کرتا تھا مبتلا ہو کر راہئی مُلک بقا ہوا - مغربی مورخ اس کی تصنیف تین سو جلدیں اور ایشیائی چار سو بیان کرتے ہیں - اُسکی اکثر تصانیف آتشزدگی

جالینا - ہ - فعل متعدی - پکڑ لینا + گرفتار کر لینا + تھام لینا - قابو کر لینا + داغ - ف غیر ہے خواب شبِ وصل میں اے آہ رسا + کام بن جائیگا اگر سوتے کو جا لیگی +

کی نذر ہوئی۔ یہ حکیم فنِ طبابت میں تمام حکماے یونان پر فوق لے گیا تھا۔ صاحب تاریخ الحکما سکندر رومی کے پچاس برس بعد اور صاحب روضۃ الصفا بعثت مسیح علیہ السلام کے بعد پیدا ہونا بیان کرتے ہیں۔ ایشیائی مؤرخ مقام فرغانہ جو مضافات سبا سے ہے جاے پیدائش لکھتے ہیں واللہ اعلم بالصواب

جَام۔ ف۔ اسم مذکر۔ پیالہ۔ گلاس۔ ساغر۔ قدح۔ پیمانہ۔ مینا۔ کٹورا + شراب پینے کا ظرف + خراسان کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے ملا جامی مشہور ہیں +

جامِ جَم۔ یا۔ جامِ جمشید۔ ف۔ اسم مذکر (۱) پیالہ جمشید جو حکماے فارس نے بنایا تھا کہتے ہیں کہ اِسکے وسیلہ سے ہفت آسمان کا حال معلوم ہوجاتا تھا اور اسی کو جامِ جہاں نُما بھی کہتے ہیں۔ لیکن شرفنامہ معروف بہ سکندرنامہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ پیالہ کیخسرو نے بنایا تھا اور بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ کیخسرو نے اُسی میں کچھ ایجاد کردیا تھا۔ ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ اِس کے ذریعہ سے تمام عالم کا احوال اور خیر و شر معلوم ہوجاتی تھی صحیح اتنا ہے کہ اُس میں خطوط ہندسی کھُدے ہوے تھے جسکے وسیلہ سے حساب لگاکر ستاروں کی گردش اور اُس کی وجہ سے اُن کا اثر معلوم ہوجایا کرتا تھا۔ مگر درحقیقت بات یہ ہے۔ کہ جس وقت جمشید نے شراب ایجاد کی تو اُس کے لئے جو پیالہ شراب بنایا اُس کا نام جامِ جم یا جامِ جمشید رکھا گیا چونکہ شاہانہ تکلف مشہور ہے۔ اِس وجہ سے یہ جام انواع اقسام اور صنعت سے تیّار کیا گیا تھا (۲) ایک تاریخ کی اور ایک حساب کی مشہور کتاب کا نام +

جامِ جہاں نُما۔ ف۔ اسم مذکر (۱) وہی جام کیخسرو یا جمشید (۲) روشنی کا وہ مینار جس کی روشنی سے جہازوں کو سمندر کا راستہ معلوم ہوتا ہے۔ (۳) جغرافیہ کی ایک مشہور کتاب کا نام جس کی چار جلدیں ہیں +

جام چڑھانا۔ ا۔ فعل مُتعدّی۔ شراب کا پیالہ پینا۔ قدح نوشی کرنا + ؎

یہی وظیفہ ہے دن رات مجکو مستی میں چڑھاؤں جام کوئی نشہ کا اُتار ہوا (ناسخ)

جامِ صحت پینا۔ ا۔ فعل مُتعدّی۔ کسی دوست یا عزیز خواہ بادشاہ خواہ مصنف وعالم کی تندرستی کا گلاس پینا۔ انگلستان میں دستور ہے۔ اپنے دوستوں ناموروں وغیرہ کی صحت وکامیابی کے لئے عام یا نج کے جلسوں میں جامِ شراب پیتے ہیں۔ ہندوستان میں اُسکی بجاے جامِ شربت کا رواج ہوتا چلا ہے +

جَاَم۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) ا۔ پہر۔ رات دن کا آٹھواں حصہ۔ تین گھنٹہ کا عرصہ (۲) تخم۔ بیج۔ نُطفہ (۳) اولاد۔ سنتان۔ نسل (۴) پوت۔ فرزند۔ پُتر۔ بیٹا۔ خلف ابن جیسے لونڈی کا جام +

جَامِد۔ ع۔ صفت۔ جما ہوا + پتھر + وہ لفظ جس سے نہ تو کوئی اور لفظ بنے اور نہ وہ کسی سے بنا ہو (صرف) +

جَامَدانی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ صحیح (جامہ دانی) بوغبند۔ کپڑوں کی پیٹی۔ چمڑے کا صندوق جس میں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں (۲) ایک قسم کا کڑھا ہوا پھولدار کپڑا (۳) شیشے خواہ ابرک یا کاغذ کی ننھی سی صندوقچی جس میں بچے محرم کے دنوں میں گوٹا بھر کر رکھتے ہیں +

جَامِع۔ ع۔ صفت۔ جمع کرنے والا + شامل۔ حاوی + کُل۔ تمام +

جامع مسجد۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ بڑی مسجد جس میں بہت سے آدمی جمع ہوں + جمعہ مسجد +

جَامَن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک اودے رنگ کے ترش پھل اور اس کے درخت کا نام جس کو جامون لکھتے اور پورب میں پھلینّدا کہتے ہیں + ؎

سو یا پڑا ہے کیا ہی نازک بدن اکیلا دل آم ہوکے ٹپکا جامن اُسے اُٹھالا (شعرِ خلع)

(۲) دہی یا چھاچ جس کے وسیلہ سے اور دہی جماتے ہیں +

جَامَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کپڑا۔ پوشاک۔ لباس۔ قبا۔ پیراہن۔ پشواز + ؎

تن کی عُریانی سے بہتر نہیں دُنیا میں لباس یہ وہ جامہ ہے کہ جس کا نہیں سیدھا اُلٹا (قیس)

(۲) ایک قسم کا گھیردار چوغہ نما لباس جسے شرفاے دہلی و درباری اشخاص پہنا کرتے تھے۔ ہندوؤں میں دولھا کو اب بھی جامہ پہنایا جاتا ہے۔ بلکہ دکن اور راجپوتانہ میں اِسوقت تک اس کا کچھ کچھ رواج باقی ہے +

جامہ دانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (جامدانی) +

جامہ زیب۔ ف۔ صفت۔ وہ آدمی جسے ہر ایک لباس بھبے اور موزوں معلوم ہووے ؎

تو جہاں بن ٹھن کے نکلا خلق دیوانی ہوئی جامہ زیبی سے تیری کس کس کو عریانی ہوئی (نامعلوم)

جامہ سے باہر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ آپے سے باہر ہونا۔ خودی میں نہ رہنا بیخود ہونا خواہ فرط خوشی سے خواہ جوش غضب سے + ؎

اپنے جامہ سے وُہیں ہوگئے باہر لاکھوں گھر سے پوشاک بدل کے جو وہ باہر آیا (ناسخ)

جامہ میں پھولا نہ سمانا۔ ا۔ فعل لازم۔ نہایت خوش ہونا۔ فرط خوشی سے آپے میں نہ رہنا۔ پھولا انگ نہ سمانا +

جامہ وار۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی پھولدار چھینٹ یا اُونی پھولدار چادر +

جَان۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پہچان۔ واقفیت۔ آگاہی۔ علمیت (مرکبات میں) +

جان بوجھ کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ عمداً۔ قصداً۔ دیدہ و دانستہ ارادۃً۔ بالارادہ بالقصد۔ واقفیت سے +

جان پہچان۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ معرفت۔ وقفکاری۔ صاحب سلامت۔ آشنائی۔ ملاقات۔ شناسائی ؎

کھڑا نعش پہ ہوکے بولا کہ ہے یہ کُشتہ تو کچھ جان پہچان نکلا (میر سوز)

عشق مُنہ پر مرے لکھا ہو تو کیا اِسکا علاج جان پہچان نہ تھی اور وہ پہچان گئے (داغ)

(۲) اسم مذکر۔ دقیقہ کار۔ صاحب سلامتی۔ ملاقاتی۔ جانبکار +

جان کر انجان بننا - ہ - فعل لازم۔ تجاہل عارفانہ کرنا۔ جھوٹی لاعلمی ظاہر کرنا۔ چندرانا۔ بکمرانا۔ دیدہ و دانستہ انکار کرنا +

آخر تمہارا ناز کشیدہ ہے مصحفی کیوں ہوگئے ہو جان کے انجان یہ کہو (مصحفی)

جان لینا - ہ - فعل لازم۔ پہچان لینا۔ واقف ہو جانا۔ معلوم کر لینا + تاڑ لینا +

جان نہ پہچان خالہ بڑی سلام - ا - مثل۔ ناحق کی تپاک اور گرمجوشی ظاہر کرنے والے کے حق میں یا بیجا اور چالاک کی نسبت جو خواہ مخواہ دوستی جتا کر اپنا مطلب نکالے بولتے ہیں +

جان ہار - ہ - صفت۔ مرنے جوگا۔ چلن ہار۔ قابل مرگ۔ نابود ہونے والا۔ جینے کی باتیں نہ کرنے والا +

طفل سرشک اپنے گلے کا جو ہار ہے ہم جانتے ہیں آگے ہی یہ جانہار ہے (نکہت)

(۲) اپنی بساط اور عمر سے بڑھ کر کام کرنے والا۔ نہایت عقلمند یا بہادر (۳) آفت کا پرکالہ۔ نہایت شریر۔ بدذات +

جَان - ف - اسم مؤنث (۱) روح۔ جی۔ پران۔ دم۔ زندگی۔ حیات۔ زیست۔ آتما۔ بولتا۔ نفس ناطقہ + (وہ جوہر لطیف یا بخار لطیف جس کے سبب سے انسان کے جسم کو بقا حاصل ہے) + ﮯ

تم جان ہو ہماری او جان ہے تو سب کچھ ایمان کی کہینگے ایمان ہے تو سب کچھ (ذوق)

(۲) بل۔ طاقت۔ زور۔ بوتا۔ شکتی۔ ست + ہمت (۳) عطر۔ لب لباب۔ انس۔ رس۔ ست + مغز۔ گودا (۴) زیبایش۔ آرایش۔ زیب۔ زینت۔ بناؤ جیسے کھٹائی آلو کی جان ہے (۵) ایک تعظیم و پیار کا کلمہ جیسے ابّا جان ممانی جان وغیرہ (۶) معشوق۔ من موہن۔ پیارا۔ جانی + ﮯ

میری تربت پہ خدا را گزر اے جان کرو خاک کو جسم کرو جسم کو پھر جان کرو (ناسخ)

(۷) لخت جگر۔ کلیجہ کی کور۔ قرۃ العین۔ نور نظر۔ آنکھوں کا تارا۔ نہایت عزیز اور پیارا بیٹا۔ لال (۸) - ع - اسم مذکر۔ بہ تشدید نون) جن و پریوں کے باپ کا نام۔ ابوالجن۔ کبھی اقسام جنات پر بھی اطلاق ہوتا ہے (سو برس پیشتر مذکر بھی باندھا ہے + ﮯ

کل جس کی جانکنی پر سارا جہان ٹوٹا آج اس مریض غم کا ہچکی میں جان ٹوٹا (میر تقی)

جان آنا - ا - فعل لازم (۱) طاقت آنا۔ قوت آنا۔ پنپنا۔ توانائی بہم پہنچنا (۲) تازگی حاصل ہونا۔ رونق آنا۔ تسکین و تسلی ہونا۔ خوشی و انبساط حاصل ہونا جیسے اسے دیکھ کر جان آگئی + ﮯ

انتظار نامہ بر میں اس قدر بیہوش ہوں جان تن میں آگئی پیک قضا کو دیکھ کر (توقیر)

جاں باز - ف - صفت۔ جاں نثار۔ جان پر کھیل جانے والا + دلیر۔ بیباک۔ باہمت۔ اولوالعزم + جفاکش + محنتی + عاشق بےجگر۔ عاشق بیدل +

جاں بازی - ف - اسم مؤنث۔ جاں نثاری۔ دلیری۔ اولوالعزمی + جان جوکھوں۔ ہمت۔ جفاکشی +

جاں بازی کرنا - ا - فعل متعدی۔ جان پر کھیلنا۔ جان جوکھوں میں ڈالنا۔ دلیری کرنا۔ جرأت کرنا +

جان بچی لاکھوں پائے - ا - جیتا رہنا ہی غنیمت اور بڑی دولت ہے +

جاں بخشی - ف - اسم مؤنث۔ معافی۔ عفو۔ آمرزش۔ مغفرت۔ رہائی۔ نجات۔ مکتی + درگزر +

جاں بر ہونا - ا - فعل لازم۔ جینا بچنا۔ جی بچنا۔ جاں سلامت لیجانا۔ جیتا رہنا + ﮯ

جیتا نہ بچے ایک بھی جاں بر نہ ہو کوئی دو چار ستمگر ہوں تیرے سے اگر اور (داغ)

جاں بلب - ف - صفت۔ قریب بمرگ۔ مرنے کو۔ نزع میں۔ جاں کنی میں +

جاں بلب ہونا - ا - فعل لازم۔ مرنے کو ہونا۔ قریب بمرگ ہونا۔ نزع میں ہونا +

جان بیکل ہونا - ا - فعل لازم۔ دل بے چین ہونا۔ اضطراب ہونا۔ بیقراری ہونا +

جان پر بننا - ا - فعل لازم۔ جان کا خطرہ میں ہونا۔ معرض ہلاکت میں ہونا۔ مصیبت کا وارد ہونا۔ جان جوکھوں ہونا + نہایت تکلیف ہونا + ﮯ

بن گئی جان پر اور تو نے نہ جانا ہرگز ہائے تو آشنا مرے حال سے انجان بنا (ظفر)

جان پر کھیلنا - ا - فعل لازم۔ جان کو جھوکھوں میں ڈالنا۔ اپنے تئیں محل ہلاکت میں مبتلا کرنا + ﮯ

جان پہ کھیلا ہوں میں میرا جگر دیکھنا جی ہے یا نہ رہے مجکو ادھر دیکھنا (درد)

جان پر نوبت آنا - ا - فعل لازم۔ دیکھو (جان پر بننا) +

جان پڑنا - ا - فعل لازم (۱) روح کا پیدا ہونا۔ کسی چیز میں جی پڑنا۔ (۲) خوش ہونا۔ مسرور ہونا (۳) پنپنا۔ تر و تازہ ہونا۔ رونق پکڑنا + ﮯ

اس کی جب بات کان پڑتی ہے تن بیجاں میں جان پڑتی ہے (مصحفی)

جان توڑ کر - ا - تابع فعل۔ نہایت محنت و مشقت سے۔ سخت زحمت اٹھاکے + ہمتن مصروف ہو کے

افسوس ہے کہ ٹوٹ پڑیگا وہیں فلک ہم جان توڑ کر جو کہیں گھر بنائینگے (داغ)

جان جلانا - ا - فعل لازم۔ جی جلانا۔ دل افروختہ کرنا۔ رنج دینا + ازحد غصہ دلانا +

جان جوکھوں - ا - اسم مؤنث۔ خطرہ۔ ہلاکت۔ مخاطرہ۔ جھمکہ۔ اندیشہ۔

خفیف۔ ڈر۔ زبانِ جان + مُصیبت (اہل لکھنؤ اس کو جان جوکھم برتتے ہیں چنانچہ حضرت بحر فرماتے ہیں ؎ خدا بچائے محبت میں جان جوکھم سے + مسیح اس میں ہے عاجز یہ لا دوا ہے مرض +

جان چُرانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ کسی کام سے جی چُھپانا۔ کسی کام سے بچنا۔ پہلو تہی کرنا۔ کنارہ کرنا۔ گریز کرنا +

جان چُھڑانا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) جان بچانا۔ جان کو امن دینا (۲) پیچھا چُھڑانا۔ نجات پانا + کسی کے پنجہ سے بچنا +

جان دار۔ ف۔ صفت (۱) ذی رُوح + حیوان (۲) طاقت ور۔ زور آور + مضبوط۔ کٹّا۔ فربہی (۳) چالاک۔ تیز۔ پُھرتیلا +

جان دوبھر ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ جان ناگوار ہونا۔ جان بھاری ہونا۔ زندگی سے بیزار ہونا۔ زندگی اجیرن ہونا +

جان دینا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) جان تسلیم کرنا۔ جان سونپنا۔ مرنا۔ چولا چھوڑنا۔ پران دینا + ؎

جان دی دی ہوئی اُسی کی تھی   حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا (غالب)

(۲) جان نثار کرنا۔ جان چھڑکنا۔ جان فدا کرنا (۳) نہایت بُخل کرنا۔ ازحد مُمسک ہونا جیسے ایک ایک چیز پر جان دیتا ہے (۴) چلانا۔ زندگی بخشنا +

جان سوکھنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) دم خُشک ہونا۔ خوف کے مارے بےحس و حرکت ہونا (۲) دم نکلنا۔ مرنا۔ ناگوار گزرنا۔ جیسے اُسے دیتے ہوئے دیکھ کر اس کی جان سوکھتی ہے +

جان سے دُور۔ ۱۔ محاورہ عو۔ کسی مرے ہوئے آدمی کا اپنے زندہ عزیز سے تشبیہ ذکر کرتے وقت یا کسی آفت کا بیان کرنے وقت یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں +

جان سے گزرنا۔ یا۔ **جانا**۔ ۱۔ فعل لازم۔ مرجانا۔ فنا ہوجانا۔ پران چھوڑنا۔ فوت ہونا۔ جی دینا۔ دم دینا + ؎

ہم ہی صنم کے غم میں نہ ایمان سے گئے   کتنے ہی بندگانِ خُدا جان سے گئے (حکیم)

جان سے مارنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ ہلاک کرنا۔ گردن مارنا +

جان سی نکلنے لگنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ سخت تکلیف گزرنا۔ جان پر صدمہ پہنچنے لگنا۔ رُوح پر صدمہ گزرنا +

جان سے ہاتھ دھو بیٹھنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ زندگی سے مایوس ہوجانا۔ زیست سے ناامید ہوجانا۔ مرنے پر آمادہ ہوجانا ؎ +

جان صاحب۔ ع۔ اسم مذکر۔ میر یار علی خلف میر امن لکھنوی کا تخلص جنہوں نے ریختی گوئی میں اپنی اوقاتِ عزیز کو رائیگاں کھویا +

جان فشانی کرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ جان چھڑکنا۔ جاں نثاری کرنا۔ سخت محنت و مشقت کرنا۔ جان توڑ کر کام کرنا۔ پلنا۔ ازحد کوشش کرنا۔ زور لگانا +

جان کا بَیری۔ یا۔ **لاگو**۔ یا۔ **لیوا**۔ ۱۔ صفت۔ دُشمنِ جاں۔ جانی دشمن + ملک الموت۔ قابض ارواح + بدخواہ + ۔ عدو۔ حاسد +

جان کا ٹکڑا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ آرام دل۔ معشوق۔ جگر پارہ + ؎

یوں کرکے میرے لاشہ قربان کے ٹکڑے + جاتا ہے کہاں او بے میری جان کے ٹکڑے (مصحفی)

جان کا جنجال۔ ۱۔ صفت۔ وبالِ جاں۔ ناگوارِ خاطر۔ دوبھر۔ گرانِ خاطر۔ بکھیڑا

جان کا روگ۔ یا۔ **عذاب**۔ ۱۔ صفت۔ عذابِ جاں۔ مُخلِ عیش و آرام۔ زیست کا بےلُطف کرنے والا +

جانکاہ۔ ف۔ صفت۔ جاں گداز۔ جاں گزا۔ جان گھلانے والا۔ جان گھٹانیوالا۔ درد انگیز (غم کی صفت میں) +

جان کا لاگو ہونا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ جان کا خواہاں ہونا۔ دُشمنِ جاں ہونا۔ گلے کا ہار ہونا۔ ہاتھ دھو کر پیچھے پڑنا۔ بدخواہ ہونا۔ دُشمن ہونا۔ قتل کرنے کے درپے ہونا +

جان کسی پر دینا۔ ۱۔ فعل لازم۔ کسی پر عاشق یا فریفتہ ہونا۔ مفتون ہونا۔ شیدا اور والہ ہونا۔ کسی پر مرنا +

جان کندنی۔ یا۔ **کنی**۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) نزع۔ موت کے وقت سانس کا اُکھڑنا۔ دم توڑنے کی حالت (۲) عذاب۔ عقوبت۔ اذیت +

جان کو جان نہ سمجھنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ جان کا خیال نہ کرنا۔ جان کو عزیز نہ سمجھنا۔ نہایت محنت و ازحد مشقت کرنا +

جان کو رونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ بددُعا دینا۔ کسی بدخواہ یا دشمن سے تکلیف اُٹھا کر اُسے کوسنا۔ صبر کر بیٹھنا + ؎

اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ڈر کریں   ہم تو بُرُوں کی جان کو پہلے ہی رو چکے (نامعلوم)

جان کھانا۔ یا۔ **جان کو کھانا**۔ ۱۔ فعل لازم۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔ دق کرنا۔ بہت باتیں بنا کر بیزار کرنا + ؎

جان کھائی ہے مری اِن پُوچھنے والوں نے اور   کیا کہوں کہنے کے قابل ماجرائے دل نہیں (تنویر)

ایک بیمارِ جُدائی ہوں میں آپ ہی تسپر   پُوچھنے والے جُدا جان کو کھائے جاتے ہیں (امیر)

جان کھونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ عو۔ ہلاک ہونا۔ جان دینا۔ مرنا +

جان کی امان۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ معافی۔ عفو۔ عفوِ تقصیر + نجات۔ رُستگاری۔ رہائی۔ جاں بخشی +

جان کی برابر رکھنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ نہایت عزیز رکھنا۔ جان سے

؎ ہاتھ مُنہ اُن کا دُھلایا غیر نے + ہاتھ اپنی جان سے دھوتے ہیں ہم (داغ)

جُدا کرنا۔ جان کی سی قدر کرنا +

جان کے لالے پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ زیست سے نااُمید ہونا۔ زندگانی کی تمنا ہونی۔ جینے کی آرزو کرنی +

جان کی جان گئی ایمان کا ایمان گیا۔ ا۔ مثل (۱) ہر طرح نقصان ہی نقصان ہُوا۔ دین کے رہے نہ دُنیا کے +

جان لینا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) ہلاک کرنا۔ قتل کرنا۔ مارنا (۲) تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ دِق کرنا جیسے تُم نے تو ہماری جان لے ڈالی +

جان مار کر کام کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دل توڑ کر کام کرنا۔ کمال کوشش سے کام کرنا۔ نہایت محنت و مشقت سے کوئی کام کرنا +

جان مارنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) نہایت سعی و کوشش کرنا۔ جفاکشی کرنی۔ از حد محنت و مشقت اُٹھانا (۲) عاجز کرنا۔ ستانا۔ تنگ کرنا۔ دِق کرنا۔ پران لینا۔ اذیت پہنچانا۔ تکلیف دینا +

جانِ من۔ ف (۱) لغوی معنی میری جان یعنی عزیز۔ پیارے (۲۔ ا۔ عو) دہلی کی بیگمات قلعہ میں عورتیں اس نام سے آپس میں دوستی کے رشتے جوڑا کرتی تھیں چنانچہ کسی سہیلی کا نام دشمن کسی کا زناخی کسی کا جانِ من ہوا کرتا تھا۔ معشوق۔ محبوب +

جان میں جان آنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تسلّی و تشفّی پانا۔ اطمینان ہونا۔ تقویت پانا۔ تسکین ہونا۔ دھیرج بندھنا۔ خوشی حاصل ہونا + [۱]

آجائے ابھی جان میں جاں آؤ اگر تم ۔ تن ہجر میں بیجان ہے اے یار ہمارا (ناسخ)

جاں نثار۔ ف۔ صفت (۱) جان فدا کرنے والا۔ جان قربان کرنیوالا۔ وہ شخص جو اپنی جان کو کسی کے واسطے عزیز نہ رکھے۔ جاں باز (۲) وہ مُردہ جو دم نکلنے کے بعد رونے کی چیخ دھاڑ سے دفعتہً زندہ ہو جائے اور پھر نہایت سختی سے جان دے +

جاں نثار کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ جان فدا کرنا۔ قربان ہونا۔ واری جانا۔ جان چھڑکنا۔ فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا +

جان نثار ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تصدّق ہونا۔ فدا ہونا۔ قربان ہونا۔ واری جانا۔ بلاگردان ہونا + خیر خواہ ہونا +

جان نثاری۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ جان بازی۔ جانفشانی + زحمت کشی۔ جفاکشی۔ خیر خواہی + تندہی +

جان نکلنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) دم نکلنا۔ مرنا۔ پران دینا۔ فوت ہونا۔ وفات پانا۔ ہلاک ہونا۔ رحلت کرنا (۲) کسی پر وار رشیدا ہونا۔ شیفتہ و فریفتہ ہونا۔ دم نکلنا بھی کہتے ہیں (۳) دم سوکھنا۔ دم خشک ہونا۔ موت آنا +

جان ہار۔ ہ۔ صفت (اس لفظ کے معنی ہندی جان کے مشتقات میں سُنے گئے ہیں۔ کیونکہ یہ لفظ اصل میں جان بمعنی رُوح سے مُشتق نہیں ہے۔ اوّل تو اس کی ترکیب ہی کیسے دیتی ہے۔ دوسرے لفظِ ہار جو ہندی میں والا کے معنی دیتا ہے وہ غیر زبان کے ساتھ ملانا جائز نہیں اور نہ کہیں دیکھا گیا مثلاً چلن ہار۔ مرن ہار۔ کرن ہار وغیرہ تو کہہ سکتے ہیں مگر رفتن ہار کردن ہار مُردن ہار نہیں کہہ سکتے۔ چونکہ بعض لُغات والوں نے اس لفظ کو فارسی جان کے مشتقات میں شُمار کیا اور اس کے معنی جان دینے والا لکھے ہیں اس وجہ سے ہمیں اس موقع پر لکھ کر جتانا پڑا) +

جان ہلکان ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ عو۔ جان مُضمحل ہونا۔ تھکنا۔ ہلاک ہونا۔ عاجز ہونا۔ ناتوان ہونا۔ دِق ہونا +

جان ہلکان کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ عو۔ ستانا۔ دِق کرنا۔ تکلیف دینا۔ دُکھ دینا۔ ہلاک کرنا +

جان ہے تو جہان ہے۔ ا۔ مثل۔ جیتے جی کا سب لُطف ہے۔ زندگانی کے ساتھ دُنیا کا بھی مزہ ہے +

میر عمداً بھی کوئی مرتا ہے ✣ جان ہے تو جہان ہے پیارے (میر تقی)

جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) رفتن کا ترجمہ۔ سدھارنا۔ رُخصت ہونا۔ روانہ ہونا۔ چلنا۔ چمپت ہونا (۲) گُزرنا۔ بیتنا۔ ٹلنا۔ ہونا جیسے چاند پر دس دِن گئے (۳) چھوٹنا۔ جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ الگ ہونا جیسے چمڑی جائے دمڑی نہ جائے (۴) داخل ہونا۔ پہنچنا۔ گُھسنا جیسے ہاتھ کسی چیز کے اندر جانا (۵) دُور ہونا۔ رفع ہونا جیسے بیماری جانا (۶) ضائع ہونا۔ برباد ہونا۔ کھویا جانا۔ چوری جانا جیسے جس کا جائے وہی چور کہلائے (۷) گرنا۔ اُترنا جیسے بال جانا (۸۔ عو) ہمبستر ہونا۔ مُجامعت کرنا (۹۔ عو) مرنا۔ بچّہ کا گُزرنا یا ہٹنا جیسے اُس کے تلے اوپر دو بچّے گئے (۱۰) خیال کرنا۔ پروا کرنا۔ دِل پر لانا جیسے اُس کی باتوں پر کیوں جاتے ہو (۱۱) ہٹنا۔ سرکنا جیسے جاؤ (۱۲) کٹنا۔ قلم ہونا جیسے سر جاتا رہیگا بات نہیں جائیگی +

جاناں۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ معشوق۔ پیارا۔ جانی۔ یار۔ محبوب۔ دِلدار +

جانب۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ طرف۔ اور سمت۔ پہلو۔ رُخ۔ دِسا۔ النگ +

جانب دار۔ ع۔ ف۔ صفت۔ طرفدار۔ حامی۔ مُعاوِن۔ حامی کار۔ مددگار۔ پیچ کرنے والا۔ پُشت پناہ۔ ساتھی۔ ساتھ دینے والا +

جانب داری۔ ع + ف۔ اسمِ مؤنث۔ پیچ۔ طرفداری۔ معاونت۔ اعانت۔

[۱] جان میں جان آگئی [illegible] دم سے ہمارے تم کے پاس (داغ)

[۲] دِل ہے دونوں طرف کا جانب دار + کہیں ایسا گواہ دیکھا ہے (داغ)

مدد ۔ حمایت ۔ رعایت ۔ ساتھ +

جانب داری کرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ حمایت کرنا ۔ پچ کرنا ۔ ساتھ دینا +

جَانِبَین ۔ ع ۔ اِسمِ مذکّر ۔ فریقین ۔ طرفین ۔ دونوں طرف ۔ دوطرفہ +

جانبین سے ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ ہردو جانب سے ۔ دونوں طرف سے +

جَانچ ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ انداز ۔ آنک ۔ قیاس ۔ اُٹمان + تخمینہ + پڑتال + اٹکل ۔ کوُتت + پرکھ + کَس + شناخت +

جَانچنَا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ پرکھنا ۔ آزمانا ۔ آنکنا ۔ تخمینہ کرنا ۔ حساب پڑتال کرنا ۔ اندازہ کرنا ۔ اٹکل کرنا ۔ تولنا + پہچاننا ۔ تشخیص کرنا ۔ تاڑنا ۔ معلوم کرنا [۱] +

جَانگلُو ۔ ہ ۔ صِفت ۔ گنوار ۔ وحشی ۔ جنگلی ۔ ناشائستہ ۔ اُجڈ ۔ احمق + بیوقوف ۔ کُندۂ ناتراش ۔ ہونق + نامُہذّب ۔ اکھڑ ۔ بے تربیت ۔ بے وحدت +

جَانگھ ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ ران ۔ زانو ۔ سانتھل ۔ ساق +

جَانگھیَا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر ۔ کچھنا ۔ گھٹنا ۔ تنگ شلوار کوتہ (بولنے میں جانگیا آتا ہے)

جَاننَا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) آگاہ ہونا ۔ واقف ہونا ۔ محرم ہونا ۔ آشنا ہونا ۔ پہچاننا ۔ تمیز کرنا ۔ معلوم کرنا (۲) پتیانا ۔ اِعتبار کرنا ۔ بھروسا کرنا (۳) ذمّہ وار ہونا ۔ کفیل ہونا ۔ ضامن بننا ۔ ذمّہ کرنا + سے

عداوت سے تمہاری کچھ اگر ہووے تو میں جانوں
بھلا تم زہر دے دیکھو اثر ہووے تو میں جانوں } (غلام حیدر بیگ)

(۴) ماننا ۔ تسلیم کرنا ۔ فرض کرنا (اطفال) جانے تم چور سہی +

جَانوَر ۔ ف ۔ اِسمِ مذکّر (۱) حیوان ۔ جاندار ۔ ذی رُوح + کیڑا مکوڑا (۲) ڈھور ۔ ڈانگر ۔ چوپایہ ۔ چرند + درندہ ؛ (۳) پرندہ ۔ پکھیرو (۴) گھوڑا ۔ اسپ ۔ (۵) وحشی ۔ غیر مانوس (۶) (صفت) احمق ۔ بیوقوف ۔ لایعقل + گدھا +

جَانے ۔ ہ ۔ تابع فعل (اطفال) جیسے ۔ گویا ۔ مثلاً ۔ جانے ہم بادشاہ ہیں +

جَانِی ۔ ف ۔ صِفت ۔ جانِ من ۔ جان سے نسبت رکھنے والا ۔ پیارا ۔ محبوب ۔ دلارام ۔ دلدار ۔ معشوق ۔ عزیز ۔ دوست ۔ صنم +

جانی دُشمن ۔ ا ۔ اِسمِ مذکّر ۔ قاتلِ دُشمن ۔ عدوِ جاں ۔ وہ دُشمن جو ہلاک کرنے کے درپے رہے +

جانی دوست ۔ ا ۔ اِسمِ مذکّر ۔ دلی دوست +

جَانے دو ۔ ہ ۔ محاورہ (۱) نہ روکو ۔ چلنے دو (۲) باز آؤ ۔ معاف کرو ۔ معذور رکھو ۔ خیال نہ کرو ۔ درگزر کرو (رفعِ ملال اور دھیما کرنے یا کسی کو بچانے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں (میر تقی) قتل کیئے پر غُصّہ کیا ہے لاش مری اُٹھوانے دو + جان سے ہم

بھی جاتے رہے ہیں تم بھی آؤ جانے دو + مصرعہ سے بدنام ہو گے جانے بھی دو امتحان کو +

جَانے دینَا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) نہ روکنا ۔ چھوڑنا ۔ آزاد کرنا ۔ رہائی دینا ۔ خلاص کرنا (۲) درگزر کرنا ۔ باز آنا ۔ معذور رکھنا ۔ خیال نہ کرنا ۔ معاف کرنا +

جانیکے لچھن ۔ ہ ۔ (صحیح جانیکے لکشن) محاورہ ۔ آثارِ بد ۔ شگونِ بد ۔ فنا ہونے اور نابود ہونے کی علامت +

[۲] گردش سے روسیہ کی کیا کیا بلائیں آئیں　جانیکے ہیں یہ لچھن سارے اس آسمان کے (میر تقی)

جَاؤ بیٹھو ۔ ہ ۔ محاورہ (۱) اپنا کام کرو ۔ اپنے کام سے لگو ۔ اپنے کام میں مشغول ہو سے دربدر دیکھ کے پھرتا مجھے کتنا ہے وہ شوخ　جاؤ بیٹھو اجی باتیں ہیں یہ گھر کھونیکی (شوکت)

(۲) ہٹ جاؤ ۔ چل دو ۔ رُخصت ہو ۔ سرکو ۔ ہٹو بھی + سے

غیر کو لُطف سے فرماتے ہو آؤ بیٹھو + دیکھ کر مجھ کو کھڑا کہتے ہو جاؤ بیٹھو (نامعلوم)

جاوید ⎫ ف ۔ صِفت ۔ مُدام ۔ ہمیشہ ۔ سدا ۔ نت ۔ دایم ۔ از ازل تا ابد +
جَاویداں ⎭ سناتن ۔ قدیم ۔ ابدی ۔ ازلی ۔ لازوال ۔ ان انت ۔ قایم ۔ علے الدوام +

جَاویدانی ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ ہمیشگی ۔ قدامت ۔ ابدی ۔ سرمدی ۔ ازلی +

جَاہ ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) رُتبہ ۔ مرتبہ ۔ عزّت ۔ منزلت ۔ وقر ۔ شکوہ ۔ اَوج ۔ تمکنت ۔ درجہ ۔ منصب ۔ پدوی (۲) شرف ۔ قدر ۔ بزرگی ۔ جلال ۔ شان ۔ عظمت ۔ شوکت ۔

جاہ وجلال ۔ ف + ع ۔ اِسمِ مذکّر ۔ شان وشوکت ۔ رُعب داب ۔ دبدبہ ۔ عظمت ۔ شکوہ ۔ رفعت ۔ جبروت +

جاہ وحشم ۔ ف + ع ۔ اِسمِ مذکّر (۱) شان وشوکت + لاؤ لشکر ۔ حشمت ۔ ٹھاٹ ۔ کرّوفر ۔ تجمّل ۔ جلو (۲) رفعت ومنزلت (۳) دَولت ۔ عزّت + اِقتدار +

جاہ ومنصب ۔ یا ۔ منزلت ۔ ف + ع ۔ اِسمِ مذکّر (۱) قدر ومنزلت ۔ اوج ۔ شکوہ ۔ رُتبہ ۔ مرتبہ ۔ پایہ (۲) جلال ۔ عظمت ۔ بزرگی ۔ شان +

جَاہِل ۔ ع ۔ صِفت ۔ مُورکھ ۔ اناڑی ۔ نادان ؛ (۲) کُپڈھ ۔ اَن پڑھ ۔ ناخواندہ ۔ بے علم (۳) وحشی ۔ ناشائستہ ۔ غیر مُہذّب ۔ ناہموار ۔ اُجڈ ۔ کُندۂ ناتراش ۔ بداخلاق ۔ اکھڑ ۔ بے ادب ۔ گستاخ + بے سلیقہ +

جَاے ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) جگہ ۔ مقام ۔ ٹھاؤں ۔ استھان ۔ ٹھور ٹھکانا ۔ وسعت ۔ گنجایش ۔ سمائی +

جاے سے ۔ جاے سر ۔ ا ۔ صِفت ۔ بجا ۔ ٹھیک ۔ درست ۔ مُناسب ۔ واجب ۔ لائق + اعتراض سے مُبرا ۔ گرفت کی گنجایش سے محفوظ +

جاے ضرور ۔ ا ۔ اِسمِ مذکّر ۔ پیخانہ ۔ صحت خانہ ۔ بیت الخلا ۔ ٹٹّی +

جَائی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ دُختر ۔ بیٹی ۔ صبیہ ۔ دِھی ۔ پُتری ۔ لڑکی ۔ لونڈیا ۔

[۱] جانچ لو ہاتھ میں پہلے دلِ شیدا لیکر + نہیں پھر نیکا مری جان یہ سودا لے کر (داغ) +

گڑھی بنت جیسے گنجڑے کی جاٹی - ماں جاٹی وغیرہ +

جَابَا - ہ - اِسمِ مذکّر - بیٹا - پُتّر - اِبن - خلف - پسر - لڑکا - ولد - پُوت - فرزند جیسے تُو چاہے بیرے جائے کو میں چاہوں نیرے کھاٹ کے پائے کو +

جَائِیَا - ہ - صفت - عو - جانہار - مرنے جوگا + شریر - بدذات + نہایت ہوشیار - چالاک + زُود فہم - ذکی تیز طبع عقل و دانائی کے سبب جینے کی باتیں نہ کرنیوالا +

جَائے پھَل - ہ - اِسمِ مذکّر - جائفل - جوز +

جائداد - ف - اِسمِ مُؤنّث - حقیّت - مِلکیّت - مِلک - دھن - املاک - مال اسباب جاگیر - محال - پونجی - اثاثہ - مایہ - اثاث البیت - مال و متاع - چیز بست - (۲) پیداوار - کھڑی ہوئی فصل +

جائدادِ آبائی - ف + ع - اِسمِ مؤنّث - باپ دادا کی جاگیر - جدّی وِراثت +

جائدادِ غیر منقولہ - ف + ع - اِسمِ مُؤنّث - زمین - مکانات - املاک - زمین سکنی زمین مزروعہ - وہ جائداد جو سرک نہ سکے - وہ جائداد جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ لے جاسکیں (قانون) +

جائدادِ مکفولہ - ف + ع - اِسمِ مُؤنّث وہ جائداد جو ضمانت میں رہن کردی جائے - آڑ میں رکھی ہوئی جائداد +

جائدادِ منقولہ - ف + ع (۱) وہ چیز جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاسکیں جیسے مال - اسباب - غلّہ - زیور وغیرہ (۲) شخصی جائداد - ذاتی جائداد - نِج کی - خاص (۲) چیز بست - اسباب - اجناس - مال و اموال - اثاثہ - دھن - مال +

جَائِز - ع - صِفت (۱) روا - بجا - درست - واجب - مُناسب - حق - صحیح (۲) مُباح مُطابقِ شرع - قانون کے مُوافق - حسبِ ضابطہ - حسب سررشتہ - شاستر کے مُطابق (۳) صُلبی - اصلی - سگا - ولد الحلال جیسے جائز بیٹا قانون میں آتا ہے (۴) مُستند - مقبُول (۵) قابلِ منظوری - قابلِ پذیرا +

جائز رکھنا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) ماننا - تسلیم کرنا - منظور کرنا - روا رکھنا - صحیح قرار دینا - سچ ماننا - دُرست جاننا (۲) مُباح سمجھنا - حلال جاننا +

جائز وَلی - ع - اِسمِ مذکّر (قانون) یتیموں کا محافظ و نگراں + کورٹ آف وارڈس

جَائِزہ - ع - اِسمِ مذکّر (۱) لُغوی معنی صلہ - بدلہ - انعام - نیک بدلا (۲) صحت کی لکیر - پڑتال کی علامت (۳) پڑتال - جانچ - بدھ - مُقابلہ (۴) موجودات - حاضری - گِنتی - شُمار - سرسری امتحان +

جائزہ دینا - ا - فعلِ مُتعدّی - حساب کتاب دینا - چارج دینا - سنبھلوانا +

جائزہ لینا - ا - فعلِ متعدّی - موجودات لینا - پڑتانا - جانچنا +

جَائی جُوہی - ہ - اِسمِ مؤنّث - ایک قسم کا پھُول اور آتشبازی +

جَائیسی - ہ - اِسمِ مذکّر - ملک محمد جائیسی سے مراد ہے - جو قصبۂ جائیس واقع ملک اودھ کا باشندہ - ہندی فارسی کا بہت بڑا شاعر تھا - یہ شخص شیر شاہ کے زمانہ یعنی ۹۴۷ھ میں موجود تھا - اس نے بہت سے کبت دوہرے اشلوک اُس زمانہ کی ہندی بھاشا میں لکھے - اور پدماوت بھا کا ہندی نظم میں نہایت دردانگیز پرتاثیر مثنوی تصنیف کی - یہ مثنوی اب تک مُروّج ہے - کئی مرتبہ طبع ہوئی اور برطانیہ کے شاہی کتب خانے سے لیکر فرانس کے بادشاہی کُتب خانہ تک پہُنچی - ہم نے بھی اس مثنوی کو پڑھا اور اُس سے تبدیل شدہ الفاظ کا پتا لگایا ہے - سورٹ راگنی اس شخص کا ایجاد ہے - جس کی ایک جلد کلکتہ کی ایشیاٹک سوسائٹی میں ابھی تک موجود ہے - امیر خُسرو کے بعد اردو زبان کی بنا ڈالنے یا ہندی بھاکا میں عربی فارسی الفاظ ملانے والا یہ دوسرا شخص ہے - اس کی زبان سنسکرت میں بھی اعلےٰ درجہ کی لیاقت معلوم ہوتی ہے +

جَب - ہ - تابعِ فعل - جس وقت - جد - تد - ہرگاہ - درحالیکہ - تب +

جب تک - جب تلک - ہ - تابعِ فعل - تاوقتیکہ - جس وقت تک +

جب تورہی - ہ - تابعِ فعل (گنوار - عو) دیکھو (جب تک) + .

جب نہ تب - ہ - تابعِ فعل (متروک) ا - وقت بے وقت - وقتاً فوقتاً +

حالت میں عشق کی کس کو خط لکھنے کی ہے فرصت
اب جب نہ تب اِدھر کو جی ہی چلا کرے ہے } (میر)

(۲) بارہا - اکثر - ہمیشہ + ہ

وہ گئے دن جو ہمیشہ مُجھ سے سیدھی آنکھ تھی   جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہ یار کج (ناسخ)

جب ہی - ہ - تابعِ فعل - فوراً - اُسی وقت - اُسی گھڑی - اُسی دم +

جَبْر - ع - اِسمِ مُذکّر (۱) زیادتی - سختی - بیرحمی - زبردستی - سینہ زوری - ظُلم - ستم - دباؤ - جَور و جفا (۲) زخم بھرنا - پٹی باندھنا - پٹی (۳ - مجازاً) کمی - ٹوٹے یا چھیج کا پورا کرنا - جیسے جبر نقصان (۴) کر - ڈنڈ (۵ - حساب) کسرات کا اختصار +

جَبْر اُٹھانا - ا - فعلِ لازم - سختی جھیلنا - مُصیبت بھگتنا - دُکھ سہنا +

جَبْر کرنا - ا - فعلِ متعدّی - سختی کرنا - اڑانا - دبانا - تنگ کرنا - مجبور کرنا - ستانا +

جَبْرِ نقصان - ع - اِسمِ مذکّر - نقصان بھرنا - ٹوٹا پورا کرنا - نقصان کا عوضہ - تاوان + کمی یا ٹوٹا پورا کرنا +

جبر و تعدّی - ع - اِسمِ مُؤنّث - ظلم و ستم - جَور و جفا - سرزوری - زبردستی +

جبر و مُقابلہ - ع - اِسمِ مذکّر - فنِ ریاضی میں سے ایک علم کا نام جس میں

جتی	جبر

علامات وحروف کے ذریعے سے عمل کیا جاتا ہے۔ اور مقادیر معلومہ کے وسیلہ سے مقادیر مجہولہ دریافت کرتے ہیں +

جَبْراً - ع - تابع فعل - زبردستی سے - از روئے تعدّی - بجبر - قہراً + کرہاً +

جبراً و قہراً - ع - تابع فعل - چار ناچار - مجبوراً جس طرح ہو سکے اسیطرح +

جبراً لے لینا - ا - فعل لازم - غصب کرنا - چھین لینا - ناحق لے لینا - بجبر لینا

جَبْرَئیل - ع - اسم مذکر - چار مقرب فرشتوں میں سے ایک مشہور فرشتہ کا نام جو خدا تعالے کی طرف سے رسولوں پر احکام پہنچایا کرتے تھے +

جَبْڑا - ہ - اسم مذکر - کلّہ - جانہ - نک +

جبڑا توڑ - ہ - اسم مذکر - کلہ توڑ - منہ توڑ - زبردست - زور آور +

جِبِلّی - ع - صفت - فطرتی - خلقی - پیدائشی - جنم کی - قدرتی - طبعی - اصلی - حقیقی - سدھارن +

جُبْن - ع - اسم مذکر (۱) نامردی - بزدلی - کم ہمتی - ہیناپن - ہیجڑاپن (۲) وہ سفید مادہ جو دودھ پھاڑ کر نکالیں جیسے ماء الجبن + ڈرپوک پن - ترسیدگی از جنگ و جدل +

جبن چھانا - ا - فعل لازم - نامردی کا غالب ہونا - دلیری اور بہادری کا جوش نہ رہنا +

جُبّہ - ع - اسم مذکر - چوغہ - جامہ - ایک قسم کی رومی و عربی ثقہ پوشاک +

جَبْہہ - ع - اسم مذکر - ماتھا - پیشانی + جبین +

جبہہ سائی - ع + ف - اسم مؤنث - ماتھا رگڑنا - منت و سماجت - ناک رگڑنا +

جبھا - ہ - اسم مذکر (عو) حوصلہ - عالی ہمتی - دلیری جیسے بڑا جبھا کیا - یہ جبھے والے کا کام ہے +

جِبیا - ہ - اسم مؤنث (عوام) جیب کی تصغیر بالتحقیر - للّو جیسے بھاڑ میں پڑے یہ جبیا جس کے کارن دوزخ کا عذاب بھگتوں +

جَبِین - ف - اسم مؤنث - ناصیہ - ماتھا - پیشانی +

جَپ - ہ - اسم مؤنث (ہندو) ۱ - جپنا - تسبیح ہلانا - مالا پھیرنا - پوجا پاٹ کرنا - بھگتی کرنا - یاد مولا کرنا - پرستش و بندگی کرنا - عبادت کرنا (۲) جادو منتر - افسوں

جپ جی - ہ - اسم مؤنث - سکھوں کی ایک مقدس کتاب کا نام +

جپ تپ - ہ - اسم مؤنث - پوجا - بندگی - عبادت - ریاضت - عبودیت - خدمت

جپ کرانا - ہ - فعل متعدی - کسی مطلب یا مراد یا بیمار کی تندرستی کے واسطے منتر پڑھوانا یا پوجا پاٹ کرانا +

جپ مالا - ہ - اسم مؤنث - سمرنی - سمرن - پوجا کرنے کی مالا - تسبیح - جپنی +

جَپْنا - ہ - فعل متعدی (۱) مالا پھیرنا - تسبیح ہلانا - خدا تعالے کا نام لینا (۲) رٹنا - بار بار کہنا - یاد کرنا - ورد کرنا جیسے رام رام جپنا پرایا مال اپنا +

جَپْنی - ہ - اسم مؤنث - ہندو (۱) مالا - تسبیح - سمرن (۲ - عو) ورد - وظیفہ - رٹ +

جپی تپی - ہ - اسم مذکر (ہندو) پجاری - بھگت - عابد - زاہد - مرتاض +

جَتا ساری - ہ - اسم مؤنث (وہ گیت جو عورتیں چکی پیستے وقت گاتی ہیں - کیونکہ جاتا ہندی زبان میں چکی کو کہتے ہیں) +

جَتانا - ہ - فعل متعدی (۱) آگاہ کرنا - خبردار کرنا - ہوشیار کرنا + متنبہ کرنا - بتانا (۲) فہمایش کرنا - کان کھولنا (۳) یاد دلانا - چتین کرانا (۴) ایما کرنا - اشارہ کرنا (۵) رہنمائی کرنا - ہدایت کرنا (۶) تاکید کرنا - تنبیہ کرنا (۷) کان کھولنا + ہوش میں لانا +

جِتانا - ہ - فعل متعدی - ہرانا کا نقیض - غالب کرانا - بازی دلوانا +

جِتلانا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (جتانا) +

جَتَن - ہ - اسم مذکر (۱) علاج - اُپائے - دوا (۲) تدبیر - بندوبست - فکر - چارہ - تجویز (۳) محنت - پرشرم (۴) کوتک - کرتوت - فعل - کام (۵) ڈھنگ - رنگ - طریقہ (۶) سنسار - دنیا - خلائق جیسے اسی کا نام سچا سب جھوٹا ہے جتن - (۷) حیلہ - بہانا - مکر و فریب (۸) سعی - کوشش (۹) استقلال - استحکام +

جِتْنا - ہ - صفت (۱) جس قدر - جو کچھ (۲) سب - سگرا - سارا - کل - تمام +

جُتْنا - ہ - فعل لازم (۱) بیلوں وغیرہ کا ہل یا گاڑی میں لگنا (۲) پلنا - مشغول ہونا - سرہونا (۳) بھڑنا - مقابل ہونا - لڑنا جیسے ابھی چھٹا یا تھا پھر جا جتا + (۴) ٹہل کرنا - خدمت کرنا + کوشش کرنا - محنت کرنا +

جَتَنی - ہ - صفت - جتن کرنے والا - ہوشیار - چوکس - مدبر - چالاک +

جَتْنی - ہ - اسم مؤنث - وہ بالوں کی رسّی یا ڈوری جو چرخے کی پنکھڑیوں کے کناروں پر مال کے ٹکاؤ کے واسطے باندھتے ہیں +

جِتوانا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (جتانا) +

جَتّھا - ہ - اسم مذکر (۱) منڈلی - گروہ - دل - جماعت - ٹولی - دھڑا - ایہاج - غول - پرا - فرقہ (۲) انبوہ - بھیڑ - ازدحام - ہجوم - مجمع - ٹھٹ (۳) سرمایہ - پونجی - مایہ - اصل (۴) ایکا - اتفاق (۵) طاقت - زور - بل +

جتھا باندھنا - ہ - فعل متعدی - جماعت بنانا + متفق ہونا - ایکا کرنا +

جَتی - ہ - صفت (۱) مجرد - وہ شخص جس نے بیاہ نہ کیا ہو - عورت سے علیحدہ رہنے والا - نفس امارہ کو خواہش نفسانی سے روکنے والا - تارک لذات - علے الخصوص لذت جماع سے ... رہنے والا (۲) اپنی عورت کے سوا دوسری کے پاس نہ جانے والا (۳) تپشی - سنیاسی - سنت - جوگی - زاہد - منی - رشی - مرتاض (۴) جین متی ہندوں کے سوامی جو صرف سفید چادر کا لباس رکھتے اور سیوڑے کہلاتے ہیں - یہ لوگ پنڈت ہوتے ہیں اکثر علاج معالجہ بھی کرتے ہیں +

جَبَرُوت - ع - اسم مذکر - عظمت - بزرگی + تکبر + عالم بالقوہ - عالم عظمت و جلال آسمانی + صفات الٰہی + مرتبہ وحدت جو حقیقت محمدی اور مرتبہ صفات سے متعلق ہے +

جُتی سَتی - ہ - صفت - نیک - پارسا (وہ مُجرّد اور بے تعلق آدمی جو نہایت ایماندار اور پارسا ہو) + مُجرّد - تجرّد گزین - تارک الدنیا +

جُتیانا - ہ - فعل مُتعدی - جوتیاں مارنا - جوتی سے خبر لینا + پیٹنا +

جَٹ - ہ - اسمِ مذکّر - جاٹ کا مُخفّف +

جُٹ - ہ - اسمِ مُؤنّث (۱) جوڑا - جُفت - جُگ - زوج - جوٹ - جوڑی - لاٹ - (۲) دو مُتّحِد و مُتّفق آدمی یا کوئی چیز (۳) ہمسر - ہم چشم - ثانی - نظیر +

جَٹا - ہ - اسمِ مُؤنّث (۱) گُندھے ہوئے بال - چوٹی - جُوڑا - گیسو - اس طرح کی لٹیں جیسے شیو کے چیلے رکھتے ہیں - لمبے لمبے بال - شیوجی کے وضع کے بال - (۲) رسا - بڑی رسّی (۳) بڑی ڈاڑھی + جڑ +

جٹا دھاری - ہ - صفت - لمبے لمبے بال والا - گیسو دراز - وہ شخص جس کے بالوں کی بڑی بڑی لٹیں ہوں جیسے جوگی - سنیاسی وغیرہ (۲ - اسم مذکّر) شیوجی مہادیو - مہیش (۳ - اسمِ مذکّر) وہ پُرانا سانپ جس کے سر پر بال ہوں - مارگُنہ (اسمِ مذکّر) زعفران - کیسر +

جٹاماسی - ہ - اسمِ مؤنّث - بالچھڑ - سُنبل الطّیب +

جُٹنا - ہ - فعل لازم (۱) بھڑنا - گُتھنا - ملنا - جُڑنا - پیوند ہونا (۲) گٹھنا - سازش کرنا (۳) چمٹنا - لپٹنا (۴) ہمبستر ہونا - مجامعت کرنا - مباشرت کرنا - صُحبت داری کرنا (۵) سر ہونا - گرویدہ ہونا - پیچھے پڑنا (جُڑنا اسی سے بنا ہے) +

جِٹھانی - ہ - اسمِ مؤنّث - جیٹھ کی بیوی - خاوند کے بڑے بھائی کی بیوی +

جُٹّی - ہ - اسمِ مُؤنّث (ہندو) ۱ - سوکھے تمباکو کی گڈّی + بنڈل (۲) روٹیوں جیٹھ تھٹی - بہت سی اوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں (۳) روپئوں یا پیسوں بیڑی - اوپر تلے رکھے ہوئے روپے یا پیسے (۴) پاس پاس - پیوستہ +

جُٹی بھویں - ہ - اسمِ مؤنّث - ابروے پیوستہ - جُڑواں بھویں + ؎
عاشقوں سے اپنے وہ جُٹی بھویں ٹیڑھی ہوئیں اہلِ قبلہ سے پھرا مُنہ کعبہ کی محراب کا (آتش)
ہلالِ عید کو جُٹی بھووں سے نسبت دوں جو اُس کے پاس نکل آئے ایک اور ہلال (نادر)

جُٹّی بُٹّی - ہ - اسمِ مؤنّث - ہندو عو - جڑی بوٹی - جُٹّی بُٹّی +

جُثّہ - ع - اسمِ مذکّر (۱) تن - بدن - جسم - پنڈا - دیہ - سریر - کایا - انگ (۲) کاٹھی - ساختِ جسم (۳) لاش + نعش + لوتھ (۴) انگلیٹ - جسامت +

جِجمان - ہ - اسمِ مذکّر (۱) ہوم کے واسطے پانڈے کو نوکر رکھنے والا - جگ کرنیوالا (۲) وہ شخص جس پر نائی برہمن وغیرہ برت کا استحقاق رکھیں + مخدوم - آقا - مُربّی + مؤکّل - آسامی +

جُجّھ - ہ - اسمِ مذکّر - یُدھ - یودھن - لڑائی - معرکہ - رن - جنگ - لڑائی - مُناقشہ - جدل - کارزار +

جَچا - ا - اسمِ مؤنّث - زچہ کا بگڑا ہوا لفظ ہے - الوانتی - وہ عورت جس کے بچہ ہوا ہو +

جچا گیریاں - ا - عو - اسمِ مؤنّث - سُہر (وہ گیت جو زچہ خانے میں گائے جاتے ہیں جن میں بچے اور زچہ کی تعریف ہوتی ہے) +

جَچنا - ہ - فعل لازم (۱) تُلنا - آنکنا - اندازہ ہونا - پرکھا جانا (۲) آزمایا جانا - امتحان ہونا (۳) قیمت لگنا - قیمت کا اندازہ ہونا (۴) وقعت ہونا - آدر مان ہونا (۵) مُمیز ہونا - مُشخّص ہونا (۶) ثابت ہونا - یقین کو پہنچنا - ذہن نشین و دلنشین ہونا +

جچی تُلی - ہ - صفت - ٹھیک - درست - نہایت ہی درست - باون تولے پاؤ رتی + ٹھیکم ٹھیک - ٹھیک ٹھیک + تجربہ اور امتحان کے موافق +

جَدّ - ع - اسمِ مذکّر - دادا - باپ کا باپ +

جِدّ - ع - اسمِ مؤنّث - سعی - کوشش - دوڑ دھوپ - سرگرمی + اُپاے - پیروی + محنت - جانفشانی +

جِدّ و جُہد - ع - اسمِ مؤنّث - سعی - کوشش + محنت مشقّت +

جَد - ہ - تابع فعل (متروک) جب - جس وقت - ہرگاہ +

جُدا - ف - صفت - الگ - علیحدہ - نیارا + نرالا + مُختلف + مُمیز + بچھڑا ہوا +

جُدا جُدا - ف - تابع فعل - الگ الگ - نیارا نیارا - بالانفراد - فرداً فرداً - علیحدہ علیحدہ - جُداگانہ - ایک ایک کرکے - بدفعات + تفصیل وار - رقم رقم +

جُدا کرنا - ا - فعل مُتعدی - الگ کرنا - علیحدہ کرنا + ہٹانا + کاٹنا - توڑنا + نفاق ڈالنا - نکالنا - کاڑھنا + چُھڑانا - آزاد کرنا +

جُداگانہ - ف - تابع فعل - علیحدہ - الگ - ایک طرف - ایک لنگ +

جُدا ہونا - ا - فعل لازم (۱) الگ ہونا - علیحدہ ہونا - نیارا ہونا + چھوٹنا - علیحدگی اختیار کرنا (۲) ٹوٹنا - کٹنا جیسے ہاتھ جُدا ہونا +

جُدائی - ف - اسمِ مؤنّث - بچھویا - علیحدگی - تفرقہ + برہ - مفارقت +

جَدَل - ع - اسمِ مؤنّث - لڑائی - جنگ - معرکہ - کارزار - رزم +

جَدوار - ع - اسمِ مؤنّث - نربسی - ایک زہر دور کرنے والی جڑ + جیسے جدوارِ خطائی -

جَدوَل - ع - اسمِ مؤنّث (۱) نہر - نالی - نلیا + روش (۲) وہ خط جو صفحہ کے اختتام پر سُرخ یا سیاہ کھینچا جائے +

جُدھ - ہ - اسمِ مذکّر - دیکھو (جُجّھ) +

جِدھر - ہ - تابع فعل جس طرف جس جانب جہاں جس جگہ جس مقام پر جہاں کہیں +

جدھر تدھر - ہ - تابع فعل - جہاں تہاں - یہاں وہاں +

جَدی - ع - اسم مذکر (لغوی معنی بکرا - بزغالہ) اصطلاحی وہ آسمانی برج جو بزغالہ کی شکل کا ہے جسے ہندی میں مکر کہتے ہیں اور نیز ایک ستارہ کا نام جو قطب شمالی کے قریب ہے)

جَدّی - ع - صفت (۱) ایک دادا کی اولاد (۲) آبائی موروثی - باپ دادا کی پشتینی +

جَدِید - ع - صفت نیا - تازہ - حال کا - نُترت کا - اب کا - نہ درز +

جُذام - ع - اسم مذکر - کوڑھ - ایک بیماری کا نام جو خون کے بگاڑ سے پیدا ہوتی اور ہاتھ پاؤں کی انگلیاں وغیرہ گرا دیتی ہے +

جُذامی - ع - اسم مذکر - کوڑھی - مجذوم - مبروص +

جَذب - ع - اسم مذکر - کھنچاؤ - کھینچ - کشش - سوکھنا - چوسنا +

جذب کرنا - ۱ - فعل متعدی (۱) سوکھنا - چوسنا - اٹھانا - کھینچنا - کشش کرنا (۲) لبھانا - مائل کرنا - اپنی طرف کھینچنا +

جذب ہونا - ۱ - فعل لازم - خشک ہونا - سوکھنا - پیوست ہونا - کھینچنا - کشش ہونا

جذبات - ع - اسم مذکر - جمع جذبہ +

جذبات دلی - ع + ف - اسم مؤنث - دلی خواہشیں - دلی کششیں - دلی ولولے +

جذبات طبعی - ع - اسم مؤنث - قدرتی خواہشیں - قدرتی ولولے - اندرونی کشش

جَذْبَہ - ع - اسم مذکر (۱) یکبار کھینچنا + جوشِ دل - کششِ قلبی - ولولہ (۲) شوق دلی توجہ - لو (۳) غصہ - غضب - کرودھ (صرف کشش کے معنے بھی دیتا ہے)

جَذْر - ع - اسم مذکر (۱) اصل - جڑ - مُول (۲ - حساب) دوسرے درجہ کا گھاتا + نیز جس عدد کو فی نفسہ ضرب دیں اُسے جذر اور اُس کے حاصل ضرب کو مجذور کہتے ہیں +

جَرّ - ع - اسم مذکر (۱) کشش - کھنچاو - کھینچ (۲) زیر - کسرہ - کسر +

جرِ ثقیل - ع - اسم مذکر - وہ علم جس کے وسیلہ سے بھاری بوجھ بہ آسانی اُٹھالیں - چرخیوں کا علم - بل بدیا - آکرشن +

جُرّاب - ۱ - اسم مؤنث (صحیح جورب) موزہ +

جُرأت - ع - اسم مؤنث (۱) دلیری - مردانگی - چالاکی - جوانمردی - شجاعت - بہادری - چھاتی - دل گردہ - سورماپن - بے باکی (۲) شیخ قلندر بخش ولد حافظ امان دہلوی کا تخلص - عین شباب میں مرض چیچک سے نابینا ہوئے - نجوم اور موسیقی میں بھی بخوبی دخل تھا - عزت بھی اچھی پائی تھی - معاملہ بندی کے اُستاد تھے - عاشقانہ اشعار خوب اور دلچسپ کہتے تھے ۱۲۲۵ھ میں

وفات پائی - ان کا کلیات مشہور اور قابل دید ہے +

جَرّاح - ع - اسم مذکر - جراحت کا علاج کرنے والا - چیرا لگانے والا - فصاد - چیرا رگ زن - صیغہ مبالغہ ہے +

جِراحت - ع - اسم مؤنث - زخم - گھاؤ - ریش - چیر +

جَرّاحی - ع - اسم مؤنث - فصادی - زخم کے علاج کرنے کا پیشہ - ڈاکٹری - چیرپھاڑ +

جَرّار - ع - صفت (۱) ایک بڑا بھاری لشکر - انبوہ کثیر (۲ - ۱) بہادر - سورما + دلاور دلیر + جنگی - جنگجو (۳) کھینچنے والا - تیز رفتاری سے رو کنے والا +

جُرح - ع - اسم مذکر (۱) زخم - گھاؤ (۲ - قانون) اعتراض - گرفت - حجت - عذر - جواب - دلیل - رد و قدح - طعن + (قانونی معنی میں بالفتح پڑھنا چاہئے) +

جَرَس - ع - اسم مذکر - گھنٹا - زنگلہ + گھڑیال - ٹال - درائے کلاں +

جِرْم - ع - اسم مذکر (۱) جسم - تن - دھڑ - دیہ - بدن - جُثہ (۲) کُرہ - نورانی جسم - لطیف جسم (یعنی اصطلاح میں علویات - فلکیات - معدنیات اور جمادات پر اس کا زیادہ اطلاق ہوتا ہے اور نیز نگینہ کے جسمانی عیب پر) +

جُرم - ع - اسم مذکر - دوش - گناہ - پاپ - اپرادھ - کھوٹ - قصور - خطا - عصیان +

جُرمانہ - ف - اسم مذکر - جریمہ - ڈنڈ - تاوان - مُصادرہ - گنہگاری + مالی سزا +

جُرمانہ بھرنا یا دینا - ۱ - فعل لازم - ڈنڈ دینا - تاوان دینا - مصادرہ ادا کرنا

جُرمانہ کرنا - ۱ - فعل متعدی - ڈنڈ لینا - مالی سزا +

جُرْوا - ہ - اسم مؤنث - جورو کی تصغیر - بیوی - عورت - استری - تریا - لُگائی - زن - ناری +

جَرِی - ع - صفت - دلیر - دلاور - دل چلا - بہادر - من چلا - سورما - بیر - شجاع +

جُری - یا - **جُر** - ہ - اسم مؤنث - دائمی بخار - تپ مزمنہ - دھیمی حرارت +

جَرَیان - ع - اسم مذکر (۱) بہاؤ - روانی - رساؤ (۲ - ۱) ایک مرض کا نام جس میں پیشاب کے ساتھ بعد میں یا پہلے دھات نکلتی ہے - اصل میں جریان منی ہے (۳) مواد یا پیپ کا رساؤ +

جَرِیب - یونانی - گریک کا معرب (۱) ایک خاص پیمانہ جس سے زمین ماپی جاتی ہے - ہندوستانی ساٹھ اور انگریزی ۵۵ گز کی زنجیر جو بیس گٹھے کی ہوتی ہے (۲) عصا - چوب - چوبدستی - لاٹھی - وہ چاندی کا خول چڑھی ہوئی لکڑی جو نوابوں یا بادشاہوں کے چوبداروں پاس ہوتی ہے +

جریب ڈالنا - ۱ - فعل لازم - زمین ناپنا - زمین کی جریب کے وسیلہ سے پیمایش کرنا + کھیت یا زمین کی پیمایش شروع کرنا +

جریب کش - ف - اسم مذکر - وہ شخص جو جریب کھینچے - مِردھا - پیمایش

جری

کرنے والا + زمین پیما ۔ زمین ناپنے والا +

جَرِیب پِنْنا ۔ یا ۔ پَنْنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ زمین کا جریب کے وسیلہ سے ماپا جانا + شاہانِ مغلیہ کی سواری کے وقت جو جلوس کے آگے آگے بیر دھے پیادے زمین ماپتے ہوئے چلا کرتے تھے ۔ اُسے بھی زمین پِننا کہتے تھے ۔ نیز ایک پَیہ بھی ہوتا تھا جس کے چکروں سے کوس کا اندازہ کیا جاتا تھا ؎

چلی پایۂ تخت کے ہو قریب ۔ بدستورِ شاہانہ پِنتی جریب (میر حسن)

جَرِیدَہ ۔ ع ۔ صفت ۔ تنہا ۔ اکیلا ۔ مُجرّد ۔ مُفرد ۔ بہ تنِ واحد +

جَرِیمَانَہ ۔ ا ۔ اسمِ مذکّر ۔ دیکھو (جُرمانہ) +

جَڑ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث (۱) بیخ ۔ مُول ۔ کند ۔ بُن ۔ اصل (۲) بِنا ۔ بنیاد + مبدا +

جَڑ اُکھیڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ بیخ کنی کرنا ۔ اِستیصال کرنا ۔ بُنیاد کھودنا + مِٹانا ۔ نیست و نابود کرنا ۔ ملیامیٹ کرنا +

جَڑ پکڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جمنا ۔ جماؤ ہونا + اِستحکام ہونا ۔ مضبوط ہونا +

جَڑ پیڑ } ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ بیخ و بُن ۔ بیخ و بُنیاد ۔ از سر تا بُن +
جَڑ مُول }

جَڑ پیڑ سے اُکھاڑنا ۔ یا ۔ کھود کر پھینکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ اِستیصال کرنا ۔ بیخ و بُنیاد سے اُکھاڑنا ۔ معدوم کرنا ۔ نیست کرنا ۔ اُجاڑنا +

جَڑ جمانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ بُنیاد ڈالنا ۔ نیو رکھنا ۔ نصب کرنا ۔ ٹھیرانا + قائم کرنا +

جَڑ کھودنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ اِستیصال کرنا ۔ مسمار کرنا +

جَڑ کاٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ عو (۱) غارت کرنا ۔ بُنیاد کھودنا ۔ ڈھانا ۔ مسمار کرنا ۔ گرانا ۔ مُنہدم کرنا ۔ نہس نہس کرنا (۲) بُرائی کرنا ۔ غیبت کرنا ۔ جڑنا ۔ لگانا ۔ بہکانا ۔ دل سے اُتارنا + مُضرت پہنچانا +

جَڑاؤ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ مُرصّع ۔ جواہرات سے جڑا ہوا +

جَڑاول ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث ۔ گرم کپڑے ۔ جاڑے کے کپڑے ۔ پوشاکِ سرما +

جُڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پیوند ہونا ۔ مِلنا ۔ پیوستہ ہونا (۲) چپکنا ۔ چسپاں ہونا (۳) شامل ہونا ۔ شریک ہونا (۴) مجامعت کرنا ۔ مُباشرت کرنا ۔ جُفت ہونا (۵) جمع ہونا ۔ اِکٹھا ہونا جیسے (گیت) زنیر ، بروسن سب جُڑ آئیں[۱] سبیاں ہیدر داں بڑے بے پیر + (۶ ۔ عو) میسر ہونا ۔ حاصل ہونا ۔ ہاتھ لگنا ۔ جیسے روٹی جڑنا ۔ کپڑا جڑنا وغیرہ (۷) جُتنا ۔ گاڑی وغیرہ میں بیل لگنا +

جَڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) کسی چیز کا کسی چیز میں بٹھانا ۔ پچّی کرنا ۔ کوفت کرنا ۔ (۲) وصل کرنا ۔ جوڑنا ۔ سانٹنا ۔ ملانا (۳) مارنا ۔ لگانا جیسے دھول جڑنا ۔

جزد

(۴) بدگوئی کرنا ۔ غیبت کرنا ۔ نِندا کرنا ۔ چُگلی کرنا ۔ شکایت کرنا ۔ لگانا ۔ بھرنا ۔ کان بھرنا ۔ غمّازی کرنا + ؎

کہتا رہا کچھ اُن سے عدو دو گھڑی تلک ۔ غمّاز نے پھر اور جڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

(۵) نالش کرنا ۔ عرضی دینا ۔ دعویٰ کرنا ۔ عرضی ٹھوکنا +

جَڑی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث (۱) جڑ ۔ رو کھڑی + وہ دوا جو کسی درخت کی جڑ ہو (۲) مرچی کھند کی جڑ جو سانپ کے کاٹے پر زہر مُہرے کا کام دیتی ہے +

جَڑی بُوٹی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث ۔ دوا دارُو ۔ اوکھد ۔ وہ بیخ و برگ وغیرہ جو دوا کے کام میں آتے ہیں +

جَڑیا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (۱) مُرصّع ساز ۔ زیور میں جواہرات جڑنے والا (۲) لگّو ۔ آشنا ۔ یار ۔ دھوری ۔ پشتی + لونڈے کا یار (بازاری بولتے ہیں) +

جَڑِیلا } ہ ۔ صفتِ مذکّر } جڑ دار + وہ مولی یا شلغم جس میں جڑیں
جَڑِیلی } صفتِ مؤنّث } نکل کر سختی آگئی ہو +

جُز ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ سوائے ۔ بِدُون ۔ علاوہ ۔ ماورا ۔ ماسوا ۔ بِن ۔ چُھٹ ۔ باستثنا ۔ قطع نظر ۔ وراے ۔ غیر ۔ اِلّا ۔ مگر (۲) مُخفّفِ جزو پارہ ۔ ٹکڑا +

جَزا ۔ ع ۔ اسمِ مؤنّث ۔ بدلہ ۔ پاداش ۔ مُکافات ۔ عوض ۔ پلٹا ۔ اِنتقام ۔ صلہ ۔ تلافی + نتیجہ ۔ پھل ۔ ثمرہ ۔ حاصل ۔ محاصل + نیکی + بدلہ ۔ نقیض سزا +

جزاک اللہ ۔ ع ۔ نِدا ۔ خدا تجھے (نیک) صلہ دے ۔ شاباش ۔ مرحبا ۔ صد رحمت ۔

جَزائِر ۔ ع ۔ اسمِ مذکّر ۔ جزیرہ کی جمع ۔ ٹاپو +

جِز بِز ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ بھِچنا ۔ تنگ ہونا ۔ کبیدہ خاطر ہونا ۔ آزُردہ ہونا ۔ تُرش رو ہونا ۔ ناک بھوں چڑھانا +

جَزر ۔ ع ۔ اسمِ مذکّر ۔ بھاٹا ۔ سمندر کے پانی کا اُتار + بخلافِ مد یا جُوار +

جَزر و مد ۔ ع ۔ اسمِ مذکّر ۔ جوار بھاٹا ۔ چاند کی کشش کے باعث سمندر کا اُتار چڑھاؤ +

جَزم ۔ ع ۔ اسمِ مذکّر (۱) اٹل ۔ مضبوط ۔ پکّا ۔ مُصمّم (۲) حرف کو ساکن کرنا ۔ اور وہ علامت جو حرفِ ساکن پر اس شکل کی لکھی جاتی ہے ۸ ۔ +

جُزْو ۔ ع ۔ اسمِ مذکّر (۱) ریزہ ۔ ٹکڑا ۔ حصّہ ۔ کَن ۔ بھاگ ۔ پارہ (۲) ۱۶ صفحے یا ۸ ورق کا مجموعہ + سولہ پیج کا مجموعہ +

جُزوِ بدن ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ انگ لگنا ۔ کسی چیز کا بخوبی ہضم ہو کر موقع سے صرف ہونا ۔ بدلِ مایتحلّل ہونا +

جُزو بندی ۔ ع + ف ۔ اسمِ مؤنّث ۔ کتاب کے اجزاء کو ڈورے سے جزو جزو کر کے سینا ۔

[۱] اصل میں جُڑ آئیں تھا یعنی جمع ہو گئیں +

کتاب کی باہمی دوخت +

جُزوِدان - ع + ف - اِسمِ مذکر - بستہ - وہ تھیلی جس میں کتاب رکھی جاوے +

جُزو بیں - ع + ف - صفت (۱) کفایت شعار - کم خرچ - کفایت اندیش + بخیل کنجوس (۲) نکتہ رس - نکتہ فہم - ذہین - زُود فہم - زکی +

جُزو رسی - ع + ف - اِسمِ مؤنث - کفایت اندیشی - بخیلی - کنجوسی - صرفہ +

جُزو کل - ع - تابعِ فعل - بالکل - تمام - سرتاسر - یک لخت - دروبست - تھوڑا اور بہت - عام - بتمامہ - پورا - سب +

جُزوِ لایتجزّے - ع - اِسمِ مذکر - وہ چیز جو نہایت باریکی اور جزوں کے باعث قابلِ انقسام نہو +

جُزوی - ع - صفت - ذراسا - تھوڑا سا - منسوب بہ جُزو - حقیر - خفیف - ہیچ - ادنےٰ - چھوٹا - قلیل +

جُزویات - ع - اِسمِ مذکر - فروعات - افراد - حصے - چھوٹے چھوٹے امور - کُلیات کے برخلاف +

جَزِیرَہ - ع - اِسمِ مذکر - ٹاپو - دیپ - وہ زمین جو سمندر یا دریا کے بیچ میں اس طرح واقع ہو کہ پانی اُس کے چاروں طرف محیط ہو +

جَزِیرہ نُما - ع + ف - اِسمِ مذکر - ٹاپو سا - وہ خشکی کا قطعہ جو تقریباً چاروں طرف اور عموماً تین طرف پانی سے محیط ہو +

جِزْیَہ - ع - اِسمِ مذکر - تاوان - خراج - محصول - ڈانڈ - ڈنڈ - وہ ٹیکس جو غیر مذہب والوں پر لگایا جاے +

جَس - ہ - اِسمِ مذکر (۱) ناموری - نام - شہرت (۲) آبرو - عزت - حُرمت - وقار (۳) ساکھ - اعتبار (۴) بڑائی - نیکنامی (۵) ثواب + نیکی - بھلائی جیسے پونجی ساہوکار کی جس کوئی کرے (صدائے فقیر) (۶) استعداد - لیاقت (۷) گُن - وصف - جوہرِ ذاتی (۸) اثر - تاثیر - برکت **مصرع** یہ وہ زمانہ ہے کہ کسی شے میں جس نہیں (۹) شکتی - طاقت - قُدرت +

جِس - ہ - اِسمِ ضمیر - ع - جونسا - فارسی ہر - عربی من و ما - جیسے جس برتن میں کھاے اُسی میں چھید کرے +

جِس پر - ہ - تابعِ فعل - تِس پر تو بھی تب - بعد ازاں - پھر - پھر بھی +

جِس پر بھی - ہ - تابعِ فعل - تو بھی - اس پر بھی - باوجود اس کے - باوجودیکہ - ساتھ اس کے +

جس نِس - ہ - اِسمِ ضمیر (مذکر) ہر ایک - یگانہ و بیگانہ - اعلےٰ و ادنےٰ - بُرا بھلا - ہر قسم کا - ہر طرح کا + ~

پُکارا وہ جس نس کو فریاد کو　　نہ پہنچا کوئی کارواں بھی ادھر (حسن)

جِس جِس - ہ - ضمیر - ہر ایک - ہر شخص - ہر چیز +

جِس دم - ا - تابعِ فعل - جس وقت - جب - جد - ہر گاہ - جس گھڑی +

جَسَامَت - ع - اِسمِ مؤنث (۱) جسم ہونا - مُٹائی - ڈیل ڈول - فربہی - دَل (۲) عرض - طول - عُمق + لمبائی چوڑائی گہرائی یا اُونچائی +

جَسْت - ہ - اِسمِ مذکر - ایک دھات کا نام - رُوحِ تُوتیا - جستا +

جَسْت - ف - اِسمِ مؤنث - چھلانگ - قلانچ - زغند - چوکڑی - کود پھاند - پھلانگ +

جست بھرنا - ا - فعلِ لازم - چھلانگ مارنا - زغند لگانا - چوکڑی بھرنا +

جُستجُو - ف - اِسمِ مؤنث - ڈھونڈ ڈھانڈ - تجسس - ٹٹول - تلاش - کھوج +

جِسْم - ع - اِسمِ مذکر - بدن - دیہ - ڈیل - سریر - انگ - کایا - تن - جسد - پنڈا +

جِسْمانی - ع - صفت (۱) بدنی - جسم سے متعلق - جسمی (۲) مادّی - ہیولائی +

جِسْمی - ع - صفت (۱) متعلق بہ جسم (۲) شخصی - نفسی - ذاتی +

جَسولنی - ا - اِسمِ مؤنث (صحیح لیسولنی) چوبدارنی - یساول کی تانیث - وہ عورتیں جو شاہی محل میں خیر خبر پہنچاتی ہیں +

جَسِیْم - ع - صفت - موٹا - فربہ - تن و توش کا +

جَشْن - ف - اِسمِ مذکر (۱) شادی - مہمانی - مجلسِ عیش و نشاط + عید - خوشی - پرب - اُتشب - جگ (۲) کامرانی - فرخندہ حالی - لہر بہر - بول بالا (۳) تاریخ تخت نشینی کا جلسہ یا مہمانی - مجلس + (اس رسم کا بانی جمشید تھا) +

جَشْن اُڑانا - ا - فعلِ لازم - مزا اُڑانا - لُطف اٹھانا - عیش کرنا - حظ اُٹھانا +

جشن منانا - ا - فعلِ لازم - خوشی منانا - ناچ رنگ اور عیش - نشاط میں مشغول ہونا - گُل چھرّے اُڑانا - اللے تللے کرنا +

جَعْفَرِی - ع - اِسمِ مؤنث - ایک قسم کا زرد گیندے کا پھول - مجازاً مطلق زرد گُلِ اشرفی (۲ - پُورب) ٹھاٹر - ٹٹی - لکڑی یا لوہے کا جال - جنگلا - یہ لفظ ضفیرہ بمعنی موئے بافتہ سے بگڑا ہے) + (۳) - طلائے خالص - کھرا ہونا +

جَعْل - ع - اِسمِ مذکر (۱) لُغوی معنی بدلنا - بنانا - تلبیس - تبدیل - تقلیب (۲) نقلی چیز پر اصلی چیز کا دعوے کرنا - مکر - فریب - دھوکا - بناوٹ - گھڑت - پاکھنڈ - جھوٹ - کھوٹ - غل و غش +

جعل بنانا - یا کرنا - ا - فعلِ لازم - جھوٹا کاغذ بنانا - جھوٹے دستخط یا مُہر بنانا - جھوٹا مقدمہ کھڑا کرنا - فریب بنانا +

جعل ساز - ع + ف - اسمِ مذکر (۱) قلب ساز۔ فریبی۔ دھوکے باز۔ جھوٹے مقدمے بنانے والا (۲) صفت۔ مُنفنی۔ شریر۔ بد +

جعل سازی - ع + ف - اسمِ مؤنث۔ مکر۔ فریب۔ تلبیس۔ بناوٹ۔ پاکھنڈ۔ قلب سازی۔ گھڑت۔ دھوکا۔ دھوکا دہی +

جَعلی - ع - صفت (۱) ساختہ۔ بنائی ہوئی۔ مصنوعی۔ جھوٹی۔ نقلی۔ وہ نقلی چیز جسے اصل کے مطابق بنالیا ہو۔ قلبی۔ باطل۔ جھوٹے دستخط کئے ہوئے (۲) فریبی۔ مکار۔ دغاباز۔ جعلیا۔ دھوکے باز +

جُغرافیہ - یونانی - اسمِ مذکر۔ مرکب از (جیو + گریفی) (زمین + بیان) سطحِ زمین کا بیان۔ وہ علم جس میں زمین کی خشکی اور تری کی طبعی تقسیم کا بیان کیا جائے۔ بھوگول بدیا +

جَفا - ف - اسمِ مؤنث۔ جبر۔ ستم۔ ظلم۔ جور۔ تعدی۔ انیاؤ + سختی + کشٹ +

جفاکفا - ف - اسمِ مؤنث۔ جور و ظلم۔ سختی و مصیبت۔ کشٹ۔ بپت۔ سنکٹ۔ آفت +

جفاکفا اُٹھانا - ا - فعلِ لازم۔ مصیبت اور سختی اُٹھانا۔ کشٹ بھوگنا +

جفاکش - ف - صفت۔ سختی جھیلنے والا۔ محنتی۔ مشقت اُٹھانیوالا۔ زحمت کش +

جُفت - ف - اسمِ مذکر (۱) جوڑا۔ زوج۔ جوٹ۔ جوڑ۔ جگ + وہ عدد جو دو پر پورا تقسیم ہوجائے + طاق کی ضد۔ دُکڑی۔ جوڑی (۲) ہمسر۔ ہم پایہ۔ ثانی۔ مقابل (۳) جوتی کا جوڑا۔ پوائی کا نقیض +

جُفتہ - ف - اسمِ مذکر (۱) لغوی معنی خمیدگی۔ اصطلاحی شکن۔ چُرس۔ جُھری۔ سلوٹ۔ چُنٹ۔ گنجلک (۲) جنیو۔ جرم۔ بال جو اکثر جواہرات میں ہوتا ہے (۳) دراڑ۔ شگاف۔ تریڑ۔ درز (۴) داغ۔ دھبہ۔ کلنک +

جُفتے - ا - اسمِ مذکر۔ جفتہ کی جمع۔ سلوٹیں۔ شکنیں۔ جُھریاں +

جُفتے پڑنا - ا - فعلِ لازم (۱) چرس پڑنا۔ شکن پڑنا۔ سلوٹیں پڑنا۔ جُھریاں پڑنا (۲) دُھلے ہوئے کپڑے کا تار تار ہونا +

رات بھر تڑپے فراقِ یار میں ہم اس قدر پڑ گئے جُفتے ہزاروں چادرِ مہتاب میں (ناسخ)

(۲) عزت میں فرق آنا۔ بٹا لگنا۔ عیب لگنا۔ سُبکی ہونا۔ خِفت ہونا (اہلِ دہلی اس موقع پر شان میں جُفتے پڑنا زیادہ بولتے ہیں +

اُس سیمبر کے دوپٹے کی چُنَاوٹ دیکھ کر پڑ گئے جُفتے گُلوں کی چادرِ نوخیز میں (امداد علی بحر)

جُفتی - ف - اسمِ مؤنث۔ نر و مادہ کا باہم ملنا۔ نر کا مادہ پر چڑھنا +

جفتی کھانا - ا - فعلِ متعدی۔ جُڑنا۔ جماع کرنا۔ نر پرندہ کا مادہ پر چڑھنا۔ یا مادہ کا نر سے مجامعت کرانا۔ جانوروں کا جفت ہونا +

جَکڑ بند - ہ - صفت (۱) کسا ہوا۔ تنا ہوا۔ کھنچا ہوا۔ مضبوط اور تنگ بندھا ہوا

(۲) گٹھیا۔ گٹھیا باؤ۔ وجع مفاصل +

جَکڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کھینچ کر باندھنا۔ کس کر باندھنا۔ کسنا (۲) مُشکیں باندھنا۔ ٹنڈیاں کسنا (۳) فعلِ لازم۔ اینٹھنا۔ اکڑنا۔ سخت ہوجانا جیسے چھاتی جکڑ گئی۔ ہاتھ جکڑ گئے وغیرہ +

جکڑی - ہ - اسمِ مؤنث۔ قصہ کہانی گیت۔ راگ۔ جیسے ؎

بھول گئے راگ رنگ بھول گئے جکڑی تین چیزیں یاد رہیں نون تیل لکڑی

یعنی شادی کے بعد یہ حال ہوجاتا ہے۔ جکڑی غالباً ذکر کو بگاڑ کر جکر کرلیا اور اُس کی تصغیر بالتحقیر لفظ جکڑی بنالیا +

جَگ - ہ - اسمِ مؤنث (۱) دُنیا۔ سنسار۔ جگت۔ جہان۔ عالم۔ ترلوک (۲) مخلوق۔ خلقت۔ لوگ (۳) بلدان۔ یگّیہ۔ ہوم۔ پوجا۔ راجاؤں کی ایک جشنی رسم کا نام جو سب میں زبردست راجا کیا کرتے تھے (۴) جیونار۔ ضیافت۔ دعوت۔ بھنڈارا۔ مہمانداری۔ اُتشب۔ مہمانی +

جگ جیتنا - ہ - فعلِ متعدی۔ عو (۱) ہرا مارنا۔ تھکا مارنا۔ عاجز کردینا (۲) لازم۔ ہارنا۔ تھکنا جیسے میں اُس کے ہاتھوں جگ جیتی +

جگ ہنسائی - ہ - اسمِ مؤنث۔ رسوائی۔ تضحیک۔ فضیحتی۔ بدنامی[1] +

جَگ - انگلش 8 ملاز اسمِ مذکر۔ گڑوا۔ کروا۔ جھجھر۔ صُراحی۔ لوٹا۔ دودھ رکھنے کا برتن +

جُگ - ہ - اسمِ مذکر۔ سماں۔ زمانہ۔ عہد۔ دور۔ وقت۔ قرن (اہلِ ہند کے مجوزہ چار زمانوں میں سے ہر ایک زمانہ جیسے ست جگ۔ تریتا جگ۔ دوآپر جگ۔ کلجگ) (۲) مدت۔ عمر۔ عرصہ (۳) چوسر کے کھیل میں دو نردوں کا ایک ہی خانہ میں اکھٹا بیٹھنا جیسے جگ ٹوٹا۔ نردماری (۴) پیڑھی۔ پشت (۵) ہمیشہ۔ سدا (۶) وہ ڈورا جو گوٹہ بننے والے یا جولاہے تاروں کے جُدا رکھنے کی غرض سے تانے میں ڈال دیتے ہیں +

جُگ ٹوٹنا - ہ - فعلِ لازم۔ نفاق ہونا۔ جتھا ٹوٹنا۔ اتفاق نہ رہنا۔ جُدائی ہونا۔ مفارقت ہونا۔ جیسے فوج کے چھکے چھوٹ گئے۔ جگ ٹوٹ گئے۔ لڑائی بگڑ گئی بھاگڑ پڑگئی +

جُگ جُگ - ہ - تابع فعل۔ ہمیشہ۔ سدا۔ مدام۔ تاابد جیسے جگ جگ جیا کرو +

جُگادری - ہ - صفت۔ پُرانا۔ گھاگ۔ گرگ کُہن۔ کُہن سال + بہت پُرانا اور قدآور جیسے جگادری بندر +

جُگا جُگا کر رکھنا - ہ - فعلِ متعدی۔ عو۔ سینت سینت کر رکھنا۔ جوڑ جوڑ کر رکھنا۔ احتیاط سے رکھنا۔ سنبھال سنبھال کر رکھنا +

جُگالنا - ہ - فعلِ متعدی۔ جُگالی کرنا۔ پگرانا۔ چوپایوں کا اپنے پیٹ سے کھانا مُنہ

[1] داغ ؎ ہنسی آتی ہے اپنے رونے پر + اور رونا ہے جگ ہنسائی کا

میں لاکر چبانا۔ مُنہ چلانا +

جُگالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پاگر۔ حیوانات کا اپنے چارہ کو معدہ میں سے نکال کر مُنہ میں چبانا جسے فارسی میں نشخوارہ عربی میں جرہ کہتے ہیں +

جُگَان ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ دُھلے ہوئے کپڑوں کی گٹھڑی یا لادی۔ دُھلے ہوئے کپڑے، یا جوڑے (دھوبی) نیز بغیر دُھلے کپڑے جیسے جگان لاتا ہے (دھوبی)

جگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) بیدار کرنا۔ اُٹھانا۔ نیند سے اُٹھانا (۲) خبردار کرنا ہوشیار کرنا۔ ٹہوکنا (۳) اُکسانا + روشن کرنا۔ جلانا جیسے دِیوا جگانا اور جوت جگانا ہندو بولتے ہیں (۴) پھیکے حرف یا ہلکی لکیر کو روشن کرنا (۵) بیدار رکھنا۔ سونے نہ دینا۔ خواب سے باز رکھنا۔ جیسے مجھے رات بھر جگایا +

جَگَت ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دُنیا۔ سنسار۔ جہان۔ عالم۔ دہر۔ زمانہ (۲۔ اسم مؤنث) کنوے کی مینڈ۔ لبِ چاہ +

جگت اُستاد ۔ ا ۔ اسم مذکر۔ اُستادِ زمانہ۔ مخدومِ جہاں۔ بہت بڑا کاریگر۔ سب کا مانا ہوا۔ کاملِ فن + قدوۃ العُلماء۔ شاہِ دانشمنداں۔ مرشدِ جہانیاں مُسلّم الثبوت اُستاد۔ اپنے فن میں طاق آدمی + ؎

سب کسی کو فیض پُہنچا اُن کی تحقیقات سے ۔ حضرت ناسخ کا کیا کہنا جگت اُستاد ہیں (امد اعلیٰ)

جگت سالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ کسبی کا بھائی +

جگت سیٹھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بڑا بھاری ساہوکار۔ بہت بڑا کوٹھی وال زمانہ کا مالدار۔ نیز سیٹھوں کا خطاب (۲) مقصود آباد عرف مُرشد آباد کے سیٹھ کا خطاب جس کی مدد سے انگریزوں کو بنگالہ میں استحکام اور حکومت نصیب ہوئی +

جگت سیٹھ کا سالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ بڑے بھاری دولتمند کا رشتہ دار + (گالی)

جگت گُرو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (جگت اُستاد) (۲) برہما، وِشن اور شیوجی کا نام +

جُگَت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) چترائی۔ حکمت۔ دانائی (۲) جتن۔ تدبیر۔ اُپائے۔ (۳) طرز۔ ڈھنگ۔ انداز (۴) توڑ جوڑ۔ کرتب۔ سازش۔ ہتکھنڈا۔ اُستادی کاریگری۔ کارستانی۔ چالاکی۔ ہوشیاری (۵) مرضی۔ موافقت۔ رائے۔ صلاح۔ بِلول (۶) تجنیس + ضلع۔ قافیہ۔ تُک۔ لطیفہ۔ ذُومعنی۔ بذلہ (۷) راز۔ بھید۔ رازِ الٰہی (۸) دلیل۔ تجویز۔ سوجھ (۹) راہ و رسم +

جُگت باز ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) ضلع باز + لطیفہ گو۔ بذلہ سنج (۲) مُدبّر۔ ڈھنگ کا آدمی صاحبِ تدبیر۔ پولیٹیشن۔ پولٹیکل معاملات اور چالوں سے واقف آدمی +

جُگت بازی ۔ ا ۔ اسم مؤنث۔ لطیفہ گوئی۔ بذلہ سنجی + ضلع بازی +

جُگت رَنگ ۔ ا ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) لطیفہ گو۔ بذلہ سنج + ضلع باز +

جُگت لگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ توڑ جوڑ بٹھانا۔ تدبیر لڑانا۔ ڈھنگ ڈالنا۔ مخرج نکالنا۔ راہ و رسم پیدا کرنا +

جُگت ملانا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ مطلب گانٹھنا۔ اپنے مطلب پر لانا۔ سازباز کرنا +

جِگَر ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) کلیجا۔ کلیجی (وہ خون بستہ جو کل ذی رُوح کے پہلو میں ہوتا ہے جسے مخزنِ خون کہنا چاہئے۔ اعضائے رئیسہ میں سے ایک عضو کا نام۔ (۲۔ ا) مراد دِل۔ ہیا۔ چِت۔ من (۳۔ ا) جان۔ جی۔ پران۔ بولتا (۴۔ ا) گری مغز۔ گودا + ست۔ جوہر۔ لُبّ لباب (۵۔ ا) بیٹا۔ فرزند + پیارا۔ لاڈلا۔ دُلارا۔ عزیز (۶) ہمت۔ حوصلہ۔ بہادری۔ شجاعت۔ دلاوری۔ چھاتی۔ گُردہ۔ مردانگی (۷۔ ا) تاب و طاقت۔ قُدرت۔ مقدور۔ مجال +

جِگر بَند ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ دِل۔ تِلّی۔ پھیپھڑے اور کلیجے کا مجموعہ۔ مراداً جگر پارہ۔ فرزند۔ پیارا۔ نورِ نظر۔ عزیزِ جاں +

جِگر جِگر ہے دِگر دِگر ہے ۔ (ا۔ کہاوت) اپنا اپنا ہی ہے غیر غیر ہی ہے۔ یعنی بیگانہ کبھی یگانہ کے برابر نہیں ہوسکتا +

جگر گوشہ ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ لختِ جگر۔ فرزندِ عزیز۔ پیارا بیٹا + ؎

تثلیث کی پاتے ہوئے دیکھو اُنہیں تلقیں ۔ اور اپنے جگر گوشوں کو توحید سکھاؤ (حالی)

جِگَرا ۔ ا ۔ اسم مذکر۔ عزم۔ ہمت۔ حوصلہ۔ جُرات۔ دلیری۔ چھاتی۔ کلیجا۔ دِل گُردہ +

جُگر جُگر کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ چمکنا۔ جگمگ کرنا۔ جگمگانا +

جِگَری ۔ ف ۔ صفت (۱) بھیتری۔ دلی۔ اندرونی (۲) دل و جگر سے نسبت رکھنے والا (۳) صادق۔ سچا۔ ہمراز۔ منتر۔ پیارا۔ گہرا جیسے جگری دوست +

جگری داغ ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ داغِ دل۔ لاعلاج صدمہ یا رنج۔ لاعلاج مصیبت جِرم جو کسی جواہر میں ہو +

جگری دوست ۔ ا ۔ اسم مذکر۔ گہرا یار۔ دلی دوست۔ ہمراز۔ منتر۔ پیارا +

جُگَل ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) جوڑا۔ زوج۔ جُفت۔ دو +

جگل جوڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) ہم عمر۔ برابر کے بھائی، یا دو آدمی۔ ہمسن۔ ہمجولی۔ رادھا کرشن نیز۔ اگر کسی مندر میں رادھا اور کرشن یا سیتا اور رام کی پاس پاس مورتیں ہوں تو انہیں بھی جگل جوڑی کہتے ہیں +

جَگمگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ جگمگ کرنا۔ چمکنا۔ جھلکنا۔ روشن ہونا۔ تاباں ہونا۔ جگر جگر کرنا۔ دمکنا +

جگمگاہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) چمک۔ دمک۔ جھلک۔ روشنی۔ درخشانی۔ جلوہ۔ تابش۔ تجلّی (۲) رونق۔ آبداری +

جگمگ جگمگ کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ چمکنا۔ دمکنا۔ درخشاں ہونا۔ تاباں ہونا +

جوت کا لہرانا +

جُگنُو - ۲ - اسم مذکر (۱) پٹبیجنا - کرمِ شب تاب - کرمِ شب افروز + ف

شرم سے اُڑ جائے شعلہ کیوں نہ جگنو کی طرح دیکھے محفل میں جو نورِ فندقِ جاناں شمع (ناسخ)

(۲) جگنی - گلے کے ایک زیور کا نام +

جُگنی - ۵ - اسم مؤنث - دیکھو (جگنو نمبر ۲) +

(۲) ایک مشہور گیت کا نام جو پنجاب میں گایا جاتا ہے +

جَگہ - ۲ - اِسم مؤنث (۱) ٹھور - ٹھکانا - استھان - جائے - مقام - ٹھاؤں + محل - موقع (۲) گنجائش - سمائی - وسعت (۳) خدمت - عہدہ - منصب - اسامی - کام - نوکری - علاقہ (۴) بجائے - مثل - مانند جیسے باپ یا بھائی کی جگہ سمجھنا +

جگہ جگہ - ۲ - تابع فعل - ہر جا - ہر موقع پر - سب جگہ +

جگہ چھوڑنا - ۲ - فعل لازم (۱) مقام چھوڑنا - استھان چھوڑنا (۲) لکھتے لکھتے کاغذ میں سفیدی چھوڑ دینا (۳) ہٹنا - سرکنا (۴) نوکری یا علاقہ چھوڑنا +

جگہ دینا - ۲ - فعل لازم (۱) ٹھیرانا - بٹھانا (۲) عہدہ آسامی یا نوکری دینا (۳) زمین دینا - رہنے کو گھر دینا (۴) ہٹنا - سرکنا - پرے ہٹنا +

جگہ سر یا سے - ۱ - تابع فعل - درست ٹھیک - بجا - قابلِ تسلیم - موقع سے - حسبِ موقع - برمحل جیسے ان کا کہنا جگہ سر ہے (ہندو)

جُل - ۵ - اسم مذکر - فریب - دھوکا - دم - جھانسا - چھل بٹا - دھونس - دغا - مکر - چھل - فطرت - حیلہ - پاکھنڈ +

جُل باز - ۱ - اسم مذکر - فریبی - دمباز - عیّار - چھلیا - دھوکے باز - حیلہ باز - دھونسیا - پاکھنڈی +

جُل دینا - یا - کھیلنا - ۵ - فعل متعدی - ٹھگنا - چھلنا - دم دینا - دھونس بتانا - دمّا دینا - دھوکا دینا - جھانسا دینا - بالا بتانا - بتّا دینا +

جَل - ۵ - اسم مذکر - پانی - آب (ہندو بولتے ہیں) +

جل پان - ۵ - اسم مذکر - ناشتہ - تھوڑا سا کھانا پینا + (ہندو)

جل ترنگ - ۵ - اسم مذکر (۱) ایک طرح کے باجے کا نام جو پیالوں میں پانی بھر کر تیلیوں سے بجایا جاتا ہے - عوام جلترن بھی کہتے ہیں + ف

نغموں کے ساتھ سازِ طرب ہے جنوں میں بھی جو کاسۂ آبلے کا ہے وہ جلترنگ ہے (بحر)

(۲) پانی کی لہر - موج - ہلور +

جل تُرئی - یا - **جل توری** - ۵ - اسم مؤنث (ہندو) مچھلی - مچھی - ماہی - مین +

جل تھل - ۵ - اِسم مذکر - بحر و بر - خشکی و تری (کثرتِ بارش کی نسبت بولتے ہیں) + ف

ایسے میری نگہ کے ہیں بادل بھرے ہوئے پل مارنے میں دیکھے ہیں جل تھل بھرے ہوئے (بحر)

جل تھل ایک ہونا - ۵ - فعل لازم - کثرت سے بارش ہونا - پانی ہی پانی نظر آنا +

جل جوگنی - ۲ - اِسم مؤنث - عو (۱) جونک - کیڑی - زلو (۲) چیل - زغن - غلیواز - اوپر والی + جلاتن - بدمزاج (اس معنی میں اس کا مادہ جلنے سے ہے +)

جل کر - ۵ - اسم مذکر (۱) محصولِ آب - وہ محصول جو مچھلیاں پکڑنے کی جگہ پر لگایا جاتا ہے + بحری آمدنی (۲) دیہات کے تالابوں - جوہڑوں وغیرہ میں جو سنگھاڑے یا کنول وغیرہ ہوتے ہیں اُن کا لگان +

جل ککّڑ - ۵ - اسم مذکر (۱) مرغِ آبی - پانی کا پرند - جل پنچھی (۲) جلاتن - بدمزاج - غصیل - تیہا رکھنے والا +

جل مانس - ۵ - اسم مذکر - مردِ آبی - پانی کا آدمی +

جل مرغابی - ۱ - اسم مؤنث (گنوار) مرغابی +

جِلا - ع - اسم مؤنث - صیقل - صفائی - آب - آبداری - چمک دمک - روپ - رونق - اوپ +

جِلا دینا - یا - کرنا - ۱ - فعل متعدی - رونق دینا - چمکانا - اُجالنا - آبداری بخشنا - آب دینا - صیقل کرنا - مانجھنا +

جِلا کار - ف ع - اسم مذکر - صیقل گر - اُجالنے والا +

جُلّاب - ۱ - اسم مذکر - مسہل - دست آور دوا (یہ لفظ خاص ہندوستان میں مسہل کی بجائے مستعمل ہو گیا ورنہ درحقیقت گلاب کا معرب ہے - چونکہ لفظ مسہل معنا کریہ تھا اور گلاب مسہل کا ایک جُزو بھی ہے پس اس لحاظ سے بطریقِ مجاز جزو کا کُل پر اطلاق کرنے لگے +

جُلّاب لینا - ۲ - فعل متعدی - مسہل لینا - دستوں کی دوا پینا یا کھانا +

جَلا بَلا } - ۵ - صفت - سوختہ - افروختہ + غضبناک - غصہ میں بھرا ہوا + رنجیدہ خاطر - مغموم + تُندمزاج - غصیل + ف
جلا بُھنا }

حُسن و عمر گزری سب پیچ و تاب میں اتنا ستانہ ظالم ہم بھی جلے بلے ہیں (میر تقی)

(مسلمان آج کل جلا بھنا بولتے ہیں) +

جُلّابی - ۲ - اِسم مذکر - عو - مسہل لینے والا - وہ شخص جس نے مسہل لے رکھا ہو +

جَلاپا - ۵ - اسم مذکر - عو (۱) رنج - غم - کلفت - الم - آزردگی - سوگ - اندوہ - خاطر ملال (۲) رشک - حسد - جیسے سوکن کا جلاپا (۳) بغض و عداوت (اصل میں جلنے کا مصدر بمعنی مذکور) +

جَلاتن - ۵ - صفت - عو (لکھنؤ - جلے تن) ۱ - بدمزاج - جھلّا - غصیل - غضبناک - خشمناک - تُندمزاج - مغلوب الغضب - تیز مزاج - وہ شخص جو کسی بات کا متحمل نہ ہو سکے (۲) حاسد - رشک کرنیوالا +

جَلا جَلا کر مارنا - یا - **تپاک کرنا** - ۱ - فعل متعدی - عو - تنگ کر کے مارنا - غصہ

جا

دلا دلاکر ہلاک کرنا۔ غم میں گھلانا۔ رشک دلاکر مارنا۔ نہایت ستانا۔ ازحد دِق کرنا +

جَلّاد۔ ع۔ اسم مذکر (لغوی دُرّہ لگانے یا کھال کھینچنے والا کیونکہ اوّل صورت میں اُس کا مادہ جَلدہ بمعنی تازیانہ اور دوسری حالت میں جِلد بمعنی پوست ٹھیر سکتے ہیں مگر بہتر اوّل مناسبت ہے) (۱) گردن مارنے والا۔ قاتل۔ سفاک (۲) بیرحم۔ ظلمی۔ سنگیں دل۔ کٹھور۔ بیدرد۔ نِرَدَئے۔ ظالم (۳۔ عو) تُندمزاج۔ غُصیل۔ غضبی +

جلّادِ فلک۔ ع۔ اسم مذکر۔ مِرّیخ۔ منگل۔ ایک آتشی ستارہ کا نام +

جَلادت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بہادری۔ شجاعت۔ جوانمردی + چُستی۔ چالاکی۔ پُھرتی +

جلّادی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ظلم۔ بیرحمی۔ بیدردی۔ قصائی پن +

جلال۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بزرگی۔ عظمت۔ بڑائی (۲) شان۔ شوکت۔ شکوہ۔ جاہ (۳۔ ا) رُعب داب (۴۔ ا) غصّہ۔ کرودھ۔ غضب۔ خشم (۵۔ صفت) تیزی۔ خشونت۔ سختی۔ تُندی (۶) باطنی عمدہ صفتیں (۷۔ عو) صاحب قدرت جیسے جل تُو جلال تُو۔ آئی بلا کو ٹال تُو +

جلالی۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) منسوب بہ جلال (۲) وہ صفتِ الٰہی جس میں شانِ غضب کا اظہار ہو۔ بخلاف جمالی (۳) درویشوں کے ایک طریقہ اور سلسلہ کا نام جو سیّد جلال الدین بخاری سے منسوب ہے (۴) کُل شمسی مہینوں کا نام جیسے جلال الدین ملک شاہ سلجوقی کی تاریخِ تخت نشینی سے منسوب کرتے ہیں۔ بعض کے نزدیک ماہ فروردین سے مراد ہے۔ کیونکہ اِس مہینے میں آفتاب کو شرف ہوتا ہے مگر ابوالفضل کے دفترِ دوم میں ماہ الٰہی سے عبارت ہے جو جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کی تاریخ سے منسوب اور نیز تحویلِ آفتاب کا زمانہ ہے (۵) حیوانات۔ گوشت وغیرہ چنانچہ صوفیوں میں ترکِ جلالی سے ترکِ حیوانات مراد ہے (۶۔ صفت) صاحبِ جلال۔ جلال والا (۷) خوفناک۔ غضبناک۔ ہیبتناک (جلالی مہینوں کے نام)

ماہ ہائے جلالی	انگریزی	ہندی[۱]
فروردیں	مارچ	تقریبًا بیساکھ
اردی بہشت	اپریل	״ جیٹھ
خُرداد	مئی	״ اساڑھ
تیر	جُون	״ ساون
مُرداد	جولائی	״ بھادوں
شہریور	اگست	״ کنوار یا اسوج
مہر	ستمبر	״ کاتک
آبان	اکتوبر	״ منگسر یا اگھن
آذر	نومبر	״ پوہ یا پوس
دَے	دسمبر	״ ماہ
بہمن	جنوری	״ پھاگن
اسفندارمذ	فروری	״ چیت

[۱] لوند کے مہینے کے سبب ہر تیسرے سال اس مطابقت میں فرق پڑ جاتا ہے +

جل

جَلالیہ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) سیّد جلال بخاری کو ماننے والا فقیر (۲) ایک مشہور لُٹیرے کا نام جو اکبر بادشاہ کے وقت میں تھا۔ اور جس کی وجہ سے دریائے سندھ کے ایک کشتی توڑ ڈالنے والے پتھر کا نام رکھا گیا +

جَلّا ببری۔ ا۔ اسم مذکر۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جسے اُڑان جھلّابی کہتے ہیں +

جِلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) زندہ کرنا۔ رُوح ڈالنا۔ جان ڈالنا۔ جی ڈالنا (۲) تازگی بخشنا۔ طراوت بخشنا۔ سرسبز کرنا (۳) موت سے بچانا۔ مرنے نہ دینا جیسے اس دوا نے جلا لیا (۴) دھات کو کشتہ کرنے کے بعد اُس کی اصلی حالت پر لے آنا +

جَلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بالنا۔ آگ لگانا۔ سوختہ کرنا۔ سُلگانا۔ پُھونکنا۔ آگ دینا۔ لُوکا لگانا۔ دہکانا۔ لہکانا۔ روشن کرنا (۲) اشتعالک دینا۔ بھڑکانا۔ غصّہ دلانا۔ جوش یا طیش میں لانا۔ آگ بگولا کرنا۔ افروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا (۳) چھیڑنا۔ چڑانا۔ رشک دلانا۔ دشمنی یا حسد بڑھانا (۴) دِق کرنا۔ ستانا۔ رنج پہنچانا +

جَلاوطن۔ ع۔ صفت (۱) دیس نکالا۔ بن باس۔ ہجرت (۲) گھر بار یا دیس سے نکالا ہوا۔ مخروج البلد۔ بن باسی۔ شہر بدر +

جلاوطن کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیس نکالا دینا۔ شہر بدر کرنا۔ کالے پانی بھیجنا۔ عبور دریائے شور کرنا +

جَلاوطنی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بن باس۔ دیس نکالا۔ ہجرت۔ مہاجرت +

جُلاہا۔ ا۔ اسم مذکر (از۔ ف۔ جولاہ) (۱) جامہ باف۔ نورباف۔ کپڑا بُننے والا۔ پارچہ باف۔ کولی۔ مومن (۲) پانی کے ایک کیڑے کا نام (۳۔ صفت) گاؤدی۔ احمق۔ بیوقوف۔ اُوت۔ گاوَدن۔ مورکھ۔ گدھا +

جَل بُجھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جل کر خاک ہو جانا۔ راکھ ہو جانا۔ خاکستر ہو جانا۔ کوئلہ ہو جانا۔ جل کر تمام ہونا۔

ہم آپ جل بجھے مگر اس دل کی آگ کو سینہ میں ہم نے ذوق نہ پایا بُجھا ہُوا (ذوق)

جِلد۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کھال۔ چمڑا۔ چام۔ پوست۔ کھلڑی (۲) کتاب کا پٹھا (۳) کتاب کی جُزبندی و سلائی وغیرہ (۴) کتاب۔ پوتھی۔ پُستک (۵) حصّۂ کتاب +

مضمون غم ہیں قابلِ رقّت ہزار ہا دیواں ہمارا جلد نویں ہے بکار کی (اسیر)

جلد ساز / جلد گر۔ ف۔ اسم مذکر۔ کتاب کی جلد بنانے والا۔ صحّاف +

جَلد۔ ع۔ ف۔ تابع فعل۔ سُرعت۔ فوراً۔ بلا توقّف۔ جھٹ پٹ۔ جھٹ۔ جھٹ پٹ۔ چٹ پٹ۔ شتاب +

جلد باز۔ ع + ف۔ صفت۔ تاؤلا۔ شتابی کرنے والا۔ تعجیل کار۔ زود کار۔ شتاب کار +

پھرتیلا ۔ چُست ۔ چالاک ۔ تیز دست +

جَلدی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ عجلت ۔ شتابی ۔ ناؤلی ۔ سُرعت ۔ تُرت پُھرت ۔ چُستی ۔ پُھرتی + اضطرابی ۔ گھبراہٹ +

جَلسَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) نشست ۔ اجلاس ۔ بیٹھک (۲) صحبت ۔ ملاقات (۳) سبھا ۔ محفل ۔ مجلس ۔ بزم ۔ انجمن ۔ پنچایت (۴) مجمع ۔ جمگھٹا (۵) ضیافت ۔ دعوت ۔ مہمانی ۔ جیونار ۔ کھانا (۶) محفلِ رقص و سرود ۔ ناچ رنگ ۔ رقص و سرود (۷) نماز میں سجدہ کرکے اول مرتبہ بیٹھنے کو جلسہ دوسری دفعہ بیٹھنے کو جلسۂ استراحت کہتے ہیں +

جَلَق ۔ ع ۔ مبدل زلق ۔ اسم مذکر (بفتح لام و سکون لام ہر دو درست) مٹھولا ۔ ہتھرس ۔ مٹھی ہاتھ کی مدد سے انزال ہونا ۔ فارس والے بسکونِ لام استعمال کرتے ہیں مثلاً ع

من جوں نہ زنم جلق کہ بے منتِ خلق　　تنگی و فراخیش بدستِ خویش است (نامعلوم)

جلق لگانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ مٹھولے مارنا ۔ ہتھرس کرنا +

جَلَقی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مٹھولے باز ۔ وہ شخص جسے مٹھولوں کی عادت ہو +

جَل کُکڑ ۔ ہ ۔ صفت (۱) مرغِ سوختہ ۔ مرغ کباب شدہ (۲) جلا تن ۔ غصیل ۔ مغلوب الغضب ۔ تنک چڑھا ۔ وہ شخص جو ذرا ذرا سی بات پر جل جائے +

جَل مَرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ رشک و حسد میں جل کر کباب ہو جانا ۔ کسی کی بھلائی نہ دیکھ سکنا ۔ حسد کرنا ۔ رشک سے مرنا +

جَلَن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) سوزش ۔ تپش ۔ تپن ۔ سوزنگی ۔ جلنے کی حالت ۔ تپک ۔ (۲) حسد ۔ رشک (۳) کینہ ۔ بیر ۔ دشمنی ۔ کپٹ ۔ لاگ ۔ عداوت + (۴) غصہ ۔ خشم ۔ کرودھ ۔ جیسے تم بھی اپنی جلن نکال لو ۔ جلن کے مارے بنتا کام بگاڑ دیا +

جَلنَا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) بلنا ۔ آگ لگنا ۔ سُلگنا + روشن ہونا ۔ مشتعل ہونا (۲) جھلسنا ۔ بھلسنا ۔ بھُننا + داغ لگنا (۳) خاکستر ہونا ۔ راکھ ہونا (۴) حسد کرنا ۔ رشک کرنا + ناراض ہونا ۔ عداوت کرنا (۵) سوزش ہونا ۔ جلن ہونا ۔ تپکنا (۶) مرچ یا تیز چیز سے زبان کا جھلجھلانا ۔ چرپراہٹ ہونا (۷) کبیدہ خاطر یا دل آزردہ ہونا ۔ رنج اٹھانا ۔ غم کھانا ۔ شکستہ دل ہونا ۔ رنج و غم میں گھلنا (۸) نباتات کا برف یا پالے وغیرہ سے کُملا جانا ۔ سوکھ جانا جیسے ۔ ع

گرمیِ عشق مانعِ نشو و نما ہوئی　　میں وہ درخت تھا کہ اُگا اور جل گیا (میر تقی)

جُلنَا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ملنا ۔ ملاقات کرنا ۔ خلط ملط ہونا (یہ لفظ اکیلا نہیں بولا جاتا ملنا جُلنا (میل ملاپ ملاکر بولا جاتا ہے) +

جِلَندَر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مرکب از (جل + اُودر) دیکھو (استسقا) +

جِلَو ۔ ت ۔ اسم مؤنث (۱) باگ ۔ لگام ۔ عنان (۲) کوتل گھوڑا ۔ وہ خالی گھوڑا جو

سواری کے ساتھ صرف زینت کے لئے سجا کر لے جاتے ہیں (۳) زینت ۔ طمطراق ۔ ٹھاٹ ۔ تجمل ۔ تزک ۔ کر و فر ۔ حشم و خدم + سواری کے ساتھ کا ٹھاٹ جیسے ماہی مراتب ۔ باجا گاجا ۔ بھیڑ بھاڑ ۔ اہالی موالی وغیرہ ۔ ع

سوار و پیادہ صغیر و کبیر　　جلو میں تمامی امیر و وزیر (میر حسن)

(۴) ہمراہی ۔ پارکابی ۔ ہمرکابی ۔ معیت ۔ مشایعت +

جلودار ۔ ت ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مصاحب ۔ ہمنشین ۔ ہمراہی ۔ ہمرکابی ۔ ساتھی + نوکر چاکر ۔ خدمتگار ۔ خادم ۔ پارکاب ۔ حاضر باش +

جلوخانہ ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ صحن ۔ انگنائی ۔ آنگن ۔ چوک + ڈیوڑھی ۔ پیشطاق ۔ چھتا ۔ پیشگاہ ۔ وہ میدان جو شاہی دروازہ کے سامنے ہو ۔ ع

زنداں ہمارے رہنے کو کاشانہ ہو گیا　　دشتِ جنوں تمام جلوخانہ ہو گیا (ناسخ)

جُلُوس ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) نشست ۔ بیٹھک (۲) تخت نشینی ۔ راج گدی ۔ راج تلک ۔ (۳ ۔ ا) بمعنی جلو ۔ شاہانہ حشم ۔ بھیڑ بھڑکا ۔ کر و فر ۔ تجمل ۔ شان و شوکت ۔ تزک + امیروں اور بادشاہوں کی سواری +

جُلُوسی ۔ ع ۔ صفت ۔ منسوب بجلوس ۔ شاہی تخت نشینی سے منسوب جیسے سنِ جلوسی وغیرہ ۔ سامانِ جلوس ۔ وہ لوگ جو شاہی جلوس کے ملازم ہوں +

جَلوَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) کسی خاص طرز سے اپنے تئیں ظاہر کرنا ۔ اپنے تئیں لوگوں کو دکھانا ۔ نمودار ہونا + نظارہ ۔ دیدار + سامنے آنا (۲ ۔ ا) رونق ۔ تجلی ۔ نور (۳ ۔ ا) خرامِ معشوق (۴ ۔ ا) وداع کے روز دولہا دولہن کو آمنے سامنے بٹھا کر آرسی مصحف دکھانا ۔ رسمِ آرسی مصحف ۔ جیسے (مثل) ال گئی بل گئی جلوے کے وقت ٹل گئی +

جلوہ گر ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ نمودار ہونا ۔ نظارہ دکھانا ۔ ظاہر ہونا + رونق بخش ہونا ۔ زینت بخش ہونا ۔ بادشاہوں کا تشریف لانا +

جَلی ۔ ع ۔ صفت (۱) روشن ۔ آشکارا ۔ ظاہر ۔ نمایاں ۔ عیاں ۔ واضح ۔ پرگھٹ ۔ (۲) بخلافِ خفی ۔ پُرکار ۔ موٹا لکھا ہوا ۔ ممتاز +

جَلیبَا ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) شہتوت ۔ توت (۲) بڑی جلیبی +

جَلی بھُنی باتیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عو ۔ رشک و حسد کی باتیں ۔ عداوت و منافی کی گفتگو ۔ رنجش آمیز گفتگو +

جَلیبی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کڑھائی میں تل کر شیرہ میں ڈبوئی جاتی ہے ۔ جلیقی +

جَلے پاؤں کی بلّی ۔ ہ ۔ محاورۂ عو ۔ وہ عورت جسے ایک جگہ قیام اور پھرنے کے سوا دوسرا کام نہ ہو ۔ ہرزہ گرد ۔ آوارہ گرد ۔ سگِ پاسوختہ + مضطرب + بیقرار +

۵۱ داغ ۔ ع در و دیوار کا جلوہ نہیں دیکھا جاتا + ان کے آتے ہی بدل جاتی ہے گھر کی صورت ۔ مؤلف ۔ ع رگ رگ میں دوڑ جاتا ہے جلوہ خدائی کا + اس بت کے سامنے ہے مزہ جبہ سائی کا

پڑی پھرتی ہوں جلے پاؤں کی بلّی کی طرح دیکھوں اُس بن کٹے کس طرح شب بیت المال (رنگین)

جلے پر نمک چھڑکنا ۔یا۔ **لگانا** ۔ا۔ فعل مُتعدّی ۔ جلے کو جلانا ۔ ستائے کو ستانا ۔ مرے کو مارنا ۔ غصّہ میں غُصّہ دلانا ۔ رنج پر رنج دینا +

جلے پھپولے پھوڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بدلہ لینا ۔ رشک نکالنا ۔ حسد نکالنا ۔ عداوت نکالنا ۔ دل کی حسرت نکالنا ۔ بغضِ دلی کا ظاہر کرنا ۔ عنادِ دلی ظاہر کرنا +

جلے تن ۔ ہ ۔ا ۔ صفت ۔ عو ۔ دیکھو (جلاتن)

جلی کٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنّث ۔ عو ۔ رشک و حسد کی باتیں ۔ دشمنی کی باتیں +

جلی کٹی رکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ اَن بن رکھنا ۔ دشمنی رکھنا ۔ عداوت رکھنا +

جلی کٹی کہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ بُرا کہنا ۔ معاندانہ گفتگو کرنا ۔ بدی کرنا ۔ کسی کے خلاف کہنا ۔ مصرعہ ۔ اُن سے ندیم کہتا ہے ہر دم جلی کٹی +

جلیس ۔ ع ۔ اسم مذکّر ۔ ہمنشین ۔ مصاحب ۔ ساتھی ۔ رفیق ۔ ہمراہی ۔ ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والا ۔ ندیم +

جلیل ۔ ع ۔ صفت ۔ بزرگ ۔ بڑا ۔ کبیر ۔ عظیم ۔ کلاں + اعلےٰ ۔ افضل ۔ برتر +

جلیل القدر ۔ ع ۔ صفت ۔ عالی مرتبہ ۔ بڑے رُتبہ کا ۔ مُعزّز ۔ والاقدر +

جم ۔ ف ۔ اسم مذکّر (۱) بادشاہِ بزرگ (۲) سلیمان علیہ السلام کا نام (۳) جمشید بادشاہِ ایران کا نام (۴) مُفصل دیکھو (جمشید) +

جم جاہ ۔ ف ۔ اسم صفت ۔ جمشید کے سے مرتبہ والا ۔ بڑے رُتبہ والا +

جَم ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ ہندو (۱) دھرم راج ۔ پتال کا راجہ ۔ دِشا کا دیوتا (۲) مَلَکُ الموت ۔ موت کا فرشتہ ۔ قابضِ ارواح (۳) قضا ۔ موت ۔ اجل ۔ فوت ۔ مرگ ۔ کال جیسے بوہرے کی رام رام جم کا سندیسا (پیغام) (۴ ۔ عو) ناگوارِ طبع آدمی جو پاس سے نہ ٹلے جیسے قرضخواہ و دشمن وغیرہ (۵) توام ۔ جوڑواں ۔ جُڑواں +

جم دُوت ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ ملک الموت ۔ فرشتۂ موت + قاصدِ اجل +

جم دِیا ۔ ہ ۔ اسم مذکّر ۔ جم دیوتا کے نام کا ایک چراغ جو کاتک بدی تِرَدوشی کو یعنی دیوالی سے دو دن پہلے جلایا جاتا ہے +

جم راج ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ جم لوک کا بادشاہ ۔ تحت الثّرےٰ کا بادشاہ ۔ پاتال کا راجا +

جم کا سندیسا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر ۔ پیغامِ اجل +

جم ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم + موت کی طرح نہ ٹلنا ۔ بھوت یا جن کی مانند گرویدہ ہو جانا ۔ پیچھا نہ چھوٹنا ۔ قضائے مبرم بن جانا +

جِمَاد ۔ ع ۔ اسم مذکّر ۔ غیر ذی روح اشیا ۔ بیجان چیزیں جیسے دھات ۔ پتھر ۔ پہاڑ زمین وغیرہ وغیرہ ۔ وہ زمین جس پر پانی نہ برسے + سال خشک قحط + وہ چیز جسے نشو و نما نہ ہو بخیل کنجوس ۔ زمین سخت

جُمادیُ الاوّل ۔ ع ۔ اسم مذکّر ۔ عربی پانچواں قمری مہینا تقریباً پھاگن یا مدار + (لوند کی وجہ سے یہ مطابقت ہمیشہ درست نہیں رہتی) +

جُمادیُ الآخر ۔ یا ۔ **جُمادیُ الثّانی** ۔ ع ۔ اسم مذکّر ۔ عربی چھٹا مہینا قمری مہینا تقریباً جیت یا خواجہ معین الدین +

جِمَاع ۔ ع ۔ اسم مذکّر ۔ مُباشرت ۔ مجامعت ۔ صحبت داری ۔ بھوگ ۔ بِشے +

جَمَاعَت ۔ ع ۔ اسم مؤنّث (۱) گروہ ۔ آدمیوں کا جتھا (۲) اجتماع ۔ ہجوم ۔ بھیڑ ۔ جمگھٹا ۔ انبوہ (۳) فریق + فرقہ + (۴) غول ۔ ٹولی ۔ منڈلی (۵) سبھا ۔ مجلس (۶) سلسلہ ۔ زُمرہ ۔ جُٹ ۔ پرا (۷) درجہ (۸) صفِ نماز ۔ نمازیوں کی قطار (۹ ۔ ا) مراداً نمازِ جماعت جیسے جماعت ہو گئی یا نہیں +

جُمَاگی ۔ ا ۔ اسم مؤنّث ۔ صحیح (جُمعگی) جمعہ کے دن کا بچّوں کا خرچ (شہزادگانِ دہلی کا قاعدہ تھا کہ وہ اپنے بچّوں کو اس نام سے کچھ ماہوار دیا کرتے تھے مگر دریائے لطافت سے پایا جاتا ہے کہ جمعرات کو جو اطفالِ مکتب اُستاد کو تسا کو حجامت وغیرہ کا خرچ دیتے ہیں وہ بھی جُمعگی ہے مگر یہ معنی اہل قلعہ نہیں لیتے) جیب خرچ ۔ ہفتہ بھر کا خرچ +

جَمَال ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ حُسن ۔ خوبصورتی ۔ رُوپ ۔ جوبن + ۔
اک تماشا ہے کہیں کارگہِ حُسن جمال دل یہ کہتا ہے نگہ سے ہو نقدم محکو (کیفی دہلوی)

جَمال گوٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکّر ۔ ایک نہایت دست آور پھل کا نام گرم خشک درجۂ چہارم میں +

جَمالی ۔ ع ۔ صفت (۱) فیضان رحمت کی تجلّی ۔ نُوری ۔ منسوب بہ جمالِ الٰہی (۲ ۔ اسم مذکّر) ایک قسم کا سردا خربزہ (۳) صوفیوں کے ہاں نباتات جیسے پیاز لہسن وغیرہ چنانچہ ترکِ جمالی سے یہی مُراد ہے +

جِمانا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدّی ۔ کھانا کھلانا ۔ بھوجن کرانا +

جمانا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدّی (۱) مُنجمد کرنا ۔ بستہ کرنا ۔ جیسے دہی جمانا (۲) قائم کرنا ۔ ٹھہرانا ۔ اُکھاڑنا کے خلاف (۳) ترتیب سے لگانا ۔ ڈھنگ سے رکھنا (۴) چپکانا ۔ چسپاں کرنا ۔ جوڑنا ۔ پیوستہ کرنا (۵) آمادہ کرنا ۔ راضی کرنا (۶) رکھنا ۔ دھرنا ۔ جیسے سُلفہ جمانا (حقہ نوش) (۸) جمع کرنا ۔ اکٹھا کرنا ۔ فراہم کرنا ۔ جوڑنا جیسے گھر جمانا ۔ محفل جمانا (۹) لگانا ۔ شروع کرنا جیسے کام جمانا (۱۰) بٹھانا ۔ بِٹھانا جیسے کسی بات کو دل میں جمانا (۱۱) مستحکم کرنا ۔ مضبوط کرنا (۱۲) جچانا ۔ ذہن نشین کرنا ۔ (۱۳) ردہ رکھنا ۔ چنائی پر چنائی کرنا (۱۴) ڈھیر لگانا ۔ انبار کرنا +

جُماؤ ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) بستگی ۔ انجماد + جمنے کی قابلیت (۲) بھیڑ ۔ ازدحام ۔ ہجوم ۔ انبوہ ۔ جمِّ غفیر ۔ مجمع ۔ جمگھٹا (۳) قیام ۔ ٹھہراؤ (۴) پختگی ۔ مضبوطی ۔ استحکام (۵) چسپیدگی ۔ لیس ۔ چیپ +

جماہی یا **جمہائی** - ہ - اسم مؤنث - خازہ (نیابت کا بلی خواہ کثرتِ خمار و بیداری سے منہ کھولکر سانس لینے کو کہتے ہیں - اِسمیں اور انگڑائی میں بہت بڑا فرق ہے - آجکل دہلی والے جماہی اور اہلِ پورب جمہائی بولتے ہیں - میر تقی نے بھی ایک جگہ جمانا بمعنی جماہی لینا باندھا ہے اور ایک اور شاعر کے کلام سے بھی پایا جاتا ہے + ؎

کرے اثباتِ دہن لاکھ جماہی تیری ؎ خامشی کہتی ہے جھوٹی ہے گواہی تیری (نامعلوم)

جُم جُم - ا - تابع فعل - عو (۱) رت رت - ہمیشہ - مدام - سدا - ؎

منہ نہ موڑا تیغ سے جم جم اٹھائے زخم ناز ؎ آفریں ہے سوز صد رحمت ہے تیرے پیر کو (میر سوز)

(۲) سلامتی اور دولت و اقبال کے ساتھ (دیکھو دیوانِ انشا در تعریفِ فیلِ ادبلہ) (۳) خدا یونہیں کرے - خدا کرے ایسا ہی ہو (۴) مجازاً ضرور - در حقیقت - صرف ناسخ نے لکھا ہے - ؎

ہو چکی طفلی چڑھا نشہ جوانی کا نہیں ؎ اب تو جام بادۂ گلرنگ جم جم چاہیئے (ناسخ)

جم ہی جم - ہ - صفت - بہت زیادہ - مراداً نہیں +

جمدھر - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا خنجر - کٹار - چھری (۲) ایک طرح کا بادامی کاغذ +
(یہ لفظ جم بمعنی فرشتۂ موت اور دھر مخفف دھار سے مرکب ہے یعنی باڑھ دار ہتھیار جس سے موت یا فرشتہ وابستہ رہے) +

جمشید - ف - اسم مذکر (ایران کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جس کا پہلے نام جم تھا - مگر آذربائجان کے جشن کے سبب لفظ شید جس کے معنے شعاعِ آفتاب ہیں اور زیادہ ہو گیا کہتے ہیں - کہ جب یہ بادشاہ سفر کرتا ہوا مقامِ مذکور پر پہنچا تو آفتاب کے نقطۂ حمل میں آنے کا دن تھا پس حسب الحکمِ شاہی اُس روز تختِ مرصع بلند جگہ پر رکھا گیا - اور تاجِ مرصع زیبِ سر فرما کر تختِ شاہی پر جلوس فرمایا - جب آفتاب نکلا تو اُس کا عکس اور شعاع تاج و تخت پر پڑنے سے نہایت روشنی ظاہر ہوئی - چونکہ پہلوی زبان میں شعاع کو شید کہتے ہیں - پس اُس روز سے جمشید مشہور ہو گیا - اور اُس روز کا نام نوروز رکھا گیا - نامۂ خسرواں کا مؤرخ جمشید کا حال اِس طرح رقم کرتا ہے - کہ یہ پیشدادیوں کا چوتھا بادشاہ ہے - چونکہ اُس کا چہرہ مثلِ شعاعِ آفتاب درخشاں و تاباں تھا اور شید بمعنی شعاع و پرتوِ مہر آیا ہے - پس جم کو جمشید کہنے لگے - نیک طبع تھا - نیک نہاد تھا - عالمِ جوانی میں بوڑھے تجربہ کاروں سے بڑھ گیا تھا - تختِ جمشید نامی عمارت جس کے کھنڈرات اب تک باقی ہیں اُسی کے وقت کی یادگار ہے - جس وقت آفتاب موسمِ بہار کے اوّل گھر میں آیا اور رات دن برابر ہوا تو جمشید نے اِس عالیشان عمارت میں جشنِ جمشیدی فرمایا - لوگوں کو زر و جواہر سے مالامال اور ارکانِ سلطنت کو نہال کر دیا - اور اس دن کا نام نوروز رکھا - چنانچہ یہ نوروز اب تک پارسیوں میں منایا جاتا ہے - حکیم فیثاغورس جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے پانچ سو ستر برس پیشتر پیدا ہوا اِس کا ہمعصر تھا - حکیم مذکور نے ہی جمشید کے واسطے راگ اور ساز ایجاد کیا

شراب جس کا نام شاہ دارو رکھا گیا - اسی کے زمانہ میں تیار ہوئی جس کا قصہ طویل ہے - چلم جم اسی نے بنایا - پارسیوں کے چار فرقے - یعنی دینی و شرعی + ملکی و مالی + سپہ گری و جنگ سازی + دکانداری و کاریگری + اہلِ ہند کے چار برنوں کے موافق اِس نے قرار دئے - کوس کا ایجاد اِسکے وقت میں ہوا - چوبی ہتھیار ذکمواکر آہنی تیغ و نیزہ کا اِس نے رواج دیا - کاشتکاری پارچہ بافی اِس نے نکالی تیراکی کا بانی یہ ہوا - غوطہ کا طریق ایجاد کرکے مروارید اِس نے نکلوائے غرض اِس کے وقت میں بہت کچھ ایجاد ہوا - گو اس نے اخیر میں خدائی کا دعوے کیا مگر پارسی اِس کو پیغمبر مانتے اور سات سو برس تک سلطنت رانی خیال کرتے ہیں - مؤلفِ چار چمن نے حضرت سلیمان ہی کو لکھا ہے - واللہ اعلم بالصواب +

جَمْع - ع - اسم مذکر (۱) کُل - تمام - ہمہ - مجموع - فراہم - اکھٹا - سب - سارا - جملہ (۲) گروہ - جماعت - مجمع (۳) میزان - جوڑ - چند رقموں کا مجموعہ (۴) اصل سرمایہ - پونجی - بضاعت - سرمایہ جو بنک میں رکھا جائے (۵) دھن - دولت - مال - زر - نقد - روکڑ (۶ - ا) لاگت - صرف + مول - خرچ - قیمت - دام (صرف ہندو بولتے ہیں) (۷) محصل - پیداوار - آمدنی وہ - زرِ لگان - زرِ مطالبہ - مالگزاری (۸) مجرا - وصول - آئے - جیسے بہی میں جمع کرنا (۹) زرِ یافتنی - لینا - لینداری - لین (۱۰) علمِ صرف میں ایک سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں (۱۱) ایک صفت کا نام جس میں شاعر چند چیزوں کو ایک صف میں اکھٹا کرے (۱۲) بہی کے صفحہ کا وہ حصہ جس میں رقم آمد لکھی جاتی ہے (۱۳) ذخیرہ - گودام - خزانہ (۱۴) اہلِ حرفہ - در اصل - در حقیقت جیسے جمع میں لڑکا ہی بُرا ہے +

جمع بندی - ع + ف - اسم مؤنث - نکاسی - مقرری لگان - تقسیمِ جمع +

جمع کرنا - ا - فعل متعدی (۱) اکھٹا کرنا - بٹورنا - سمیٹنا - ایک جگہ کرنا - فراہم کرنا - ڈھیر کرنا - جوڑنا + ذخیرہ کرنا - گودام میں رکھنا - بھرتی کرنا (۲) جوڑ لگانا - میزان دینا (۳) اگاہنا - وصول کرنا - تحصیل کرنا (۴) سپرد کرنا - حوالہ کرنا - سونپنا - دھروڑ یا امانت رکھنا - تحویل میں دینا (۵) فردِ حساب میں وصول لکھنا +

جمع والا - ا - اسم مذکر - دولت والا - پونجی والا - سرمایہ دار - مہاجن - ساہوکار - کوٹھی وال - سیٹھ +

جمع و خرچ - ع + ف - اسم مذکر (۱) آمد و صرف - آمد و خرچ - آمدنی و مصارف (۲ - ہندو) مُکھم - تمام - بالکل +

جمع ہونا - ا - فعل لازم - اکھٹا ہونا - فراہم ہونا - سمٹنا - وصول ہونا - اگھنا +

جمعدار - ع + ف - اسم مذکر (۱) جماعت کا افسر - سردارِ جماعت + وہ سپاہیوں کا عہدہ دار جس کے ماتحت چند سپاہی ہوں - صوبہ دار کے نیچے کا ہندوستانی افسر (۲) مشقّہ - بہشتی - ماشکی +
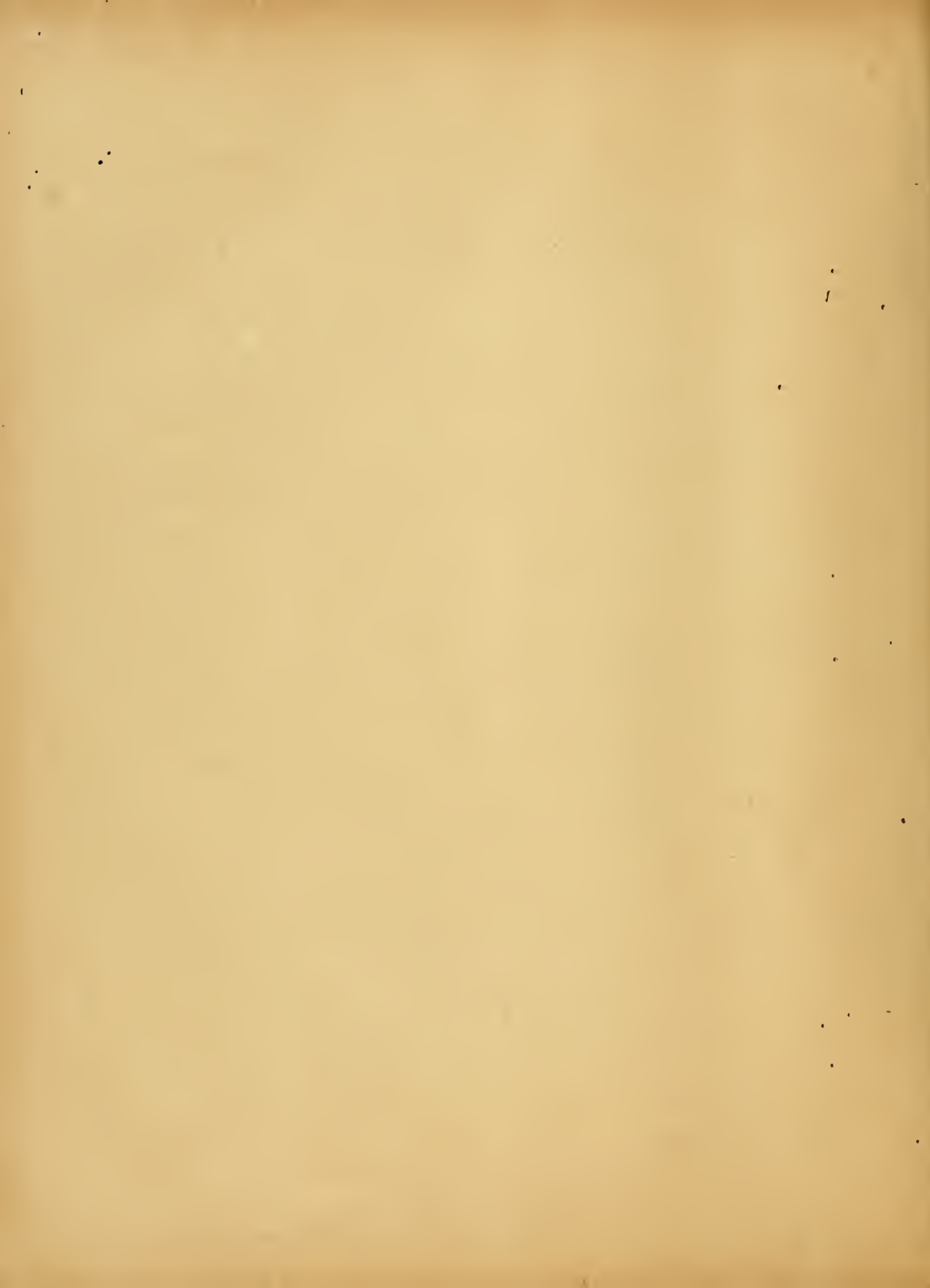
جمع

جمعداری - ع + ف - اسم مؤنث - عہدۂ جمعدار - جماعت یا گروہ کی افسری +

جُمعرات - ا - اسم مؤنث (جمعہ + رات) شبِ جُمعہ - پنجشنبہ - برسپت - یوم الخمیس +

جُمعراتی - ا - اسم مؤنث - وہ پیسہ جو مکتبی ملا اپنے شاگردوں سے ہر جمعرات کو لیتے ہیں - انشاء اللہ خاں نے اسے جُمگی لکھا ہے - لیکن وہ لڑکوں کا جیب خرچ ہوتا ہے - جو سودا کرنے کو جمعہ کو ملتا ہے - پاٹ شالا کے پنڈت اتواری کے نام سے لیتے ہیں +

جمعراتی سیّد - ا - اسم مذکر - بنے ہوئے سیّد - مصنوعی سید - وہ شخص جو جمعرات کو پیدا ہونے کے سبب اپنے آپ کو سید بیان کرے +

جُمعگی - ع + ف - اسم مؤنث - دیکھو (جُمگی) +

جُمعہ - ع - اسم مذکر (۱) پنجشنبہ کے بعد کا دن - شُکر - یوم آدینہ - وہ دن جسے مُسلمان یوم الراحت سمجھتے اور بڑی مسجد میں جمع ہو کر نماز پڑھتے ہیں + (۲ - ا) نمازِ جُمعہ جیسے جمعہ کہاں پڑھا (۳ - ا) دنگل یا اکھاڑا جو جمعہ کے جمعہ ہوتا ہے - خواہ پہلوانوں کا ہو خواہ پٹا بانوٹ کا (۴ - ا) یوم التعطیل چھُٹّی کا دم - یوم الراحت - مسلمانوں کی تعطیل کا ساتواں دن + ف

بچپن میں بھی نہ اچھی پھری شادی مرے دم سے ‏ جمعہ کو بھی چھُٹّی نہ ملی ہفتے کے غم سے (نامعلوم)

جمعیت - ع - اسم مؤنث (۱) فراہمی - اکھٹّا ہونا (۲) گروہ - مجمع - انبوہ - جمگھٹا - بھیڑ بھاڑ + فوج - لشکر - سپاہ - سَینیا - عسکر - سینا (۳ - ا) طمانیت - اطمینان - تسکین - دلجمعی - قرار - تشفّی - تسلّی +

جمعیتِ خاطر - ع - اسم مؤنث - تسلّی - تشفّی - دلجمعی - آسودگیٔ خاطر - اطمینانِ دل - بیفکری - طمانیتِ خاطر - تسکینِ دل +

درس و تدریس کے چرچے جو ہیں گھر گھر جاری ‏ ہیں یہ جمعیتِ خاطر ہی کی باتیں ساری (آزاد)

جمِّ غفیر - ع - اسم مذکر - مرکب از (جم + غفیر) انبوہِ کثیر - بڑا بھاری جمگھٹ - ایسی بھیڑ بھاڑ کہ جس میں زمین نہ دکھائی دے - آدمی ہی آدمی +

جمگھٹ - ہ - اسم مذکر - مرکب از (جم + گھٹ) یعنی ایسی کثرت جہاں آدمی کا جسم آسانی سے نہ نکل سکے (۱) ٹھٹ - بھیڑ - بھیڑ بھڑکّا - انبوہ - ہجوم - مجمع - ازدحام - جماؤ - انجمن + ف

ہجوم رکھتے ہیں جانبازیوں ترے آگے ‏ جواریوں کا دِوالی کو جیسے جمگھٹ ہو (ناسخ)

(۲) دیوالی کی اخیر رات - بڑی دیوالی کی پچھلی رات - نیز جواریوں کا اُس شب کو جمع ہونا - ف

دِوالی اُس نے بھری جان بوجھ بیٹھے ہم ‏ چراغ گور ہمارا دیا ہے جمگھٹ کا (امداد علی بحر)

جمہ

جمگھٹا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (جمگھٹ) جماؤڑا +

جُمَّل - ع - اسم مذکر - حروفِ ابجد کے اعداد کا حساب - حسابِ ابجد جو اس قطعہ سے ظاہر ہے - ف

تو ابجد سے حطی تک ایک ایک گن ‏ مگر تا سعفص وے دس دس بڑھا
پھر آگے سے سو سو قرشت کرکے یار ‏ دل اپنا جمل سے لے نادر چھُڑا } ۲۲

جُملگی - ع + ف - اسم مؤنث (۱) ہمگی - تمامی - عمومیت (۲) صفت - تمام - سب - کُل - میزان - ہمہ - جملہ - سب کا سب - مجموع +

جُملہ - ع - صفت (۱) تمام - سب - کُل + میزانِ کُل - ٹوٹل (۲) کلموں کا مجموعہ - فقرہ - کلام - تہ ہر ایک جملہ جو نحو میں مختلف صفات کے ساتھ مخصوص کیا گیا ہے جیسے جملۂ اسمیہ - فعلیہ - شرطیہ - انشائیہ - خبریہ - قسمیہ - ندائیہ - مستانفہ اور معترضہ وغیرہ +

جملۂ معترضہ - ع - اسم مذکر (۱) وہ زائد فقرہ جو مبتدا خبر خواہ فعل اور فاعل یا شرط و جزا کے درمیان تحسین کلام - تقویت یا دعا وغیرہ کے واسطے آتا ہے (۲ - ا) بات میں بات - ذکر میں ذکر + خارج از بحث ذکر +

جمنا - ہ - فعل لازم (۱) منجمد ہونا - اکھٹّا ہونا - بستہ ہونا جیسے دہی اور برف وغیرہ کا جمنا (۲) قایم ہونا - ٹھہرنا جیسے پارہ جمنا (۳) بیج اُگنا - نمو ہونا - زمین سے نکلنا - اُپجنا - کھڑا ہونا - پھوٹنا جیسے بال یا پَود جمنا (۴) چپکنا - چمٹنا - بسنا (۵) پکّا ہونا - مستحکم ہونا - مضبوط ہونا + جڑ پکڑنا (۶) غیر متحرک یا اٹل ہونا - ڈٹنا - رُکنا - اڑنا - ایک جگہ کھڑا ہو جانا - اکھڑنے کا نقیض جیسے جم کر لڑنا (۷) مستقل ہونا - قائم ہونا - ٹکنا - ٹھہرنا - جیسے نظر جمنا (۸) ٹھیک آنا - ٹھیک بیٹھنا - چسپاں ہونا - موزوں آنا جیسے ٹوپی جمنا (۹ - بازاری) جماع کرنا - جُڑنا - مباشرت کرنا (۱۰) تہ میں بیٹھنا - نیچے بیٹھنا جیسے تلچھٹ وغیرہ کا جمنا (۱۱) لگنا - پڑنا جیسے چانٹا جمنا (۱۲) ذہن نشین ہونا - دلنشین ہونا + منقش ہونا - موثّر ہونا - دل پر اثر کرنا (۱۳) مشق ہونا - مشّاق ہونا - رواں ہونا - بیٹھنا جیسے لکھنے پر ہاتھ جمنا (۱۴) انبوہ رہنا - ازدحام رہنا جیسے میلہ جمنا (۱۵) اطمینان ہونا - قریب بہ یقین ہونا - ٹھکنا جیسے دل نہیں جمتا (۱۶ - اسم مؤنث) ہندؤں کے ایک مشہور اور متبرک دریا کا نام جس کے کنارہ پر دہلی - متھرا - آگرہ وغیرہ واقع ہیں +

جموٹ - ہ - اسم مؤنث (پورب) ۱ - کنوے کی بنیاد (۲) کنوے کی بنیاد رکھنے کی رسم - رسم بنیاد چاہ +

جمہور - ع - اسم مذکر - لغوی معنی ریت کا ڈھیر - اصطلاحی آدمیوں کا بھاری گروہ - عام - سب - تمام + اُمرا - وزرا +

ف؎ خیزوں کا مجمع اور تم پر ہونا جمگھٹ ادھر ہم - پہلو بہ پہلو انجمن ایک اس طرف ایک اس طرف +

جمہوری سلطنت - ع - اسمِ مؤنث - شخصی سلطنت کے برعکس - وہ سلطنت جس میں بادشاہ مطلق العنان نہ ہو - بلکہ تمام رعایا کے عمائد وزرا تجار اور ہر قسم کے آدمی شریکِ حکومت ہوں + غیر خود مختار سلطنت یا حکومت پنچایتی راج - وہ سلطنت جس میں کثرتِ رائے سے بندوبست ہو - زمانۂ حال کے موافق وہ سلطنت جس میں رعایا کے وکیل مدتِ مقررہ کے واسطے اپنے میں سے کسی شخص کو انتظامِ سلطنت کے لئے منتخب کرلیں اس شخص کو پریسیڈنٹ کہتے ہیں - ایسی سلطنت میں بادشاہ بالکل نہیں ہوتا جیسے فرانس کی جمہوری سلطنت اضلاعِ متحدہ امریکہ کی جمہوری سلطنت +

جمیع - ع - صفت - سب - تمام - کل - ہر ایک - مجموع +

جمیل - ع - صفت - خوبصورت - حسین - سُندر - خوب - نیکو - نیک +

جمیلہ - ع - صفت - حسینہ - سُشیلہ + خوبصورت عورت - پری چہرہ +

جن - ع - اسمِ مذکر (۱) دیو - بھوت - پریت + ملائکہ کی وہ قسم جو آتش سے پیدا کی گئی ہے + روح - بھوتنا - ہمزاد (۲) عو - غصہ - غضب - خشم - کرودھ - قہر جیسے اُس پر تو جن سوار ہے (۳) مضبوط آدمی - سخت آدمی - کڑا اور پکا آدمی + مستقل مزاج آدمی - ثابت قدم آدمی (۴) ضدی آدمی - ہٹیلا آدمی - سر ہو جانیوالا آدمی + سرکش (۵) شہ زور آدمی - زور آور آدمی +

جن اُتارنا - ا - فعلِ متعدی (۱) بھوت کو قابو کرنا پریت کسی کے اُوپر سے دُور کرنا - آسیب کو بھگانا (۲) کسی کے غصہ کو ٹھنڈا کرنا +

جن اُترنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آسیب دُور ہونا - دیوانے یا سودائی کا ہوش میں آنا (۲) غصہ فرو ہونا - غصہ اُترنا - رسائی میں آنا - دھیما ہونا + ؎

اے پری کُچھ ہے کیا ضد ہے کہاں تک غصہ جان دی میں نے مگر جن تمہارا اُترا (برق)

جن چڑھنا - ا - فعلِ لازم - عو - غصہ چڑھنا - طیش آنا + آسیب کا اثر ہونا - ضد چڑھنا - ہٹ ہونا - پیچ پڑنا +

جن - ہ - اسمِ مذکر (۱) شخص - متنفس - آدمی - بشر - نفر - فرد (۲) جو جس تیس جون - جونسا - جیسے (۳) جین مت کے دیوتا جو تعداد میں ۲۴ ہیں - جین مت کے تیرتھنکر (۴) حرفِ نفی نہیں مت - جیسے جن جاو ری سکھی گھر میں ٹھاڈو سیام +

جنا - ہ - اسمِ مذکر - عو (۱) آدمی - شخص - متنفس جیسے ایک جنا آئے (۲) پیدا شدہ جنا ہوا - جنما ہوا - زائیدہ - نطفہ - ٹول جیسے حرام کا جنا - چار اشراف یا اجلاف کا جنا وغیرہ

جنّا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بچہ دینا - بیانا - جیسے فارسی میں زادن اور زائیدن کہتے ہیں - عربی ولادت +

جناب - ع - اسمِ مؤنث و مذکر (۱) درگاہ - آستانہ - چوکھٹ (۲) حضرت قبلہ - حضور - مہاراج - صاحب - خداوند (۳) خود بدولت - آپ روپ +

جنابِ اقدس - ع - اسمِ مذکر - حضور معلٰی - عالیجناب +

جنابِ عالی - ع - اسمِ مذکر - عالی جناب - خداوندِ نعمت - حضرت سلامت +

جنابت - ع - اسمِ مؤنث - آلودگی - نجاست - ناپاکی - گندا پن - وہ ناپاکی جو مرد و عورت کی صحبت سے ہو یا احتلام سے - نجاستِ حکمی (حقیقی منی دُوری مجازی دوری از طہارت) +

جنات - ع - اسمِ مذکر - جن بمعنی دیو کی جمع مکسر - کتبِ عربی میں اس طرح نہیں آیا +

جنازہ - ع - اسمِ مذکر (۱) لاش - لوتھ - مُردہ جسم (۲) تابوتِ مردہ + تختۂ تابوت ارتھی - بوان - نجرہ - بعض لغات والوں نے لکھا ہے کہ بمعنی لاش بکسر جیم عربی ہے مگر زیادہ اس طرف گئے ہیں کہ دونوں طرح درست ہے +

جنازہ دیکھے - ا - عو - قسم سخت یعنی ہمیں مرا ہوا دیکھے جو یہ بات کرے +

جنازۂ رواں - ع + ف - اسمِ مذکر - مراد گھوڑا +

جنازہ نکلے - ا - عو - دعائے بد - مرے - مرجائے +

جنانا یا جنوانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بچہ دلوانا (۲) پیدا کرانا - بچہ کو پیٹ سے نکالنا - دائی کا عورت کے پیٹ میں سے بچہ باہر نکالنا +

جنائی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) جنانے والی عورت - دائی - قابلہ (۲) جنانے کی اُجرت پیدا کرائی کا حق - تولد کرانے کی مزدوری جو قابلہ کو دی جاتی ہے +

جُنبش - ف - اسمِ مؤنث - لرزش - حرکت + چال - رفتار - گردش - ہلن ڈولن - ہلنا جُلنا - تحرک +

جُنبش دینا - ا - فعلِ متعدی - ہلانا - حرکت دینا - جھنجھوڑنا +

جنت - ع - اسمِ مؤنث - باغ - بہشت - سُرگ - بیکنٹھ - دوزخ کا نقیض +

جنت نصیب کرے - ا - دعائے عاقبت بخیر - بہشت ملے +

جنتر - س - اسمِ مذکر (۱) آلہ - کل - اوزار - راچھ - آلۂ جرثقیل (۲) بین - ایک قسم کا باجا (۳) افسوں - ٹوٹکا - طلسماتی نقشہ - منتر + تعویذ - گنڈا (۴) ایک ظرف کا نام جس سے مُہوس روغن و عرق نکالتے ہیں - صحیح بسکونِ فوقانی +

جنتر منتر - س - اسمِ مذکر (۱) بازی گری - نظر بندی - ڈھٹ بندی - سحر سازی جادوگری - شعبدہ بازی - ٹوٹکا - افسوں سازی + مکاری - فریب بازی - دھوکا بازی (۲) رصد گاہ - اکاس لوچن - رمد - وہ اونچا مکان جس پر نجومی لوگ بیٹھ کر ستاروں کی گردش معلوم کرتے ہیں +

جنتری - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) ایک اوزار کا نام جس میں بہت سے چھید ہوتے اور جس میں تار ڈال باریک یا لمبا کرتے ہیں - یہ اکثر تلوار کا ٹکڑا سا ہوتا ہے - وہ تلوار کا سوراخ دار ٹکڑا جس میں تار ڈال کر بار نکالتے ہیں (۲ - اسمِ مذکر) بھانمتی - شعبدہ باز - جادوگر + فریبی (۳ - اسمِ مؤنث) تقویم - پترا - حسابِ یکسالہ جس میں منجم ستاروں کی گردش واحوال مع تاریخ وسن درج کرتے ہیں +

جنتری میں کھنچنا - ہ - فعل - تار کے اوزار میں نکلنا + کجی نکلنا - ٹیڑھ نکلنا - سیدھا ہونا - سیدھا بننا - درست ہونا - ۔

رکھتے تھے جو مزاج میں بل تار کی طرح وہ لوگ جنتری میں کھنچے کو زینگ سے (امداد علی بحرؔ)

جنتری میں کھینچنا - یا نکالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تار کو جنتری کے ذریعے سے پتلا یا لمبا کرنا - تار بڑھانا (۲) سیدھا کرنا - کجی نکالنا - ٹیڑھ پن نکالنا - درست اور سیدھا بنانا - تکلے کے بل نکالنا +

جنتُو - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) ا - جیو - جانور - پرانی - پشو - حیوان (۲) رینگنے والے جانور - کیڑے مکوڑے - حشرات الارض +

جَنتی - ع - صفت (۱) بہشتی - سُرگی - بیکنٹھی - بہشت میں رہنے والا (۲-۱) مغفور - مرحوم - بیکنٹھ باشی (۳-۱) نیک آدمی - بھلا آدمی - اُپکاری + خدا ترس آدمی - رحم دل آدمی (۴-۱) بھولا آدمی - سیدھا آدمی + سادہ لوح - احمق - بھولا بھالا - گاؤدی - دنیا و مافیہا سے بیخبر +

جُنتی - ہ - اِسمِ مؤنث - عو (۱) ماں - مادر - ماتا - اماں - والدہ - مہتاری (ہندو - عو) جَنّی (۲) تار کھینچنے کا اوزار - تلوار کا وہ سوراخ دار ٹکڑا جس کے اندر سے تار کا بار نکالتے ہیں +

جنجال - ع - اِسمِ مذکر (۱) بلا - آفت - مصیبت - وبال - عذاب - بپتا - دُکھ - تکلیف - ایذا (۲) مشکل - دِقّت - کشٹ - دشواری - سنکٹ - سختی - صعوبت (۳) حیرانی - پریشانی - سراسیمگی - انتشار (۴) بکھیڑا - جھگڑا - جھکنڈن - ناگوارِ خاطر (صحیح بفتح جیم مگر مستعمل بکسرِ جیم) +

جنجال میں پڑنا - یا پھنسنا - ہ - فعلِ لازم - مصیبت میں گرفتار ہونا - بلا میں مبتلا ہونا - مبتلائے آفت ہونا - بپتا بھگتنا - عذاب میں پڑنا - مشکل میں پڑنا - حیران و سرگرداں ہونا +

جنجالی - ہ - اِسمِ مذکر - بکھیڑیا - وبالی + جھگڑالو - حاج - مزاحم +

جندرے ڈھیلے ہونا - ہ - فعل لازم - عو - لغوی معنی کل پرزوں کا نکما ہونا - اصطلاحی سست ہونا - کاہل ہونا جیسے کچھ گیہوں گیلے کچھ جندرے ڈھیلے (کہاوت) +

جِنڈری - ا - اِسمِ مؤنث - عو + جان کی تصغیر بالتحقیر - جان - جیسے تیری جنڈری پر پڑے +

جَنڈ - ہ - اسم مذکر (۱) - ایک جنگلی درخت کا نام جسے سانگر بھی کہتے ہیں - اسکی پھلیوں کا اچار نہایت ہاضم ہوتا اور صاحبان ہنود میں اکثر ڈالا جاتا ہے +

جِنس - ع - اسمِ مؤنث (۱) چیز - بست - شے + اسباب - سودا - اثاثہ - مال + سوداگری مال - سوداگری اسباب (۲) ذات - قماش - نوع - صنف - قسم - جماعت - اصطلاحِ منطق میں جس کے تحت میں کئی نوع مندرج ہوں جیسے حیوان جنس و انسان نوع اور حبشی و ہندی وغیرہ اصناف ہیں (۳) اناج - غلہ - آن - دانہ + پیداوار (۴) زیور - گہنا - ٹوم - جواہر (۸) تذکیر و تانیث +

جِنس خانہ - ع + ف - اِسمِ مذکر - گودام - گنجینہ - کوٹھری - بھنڈارا - مودی خانہ - مال گھر +

جنس وار - ع + ف - صفت (۱) قسم وار - تفصیل وار (۲) وہ نقشہ جسے پٹواری ہر ششماہی پر بھر کے تحصیل میں داخل کرتے ہیں - اِس میں کاشت شدہ جنسوں کی کیفیت ہوتی ہے +

جِنسیت - ع - اِسمِ مؤنث - ہم قسم ہونا - ہمجنس ہونا - ایک میل ہونا - یکساں ہونا +

جُنگ - ہ - اِسمِ مذکر - مٹھا - پنستارہ - گٹھڑ - مجموعہ - مجموعۂ کتاب - بنڈل +

جَنگ - ف - اِسمِ مؤنث (۱) جُدھ - رن - لڑائی - معرکہ - رزم - کارزار - بھارت - محاربہ - جدل - نبرد - پیکار - حرب (۲) عداوت - کینہ - دشمنی - خصومت - بیر - پرخاش - مخالفت - مخاصمت +

جنگ آزمودہ - ف - صفت - لڑائی دیکھا ہوا - پیکار دیدہ + دلیر - نبرد آزما - لڑائی کی گھاتوں سے واقف +

جنگ آور - ف - صفت - لڑنے والا - لڑائی پر چڑھنے والا +

جنگ جو - ف - صفت - لڑاکا - جھگڑالو - جنگ خواہ - حجتی - تکراری - شورہ پشت +

جنگِ زرگری - ف - اِسمِ مؤنث - جنگِ ساختہ - جھوٹ موٹ کی لڑائی - وہ مصلحت کی لڑائی جو دشمن کے دھوکا دینے کے واسطے بغیر از عداوت لڑیں - سازشی لڑائی جس طرح پتنگ بازی میں غوطم چارہ یا کشتی میں کمانہ ہوتا ہے +

جنگ کرنا - ا - فعل لازم - لڑنا - جھگڑنا - جُدھ ڈالنا +

جنگ و جدل - ف + ع - اِسمِ مذکر - لڑائی بھڑائی - کھٹاپٹی - رگڑا جھگڑا - جھگڑا ٹنٹا - دنگہ و فساد - قتال و جدال +

جَنگل - ف - س - اِسمِ مذکر (۱) جھاڑی - بن - کھنڈ - بن - نخلستان (۲) صحرا - بیابان

میدان - ریگستان - جیسے جنگل میں منگل اور بستی میں کڑا کا (کہاوت) (۳) بنجر غیر مزروعہ زمین - بے کاشت زمین - بلا تردد زمین - زمین اُفتادہ - اُوجڑ - ویران جگہ (۴) چراگاہ - علف گاہ - چوپاؤں کے چرنے کی زمین (۵) بادشاہی شکارگاہ صید گاہ - رمنا - خودرو درختوں کی زمین - تراکم اشجار - درختوں کی کثرت +

جنگل جانا - ہ - فعل لازم (گنوار) ٹٹی جانا - جھاڑے جانا - فراغت جانا - پیخانے جانا (اہل قنوج کھلے جانا اور اہل دہلی بیت الخلا یا جا ضرور جانا بولتے ہیں) +

جنگل جلیبی - ا - اسم مؤنث (اطفال) گوہ - پیخانہ - براز - لینڈی +

جنگل کا آدمی - ا - اسم مذکر - بن مانس + بندر + وحشی آدمی - مردم صحرا + غیر شائستہ - غیر مہذب آدمی +

جنگل کی ہوا - ا - اسم مؤنث - ہوائے تازہ - لطیف ہوا +

جنگل میں منگل ہونا - ا - فعل لازم صحرا یا بیابان میں تمام عیش و عشرت کا سامان مہیا ہونا + ویرانے میں آبادی یا رونق ہونا + ے

آیا اپنے پاس وہ ماہ دو ہفتہ شہر سے ۔ اے جنوں لے زن بچے جنگل میں منگل ہو گیا (صبا)

جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا - ا - (کہاوت) یعنی اگر غربت میں ثروت ہوئی تو کس کام کی - اگر غیر ملک یا پردیس میں سخاوت فیاضی اور امیری دکھائی تو کس کام کی آئی - یعنی عزت اور ناموری اپنے ہی دیس کی اچھی ہے +

جنگل والا - ا - اسم مذکر - عو - سؤر - خنزیر - خوک - گراز - برہ +

جَنگلا - ا - اسم مذکر (۱) بنی - جھنڈ - گھنگا جنگل (۲) ویرانہ - اُوجڑ - غیر آباد جگہ (۳) کٹہرا - ٹٹی - چار دیواری - باڑ - احاطہ - وہ لکڑی یا لوہے کی سلاخیں جو صحن کے گرداگرد لگا دیتے ہیں - جالی ے

جوگرد مبرے رہتی ہیں لوگوں کی ٹٹیاں ۔ وحشت نے اہل شہر کو جنگلا بنا دیا (برق)

(۴) حاشیہ جو کسی دوپٹے وغیرہ پر گوٹے کناری کا بنایا یا کاڑھا جائے - نیز مختلف رنگوں کے بیل بوٹے (گنوار) (۵) ایک راگ کا نام + ے

جوش جنوں میں بستے ہیں صحرا کے سامنے ۔ جنگلا وہ روز گاتے ہیں آ آ کے سامنے (برق)

جنگلا لگانا - ا - فعل متعدی - کٹہرا لگانا - احاطہ کے گرد ٹٹی لگانا - باڑ لگانا +

جَنگلی - ا - صفت (۱) دشتی - وحشی - صحرائی - بھڑکنے والا - بدکنے والا (۲) خودرو - قدرتی - آپ ہی آپ اُگا ہوا (۳) گنوار - اُجڈ - ناشائستہ - غیر تربیت یافتہ - ناتراشیدہ - جاہل - بے تمیز +

جنگلی سؤر - اسم مذکر (۱) خوک صحرائی (۲) موٹا اور بدصورت آدمی +

جَنگی - ف - اسم مذکر (۱) سپاہی - لشکری - مبارز (۲) شجاع - بہادر - دلاور - سورما (۳) صفت - قابل جنگ - لڑائی کا - میدان کے قابل - لڑاکا - (۴) صفت) فوجی - ملٹری جیسے جنگی قانون - جنگی افسر (۵) صفت) بڑا - عظیم - جگادری - کلاں + فراخ - کشادہ - وسیع - چوڑا + طویل - لمبا +

جنگی بیڑا - ا - اسم مذکر - جنگی جہازوں کا سلسلہ - بہت سے جنگی جہاز - سامان جنگ اور بحری فوج سے لدے ہوئے جہاز + بحری فوج +

جنگی پرنالا - ا - اسم مذکر - خصی پرنالے کا نقیض - وہ پرنالا جس کی دھار دور جا کر پڑے +

جنگی جہاز - ف + ع - اسم مذکر (۱) لڑائی کا جہاز (۲) بہت بڑا جہاز +

جنگی فوج - ف + ع - اسم مؤنث (۱) لڑائی کی سپاہ (۲) بڑی فوج +

جنگی لاٹھ - ا - اسم مذکر - سپہ سالار - کمانڈر انچیف - وہ فوج کا سب سے بڑا افسر جس کے ماتحت تمام سپاہ ہو (لاٹھ Lord لارڈ انگریزی لفظ کا بگڑا ہوا ہے) +

جَنَم - ہ - اسم مذکر (۱) ولادت - پیدائش - پیدا ہونا - اُتپت + نکاس - نسل + بنیاد - اصل + خلقت - فطرت - نیچر - آفرینش + روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا (۲) زندگی - حیات - زیست + عمر - اوستھا (۳) عادت - خصلت - بان - ہمیشہ - مدام - سدا - دوام جیسے جنم بھر - جنم جنم کو +

جنم اشٹمی - ہ - اسم مؤنث (۱) بھادوں کے اندھیرے پاکھ کا آٹھواں دن جس روز کرشن جی نے جنم لیا تھا - کنھیا جی کی پیدائش کا روز (۲) کرشن جی کی سالگرہ کا دن - جس میں ہنڈولے کے اندر کرشن جی کی مورت رکھ کر آدھی رات کو پوجا کرتے ہیں +

جنم اندھا - ہ - اسم مذکر - کور مادر زاد - پیدائش کا اندھا +

جنم باؤلا - ہ - اسم مذکر - خلقی دیوانہ - جنم کا پگلا +

جنم بگاڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) زندگی بگاڑنا - گناہ میں زندگی بسر کرنا (۲) عادت بگاڑنا - بری خو اختیار کرنا (۳) دھرم بگاڑنا - دھرم کو بٹا لگانا - ایمان بگاڑنا +

جنم بگڑنا - ہ - فعل لازم (۱) زندگی برباد ہونا + زندگی کو روگ لگنا (۲) بیوہ ہونا - رانڈ ہونا (۳) دھرم میں فرق آنا - ایمان میں خلل پڑنا +

جنم بھر - ہ - صفت - تمام عمر - عمر بھر - حین حیات - تا بہ زندگی - تا زیست +

جنم بھوم - یا - جنم استھان - ہ - اسم مذکر (۱) زاد بوم - مسقط الراس - ولادت گاہ - مولد (۲) وطن - مسکن - دیس - ولایت +

جنم پتری - یا - جنم پترا - ہ - اسم مؤنث - زائچہ - تقویم - لگن - کنڈلی - (وہ کاغذ جو بچے کی پیدائش کے وقت ستاروں کے حساب سے بموجب تمام عمر کے احکام و احوال کے ساتھ لکھا جاتا ہے) +

جنم جلا } جنم جلی صفت۔ عو (۱) پیدائش کا بدنصیب۔ بدطالع۔ بداختر۔ بدبخت۔ کمبخت۔ منحوس۔ شوم طالع۔ نگوڑا جیسے تری نے دیا جنم جلی نے کھایا جیب جلی نہ سواد آیا (۲) بیچارہ۔ مُصیبت زدہ (۳) قلیل۔ بہت ہی تھوڑا۔ بہت ہی کم۔ ننورا سا جیسے کیا جنم جلا سودا دیا ہے +

جنم جنم - ہ - صفت (۱) ہمیشہ۔ مُدام۔ سدا جیسے جنم جنم کا ساتھ چھوٹا جاتا ہے (۲) آواگون۔ تناسُخ۔ روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں آنا +

جنم دِن - ہ - اِسم مذکّر (۱) یومِ پیدائش۔ روزِ ولادت (۲) سالگرہ کا دِن۔ برس گانٹھ کا دِن جس میں عمر کی گنتی کے واسطے کلاوہ میں گرہ دی جاتی ہے +

جنم روگی - ہ - صفت۔ دائم المرض + جنم کا دُکھیا + دُکھ کی پوٹ۔ سدا روگی +

جنم کُنڈلی - ہ - اِسم مؤنّث (ہندو) چھوٹی جنم پتری۔ زائچۂ خُرد یا مجمل + لگن کنڈلی۔ یوم پیدائش کا مختصر زائچہ +

جنم لینا - ہ - فعل لازم (۱) پیدا ہونا۔ دُنیا یا ہستی میں آنا (۲) عقائدِ ہنود کے موافق اپنی کرنی بھوگنے کے واسطے دوبارہ کسی گھر یا کسی اور قالب میں پیدا ہونا۔ تناسُخ۔ آواگون + ؎

لئے ہتو ہم بھی تو جانیں کہ جنم لیتے ہیں تم میں سے کوئی صنم جان ہماری ہو جائے (امداد)

جنم مَرَن - ہ - اِسم مؤنّث (ہندو و عو) ہمیشہ کی موت۔ موتِ ابدی +

جنم میں تھوکنا - ہ - فعل مُتعدّی۔ عو۔ دوش لگانا۔ ذات دُنیا و برلعنت ملامت کرنا۔ نام دھرنا۔ عیب لگانا جیسے اِن گونگوں پر کوئی کیا جنم میں تھوکیگا (مثل) +

جَنّا - ہ - فعل متعدی۔ بچہ دینا۔ بیانا۔ زائیدن کا ترجمہ جیسے جنے کوئی گوند کھانے کھائے کوئی۔ جنّا اور مرنا برابر ہے +

جَنْوَاسا - ہ - اِسم مذکّر۔ دُلہن کے گھر کی وہ جگہ جہاں دُولھا اور برات ٹھیرائی جائے +

جَنْوَانا - ہ - مُتعدی المتعدّی۔ بچّہ دِلوانا۔ بچّہ نکلوانا۔ بچہ کو پیدا کرانا +

جَنْوَاسا - یا - **جَوَاسا** - ہ - اِسم مذکّر۔ ایک خاردار پودا جسے اکثر اونٹ کھاتا اور موسم گرما میں لوگ خس کی بجائے ٹٹیوں میں لگاتے ہیں +

جَنْوَائی - ہ - اِسم مذکّر (۱) داماد۔ بیٹی کا خاوند۔ خویش (۲- عو) دُشمن۔ آستین کا سانپ۔ دُشمن بغلی جیسے بھلے کے بھائی بُرے کے جنوائی (کہاوت) (۳) بیٹی کی گالی جو نہایت سخت سمجھی جاتی ہے +

جَنُوب - ع - اِسم مؤنّث (۱) شمال کا نقیض۔ سیدھے ہاتھ کی طرف۔ دکھن۔ دکن۔ قُطبِ شمالی سے نیچے کی طرف کا مُلک یا رُخ (۲) دکھنی ہوا۔ جنوبی ہوا +

جُنُوں - ع - اِسم مذکّر (۱) دیوانگی۔ سودا۔ پاگلپن۔ سِڑی پن۔ باؤلاپن۔ خبط۔

مالیخولیا (۲) غُصہ۔ غضب۔ طیش۔ خشم +

جُنوں آنا - ا - فعل لازم۔ غُصّہ آنا۔ حسرت و افسوس آنا + ؎

نگوڑے کے پھر یہ آیا جنوں کیا یہ سمجھا تھا کیوں اُدھر دیکھا (درد)

مجکو آتا ہے جنوں اسپہ کہ بار جس کا میں ہوں دیوانہ وہ سمجھا نہیں مجنوں اپنا (جرأت)

جنُون چڑھنا - ا - فعل لازم (۱) پاگل ہونا۔ دیوانہ ہونا (۲- عو) غُصّہ چڑھنا۔ طیش آنا۔ غضبناک ہونا +

جُنُونی - ع - صفت (۱) پاگل۔ دیوانہ۔ باؤلا۔ خبطی۔ فاترالعقل۔ ناقص العقل۔ زِنٹٹ۔ سِڑی (۲- عو) غضبی۔ غُصیل۔ ظلمی۔ سفاک +

جِنْھیں - ہ - تابع فعل۔ جن کو۔ جس کسی کو۔ جن لوگوں کو +

جِنّی - ع - اِسم مذکّر۔ تسخیر جن کا عمل رکھنے والا۔ بھوت پریت اُتارنے والا۔ سیانا۔ عامل۔ اوجھا۔ بھوپا + جادوگر اور ساحر +

جِنّی یا **جِنّاتی خط** - ا - اِسم مذکّر۔ بدخط۔ وہ خط جو اچھی طرح پڑھا نہ جاسکے۔ گھسیٹ۔ شکستہ خط +

جَنی - ہ - اِسم مؤنّث (۱) عورت۔ گُگائی۔ تریا۔ استری۔ زن۔ ناری (۲) خادمہ۔ ملازمہ۔ ماما + چھوکری۔ لونڈی۔ باندی۔ کنیزک۔ چیلی (۳) دُختر۔ بیٹی۔ لڑکی۔ صبیہ۔ پُتری (۴ صفت) زائیدہ۔ نُطفہ سے جیسے حرام کی جنی۔ شیطان کی جنی (گالی) (۵) سہیلی۔ گوئیاں۔ آلی (صرف کتابوں میں دیکھا ہے) +

جَنے - ہ - حرفِ شرط (اطفال) جانے کا مُخفّف (۱) گویا۔ جیسے یا تو فرض کرو جانے (۲) استفہام۔ عو) خدا جانے۔ خبر نہیں۔ معلوم نہیں مثلاً جنے کہاں گرا +

جَنیا - ا - جانی کی تصغیر۔ جانِ من + جنّا +

جَنیت - ہ - اِسم مؤنّث (ہندو) برات +

جُنید - ع - اِسم مذکّر۔ ایک نہایت مشہور صوفی مشرب ولی کا جو ساکن بغداد کا نام جو ۲۷ رجب سنہ ۲۹۷ھ دوشنبہ کو راہئے عالم بقا ہوئے +

جَنِین - ع - اِسم مذکّر۔ وہ بچہ جو رحم مادر میں ہو۔ پیٹ کا بچّہ + کچا بچّہ۔ ادھورا بچہ۔ مُضغہ۔ لوتھڑا +

جَنیُو - ہ - اِسم مذکّر (۱) زنّار۔ وہ بٹا ہوا تاگا جسے اکثر برہمن لوگ حمائل یعنی بدھی کی طرح گلے میں ڈالے رہتے ہیں۔ بلکہ کھتریوں بنیوں وغیرہ میں بھی اِس کا دستور ہے مگر بناتے برہمن ہی ہیں + (۲) جواہرات مثل عقیق وغیرہ کے اندر جو سفید یا سیاہ۔ آڑی خواہ سیدھی لکیر یا بال ہو اُسے بھی جنیو کہتے ہیں۔ جرم سنگ (جنیو اساڑھ میں اکادشی کے دن برہمن منتر پڑھ کر بناتے ہیں) +

جنیُو کا ہاتھ - ہ - اِسم مذکّر۔ پٹا بازی یا تیغ بازی کی اُس ضرب کا نام جو حمائل وار

جنی

حریف کے سینہ پر لگاتے ہیں +

جَنیوا - لاطینی - اِسم مذکّر (۱) سوئٹزرلینڈ کے ایک بڑے شہر کا نام جہاں ادنےٰ قسم کی گھڑیاں کثرت سے بنتی ہیں (۲) ایک قسم کی گھٹیا گھڑی +

جو - ہ - اسم موصول (۱) ہر شخص - ہرکہ - جَون - جو کوئی - کسے باشد جیسے جو کرے سو بھرے (۲ - حرف شرط) اگر - بشرطیکہ - بالفرض - جس صورت میں - جس حال میں

جو جو - ہ - تابع فعل - جَون جَون - جَون سا - ہر کوئی - ہر شخص - ہر چیز - جو چیز - جَون +

جو کچھ - ہ - تابع فعل - جس قدر - جِتنا - جہاں تک +

جو کوئی - ہ - تابع فعل - ہر ایک - ہر کوئی - جو چاہے - جسے منظور ہو +

جو کہ - ہ - حرف شرط - چُونکہ - اگرچہ +

جو ہو - ہ - تابع فعل (۱) ہرچہ باد - جو کچھ ہو - کچھ ہی ہو (۲) جس قدر ہو - جِتنا ہو جیسے جو ہو سو لے آؤ +

جو ہو سو ہو - ہ - تابع فعل - ہرچہ بادا باد - کچھ ہی کیوں نہ ہو جیسے بن ہوری کھیلے نہ جاؤنگی بنواری جو ہو سو ہو (گیت) +

جو ہیں - ہ - تابع فعل - جس وقت کہ - جبکہ - جس وقت - جِس لمحہ - وُہیں - فوراً +

جَو - ف - ہ - اِسم مذکّر (۱) ایک قسم کا غلّہ سفید و زردی مائل جسے اکثر غُربا اور جانور کھاتے ہیں - شَعیر (۲) مقدار قلیل - قدرے - ذرا + انچ کا تیسرا حصّہ +

جَو جَو - ف - ہ - تابع فعل - ذرا ذرا - رتّی رتّی - حبّہ حبّہ - جیسے حساب جَو جَو بخشش سَو سَو +

جَو فروشِ گندم نما - ف - صِفت - دغاباز - وہ شخص جو گیہوں دکھا کر جَو دیدے - وہ شخص جو دکھائے کچھ اور دیوے کچھ - ریاکار - دکھاوے کی عبادت کرنیوالا +

جَو کوب - ف - صِفت - دردرا - موٹا موٹا کٹا ہوا +

جَوا - ہ - اِسم مذکّر (منسوب بہ جَو) ایک قسم کی شکل جو تپی جو کشیدے یا کار چوب یا ٹوپیوں وغیرہ پر کاڑھتے ہیں (۲) لہسن کی پوتھی کا ہر ایک حصہ دانہ سیر (۳ - ہندوؤں) بہت چھوٹی چھوٹی سوّیاں جن کو عورتیں جَوے بھی کہتی ہیں +

جَواکھار - ہ - اِسم مذکّر - نمکِ جَو - وہ شورہ کہ جَو کو جلا کر اُس کی خاک سے نکالیں +

جواہڑ - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی ہڑ - سیاہ ہڑ جو نہایت چھوٹی ہو +

جَوالا - ہ - صِفت - جو آمیز - وہ گیہوں جن میں جو ملے ہوئے ہوں + گوجرا +

جُوا - ہ - اِسم مذکّر (۱) وہ لکڑی جو گاڑی یا ہل کے بیلوں کے کندھے پر رکھی جاتی ہے - بُواد - جُغ جیسے ۵ ہارا ہے جوے کے نام سے بیل (۲) قِمار - شرط بازی - داؤں بازی جیسے پرائے برتے کھیلا جُوا آج نہ واکل مُوا +

جُوا چور - ہ - اِسم مذکّر - وہ جُواری جو اپنا داؤں جیت کر کھسک جائے +

جوا

جُوا کھیلنا - ہ - فعل لازم - قِمار بازی کرنا - داؤں لگانا - پاسہ پھینکنا +

جَواب - ع - اِسم مذکّر (۱) سُوال کا نقیض - بات کا اُتر - اُتر - پاسخ (۲ - ا) مقابل - جوڑ - ہمسر + مانند - نظیر - مِثل - ثانی + ۵

کیا جو خالقِ عالم نے خلق دِل میرا خلیل نے کہا کعبے کا یہ جواب بنا (امیر)

(۳ - عو) رد - تردید - ردِ کلام - بہتی اُتر (۴) عوض - بدلہ - جزا - پاداش - مکافات - تلافی جیسے اس کا خُدا جواب دے (۵) معزولی - برطرفی - موقوفی - برخاستگی - علیحدگی (۶) جوڑا - جُفت (۷) انکار - ناپسندی - نامنظوری جیسے شادی یا کسی چیز کے خریدنے کا جواب - مثلاً نہیں دیتے تو جواب دیدو +

جوابُ الجواب - ع - اِسم مذکّر - جواب کا جواب +

جوابِ باصواب - ع - اِسم مذکّر - مُناسب اور عُمدہ جواب - حسبِ مراد جواب - جوابِ معقُول - بہتر جواب +

جواب پانا - ا - فعل لازم (۱) موقوف ہونا - برطرف ہونا (۲) سزا پانا - مکافات ملنا +

جواب پڑھنا - ا - فعل لازم - سوزخوانوں کی اصطلاح میں مرثیہ کے اوّل مصرع کو اعادہ کرنا - مصرعہ دُہرانا +

جواب دعوےٰ - ع - اِسم مذکّر (قانون) مُدعیٰ علیہ کا نوشتنی جواب +

جواب دِہ - ع + ف - صِفت (قانُون) ذمّہ وار - ضامن + مواخذہ طلب - حساب دِہ + قابلِ بازپُرس +

جواب دہی - ع + ف - اسم مؤنث (قانون) مُواخذہ - ذمّہ واری - کفالت - بازپرسی +

جواب دہی کرنا - ا - فعل لازم (قانُون) دعوےٰ کرنا - مواخذہ کرنا - بازپرس کرنا +

جواب دینا - ا - فعل متعدی (۱) اُتّر دینا - پاسخ دینا (۲) ردِّ کلام کرنا - تردید کرنا - بات رد کرنا (۳) جواب دِہ ہونا - قابلِ بازپُرس ہونا + کفیل ہونا - ذمّہ دار ہونا جیسے تم کو اِس بات کا جواب دینا پڑیگا یعنی تم ذمّہ وار ہو گے (۴) موقوف کرنا - معزول کرنا - برطرف کرنا - خارج کرنا - نام کاٹنا (۵) تیاگنا - چھوڑنا - تجنا - ترک کرنا جیسے طاقت نے جواب دیدیا (۶) خلاف گفتگو کرنا - گستاخی یا بے ادبی سے بات کرنا جیسے غُلام یا باندی وغیرہ کا اپنے آقا کو جواب دینا (۷) انکار کرنا - منظور نہ کرنا - نہ ماننا +

جواب دیدینا - ا - فعل متعدی (۱) بالکل انکار کر دینا - ناٹ جانا (۲) موقوف کر دینا - برطرف کر دینا (۳) چھوڑ دینا - جیسے زندگی نے جواب دیدیا - طاقت نے جواب دیدیا - آنکھوں نے جواب دیدیا وغیرہ +

جواب سوال - ع - اِسم مذکّر - بحث - مُباحثہ - حُجّت - تکرار + ردّوکد - رد و قدح - بحثا بحثی + مُناظرہ - گفت و شنید + کج بحثی +

ملہ (۳) جسقدر نہ جتنے ۵ گر میرے اشکِ سرخ سے نگہ حنا ملے + جو جور کی سزا ہو وہ مجبور سزا ملے (۴) - جو لوگ - جو کچھ - جو آدمی ۵ پس ماندگانِ قافلہ کا انتظار تھا + جو رہ گئے تھے راہ میں مارے وہ آبلے

جواب سوال کرنا - ا - فعل متعدی - مباحثہ کرنا - بحثنا - حجت کرنا - دلیل کرنا - مناظرہ کرنا - تقریر کرنا - تکرار کرنا - معترض ہونا - مقابلہ کرنا - جھگڑنا +

جوابِ شافی - ع - اسم مذکر - تسکین بخش جواب - ٹھیک جواب - پورا جواب +

جوابِ صاف - ع - اسم مذکر - بالکل انکار - مطلق انکار - ؎
صاف تھا جبتک جوابِ صاف تھا قاصد کے تیں اب جو خط آنے لگا شاید کہ خط آنے لگا (نامعلوم)

جوابِ طلب - ع - صفت (۱) قابلِ بازپرس - قابلِ مواخذہ (۲) رسید طلب (۳) مشتبہ - مشکوک - قابلِ دریافت +

جواب طلب کرنا - ا - فعل متعدی - بازپرس کرنا - مواخذہ کرنا + وجہ دریافت کرنا - سبب پوچھنا - باعث دریافت کرنا +

جوابِ قطعی - ع - اسم مذکر (۱) پورا پورا جواب (۲) دیکھو (جوابِ صاف) +

جواب کرنا - ا - فعل لازم - حجت کرنا - مقابلہ کرنا - مباحثہ کرنا +

جواب ملنا - ا - فعل لازم (۱) انکار ہونا (۲) موقوف ہونا - برطرف ہونا (۳) مکافات ملنا - بدلہ ملنا - سزا یا پاداش ملنا +

جواب ہونا - ا - فعل لازم (۱) دیکھو (جواب ملنا) (۲) جوڑ ہونا - ہمسر ہونا - مقابل ہونا - جیسے کا تیسا ہونا +

جَوابی - ع - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو سوزخوانی میں مرثیہ کا پہلا مصرعہ ہر بند کے تمام ہونے پر پڑھے (۲) مقابل - مثنیٰ - نظیر (۳) فریقِ ثانی - مدعا علیہ - طرفِ ثانی - مخالف (۴ صفت) جھگڑنے اور جواب سوال کرنے والا - حجتی - تکراری +

جُوار - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا غلہ (۲) سمندر کا اُتار - جزر - برخلافِ مد +

جُوار بھاٹا - اسم مذکر - جزر و مد - سمندر کا اُتار چڑھاؤ جو چاند کی کشش سے روزمرہ ہوتا ہے - سمندر کے پانی کا چڑھنا اُترنا +

جَوارِش - معرب - اسم مؤنث - اصل (گوارش) ایک مرکب دوا کا نام جو خوش ذائقہ اور ہاضم و مقوی معدہ ہوتی ہے یہ خلافِ معجون ہے +

جَوارِی - ہ - اسم مذکر - قمارباز - جوا کھیلنے والا - شرط لگانے والا اور ہار جیت کرنے والا - بازی بدنے والا +

جُواری ڈھنڈاری - ہ - اسم مذکر - عو - لُچّہ - شہدا - بدمعاش - لُقہ - پانچوں عیب شرعی - بدچلن - بدالمواد +

جَوارِی - ا - اسم مؤنث - ایک ڈورے کا نام جو ستار یا طنبورے کے اوپر بندھا ہوا ہوتا ہے اور سُر کا اونچا کرنا اُسی پر موقوف ہے - ستار کی کھرج - ستار کی گھوڑی +

جَوالا - س - اسم موقوف (۱) شعلہ - لَو - لپٹ - بھبکا - جوت (۲) آگ - آتش - نار (۳) حدت - حرارت (۴) تندی - تیزی (۵) سوزِ محبت - آتشِ عشق (۶) دُرگا دیوی - دیبی - اُس دیوی کا نام جس کا استھان ضلع کانگڑا میں واقع ہے اور ہزاروں ہندو وہاں جاترا کو جاتے ہیں +

جُوالامکھی - ہ - صفت (۱) آتش دہاں (۲ - اسم مذکر) کوہِ آتش فشاں - وہ پہاڑ جہاں سے آگ کے شعلے نکلتے ہوں +

جَوان - ف - صفت (۱) نوعمر - صغیرسن - خُردسال - کم سن + نوخیز - بچہ - پٹھا - پاٹھا (۲ - ۱) مضبوط - قوی (۳ - ۱) نیا - تازہ (۴) بہادر - دلیر (۵ - اسم مذکر) برنا - گبرو + بالغہ - سیانی - سیانا - بالغ + بالغ ہونے سے تیس برس تک کی عمر کا آدمی جیسے جوانوں کو چلا چلی بڑھیا کو بیاہ کی پڑی (۶) بہادر سپاہی - طاقتور سپاہی (۷) لڑکا - چھوکرا - لونڈا - امرد - بے ریشہ +

جوان بخت - ف - صفت (۱) جوان نصیب - اولوالکامران - اقبالمند - بہرہ مند - مقصدور - بختاور - خوش نصیب - بھاگوان - خوش قسمت - نیک اختر (۲) تیموریہ خاندان کے اخیر نشین خوار بادشاہ کے بدطالع خفتہ بخت ولیعہد کا جو نواب زینت محل کے بطن سے تھا - غالب اور ذوق کی اسی کی شادی کے سہرے کی بابت نوک جھوک ہو گئی تھی ؎
اے جوان بخت مبارک تجھے سر پر سہرا آج ہے یُمن و سعادت کا ترے سر سہرا (ذوق)
خوش ہو اے بخت کہ ہے آج ترے سر سہرا باندھ شہزادہ جوان بخت کے سر پر سہرا (غالب)

جوانِ صالح - ف + ع - اسم مذکر - نیک بخت جوان - جوانی کی عمر میں گناہ سے بچنے والا - نیک چلن - پرہیزگار - نیکوکار +

جواں مرد - ف - صفت (۱) سخی - کریم - داتا - فیاض - دھرماتما - فراخ دل - (۲) عالی ہمت - اولوالعزم - بلند حوصلہ - بلند ہمت - عالی منش (۳) شجاع - بہادر - سُورما - غازی + جری - دلیر - دل چلا - من چلا - مبارز +

جواں مردی - ف - اسم مؤنث (۱) شجاعت - شیر مردی - بہادری - سُورماپن - تہوّر (۲) عالی ہمتی - بلند حوصلگی (۳) بے باکی - جاں بازی - دلیری - جرأت (۴) دریادلی - سخاوت - فیاضی +

جواں مرگ - یا - **جوانہ مرگ** - ف - صفت (۱) جوان موت مرنے والا - عالمِ شباب میں مرجانے والا - وقت سے پہلے مرجانے والا (۲) دعائے بد - جائیو - جانہار - مرنے جوگا - جلد مرجانے کے قابل (عورتیں اس کا تلفظ جوانا مرگ ادا کرتی ہیں) +

جوانہ مرگ مرنا - ا - فعل لازم - جوان موت مرنا - جلدی سے مرجانا - بڑھاپے سے پہلے مرنا +

جَوانی - ف - اسم مؤنث (۱) شباب - برنائی (۲) صغرسنی - اوائل عمری (۳) بلوغت - سیان پن - زورِ شباب ؎ جوانی دِوانی یہ مشہور ہے +

جوا

جوانی اُبھرنا - ا - فعلِ لازم (۱) عنفوانِ شباب کا ظاہر ہونا - مدے میں بھرنا بلوغت کا نمایاں ہونا + قد نکالنا - تن توانا ہونا - بدن گدرانا +

جوانی اترنا - ا - فعلِ لازم - عالمِ شباب کا ڈھلنا - برنائی کا زوال پزیر ہونا + مستی کا کم ہونا +

جوانی اُٹھنا - ا - فعلِ لازم - شباب کا آغاز ہونا +

جوانی چڑھنا - ا - فعلِ لازم - شباب کا زوروں پر ہونا - مستی پر آنا - مد پر آنا - مداتی ہونا - سنِ بلوغت کو پہنچنا +

جوانی دیوانی - ا - کہاوت - جوانی کا عالم داناؤں کے نزدیک دیوانگی سے کم نہیں - جوانی میں آدمی دیوانہ ہوتا ہے یعنی کچھ نشیب و فراز نہیں سوچتا +

جوانی ڈھلنا - ا - فعلِ لازم - جوانی اُترنا - شباب اُترنا - جوانی کا زوال پزیر ہونا - عُمر سے اُترنا - جوبن کا عالم نہ رہنا - جوبن بیٹھنا

جوانی کا پھل - ا - اسمِ مذکر - عو - جوانی کا چین - راحتِ شباب - نشاطِ شباب +

جوانی کا سُکھ - ا - اسمِ مذکر - عو - جوانی کا چین - راحتِ شباب - نشاطِ شباب +

جوانی کا سُکھ دیکھے - ا - دعائے نیک - عو - اپنی جوانی سے بار ور ہو - جوانی کا عیش نصیب ہو +

جوانی کا زور - ا - اسمِ مذکر - شباب کی طاقت - زورِ شباب - قوتِ جوانی +

جوانی کا عالم - ا - اسمِ مذکر - موسمِ شباب - شباب کا وقت - حالتِ جوانی +

جوانی کی اُمنگ - ا - اسمِ مؤنث - ولولۂ جوانی - جوانی کی ترنگ - جوشِ جوانی +

جوانی کی نیند - ا - اسمِ مؤنث - خواب جوانی جو بکثرت اور بے خبری کے ساتھ ہو +

جَوَاہِر - ع - اسمِ مذکر - جوہر کی جمع - قیمتی پتھر - گوہر - جوہر - من - نگ - لعل - یاقوت ہیرا پنا وغیرہ (اردو میں مفرد پر بھی اطلاق ہوتا ہے) +

جواہرات - ع - اسمِ مذکر - جمع الجمع جوہر مگر صرف اردو میں مستعمل ہے +

جواہر خانہ - ع + ف - اسمِ مذکر - وہ شاہی مکان بادشاہی جواہرات رکھے رہتے ہیں - توشہ خانہ - زیور خانہ +

جواہر نگار - ف - صفت (۱) مرصع - جڑاؤ (۲) خوش رقم - خوش تحریر - خوش خط +

جَوبَن - ہ - اسمِ مذکر (۱) بلوغ - بلوغت - سیان پن + شباب + ریعان - عنفوانِ جوانی آغازِ جوانی - اٹھتی جوانی - چڑھتی جوانی (۲) خوبصورتی - خوبی - رنگ و روغن - حُسن و جمال جیسے چھب گھٹری میں جوبن رکابی میں (کہاوت)

خونِ عاشق کا ہے گلگونہ ترے عارض کو قتل ہونے سے ہمارے ترا جوبن نکلا (ظفر)

(۳) عالم - حالت - ہیئت - کیفیت + ہ

جوب

چاہئے آغازِ خط ہو گل ہے رخ پر یار کے دل کو لبھاتا ہے جوبن سبزۂ نوخیز کا (آتش)

(۴) بہار - رونق + موج - لہر + پھبن + جیسے جوانی میں گدھے کے بچے پر بھی جوبن ہوتا ہے (۵) چھاتی - کچ - پستان - چوچی جیسے گوری کا جوبن چُٹکیوں میں جاے + ہ

میں کیسے کے نکسوں انگنواں مورا دیورا نہارے جوبنواں (گیت)

(۶) ہریاول - سبزہ + شادابی - طراوت - تازگی جیسے درختوں پر جوبن آرہا ہے یا کھیتی پر جوبن ہے +

جوبن اُمنڈنا یا اُبھرنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی ابھرنا + چھاتیاں اُٹھنا چوچیوں کا گدرانا - ہ

کُچیں نمودار ہوئی ہیں کہ جوبن اُبھرا نہیں ہے پورا ابھی ہے دریائے حُسن آدھا تو ہمیں اٹھا حباب آدھا (نامعلوم)

جوبن پر آنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی پر آنا + بہار پر آنا - پھولنا پھلنا - شگفتہ ہونا - سرسبز ہونا - رونق پر آنا + جوانی کا آغاز ہونا +

جوبن پھٹ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - حُسن و جمال کی افزونی اور کمال زیادتی ہونا +

جوبن ٹپکنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی کا ظاہر ہونا - حُسن کا نمایاں ہونا - مدماتا ہونا - مد میں بھرنا + ہ

دیکھ کیا آیا بھبھوکا سا وہ بن ٹھن اے صبا ہر روش ٹپکا پڑے ہے جس کا جوبن اے صبا (جرأت)

جوبن ڈھلنا - ہ - فعلِ لازم - حُسن و جمال کا زوال پزیر ہونا - موسمِ شباب کا نکلنا رونق نہ رہنا - بہار کا عالم جاتا رہنا + ہ

سر اس قدر نہ کھینچ تو اے شمع بزم میں ٹک مُنہ پہ نُور آتے ہی جوبن یہ ڈھل گیا (ممنون)

(۲) چھاتیوں کا ڈھیلا پڑ جانا - چوچیاں لٹک جانا +

جوبن سے ڈھلنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی سے اُترنا - عُمر سے اُترنا - بہار نہ رہنا - شباب نہ رہنا + ہ

لے سر پہ بال اپنے نہ پروانے کا اے شمع تو اور بھی جوبن سے جو ڈھل جائے تو اچھا (شاہ نصیر)

جوبن کا - ہ - صفت (۱) بہار کا - رونق کا (۲) مزے کا - مزیدار - لذیذ - خوش ذائقہ +

جوبن کا ماتا - ہ - صفت - مستِ جوانی - مدماتا +

جوبن کی - ہ - صفت (۱) بہار کی - رونق کی - پُر لطف - پُر فضا (۲) مزہ کی - مزیدار - لذیذ - خوشگوار +

جوبن کی ماتی - ہ - صفت - بدمست عورت - بدمست - سرشار - جوانی مستی میں بھری ہوئی - مدماتی +

جوبن لُٹنا - ہ - فعلِ متعدی - بہار لُٹنا - حُسن پر ہاتھ چلانا - ملادی ہونا

جوت

چھاتیوں کا ملا دلا جانا +

جوبن نکالنا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ جوانی نکالنا۔ بلوغ کو پہنچنا۔ رونق پر آنا۔ بہار پر آنا۔ رونق پکڑنا۔ حسن و جمال پر آنا +

جوت۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) روشنی۔ اُجالا۔ لمعہ۔ چاندنی۔ تجلّی۔ چمک۔ تابش۔ نور (۲) بینائیِ چشم۔ تیور۔ قوّتِ باصرہ۔ نظر۔ نگاہ۔ بصارت۔ آنکھ کی روشنی (۳) رونق۔ جلو۔ جیسے موت کی جوت ہے (۴) شعلہ۔ لَو۔ لاٹ جیسے چومکھ جوت جگانا یعنی چاروں لو کا روشن کرنا (۵) جھلک۔ چمک دمک (۶) چراغ۔ دیپک۔ دیوا۔ دیا (۷) دھن۔ دولت۔ زر۔ نقدی۔ مال (۸) رُوح۔ آتما۔ جی۔ پران۔ جان جیسے جوت میں جوت سمانا یعنی رُوح میں رُوح کا مل جانا (جوت بضم جیم تازی وواؤ مجہول) +

جوت بتی کرنا / **جوت چڑھانا** } ع۔ فعلِ لازم (ہندو) کسی سیانے کا جوت جلاکر اپنے دیوتا کو بُلانا۔ دیا بالنا۔ جوت جگانا (یہ سیانوں اور بھگتوں کی اصطلاح ہے) +

جوت جگانا۔ ع۔ فعلِ لازم (۱) چراغ روشن کرنا۔ دیا بالنا (۲) کسی دیوی یا دیوتا کے نام کا دیا بالکر اُسے بُلانا۔ موکّلوں کی حاضرات کرنا +

جوت۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) قُلبہ رانی۔ تردّد۔ کاشت۔ کاشتکاری کھیتی۔ زراعت۔ کھیتی باڑی (۲) مزروعہ قطع۔ جوتی ہوئی زمین۔ (۳) قبضۂ کاشتکار۔ پٹّی + کاشتکار۔ کاشتکار کھوک (۴۔ پورب) لگان جو کاشتکار دیتا ہو (۵) بیلوں کے گلے کا تسمہ جس سے جُوا دبا رہتا ہے (۶) وہ رسّی جو آبپاشی کے ٹوکرے کی دستی کے پاس ہوتی ہے (۷۔ پورب) اسبابِ فروخت۔ دُکان کا اسباب + ترازو کی ڈوس (بضم جیم تازی واؤ مجہول)

جوت جمع۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ لگان۔ پڑتی۔ وہ روپیہ جو کاشتکار سرکار میں داخل کرے۔ محاصل +

جُوت۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ بڑا جُوتا۔ جوتی پیزار۔ جیسے جُوت چلنا یعنی لڑائی ہونا۔ جُوت پڑنا یا لگنا یعنی دعوے کے خلاف جواب پانا۔ یا احسان سر ہونا۔ جُوت برسنا یعنی جوتیاں پڑنا وغیرہ +

جُوتا۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ اسمِ فاعل (۱) مزارع۔ کاشتکار (۲) جوتو۔ قلبہ راں۔ ہالی۔ ہل جوتا (۳) اسامی۔ کسان (۴۔ بازاری) مُباشر۔ ہمبستر ہونے والا (بواو مجہول)

جوتا۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) دیوار کی حدِّ فاصل۔ تقسیمِ دیوار (۲) بیلوں کا تسمہ (۳) گردن کے پاس کے پٹھے (بضمِ جیم تازی وواؤ مجہول) +

جُوتا۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) جُفتِ پا۔ پاپوش۔ کفش۔ زیر پائی۔ پنہائی (۲) مجازاً نقصان

جُوت

ٹوٹا۔ گھاٹا جیسے سو روپے کا جُوتا لگا (۳) بڑا بھاری احسان۔ سلوک۔ (طنزاً کہتے ہیں) +

جُوتا اُٹھانا۔ ع۔ فعلِ متعدی (۱) جُوتا لے کر مقابلہ کرنا۔ جُوتا مارنے کا ارادہ کرنا۔ گستاخی کرنا (۲) اطاعت کرنا۔ کفش برداری یا تابعداری کرنا +

جُوتا اُچھلنا۔ یا۔ **چلنا**۔ ع۔ فعلِ لازم (۱) جوتوں سے لڑنا۔ جوتی پیزار ہونا۔ (۲) بدتہذیبی کی لڑائی ہونا +

جُوتا برسنا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ خوب جوتیاں پڑنا۔ جُوتے لگنا۔ جوتیوں سے سلامی اُترنا۔ تڑاتڑ جوتیاں لگنا +

جوتا لگنا۔ ع۔ فعلِ لازم (۱) ضربِ پاپوش (۲) نقصان ہونا۔ ٹوٹا آنا جیسے ہزار روپے کا جوتا لگا (۳) شرمندگی ہونا۔ خجالت ہونا۔ جیسا طعن کیا ویسا ہی جوتا لگا +

جُوتا مارنا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ اوّل معلوم (۲) ملامت کرنا۔ طعنہ دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔ احسان کرنا۔ سلوک کرکے شرمندہ کرنا +

جُوتاؤ۔ ع۔ صفت۔ بواؤ معدولہ (گنوار) جوتنے کے قابل۔ قابلِ کاشت۔ لائقِ تردّد۔ وہ زمین کہ جُتنے سے قابلِ کاشت ہو جائے +

جُوتے۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ جوتا کی جمع +

جوتے سے آنا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ جُوتا لگانا یا مارنا۔ جوتیوں سے خبر لینا +

جوتے سے خبر لینا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (جوتے سے آنا) +

جوتے کا یار۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ دبے کا دوست۔ زبردست کا یار جیسے چار جوتے کا یار۔ وہ تو جوتے کا یار ہے +

جُوتی۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ پیزار۔ کفش۔ پاپوش +

جُوتی پر جوتی چڑھنا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ جُوتی پر جُوتی کا آجانا + سفر کا شگون نکلنا۔ سفر کی فال نکلنا +

جُوتی پر رکھ کر روٹی دینا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ عو۔ حقارت سے روٹی دینا۔ نہایت ذلت اور بے توقیری سے نان و نفقہ کا سلوک کرنا +

جُوتی پر۔ یا۔ **جُوتی کی نوک پر مارنا**۔ ع۔ فعلِ لازم۔ عو۔ ٹھکرانا + خاطر میں نہ لانا۔ ذلیل و حقیر سمجھنا۔ کچھ نہ گننا۔ ناچیز یا ادنےٰ خیال کرنا۔ نفرت ظاہر کرنا۔ پروا نہ کرنا۔ ہیچ سمجھنا +

جُوتی پہننا۔ ع۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں میں جُوتی ڈالنا (۲) بازار سے جُوتی خریدنا +

جُوتی پہنانا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ جُوتی خرید کر دینا + دوسرے شخص کے

پاؤں میں جوتی ڈالنا +

جُوتی پیزار - ا - اِسمِ مؤنث - عو (۱) جُوت پتزنگ جُوتم جاتا - مارپیٹ + دھول دھپا - مارکٹائی (۲) لڑائی دنگا جھگڑا ٹنٹا ٹنٹا فضیحتی + ف

کرنے جاتا ہے چاروں سے تو جُوتی پیزار   چاند خاں آج تری چاند پہ ہے کھجلائی کیا؟ (امراجان)

جُوتی پیزار کرنا - ا - فعلِ متعدی - جُوتیوں سے لڑنا - لڑائی جھگڑا کرنا +

جُوتی چُھپائی - ہ - اِسمِ مؤنث - عر + وہ نیگ جو دولہا کی سالیاں اُس کی جوتی وداع کے وقت چھپا کر لیتی ہیں +

جُوتی خور - یا - جُوتی خورا - ا - صفت - عو - وہ شخص جس کی پٹنے کی عادت ہو - لات مکے کھانیوالا + بیچ - پاجی - بے غیرت +

جُوتی سے - یا جُوتی کی نوک سے - ہ - تابع فعل عو + بلا سے - کچھ پروا نہیں (نہایت حقارت کے ساتھ انکار کرنے یا خاطر میں نہ لانے کے موقع پر عورتیں بولتی ہیں) +

جُوتی کاری - ا - اِسمِ مؤنث - مارپیٹ - جُوتیوں سے خبر لینا یا مارنا +

جوتی کے برابر نہ سمجھنا - ا - فعلِ لازم - عو - کچھ نہ سمجھنا - ذرا خاطر میں نہ لانا خطرے میں نہ لانا - ہیچ اور ناچیز سمجھنا +

جُوتیاں - ہ - اِسمِ مؤنث - جوتی کی جمع - بہت سی پاپوشیں +

جُوتیاں اُٹھانا - یا - سیدھی کرنا - ہ - فعلِ لازم - کسی کامل یا بڑے آدمی کی خدمت کرنا - زیرِ تربیت رہنا - نوکری بجانا +

جُوتیاں بغل میں دبانا - یا - مارنا - ا - فعلِ لازم (۱) جُوتیوں کو بغل میں چھپانا (۲) جوتیوں کو آہٹ نہ ہونے کی غرض سے اُتار کر بھاگ جانا - سٹک جانا - دبک کر نکلجانا +

جُوتیاں چٹخاتے پھرنا - ا - فعلِ لازم - آوارہ گرد رہنا - گرچہ گردی کرنا - ہرزہ گردی کرنا - خاک چھانتے پھرنا - باد ہوائی پھرنا - نکما پھرنا - خراب و خستہ اور ذلیل و رُسوا پھرنا +

جُوتیاں سیدھی کرنا - ہ - فعلِ لازم - کمالِ عقیدت سے جوتیوں کو سیدھا کر کے رکھنا - تعظیم بجالانا - عظمت کرنا - عزت کرنا + خدمت کرنا +

جُوتیاں کھانا - ہ - فعلِ لازم - عو (۱) جُوتیوں سے پٹنا (۲) طعنے سننا - طعن و تشنیع کی برداشت کرنا - لعنت و ملامت سُننا - سخت و سُست کی برداشت کرنا - بُرا بھلا سُننا + خفت اُٹھانا +

جُوتیاں گانٹھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جُوتیوں کی مرمت کرنا - جوتیوں میں پیوند لگانا (۲) حقیر پیشہ کرنا - ذلیل کام کرنا (۳) بہت بُرا پیشہ ہونا

سلائی کرنا (اس معنی میں جوتیاں سی گانٹھنا سمجھنا چاہئے) +

جُوتیاں مارنا - ہ - فعلِ لازم - عو - اوّل معلوم (۲) ذلیل و رُسوا کرنا + طعنہ مہنہ دینا +

جُوتیوں - ہ - اِسمِ مؤنث - جُوتی کی جمع جو حروفِ مُغیرہ کے آنے سے بن جاتی ہے +

جُوتیوں سمیت آنکھوں میں بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - کمال گستاخی اور ڈھٹائی سے کسی سچی بات کا انکار کرنا - زبردستی جھٹلانا - آنکھوں میں خاک ڈالنا +

جُوتیوں کا صدقہ - ا - محاورہ (۱) آپ کی جوتیوں کے طفیل - آپ کی بدولت (ایک انکسار کا کلمہ ہے جو احسان ماننے کے اظہار میں زبان پر لاتے ہیں) +

جُوتیوں میں دال بٹنا - ہ - فعلِ لازم - آپس میں پھوٹ پڑنا - لڑائی جھگڑا ہونا - دانتا کلکل ہونا + مارکٹائی ہونا + ف

جو بزمِ غیر میں مُنہ کا ترے اُگال بٹے   خدا کرے کہ وہاں جوتیوں میں دال بٹے (معروف)

جوتی - ہ - اِسمِ مؤنث (پُورب) ترازو کی ڈوس - وہ رسی جس میں پلڑے باندھے جاتے ہیں (۲) دیکھو (جوت نمبر ۵) +

جَوتری - ہ - اِسمِ مؤنث - جوز یا جائفل کا پھول +

جوتش - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) علمِ نجوم - علمِ ہیئت - رمل (۲) گرہ اور نچھتر وغیرہ جاننے کا شاستر +

جوتشی - ہ - اِسمِ مؤنث - نجومی - ہیئت داں - مُنجم - اختر شناس + رمال جفّار + شگونیا + شانہ بیں - سدھانتی +

جوتنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بیلوں کو گاڑی میں لگانا - بگھی میں گھوڑے کر جوڑنا - جوار کھنا - ساز ڈالنا (۲) ساتھ لگانا - ہمراہ کرنا - مصروف کرنا جیسے کام میں جوتنا (۳) ہل چلانا - باہنا - دھرتی پھاڑنا - قلبہ رانی کرنا - مُدّ کرنا - کاشت کرنا - بونا (۵ - عو) کرنا - مچانا - جیسے اُودھم جوتنا (۶) راضی کرنا - ڈھب پر لگانا - اپنی مرضی پر لانے پر لے آنا جیسے آج اُن کو بھی جوت لیا +

جوٹ - ہ - اِسمِ مؤنث - ہندو (۱) جوڑ - جُفت (۲) ہمسر - ہمتا - برابر کا - ہم چشم + ہم پلّہ - مُقابل - نظیر - ثانی (۳) ساتھی - سنگھاتی - ہمجولی - رفیق (۴) ہمعقد - ہم جُثّہ - ہم شکل (۵) بیلوں کی جوڑی جو ہل میں جوتی جاتی ہے (۱) صفت

جوٹ باندھنا - ہ - فعلِ متعدی - ہمعقد یا ہم عُمر سے جوڑ لگانا - جوڑ لگانا - ملانا +

جوٹیا - ہ - اِسمِ مذکر (گنوار) ساتھی - مددگار - جوڑ +

جُوجھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) لڑنا - گتھ کر لڑنا - مجدھ کرنا - محاربہ کرنا - جنگ کرنا - کارزار میں مصروف ہونا (۲) مرنا - خانہ جنگی کرنا

جوج

(۳) لڑائی میں مارا جانا۔ قتل ہونا (۴) ہتیار سنبھالنا۔ ہتیار سنگوانا +

جُوجُو۔ ا۔ اِسم مذکر (لکھنؤ) مُہیب اور ہیبتناک چیز جس سے بچّوں کو ڈراتے ہیں۔ جیسے ہوّا۔ ہُو۔ ہاؤ۔ بی شادی بیچا۔ اللہ میاں کی بھینس وغیرہ +

جُوْد۔ ع۔ اِسم مذکر۔ کرم۔ بخشش۔ سخاوت +

جَوْدَت۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ تیزی۔ تیز رفتاری۔ چترائی۔ چالاکی + ذکاوت۔ تیز فہمی۔ ذہن کی تیزی۔ فراست +

جُوْدھا۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) بہادر۔ شجاع۔ غازی۔ سُورما۔ پہلوان۔ سُورمیر۔ جنگ آور۔ مُبارز۔ رستم صفت + سپاہی۔ لشکری (بواؤ مجہول) +

جوڈیشل۔ انگلش judicial تابع فعل۔ عدالتی۔ حاکمانہ۔ حاکمی۔ ازراہِ تجویز۔ شاستری۔ شرعی + دیوانی وفوجداری +

جوڈیشل اختیارات۔ ا۔ اِسم مذکر۔ دیوانی وفوجداری اختیارات +

جوڈیشل کارروائی۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ دیوانی وفوجداری کارروائی +

جَوْر۔ ع۔ اِسم مذکر۔ ظلم۔ ستم۔ جفا۔ تعدّی۔ انیتی۔ تیزی۔ سختی۔ جبر۔ زبردستی + بیرحمی۔ خشونت۔ درشتی۔ بدخُلقی +

جورُو۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) زوجہ۔ بیوی۔ اِستری۔ تریا۔ لُگائی۔ بہو۔ اہلیہ۔ حلیلہ (۲) ایک قسم کی گالی جیسے فلانے کی جورُو +

جورُو کا مزدُور۔ ا۔ اِسم مذکر۔ زن مُرید۔ غلامِ زن۔ زن پرست۔ بیوی کا بندہ۔ جورُو کا تابعدار +

جورُو کا بھائی۔ ا۔ اِسم مذکر۔ سالا۔ خُسر پورہ + ایک قسم کی گالی +

جُوڑی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (ہندو) جاڑے کا بُخار۔ تپ لرزہ + جھُرجھُری۔ کپکپی۔ تھرتھری (آجکل جُڑیا جُڑی زیادہ بولتے ہیں) +

جُوری۔ انگلش Jury پنچ۔ ثالث (۲) پنچایت +

جوڑ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) دیکھو (جوٹ نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴) + ؎

ہوں ناتواں نہ کوہِ ستم سے لڑا نہ مجھے پیدا ہماری اے فلکِ پیر جوڑ کر (میر)

(۲۔ اِسم مذکر) بند۔ گِرہ۔ گانٹھ۔ مفصل (۳۔ اِسم مذکر) پور۔ پوری۔ عضو (۵۔ مذکر) پیوند۔ تھگلی۔ سیون۔ سلائی۔ جھال۔ ٹانکا (۶۔ مذکر) سنجوگ۔ لگن۔ قِران۔ سمبندھ (۷) میزان۔ ٹوٹل۔ کُل تعداد۔ کُل مقدار (۸) چھل فریب۔ داؤں پیچ ؎

توڑ بیٹھے یوں کہ پھر ملے غیر سے وہ شوخ جس روز کوئی جوڑ ہمارا بھی چل گیا (نامعلوم)

(۹ مذکر) تہمت۔ بہتان + ؎

عدو غیر نے تجکو دلبر بنایا کوئی جوڑ مجھ پر مُقرّر بنایا (دریا)

جوڑ

(۱۰۔ مذکر) مُثبت۔ منفی کے خِلاف (۱۱۔ مذکر) وہ ظروف جو ہمرنگ اور ہم سِلسلہ ہوں۔ جیسے تھالی جوڑ وغیرہ (۱۲ مؤنث) مرثیہ خوانوں کی جماعت (۱۳ مذکر) ایک قسم کی جھلی (۱۴ مذکر) آمیزش۔ مِلاپ جیسے میل (۱۵۔ اِسم مذکر) فرضی قِصّہ۔ افسانہ۔ گھڑی ہوئی کہانی۔ گھڑت (۱۶) ایک قسم کے چھلّے +

جوڑ باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (پہلوان) کُشتی کے واسطے دو برابر کے پہلوانوں کو مُقرّر کرنا (۲) جوڑ لگانا۔ کسی کام پر دو دو آدمیوں کو مُقرّر کرنا +

جوڑ بٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چُول بٹھانا۔ جوڑ مِلانا۔ وصل کرنا +

جوڑ بَنْد۔ ا۔ اِسم مذکر۔ بندش۔ جوڑ۔ عضو +

جوڑ بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی کام پر دو آدمیوں کا مُقرّر ہونا۔ جوڑا بندھنا۔ دو پہلوانوں کا کُشتی کے واسطے تجویز ہونا +

جُوڑ دار۔ ا۔ صفت۔ جوڑی ہوئی۔ جوڑا ہوا۔ پیوند لگا ہُوا + جوڑ والا +

جوڑ توڑ۔ ہ۔ اِسم مذکر (مُروّج توڑ جوڑ) ساز و باز + بُہتان۔ اُدھیڑ بُن۔ بے اصل بات + داؤں پیچ۔ بندش۔ حکمت۔ فِطرت۔ فریب۔ چھل۔ چال۔ دھوکا۔ تزویر۔ فند + ترکیب۔ تدبیر۔ چالاکی۔ جُگت +

جوڑ توڑ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تدبیر کرنا۔ اُپاے کرنا۔ جتن کرنا (۲) جُگت لگانا (۳) منصوبہ گانٹھنا۔ تجویز کرنا (۴) فریب کرنا۔ چھل بٹا کرنا (۵) کسی کے برخلاف سازش کرنا۔ ساز باز کرنا (توڑ جوڑ کرنا زیادہ بولتے ہیں) +

جوڑ جوڑ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ہر ایک جوڑ۔ ہر ایک بند۔ بند بند۔ اعضا اعضا +

جوڑ چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تُہمت دھرنا۔ بہتان لگانا + داؤں پیچ کرنا +

جوڑ کا۔ ہ۔ صفت۔ برابر کا۔ ہمتا +

جوڑ کو جوڑ ملنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جیسے کو تیسا ملنا +

جوڑ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) جوڑا لگانا۔ جوڑ باندھنا (۲) میزان دینا۔ ٹوٹل لگانا۔ حساب جوڑنا (۳) پیوند لگانا۔ ملانا۔ تھگلی لگانا۔ گانٹھنا۔ جوڑنا۔ ٹانکنا +

جوڑ مارنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چال چلنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا (۲) بُہتان دھرنا۔ تُہمت لینا (۳) عیب لگانا +

جُوڑا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) جُفت۔ زوج۔ دو + ہمسر۔ ہمتا (۲) میاں بیوی + نر مادہ (۳) مُقابل۔ نظیر۔ برابر کا (۴) ہمجولی۔ ساتھی۔ رفیق۔ ہمراہی۔ ہم صُحبت (۵) پُوری پوشاک۔ لباس۔ پیرہن جیسے کپڑوں کا جوڑا + (۶) جُفتِ پا۔ جُوتہ۔ پاپوش (۷) خلعت (۸) مُہوسوں کی اصطلاح میں نصف

تانبا اور نصف چاندی ملاکر کھوٹی چاندی یا اِسی طرح کا کھوٹا سونا (۹) صِفت) دوکا۔ دوسرا۔ ثانی +

جوڑا بنانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) کھوٹی چاندی یا کھوٹا سونا بنانا۔ چاندی میں یا تانبا سفید کرکے ملانا۔ سونے میں تانبا یا چاندی رَنگ کریا۔ تانبا صاف کرکے وزن بڑھانا (۲) پوری پوشاک تیار کرنا + جوتہ بنانا + چوڑیاں تیار کرنا +

جوڑا بڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ عَو ۔ پوشاک اُتارنا۔ کپڑے اُتار کر رکھنا +

جوڑا لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ باہمدگر جفت کرنا ۔ نر و مادہ کو مِلانا +

جُوڑا ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) سر کے بالوں کا جُٹّا ۔ بالوں کی وہ گانٹھ جو عورتیں اکھٹا کرکے سر کے پیچھے یعنی گُدّی پر دے لیتی ہیں +

بلا جوڑے کی بندِش اور قیامت قدِ بالا ہے غضب جنون ستم ٹکھڑا بدن سانچے میں ڈھالا ہے (جُرات)

(۲) مُونجھ کی بٹی ہوئی رسّی + اینڈوی جو پانی کے نیچے رکھی جاتی ہے لمبی لمبی گھانس کی اینٹھی یا بٹی ہوئی رسّی (۳) بُلبُل کی چوٹی ۔ کلغی یا طُرّہ (۴) پگڑی کا پچھلا حصّہ +

جُوڑا باندھنا ۔ ہ ۔ فِعلِ مُتعدّی ۔ بالوں کو اِکھٹا کرکے سر کے پیچھے گِرہ دے لینا + ۔ ں

رات پُوری نظر آتی تھی کھلے بالوں سے ہوگیا پچھلا پہر اُس نے جو جُوڑا باندھا (امداد علی ہجا)

جوڑا کھولنا ۔ ہ ۔ فِعلِ مُتعدّی ۔ بالوں کا جُٹّا کھولنا ۔ ں

دل پرِ عشّاق کے کیونکر نہ بلا نازل ہو تو نے اے رشکِ پری شام کو جُوڑا کھولا (شاہ نصیر)

جوڑنا ۔ ہ ۔ فِعلِ مُتعدّی (۱) مِلانا ۔ پیوستہ کرنا ۔ چسپاں کرنا ۔ پیوند لگانا ۔ وصل کرنا ایک کرنا ۔ گانٹھنا ۔ سِینا ۔ چپکانا (۲) اکٹھا کرنا ۔ بٹورنا ۔ فراہم کرنا ۔ جمع کرنا سکیرنا ۔ جیسے کُنبہ جوڑنا ۔ روپیہ جوڑنا (۳) میزان دینا ۔ ٹوٹل لگانا ۔ جوڑ لگانا (۴) گِننا ۔ شمار کرنا ۔ پھیلانا ۔ حساب لگانا (۵) پس انداز کرنا ۔ جُگا کر رکھنا ۔ بچا بچا کر رکھنا ۔ تنگی و تُرشی سے پیسہ بچانا (۶) بنانا ۔ تصنیف کرنا ۔ نظم کہنا جیسے گیت جوڑنا ۔ کہانی جوڑنا وغیرہ (۷) جوتنا ۔ کندھے پر جُوا رکھنا ۔ ساز ڈالنا گاڑی میں بَیل یا گھوڑے کو لگانا (۸) ہندو) جلانا ۔ بالنا ۔ روشن کرنا جیسے آگ جوڑنا یا دِیا جوڑنا (۹) دوستی کرنا ۔ یارانہ گانٹھنا جیسے ایک سے جوڑی ایک سے توڑی (۱۰) گِرہ دینا ۔ باندھنا (۱۱) جتھا باندھنا ۔ گروہ بنانا (۱۲) نتھی کرنا ۔ منسلک کرنا + مُلحق کرنا ۔ مُتعلّق کرنا ۔ شامل کرنا (۱۳) لگانا ۔ دھرنا ۔ لازم کرنا جیسے بُہتان جوڑنا ۔ تُہمت جوڑنا +

جوڑواں ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ توام ۔ وہ بچّہ جو ایک ساتھ پیدا ہُوا ہو +

جوڑی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) دیکھو (جوڑا نمبر ۱-۲-۳-۴) ۲- دو گھوڑوں کی گاڑی (۳- بازاری) دو جوروئیں جیسے جوڑی ہانکتا ہے یعنی دو بیویوں والا ہے (۴) منجیرا ۔ تال ۔ وہ منجیرے جو طبلے کے ساتھ بجائے جاتے ہیں (۵) مُگدر +

جوڑی دار ۔ ۱ ۔ اِسمِ مذکّر ۔ ساتھی ۔ وہ دو شخص جو پیرا چوکی کے واسطے مقرّر کئے جائیں اُن میں سے ہر ایک جوڑی دار کہلاتا ہے +

جوڑی والا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر ۔ وہ شخص جو رنڈیوں کے پیچھے منجیرے بجاتا ہے +

جوڑی ہانکنا ۔ ہ ۔ فِعلِ مُتعدّی (۱) دو گھوڑوں کی گاڑی چلانا (۲ ۔ ظرافتاً) دو بیویاں رکھنا ۔ دو جورو والا ہونا +

جوڑی ہلانا ۔ ہ ۔ فِعلِ مُتعدّی ۔ مُگدر ہلانا ۔ موگری ہلانا +

جَوْز ۔ ع ۔ اِسمِ مذکّر ۔ جائفل ۔ جنگلان ۔ اخروٹ + ناریل +

جَوْزا ۔ ع ۔ اِسمِ مذکّر ۔ دو پیکر ۔ تیسرے آسمانی بُرج کا نام جو دو ننگے پُشت سے جُڑواں لڑکوں کی شکل کا ہے ۔ مِتھن راس +

جوش ۔ ف ۔ اِسمِ مذکّر (۱) اُبال ۔ اُبھان ۔ کھد بد ۔ کھدبدی (۲) ہیجان ۔ تحریک ۔ برانگیختگی ۔ چھیڑ (۳) وَلوَلہ ۔ شورِش ۔ دُھن ۔ حرارۃ ۔ لہر ۔ موج ۔ ترنگ ۔ اُچنگ (۴) حرارت ۔ حِدّت ۔ تیزی ۔ تُندی (۵) وفُور ۔ زیادتی ۔ فرط ۔ افراط ۔ کثرت ۔ زور + ں

ہمارے رونے سے چمکیگا حُسنِ چہرۂ یار جو مینہ برستا ہے جوشِ بہار ہوتا ہے (اسیر)

(۶) مدمستی ۔ کام دیو ۔ شہوت ۔ جھل ۔ آگ ۔ باہ (۷) غضب ۔ غُصّہ ۔ جھانجھ جُھونجل (۸) حمایت ۔ پُشتی ۔ مدد (۹) تعصّب ۔ مذہبی حرارت ۔ دینی جوش (۱۰) سودائے عشق ۔ دیوانگی ۔ جنون (۱۱) سرگرمی ۔ گرمجوشی ۔ غلبہ + شوق ۔ اشتیاق ۔ جذبہ ۔ جلال ۔ محبّتِ الٰہی کا جوش +

جوش آنا ۔ ۱ ۔ فِعلِ لازم (۱) اُبال آنا ۔ کھدبدانا (۲) غُصّہ آنا ۔ جذبہ آنا (۳) موج آنا ۔ ولولہ اُٹھنا ۔ لہر آنا ۔ شوق چرانا +

جب اُس بے مہر کو لے جذبِ دل کچھ جوش آتا ہے مہ نَو کی طرح کھنچے ہوئے آغوش آتا ہے (صبا)

جوشِ جوانی ۔ ف ۔ اِسمِ مذکّر ۔ جوانی کا وَلولہ ۔ جوانی کی ترنگ ۔ جوانی کی تیزی ۔ حرارتِ جوانی + جوانی کی شگفتگی + جہلِ جوانی +

جوش و خروش ۔ ف ۔ اِسمِ مذکّر (۱) غُل غپاڑا ۔ غُل شور ۔ گُونج ۔ گرج ۔ گڑگڑاہٹ ۔ کڑک (۲) کرودھ ۔ غُصّہ ۔ غضب ۔ طیش +

جوشِ خون ۔ ف ۔ اِسمِ مذکّر (۱) پدری و مادری محبّت + برادرانہ جوش + ہمنسبی حرارت +

(۲) غلبۂ خون۔ افراطِ خون +

جوشِ دہن ۔ف۔ اِسمِ مذکّر۔ مُنہ آنا مُنہ پھلنا +

جوش دینا ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ اُبالنا۔ اَدَنٹانا۔ کھولانا۔ اُسنا +

جوش کھانا۔ یا۔ مارنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ اُبلنا۔ کھولنا۔ اَونٹنا + دُفور ہونا۔ زیادتی ہونا +

جوش میں آنا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) اُبلنا۔ کھدبدانا۔ بُلبُلے اُٹھنا (۲) طُغیانی پر آنا۔ چڑھاؤ پر آنا۔ چڑھنا (۳) پھُول جانا۔ ورم ہو جانا۔ سُوج جانا۔ آماس ہو جانا (۴) مَوج مارنا۔ مَوج زن ہونا۔ لہرانا (۵) غُصّہ میں آنا۔ غضب میں بھرنا۔ بھڑکنا + جذبہ میں آنا۔ جلال چڑھنا (۶) وَلولہ اُٹھنا +

جوش میں لانا ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ برانگیختہ کرنا۔ آگ بگولا کرنا۔ طیش میں لانا۔ غُصّہ دلانا + بھڑکانا۔ سنکارنا۔ چھیڑنا۔ اُکسانا۔ اُبھارنا +

جوشاندہ ۔ف۔ اِسمِ مذکّر۔ اَونٹی۔ کاڑھا۔ جوش دی ہوئی دوا جو نزلہ میں پلائی جاتی ہے (بواؤ مجہول) +

جوشِش ۔ف۔ اِسمِ مؤنّث۔ دیکھو (جوش ۱-۲-۵) +

جَوشَن ۔ف۔ اِسمِ مذکّر (۱) زِرہ۔ بکتر۔ چار آئینہ۔ چلتہ (۲) ایک قسم کا بازو کا زیور۔ بازوبند +

جَوف ۔ع۔ اِسمِ مذکّر (۱) برچھی کا زخم جو پیٹ کے اندر لگے + غار۔ گڑھا۔ شگاف (۲) شکم۔ پیٹ + خلا۔ ہر ایک چیز کے درمیان کا خلو۔ اندرونی خلا۔ کھوکلاپن۔ ہر چیز کا خول +

جُوق ۔ت۔ اِسمِ مذکّر۔ گروہ۔ انبوہ۔ فوج۔ بھیڑ + پرندوں کا پرا + آدمیوں کا جتھا (عوام بفتحِ جیم بولتے ہیں) جُھنڈ۔ غول۔ پرندوں کی ٹکڑی +

جُوق جُوق ۔ت۔ تابعِ فعل۔ گروہ گروہ۔ بہت بہت سے۔ پرے کے پرے +

جوکھ ۔ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) پرکھ۔ شناخت۔ امتحان + جانچ۔ انداز + کسوٹی پر لگا کر کس دیکھنا (۲) تول۔ وزن۔ دھڑا۔ مقدار۔ بوجھ۔ بھار جیسے تول جوکھ +

جوکھنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ تولنا۔ وزن کرنا۔ جانچنا۔ امتحان کرنا۔ کسنا +

جَوکھوں۔ یا۔ جَوکھم ۔ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) خطرہ۔ اندیشہ۔ خدشہ۔ ڈر۔ خوف جیسے جان جوکھوں بمعنی خطرۂ جان (۲) قیمتی اشیا جیسے زر، جواہر، روپیہ پیسا گہنا پاتا وغیرہ (۳) بیمہ (۴) نقصان۔ خسارہ۔ زیان۔ ضرر + آفت۔ بلا۔ مُصیبت۔ شامت + ؎

آفات میں ہیں غافلِ چمن گل کے شوق سے جوکھوں [illegible] کی [illegible] ہیں جان پر (امیر تسلیم)

نکر عادتِ وصل گھبرائیگا پھر جُدائی کی جوکھوں جو آئے دل پڑیگی (برنلد)

جوکھوں اُٹھانا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ نقصان برداشت کرنا۔ خسارہ اُٹھانا۔ ٹوٹا اُٹھانا۔ گھاٹا بھرنا +

جوکھوں کا کام ۔ا۔ اِسمِ مذکّر۔ خوف و اندیشہ کا کام + نقصان و ضرر کا کام +

جوکھوں میں پڑنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ خطرہ میں پڑنا۔ معرضِ ہلاکت میں پڑنا۔ اندیشہ میں پڑنا۔ آفت میں پڑنا +

جوکھوں میں ڈالنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ خطرہ میں ڈالنا۔ آفت میں پھنسانا۔ مُبتلائے بلا کرنا +

جوکھنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ تولنا۔ جانچنا۔ وزن کرنا۔ اندازہ کرنا + آزمانا۔ امتحان کرنا۔ عوام جھوکنا بھی کہتے ہیں +

جوگ ۔اِسمِ مذکّر (۱) ستاروں کا ملاپ۔ قِران۔ سنجوگ۔ لگن۔ سمبندھ + میل۔ جوڑ۔ ملاپ (۲) سُبھ گھڑی۔ نیک ساعت۔ وقتِ مُناسب۔ وقتِ سعید (۳) دھیان پرمیشر کی طرف دِل لگانا۔ تپ۔ تپشیا۔ نفس کُشی۔ ریاضت۔ زُہد۔ بیراگ۔ فقیری۔ رہبانیت۔ درویشی (۴) کفارہ۔ پرائچت (۵) ایک دائرہ کے ستائیس ٹکڑے جو منطقۃ البروج سے ناپے جاتے ہیں (۶) وہ شخص جس کے نام کی ہُنڈی کی جائے (۷) مَوقع۔ وقت۔ ساعت (۸) صفت) شایاں۔ لائق۔ زیبا۔ مُناسب۔ قابِل۔ جوگا + ٹھیک۔ درست (۹) تابعِ فعل) سمت۔ طرف۔ جانب۔ مابین + منجانب۔ ازروئے (بضمِ جیم و واؤ مجہول) +

جوگ سادھنا ۔ہ۔ فعلِ لازم (۱) دم کشی کرنا۔ حبسِ دم کرنا (۲) جنی جوگی یا سنیاسیوں وغیرہ کی طرح عبادت و ریاضت میں دن گزارنا +

جوگ لینا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ دُنیا سے کنارہ کش ہونا۔ تارِکُ الدُّنیا ہونا۔ فقیر ہونا۔ سنت بنا۔ جوگی بنا۔ بیراگ لینا +

جوگا ۔ہ۔ صفت۔ عو (۱) لائق۔ قابِل۔ شایاں۔ مُناسب۔ زیبا (۲) موزوں۔ موافق۔ مطابِق۔ ٹھیک۔ درست (۳) بروقت۔ برمحل۔ حسبِ موقع۔ موقع کا۔ (۴۔ اِسمِ مذکّر) افیون کا فُضلہ جو گھولنے کے بعد نکلتا ہے۔ سُفل +

جوکا جوگ ۔ہ۔ صفت (۱) برابر۔ ٹھیک۔ ٹھیکم ٹھیک۔ پورا پورا (۲) ہمسر۔ مقابل (۳) لائق۔ قابل۔ قابلیت والا +

جوگن ۔ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ جوگی کی تانیث + جوگی کی بیوی + فقیرنی۔ سادھنی۔ سنتنی +

جوگنی ۔ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) بھُوتنی (۲) دیبی۔ دُرگا۔ گوری۔ پاربتی۔ بھدرکالی وغیرہ ۶۴ جوگنیاں مشہور ہیں جو درگا دیوی کی سکھیاں کہلاتی ہیں (۳) وہ فقیر عورت

سینہ [illegible] کھنووں داغِ محبت + مگر ڈرتا ہوں یہ جوکھوں بڑی ہے + (داغ)

جودیو کی پُوجا میں ہے (۴) نجوم) وہ رُوحیں جن کے اختیار میں اچھے اور بُرے وقت ہوتے ہیں۔ اِن کا مقام پہلی۔ نویں۔ سولھویں۔ چوبیسویں کو مشرق میں۔ ۳ر۔ ۱۱ر۔ ۱۸ر۔ ۲۶ر کو جنوب و مشرق میں ۵ر۔ ۱۳ر۔ ۲۰ر۔ ۲۸ر کو جنوب میں ۴ر۔ ۱۲ر۔ ۱۹ر۔ ۲۷ر کو جنوب و مغرب میں۔ ۶ر۔ ۱۴ر۔ ۲۱ر۔ ۲۹ر کو مغرب میں ۷ر۔ ۱۵ر۔ ۲۲ر کو شمال و مغرب میں ۲ر۔ ۱۰ر۔ ۱۷ر۔ ۲۵ر کو شمال میں ۸ر۔ ۲۳ر۔ ۳۰ تاریخ کو شمال و مشرق میں ہوتا ہے (۵) یوگ کی جاننے والی عورت +

جوگی - ہ - اِسم مذکر (۱) دھیانی۔ تپشی۔ سنت۔ سنیاسی۔ عابد۔ زاہد۔ جتی۔ اتیت بیراگی۔ رشی۔ مُرتاض۔ مُنی۔ ہندو فقیر جیسے جوگی جگت جانے نہیں کپڑے رنگے تو کیا ہُوا (۲) اپجاری۔ مجاور (۳) جادُوگر۔ ساحر۔ شعبدہ باز۔ ٹونہایا +

جوگی کس کے میت - ہ کہاوت (فقیر کسی کے دوست نہیں ہوتے + ف
مسافر سے کرتا ہے کوئی بھی پیت   مثل ہے کہ جوگی ہوے کس کے میت (میر حسن)

جوگیا - ہ - اِسم مذکر (۱) سُرخی مائل۔ زرد رنگ۔ گیروا رنگ۔ اینٹ کھویا (۲) ایک راگنی کا نام (۳) ایک قسم کا کبوتر + ایک قسم کی قُمری +

جولان - ف - اِسم مؤنث - بیڑی۔ زنجیر جو مجرم کے پیروں میں ڈالتے ہیں جیسے پا بجولان۔ ہتھکڑی کا نقیض + (بضم جیم و واؤ مجہول) +

جَوَلان - ع - اِسم مذکر - کود پھاند۔ گھوڑے کی دوڑ + (عرب میں بفتح واؤ مستعمل) +

جَوَلانی - ع - اِسم مؤنث (۱) گھوڑے کی دوڑ۔ سپٹا یا سپاٹا (۲) تیزی۔ چالاکی + سُرعت جلدی۔ عُجلت + تیز رفتاری + تیز روی۔ چستی۔ پُھرتی (۳) اُمنگ۔ ولولہ۔ جوشِ جوانی + تیزیِٔ طبع + طبیعت کی روانی۔ تیز فہمی۔ دقیقہ رسی۔ فراست۔ ذکاوت +

جَولانیوں پر آنا - ا - فعلِ لازم۔ زوروں پر آنا۔ جوش میں آنا۔ ولولہ میں بھرنا۔ تیزی پر آنا۔ زور شور پر آنا +

جَولانیوں میں رہنا - ا - فعلِ لازم۔ زوروں پر رہنا۔ جوش میں رہنا۔ غُل شور میں مصروف رہنا + ف
زنجیر میں بھی نالۂ زنجیر کی طرح   جوشِ جنوں سے رہتے ہیں جولانیوں میں ہم (ذوق)

جَولاہا - ا - اِسم مذکر - دیکھو (جُلاہا) +

جُون - انگلش - june اسم مذکر۔ انگریزی چھٹے مہینے کا نام جو تیس دن کا ہوتا ہے

جُوں - ا - حرفِ تشبیہ (متروک) مانند۔ جیسے۔ نظیر۔ ہمتا۔ مثل ف
رُخسارۂ گُلچیں کا ہے سُرخی سے یہ عالم   جوں وقتِ غضب چہرۂ تُرکانِ خطائی (ذوق)
(اصل میں بزبانِ سنسکرت جُم تھا اُس سے جُن ہوا۔ جون سے جُوں اور جیوں بن گیا) +

جُوں - ہ - اِسم مؤنث - شپش۔ چیلڑ۔ وہ کیڑے جو بالوں یا کپڑوں میں عفونتِ

جسم یا میل کے سبب سے پڑ جاتے ہیں جیسے کوڑھی کے جوئیں نہیں پڑتی ہیں +

جُوں کی چال - ہ - اِسم مؤنث - نہایت سُست رفتار۔ بہت آہستہ چال +

جُوں مُونہا - ہ - صفت - غریب صورت۔ پُر فطرت۔ پاکھنڈی۔ بڑ بولا +

جَون - ہ - اِسم ضمیر - جس۔ جو (ٹکسال باہر ہے) +

جَونسا - ہ - اِسم ضمیر - جو کوئی + جو شخص +

جُون - ہ - اِسم مؤنث (۱) جنم۔ پیدائش۔ ولادت + برن (۲) حلول۔ تناسخ آواگون (۳) زمانہ + وقت۔ عرصہ۔ کال (۴) برنی۔ جسمی + اہلِ ہند کا اعتقاد ہے کہ انسان چوراسی لاکھ قالب بدل کر اشرف المخلوقات کے جسم میں آتا ہے اس کے بعد اُس کی مکتی یعنی نجات ہوتی ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ انسان کی جون میں اگر اچھے کام کئے ہیں تو اچھی جونوں میں جنم لیکر نجات حاصل کریگا ورنہ ہر ایک مخلوق کی جون بھوگ کر پاک اور نجات یافتہ ہوگا +

جون بدلنا - یا - پلٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) چولا بدلنا۔ کایا پلٹنا۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا۔ قالب بدلنا (۲) صورت بدلنا۔ حالت بدلنا۔ لاغر یا فربہ ہو جانا۔ ترقی یا تنزل کرنا +

جُون پُوری کرنا - ہ - فعلِ لازم۔ دِن پورے کرنا۔ زندگی بسر کرنا۔ دِن کاٹنا +

جُون - ہ - اِسم مؤنث - اصل میں [illegible] تھا۔ فرج۔ قُبل۔ بچہ پیدا ہونے کی جگہ + اندام نہانی۔ عورت کی شرم گاہ + جنس۔ فرع + چیز۔ شے +

جُونا - ہ - اِسم مذکر - گھانس یا بان کی رسّی جو برتن مانجھنے کے کام آتی ہے اور نیز وہ گھانس کی رسّی جس سے لکڑیوں یا گھانس وغیرہ کا گٹھا باندھتے ہیں +

جَونان - ہ - اِسم مؤنث - دعوت۔ ضیافت + ضیافتِ شادی۔ ولیمہ۔ شادی +

جُوں توں - ہ - تابع فعل (۱) بہر صورت۔ جس طرح بنا۔ جس طرح ہو سکا کسی نہ کسی طرح۔ بہر طور یکہ باشد (بضم جیم و واؤ مجہول و معروف ہر دو درست) ف
مرض تھا مصحفی کو صعب پر خوب وہ سمجھا   کہ جوں توں آپ کو اُس نے ترے کوچہ میں لا ڈالا (مصحفی)
(۲) منت و سماجت۔ خوشامد در آمد سے + ف
اُس وحشی کو پُھسلاتا ہوں اور دام میں جوں توں لاتا ہوں }
نزدیک جب اُس کے جاتا ہوں ہے مجھ سے پھر وہ ویسا ہی }   (رنگین)

جُوں توں کرکے - ہ - تابع فعل (۱) کسی نہ کسی طرح سے + جس طرح ہو سکا اُس طرح۔ کسی طرح سے۔ کسی ڈھب سے (۲) بمشکل تمام۔ بدقت۔ بڑی مشکل سے۔ بدشواری۔ بہ شخواری۔ خدا خدا کرکے +

جُوں جُوں - ہ - تابع فعل۔ جس قدر۔ جہاں تک۔ جب تک + ف

اُس نے تلواریں جڑیں فریاد پر جوبن ہیں ہر دہانِ زخم سے کرنے لگے فریاد ہم (ناسخ)

جونک - ہ - اِسم مؤنث (۱) کیڑی - زلو - دیوچہ - جلو کا وہ پانی کا کیڑا جو خونِ فاسد نکالنے کے واسطے آدمی کے جسم پر لگاتے ہیں - عربی میں اس کو علق کہتے ہیں (۲ - بازاری) رنڈی - کسبی عورت - استری - زن + زنِ فاحشہ - قحبہ +

جونک ہو کے لپٹنا - یا - چمٹنا - ہ - فعل لازم - جونک کی طرح لپٹنا - اس طرح چمٹنا کہ پھر چھوٹنا مشکل ہو +

جوں کا توں } - ہ - تابعِ فعل (۱) ویسے کا ویسا ہی بجنسہٖ - برقرار - اصلی حالت اور
جوں کی توں } اصلی ہیئت پر (۲ صفت) تمام - پورا - کامل + اچھوتا - وہ کا وہی +

جونکیں - ہ - اسمِ مؤنث - جونک معنی زلو کی جمع - کیڑیاں +

جونکیں لگانا - ہ - فعلِ متعدی کیڑیاں چمٹانا - زلو چسپانیدن کا ترجمہ +

جونکیں لگوانا - ہ - فعل متعدی المتعدی - کیڑیاں لگوانا کیڑیوں کے ذریعے خونِ فاسد نکلوانا +

جونہیں - ہ - تابعِ فعل - جس وقت - فوراً - اسی وقت معاً - ترت + ۵

حُسن کا اک شعبدہ ہے جوادا ہے یار کی کھل گیا جوڑا جونہیں عقرب سے اژدر ہو گیا (امداد علی بحر)

جوئیں - ہ - اسمِ مؤنث (جوں معنی سپش کی جمع) +

جوئیں دِکھانا - ہ - فعلِ متعدی - سر کے بالوں کی جوئیں چنوانا +

جوئیں دیکھنا - ہ - فعلِ متعدی - عمو - سر کے بالوں یا کپڑوں میں سے جوئیں چُننا - سپش جستن کا ترجمہ +

جوئیں مارنا - ہ - فعل لازم (۱) جوؤں کو ناخن پر رکھ کر مارنا (۲) وقت ضائع کرنا - تضیعِ اوقات کرنا + دیر لگانا + نحوست پھیلانا +

جوہار - ہ - اسمِ مذکر (بواؤ معدولہ جُہار زیادہ بولتے ہیں چنانچہ رسمِ خط یہ ہے जुहार) ٹھاکروں کا سلام - جین متوں کی رام رام - جینیوں کا باہمی سلام - بلکہ چھتری میں عام ہے - مہاجن بھی بولتے اور لکھتے ہیں جیسے جُہار پہنچنا +

جوہر مُعرب گوہر - اسمِ مذکر (۱) مَن - نگ - قیمتی پتھر - جیسے لعل - زمرد - ہیرا وغیرہ (۲) اصلِ شے - خلاصہ - عطر - مادہ - ست - لُبِّ لُباب - اجزاءِ لطیفہ (۳) عرض کا نقیض - وہ چیز جو بذاتِ خود قائم ہو - قائم بالذات جیسے رنگ اور کپڑا - یہاں کپڑا جوہر ہے اور رنگ عرض کیونکہ کپڑا بذاتہٖ خود قائم ہے اور رنگ کپڑے کے وجود سے قائم (۴) آبِ تیغ - تلوار یا فولاد کے وہ قدرتی نقوش جن سے اُس کی عمدگی ظاہر ہو - وہ باریک نشان جو چیونٹیوں کے پاؤں کے نشانوں کی مانند تلوار یا بندوق وغیرہ میں ہوتے ہیں +

قتلِ عشاق سے اب نفرت ہے تیغِ ابرو سے یہ جوہر ہی گیا (گویا)

(۵) خاصیت - گُن - سُبھاؤ - صفت - عمدگی + خوبی + ۵

میرا دم اور تری تیغ کا دم ایک سا ہے جوہرِ اخلاص کا دونوں میں بہم ایک سا ہے (ظفر)

(۶) ہُنر - کمال - لیاقت - استعداد (۷) بھید - راز - پردہ - حقیقت جیسے جوہر کُھلنا (۸) چالاکی - کارستانی - چترائی +

جوہر دِکھانا - ا - فعلِ لازم (۱) ہُنر دکھانا - گُن دکھانا - کرتب دکھانا - لیاقت اور فضیلت ظاہر کرنا + شرافت دکھانا (۲) چالاکی دِکھانا - خباثتِ نفسی ظاہر کرنا - کوتک دکھانا +

جوہرِ فرد - ف - اسمِ مذکر - جوہرِ یکتا - جزو لا یتجزیٰ + دہانِ محبوب +

جوہر کرنا - ا - فعلِ لازم - خودکشی کرنا - اپنے آپ کو مار ڈالنا - اپنی جان پر کھیل جانا +

جانِ شیریں کب گئی ہے کوہکن کی رائیگاں کہتے ہیں شیریں نے آخر آپ کو جوہر کیا (ناسخ)

(۲ - فعلِ متعدی) جان لینا - قتل کرنا - مار ڈالنا (جوہر کرنا اصل میں ہندی جیو ہرنا سے اُردو میں آگیا ہے - کیونکہ جیو ہرنا بمعنی جان لینا ایک قدیمی رسم راجپوتوں میں تھی - جب وہ دیکھتے کہ کوئی زبردست غنیم اُن پر چڑھ آیا ہے تو وہ اپنے بال بچوں کو خود قتل کر کے یا آگ میں جلا کے بالکل قطعِ تعلق کرنے کے بعد جان توڑ کر لڑنے جاتے تھے - اور وہیں جا کر مر رہتے یا فتح پا کر واپس آتے) +

جوہر کُھلنا - یا - کُھل جانا - ا - فعل لازم (۱) ہنر ظاہر ہونا - لیاقت و استعداد معلوم ہونا - خوبی و عمدگی نمایاں ہونا + ۵

ہمارے دل کے نہ جوہر کُھلے جنوں پر کبھی نہ آئینہ دستِ نگار میں ہوتا (بحر)

(۲) حُسن و قُبح معلوم ہو جانا - قلعی کُھل جانا - بھید ظاہر ہو جانا - ظرف - شرافت کُھلنا +

شراب ہے یہ سمجھ کے مینا خراب کہتا ہے اس کو عالم کہیں نشہ میں کُھلیں نہ جوہر اِدھر ہمارے اُدھر تمہارے (جوہر)

جوہر کھولنا - ا - فعلِ متعدی - حقیقت اور ہنر ظاہر کرنا - خوبی ظاہر کرنا - ۵

کھول دیتا ہے اگر جوہرِ شمشیر کہیں چھپ گیا تیر گئے بخت سے جوہر اپنا (ناسخ)

جوہری - ع - اسمِ مذکر (۱) جوہر فروش (۲) پرکھیا - جانچو - پرکھنے والا + شناسا (۳) ہُنر شناس - جیسے یہ بڑے جوہری ہیں +

جوہڑ - ہ - اسمِ مذکر - بارانی تالاب - چھپّر - جھیل - ڈابر + تال - آبگیر - غدیر + ڈبرا +

جوہنا - ہ - فعلِ متعدی (گنوار) انتظار کرنا - راہ دیکھنا + ٹٹولنا - تھاہ لینا - جانچنا - ٹوہنا + ڈھونڈنا - تلاش کرنا +

جوہی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) یاسمنِ دشتی - ایک قسم کی جنگلی چنبیلی (۲) ایک قسم کی آتشبازی جس میں بہت سے پھول نکلتے ہیں (۳) ایک قسم کا کیڑا جو کھیتی میں لگ جاتا ہے +

جوئے - ہ - اسمِ مؤنث (گنوار) جورو - استری - گھر والی - زوجہ - بیوی - لگائی جیسے جولاہے کی جوتی - سپاہی کی جوئے - گھر میں پڑی بڑی بُرائی ہوئے گھر میں آئی جوئے ٹیڑھی پگڑی سیدھی ہوئے +

جویا، جویاں، جوئندہ } ف۔ اِسم مذکر۔ کھوجی۔ تلاش کرنے والا۔ ڈھونڈنے والا۔ مُتلاشی۔ جستجو کرنے والا۔ متفحّص +

جوے خانہ ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ قمار خانہ۔ مکتب خانہ۔ پنڈت خانہ +

جَھابا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) گھی یا تیل رکھنے کا چرمی ٹونٹی دار ظرف (۲) وہ گول چمڑے کا بنا ہوا خوان جس میں آٹا چھانتے ہیں۔ پنجاب میں اِسے سفرہ بولتے ہیں۔ (۳۔ پورب) جھاڑ جو روشنی کے واسطے مکانوں میں لٹکاتے ہیں (۴) تولا +

جَھابَر ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (گنوار) دلدل وہ زمین جہاں دلدل ہو +

جَھابَڑ جھلّا ۔ ہ۔ صفت۔ ڈھیلا ڈھالا + بدنُما۔ اور بدہیئت آدمی +

جِہاد ۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) کوشش کرنا۔ جہد کرنا (۲) شرائطِ اسلام کے بندکر دینے پر کُفار سے اثباتِ دین اور اعلاء کلمۃ اللہ کے لئے جان اور مال سے لڑنا بشرطیکہ وہ بھی اہل اسلام سے ہتیار کے ساتھ لڑیں + بشرائط مذکورہ کافر کشی کرنا۔ حمایتِ دین کے لئے ہتیار اُٹھانا +

جہادِ اصغر ۔ ع۔ اِسم۔ باصطلاحِ صوفیاں کافروں کے ساتھ لڑنا +

جہادِ اکبر ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ باصطلاحِ صوفیاں نفس کشی + ریاضتِ شاقہ +

جھارا ۔ ہ۔ اِسم مذکر (بھنگڑ) ۱۔ پتلی چھنی ہوئی بھنگ۔ بھنگ کا آبِ زُلال جیسے پیوے جھارا رہے تازا (۲) وہ چھاج یا چھننا جسمیں گیہوں وغیرہ چھان کر چنے علیحدہ کرتے ہیں +

جَھارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھاننا۔ رولنا +

جھاری ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک قسم کی صراحی جس کی نالی لمبی ہوتی ہے + اور اُسمیں ایک ٹونٹی بھی لگا دیتے ہیں +

جَھاڑ ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) جھنکاڑ۔ کانٹوں کے درخت + جھاڑی۔ جھڑبیری جھڑبیری کا سُوکھا ہُوا درخت۔ وہ چھوٹا درخت جس میں کانٹے اور پتے بہت سے ہوں۔ (۲) بلّور یا آبگینہ کا فانوس جو امیروں کے مکانوں میں روشنی اور زیبائش کے واسطے لٹکایا جاتا ہے۔ ؎

دیتا اسباب صفا ہرگز کسی کے دل کو رنج گوشۂ دامن سے اُلجھا جھاڑ کب بلّور کا (آتش)

(۳) ایک قسم کی آتشبازی (۴) پنج شاخہ۔ پنجی (۵) تار سِلسلہ + قطار تسلسُل +

جھاڑ باندھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تار باندھنا۔ لگاتار کچھ کیے جانا سِلسِلہ باندھ دینا جیسے۔ گالیوں کا جھاڑ باندھ دیا + ؎

نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بزباں باندھا (ذوق)

جھاڑ بسانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو عو) لڑائی مول لینا۔ جھگڑا مول لینا +

جھاڑ پہاڑ ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ لاطائل بات۔ خارج از بحث مضمون بات کا بتنگڑ +

جھاڑ جھنکاڑ ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) نہایت گھنکا اور خاردار پودا۔ بہت سی شاخوں کا درخت۔ ببول کریل ہنیس اور جھاڑی وغیرہ کے درختوں کا جھُنڈ (۲) گھسیٹوا خط شکستہ خط (۳) لپٹو۔ لپٹنے والا۔ جھاڑ کا کانٹا۔ سر ہونے والا +

جھاڑ کا اِزار بند ۔ ا۔ اِسم مذکر (لکھنؤ) ایک قسم کا اِزار بند جس کے بڑے بڑے پھُندنے وغیرہ ہوتے ہیں +

جھاڑ کا کانٹا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ اوّل معلوم (۲) لڑاکا۔ جنگجو۔ بدخو۔ وہ شخص جس سے پیچھا چھُڑانا مشکل ہو + ؎

دامنِ دل سے نہ چھوٹا پر نہ چھوٹا اے سُرور گُل رُخوں کا خارِ مژگاں جھاڑ کا کانٹا بنا (سرور)

جھاڑ ہو کر لپٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ جھاڑی کی طرح لپٹنا۔ گرویدہ ہونا۔ چمچڑ ہونا سر ہونا۔ جونک کی طرح چمٹنا۔ لپ ہونا + ؎

نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بزباں باندھا (ذوق)

جَھاڑا ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) تلاشی۔ تجسُّس۔ تفتیش (۲) کوڑا۔ کرکٹ (۳۔ گنوار) براز۔ پیخانہ۔ جائے ضرور (۴) کوئی منتر پڑھ کر جو جھاڑتے ہیں اُسے بھی جھاڑا کہتے ہیں +

جھاڑا پھرنا ۔ یا۔ **جھاڑے جانا** ۔ ہ۔ فعل متعدی (گنوار) پیخانہ پھرنا۔ ٹٹی پھرنا۔ براز کرنا۔ ہگنا + جائے ضرور جانا۔ بیت الخلا جانا۔ صحت خانہ میں جانا +

جھاڑا پھونکی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) منتر جنتر۔ افسون و افسانہ۔ دم کرنا اور کچھ پڑھ کر جھاڑنا۔ ہتھ پھیری + جادو۔ ٹوٹکا۔ منتر۔ ٹونا۔ سحر۔ گنڈا۔ تعویذ (۲) بازیگری شعبدہ بازی۔ مکّاری +

جھاڑا دینا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ تلاشی دینا۔ کپڑے لتّے اُتار کر دکھانا +

جھاڑا لینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تلاشی لینا۔ کپڑے لتّے اُتروا کر دیکھنا +

جھاڑ پونچھ ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ جھاڑنا پونچھنا۔ صفائی +

جھاڑ باقی ۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ بالکل بے باق۔ بچا کھچا۔ رہا سہا +

جھاڑ پھونک ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) دیکھو (جھاڑا پھونکی) (۲) وہ دُعا جس سے جادو اور آسیب کا دفعیہ کریں +

جھاڑ جانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (بازاری) کھا کر صاف کر دینا۔ سب اُڑا جانا۔ چٹ کر جانا ؎

پی گئے سب جو ساقیا تُنے شرابِ سیب کی جھاڑ گئے نشہ میں ہم قاب کی قاب سیب کی (انشاء اللہ خاں)

جھاڑن ۔ ہ۔ اِسم مذکر و مؤنث (۱) جھاڑنے کا کپڑا۔ تولیہ۔ صفائی کا رومال۔ دستمال۔

صافی (۲- اِسمِ مؤنث) چھلنی۔ غربال (۳- ") کوڑا۔ کرکٹ + ریزگاری۔ ریزہ + پوچھن + وہ چیز جو جھاڑنے سے نکلے۔ جھڑن +

جھاڑن پوچھن - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) وہ چیز جو جھاڑنے پوچھنے سے نکلے (۲) انجیر کا بچّہ - وہ بچّہ جس کے بعد اور بچّہ پیدا نہ ہو +

جھاڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) صاف کرنا غُبار و گرد صاف کرنا - جھاڑو دینا - بُہارنا - پونچھنا + پیڑیں سے پھل گرانا - توڑنا (۳) جھٹکنا - پھٹکنا (۴) لگانا مارنا بھی کرنا - جڑنا جیسے تلوار کا ہاتھ جھاڑنا (۵) چھوڑنا - فیر کرنا - داغنا جیسے بندوق جھاڑنا (۶) کنگھی کرنا - شانہ کرنا - بال صاف کرنا جیسے سر جھاڑنا (پورب میں بولتے ہیں) ۷ - دم کرنا - پھونکنا - ہتھ پھیری کرنا - ہتھیلیوں کو منتر پڑھ پڑھ کر چھوانا + ـ۵

محتسب کو ہوگیا آسیب جو توڑا ہے خُم — جُوتیوں سے میکشو آج اُسکو جھاڑا چاہیئے (ناسخ)

(۸) آگ نکالنا - چقماق سے آگ پیدا کرنا (۹) پر گرانا - کریز کرنا (۱۰) سرزنش کرنا - آڑے ہاتھوں لینا - ٹھیک بنانا - ذلیل و خفیف کرنا - لتاڑنا - لتّے لینا - دھتکارنا ـ۵

نہ جھاڑا غیر کو ہر گز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا — مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تونے بد گمان باندھا (ذوق)

جھاڑنا جھٹکنا - ہ - فعلِ لازم - جھاڑ بُہار دینا - گرد و غُبار صاف کرنا ـ۵

جھاڑو جھٹکو گھر کی آرائش کروا لے باندیو — آج ہیں رنگیں کے آنے کی یہاں [illegible] (رنگین)

(۲) جو کچھ کسی کے پاس ملے اُس سے لے لینا +

جھاڑُو - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) جاروب - بُہاری - سوہنی (۲) دُمدار ستارہ - ستارۂ دنبالہ دار +

جھاڑُو پھرنا - ہ - فعلِ لازم - عو - صفایا ہونا - بربادی ہونا - کچھ نہ رہنا - اُف ہو جانا جیسے اُس کے گھر میں تو جھاڑو پھر گئی +

جھاڑو پھیرنا یا پھیر دینا - ہ - فعلِ متعدی - عو - صفایا کرنا - کچھ باقی نہ رکھنا - بالکل چرا لینا (۲) اُجاڑنا - تباہ کرنا - برباد کرنا - ٹھکانا نہ رکھنا - لوٹ لینا - غارت کر دینا ـ۵

آتے ہی بادِ خزاں نے ایسی جھاڑو پھیر دی — جائے گل پتّا چمن میں باغباں رکھا نہیں (صبا)

(جب صورت پر جھاڑو پھیر دینا کہینگے تو وہاں کمالِ نفرت کے باعث صورت نہ دیکھنے اور نام نہ لینے سے مُراد ہوگی جیسے میں ایسا جانتی تو اُس مُردار کی صورت پر جھاڑو پھیر دیتی) (عو) +

جھاڑُو تارا - ہ - اِسمِ مذکّر - دُنبالہ دار ستارہ - دُمدار ستارہ - ذو ذنب +

جھاڑو دینا - ہ - فعلِ لازم (۱) بُہارنا - جاروب کشی کرنا (۲) صفایا کرنا - لوٹ کر لیجانا - مُوس لینا - دھڑی دھڑی کرکے لوٹ لینا (۳) سب چٹ کر جانا - رکابی یا طباق خالی کر دینا (۴) قدم بد و نحوست سے کسی کو تباہ و برباد کرنا +

جھاڑو کرنا - ہ - فعلِ متعدی (گنوار) دھمکانا - سخت سُست کہنا + شرمندہ کرنا - ذلیل کرنا - لتاڑنا - آڑے ہاتھوں لینا +

جھاڑو کی نیلی - ہ - اِسمِ مؤنث (جھاڑو کی سینک جس کے لگجانے سے عورتوں کو خیال گزرتا ہے کہ اس کے مانند آدمی دُبلا اور لاغر ہو جائیگا - لیکن بعض عورتوں کا یہ بھی اعتقاد ہے کہ جب اُلو رات کو کسی بچّے کا نام سُنتا ہے تو اُس کے گھر سے ایک جھاڑو کی تیلی اُٹھا کر دریا پر لے جاتا اور نام لیکر پانی میں ڈبوتا ہے جس سے بچّہ دُبلا ہو ہو کر مر جاتا ہے چنانچہ رات کو وہ بچّے کا نام نہیں لیتیں اور اُس کی بجائے ہینگو یا ہینگوا کہتی ہیں خُدا بچائے ان توہمات سے) +

جھاڑو مارنا - ہ - فعلِ متعدی - اوّل معنوم (۲) تنفّر ظاہر کرنا جیسے اُس کے نام پر جھاڑو مار دو یعنی اُس کا نام نہ لو +

جھاڑِی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) چھوٹے خار دار درخت جھڑ بیری کے درخت (۲) بن - جنگل - صحرا - کوچک نخلستان - خار دار درختوں کی جگہ +

جھاڑی بُوٹی کا بیر - ہ - اِسمِ مذکّر - کُنارِ صحرائی - جنگلی چھوٹے چھوٹے سُرخ بیر +

جہاز - ع - اِسمِ مذکّر (۱) لُغوی معنی متاعِ خانہ و اسبابِ عُروس مگر اصطلاحی اسبابِ تجارت لادنے اور بحری سفر کرنے کی بہت بڑی ناؤ + ـ۵

بھر گیا ایسا ہمارے نالۂ دِل کا دُھواں — بس جہازِ گنبدِ گردوں دُخانی ہو گیا (امیر)

(۲ - ا - صفت) بہت بڑا - نہایت فراخ جیسے جہاز مکان یا جہاز کنکوا +

جہاز کا جہاز - ا - صفت - بہت بڑا - نہایت وسیع اور فراخ +

جہاز کا کوّا - ا - اِسمِ مذکّر - وہ کوّا جو جہاز کے ساتھ ہو لیا اور سمندر میں بیٹھنے کی جگہ نہ ملنے کے سبب اُسی کے اِرد گِرد اُڑتا رہے + وہ شخص جسے ایک جگہ کے سوا کہیں ٹھور ٹھکانا نہ ملے +

جہاز کے اُترنے کی جگہ - ا - اِسمِ مؤنث - بندرگاہ +

جہازِی - ع - اِسمِ مذکّر (۱) خلاصی - ملّاحِ جہاز - جہاز چلانے والا (۲) جہاز کے سوار جہاز میں بیٹھنے والے (۳ - صفت) بحری - سمندری جیسے جہازی مُلازم جہازی فوج - جہازی پولس - جہازی تجارت وغیرہ +

جہازی ڈاکو - ا - اِسمِ مذکّر - وہ لوگ جو اپنی کشتیاں یا جہاز لاکر مُسافروں کے جہاز کو لوٹ لیتے ہیں +

جہازی کُتّا - ا - اِسمِ مذکّر - تاری کُتّا - بڑا شکاری کُتّا +

جھاگ - ہ - اِسمِ مذکّر - کف - پھین (وہ سفید سفید بلبلے سے جو پانی کے زور یا پکنے کے اُبال سے پیدا ہوتے ہیں اور نیز آدمی کے مُنہ سے بھی حالتِ غضب یا بعض مرض میں نکلا کرتے ہیں) +

جھاگ لانا - ہ - فعلِ لازم - کف لانا - جھگیانا - غُصّہ کے مارے مُنہ سے تھوک اُڑانا +

ـ۵ زندگی کا نہیں سامان سرِ مو دِل میں + مژۂ یار نے کیا پھیر دی جھاڑو دِل میں (داغ)

جھال - ہ - اسم مونث (۱) چرپراہٹ - تیزی - جلن جیسے مرچ کی جھال (۲) ٹانکا - دھات کا جوڑ (۳) جھیلی - بڑا اور چوڑا ٹوکرا (۴) لہر - ہلکورا - موج - ترنگ - تلاطم (۵) جھل - اُگ (خواہش جماع جو عورتوں کو ہوتی ہے نیز حسد اور غصہ مگر بول چال میں اُس کا مخفف کر کے جھل بولتے ہیں) (۶) نہر یا دریا کی لہر - موج (۷) تھوڑی سی بارش - وہ خفیف بارش یا اولوں کی یکبارگی ہلکی سی بوچھاڑ جو کبھی کبھی ظہور میں آتی ہے - جیسے اولوں کی جھال پڑ کر رہ گئی +

جھالا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ زور کا چلتا ہوا مینہ جو زمین کے کسی قطعہ پر برسے اور کسی قطعہ پر نہیں جیسے بھادوں کا مینہ + ؎

دل بھرے ہیں دیدۂ گریاں ہیں اے سحاب یوں نہیں برسے کہ جو جھالا نکل گیا (نامعلوم)

(۲) عورتوں کے کانوں کا ایک خاص زیور جو صرف موتیوں کی چند لڑیاں ہوتی ہیں ؎

ناگہ یار نے بالوں کو جب نچوڑا ہے دکھا دیا ہے سماں موتیوں کے جھالوں کا (امداد علی بحر)

(۳ - گنواری عورتیں) اشارہ - بین - جیسے گیت ؎ جھالا نے دے ہارنی +

جہالت - ع - اسم مونث - بے علمی - نادانی - اُجڈپنا - ناواقفیت - لاعلمی - بیخبری - جہل - اناڑی پن - مورکھ پن - وحشی پن - بیوقوفی - جانگلو پن - حیوانیت - اُجڈپن +

جھالر - ہ - اسم مونث - پھلولے - کرن - مسلسل - آنچل - پھندنے (ریشمی، مقیشی تار جو مسند یا جھول وغیرہ کے گرداگرد لگاتے ہیں - حاشیہ - کنارہ) +

جھالردار - ا - صفت - پلے دار - وہ چیز جس میں جھالر لگی ہوئی ہو +

جھالرا - ہ - اسم مذکر (گنواری عورتیں) (۱) ایک قسم کا ردیوں کا بنا ہوا ہار جسے گلے میں ہیکل کی طرح پہنتے ہیں (۲) بڑا چوڑا کنواں - پانی کا بڑا کنڈ - جھرنا +

جھالنا - ہ - فعل متعدی (۱) ٹانکا لگانا - برتن جوڑنا - زیور میں مصالحہ سے جوڑ لگانا (۲ - لکھنؤ) پانی یا شراب وغیرہ کو برف یا شورے میں لگا کر ٹھنڈا کرنا - ؎

ساقی مزہ ہے گرمیوں میں آب سرد کا بوتل شراب کی شورے میں جھال دے (امداد علی بحر)

جھام - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا بڑا پھاوڑا جو اکثر کنوئے کی کوٹھی کے گلانے کے کام آتا ہے - ایک قسم کا آہنی چرس جس سے کنوئے کا ملبہ نکالتے ہیں +

جہان - ہ - اسم مذکر (۱) لوک - بکھنڈ - زمین - دھرتی - تمام ملک - تمام عالم - جگ (۲) دنیا - عالم - پرتھی - سنسار - جگت - گیتی - دنیا کے لوگ + ؎

اک جہان دیوانہ اس زلف دوتا کا ہو گیا ابتدا ہی میں یہ سودا انتہا کا ہو گیا (رند)

جہان پناہ - ف - اسم مذکر - بادشاہ - سلطان - راجا - وہ حاکم جس کی پناہ میں دنیا ہو - عالم پناہ +

جہان دیدہ - ف - اسم مذکر (۱) تجربہ کار - گھاٹ گھاٹ کا پانی پیا ہوا آدمی -

جہان کا پھرا ہوا (۲) صفت - پختہ کار - گرم و سرد آزمودہ - گرگ باراں دیدہ +

جہان گرد - ف - اسم مذکر - سیاح - جہاں گشت - سفر کرنے والا +

جہاں - ہ - تابع فعل (۱) جس جگہ - جس مقام پر - جیسے جہاں جائے بھُجّو کا دہیں پڑے سُوکھا (۲) جس وقت - جس گھڑی جیسے جہاں بجلی چمکی اور وہ دبکا +

جہاں تک - ہ - تابع فعل - جب تک - تا بمقدور - حتی الوسع - حتی الامکان +

جہاں تک بنے - یا - ہو سکے - ہ - تابع فعل - جہاں تک ممکن ہو - جتنا بار بسا سے - اپنے مقدور تک - تا بمقدور +

جہاں تہاں - ہ - تابع فعل - ہر جگہ - ہر کہیں - جگہ جگہ - ادھر ادھر +

جہاں کہیں - ہ - تابع فعل - جس جگہ - جس مقام پر +

جہاں کی تہاں - ہ - تابع فعل (۱) کہیں کی کہیں - بے جگہ - بیموقع - اپنی جگہ کے خلاف جیسے جہاں کی تہاں چیز رکھ دیتا ہے (۲) اسی جگہ - اسی مقام پر - وہاں کی وہیں جیسے کیا پھوہڑ عورت ہے کہ اب تک چارپائیاں جہاں کی تہاں پڑی ہیں (فقرہ) +

جھانپ - ہ - اسم مذکر (۱) بانس کا بڑا خوان پوش - نورہ پوش - بانس کا ٹوکرا - بگی کی ٹمپ (۲) پردہ - حجاب (۳) چوکھٹ کے آگے کا چھوٹا سائبان (۴ - گنوار) جھنجی کوڑی - اوپر سے ٹوٹی ہوئی کوڑی +

جھانپنا - ہ - فعل لازم (پورب) ڈھانکنا - چھپانا - منڈھنا - غلاف چڑھانا - پوشیدہ کرنا - مخفی کرنا +

جھانپو - ہ - اسم مونث (۱) ایک چڑیا کا نام جو اکثر دم اٹھاتی اور ڈھنکتی ہے جسے دھوبن بھی کہتے ہیں (۲) از حد جماع کی خواہش رکھنے والی عورت - چھنال - اچھال چھکا (ایک بری گالی) +

جھانٹ - ہ - اسم مونث (۱) موئے زہار - موئے زیر ناف - کالے بال - (۲) کم حقیقت آدمی - بے حقیقت چیز - ادنے چیز - بے اصل +

جھانٹ برابر - ا - صفت - ادنے - بے حقیقت - کم وقعت - بہت ذرا سا - بہت چھوٹا +

جھانٹ کی جھٹلی - ہ - صفت - جھانٹ کی جھانٹ - نہایت ادنے - نہایت کم وقعت - بہت ذرا سا - نہایت خفیف +

جھانٹیں - ہ - اسم مونث - جھانٹ کی جمع +

جھانٹیں اکھاڑنا - ہ - فعل لازم - پشم کندہ کرنا - کچھ کرنا +

جھانٹیں مونڈنا - ہ - فعل لازم (۱) موئے زہار کو صاف کرنا - بال لینا +

جھانجھ - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) غصہ - کرودھ - جھونجل (۲) تیزی - تندی (۳) اضطرابی - بے صبری - ناشکیبائی - بیتابی جیسے بھوک کی جھانجھ (۴) ایک قسم کا بڑا مجیرا جو طاسہ اور ڈھول کے ساتھ بجایا جاتا ہے۔ اصل میں یہ دو تشتریاں بیچ سے اُبھری ہوتی ہیں جن میں سوراخ کر کے ڈورا ڈال لیتے ہیں اور ان دونوں کو ملا کر بجاتے ہیں - جھانج (۵) خواہش - شہوت - چاہ (۶) مٹی کے کھدانے میں کھوہ کی صورت جسمیں بعض اوقات آدمی دب کر مرجاتے ہیں +

جھانجھ لانا - ہ - فعلِ لازم - ٹسن لانا - قضیہ کرنا - جھگڑا کرنا - فیل لانا - تکرار کرنا +

جھانجن - ہ - اِسمِ مؤنث - پائل - ایک قسم کا پاؤں کا آواز دار زیور +

جھانجی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) ہندو لڑکیوں کا ایک کھیل جو ٹیسو کے دنوں میں ہوتا ہے (دراصل ہنڈی میں چھید کر کے اسمیں چراغ جلا کر سر پر لئے لئے گاتی اور اسمیں مانگتی پھرتی ہیں گویا یہ ٹیسو کی بیوی ہے) + (۲) وہ گیت جو جھانجی والیاں گاتی ہیں +

جھانسا - ہ - اِسمِ مذکر - دم - دھوکا - فریب - دغا - حیلہ - بتا - چھل - چل +

جھانسا بتانا یا دینا - ہ - فعلِ متعدی - چل دینا - چھل بٹا کرنا - بتا دینا - دھوکا دینا +

جھانسیا - ہ - اِسمِ مذکر - دمباز - فریبی - چھل بٹا کرنے والا +

جھانسے میں آنا - ہ - فعلِ لازم - دھوکے میں آنا - بُتّے میں آنا - دم میں آنا +

جھانک - ہ - اِسمِ مؤنث - دُزدیدہ نظر - تاک - نظر (مرکبات میں جیسے تاک جھانک) +

جھانکا جھونکی - ہ - اِسمِ مؤنث - تاک جھانک +

جھانکڑ - ہ - اِسمِ مذکر (۱) جھاڑی - خاردار درخت + جھنڈ (۲) دُبلا - لاغر +

جھانکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) چھپ کر دیکھنا - دُزدیدہ نظر کرنا - کھڑکی یا دروازہ سے مُنہ نکال کر دیکھنا - در و دیوار کے روزن سے تاکنا (۲) کسی طرف ذرا کی ذرا جانا - جا کر پھرنا +

جھانکی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) دید - نظارہ + دید بازی (۲) لیلا - نمائش - رُوپ جو پردے کے اندر سے بھر کر باہر دکھاتے ہیں - سوانگ - تماشا (۳) روزن - سوراخ - رخنہ - چھید +

جھانگیری - ا - اِسمِ مؤنث - ہاتھ کے ایک جڑاؤ زیور کا نام + ایک قسم کی لاکھ یا کلچ کی چوڑی (جہانگیر بادشاہ ہند اس کا موجد ہے) +

جھانواں - ہ - اِسمِ مذکر - کھردری اینٹ یا کھردرا ظرف جس سے پاؤں یا بدن کا میل اُتارتے ہیں - سنگِ پا + ۰

تیرے تلوے اور ٹکے مُنہ سے سوا شفاف ہیں آئینہ بھی اُن کے آگے صاف جھانواں ہوگیا (ناسخ)

جھانولی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) جھپکی - آنکھ کا اشارہ - غمزہ - چشمک + عشوہ - کرشمہ - معشوقوں کی ناز و انداز بھری گردشِ چشم + ۰

اُس نے اِک جھانولی سے دکھلادی گردشِ روزگار آنکھوں میں (مُصحفی)

اپنی صورت کا جو اُس نے دور دیکھا تو بس جھانولی ہر دم ہی اک آرسی کے ساتھ ہے (جرأت)

(۲) ناز - ادا - سینابینی - سیناسینی +

جھانولی باز - ا - اِسمِ مذکر - غمّاز - کرشمہ ساز - غمزہ باز - چشمک زن - عشوہ ساز - نخرے باز - چوچلے باز - عشوہ گر + چھلیا +

جھانولی دینا - ہ - فعلِ متعدی - آنکھ کی جھپکی دکھانا - غمزہ کرنا - عشوہ گری کرنا +

جھانولی لینا - ہ - فعلِ متعدی - جھانولی کے جواب میں جھانولی دینا - آنکھ سے آنکھ لڑا کر اشارہ کرنا +

جھاؤ - ہ - اِسمِ مذکر - ایک قسم کا درخت جو دریا کے کنارے ہوتا اور اُس سے ٹوکرے ٹوکریاں بنائی جاتی ہیں - درختِ گز - طرفا - اوّل درجہ میں سرد دوم میں خشک +

جھائیں - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) عکس - چھائیں - سایہ + شیشے یا کسی چمکدار چیز کا وہ عکس جو دھوپ میں سورج کے مقابل کرنے سے پڑے (۲) کلف - چہرے کے وہ سیاہ دھبے جو خون کے فاسد ہونے سے پڑجاتے ہیں - چھیپ - داغہائے چہرہ + ۰

رُو کشی کو اُس کے مُنہ بھی چاہیئے ماہ کے چہرے پہ ہیں سب جھائیاں (میر تقی)

(۳) زنگِ آئینہ - وہ نشان جو آئینہ کی قلعی اُتر جانے سے نمایاں ہوتے ہیں +

جھائیں جھپّا - ہ - اِسمِ مذکر - اصل میں جلدی سے جھلک دکھا کر چھپ جانا مگر اصطلاح میں دھوکا - دم - فریب - جھانسا - بتا - چھل - فند - فریب +

جھائیں مائیں - ہ - اِسمِ مؤنث (بچوں کا ایک کھیل جسمیں چکپھیری پھرتے جاتے اور جھائیں مائیں کوؤں کی برات آئی کہتے جاتے ہیں) +

جھائیں جھائیں - ہ - اِسمِ مؤنث - کائیں کائیں - زغ زغ - جھک جھک - جق جق - بک بک - شور و غوغائے بے معنی - بم چخ - چخ +

جھبّا - ہ - اِسمِ مذکر - گپھا - پھندنا - آویزہ - گچھا - پھلوا (نیز بڑے بڑے کانوں کو بھی کہتے ہیں جیسے عبدالرحمٰن تیرے جبّے جبّے کان) +

جُھبّا - ا - اِسمِ مذکر - دیکھو (جُبّہ) +

جھبرا - ہ - اِسمِ مذکر - بڑے بڑے بالوں کا کتّا +

جھپ - ہ - تابعِ فعل - جلد - فوراً - فی الفور - تُرت - زُود - بلا توقف +

جھپ جھپ - ہ - تابعِ فعل - جھٹ جھٹ - جلد جلد +

جھائیاں - ہ - اِسمِ مؤنث - جھائیں کی جمع - عکوس - داغ - چھیپ - کلف +

جھائیاں پڑنا - ہ - فعلِ لازم - داغ پڑنا - چھیپ یا عکس کا نمایاں ہونا - چہرے پر دھبے پڑنا ۰ زلف عارض پر نہ چھوڑ و رات دن + جھائیاں پڑجائینگی رخسار پر +

جھپ

جھپ کھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پتنگ یا کنکوے کا جلد پیندی کے بل گر پڑنا +

جھپاکا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ عو ۔ جلدی سے کوئی کام کرنا ۔ جلدی ۔ شتابی +

جھپاکا مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ جلدی سے کوئی کام کرنا ۔ جلدی سے نا بانا +

جھپاک سے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ عو ۔ جلدی سے ۔ تُرت ۔ تُرت پُھرت +

جھپان ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ایک قسم کی عماری نُما پالکی جس کا سرد پہاڑوں پر رواج ہے +

جھپانی ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ جھپان اٹھانیوالا کہار +

جھپٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) زد ۔ جلدی کا حملہ ۔ دَوڑ ۔ زغند ۔ چھلانگ ۔ جیسے چیتے یا کتّے کی جھپٹ (۲) جب چھین جھپٹ کہینگے تو وہاں اُسے کھینچی سے مُراد ہوگی ۔ یعنی چھیننے اور جھپٹنے کے معنی ہونگے +

جھپٹ لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اُچک لینا ۔ بیچ میں سے کوئی چیز لے لینا +

جھپٹا یا **جھپیٹا** ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ سایۂ جن و پری ۔ بھوت پریت وغیرہ کا اثر ۔ آسیب +

جھپٹّا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ چیل یا شیر کا جلدی سے حملہ کر کے کسی چیز کو لے جانا ۔ چنگل مارنا ۔ حملہ ۔ جست +

جھپٹّا مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ چنگل مارنا ۔ چیل کا جلدی سے حملہ کر کے کسی چیز کو پنجوں میں لے جانا +

جھپٹانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جلدی سے اُڑانا ۔ جلدی سے روانہ کرنا ۔ جیسے گھوڑا جھپٹانا ۔ آدمی کو کسی کام کے واسطے جھپٹانا +

جھپٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) حملہ کرنا ۔ حربہ کرنا جیسے چیتے کا ہرن کی طرف جھپٹنا (۲) دوڑنا ۔ جلد جانا ۔ لپک جانا (۳) چھیننا ۔ زبردستی سے یا جلدی سے اکبارگی لے لینا ۔ اُچک لینا ۔ درمیان میں سے لے لینا ۔ جیسے کسی کو کوئی چیز بھیجی اور کسی نے جھپٹ لی + ہاتھ مارنا +

جھپک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) حیا ۔ شرم ۔ حجاب (۲) پلکوں کی برہم زدگی +

جھپکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں کا بند ہونا ۔ پلکوں کا باہم ٹکرانا (۲) شرمندہ ہونا ۔ کنیانا ۔ جھینپنا (۳) خوف کھانا ۔ ڈرنا +

جھپکی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) نیند ۔ غنودگی + ے

اِک چشمک پیادہ ہے ساقی بہارِ عمر جھپکی لگی کہ دور آخر ہی ہوگیا (میر تقی)

(۲) ذرا کی ذرا صورت دکھانا ۔ ذرا سی دیر کو آنا ۔ جھلک +

جھپیٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) دوڑ ۔ تاخت (۲) دھکّا ۔ صدمہ (۳) سایۂ جن و پری ہوا ہے ۔ آسیب ۔ بھوت پریت کا سایہ +

جھٹک

جھپیٹ میں آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دوڑتے ہوئے کی ٹھوکر میں آنا ۔ دھکّا لگنا ۔ صدمہ پہنچنا ۔ دھکّے سے گرنا ۔ بھوت پریت سے ٹھکرایا جانا +

جھپیٹا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ جن کا حلول ۔ سایۂ آسیب ۔ جن و پری کا اثر + ے

تنکے چنتا باغ سے نکلا میں دیوانوں کی طرح پون تھی بادِ خزاں مجھ کو جھپیٹا ہوگیا (امداد علی بحر)

جہت ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) طرف ۔ سُو ۔ بائیں ۔ جانب اور سمت (۲) وجہ ۔ سبب ۔ مُوجب ۔ واسطہ ۔ دلیل ۔ باعث جیسے کس جہت سے آپ یہ فرماتے ہیں +

جھٹ ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ دیکھو (جھپ) +

جھٹ پٹ ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ بہت جلد ۔ تُرت ہی ۔ جلد تر ۔ شتاب تر + ے

گلے سے آکے لگو یا مرا گلا کاٹو جو اسمیں آپ کو منظور ہو وہ جھٹ پٹ ہو (ناسخ)

جھٹاس ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (پُورب) بَوچھاڑ ۔ جھپاس +

جھُٹالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) جھُٹلانا ۔ جھوٹا ثابت کرنا ۔ تکذیب کرنا ۔ جھوٹا بنانا (۲) کسی کھانے کی چیز کو چکھ کر یا کھا کر اچھوتا نہ رکھنا + مستعمل کر دینا ۔ کام میں لے آنا + (جب مُنہ جھٹالنا کہینگے تو ناشتہ سے مُراد ہوگی) +

جھُٹ پُٹا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ صبح یا شام کی تاریکی ۔ آفتاب کے غروب ہونے کا وقت ۔ علے الصباح کی تاریکی ۔ دونوں وقت ملنے کا ہنگام (زیادہ شام ہی کے واسطے بولتے ہیں) + ے جھٹپٹے وقت گھر چلے جانا + دن بھی ہے گرم آفتاب بھی ہے (داغ)

یار آ نکلا تو تھا صورت دکھاتا میں کسے جھُٹ پُٹے کا وقت تھا شمس و قمر کوئی نہ تھا (خواجہ آتش)

جھٹکا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) دھکّا ۔ صدمہ ۔ ٹکر ۔ جُنبش ۔ ے

زُلف کے ایک ہی جھٹکے میں کلیجا پھڑکا بہت ایّوب کو دعوے تھا شکیبائی کا (امداد علی بحر)

(۲) مصیبت ۔ آفت ۔ حادثہ (۳) وہ ذبیحہ جو شرائطِ اسلام کے خلاف ایک دفعہ ہی تلوار کا ہاتھ مار کر کیا جائے جس طرح سکھوں گورکھوں اور جاٹوں میں دستور ہے ۔ ے

نہ پایا مَیں مسلمان سے نہ کافر سے کہیں ہُوا ہَیں ذبیحہ کہیں ہُوا جھٹکا (امداد علی بحر)

جھٹکا اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) صدمہ اٹھانا ۔ مصیبت اٹھانا ۔ آفت جھیلنا ۔ ے

اُٹھاتا ہے وہی دل عشق میں جھٹکے پر اب جھٹکے کسی کی زلف نے سائے میں اپنے جسکو پالا ہے (نامعلوم)

(۲) خسارہ اٹھانا ۔ ضرر اٹھانا ۔ نقصان اٹھانا +

جھٹکا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ صدمہ دینا ۔ جھٹکنا ۔ جھاڑنا ۔ جنبش دینا +

جھٹکا کھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) صدمہ اٹھانا ۔ آفت رسیدہ ہونا ۔ مصیبت اٹھانا ۔ ے

عُمر بھر یاد رہیگا ہمیں او آفتِ جاں دل پھنسا کر ترے گیسو میں وہ جھٹکا کھایا (نامعلوم)

(۲) ٹکرانا ۔ باہم لڑ جانا + ٹھوکر کھانا + نقصان اُٹھانا جیسے اگر جھٹکا کھا کے سنبھل گیا تو پھر اپنا گھر ہے) +

ے کیجئے قتل کا ابرو سے اشارا جھٹ پٹ + جو تلوار کرے کام ہمارا جھٹ پٹ (داغ)

جھٹ

جھٹکنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جھاڑنا - کپڑے وغیرہ کو زور سے جُنبش دینا (۲) دھکا دینا - صدمہ دینا (۳) دُبلا ہونا - لاغر ہونا +

کپڑے پھٹے جنوں میں تو دیکھا یہ اپنا حال　دھجی سا ہو گیا بدن ایسا جھٹک گیا (امداد علی بحر)

(۴) چھیننا - ہاتھ مارنا - جیسے چور نے نتھ جھٹک لی +

جھٹکے کا مال - ا - اسمِ مذکر - چوری کا مال - چھینا جھپٹی کا مال ڈاکے کا مال +

جُھٹپل - ہ - تابع فعل - سچل کا نقیض - جُھوٹ مُوٹ جیسے جُھٹپل کھیلنا +

جُھٹلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تکذیب کرنا جُھوٹا ثابت کرنا - باطل کرنا (۲) دیکھو (جُھٹالنا نمبر ۲) +

جُھٹیل - ہ - اسمِ مؤنث - عو - ہر ایک کی جُھوٹی کی ہوئی عورت - بدکار عورت مستعملہ - جیسے ہزاروں کی جُھٹیل +

جھجاؤ - ہ - اسمِ مذکر - پہننے کے کپڑوں میں سے جو کپڑا لمبا چوڑا ہو اُسے جھجاؤ کہتے ہیں +

جھجر - ہ - اسمِ مذکر (۱) بڑی گلی صراحی - مٹی کا ایک صراحی نما ظرف جسمیں پانی ڈالکر ٹھنڈا کرتے ہیں (۲) ایک قصبہ کا نام جو دہلی کے قریب ہے +

جِھجک - ہ - اسمِ مؤنث (۱) بھڑک - چمک - چونک - رمیدگی - وحشت +

نو گرفتارِ قفس طائرِ دل ہے اپنا　ابھی صیاد کوئی اسکی جھجک جاتی ہے (شاہ نصیر)

(۲) خوف و خطر - اندیشہ و وہم خیالی دہشت و ہیبت +

گھڑی ایک میں جم جھجک مٹی تو کہا زبان سے یہی جی　اے لوگو جلدی سے دوڑیو میرے بیقرار نے غش کیا (انشاء)

(۳ - گنوار) روک - اٹک - جیسے بولنے میں ذرا جھجک ہے +

جھجک نکلنا - ہ - فعلِ لازم - خوف و رمیدگی کا دور ہونا - مانوس ہونا اُنس پکڑنا - رُکاوٹ اور اٹک نکلنا + ع[1]

ایسے جوں مرغِ دست آموز رکھ قابو میں اے ظالم　کہ جب تک طائرِ رنگِ حنا کی ہاں جھجک نکلے (مسرور)

جِھجکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بدکنا - چونکنا - رمیدہ ہونا - وحشت کرنا بھڑکنا ع

جو آئینہ میں اپنی صورت کو دیکھ جھجکے　یار و ہمارے دل سے پھر وہ دوچار کب ہو (مصحفی)

(۲) ڈرنا - خوف کھانا + وہم کرنا شرم یا خوف سے آنکھ بند کرنا +

جھجک نہ او بُتِ بدمست شوق سے کر نوش　یہ عکسِ زلف ہے تیرا نہیں شراب میں سانپ (مسرت)

جَہد - ع - اسمِ مؤنث - کوشش - سعی - طاقت +

جُھڈو - ہ - اسمِ مذکر - بطال - بیکار - ناکارہ - مجہول - نکما + بیحیا - بیغیرت + بیوقوف - احمق - اُوت + تحقیراً جھڈوس - بُوڑھا - بُوبک +

جَھر - ہ - اسمِ مؤنث (۱) کپڑے یا کاغذ کے دفعتہً پھٹنے کی آواز (۲) بچے کسی کو چڑانے کی موقع پر بولتے ہیں - جیسے ٹلی لیلی جَھر +

جھر

جھراٹا - ہ - اسمِ مذکر - دیکھو (جھر) +

جِھرجِھرا - ہ - صفت - جھونا - بہت باریک کپڑا جس کے تار فاصلہ سے ہوں +

جُھرجُھری - ہ - اسمِ مؤنث - وہ کپکپی جو سردی کے ساتھ بُخار چڑھنے سے پہلے محسوس ہو قشعریرہ - لرزہ +

جُھرمٹ - ہ - اسمِ مذکر (۱) بھیڑ - انبوہ (۲) گروہ - عورتوں کا حلقہ (۳) دوپٹے یا دوشالے یا چادر میں سر سے پاؤں تک بدن چھپانے کو بھی کہتے ہیں + ع

بالے کو ہلا دیوے جُنبش ترے بالے کی　ایک چاند سا چمکے ہے جھرمٹ میں دوشالے کی (عنبر)

(۴) دُرمچ - سڑک کوٹنے کا آلہ + دُرمٹ (پُورب) (شعرائے لکھنؤ نے مؤنث باندھا ہے) +

جُھرکٹ - ہ - صفت (۱) پژمردہ - لچھن جھڑا ہوا - مُرجھایا ہوا - بے رونق + وہ آدمی جس کے چہرے کی رونق کثرتِ مباشرت یا تفکرات کے باعث جاتی رہی ہو +

(۲) جھاڑی کا تابع مہمل جیسے جھاڑی جُھرکٹ +

جُھرمٹ مارنا - ہ - فعلِ لازم (۱) حلقہ باندھ کر جانا - اکٹھا ہو کر جانا - جمع ہو کر جانا - جیسے جُھرمٹ مار فوجیں نکسیں بُھوکن کی ماری (ہولی ایام غدر ۱۸۵۷ء)

(۲) چادر یا دوشالے وغیرہ سے مُنہ اور چہرہ چھپا لینا - تمام بدن ڈھک لینا + ع

رہ گئے مشتاق طالبِ جلوۂ دیدار کے　مار ڈالا اُس پری پیکر نے جُھرمٹ مار کے (آتش)

(۳ - پنجابی) اُبکل مارنا +

جَھرنا - ہ - اسمِ مذکر (۱) آبشار - پانی کی چادر - ٹپکتے پانی کا چشمہ (۲) ایک قسم کی بڑی چھلنی جسے جھارا بھی کہتے ہیں - حلوائیوں کا سوراخ دار کفگیر - پانی صاف کرنے کی چھلنی +

جِھرنا - ہ - فعلِ لازم - ٹپکنا - رسنا - چُونا + بہنا - جاری ہونا +

جُھرنا - ہ - فعلِ لازم - تنزل پکڑنا - زایل ہونا - زوال پانا - مُرجھانا - کمزور ہونا - پژمردہ ہونا - سُوکھنا - دُبلا ہونا - رونق کا کم ہونا - گھٹنا - بیماری کے سبب زرد اور ناتواں ہو جانا - لُٹنا (داتا پُن کرے کنجُوس جُھر جُھر مرے - مثل) +

جھروکا - ہ - اسمِ مذکر - کھڑکی - دریچہ - غرفہ - روشندان + وہ کھڑکیاں جو ایوانِ شاہی میں سیر و تماشا دیکھنے کے واسطے جانبِ پائیں باغ و طرفِ دریا واقع ہوتی ہیں جنہیں جھروکے درشن بھی کہتے ہیں + سیرگاہ - تماشا گاہ + ع

دیکھا جو حالِ زار جھروکوں سے جھانک کر　گھر میں بُلا لیا مجھے گھر کے سامنے (برق)

رام جھروکے بیٹھ کے سب کا مُجرا لے　جیسی جا کی چاکری ویسا وا کو دے (دوہا)

جِھری - ہ - اسمِ مؤنث (۱) درز - شگاف - دریڑ (۲) پانی کا گڑھا جسمیں اِدھر اُدھر سے رِس کر پانی جمع ہو جائے +

[1] سہمے جاتے ہیں ڈرے جاتے ہیں وہ عاشق سے + کم سنی ہے ابھی اس سن میں جھجک ہوتی ہے +

جُھر

جُھرّی - ھ - اِسمِ مؤنث - وہ شکن اور سلوٹ جو حالتِ پیری میں بوڑھے آدمیوں کی کھال پر پڑ جاتی ہے - چین - آژنگ + ھ

زار ہوں قیصیر کی بیفائدہ تدبیریں ہیں جُھریاں جلدِ بدن کی مجھے زنجیریں ہیں (جلال)

جُھرّیاں - ھ - اِسمِ مؤنث (جُھرّی کی جمع) شکنیں سلوٹیں +

جُھرّیاں پڑنا - ھ - فعلِ لازم - چین پڑنا شکن پڑنا سلوٹیں پڑنا مرجھا کر نشان پڑنا - کسی چیز یا جسم کی کھال پر لکیریں سی پڑ جانا جیسے جُھریاں پڑا ہوا آم یا چہرہ +

جُھڑ - ھ - اِسمِ مؤنث (۱) پٹہ قفل - نرمادگی - قفل کا پردہ - قفل کا کھٹکا (۲) متواتر بارش - جھڑی (۳) جھانکڑ - جھاڑی +

جھڑ بدلی - ھ - اِسمِ مؤنث - وہ بدلی جو بہت سی جھڑی لگائے - جھڑی کے موسم کی بدلی - ساون کی بدلی +

جھڑ بیری - ھ - اِسمِ مؤنث - وہ جھاڑی جس میں جنگلی بیر لگتے ہیں - جھاڑی بوٹی کا درخت + کُنارِ دشتی - جنگلی بیری +

جھڑ بیری کا کانٹا - ھ - اِسمِ مذکر - عو - لڑاکا اُلجھنے والا آدمی - جھاڑ کر لپٹنے والا آدمی (لغوی معنی خارِ کُنارِ دشتی) +

جھڑا جھڑ - ھ - تابع فعلِ متواتر - متسلسل - پے در پے - لگاتار + بکثرت +

جھڑاکا - ھ - اِسمِ مذکر (۱) جھپٹ - جھڑپ - ہلکی سی لڑائی - قضیہ - ٹنٹا - دو دو چونچیں - دو دو ہاتھ + ھ

نظیر ہٹ جا ہے سر کے جاہل لے صورت چھپ کے ننگز جو دیکھ لیوے گا وہ ستمگر تو یار ہوگا بڑا جھڑاکا (نظیر)

(۲) زور کی بارش - جھڑی +

جھڑپ - ھ - اِسمِ مؤنث (۱) دیکھو (جھڑاکا نمبر ۱) (۲) صدمۂ باہمی - ایک چیز کو دوسری چیز کا صدمہ پہنچنا (۳) تندی - تیزی - جوش - گرمی - غصہ جیسے بس مجھ کبھی آپ کی جھڑپ (۴) لاٹ - لو - جوت - جوالا - شعلہ (پورب) +

جھڑپانا - ھ - فعلِ متعدی (۱) پرندوں کو لڑانا - دو دو چونچیں کرانا (۲) دو آدمیوں کو باہم لڑوانا - دو دو ہاتھ کرانا +

جھڑپکنا - ھ - فعلِ لازم - یک کز جھڑ جانا - خزاں کو پہنچنا - بڑھا ہو کر ناکارہ ہو جانا - اپنی عمر کو پہنچ جانا - بالکل بوڑھا ہو جانا +

جھڑپنا - ھ - فعلِ لازم - مرغوں کا باہم لڑنا - پرندوں کا آپس میں لڑنا + لڑنا جھگڑنا (عوام) +

جھڑ جھڑانا - ھ - فعلِ متعدی (۱) جھنجھوڑنا - ہلانا - پھٹپھٹانا - جنبش دینا - (۲) آڑے ہاتھوں لینا - دھمکانا - خبر لینا - لتاڑنا +

جھک

جھڑکنا - ھ - فعلِ لازم سرزنش کرنا - نکوہش کرنا - ملامت کرنا - دھتکارنا - لتاڑنا - دھمکانا - جھاڑنا - گھُرکنا - بُرا بھلا کہنا - ڈانٹنا +

جھڑکی - ھ - اِسمِ مؤنث - زجر - توبیخ - لعنت ملامت - نکوہش + گھُرکی - دھمکی - ڈانٹ ڈپٹ - سخت بات ھ +

جھڑکی دینا - ھ - فعلِ متعدی - سرزنش کرنا - زجر و توبیخ کرنا - گھُرکی دینا +

جھڑکیاں - ھ - اِسمِ مؤنث - جھڑکی کی جمع - گھُرکیاں +

جھڑکیاں پڑنا - ھ - فعلِ لازم - کسی کا مورد عتاب ہونا - دھتکارا جانا - لتاڑا جانا

جھڑن - ھ - اِسمِ مؤنث (۱) جھاڑنے کے بعد جو حاصل ہو + کھُرچن - تلچھٹ (۲) نفع - سود - آمد جیسے روپیہ جوں کا توں ہے صرف جھڑن سے گزارا ہو رہا ہے +

جھڑنا - ھ - فعلِ لازم (۱) گرنا - ٹپکنا (۲) بچنا - بچ رہنا - فائدہ ہونا جیسے ہر ایک سودے میں دو چار روپے جھڑ رہتے ہیں (۳) کوڑا کرکٹ صاف ہونا - جھاڑو دیا جانا (۴) انزال ہونا - منی نکلنا - آنا (۵) دم ہونا - منتر پڑھ کر پھونکا جانا - سفلی یا علوی عمل پڑھ کر دم کرنا +

جھڑوانا - ھ - فعلِ متعدی (۱) گروانا - درخت سے پھل گروانا (۲) گرد و غبار صاف کرانا - خس و خاشاک نکلوانا (۳) دم کرانا - پھنکوانا + ھ

کوئی عامل جو ہو تو اُس کو بلوا اُو فلیتہ دوا سے جھڑوا اُو پھنکواؤ (جرأت)

(۴) انزال کرانا - منی نکلوانا (۵) بچوانا - بچت کرانا - فائدہ کروانا - نفع دلوانا +

جھڑوس - ھ - اِسمِ مذکر - بوڑھا - بوبک + بے حمیت - بے غیرت + قرمساق - دیوث +

جھڑولنا - ھ - اِسمِ مذکر (گنوار) نوزائیدہ بچہ - ترت کا جنا ہوا بچہ - ہولر +

جھڑی - ھ - اِسمِ مؤنث - کم کم یا لگاتار بارش - وہ مینہ جو بجلی اور کڑک کے بغیر آہستہ آہستہ متواتر برسے +

جھڑی بندھنا - ھ - فعلِ لازم - بارش کا تار بندھنا - باران کا علی الاتصال ہونا +

جھڑی لگنا - ھ - فعلِ لازم - لگاتار مینہ برسنا - متواتر بارش ہونا +

جب میں روتا ہوں تو لگتی ہے جھڑی ساون کی جب دھواں سینے سے اُٹھتا ہے گھٹا آتی ہے (امداد علی بحر)

جھک - ھ - صفت (۱) صاف - اُجلا - نرمل (۲) زرق برق + چمکیلا - چمکدار - روشن - تاباں - منور - درخشاں (۳ - اِسمِ مؤنث) جنون - دیوانگی + ہذیان - خفقان + اثرِ جنون - خبط - بڑ - بکبک - جھک جھک - بڑبڑ - بکواس + ھ

باقی ہے ابھی اثر جنوں کا سودا تو گیا ہے جھک رہی ہے (سرمد)

(۴ - اِسمِ مؤنث) زٹل - ہرزہ درائی - واہی تباہی گفتگو - واہیات بیہودہ گوئی - لغویت (۵ - اِسمِ مؤنث - بقال) جھکرانڈ - کھیتے کے غلہ کی سی بوجھ (۶ - اِسمِ مذکر)

ھ جھڑکی تو مُنہ توں سے مساوات ہوگئی + گالی کبھی نہ دی تھی سو اب بات ہوگئی (نامعلوم)

جھٹ

غُصّہ ۔ کرودھ ۔ جھانج ۔ جوش ۔ جُشّہ +

جھک مارنا ۔ ہ ۔ فعِل لازم ۔ بحث زدن کا ترجمہ ۔ بیہُودہ بکنا ۔ ہرزہ سرائی کرنا ۔ لغو باتیں کرنا ۔ پوچ ولاطائل گفتگو کرنا ۔ یاوہ گوئی کرنا ۔ ناژ خائی کرنا +

جَھَکا جَھَک ۔ ہ ۔ صفت ۔ خوب روشن ۔ تاباں ۔ چمکیلا ۔ درخشاں ۔ دمکتا ہُوا ۔ چمکدار ۔ مُنوّر ۔ چاندی یا سونے سے جھلک مارنیوالا + صاف اُجل ۔ خُوب سفید ۔ مُصفّا +

جِھگانا ۔ ہ ۔ فعِل لازم (۱ ۔ اصطلاح چوب بازاں) مغالطہ دینا ۔ دھوکا دینا ۔ جھپکی دینا (لکھنؤ) (۲) پھرانا ۔ دِکھانا جیسے گھر جھکانا ۔ بلّی بچّہ کو سات گھر جھکاتی ہے +

جھکانا ۔ فعِل مُتعدّی ۔ حیران کرنا ۔ ستانا ۔ ہیرا پھیری کرنا ۔ ٹالا بالا دینا ۔ رُلانا +

جُھکانا ۔ ہ ۔ فعِل مُتعدّی (۱) خمیدہ کرنا ۔ خم کرنا ۔ دوتا کرنا ۔ نیچا کرنا ۔ سر جُھکانا ۔ سرنگوں کرنا (۲) ہاتھ نیچا کر کے دینا ۔ مُطلق دینا ۔ بے تکلّفانہ دینا + ؎

جُھکا ساقیا اِک اِدھر سبز جام جھلکتی ہو جس سے مئے لالہ فام (مؤلّف)

(۳) شست باندھنا ۔ نِشانہ جمانا (بندُوق) (۴) بات ڈالنا ۔ بات کا رُخ ڈالنا ۔ طعنہ دینا جیسے ایک اِدھر بھی جُھکائی (۵) رشوت دینا ۔ گھوس دینا جیسے دس روپے جُھکاؤ تو سرخرُو ہو جاؤ +

جُھکاؤ ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر (۱) جُھکاوٹ ۔ خمیدگی ۔ خم (۲) رُجحان ۔ رُخ ۔ توجّہ +

جُھکاوٹ ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ خمیدگی ۔ جُھکاؤ +

جُھکائی ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ مغالطۂ چوب بازاں ۔ جھپکی (لکھنؤ) +

جُھکائی دینا ۔ ہ ۔ فعِل مُتعدّی ۔ جھپکی دینا ۔ مغالطہ دینا ۔ دھوکا دینا +

جِھک جِھک ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) بک بک ۔ جک جک ۔ بکواس ۔ یاوہ گوئی ۔ ہرزہ سرائی (۲) ٹنٹا ۔ تکرار ۔ قضیہ ۔ حُجّت ۔ بکتا بکتی ۔ راڑ ۔ جھگڑا ۔ ردّوبدل ؎

جَھک جھوری ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث (گیتوں میں) دھینگا مُشتی ۔ چھین جھپٹ ۔ ہاتھا پائی ۔ توڑا مروڑی ۔ نوچا کھسوٹی ؎ +

جُھک کر سلام کرنا ۔ ا ۔ فعِل مُتعدّی (۱) نہایت ادب سے گردن جُھکا کر سلام کرنا ؎

اِس کو دیوانہ بناؤں تو کروں جُھک کر سلام میں تو بھولا ہوں مگر دشمن بڑا فرزانہ ہے (داغ)

(۲) طنزاً سلام کرنا ۔ طعنہ کا سلام کرنا (۳) شرارت میں اُستاد ماننا +

جَھکّڑ ۔ ا ۔ اِسمِ مذکّر (جکّر اِس کا مُفرس ہے) ہوائے سخت ۔ بادِ تُند ۔ اندھیاؤ ۔ طوفانِ باد +

جَھکّڑ چلنا ۔ ا ۔ فعِل لازم ۔ اندھیاؤ چلنا ۔ طوفانِ باد آنا ۔ ہوائے تُند آنا +

جُھکنا ۔ ہ ۔ فعِل لازم (۱) خمیدہ ہونا ۔ خم ہونا ۔ نیچا ہونا ۔ مُڑنا ۔ ٹیڑھا ہونا ۔ بل کھانا ۔ خم کھانا (۲) فروتن ہونا ۔ مُتواضع ہونا ۔ نیونا ۔ نیوہرنا + ؎

جُھکئے آپ سے اُس سے جُھک جائیے رُکے آپ سے اُس سے رُک جائیے (میر حسن)

جھک

(۳) بند ہونا ۔ مِچنا ۔ جیسے نیند سے آنکھیں جُھکی پڑتی ہیں (۴) مُتوجّہ ہونا ۔ مصروف ہونا ۔ مشغُول ہونا ۔ جیسے ہر کام میں جُھک پڑنا (۵) دینا ۔ مسلوک ہونا ۔ سلوک کرنا ۔ خیرات کرنا (۶) صرف ہونا ۔ خرچ ہونا ۔ لگنا جیسے اس مکان کے بنانے میں سارا روپیہ جُھک گیا (۷) گرنا ۔ پڑنا ۔ داخل ہونا ۔ جیسے آگ میں جُھکنا +

جِھکَندن ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ جِھک جِھک + تکرار + عذابِ جان +

جَھکور ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث (پُورب ۔ ۱) جُنبشِ باد ۔ ہَوا کی لہر + ہلور (۲) نقصان ۔ ضرر ۔ خسارہ ۔ ٹوٹا (۳) شامت ۔ آفت ۔ وبال +

جھکولا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر (۱ ۔ ہندُو) لہر ۔ ترنگ ۔ موج ۔ ہلپھا ۔ ہلکورا ۔ پانی کا زور سے آنا (۲) غوطہ ۔ ڈُبکی جیسے پہلا جھکولا میرے رام کا جن پہ سرشٹ اُپائی + دُوجا جھکولا میرے باپ کا جن مُنڈھا چھوایا (گنگا اشنان کا گیت) +

جَھکولنا ۔ ہ ۔ فعِل مُتعدّی (۲ ۔ ہندو) پانی کھنگالنا ۔ پانی کو ہلانا جُلانا ۔ ہلکورنا ۔ (۲) غوطہ لگانا ۔ ڈُبکی مارنا (۳) دھونا ۔ پانی ڈالنا ۔ صاف کرنا +

جھکولے کھانا ۔ ہ ۔ فعِل مُتعدّی (۱) غوطے کھانا ۔ کبھی پانی میں ڈُوبنا ۔ کبھی اُبھرنا ۔ ڈُوبنا اُچھلنا + ؎

کوئی میں نکلتا ہوں دریائے غم سے جھکولے ابھی اسمیں کھانے بہت ہیں (مُصحفی)

(۳) زمانے کا گرم و سرد آزمانا ۔ نرم و سخت زمانہ دیکھنا +

جَھکولے لینا ۔ ہ ۔ فعِل مُتعدّی ۔ غوطے کھانا ۔ ڈُبکی لگانا (گیت) ؎

رام جمنا اُرے گنگا پرے اور بیچ بہے ریا رادھا پیاری ہے لینا جھکولے ٹھنڈے نیر کے +

جِھکّی ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر (۱) بکّی ۔ بکواسی ۔ بیہُودہ گو ۔ زٹّی ۔ ہرزہ سرا ۔ یاوہ گو (۲) تکراری ۔ حُجّتی ۔ ضدّی ۔ ہٹیلا ۔ چخیا +

جَھگَڑا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر (۱) دنگا ۔ فساد ۔ ٹنٹا ۔ خُصومت ۔ فتنہ ۔ نزاع ۔ کھٹاپٹی ۔ راڑ ۔ پرخاش ۔ تکرار (۲) قضیہ ۔ حُجّت ۔ بحث ؎

حشر تک ہے مرا ترا جھگڑا کیا ابھی انفصال ہوتا ہے (رمز)

(۳) بکھیڑا ۔ مخمصہ + ؎

گر فتنہ ہوں زمیں کا گر شور آسماں کا اِس دل نے سر پہ رکھا جھگڑا کہاں کہاں کا (مولا بخش قلق)

(۴) خرخشہ ۔ خلجان ۔ حرج +

جھگڑا پاک ہونا یا چُکنا ۔ ا ۔ فعِل لازم (۱) رفع فساد ہونا ۔ نزاع دُور ہونا (۲) فیصلہ ہونا ۔ تصفیہ ہونا ۔ انفصال ہونا (۳) مر جانا ۔ موت آ جانا ۔ تعلّقاتِ دنیوی سے چُھوٹ جانا +

جھگڑا چُکانا ۔ ہ ۔ فعِل مُتعدّی (۱) قضیہ فیصل کرنا ۔ فیصلہ کر لینا ۔ تصفیہ

ؔسنتا ہوں کر ناصح کی زباں بند ہوئی ہے + ہر روز کی جِھک جِھک سے مرا نام میں دم تھا (داغ)
؎ جن جاؤ ری سکھی گھر میں ٹھاڈو سیام + جھک جھوری کرت کرت بدنام + کھیلت کھیلت انگ چھوٹت ہے + دیکھت رہی آتی سگرو گام (ٹھمری)

؎ آسماں دور سے کرتا ہے جُھک کے سلام + ... (داغ)

دُور کرنا۔ رفع فساد کرنا + ۵؎

یا تو غیروں ہی کا ہو یا ہو وہ دلبر اپنا　آج جھگڑا ہی چکا لیتے ہیں چلکر اپنا (نامعلوم)

(۲) قرضہ بیباق کرنا۔ قرض ادا کرنا (۳) مار ڈالنا + دُنیا کے تعلّقات سے چھڑا دینا +

جھگڑا کرنا۔ یا۔ اُٹھانا - ہ - فعل لازم (۱) فساد کھڑا کرنا۔ لڑنا۔ ٹنٹا کرنا۔ (۲) مُزاحمت کرنا۔ معترض ہونا۔ دعوے دار بننا۔ مقدمہ لڑانا +

جھگڑا کھڑا کرنا - ہ - فعل لازم۔ دیکھو (جھگڑا کرنا) +

جھگڑالو - ہ - اسم مذکّر۔ لڑاک۔ فسادی۔ دنگئی۔ پرخاش جو + شریر۔ مُتفنّی۔ حُجّتی۔ تکراری +

جھگڑنا - ہ - فعل لازم (۱) لڑنا۔ فساد کرنا۔ دنگا کرنا۔ راڑ کرنا۔ قضیہ کرنا (۲) بحثنا۔ حُجّت کرنا۔ دلیل کرنا۔ تکرار کرنا۔ تقریر کرنا۔ مُعترض ہونا۔ مباحثہ کرنا (۳) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ زیادہ مانگنا۔ جیسے آج ہی تو میرے جھگڑنے کا دن ہے (عورتیں انعام یا نیگ لینے کے موقع پر بولتی ہیں) +

جھل - ہ - اسم مؤنّث (۱) غُصّہ۔ خفگی۔ کرودھ۔ خشم۔ طیش۔ عتاب۔ نیہا۔ جھونجل (۲) رشک۔ حسد۔ جلن۔ ڈاہ۔ بدخواہی (۳) خواہشِ جماع۔ آگ۔ حرارت۔ شہوت +

جھلہائی - ہ - اسم مؤنّث۔ عو۔ غُصیل۔ بدمزاج + حاسد۔ رشک کرنے والی + جماع کی خواہش رکھنے والی۔ چھنال۔ پُرشہوت +

جہل - ع - اسم مؤنّث (۱) نادانی۔ ناواقفیت۔ جہالت۔ اناڑی پن۔ لاعلمی۔ بیوقوفی (۲) جاہلانہ ہٹ۔ اُجھڑ پن (۳) نزاعِ لفظی۔ تکرار +

جھلّا - ہ - اسم مذکّر (۱) بڑا ٹوکرا۔ جھلّی کی تذکیر۔ چھیبا۔ جھابا۔ (۲) صفت) مغلوب الغضب۔ غُصیل۔ زودرنج۔ بدمزاج۔ تُند خُو۔ غُصّہ ور۔ کرودھی۔ دُرشت طبع۔ خشونت کار۔ سخت گیر + بدخلق۔ کج اخلاق +

جھلابور - ہ - صفت (اُپورب) زرق برق۔ تاباں۔ درخشاں۔ چمکتا۔ دمکتا۔ چمکیلا۔ چمکول۔ چمکدار۔ جگمگاتا (۲) طغیان۔ طوفان۔ چڑھاؤ +

جھلاجھل - ہ - صفت۔ چاندی سونے کی چمک دمک۔ جگ مگ۔ روشنی۔ تابندگی۔ تاب و تابش۔ درخشندگی و رخشندگی +

جُھلانا - ہ - فعل متعدی (۱) جھونٹا دینا۔ جھولے میں بٹھا کر حرکت دینا۔ ہلانا۔ ڈُلانا (۲) لیت و لعل کرنا۔ آجکل کرنا۔ کسی کام میں ڈھیلی ڈالنا۔ کام اٹکائے رکھنا۔ لٹکائے رکھنا۔ امروز فردا کرنا۔ ٹالنا۔ حیران کرنا۔ کام پڑا رکھنا۔ وعدہ خلافی کرنا۔ جھوٹی اُمید دلانا۔ اُمید میں رکھنا + ۵؎

جھلتے ہیں یہ جو جھولے میں کہتے ہیں مجھے　اک وعدے پہ تجھے برسوں جُھلا سکتے ہیں (انشا)

جھلّانا - ہ - فعل لازم (۱) غصّہ ہونا۔ خشمگین ہونا۔ جلنا (۲) ٹیس مارنا۔ جلن ہونا۔ سوزش ہونا۔ تپکنا (۳) جھنجھنانا۔ کسی ضرب کا دیر تک صدمہ رہنا۔ سنسنانا +

جھلجھلاہٹ - ہ - اسم مؤنّث۔ چرپراہٹ۔ چرمراہٹ۔ تیزی۔ سوزش۔ جلن۔ وہ کیفیت جو زخم پر نمک چھڑکنے یا تیز مرچ کھانے سے حاصل ہو۔ مثلاً ایک ذراسی مرچ کھالی تھی جس کی اب تک جھلجھلاہٹ ہے +

جھلجھلانا - ہ - فعل لازم (۱) چرپرانا۔ سوزش کرنا۔ جلنا۔ چرمرانا۔ (۲) جھنّانا۔ سنسنانا۔ دیر تک صدمہ رہنا (۳) چمکنا۔ دمکنا +

جِھلّڑ - ہ - اسم مذکّر۔ پرندوں کا پرا۔ جتھا۔ گروہ۔ غول۔ جھنڈ۔ ٹکڑی +

جُھلسا - اسم مذکّر۔ عو (۱) لُو کا۔ لُکٹا۔ آگ۔ شعلہ۔ لاٹ۔ جوالا +

جُھلسا ہے اسکے مُنہ کو جلانے کا نام لے　اس دل کی آگ میں کوئی کب تک جلا کرے (انشا)

(۲۔ صفت) سوختہ۔ جلا ہوا۔ لو لگا ہوا (۳) مُوا۔ نگوڑا۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ بخنوں جلا۔ جیسے دیکھو جُھلسا مان جا۔ عو۔ دیکھو جُھلسا مانتا نہیں +

جُھلسا دینا} جُھلسا لگانا} - ہ - فعل متعدی۔ عو۔ لُوکا لگانا۔ جلانا۔ آگ لگانا۔ آگ دینا +

بن تمہارے آئے جو اوبت قاتل بادل　ہے جُھلسا ہی لگا دینے کے قابل بادل (رافت)

جُھلسنا - ہ - فعل لازم۔ عو (۱) جلنا۔ جُھلسنا۔ پُھکنا۔ آگ لگنا (۲۔ متعدی) جلانا۔ آگ لگانا۔ پُھونکنا (۳) کچھ دیکر راضی کرنا۔ ٹالنا۔ رشوت دینا۔ ناراضی سے دینا۔ چٹانا (۴) بحالتِ ناراضی رُخصت کرنا۔ بیاہنا۔ گھر سے نکالنا۔ جیسے کوئی ہنر سیکھو جو کہیں تمہیں جُھلسیں +

جھلک - ہ - اسم مؤنّث (۱) روشنی۔ چمک۔ چمک دمک۔ نور۔ تلالا۔ تجلّی (۲) آب تاب۔ رونق۔ ساو۔ پ رُوپ (۳) جلوہ۔ پرتو۔ عکس۔ جھپکی۔ جھلکی۔ جھانکی + ۵؎

وہ چُھپ گئے اِک جھلک دکھا کر　ہم رہ گئے ہشک ڈوبڈبا کر (امداد علی بحر)

جھلکا - ہ - اسم مذکّر۔ روشنی۔ پرتو۔ جلوہ۔ جھلک۔ عکس +

جھلکنا - ہ - فعل لازم۔ چمکنا۔ دمکنا۔ روشن ہونا۔ جھلملانا۔ چمچمانا۔ کوندنا۔ کسی چیز کے اندر سے چمک دکھانا۔ جلوہ دکھانا۔ عکس ظاہر ہونا۔ جھجھانا +

جھلکی - ہ - اسم مؤنّث (۱) دیکھو (جھلک) (۲) اندک خودنمائی + ادھوری جھلک۔ نظارۂ اندک۔ جلوۂ ناتمام + ۵؎

۵؎ دکھا کر جھلک کون چلتا ہوا + نظر ڈھونڈتی چار سو رہ گئی + جلوہ بے پردہ تو ہوتا ہے فقط ہوش رہا + وہ قیامت ہے جو چلمن کی جھلک ہوتی ہے (داغ)

۵؎ ہو سے کو توجب بھی نہ رہی تاب نظارہ + جھلک تھی سئے طالب دیدار ذراسی + (داغ)

جھلکی دکھانا یا ۔ جھلک دکھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جلوہ دکھانا ۔ عکس دکھانا ۔ تجلی دکھانا ۔ جھانکی دکھانا +

جھلم ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ ایک زرہ کی طرح کی نقاب جو جنگی آدمی لڑائی کے وقت مُنہ پر ڈال لیتے ہیں + ف

بِن خود ایک دم نہیں ہٹتا سرِ حباب
ڈالے رہے ہے مُنہ پہ جھلم سن کی آبشار } (سودا)

جھلمل ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ جگمگاہٹ ۔ پانی کی چمک ۔ چراغوں کے پانی پر عکس پڑنے کی کیفیت ۔ ستاروں کی کم کم چمک +

ندی کنارے میں کھڑی اور پانی جھلمل ہو
میں میلی پیا اُوجلے مرا ملنا کس بدہو } (دوہا)

جھلملانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جھلکنا ۔ لہرانا ۔ چراغ یا ستارے کا کم کم چمکنا ۔ دُھندلانا اور چمکنا + ف

بیٹھے جو وہ شب نقاب اُٹھا کر ۔ بُجھنے لگی شمع جھلملا کر (صبا)

جھلملی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) چلمن ۔ چک ۔ جھری دار پردہ (۲ ۔ جھری دار کواڑ یا کھڑکی جو اکثر سیج گاڑی یا کوٹھیوں کے دروازوں میں روشنی آنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں ۔ اور اُن میں کُھلنے اور بند ہونے کی ترکیب بھی ہوتی ہے) (۳) کان کے ایک زیور کا نام + (۴) کم و بیش روشنی ۔ دھیمی دھیمی چمک ۔ ملگجی چاندنی + ف

چودھویں تاریخ اِک ابرِ تُنک ساتھا جو رات
صحنِ گلشن میں عجائب سیر میں دیکھا گیا
جھلملی سی چادرِ مہتاب اوپر برق کا
وہ دوپٹہ بادلے کا سا جو ہیں لہرا گیا } (نظیر)

جھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پنکھا ہلانا ۔ پنکھا کرنا ۔ ہوا کرنا (۲) جُڑنا ۔ پیوستہ ہونا ۔ پیوند لگنا ۔ ٹانکا لگنا ۔ جیسے برتن کا جھلنا ۔ زیور کا جھلنا وغیرہ (۳ ۔ متعدی) برف یا شورے میں ہلایا جانا ۔ برف میں ٹھنڈا کرنا ۔ شورے میں لگانا + ف

شورِ بختی کی نوازش ہے مئے خواروں پر ۔ شورے میں شیشے برانڈی کے جھلا کرتے ہیں (بحر)

(۴) مکھیاں اُڑانا ۔ مکھیاں ہلانا ۔ مگس رانی کرنا +

جھلنگا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) ٹوٹی پھوٹی چارپائی ۔ ایسی جھولا چارپائی جس کا بان ٹوٹ ٹوٹ کر لٹک گیا ہو ۔ نیز وہ بان جو بنا کا بُنا چارپائی میں سے

نکال لیں (۲ صفت) لاغر ۔ دُبلا ۔ چھچن ۔ جھڑا ہوا ۔ ہڈّو جلّڑ +

جھلوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) پنکھا کرانا (۲) مکھیاں اُڑوانا (۳) ٹانکا لگوانا ۔ ظروفِ مسی وغیرہ میں جوڑ لگوانا +

جھلی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ غشا ۔ پیٹ کے اندر کا باریک چمڑا یا پوست (۲) آنکھ کا جالا (۳ ۔ صفت) باریک پتلا ۔ کاغذ سا +

جھلی سا ۔ ہ ۔ صفت بہت باریک ۔ کاغذ سا جھلی کی مانند +

جھلی ۔ ہ (۱) اسمِ مؤنث غصیل عورت ۔ خشمناک عورت ۔ بدمزاج عورت ۔ (۲ ۔ صفت) جیسے جھلی طبیعت +

جھلّی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ بڑا ٹوکرا ۔ چھیبا +

جھماجھم ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) مینہ کے برسنے کی آواز ۔ مینہ کے جھکے کی آواز (۲) گوٹہ کناری کی چمک ۔ دمک (۳) جھماجھم ناچنے کی آواز (۴) بارش کی آواز +

جُھماکا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (پورب) (۱) دھڑاکا ۔ دھماکا (۲) مینہ کا بھاری جھلا (۳) چمک +

جھم جھم ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) مینہ کے برسنے کی آواز ۔ جھم جھم ۔ رم جھم (۲ صفت) چکنا ۔ چمکیلا +

جھم جھم کا ۔ ہ ۔ صفت (اطفال) چمکدار ۔ چمک دمک کا ۔ گوٹا کناری کا ۔ چمکتا ہوا ۔ دمکتا ہوا ۔ تاباں ۔ درخشاں ۔ جگمگاتا +

جھم جھم ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جگمگ جگمگ ۔ بجنا ۔ پہننا جیسے (سا) جو گہنا کام کا مصالحہ بھی تو ٹکے جوڑا جھم جھم ہو) +

جھم جھماتا ۔ ہ ۔ صفت ۔ چمکتا ۔ جگمگ جگمگ کرتا ۔ گوٹا کناری کا جھمکتا +

جھم جھمانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ چمکنا ۔ روشن ہونا ۔ جگمگانا ۔ جھلکنا ۔ جھلک مارنا +

جھمک ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ جھلک ۔ چمک +

جھمگٹا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بھیڑ ۔ انبوہ ۔ جمگھٹا ۔ ٹھٹ (متروک) ف

اب جہاں دیکھو وہاں جھمگٹا ہے ۔ چور ہے ٹھگ ہے اُوراچکا ہے (سودا)

جھمکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ چمکانا ۔ جھلکانا +

جُھمکا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) گچھا ۔ جُھنڈ ۔ خوشہ + پروین ۔ عقدِ ثریا ۔ وہ سات ستارے جو آسمان پر اکھٹے نظر آتے ہیں (۲) کانوں کے ایک زیور کا نام +

جھمکڑا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) کر و فر ۔ تجمل ۔ شان و شوکت ۔ جلو + ف

ساتھ ہیں شوخی و انداز و ادا جلوہ و ناز ۔ کس جھمکڑے سے شبِ وصل وہ محبوب آیا معلوم

(۲ صفت) چمک دمک ۔ رونق ۔ آب و تاب ۔ خوبصورتی ۔ جلوہ ۔ تجلی ۔ دیدارِ معشوق +

جھم

جھمکنا - ہ - فعلِ لازم - چمکنا - جھلکنا +

جھمورا - ہ - اسمِ مذکر (۱) بہت سے بالوں والا حیوان + ریچھ - خرس + وہ بچہ جس کے کپڑے ڈھیلے ڈھالے ہوں + ایک قسم کا بھورا ریچھ (۲) مداری یا بھانتی اپنے کھلاڑی لڑکے یا شاگرد وغیرہ کو اِس خطاب سے مخاطب کیا کرتے ہیں - وہ بچہ جو بازیگروں کے ساتھ رہتا ہے (۳ تصغیر بالمحبت) پیار سے عام بچے کو بھی کہہ دیتے ہیں +

جھمیل - ہ - اسمِ مؤنث (۱) دیر - اٹکاؤ - بکھیڑا - جھگڑا - تامّل (۲) آشنائی - دوستی - الیسٹ +

جھمیلا - ہ - اسمِ مذکر - جھگڑا - بکھیڑا - ناحق کا فساد + ناپسند اور نامرغوب اسباب +

جھمیلیا - ہ - اسمِ مذکر - بکھیریا - جھگڑالو - نادہند +

جھن - ہ - اسمِ مؤنث - تھالی وغیرہ کے بجنے کی آواز - جھنکار - جھنک - تلوار کے گرنے کی آواز +

جھنجلانا - ہ - فعلِ لازم - خفا ہونا - پیچ و تاب کھانا - ناخوش ہونا - ناراض ہونا + چڑچڑانا - غضبناک ہونا +

جھنجوٹی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) ایک مشہور راگنی کا نام جس کا رواج پہاڑی قوموں میں زیادہ ہے (۲) باہمی تکرار جیسے آج تو کلن ملن میں جھنجوٹی ہوگئی (گنوار) +

جھنجوڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کسی کے ہاتھ پاؤں پکڑ کر جگانے کے واسطے خوب ہلانا - جگانا - بیدار کرنا (۲) ہوشیار کرنا - خبردار کرنا - ٹھوکنا - متنبہ کرنا +
نشۂ غفلت میں ہیں جوانکو جھنجوڑو اور نیند کے متوالے ہیں جواں کو جگاؤ (حالی)
(۳) دانتوں سے پکڑ کر جھٹکے دینا جیسے شکاری کتے وغیرہ کسی شکار کو پکڑ کر ہلا دیتے ہیں - جیسے کتے نے بلی کو ایسا جھنجھوڑا کہ دم ہی نکال دیا +

جھنجھٹ - ہ - اسمِ مذکر (۱) جھگڑا - فساد - دنگا - ردوبدل - راڑ - ٹنٹا - (۲) قضیہ - حجت - بحث - تکرار - ہرج (۳) حیرانی - دِقت + بکھیڑا - اُلجھن - الجھیڑا

جھنجھٹ لانا - ہ - فعلِ لازم - نیل لانا - ٹنٹا کرنا - جھگڑا کرنا - ہرج کرنا - قضیہ کرنا - فساد کرنا - بحثنا - تکرار کرنا - حجت کرنا +

جھنجھٹیا - ہ - صفت - لڑاکا - جھگڑالو - فسادی + نعدد ہم + تنک مزاج +

جھنجھری - ہ - اسمِ مؤنث - سوراخ دار نواڑ یا آہنی جالی جو اکثر کوئیلوں کے چولہے میں لگا کہ چھن چھن کر گرنے کے واسطے لگا دیتے ہیں +

جھنجھن - ہ - اسمِ مؤنث (۱) دھاتی ظروف کے کھڑکنے کی آواز (۲) اسمِ مذکر - بازاری) گوبر گنیش - بیوقوف - آواز دربھس جیسے تم بھی نرے جھنجھن ہی ہو +

جھن

جھنجھنا - ہ - اسمِ مذکر (۱) بچوں کے ایک کھلونے کا نام جو اکثر مدوّر و مجوف ہوتا ہے اور اُسکے اندر کنکر وغیرہ بجنے کے واسطے پڑے ہوئے ہوتے ہیں (۲ - بازاری) عضوِ تناسل - قضیب - ذکر - حشفہ +

جھنجھنانا - ہ - فعلِ لازم (۱) ٹنٹنانا - ٹھنٹھنانا - جھنکارنا - بجنا (۲) سنسنانا +

جھنجھناہٹ - ہ - اسمِ مؤنث (۱) جھنکار (۲) سنسناہٹ +

جھنجھنی - ہ - اسمِ مؤنث - بیڑی - جولان +

جھنجھنیاں پہنانا - ہ - فعلِ متعدی - بیڑیاں ڈالنا - پابجولان کرنا - قید کرنا - قید میں ڈالنا - جیلخانے پہنچانا +

جھنجھنیاں پہننا - ہ - فعلِ لازم - بیڑیاں پہننا - قید بھگتنا - جیلخانے جانا +

جھنجی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) ٹوٹی کوڑی - پھوٹی کوڑی - وہ کوڑی جسمیں آر پار چھید ہو (۲) وہ عورت جس کی ناک بیٹھی یا پچکی ہوئی ہو (۳) کھتریوں کے ایک فرقہ کا نام جو پنجابی یعنی بادن ذاتی کا ایک جتھا ہے - انکا نکاس جھنگ نامی قصبہ سے ہے - جو دیپالپور کے پاس شہر لاہور سے پرے واقع ہے +

جھنڈ - ہ - اسمِ مذکر (۱) غول - گروہ - جانور کا پرا - گلہ - جمگھٹا - بھیڑ - انبوہ - جیسے پریوں کا جھنڈ (۲) تراکمِ اشجار - درختوں کی کنج - بہت سے درخت جو ایک جگہ اُگے ہوئے ہوں (۳) گھانس کا پولا - گھانس کا مٹھا - بنڈل (۴) بڑے بڑے اور لمبے ہوئے بال - گھنگے بال +

جھنڈ کے جھنڈ - ہ - اسمِ مذکر - غول کے غول - پرے کے پرے - بہت سے گروہ - بہت سے غول - ٹھٹ کے ٹھٹ +

جھنڈا - ہ - اسمِ مذکر - نشان - علم - بیرق - باؤٹا - پھریرا - نیزہ - دھجا - لوا +

جھنڈا کھڑا کرنا - ہ - فعلِ متعدی - لوگوں کے جمع کرنے یا فوج اکٹھا کرنے کے واسطے نشان گاڑنا + فریاد یا استغاثہ کے واسطے علم نصب کرنا - نشان نصب کرنا - فتحیابی حاصل کرنا - فتح کرنا +

جھنڈا گاڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دیکھو (جھنڈا کھڑا کرنا) (۲) اپنا عمل دخل کر لینا - اپنی حکومت میں لے آنا - کسی جگہ کو فتح کر لینا - قبضہ کرنا - سکہ بٹھانا +
دل کو اُس محبوب کے لئے دلِ مسخر کیجئے عرش پر نالے کا جھنڈا آج گاڑا چاہئے (ناسخ)

جھنڈا گڑنا - ہ - فعلِ لازم - عمل دخل ہونا - سکہ بیٹھنا - حکومت ہونا +
ہمارے داغ کا سکہ ہے ہفت کشور میں گڑا ہے عرش پہ جھنڈا ہمارے نالوں کا (امداد امام)

جھنڈولا - ہ - اسمِ مذکر - نوزائیدہ بچہ جسکے سر پر پیٹ کے بال ہوں یا لک (گیتوں میں آتا ہے) +

جھنڈے - ہ - اسمِ مذکر - جھنڈا کی جمع - باؤٹے - پھریرے - بہت سے نشان +

جھن

جھنڈے پر چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) رسوائے عام کرنا۔ عیب لگانا۔ بدنام کرنا۔ لم لگانا۔ نام اُچھالنا (۲) مشہور کرنا۔ شہرت دینا +

جھنڈے پر چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - رسوائے عام ہونا۔ مشتہر ہونا۔ مشہور ہونا۔ بانس پر چڑھنا۔ بدنام ہونا +

جھنڈے تلے کی دوستی - ا - اسمِ مؤنث - چند روزہ دوستی۔ اتفاقی دوستی۔ لشکر کی دوستی۔ راستہ کی جان پہچان۔ قہوہ خانہ کی دوستی حمّام کی ملاقات +

جھنڈی - ہ - اسمِ مؤنث - جھنڈے کی تانیث کپڑا لگی ہوئی چھڑی چھوٹا سا نشان۔ نشانِ کوچک۔ چھوٹی دھجا۔ پتاکا +

جھُنڈی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) وہ کھونٹی جو پودوں کے کاٹ لینے کے بعد کھیتوں میں کھڑی رہ جاتی ہے (۲) گنّے کی جڑ۔ مکئی یا جوار وغیرہ کے درخت کی جڑ (۳) کُنڈے میں پڑا ہوا قلابہ۔ وہ کُنڈے جنمیں حلقے پڑے ہوئے ہوں چلمنیں اور پردہ باندھنے کا قلابہ +

جھنک - ہ - اسمِ مؤنث - گھنگرو وغیرہ کی آواز۔ جھن جھن چھنا کا چھنکار جھنکار۔

جھنکٹ - ہ - اسمِ مذکر - موٹا پھونس +

جھنکار - ہ - اسمِ مؤنث - ظروفِ چینی و شیشہ وغیرہ کے ٹوٹنے کی آواز۔ کہا سنی کے برتن کی آواز۔ جھنک۔ تلوار جھانجھ یا زنجیر کی آواز + ع

قیس کوئی مانتا ہے عب آوازِ جرس   سننے والا ہے مری زنجیر کی جھنکار کا (ناسخ)

جھنکار - ہ - اسمِ مؤنث (۱) چیخ۔ کوک (۲) نوبت کی آواز۔ نوبت کی ٹکور جھولے کے گیتوں کی گونج۔ الاپ +

جھنکارنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کوکنا۔ مور یا جھینگر کا بولنا جیسے ندیا کنارے مرلا جھنکارے (گیت کا ٹکڑا) (۲) میٹھے میٹھے سُروں میں گانا۔ خوش الحانی سے گانا۔ ترنم کرنا۔ نغمہ سرائی کرنا +

جَہنّم - ع - اسمِ مذکر (۱) گہرا کنواں۔ چاہِ عمیق + تحت الثرٰی (۲) دوزخ۔ نرک۔ وہ مقام جہاں گنہگار ہمیشہ آگ میں جلتے رہینگے۔ جحیم۔ سقر + ع

ضرور حشر کے دن عاصیوں کی ہوگی تلاش   نہ ہونگے ہم تو جہنّم جلائیگا پھر کیا (ہزل)

جہنم میں پڑے یا جائے - ا - عو - دعائے بد۔ نہایت تنفّر اور بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں۔ چولھے میں جائے۔ دفان ہو + ع

جائے ہے جی نجات کے غم میں   ایسی جنّت گئی جہنم میں (میر تقی)

جہنمی - ہ - صفت - دوزخی۔ دوزخ کے کام کرنے والا۔ ناری +

جھوت - ہ - اسمِ مؤنث - دو دیواروں کے بیچ کی تنگ گلی - جس میں دونو طرف کے پرنالے گرتے ہیں +

جھو

جھونترے - ہ - اسمِ مذکر - طنزاً گنواروں کے سر کے بال۔ موئے سر۔ جونڈا جیسے کیوں جھونترے بڑھا رکھے ہیں +

جھُوٹ - ہ - اسمِ مذکر (۱) واقع کے خلاف۔ سچ کا نقیض۔ دروغ۔ ناراست۔ کذب۔ غلط (۲) چھل۔ دھوکا۔ بہانہ۔ مکر۔ فریب (۳) کھوٹ۔ غش۔ غل +

جھُوٹ بنانا - ہ - فعلِ متعدی - اتہام رکھنا۔ تہمت لینا۔ دروغ تراشیدن کا ترجمہ۔ خلاف بات گھڑنا +

جھُوٹ بولنا - ہ - فعلِ لازم - دروغ گوئی کرنا۔ خلاف بیانی کرنا۔ غلط کہنا۔ خلافِ واقع بیان کرنا۔

جھُوٹ پکڑنا - ہ - فعلِ لازم - دروغ کا پتا لگانا۔ کذب دریافت کرنا۔ جھوٹ کی گرفت کرنا۔ جھوٹ ثابت کرنا +

جھُوٹ جاننا - ہ - فعلِ لازم - خلاف جاننا۔ اعتبار نہ کرنا۔ اعتقاد نہ لانا۔ باور نہ کرنا۔ ع جھوٹ ہی جانوں کلام اس بُتِ ایماں کا میں   کر جا بھی جو آئے اگر قرآں کا (ذوق)

جھُوٹ سچ - ہ - اسمِ مذکر - راست و دروغ۔ دروغ آمیز سچ - دروغ +

جھوٹ سچ لگانا - ہ - فعلِ متعدی - غیبت کرنا۔ بُرائی کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ بدی کرنا۔ خلاف کہنا۔ جھوٹی سچی باتیں بنانا۔ بہکانا۔ بدگمان کرنا۔ بدظن کرنا +

جھُوٹ کا پُتلا - ہ - اسمِ مذکر - دروغِ مجسّم۔ نرا جھوٹا۔ بہت جھوٹ بولنے والا۔ جھوٹ کی پوٹ۔ جھوٹ کا بنا ہوا +

جھُوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے - ہ - کہاوت۔ جھوٹ کو قیام نہیں ہوتا۔ جھوٹ نہیں چلتا۔ جھوٹی بات مضبوط نہیں ہوتی ع

کتنے ہی لوگ جھوٹ نہیں پاؤں جھوٹ کے   جھوٹے تو بیٹھنے بھی نہیں پاؤں ٹوٹ کے (ذوق)

جھُوٹ کی پوٹ - ہ - اسمِ مؤنث - دیکھو (جھوٹ کا پُتلا) +

جھُوٹ کے پُل باندھنا - ہ - فعلِ متعدی - نہایت جھوٹ بولنا۔ جھوٹ کے ڈھیر لگا دینا۔ جھوٹ پر جھوٹ بولنا +

جھُوٹ کے دفتر - ا - اسمِ مذکر - افسانے۔ داستانیں۔ جھوٹی کہانیاں +

جھُوٹ لگانا - ہ - فعلِ متعدی - بہتان لینا۔ غلط بیانی کرنا۔ تہمت دھرنا۔ بدگوئی کرنا۔ اتہام رکھنا۔ کان بھرنا۔ بدگمان کرنا +

جھُوٹ مُوٹ - ہ - تابع فعل - دروغ۔ غلط + یونہی۔ مذاق سے ظرافتاً ہنسی سے (موٹ تابع مہمل ہے) + ع

جھُوٹ - ہ - اسمِ مؤنث (اس کا مادہ سنسکرت میں جُھنٹ تھا) پس خوردہ۔

ع جھوٹ موٹ کے - ہ - تابع فعل - بناوٹ کے - بے اصل - ظاہرداری کے دکھاوے کے ع وہ ہاتھ رکھ کے سر پہ مرے کھاتے ہیں قسم   ہوتے ہیں جھوٹ موٹ کے اِحساں کبھی کبھی (داغ)

جھوٹن۔ بچا ہؤا کھانا +

جھوٹ کوٹ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ پس خوردہ وغیرہ بچا بچایا (اِس میں کوٹ تابعِ مہمل ہے) جھوٹا کوٹا۔ آگے کا اُٹھا ہُؤا +

جھوٹ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (گنوار) ہَوا کے ساتھ زور کی بارش +

جھوٹا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) جُنبش۔ جھوکا۔ دھکّا جیسے جھولے کا جھوٹا (۲) عورتوں کے سر کے لمبے بال۔ لِٹیں (۳) بھینس کا بچّہ + بھینس کا نر۔ بھینسا۔ بھینسوں کا سانڈ (۴) نیند کا ہچکولا۔ نیند کا دھکّا۔ غنودگی کے باعث گِر گِر پڑنا۔ یا جُھک جُھک پڑنا (اوّل۔ دوم۔ چہارم معنی میں جھونٹا زیادہ بولتے ہیں) +

جُھوٹا۔ ہ۔ صفت (۱) دروغگو۔ کاذِب (۲) سچّا کے خِلاف۔ لپاٹی۔ لباڑ (۳) بے ایمان۔ بددیانت۔ اَدھرمی (۴) دمباز۔ چھلیا۔ فریبی۔ مکّار۔ دھوکے باز۔ مُتفنّی (۵) کھرا کے خلاف۔ کھوٹا۔ ناقص (۶) اصل کے خلاف۔ نقلی۔ مصنوعی۔ ساختہ۔ جیسے جُھوٹا موتی۔ جھوٹا نگینہ (۷) نِکمّا۔ بیکار۔ جیسے ہاتھ یا پاؤں کا جُھوٹا ہوجانا وغیرہ (۸) اچھوتا کا نقیض۔ مستعمل۔ برتا ہُؤا (۹) پس خوردہ۔ اُلش۔ بچا ہؤا کھانا + فُضلہ +

جُھوٹا بٹ۔ یا۔ پیمانہ۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ کم وزن بٹ۔ کمتی پیمانہ +

جُھوٹا بنانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ دروغگو ٹھیرانا۔ مُکرانا۔ جِیندرانا۔ تکذیب کرنا +

جُھوٹا پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دروغگو ٹھیرنا۔ وعدہ خلاف ہونا (۲) نکمّا ہونا۔ بیکار ہونا۔ کام سے جاتا رہنا۔ جیسے ہاتھ یا کل کا جُھوٹا پڑ جانا +

جُھوٹا جوڑا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ کھوٹا جوڑا۔ جوڑیوں کا وہ جوڑا جس میں کھوٹا کام بنے + تیرے۔ یا گِلٹی کے کام کا جوتا خواہ دُلہن کی پوشاک جس پر جھوٹا مصالح ٹکا ہُؤا ہو +

جُھوٹا کاغذ۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ جعلی دستاویز۔ بنایا ہوا تمسّک +

جُھوٹا کام۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ زردوزی وغیرہ کا کام جو کھوٹے مصالحہ سے بنایا جائے +

جُھوٹا لپاٹی۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ لباڑیا۔ گپّی۔ نہایت کاذب۔ بڑا بھاری دروغگو + دغاباز۔ مکّار۔ پُرفریب + وعدہ خلاف + ۔ف

کس کا ہے کوئی عاشق جھوٹے ہیں لپاٹی ہیں ۔ کہتے ہو یہ تم صاحب جھوٹے کے بنانے کو (جُرأت)

جُھوٹا موتی۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ مصنوعی موتی + مومی موتی + ۔ف

اشک سے تاثیر سے کہدو نہ ٹپکے آنکھ سے ۔ جھوٹے موتی کی طرح سے آبرو ہو جائیگا (امداد علی بحر)

جُھوٹا نگ۔ یا۔ نگینہ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ کانچ کا نگ۔ نگینہ۔ آبگینہ + نگینِ زجاجی۔ نقلی نگینہ۔ وہ نگینہ جو کان سے نکلا ہوا نہ ہو +

جُھوٹا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دروغگو ٹھیرنا۔ کاذِب قرار پانا۔ وعدہ خلاف ہونا (۲) نکمّا ہونا۔ بیکار ہونا۔ کام سے جاتا رہنا + ۔ف

بعدِ مُدّت مُقرّرِ وعدہ جُسلانی وہ ہؤا ۔ کُھل گیا قفلِ دہن یار کا جھوٹا ہوکر (بحر)

جُھوٹن۔ اِسمِ مؤنث۔ پس خوردہ۔ جُھوٹ کوٹ۔ جھوٹا کوٹا +

جُھوٹوں کا بادشاہ۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ بہت بڑا جھوٹا۔ جھوٹوں کا سردار +

جُھوٹوں مُنہ نہ چُھوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ نام کو نہ پوچھنا۔ ذرا پُرسانِ حال نہ ہونا۔ ذرا بات نہ پوچھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ظاہرداری سے بھی کنارہ کرنا + ۔ف

روٹھا جو رقیب اُسے منانے آئے ۔ اور آئے بھی یوں کہ کوئی جانے آئے
اور ہم جو رُکے تو ہم سے بگڑے ۔ جھوٹوں بھی کبھی مُنہ نہ چُھوانے آئے (نامعلوم)

جھوٹوں نہ پُوچھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بھول کر نہ پوچھنا۔ ذرا خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پُوچھنا۔ نام کو نہ پُوچھنا۔ ظاہرداری یا دکھاوے کو بھی نہ پوچھنا +

جُھوٹی خبر۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ خبرِ غلط۔ افواہِ دروغ +

جُھوٹی قسم۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ سوگندِ دروغ۔ حلفِ دروغی + ۔ف

کیا دوگے تو مصحفِ رُخسار کا مُجھے ۔ جھوٹی قسم نہ کھاؤ کلامِ مجید کی (بحر)

جُھوٹی گواہی۔ ا۔ شہادتِ دروغ۔ حلفِ دروغی +

جُھوٹے مُوٹ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ دیکھو (جُھوٹ مُوٹ) ۔ف

سچ کو بھی میرے سمجھتا ہے وہ کیا جھوٹے موٹ ۔ جانا سچ مُچ اگر اور دل نے کہا جھوٹے موٹ (ظفر)

جُھوٹی مہندی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ ملی ہوئی مہندی۔ وہ مہندی کہ جو اُس کے طریق سے باندھانہ ہو + ۔ف

سیکڑوں خون اِس دستِ حنائی نے کئے ۔ دیتی ہے سچّی گواہی جھوٹی مہندی آپکی (نامعلوم)

جُھوٹی نالش۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ خواہ مخواہ کی نالش۔ بے سبب نالش۔ جھوٹا دعوے +

جھوٹے نوچنا۔ یا۔ کھسوٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ عورت کے سر کے بال نوچنا۔ بال کھسوٹنا +

جُھوٹے وعدے۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ ایسے وعدے جو کبھی وفا نہ ہوں وعدہ ہائے دروغ +

جُھوٹے ہاتھ سے کتّا نہ مارنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ نہایت بخیل اور کنجوس ہونا۔ مُمسک ہونا۔ لئیم الطبع ہونا۔ مکھی چوس ہونا +

جھوجھا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) مسلمانوں کے ایک اد۔نے فرقہ کا نام۔ (۲) پُورب۔ معدہ۔ اوجھ +

جھوجرا۔ ہ۔ صفت۔ شکستہ۔ ٹوٹا پھوٹا۔ بال پڑا ہُوا۔ تخلخل +

جُھوجبو۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ ایک قسم کا جنگلی پودا جسے

ملا جھوٹا کوٹا۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ پس خوردہ۔ اُلش۔ آگے کا بچا ہُوا (کھانا) دوسرے کا مستعمال شدہ۔ برتا برتایا +

اُونٹ اکثر خوشی سے کھاتے ہیں +

جھوجری آواز۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ ٹوٹے ہوئے برتن کی سی آواز۔ ظرفِ گلی یا چینی کے ٹوٹے ہوئے برتن کی آواز +

جُھوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہنُدو) جھاڑی۔ جھانکڑ۔ جھنڈ جیسے چھوڑ جھوڑ مجھے ڈدبن دے +

جَھوڑ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) لڑائی۔ جھگڑا۔ تکرار۔ راڑ۔ حُجّت۔ قضیہ۔ بحث ردّوبدل +

جھوک۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) خمیدگی۔ کجی۔ خم۔ (۲) دھکّا۔ ہچکولا۔ ریلا لچک (۳) پینک۔ غفلت جیسے نشہ کی جھونک (۴) گرانیٔ یک پلۂ ترازُو۔ ترازُو کے ایک پلڑ کا جُھکنا (۵) تول۔ وزن +

جھوک سنبھالنا۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ جُنبش کو تھامنا ہچکولے کو سہارنا کسی لمبی چھڑی یا بانس کی لچک کو روکنا +

جھوک مارنا۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ کم تولنے کے واسطے ترازُو کی ڈنڈی کو اُنگلیوں کی حرکت سے جُھکا دینا ڈنڈی مارنا۔ کم تولنا +

جھوکا۔ ہ۔ اسم مُذکر (۱) ہوا کا ریلا۔ ہوا کا دھکّا۔ ٹکر۔ ؎

(ناسخ) دم بُلبلِ اسیر کا تن سے نکل گیا جھوکا نسیم کا جو نہیں سن سے نکل گیا

(۲) نیند کا ہچکولا۔ غنُودگی کے باعث سر کا جُھک جُھک جانا۔ جھوٹا +

جھوکنا۔ ہ۔ فِعل متعدّی (۱) ڈالنا۔ پھینکنا۔ کوڑا کرکٹ یا بُھس وغیرہ کا بھاڑ یا تنُور میں ڈالنا۔ تنُور گرم کرنا۔ بھاڑ گرم کرنا + (۲) برباد کرنا۔ اُڑانا صرف کرنا جیسے کسی کام میں سارا روپیہ جھوک دینا۔ (۳) بے پروائی سے پلے باندھنا۔ بُری جگہ شادی کر دینا جیسے انہوں نے بیٹی کو بُری جگہ جھوکا (۴) ہلاکت میں ڈالنا۔ خطرہ میں ڈالنا۔ جیسے جان جھوکنا (۵) تولنا۔ وزن کرنا جیسے تولنا جھوکنا (اکیلا نہیں بولا جاتا) :- (اِس معنی میں صیح جوکھنا ہے۔ مگر عوام جھوکنا بول دیتے ہیں) :-

جھول۔ ہ۔ اِسم مُذکر (۱) ڈھیلا پن۔ چین۔ چرس۔ جھرّی۔ شِکن۔ سلوٹ بیٹھے ہوئے کپڑے کی ناہمواری (۲) رفتارِ فیل کی ناہمواری۔ ہاتھی کا سیدھا نہ چلنا۔ (۳) مُلمّع۔ گلٹ۔ خول (۴) ایک دفعہ جنا۔ ایک دفعہ کئی بچّوں کا دینا مثلاً مُرغی کا جھول۔ کُتیا کا جھول وغیرہ جیسے پہلے جھول کا بچہ دوسرے جھول کا بچہ وغیرہ (۵۔ ہنُدو) شوربا۔ یخنی آب گوشت۔ مرق +

جھول بِٹھانا۔ ہ۔ فِعل متعدّی۔ مُرغی کے نیچے انڈے رکھنا۔ انڈے بِٹھانا +

جھول جھال۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) جھگڑا ٹنٹا۔ ردّوبدل بحث وتکرار (۲) دیر دار۔ ڈھیل ڈھال۔ التوا۔ توقّف۔ وقفہ +

جھول نِکالنا۔ ہ فعل متعدّی (۱) بچّے نِکالنا۔ بچّے دینا (مُرغی کے واسطے زیادہ بولتے ہیں) (۲) بچّے دلوانا + (۳) جھولدار کپڑے کو درست کرنا +

جھول نِکلنا۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ بچّے نِکلنا بچّے پیدا ہونا +

جُھول۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) ہاتھی کے اُوپر ڈالنے کا کپڑا۔ جُل + پوششِ حیوانات۔ بیلوں یا کتّوں وغیرہ کے اُوپر ڈالنے کا کپڑا (۲) بدنما پوشاک +

جھولا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ہنڈولا۔ وُہ رسّی جس پر بیٹھ کر جُھولیں۔ درخت یا کھم میں پڑی ہوئی رسّی جس میں بیٹھ کر جھونٹے لیتے ہیں +

جُھولا جُھولنا۔ ہ۔ فعل لازِم۔ جھونٹے لینا جھُولے پر بیٹھکر جُنبش کرنا +

جُھولا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ جھولنے کے واسطے درخت وغیرہ میں رسّی باندھنا +

جھولا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) ڈھیلا۔ ڈھیلا سا (۲) سنسنگ۔ رعشہ۔ فالج۔ آدھے بدن کا ڈھیلا پڑ جانا + کمپ بائی۔ ادھرنگ (۳) ہاتھ کا اشارہ (۴) گرم ہوا یا لُو کے اثر سے جو پھلوں یا درختوں میں پژمردگی آجاتی ہے۔ جیسے آموں کو جھولا مار گیا (۵) غلافِ بانات خواہ چرم جس میں بندُوق رکھتے ہیں۔ نیز وہ تھیلی جو پالکی کے پیچھے اسباب وغیرہ کے لئے باندھتے ہیں + (۶) کپڑے کا جادانی نما تھیلا جس میں ہندُو پوجا کا سامان رکھ کر اوپر سے باندھ لیتے ہیں + (۷) جب چرس تھامنے کے قریب آجاتا ہے تو بارا لینے والا بیلوں کو روکدینے کے واسطے جتاتا اور اِس طرح کہتا ہے بارا آئیو لال جھولو۔ (۸) جھُولنے کی رسّی +

جھولا مار جانا۔ ہ۔ فعل لازِم (۱) فالج ہو جانا۔ ادھرنگ ہو جانا۔ جسم کا ڈھیلا پڑ جانا امداد علی بحر ؎

پھنس کے ہم دامِ محبّت میں نہ چھُوٹے لاعلاج
زُلف کے جھولے نے مارا دل شکن میں رہ گیا۔

(۲) عضو۔ سُست ہو جانا۔ بیکار ہو جانا جیسے اسے تو جھولا مار گیا +

جھُولنا۔ ہ فِعل لازِم (۱) جھونٹے لینا پینگ چڑھانا پینگ لینا (۲) لٹکنا آویزاں ہونا (۳) اُمیدوار رہنا۔ پڑا رہنا +

جھو

امیدِ وصل میں ہم جھولتے ہیں برسوں سے } (ناسخ)
یہاں رقیبوں میں تیاریاں ہیں جھولوں کی }

(۴) ایک ہی کام میں پڑا رہنا۔ سستی کرنا۔ ڈھیل کرنا جیسے برسوں ہوگئے ابھی تک ایک ہی کتاب میں جھول رہا ہے (۵۔ اسم مذکر) ایک قسم کی ہندی شاعری۔ ہندی گیت +

جھولنا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) خرجی۔ زنبیل۔ بھتیلا۔ دامن کا جھولا۔ بھتیلی۔ فقیروں کی وہ بھتیلی جس میں سوئی اور آٹا مانگ کر رکھتے ہیں (۲) گوک کا گوشت گوشتِ پہلو +

جھولی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) جھولا کی تانیث چھوٹا جھولا۔ تونگردن مسافروں کی جو گوشہ سفر تھیلی فقیروں کی بغلی تھیلی۔ (۲) دامن کی گودی جو کسی چیز کے لینے کے واسطے پھیلائی جائے +

جھولی چھوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بدن کا ڈھیلا پڑ کر دونوں پہلوؤں کا گوشت لٹک پڑنا۔ بڑھاپے کی علامت کا ظاہر ہونا +

جھولی ڈالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فقیری کا سامان کرنا۔ بھیک مانگنے کو کھڑا ہونا +

جھوم جھوم کر۔ ہ تابع فعل (۱) لہرا لہرا کر۔ ہل ہل کر۔ جھول جھول کر۔ ہچکولے لے لے کر (۲) گھٹ کر۔ خوب زور سے۔ گھر گھر کر جیسے جھوم جھوم مینہ برسنا (۳) غلبہ کے ساتھ۔ نہایت غنودگی سے۔ جیسے پیا جھوم جھوم نندیا آئی رے (گیت کا ٹکڑا) :۔

جھومر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر زینت کے واسطے لٹکایا جاتا ہے :۔

موے سر کو نہ سوا شبِ یلدا پہنچے } (احسان)
اور نہ جھومر کو ترے عقدِ ثریا پہنچے }

(۲) ایک قسم کا ناچ جس میں عورتیں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر حلقہ باندھ کر ناچتی ہیں (۳) ایک قسم کا عورتوں کے گانے کا گیت (۴) گروہ۔ جھنڈ۔ مجمع۔ جھرمٹ +

رس بھری آنکھ ہے محبوب کی بازشانِ عسل } (بحر)
گرد زنبور کا مجمع ہے کہ جھومر پلکیں }

جھومکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (جھمکا) +

جھومنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) لٹکنا۔ آویزاں ہونا۔ جھکنا (۲) عالم مستی یا غلبۂ نوم میں جھونٹے لینا۔ اونگھنا۔ غنودگی میں ہونا جیسے گیت۔

پیا جھوم جھوم نندیا آئی رے

(۳) لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا (۴) سر ہلانا سر اور تمام جسم کو جنبش دینا (۵) ہاتھی کی سی چال چلنا (۶) اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا جیسے بادلوں کا جھومنا (جب گھر یا دروازے پر ہاتھی جھومنا کہیں گے تو وہاں اظہار امارت و دولت سے مراد ہوگی) :۔

جھونا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی باریک دھوتر۔ تار تار ننگا کپڑا۔ چھدرا چھدرا بنا ہوا کپڑا (۲) تابع مہمل جو سونے کے ساتھ آتا ہے جیسے خدا سونا جھونا پہننا نصیب کرے (۳) اوّل قسم کی چھالیہ۔ عمدہ سپاری (پورب) :۔

جھونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو (۱) بیان کرنا۔ دکھڑا رونا جیسے قصہ جھونا (۲) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ پیسنا شروع کرنا جیسے چکی جھونا (۳) لگانا۔ جڑنا۔ مارنا سہی کرنا جیسے ایک ہی لٹھ جھویا گنوار (۴۔ گنوار) ایک قسم کے چاول +

جھونپڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چھپر کا گھر۔ پھونس کا گھر کٹی + چھوٹا سا مکان جیسے رہے جھونپڑے میں خواب دیکھے محلوں کا (۲) سر کے بال بڑے بڑے بال جیسے جھونپڑا بڑھا رکھا ہے (ہندو عو) +

جھونپڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھپریا۔ وہ چھوٹا سا چھپر جو جنگل یا سڑک کی چوکیوں پر سپاہیوں کے واسطے ڈال دیتے ہیں +

جھونٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پینگ۔ جھولے کی جست جھولے کی جنبش (۲) عورت کے سر کے بال (۳) بھینس کا بچہ۔ (۴) بھینسا۔ نر بھینس +

جھونٹا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھلانا۔ جھولے کو جنبش دینا۔ دھکا دینا۔ ہلانا +

جھونٹا لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پینگ لینا۔ پینگ چڑھانا +

جھونٹے پکڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حقارت کے ساتھ سر کے بال پکڑنا۔ بال نوچنا +

جھونٹے کھسوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سر کے بال نوچنا +

جھونج۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) گھونسلا۔ آشیانۂ مرغاں (۲۔ ہندو) کھجلی۔ چل۔ خارش۔ کھاج (۳۔ پ) خواہش۔ مزا چسکا۔ چاٹ + بیا کا گھونسلا +

جھونج مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کھجلی ہونا۔ خارشت ہونا۔ چل ہونا +

جھو

جھونجل - ہ - اسم مؤنث - عو - غصہ - خشم - عضب - کرودھ - تیہا - خفگی +

جھونجل اُتارنا - ہ - فعل متعدی - عو - غصہ اُتارنا بغض نکالنا - جلکر بدلا لینا - عداوت نکالنا +

جھونجل آنا - ہ - فعل لازم - عو - غصہ آنا - طبیعت جلنا - ناراض ہونا +

جھونک - ہ - اسم مؤنث (۱) جھکاؤ - خم - ترازو کے ایک پلڑے کا نیچا ہونا (۲) اُونگھ - غنودگی - جھونٹا (۳) بوجھ - گرانی - بھار - بار -

بڑھتی جاتی ہے نزاکت یار کی بالوں کے ساتھ
جھونک زُلفوں کا بھی اب بارِ کمر ہونے لگا (بحر)

(اہل لکھنؤ مذکر بولتے ہیں) +

جھونکا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (جھوکا) +

جھونکنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (جھوکنا) +

جھونکنا - ہ - فعل لازم - بَیل کا سینگ مارنا - بَیل کا سینگ مارنے کے واسطے دَوڑنا +

جھونکے آنا - ہ - فعل لازم - غلبۂ نیند کے باعث بار بار سر کا جُھکنا نیند میں جھونٹے لینا +

جھیپنا - ہ - فعل لازم - آنکھ چُرانا - کنیانا - شرمانا - لجانا - لجیانا - لجیامان ہونا +

جھیرا - ہ - اسم مذکر - چشمہ - سوتا - منبع - دہانہ - کنواں - باؤلی (۲) گڑھا - غار - سوکھا کنواں جس میں اکثر کبوتر رہتے ہیں +

جھیر جھیر - ہ - صفت - پارہ پارہ - دھجی دھجی - ٹکڑے ٹکڑے - پُرزے پُرزے +

جھیر جھیر کر ڈالنا - ہ - فعل متعدی - عو - دھجی دھجی کر ڈالنا - لیر لیر کر ڈالنا - پُرزے پُرزے کر ڈالنا - پارچہ پارچہ کر دینا +

جہیز - ع - اسم مذکر - اسباب - سامان - وہ سامان جو بیٹی کی شادی میں اُس کے ہمراہ کر دیتے ہیں +

جہیز میں آنا - ہ - فعل لازم - عو - ماں باپ کے گھر سے آنا - وہ چیز جس پر اپنا دعوی ہو - جیسے یہ چیز تمہارے جہیز میں تو نہیں آئی جو دعوی کر رہی ہو +

جھیل - ہ - اسم مؤنث (۱) تال - تالاب - ڈل - غدیر - ڈابر - آبگیر پانی

جے

کا وُہ قطعہ جو چاروں طرف خشکی سے محیط ہو (۲) دلدل - کیچڑ - چہلا - (۳) نیچی زمین (۴) گیت کا وُہ حصّہ جو مدھم یا نرم آواز سے کہا جائے +

جھیلنا - ہ - فعل متعدی (۱) برداشت کرنا - سہارنا - سنبھالنا - اُٹھانا جیسے بیماری یا مصیبت جھیلنا (۲ - لکھنؤ) پایاب ہو کر جانا - پانی گھونٹ کر جانا

نصف شب کو یار بُلوائے اگر برسات میں
جھیل کر ہم جائیں پانی تا کمر برسات میں (مرزا اولاد جاہ)

(۳) پچانا - ہضم کرنا +

جھیلنی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا لڑی دار زیور جو کانوں کے زیور کا بوجھ سہارنے کے واسطے سر کے بالوں میں اٹکا لیتے ہیں اس کی شکل مثلثی ہوتی ہے +

جھیلی دینا - ہ - فعل متعدی - بچّہ ہوتے وقت ایک خاص ترکیب سے زچہ کو جنبش دینا -

خوب جھیلی دی ترے صدقہ گئی
اب کے آسانی سے بچّہ ہو گیا (نازنین)

جھینکنا - ہ - فعل لازم - عو - (۱) رونا - گریہ کرنا - زاری کرنا جیسے کیوں جھینکتی ہے - کیا رونا جھینکنا لگا رکھا ہے (۲) دُکھڑا بیان کرنا - مصیبت دُہرانا بپتا کہنا (۳) افسوس کرنا - پچھتانا + غم کرنا - رنج کرنا (۴) ماتم کرنا - پیٹنا +

جھینکنا - ہ - اسم مذکر - رونا - گریہ + گلہ - شکوہ + مصیبت - بپتا - قصہ - دُکھڑا جیسے کیا جھینکنا جھینکتی ہے -

لوگ کیا اُن کا جھینکنا جھینکیں
بات کب کرنے دیتی ہیں چھینکیں (جرات)

جھینگا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی چھوٹی مچھلی +

جھینگر - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا بڑی بڑی مونچھوں والا کیڑا جو اکثر دیوار پر رہتا اور کپڑے وغیرہ کو چاٹ جاتا ہے - گھُرگھرا - زنجیرہ - جُندب +

جے - ہ - اسم مؤنث - (۱) فتح - نصرت - جیت - ظفر - (۲) خوشی - خرمی - شادمانی - نشاط + سلامتی (۳) ترقی - بڑھوتری (۴) شاباش - مرحبا کیا کہنا ہے - کیا بات ہے +

جے پتر - ہ - اسم مذکر - فتحنامہ + فیصلہ - ڈگری +

جے جے کار یا - جے جے کارا - ہ - اوّل اسم مؤنث - دوم مذکر

جے

فتح و نصرت۔ خوشی و خرمی۔ سلامتی + ترقیٔ دولت + ترقیٔ اقبال +

جے کار۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ جے کی آواز بلند کرنے کو کہتے ہیں +

جے جے کار رہیں۔ ہ۔ دُعا۔ اقبال بنا رہے۔ سلامت رہو۔ بول بالا رہے۔ فتح نصیب رہو۔ فتحمند رہو۔ بامُراد و کامیاب رہو +

جِے۔ ہ۔ صفت۔ جس قدر۔ جتنے +

جئی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کا چھوٹا جَو +

جی۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) حرفِ ایجاب۔ ہاں۔ بلے۔ آرے (۲) جناب حضرت۔ صاحب جیسے جی کہو جی کہلاؤ (۳) درست ہے۔ بجا ہے۔ اُونٹ بلبلائے گئی تو ہانجی ہانجی کہئے (اصل میں ایک تعظیم کا کلمہ ہے جیسے پنڈت جی۔ شیخ جی وغیرہ) +

جی۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) جان۔ رُوح۔ پران۔ دم۔ سانس (ناسخ)

دل بریں ہے جسم میں نہ جی ہے کچھ میری خبر تمہیں اجی ہے

(۲) زیست۔ زندگی۔ حیات۔ عمر۔ او ستھا۔ آربل۔ آربلا (۳) دل۔ ہردہ۔ ہیا۔ قلب + طبیعت۔ خواہش (۴) ذات۔ خود۔ آپ۔ نفس۔ شخصیت (۵) جُرأت۔ دلیری۔ مردانگی (۶) جانور۔ حیوان۔ ذی رُوح (۷۔ صفت) سادہ لوح۔ بھولا بھالا۔ انبول۔ بزمنہا۔ بے زبان۔ کم گو۔ بے سخن +

جی اُٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ محبّت سے کنارہ کش ہونا۔ رغبت اُٹھانا۔ بیزار ہونا۔ توجّہ اُٹھانا +

جی آجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل آجانا۔ عاشق ہوجانا۔ دل مائل ہوجانا +

(میر) آگیا جی کسی پہ جی ہی تو ہے
لگ گئی آنکھ آدمی ہی تو ہے

جی اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دل برداشتہ ہونا۔ دل اُچٹنا۔ دل بیزار ہونا۔ طبیعت نہ لگنا۔ (۲) جان پڑ جانا۔ زندہ ہوجانا +

(مؤلف) جی بھی اُٹھو کہ یار آتا ہے
دم یہ خاصا دیا مسیحا نے

(۳) سیر و تماشے یا کسی کام کے واسطے دل چلنا +

جی اُچیٹ جانا۔ یا۔ **اُچٹنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کا برداشتہ و برگشتہ ہوجانا۔ کسی کام سے دل بیزار ہوجانا۔ کسی کام پر دل نہ لگنا جیسے

جی

تصویر کے سے طائر خاموش رہتے ہیں ہم
جی کچھ اُچٹ گیا ہے اب نالہ و فغاں سے

جی اُداس ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل پریشان ہونا۔ دل نہ لگنا۔ افسُردہ ہونا +

جی اُڑا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کا درہم برہم ہوا جانا۔ دل پریشان اور اُداس ہونا۔ دل گھبرانا +

جی اُکتا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل بیزار ہوجانا۔ دل گھبرا جانا۔ دل برداشتہ ہوجانا جیسے کھاتے کھاتے جی اُکتا گیا +

جی اُلٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیوانہ ہوجانا۔ پاگل ہوجانا۔ باؤلا ہوجانا +

جی اُلٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل گھبرانا۔ دل پریشان ہونا۔ خاطر پراگندہ ہونا +

جی بٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دل بہلنا۔ دل پیچھے پڑنا (۲) دھیان بٹنا۔ خیال بٹنا (۳) محبّت کا منقسم ہوجانا (۴) دل پریشان ہونا +

جی بُرا کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) قے کرنا۔ ڈالنا۔ اُگلنا۔ رد کرنا (۲۔ متعدی) ناخوش کرنا۔ ناراض کرنا۔ رنجیدہ کرنا +

جی بُرا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) قے ہونا۔ رد ہونا (۲) دل بیزار ہونا۔ ناراض ہونا۔ نفرت ہونا +

جی بڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جُرأت دینا۔ دلیری بخشنا۔ ہمّت باندھنا۔ دلیر کرنا۔ ڈھیرج بندھانا۔ دلاسا دینا۔ مُستعد کرنا۔ تعریف کرکے آمادۂ کار کرنا۔ خوش کرنا جس طرح پہلوان دانستہ پچھڑ کر اپنے شاگرد کا جی بڑھاتا ہے +

جی بڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوش و شادماں ہونا۔ جُرأت بڑھنا۔ دلیری آنا۔ ہمّت بڑھنا۔ دل تازہ ہونا +

جی بکھرنا۔ یا۔ **بکھرا جانا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ حال دگرگوں ہونا۔ دل ڈھال ہونا۔ غش چلا آنا۔ دل بیٹھنا۔ پریشان ہونا +

جی بگڑا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل متلانا۔ غثیان ہونا۔ جی مچلانا۔ متلی ہونا +

جی بند ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل رُکنا۔ انقباضِ خاطر ہونا۔ کبیدہ ہونا +

جی بھاری کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ غمگین ہونا۔ اندوہگیں ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ دِل پر بوجھ ڈالنا + رونا + ناراض ہونا +

(رنگین) مجھ کو تو گاڑے دوگانا اپنا جی بھاری نکر
رے گیا گو لوٹ کر گھر چور ست تسوے بہا

جی بھٹکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کا کسی چیز کو ڈھونڈنا۔ مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا:۔

(بحر) لبوں پہ رک گیا سینہ میں دم کبھی اٹکا
تمہارے واسطے کیا کیا نہ شب کو جی بھٹکا

جی بھرا آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رونا چلا آنا۔ دِل امنڈ آنا +

جی بھر آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیا آنا۔ رحم آنا۔ ترس آنا + رقت آنا۔ آنسو بھر آنا۔ قریب بگریہ ہونا۔ کسی کی مصیبت دیکھ کر یا کسی کی یاد آکر دل کا دردمند ہونا۔ دل امنڈنا +

جی بھر بھرانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل للچانا۔ طبیعت کا راغب ہونا۔ جی مائل ہونا +

جی بھر بھر آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بار بار قریب بگریہ ہونا۔ ازحد رحم آنا۔ دل میں نہایت درد پیدا ہونا۔ رقت آنا۔ آنسو بھر بھر آنا +

جی بھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دِل سیر ہو جانا۔ طبیعت اکتا جانا۔ آسودہ ہو جانا +

جی بھر کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ سیر ہو کر۔ حسبِ خواہش تسلی کے موافق بخوبی:۔ (تاریخ)

دم اخیر تو کر لوں نظارہ جی بھر کر   الٰہی خنجر سفاک آبدار نہ ہو

جی بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل سیر ہونا۔ دل اکتانا +

جی بہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دِل خوش کرنا۔ رفع کلفت و ملال کرنا۔ دِل بانٹنا۔ دل پھیرنا۔ دِل کا اور طرف مشغول و متوجہ کرنا۔ سیر و تماشے میں مشغول ہونا (لازم کے معنی بھی دیتا ہے) +

جی بہلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل بٹنا۔ دل کا اور طرف متوجہ ہونا۔ سیر و تماشے میں مشغول ہونا۔ دِل خوش ہونا۔ دِل لگنا۔ کسی کام کی طرف طبیعت مشغول ہونا +

جی بیٹھا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل کا گر جانا۔ دِل کا نڈھال یا مضمحل ہونا۔ افسردگیٔ خاطر ہونا۔ دِل کا مایوس ہونا +

جی پانی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) لہو پانی ایک کرنا کمال زحمت اٹھانا۔ (۲) دِل ملائم کرنا۔ دل موم کرنا +

جی پر کھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ جان کو خطرہ میں ڈالنا۔ جان پر کھیلنا +

جی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جان پڑنا۔ رُوح پڑنا + بچہ میں رُوح آنا۔ (۲) کیڑے پڑنا۔ جیو پڑنا۔ کرم پڑنا +

جی پک جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل کا آزار رسیدہ ہونا دِل دکھی ہو جانا۔ دِل کا عاجز اور تنگ ہو جانا +

جی پکڑا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ دِل میں شبہ پڑنا ماتھا ٹھنکنا +

جی پکڑ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دِل تھام لینا۔ کسی کا رنج یا صدمہ سن کر تاب نہ لانا۔ کلیجہ پکڑ لینا +

جی پگلنا۔ ہ۔ فعل لازم (پرانا محاورہ ہے) میلانِ خاطر ہونا۔ دِل آنا +

(ہدایت) دِل پر ہزار حرفِ شکایت سے تھا ہجوم
مکھڑے کو دیکھتے ہی پہ کچھ جی پگل گیا

جی پھٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل بیزار ہو جانا۔ متنفر ہو جانا۔ دِل برگشتہ ہو جانا۔ دِل میں فرق آجانا + محبت نہ رہنا۔ ناراض ہو جانا +

جی پھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل بیزار ہو جانا یا اکتا جانا۔ نفرت ہو جانا۔ متنفر سا ہو جانا +

جی پھسلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ میلانِ خاطر ہونا۔ دِل آنا۔ عشق ہونا۔ دِل مائل ہونا +

جی پیچھے پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ جی بہلنا۔ دِل بٹنا۔ دِل کا مشغول ہونا۔ رنج و کلفت بٹنا +

جی پھیکا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل کا کسی چیز سے بیزار اور متنفر ہو جانا +

جی ترسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل کا مشتاق ہونا۔ دِل کا آرزومند ہونا۔ جی للچانا۔ دِل پھڑکنا +

جی ٹوٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) شکستہ خاطر ہونا بیدل ہونا۔ (۲) رنج پہنچنا۔ تکلیف پہنچنا +

جی ٹھکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اطمینان ہونا۔ خاطر جمع ہونا +

جی ٹھنڈا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) جی خوش ہونا۔ دل راضی ہونا۔

جی

نہایت خوش ہونا (۲) تسلی ہونا۔ تسکین خاطر ہونا۔ تشفی ہونا (۳) ارمان پورا ہونا۔ دِل کی ہوس نکلنا +

جی جان سے فدا۔ یا۔ قربان۔ یا۔ نثار ہونا ۔ ا۔ ع۔ فعل لازم۔ دِل و جان سے فدا ہونا۔ جان چھڑکنا + شیدا و والہ ہونا +

جی جانتا ہے۔ یا۔ جانے ہے ۔ ہ۔ جملہ (۱) دِل ہی کو خبر ہے۔ دِل ہی واقف ہے + دِل ہی پر صدمہ ہے (میر)

اُس کی طرزِ نگاہ بت پُوچھو ۔۔۔ جی ہی جانے ہے آہ مت پُوچھو

(۲) بیان سے باہر ہے:۔

راستی کو مری ہے ہے وُہ کجی جانے ہے
بدگُماں مجھ سے وہ ایسا ہے کہ جی جانے ہے (رنگین)

جی جلانا ۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ دِل کو رنجیدہ کرنا + غم دینا۔ رنج دینا + دِل میں آگ لگانا۔ غُصّہ دلانا۔ برافروختہ کرنا۔ (۲) حسد دِلانا۔ رشک دلانا (۳) چھیڑنا۔ ستانا۔ کلپانا۔ آزار دینا +

جی جلنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) غُصّہ آنا۔ آگ لگنا۔ کوفت ہونا۔ رنج ہونا۔ (۲) رشک وحسد ہونا +

جی جی اُٹھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (کنوار) باغ باغ ہونا۔ نہایت خوش ہونا +

جی چاہنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ خواہش طبع ہونا۔ دِل للچانا۔ لالسا ہونی من چلنا۔ دِل کا مائل وراغب ہونا۔ دِل ڈھونڈھنا۔ مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا +

جی چاہے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ گر دِل میں آئے اگر مرضی ہو۔ اگر منظور ہو +

جی چُرانا۔ یا۔ جی چھپانا ۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ دم چُرانا۔ اجتناب کرنا۔ پہلُوتہی کرنا۔ کام سے بچنا۔ کنارہ کشی کرنا۔ کام سے چھپنا۔ حیلہ جو ہونا۔ (۲) عاشق کے دِل کی چوری کرنا۔ عاشق کا دل لے لینا +

جی چلا ۔ ہ۔ صفت (۱) دِلیر۔ بہادر۔ من چلا۔ سُور بیر۔ سُورما۔ دِلاور۔ شجاع (۲) سخی۔ داتا۔ دھرماتما۔ دریا دِل فیّاض۔ عالی ہمّت۔ بلند حوصلہ۔ (۳) دیوانہ دِل رفتہ۔ دِل اُلٹا ہوا مجنُون خفقانی +

جی چلانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) رغبت کرنا دِل رجُوع کرنا۔ خواہش کرنا۔ (۲) جرأت کرنا۔ ہمّت کرنا + (اگرچہ مُتعدّی ہے مگر لازم کے معنی میں بدلا جاتا ہے) +

جی

بن بُلائے ہم تو اُس کوچہ میں جا سکتے نہیں
دِل تو چلتا ہے بہت پر جی چلا سکتے نہیں (معروف)

جی چلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) خواہش ہونا۔ رغبت ہونا۔ دِل میں آنا۔ ارادہ ہونا +

جی چلا بوسہ پہ یاں ہم سے طلبگاروں کا
اُڑ گیا رنگ وہاں یار کے رُخساروں کا (نصیر)

(۲) دِل رفتہ ہونا۔ دِل اُلٹنا۔ جنون ہونا۔ دِل کا قابُو میں نہ رہنا۔ بیخود ہونا۔

جی چلا جائے ہے پازیب کی جھنکار کے ساتھ
محشر فتنہ ہے اُس شوخ کی رفتار کے ساتھ (جُرأت)

جی چھپانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (جی چُرانا) (مصرعۂ میر) ؎

مدت ہوئی کہ تاب دنواں جی چھپا گئے

جی چھُوٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بد دِل ہونا۔ بیدل ہونا۔ نا اُمید ہونا۔ ہمت ٹوٹنا۔ (ذوق)

ہاتھ آکر دِل وحشی جو کوئی چھُوٹ گیا ۔۔۔ ہوس صید میں صیاد کا جی چھُوٹ گیا

(۲) عاجز آنا۔ ہارنا۔ تھکنا۔ جیسے چلتے چلتے جی چھوٹ گیا (۳) جُبن چھانا۔ نشۂ مردمی جاتا رہنا نامردی آجانا۔ (مصرعۂ نکہت)

سینہ سپر ہر چند رہا دِل آخر کو جی چھُوٹ گیا +

جی چھوڑ دینا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ نا اُمید و عاجز ہونا +

پہلوانوں سے نہ ہو ہم ناتوانوں سے جو ہو
عِشق کا وُہ معرکہ ہے تہمتن جی چھوڑ دے (ناسخ)

جی چھوڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) پران تجنا۔ مرنا۔ دم دینا۔ انتقال کرنا +

جی دار ۔ ا۔ صفت (۱) من چلا۔ دِل چلا۔ بہادر۔ جری۔ جیوٹ دار (۲) سخت۔ مضبُوط۔ دم خم کا +

جی دان ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) جان بخشی۔ حکم موت سے رہائی +

جی دُکھانا ۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ خفیہ رنج و آزار پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ ستانا دُکھی کرنا۔ صدمہ پہنچانا +

جی دُکھی ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) دِل بیزار ہونا۔ دِل عاجز ہونا۔ دِق ہونا۔ تنگ ہونا۔ تکلیف ہونا۔ بیمار ہونا۔ علیل ہونا +

جی دوڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ جی چلنا۔ قصد ارادہ۔ عزم ہونا۔ میلان طبع و رغبت دِل ہونا:۔ ؎

مجھ مست کو کیوں بنائے نہ وہ سانولی صورت
جی دوڑے ہے میکش کو کباب نمکیں پر (جرأت)

جی دھڑکنا - ہ - فعل لازم - (۱) دل کانپنا - دل ہلنا - تپاکِ قلب ہونا - اختلاجِ قلب ہونا (۲) خوف ہونا - اندیشہ ہونا + (رنگین)

مرا جی دھڑکتا ہے ناوقت ہینے کیا ہے اُدھر کو روانہ رونا +

(۳) دم رکنا - دل کڑھنا - ملولا آنا - افسوس آنا جیسے دو پیسے دیتے ہوئے جی دھڑکتا ہے +

جی دھک دھک ہونا - ہ - فعل لازم - خوف و خطر سے دل کانپنا +

جی دہلنا - ہ - فعل لازم - خوف کھانا - جی ٹوٹنا - دل دھڑکنا - (نسیم)

تھا خوف اس قدر چرخ روزگار سے جب کوئی بھی ہنسا تو مرا جی دہل گیا

جی ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) جیو ڈالنا - جسم میں روح اُتارنا - جان ڈالنا - زندہ کرنا - (۲) ہندو) محبت کرنا - انسبت کرنا - پریت کرنا +

جی ڈوبنا - ا - فعل لازم - (۱) دل غرق ہونا - ف (میر تقی)

سو بار ایکدم میں گیا ڈوب ڈوب جی پر بحر غم کی پائی نہ کچھ انتہا ہنوز

(۲) عالم غشی کا طاری ہونا - دل نڈھال ہونا - دل بکھرنا - دل کا بے قابو ہونا خواہ ناتوانی سے ہو خواہ غم و فکر سے - (شاعر ف)

تیر نگہ کو جو بن بیٹھے وہ محبوب گیا آنکھیں پتھرا گئیں غش آگیا جی ڈوب گیا

جی ڈھیا جانا - ہ - فعل لازم (۱) دل کا سست اور مضمحل ہونا - غش چلا آنا - جی ڈوبا جانا - ف

جی ڈھیا جائے ہے جب بیٹے کہا ٹھنکے بولا جی ہے یا دیوار ہے (نکہت)

(۲) دل گرا پڑنا - دل کا قابو میں نہ رہنا -

جی ڈھیا جائے ہے سحر سے آہ رات گزرے گی کس خرابی سے (میر تقی)

جی رکنا - ہ - فعل لازم - دل منقبض ہونا + دم گھبرانا + دل نہ ہلنا - دل کا حاضر نہ ہونا - دل سے کسی کے ساتھ نہ بولنا - انقباضِ خاطر ہونا +

جی رکھنا - ہ - فعل متعدی - دلداری کرنا - پاسِ خاطر کرنا - خوش کرنا + آرزو برلانا - تسلی دینا - دلاسا دینا - دل بہلانا +

جی سائیں سائیں کرنا - ہ - فعل لازم - حالِ دل کا دگرگوں ہونا - عالم غشی کا طاری ہونا - حالتِ ضعف یا غم سے دل سنسنایا جانا +

رہے کس کے سانس کہاں ضعف سے مرا جی ہے کرنے لگا سائیں سائیں (میر تقی)

جی سنسنانا - ہ - فعل لازم - ضعف و ناطاقتی کے باعث دل ڈوبنا - جی نڈھال ہونا - دل بیٹھنا یا پریشان ہونا - دل گرا پڑنا + ف

آہ سحر ہماری فلک سے پھری نہ ہو کیسی ہوا چلی یہ کہ جی سنسنا گیا (مومن)

جی سے اُتر جانا - ہ - فعل لازم - بیقدر ہو جانا - دل سے گر کر حقیر ہو جانا - قابلِ نفرت ہو جانا - ف

طفلِ سرشک باعثِ افشای راز ہے آنکھوں سے گیا گرا مرے جی سے اتر گیا

جی سے جانا - ہ - فعل لازم - جان سے گزرنا - جان بحق ہونا - مرنا - دم نکلنا +

جی سے جی ملنا - ہ - فعل لازم - دو دلوں کا ایک ہو جانا - دو آدمیوں کی دوستی اور اتفاق ہو جانا +

جی سے گزر جانا - ا - فعل لازم - دیکھو (جی سے جانا) ف

تیر نگاہِ یار کو تارِ نفس کہوں گزرا جو سینے سے تو میں جی سے گزر گیا (بحر)

جی کا بخار نکالنا - ہ - فعل متعدی - رو کے یا غضب ہو کے دل کا اندرونی رنج دفع کرنا - غصہ نکالنا - دل کی بھڑاس نکالنا + ف

خوب سا اُس نے نکال اپنے پیا جی کا بخار ہو گئی آج میری اُس کی صفائی بات بات (رنگین)

جی کا غبار - ا - اسم مذکر - ملال و کدورتِ دل - کدورتِ خاطر +

جی کانپنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (جی دھڑکنا)

جی کرنا - ہ - فعل لازم (۱) جرأت کرنا - دلیری کرنا - ہمت کرنا - جگرا کرنا (۲) متعدی - ہندو) کسی چیز کو جی چاہنا - من کرنا - کسی چیز کو دل چاہنا +

جی کڑھانا - ہ - فعل متعدی - عو - (۱) دل رنجیدہ کرنا - اندوہگین کرنا - دل میلا کرنا - رنج دینا - (۲) لازم) اندوہگین ہونا - رنجیدہ ہونا - غم کرنا + متاسف ہونا - افسوس کرنا +

جی کڑھنا - ہ - فعل لازم - اندوہگین ہونا - متاسف ہونا - دل میں درد ہونا - ہمدردی کے باعث رنج ہونا +

جی کو لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) دل پر گزرنا - دل پر اثر کرنا - اپنوں کی سب کے جی کو لگتی ہے (۲) بھانا - پسندِ خاطر ہونا - دلپسند ہونا - دل کو اچھا معلوم دینا +

جی کو مارنا - ہ - فعل لازم دل کی خواہشوں کو ضبط کرنا - دل مارنا - من مارنا - صبر و سکوت اختیار کرنا - ف

آرزوئیں ہزار رکھتے ہیں تو بھی ہم جی کو مار رکھتے ہیں (میر)

جی کھپانا - ہ فعل متعدی - جان صرف کرنا - جان دینا - جان کھونا - جان گھٹانا +

اس قصّۂ غم نے جی کھوایا　　اِس سُوزِ نہان نے جی جلایا

(۱) محنت کرنا - دِل توڑ کر کام کرنا - بخُوبی محنت کرنا - جان لڑانا +

جی کھٹّا کرنا - ہ - فعل مُتعدّی - دل بیزار کرنا +

جی کھٹّا ہونا - ہ - فعلِ لازم - بیزار ہونا - متنفّر ہونا -

جی کھلنا ہ - فعلِ لازم (۱) اِنشراحِ خاطر ہونا - اِنبساطِ طبع ہونا - کشائیش دِل ہونا (۲) شرم وحجاب دُور ہونا (۳) بے دھڑک ہونا بے باک ہونا - دل کو جُرأت ہونا +

جی کھولکر - ہ متابع فعل - خاطر خواہ - بخُوبی - آزادانہ + بکثرت - بافراط بیدریغ - بے افسوس جیسے جی کھولکر روپیہ اُٹھانا یا جی کھولکر رونا وغیرہ -

جی کی امان پانا - یا - مانگنا - ہ - فعل مُتعدّی (ایک مقدمۂ آداب ہے جو عرضِ مطلب سے پیشتر زبان پر لاکر اظہارِ مدّعا کرتے ہیں) جان بخشی چاہنا ؎

کہوں اک بات میں تجھ سے اگر جی کی اماں پاؤُں
مجھے قُربان ہونے دے ترے قُربان ہوجاؤُں

جی کی جی میں رہنا - ہ فعلِ لازم - دِل کی حسرت کا دِل میں ہی رہنا آرزُو وتمنّاے دلی کا برنہ آنا - حسرت رہنا - ارمان رہنا - ؎

جی کی جی ہی میں رہی بات نہونے پائی　　ایک بھی اُن سے ملاقات نہونے پائی (انشا)

جی گرا جانا - ہ فعلِ لازم - دل کا بیٹھا جانا طبیعت میں سُستی اور اضمحلال ہونا +

جی گھبرانا - ہ - فعلِ لازم - دل اکولانا - توحّش ہونا خفقان ہونا - دل نہ لگنا پریشان خاطر ہونا

جی گنوانا - ہ - فعلِ لازم - دِل کھونا - دِل برباد کرنا -

جی لُبھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) دِل مائل کرنا - تالیفِ قلُوب کرنا - دِل پُھسلانا - ترغیب دینا - جی بھرمانا + موہنا (۲) تسخیرِ قلُوب کرنا - جادُو سے اپنی طرف مائل وراغب کرلینا +

جی لڑا دینا - یا - لڑانا - ہ فعلِ مُتعدّی - دل کا ہمہ تن مصرُوف کردینا جان ودل سے دریغ نہ رکھنا - ساری توجّہ مصرُوف کردینا - جان کھپا دینا - ؎

جی لڑادینا ہے کیسی ہو زمیں سنگلاخ　　خامہ تیشہ ہے تو ناسخ کو کہن سے کم نہیں (ناسخ)

جی لرزنا - ا - فعلِ لازم - دِل کانپنا - دِلپر خوف چھانا - رُعب غالب ہوجانا +

جی لگانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) دِل کا مشغول کرنا - دِل کا متوجّہ کرنا - جی بہلانا (بجان خاطر وتوجہ دلی سے مُراد ہے) ۲ - عاشق ہونا - کسی کی طرف دِل مائل کرنا - عشق کرنا +

جی لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جی بہلنا - دِل مشغول ہونا (۲) عاشق ہونا - دِل آنا - عشق ہونا -

جی لُٹنا - ہ - فعلِ لازم - عاشق ہونا - فریفتہ ہونا - دِل غارت ہونا +

جی للچانا - ہ - فعلِ لازم (۱) دِل کا راغب ہونا - دِل کا مائل ہونا + آرزُومند ہونا - دِل کا خواہشمند ہونا (۲) دِل کا ڈانواں ڈول کرنا + دِل کا ہکا بکّا اور پریشان ہونا - دِل کا کبھی اِدھر کبھی اُدھر راغب ہونا

جی لُوٹنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دِل چھینا - دِل کو چھین لینا - عاشق کرلینا - دل غارت کرنا -

جی لوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دِل کا بیقرار ہونا - دِل کا بیتاب ہونا جیسے مصرع جی لوٹتا ہے سینہ کے اندر تمام رات (۲) نہایت مشتاق ہونا - دِل کا از حد آرزُومند ومُتمنّی ہونا + جی ڈھونڈھنا +

جی مارنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (جی کو مارنا)

واں کوئی کیونکہ رہے ہوویں جہاں ایسے جواب (رنگین)
بس رہے - اپنا کوئی مار کے جی مُغلانی

جی متلانا - ہ - فعلِ لازم - دِل کا مالش کرنا - غثیان ہونا - طبیعت کا بغیر از تحریک قَے کرنے پر مُتقاضی ہونا + دِل بیزار ہونا - ؎

اِس نجس دُنیا پہ تُو مت لائے جی　　تاکہ خُوب اِس سے ترا متلاے جی (رنگین)

جی مرجانا - ہ - فعلِ لازم - دِل کا افسُردہ ومُردہ ہوجانا

جی ململانا - ہ - فعلِ لازم - عو - افسوس آنا - افسوس ہونا - دریغ ہونا - جیسے دو دو پیسے پر جی ململاتا ہے -

جی مِلنا - ہ - فعلِ لازم - دِل کا میل کھانا - دل کا موافق ہونا - ایکدل ہونا - ہم خیال اور ہم منشا ہونا -

جی میں آنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دِل میں گُزرنا - دِل میں خطُور کرنا - کسی خیال کا دل میں وارد ہونا - مَن میں آنا (۲) جی چاہنا - دِل چاہنا - دِل کا اِرادہ ہونا - دِل کا خواہش کرنا +

جی میں بٹھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) دِل میں کُھبنا - دِل میں جمنا دِل میں مستحکم ہونا - دِل میں گھر کرنا - دِل میں بیٹھنا - دِل میں اثر کرنا + حلُول کرنا - اُترنا +

جی میں بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - دِل میں گُھسنا - دِل میں کُھبنا - دِل میں اثر کرنا - دل میں چُبھنا +

جی

جی میں جلجانا - ہ - فعلِ لازم - دل میں رشک وحسد یا غصّہ کے باعث پیچ وتاب کھانا حسد کرنا ؎

جو تیرے قد کو دیکھے شمع پانی ہو پگل جاوے
مجھے دیکھے اگر پروانہ اپنے جی میں جلجاوے

جی میں جی آنا - ہ - فعلِ لازم - دم میں دم آنا - جان میں جان آنا - تسلی ہونا - تسکینِ خاطر ہونا - تشفّی ہونا + زیست کی امید ہونا - جان بچنے کی امید بندھنا ؎

اِسقدر درد دل سے گھبرایا موت آئی تو جی میں جی آیا (محشر)

جی میں جی ڈالنا - ہ - فعل متعدی - کسی کے دل کو اپنا سا دل بنانا - یقین دلانا - اپنی بات دوسرے کے دل میں سچے طور سے بٹھانا - تصدیق دلانا - دلنشین کرنا - تشفّی کرانا +

جی میں ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - دل میں اتارنا - گھٹ میں اتار دل میں خیال پیدا کرنا +

جی میں رکھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) خُفیہ رکھنا - پوشیدہ رکھنا (۲) کسی بات کو دل میں رکھنا - کسی بات کا دل میں خیال رکھنا + بغض رکھنا - عداوت رکھنا - کینہ رکھنا - گِیت رکھنا (۳) مادہ رکھنا - قبضہ رکھنا -

جی میں گُھسنا - یا - گڑنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (جی میں پیٹھنا)

جی میں گھر کرنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (جی میں بیٹھنا)

جی نڈھال ہونا - ہ - فعلِ لازم - دلِ مُضمحل ہونا - دل کا بکھرنا - دل پریشان ہونا - افسردگی خاطر ہونا +

جی نکلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دم نکلنا - مرنا - روح پرواز کرنا - ہلاک ہونا (۲) فریفتہ ہونا - مفتون ہونا - عاشق ہونا (۳) نہایت خوف ہونا - نہایت ڈرلگنا +

جی ہارنا - ہ - فعلِ لازم - جی چھوڑنا - کسی کام سے عاجز ہوکر باز رہنا - نامردی کے باعث کسی کام کی جرأت نکرنا - ہمت ہارنا ؎

عشق بازی میں کیا ہوئے ہیں میر آگے ہی جی اُنھوں نے ہار رہا (میر تقی)

جی ہاتھ میں رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - خوش رکھنا - دل مَیلا نہونے دینا +

جی ہاتھ میں لینا - ہ - فعلِ متعدی - تسلی دینا - خوش رکھنا - دل مَیلا نہونے دینا +

جی ہٹجانا - ہ - فعلِ لازم - دل مُتنفر ہوجانا - دل بیزار ہوجانا - رغبت ہٹجانا +

جیب

جی ہلنا - ہ - فعلِ لازم - دل کا خوف یا ترس یا ترحم سے کانپنا +

جی ہوا ہوجانا - ہ - فعلِ لازم - دم فنا ہوجانا - روح کا قالب سے نکلجانا +

صبر رخصت ہوا نگاہ کے ساتھ جی ہوا ہوگیا اک آہ کے ساتھ (میر تقی)

جی ہَوا ہونا - ہ - فعلِ لازم - دم نکلنا - جان نکلنا ؎

کیونکر نہ جی ہوا ہو کیونکر نہ دم فنا ہو آرامِ جاں خفا ہے دو چار دن سے اپنا (جرأت)

جی ہی جی میں باتیں کرنا - ہ - فعلِ لازم - دل ہی دل میں خیال پکانا - آپ ہی آپ باتیں کرنا +

جِیا - ہ - (تصغیر جی) عود (۱) جان - دل - پران (گیت) آج ہو ہی مورے بس گئی سانوریا کی لچک چال (۲) - اسم مذکر) جا - بی - پیارا - محبوب - عزیز جان (۳) - اسم مؤنث دایہ دُوا - نیز وہ عورت جسکو دایہ کی بجائے تصوّر کریں (اب یہ لفظ دہلی میں کم بولاجاتا ہے)

غمزے کرتی ہے دوگانا اے جیا کیسو سے اک ادا میں ہیں ادا ہوں متوالا کیسوں سے (رنگین)

جَیب (ع) اسم مذکر (۱) گریبان - سینہ - پیرہن - (۲) - اسم مونث - وہ تھیلی جاہل عرب گریبان کے نیچے لگاتے ہیں لیکن اُردو میں اُس تھیلی پر اطلاق ہوتا ہے جو پہن کے چاک میں لگاتے ہیں اور اُسے عوام الناس کھیسہ بھی بولتے ہیں - کیسہ - دامن - گوجھ - کھیسہ جیسے جیب میں نہیں کھلی کی ڈلی - چھیلا پھرے گلی گلی (۳) قبضہ - دخل - قابو - تحت جیسے اُن کا مال تو ہماری جیب میں ہے +

جیب خرچ - ف - اسم مذکر - وہ بالائی خرچ جو روزمرہ کے واسطے رکھا جائے - پاکٹ منی +

جیب کترا - ا - اسم مذکر - کیسہ بر - اُچکا - عیار - وہ بدمعاش جو جیب کتر دام نکال لے ؎

جو نظرباز اُس کا جترا ہے خوب دیکھا تو جیب کترا ہے (جوہا)

جیب گھڑی - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی گھڑی جو جیب میں رکھی جائے +

جیب میں پڑا ہونا - ا - فعل متعدی - قابو میں ہونا - چٹکیوں میں پڑا ہونا +

جیبھ یا جِبھ - ہ - اسم مؤنث - زبان - لِسان - رَسنا +

جیب چلنا - ہ - فعلِ لازم - زبان چلنا - منہ چلنا - کھایا جانا جیسے جیب چلے سُتر بلا ٹلے +

جیب نکالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) زبان نکالنا + زبان کھینچنا (۲) گویا منہ پھاڑنا - بیہودہ پنے سے بات کرنا جیسے کیوں جیب نکالے بے دھڑکی کے مارے زبان باہر کرنا +

جِیب کرنا - ہ - فعلِ متعدی (گنوار) زبان کرنا - زباں درازی کرنا - جواب دینا - بیہودہ بات کرنا +

جیب کے تلے جِیب ہونا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) زبان کے نیچے زبان ہونا - دوزبان ہونا دوفصلی باتیں کرنا - ایک بات پر قائم نہ رہنا +

جَیبی - ف - صفت - جَیب سے تعلّق رکھنے والا - چھوٹا - جیسے جَیبی گھڑی وغیرہ +

جَیبی رُومال - ف - اِسمِ مذکر - چھوٹا رومال +

جَیبی کُتّا - ا - اِسمِ مذکر - بہت چھوٹی قسم کا کُتّا - پستہ +

جِیبی - یا جِیبھی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) زبان صاف کرنے کا آلہ (۲) لگام کا ایک حصّہ ::

جِیت - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) ہار کا نقیض - فتح - فتحمندی - کامیابی (۲) نفع - فائدہ - اوت - بیشی جیسے دس روپیہ کی جیت رہی (۳) غلبہ - فوقیت - برتری - چڑھتی -

جِیت ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) فتح ہونا (۲) غلبہ ہونا (۳) نفع ہونا - اوت ہونا +

جیت گڑھ - ہ - اسمِ مذکر (گنوار) فتح گڑھ - وہ قلعہ یا مقام جس جگہ سے کسی شہر کو فتح کیا +

جِیتا - ہ - صفت (۱) زندہ - حیات والا - مُردہ کے خلاف + جاندار (۲) زیادہ - بیش جیسے ذرا جیتا کپڑا پھاڑو +

جِیتا جاگتا - ہ - صفت - زندہ و سلامت + صحیح و تندرست +

جِیتا چُنوانا - ہ - فعلِ متعدی - بیرحمی کے زمانہ کی سزا - زندہ آدمی کو دیوار میں چنوا کرنا ؎

کبھی دیکھا نہ نظر بھر کے جو پیشانی کو   مجھ کو چُنوائیے جیتا زرافشان کی طرح (لالہ مُلم)

جِیتا رہنا - ہ - فعلِ لازم - زندہ و سلامت رہنا +

جِیتا گاڑنا - ہ - فعلِ متعدی - زندہ درگور کرنا - جیتے کو قبر میں دبانا +

جِیتا لہُو - ہ - اِسمِ مذکر - وہ تازہ خُون جو جسم سے نکلا ہو -

جِیتنا ہ - فعلِ متعدی (۱) فتح کرنا - سر کرنا - شکست دینا - غالب آنا - زیر کرنا + بازی لینا +

جِیتے جی - ہ - تابع فعل (۱) تا بہ زندگی - تا بہ حیات - حینِ حیات - عُمر بھر - تمام عُمر (۲) حالتِ زندگی میں - ہوتے ہوئے - موجودگی میں + ؎

ناتوانی سے ہمارے جیتے جی   خانۂ زنجیر سُونا ہوگیا (ناسخ)

جیتے جی مرجانا - ہ - فعلِ لازم - تباہ ہوجانا - برباد ہوجانا - حالتِ زندگی میں موت کا مزا چکھنا جیسے ہم تو اس چوری سے جیتے جی مرگئے +

جیتی مکھی نگلنا - یا - کھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جان بُوجھکر آفت میں پڑنا - دانستہ اذیّت سہنا - دیدہ و دانستہ دامِ بلا و مُصیبت میں پھنسنا + ؎

بوسۂ خالِ لبِ شیریں ترا دل نے لیا   جیتی مکھی کس طرح سے اُسنے کھائی دیکھکر

(۲) سراسر بے ایمانی کرنا - جان بُوجھکر بے ایمانی کرنا - بے انصافی کرنا -

جیٹھ - یا جیٹ - ہ - اِسمِ مذکر (۱) خاوند کا بڑا بھائی جیسے جیٹھ کے بھروسے پیٹ (۲) ہندی دُوسرے مہینے کا نام جو مئی اور جُون کے بیچ میں ہوتا ہے (۳) روٹیوں کی تھئی - بہت سی اُوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں + ہندو جیٹ بولتے ہیں (۴) برتنوں کی جیٹھ - تلے اُوپر رکھے ہوئے برتن (۵) آغوش +

جیٹھ کی جیٹھ یا جیٹ کی جیٹ - ہ - تابع فعل تھئی کی تھئی - بہت سی روٹیاں - ساری روٹیاں جیسے جیٹھ کی جیٹھ کھا گیا +

جیٹھا - ہ - صفت - ہندو (۱) سب سے بلند - سب سے اُونچا + سب سے بڑا (۱) پہلونٹھی کا - وہ بچّہ جو سب سے پہلے پیدا ہوا ہو (۳) جیٹھ کے مہینے کی پیدائش جیسے جیٹھے بچّے کی شادی اوجیٹھ میں ؟

جیٹھانی - ہ - اِسمِ مؤنث - جیٹھ کی بیوی - بڑے دیور کی بیوی -

جیجا - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) بہنوئی - بہن کا خاوند +

جیجی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) بہن - ہمشیرہ - خواہر جیسے جیجی کے کاج ہور میرے کھٹکھٹا (۲ - عو) چُوچی - پستان - چھاتی + (بچّوں سے بولتے ہیں)

جیجی پینا - ہ - فعلِ متعدی - دُودھ پینا +

جَیِّد - ع - صفت (۱) خُوب - کھرا - نیک (۲ - عو) مضبُوط - طاقتور - زورآور - زبردست + (۳) بھاری -

جَیسا - ہ - تابع فعل - وَیسا کا نقیض - جسطرح + جسطرح کا - جس صُورت کا - جس ڈھنگ کا (کہاوت) جَیسا تیرا نون پانی وَیسا میرا کام جانی !

جَیسا تَیسا - ہ - تابع فعل - جسطرح کا - جس قسم کا +

جَیسا چاہو - ہ - تابع فعل - جس قسم کا - مطلُوب ہو + جیسی خواہش - حسبِ دلخواہ - حسبِ مرضی +

جَیسا چاہیے - ہ - تابع فعل (۱) دیکھو (جیسا چاہو) ۲ - قابلِ تعریف - جو ہونے کی شرط ہے (۳) بخُوبی من مانتا - قرار واقعی +

جَیسا کہ - ہ - تابع فعل - جسطرح کہ + بمُوجب - مُطابق +

جیسا کہ چاہیئے - ہ - تابع فعل - دیکھو (جیسا چاہیے)

جَیسُے - ہ - تابع فعل - دیکھو (جَیسا) جَیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس +

جَیسے بنے - ہ - تابع فِعل - جسطرح ممکن ہو - جسطرح ہو سکے -

جَیسے کا تیسا - ہ - تابع فِعل (۱) بعینہ - جوں کا توں - ہو بہو (۲) جیسا باپ ویسا بچہ +

جَیسے کو تیسا - ہ - تابعِ فعل - ہر فرعونے را مُوسے -

جَیسِی - ہ - تابع فعل - بحالتِ تانیث - جس طرح - جس طرح کی - جس ڈھنگ کی - جس مَوقع کی +

جیسی رُوح ویسے فرشتے - ا - (کہاوت) کہتے ہیں جس طرح کا آدمی ہوتا ہے وَیسے ہی فرشتے نزع کے وقت اُس کے رُوبرُو آتے ہیں - یعنی اگر نیک ہے تو اُسے اچھی صورت کے فرشتے دکھائی دینگے اور بد ہے تو مُہیبِ صُورت نظر آئینگے پس اِس مَثَل کا اطلاق جیسا مُوصلہ ویسی بات جیسی صُحبت ویسا اثر جیسی نیت ویسا پھل پر ہونے لگا +

جیغہ - ت - اِسم مُذکر - ایک مُرصّع زیور کا نام جو پگڑی پر باندھا جاتا ہے +

جیگڑ یا **جیگھڑ** - ہ - اسم مؤنث (ہندو - عو) ا - ٹَلیا - سبُوچہ - پانی کا گھڑا - پانی کے بھرے ہوئے مٹکے پر جو لوٹا یا ہنڈیا رکھدیتے ہیں اُسے جیگڑ کہتے ہیں مٹکے کے اُوپر کی چھوٹی گھڑیا (۲) - وہ کُلّی پانی کی بھری ہوئی ٹُلیاں جو بیاہ ہونے والی عورت بیاہ سے پیشتر گھر میں بھ کر اِس نذر سے لاتی ہے کہ ہمارے بال بچّے ہونگے - بلکہ جب کوئی سفر کو جائے اور کمار کندھے پر جیگڑ لیکر سامنے آجائے تو اسے بھی فالِ نیک سمجھے اور اس جیگڑ میں کچھ ڈالدیتے ہیں -

جیگڑ بھری جانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) - (بیگمات قلعہ میں مشہور ہے کہ جب قلعے میں کوئی بچہ روزہ رکھتا یا بیاہ ہوتا ہے تو گھڑے یا ٹلیا میں شربت اور بعضی میں دُودھ بھر کر سہرا لیا ہے منتی اور اُسپر اللہ میاں کی نیاز دلاتی ہیں) - (۲) (ہندو) عورتیں جیٹھ کے مہینے میں جو پیاؤ میں یا برہمنوں کے گھر جاکر ثواب کے لئے پانی بھرتی ہیں اُسے بھی جیگھڑ بھرنا کہتے ہیں

جیل - ہ - اسم مؤنث (۱) قطار - صف - پرا - لنگتار - لار - ڈار (۲ - ا) قیدیوں کی قطار جو ایک زنجیر میں بندھے ہوئے ہوں + (۳) ہولی کے دنوں میں جو گوبر کی پھرکیاں سی بناکر رنگاتے اور اُسے ہولی کی آگ میں ڈالتے ہیں جیل کے لفظ سے موسوم کرتے ہیں -

جیل - انگلش - اسم مذکر Jail قید خانہ - محبس - زندان -

جیل خانہ - ا - اِسم مذکر - قیدخانہ - زندان +

جیلی - ہ - اسم مؤنث (۱) گھانس اکٹھی کرنے کا آلہ - ایک لکڑی میں تین

شاخیں لگا لیتے ہیں تا کہ گھس وغیرہ آسانی سے سرکایا جاوے (۲) قصاب اوجھڑے اوپر کی چربی دار جھلی +

جیمنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (ہندو) ا - کھانا - نوش کرنا - تناول فرمانا (۲) رشوت لینا - گھوس لینا +

جَین - س - اِسم مُذکر - ہندو (۱) بوڑھا آدمی - بڈّھا آدمی (۲) سراؤگیوں کے مت کا نام جِس میں ویدوں کو نہیں مانتے + (۳) جین مت کا ماننے والا +

جِینا - ہ - فعل لازم (۱) زندہ رہنا - جیتے رہنا (۲) خوشی منانا - مزے اُڑانا جیسے اپنی خوشی جیتا ہے (۳) زندگی بسر کرنا - عمر کاٹنا جیسے نکما جیا بُرے احوال +

جِینا - ہ - اِسم مذکر (۱) زندگی - زیست - حیات جیسے جینا دُشوار ہوگیا - مرنا جینا سب کے ساتھ ہے (۲ - مو) زندہ و سلامت - عمر والا جیسے خدا جینا جاگتا بیٹا دے -

جَینی - ہ - اِسم مذکر - جین مت والا - سراؤگی +

جِینُو - ہ - اِسم مذکر - دیکھو (جی نمبر ا - ۲)

جیو آتما - ہ - اِسم مؤنث - جان - رُوح - پران (ہندوؤں کے مذہب بموجب ملیچھ کے سوائے جانداروں کو جیو آتما کہتے ہیں - (ذی روح) +

جِیوَٹ - ہ - صفت - جی دار - بہادر - دلیر - شجاع - مردانہ - جری + ع

نہ بدلی لگ گئی بستر سے کروٹ اِس کو کہتے ہیں
رہے جیتے شبِ فرقت میں جیوٹ اِسکو کہتے ہیں (حکمت)

جِیوڑا - ہ - اِسم مذکر - عو - (۱) جی کی تصغیر - جی + دل (۲) جان - پران ع

گیا ہو جب اپنا ہی جیوڑا نکل کہاں کی رُباعی کہاں کی غزل (میر حسن)

(۳) معشوق - دلبر - جانی (۴) پیارے جی کو کہتے ہیں - جیسے کہو تو جیوڑا کیسا ہے (۵) وہ اناج جو کسان فصل پر کمیتوں اور کمیروں کو دیا کرتے ہیں +

جیوڑا - ہ - اسم مذکر (گنوار) رسّا - طناب - مریسان +

جیوڑی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) رسّی - ریجو +

جیونار - ہ - اِسم مذکر - ضیافت - دعوت +

جے ہو - ہ - دُعا (ہندو) فتح ہو + بول بالا ہو +

جَیشٹھا - ہ - اسم مذکر (۱) چاند کا اٹھارھواں نچھتر جسمیں تین ستارے شامل ہیں (۲) بیچ کی اُنگلی +

چ

چ۔ ف۔ اِسمِ مؤنث (۱) فارسی مرکب الف بے تے کا ساتواں اور اُردو کا آٹھواں ہندی و سنسکرت کا چھٹا च حرف (۲) حسابِ جُمل میں اس کے عدد ادر جیم کے برابر ہیں (۳) یہ حرف کبھی کاف عربی کبھی ژای فارسی کبھی سین مہملہ و معجمہ سے بدلا کرتا ہے +

چاب۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (ہندو عو) ۱۔ ہندوؤں کے ہاں ایک رسم جسمیں بچہ پیدا ہونے پر عزیز و اقارب کی عورتیں گاتی بجاتی پوتڑے وغیرہ لیکر آتی ہیں (۲) جنم اشٹمی یا رادھا اشٹمی کو جو مٹھائی پکوان میوہ۔ ترترکاری وغیرہ باجے گاجے سے لیکر مندر میں جائیں اُسے بھی چاب کہتے ہیں (۳) بندوق کی چانپ (۴) قوس۔ کمان۔ دھنش (۵۔ لکھنو) پاؤں کی آہٹ۔ آوازِ پا۔

چابُک۔ ف۔ اِسمِ مذکر (۱) کوڑا۔ تازیانہ۔ سانٹا۔ قمچی۔ ہنٹر (۲) صفت۔ چُست و چالاک۔ تیز۔ پھرتیلا۔ پھرتی باز +

چابُک دست۔ ف۔ صفت۔ چالاک دست۔ وُہ شخص جو ہاتھ کے کام میں چالاک ہو +

چابُک سوار۔ ف۔ اِسمِ مذکر (۱) گھوڑا پھیرنے اور درست کرنے والا۔ گھوڑے پر خوب چڑھنے والا (۲) گھوڑوں کا سوداگر +

چابُک سواری۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ گھوڑا پھیرنے کا ہُنر یا پیشہ +

چابنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (گنوار) خائیدن و جاویدن کا ترجمہ۔ کسی چیز کو دانتوں سے کچلنا یا پیسنا + جگالی کرنا (۲) دانتوں سے کترنا (۳) کھانا۔ بھوجن کرنا (چنوں کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

چابی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (پورب) کنجی۔ تالی۔ کلید۔ مفتاح۔

چاپاتی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث پتلی اور چوڑی فطیری روٹی جسے چپاتی زیادہ بولتے ہیں +

چاپَٹ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ وہ غلّہ کے ٹکڑے جو پسنے سے رہ جائیں۔ بیلے ہوئے اناج کی بھوسی + چوکر بھوسی۔ بُو +

چاپلوسی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ خوشامد۔ شیریں زبانی اور چرب زبانی سے فریفتہ کرنا۔ میٹھی میٹھی باتوں میں تعریف کرنا۔ تعریفِ بیجا +

چاتُر۔ ہ۔ صفت (۱) تیز۔ چالاک۔ ہوشیار۔ عیار۔ حیلہ باز (۲) مکار۔ فریبی

چھلیا۔ تیغنی (۳) بہادر جری (۴) دانا۔ عقلمند۔ دانشمند۔ تجربہ کار۔ دانشکار۔

چاتر تو بیری بھلا مُورکھ بھلا نہ میت ساده کُھٹائی ناکرین نانہ کم سے بیت (دوہا)

(۵) ہُنرمند۔ باسلیقہ۔ ذہین (۶) چار۔ اربع +

چاٹ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) کسی چٹپٹی اور مزیدار چیز کے چاٹنے کا مزہ + ذائقہ۔ چسکا۔ مزہ۔ ذوق (۲) عادت۔ لپکا۔ لت۔ دھت + شوق (۳) گزک وہ مزیدار چیز جو زبان کا ذائقہ درست کرنے کے واسطے کھالیں۔ ؎

سُناتے ہیں ساقی کو تیوار ڈھب کی کہ ہو چاٹ کوئی مزیدار ڈھب کی (ظفر)

چاٹ لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) مزہ پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ ؎

یہ لگی چاٹ مرے زخموں کو سیری نہوئی ہوگئے کتنے ہی قاتل کے نمکداں خالی (ناسخ)

(۲) عادت پڑنا۔ شوق لگنا۔ لت لگنا +

چاٹ ہے بارہ مصالحہ کی
چاٹ ہے دہی کے میوے کی
چاٹ ہے نیبو کے رس کی

{ ۱۔ کابلی چنے اور دہی بڑے والے کی آواز۔ دہی بڑے بیچنے کی آواز۔ کچالو بیچنے کی آواز۔

چاٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ لیسیدن کا ترجمہ۔ کسی رقیق چیز کو زبان سے اُٹھانا۔ زبان سے پونچھنا + بلّی کی طرح چپڑ چپڑ کرنا + کھانا۔ چٹ کرنا۔ جیسے اِنکا چاٹا ہوا درخت نہیں رہا +

چاچا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (گنوار) چچا۔ عمو۔ باپ کا بھائی۔

چاچاجی۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (ہندو) برادرِ خُسر۔ سُسرے کا بھائی۔ پتیسرا۔ ساس کا دیور۔

چاچی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (ہندو یا گنوار) چچی۔ چچا کی بیوی۔ زوجۂ عمو +

چاچی جی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) ساس کی دیورانی۔ پتیسرے کی جورو

چادَر۔ ف۔ اِسمِ مؤنث (۱) ردا۔ بڑا اور چوڑا دوپٹا اوڑھنا جیسی اوڑھی چادر ہوئی برابر میں بھی شاہ کی خالہ ہوں (کہاوت) ۲۔ پھولوں کی وہ ردا جو مزاروں پر چڑھائی جاتی ہے۔ ؎

خُوب روندا پائے گُلگوں سے ہماری قبر کو چادرِ گُل نقش پائے یار نے تیار کی (وزیر)

(۳) پانی کی چوڑی دھار۔ لوہے وغیرہ کے چوڑے چوڑے پترے +

چادر اُتارنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ عورت کا برقع اُتارنا۔ عورت کو بے پردا کرنا + عزت اُتارنا (جس موقع پر مرد کے واسطے پگڑی اُتارنا بولتے ہیں اُسی پر عورت کے لئے چادر اُتارنا) +

چادر جوڑا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ دوہری شال۔ دوشالہ۔

چادر چڑھانا - ا - فعلِ مُتعدّی - کپڑے یا پُھولوں کی چادر کسی بزرگ کے مزار پر ڈالنا +

چادر چُھپوّل - ا - اسمِ مُذکّر (بچّوں کا ایک کھیل جس میں ایک لڑکے کو چادر میں لپیٹ کر بٹھا دیتے ہیں اور دُوسرے تھوک کے لڑکوں سے دریافت کرتے ہیں کہ اِس میں کون ہے؟ اگر صحیح بتا دیا تو یہ اُسکو چور بنا کر لیجاتا ہے اور اِس تھوک کے سب لڑکے دُوسرے تھوک والوں کی چڑھیاں لیتے ہیں) +

چادر چھت - ا - اسمِ مُؤنّث - چھت گیری چھت کا کپڑا - کپڑ چھت +

چادر ڈالنا - یا - **اُڑھانا** - ا - فعلِ مُتعدّی (ہنود گنوار) ۱ - اوڑھنا ڈالنا - بیوہ کے ساتھ شادی کرنا (۲) مُردے پر شال ڈالنا +

چادر سے باہر پاؤں پھیلانا - ا - فعلِ مُتعدّی - اپنی حد یا بساط سے باہر قدم رکھنا +

چادر ہلانا - ا - فعلِ مُتعدّی - لڑائی کی حالت میں مغلُوب سپاہ کا پناہ چاہنا - جنگ روکنے کی علامت ظاہر کرنا - فریاد کرنا - اِستغاثہ کرنا +

چادَرا - ا - اسمِ مُذکّر (۱) مردانہ چادر - بڑی چادر - بڑا اور چوڑا دو پاٹ کا دوپٹہ - (۲) چھوٹی چادر +

چار - ف - صفت (مخفّف چہار) تین اور ایک - اربع - فور - چوک - گنڈا - ۴ - دلّال چوک کہتے ہیں جیسے پھوک چھٹے چار روپے +

چار ابرُو کا صفایا - ا - اسمِ مُذکّر - سر بھویں مُونچھیں اور ڈاڑھی کے مُنڈا دینے سے عبارت ہے - بھدرا +

چار اجساد - ف + ع - اسمِ مذکّر - چار عنصر - خاک - باد - آب - آتش +

چار آدمی - ا - اسمِ مُذکّر - پنچ - دو چار بھلے مانس +

چار اسباب - ف + ع - اسمِ مذکّر - چار دن علّتیں یعنی علّتِ مادّی - علّتِ فاعلی - علّتِ صُوری - علّتِ غائی +

چار آنکھیں کرنا - ا - فعلِ لازم - آنکھیں ملانا - مُقابل ہونا - ملنا - سامنے آنا جیسے آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں پڑی کھوٹ (۲) زیادہ واقفیت ہونا - زیادہ ہوشیاری آنا - زیادہ تجربہ ہونا - جیسے علم سے آدمی کی چار آنکھیں ہوجاتی ہیں +

چار اُنگلیاں سر پر دھر رکھنا - ا - عو - فعلِ مُتعدّی - سلام کرنا - آداب سلام کرنا +

چار آئینہ - ف - اسمِ مذکّر - ایک قسم کا زرہ بکتر جس پر چار لوہے کی تختیاں اِن اِن سے مُتّصل ہو کر سینے اور پُشت پر ڈال لیتے ہیں +

چار باغ - ف - اسمِ مُذکّر (۱) وہ شالی رُومال جسکے چاروں گوشوں پر چار رنگ کے گل بوٹے بنے یا کڑھے ہوتے ہیں ۔

چار عُنصر کے سب تماشے ہیں   واہ یہ چار باغ کس کا ہے   (صبا)

(۲ - ف) مُربّع باغ - چوکھونٹا باغ + اِس نام کے تین باغ بھی ہیں ایک اصفہان میں دوسرا دہلی میں - تیسرا لکھنؤ میں +

چار بالش - ف - اسمِ مذکّر - گاؤ تکیہ - اور کو پُشت تکیہ جو چار بالشت سے زیادہ لمبا نہیں ہوتا - مسند - تکیہ گاہ +

چار بند - ا - اسمِ مذکّر (۱) پُشت کے چاروں جوڑ - پُشت کا نیچے اُوپر اور چپ و راست کا حصّہ - (۲) دنیا و عالم کا تعلّق جس سے دنیا دار کو موت کے سوا رہائی ممکن نہیں - ۔

نازک وہ ہیں کہ باندھے جو انگیا کے کس کے بند
کہتے ہیں درد ہونے لگا چار بند میں   (نامعلوم)

چار پا - ف - اسمِ مُذکّر - مرکب جو قابلِ سواری ہو - گھوڑا - اُونٹ گدھا وغیرہ

چار پانچ - ا - اسمِ مذکّر - (۱) معلُوم (۲) حُجّت - حیلہ - عُذر - کھور و فیل -

آج بوسے جاؤں گا ہیں تجھ سے لیکر چار پانچ
کون سنتا ہے تری فریاد و دلبر چار پانچ   (ممنون)

چار پانچ لانا - یا - **کرنا** - ا - فعلِ مُتعدّی - حیل حُجّت کرنا - کھور و لانا - فیل لانا - بد ذاتی کرنا - شرارت کرنا - ۔

لاتا ہے ساتھ اپنے جو اغیار چار پانچ   کرنے لگا ہے وہ بت عیار چار پانچ (نکہت)

چار پایہ - ف - اسمِ مُذکّر - چوپایہ - چار پاؤں کا جانور - ڈھور ڈنگر - بہائم +

چار پایہ ہونا - ا - فعلِ لازم (ظرافتاً - عوام) جورُو والا ہونا - متاہل ہونا - عیال دار ہونا +

چار پائی - ا - اسمِ مُؤنّث (۱) کھاٹ - منجی - چھوٹا پلنگ - پلنگڑی (۲) لاش - نعش - لوتھ - ارتھی - جنازہ - زخمی - مجرُوح گھائل - ۔

تری گلی سے سدا اے کشندۂ عالم   ہزاروں آتی ہوئی چار پائیاں دیکھیں (میر تقی)

چار پائی پر پڑنا - ا - فعلِ لازم (۱) چار پائی پر لیٹنا (۲) بیمار ہونا کھٹیا سینا - صاحبِ فراش ہونا +

چار پائی سے پیٹھ لگ جانا - ا - فعلِ لازم - کھاٹ پر پڑے پڑے پیٹھ میں زخم ہو جانا - نہایت بیمار پڑ کر صاحبِ فراش ہو جانا +

چار پائی میں کان نکلنا - ا - فعلِ لازم - چار پائی میں جھول کے باعث

خم آجانا - چارپائی کا اونچا نیچا ہو جانا ۔ ع

ہوئی ہے یہ لہو سے زاہد کی صورت   کسی چارپائی کے جوں کان نکلے (انشا)

چار پیر - ف - اسمِ مذکر - سلسلۂ زہاد میں جنکے پیرو عبادت الٰہی اور تزکیہ نفس میں مشغول رہتے ہیں یہ چار پیر مانے گئے ہیں جنکو علمِ معنی میں حقیقت و معرفت کی تلقین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہوئی - امام حسن علیہ السلام - امام حسین علیہ السلام - حسن بصری قدس سرہ - کمیل ابن زیاد - ان سے چودہ خانوادے چلے جنکا ذکر اسی لفظ میں ملے گا +

چار پیسے - ا - اسمِ مذکر - زر - دولت جیسے چار پیسے کے سارے کھیل ہیں +

چار تار - ا - اسمِ مذکر - عو (۱) چار جوڑے - چار کپڑے (۲) چار گہنے چار زیور +

چار تال - ا - اسمِ مذکر - چوتالہ - چار ضرب - طبلہ بجانے میں ایک تال کا نام ہے +

چار تخم - ف - اسمِ مذکر - تخم ریحان - اسپغول بالنگو اور خُرفہ سے مراد ہے +

چار تکبیر - ف + ع - اسمِ مؤنث - نمازِ جنازہ جو مسلمان مُردے پر پڑھی جاتی ہے +

چار تُوک - ا - اسمِ مذکر - چار ٹکرے والا چوکھنڈا - چار پھانک +

چار جامہ - ف - اسمِ مذکر - زین - وہ پوشش جسے گھوڑے پر ڈال کر سوار ہوتے ہیں +

چار چالے - ا - اسمِ مذکر - عو - ایک بیاہ کی رسم ہے جو بیاہ کے بعد دولہن کے چار رشتہ دار دولہا دولہن کو ایک ایک مرتبہ مہمان بلاتے اور کچھ نقدی و طعام وغیرہ ساتھ کر دیتے ہیں +

چار چاند لگانا - ا - فعلِ لازم - عو - مرتبہ اور عزت بڑھانا - آنکھوں پر بٹھانا - چوگنی زینت بخشنا - دوبالا رونق دینا ۔ ع

گر جائے آنکھ سے جو ہو نُچھ سے دو چار چاند   چار ابروؤں نے تجکو لگائے ہیں چار چاند (بحر)

چار چاند لگنا - ا - فعلِ لازم - عو - عزت بڑھنا - عالی مرتبہ ہونا - توقیر بڑھنا - چوگنی عزت اور زینت ہونا - حُسن کا دوبالا ہونا ۔ ع

نظر آئے اپنے جو ایکبار چاند   زمانے کے مُنہ کو لگے چار چاند (نکہت)

چار چشم - ا - صفت (۱) بے مروّت - بے وفا - طوطا چشم - بیدید ۔ ع

رکھ نہ بوسہ لینے کی اس شوخ سے تو چار چشم   بیمروّت بیوفا بیدید و بے رُخ چار چشم (نکہت)

(۲ - ف) کمال مشتاق - نہایت آرزومند +

چار چوٹ کی مار - ا - اسمِ مؤنث - عو - ضربِ شدید لات مکّی اور لکڑی وغیرہ سے مارنا +

چار حرف بھیجنا - ا - فعلِ متعدی - لعنت کرنا - لعنت بھیجنا +

چار خانہ - ف - اسمِ مذکر - ایک قسم کا چار چار خانہ دار کپڑا - خانہ دار کپڑا +

چار دانت - ا - اسمِ مذکر - جب بکرا بکری کی نسبت کہتے ہیں تو پوری عمر سے مراد ہوتی ہے یعنی چار سال اور چوپایہ کی نسبت کہیں گے تو وہاں اُس کے شباب سے مراد ہوتی ہے +

چار دانگ - ف - صفت - مجازاً تمام عالم - تمام دنیا - ساتوں ولایتیں دنیا کی چاروں سمتیں - شش جہت عالم میں سے چار جہت یعنی تحت جس سے مراد تحت الثریٰ ہے اور فوق جس سے مراد آسمان ہے چھوڑ کر باقی تمام عالم - (فرہنگ نویس چار دانگ اسی چیز سے مراد لیتے ہیں جو اپنی دیگر ہم جنس چیزوں سے دو چند ہو کیونکہ دینار چھٹے دانگ کا ہوتا ہے اور دانگ دینار کا چھٹا حصہ ہے پس چار دانگ دو دانگوں کی نسبت زیادہ ہوئے لہذا کثرت سے منسوب کئے گئے اور اس سے تمام عالم کو قیاس کیا - ہماری رائے میں چونکہ دنیا کو شش جہت مانا ہے پس تحت اور فوق کو نکال کر جسپر انسان کا قابو نہیں چل سکتا - ربع مسکون سے استعارہ کر لیا - پس یہ وجہ چار دانگ دنیا کی ہر چہار سمت سے مراد ہوئی یعنی تمام روے زمین بعض اوقات ہندوستان سے بھی مراد لی گئی ہے جسکی وجہ یہ لکھی ہے کہ چونکہ ہندوستان کا عرض طُول اکثر بلاد عالم سے زیادہ ہے یا یہ کہو کہ اس کی آبادی اور آمدنی دیگر ولایات سے بڑھی ہوئی ہے پس تمام عالم کو ایک دینار فرض کرکے ہندوستان کو چار دانگ قرار دیا یا یہ کہ ہندوستان چونکہ چار اقلیموں میں پھیلا ہوا ہے اس سے چار دانگ مراد لی -)

چار دن - ا - صفت - چند روز - تھوڑے دن پنجروزہ -

چار دن کی بہار - ا - اسمِ مؤنث - رونقِ چند روزہ حُسنِ ناپائیدار انبساطِ دوروزہ +

چار دن کی چاندنی - ا - اسمِ مؤنث - عیشِ چند روزہ - چند دن کی دولت - ثروت و حُسنِ ناپائیدار - سریع الزوال شان و شوکت ۔ ع

چار دن کی چاندنی اس میکدے میں عیش ہے
ساقیٔ شب کا بھی آخر دورِ ساغر ہوگیا (بحر)

چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ - ا - کہاوت - چند روزہ عیش ہے اور پھر وہی تکلیف - چند روزہ آؤ بھگت اور پھر وہی بیقدری +

چار دیواری - ا - اسمِ مؤنث - شہر پناہ - فصیل - گھر کا احاطہ +

چار زانو بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - آلتی پالتی مار کر بیٹھنا - امیرانہ نشست سے بیٹھنا +

چار سال - ف - اسمِ مذکر - چار برس کا بوڑھا جانور - چار دانت +

چارشنبہ۔ف۔اِسمِ مذکّر۔چہارشنبہ۔بُدھ۔بُدھ وار +

چارضرب۔ف+ع۔اِسمِ مذکّر (۱) صُوفیہ کرام کے ایک شغل کا نام جس میں ذکر نفی اثبات کے وقت دل۔جگر۔دماغ اور سینہ پر اِلاَّ اللہ کے لفظ کی ضرب نوبت بنوبت زور سے لگاتے ہیں تصفیۂ قلب کے واسطے یہ عمل مجرب ہے۔(۲) رقص چَوتالہ جو رقاص لوگ ناچتے ہیں (۳) چارابرُو کا صفایا جو قلندر بوقت بیعت کراتے ہیں یعنی ڈاڑھی۔موچھوں۔سر اور بھووں کا صفاچٹ کرانا +

چارطرف۔ا۔تابع فعل (۱) چارسُو۔چاروں اور۔چار دانگ۔چاروں دشا (۲) ہرطرف۔ہر جانب۔

چارطوفان۔ف+ع۔اِسمِ مذکّر۔وہ چار مشہور طوفان جو چار پیغمبروں کی بد دعا سے اُن کی نافرمان اُمّت پر وارد ہوئے مثلاً طوفان نُوح یعنی طوفان آب جو حضرت نوح کی اُمّت پر آیا۔طوفان ہوا جو قوم ہُود پر آیا۔طُوفان آتش جو قوم لوط پر آیا۔طوفان خاک جو قوم حضرت صالح پر نازل ہوا +

چارعنصر۔ف+ع۔اِسمِ مذکّر۔خاک۔باد۔آب۔آتش (وہ چاروں اصلی جُز جن سے موجودات کی ظاہری صُورت نُمایاں ہوئی یعنی آگ پانی مٹّی ہوا) +

چارقُل۔ف+ع۔اِسمِ مذکّر۔قرآن شریف کے اخیر سیپارہ کی چار سُورتیں قُلیا۔قُلْ یٰٓاَیُّہَا۔قُلْ ہُوَاللہُ۔قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ جو اکثر دفعیہ چشم زخم یا فاتحہ کے واسطے پڑھتے ہیں +

چارکھونٹ۔ا۔اِسمِ مؤنّث (۱) دیکھو (چارطرف) (۲) دنیا کے چاروں اطراف۔چار دانگ (۳) تمام دُنیا۔تمام عالم۔ہمہ آفاق +

چارگنا۔ا۔صفت۔چار چند۔چَوگُنا۔چار ضربِ چار (۴×۴)

چارکانے۔ا۔اِسمِ مذکّر۔چوسر بازوں کی اِصطلاح میں ایک داؤ کا نام ہے یعنی جب وُہ نرد بازی کے تینوں پاسوں کو پھینکتے ہیں اور تینوں پاسوں میں چار نُقطے اِس طرح پر آتے ہیں کہ ایک پاسے میں تو دو اور ایک ایک باقی کے دونوں قُرعوں میں ہوں تو اُسے چارکانے کہتے ہیں +

چار کے کاندھے پر جانا۔یا چڑھنا۔ا۔فعلِ لازم۔مرکر تابُوت میں جانا۔ارتھی پر نکلنا۔چار آدمیوں کے کندھے پر مرنے کے بعد چڑھکر جانا +

چارگام۔یا۔چارگامہ۔ف۔اِسمِ مذکّر۔تیز چلنے والا گھوڑا۔اسپ بادرفتار۔رہوار تیز رفتار +

چارمذہب۔ف+ع۔اِسمِ مذکّر۔اہل سنت وجماعت کے چار مذہب یعنی حنفی۔حنبلی۔شافعی۔مالکی +

چارمغز۔ف۔اِسمِ مذکّر۔اخروٹ۔گردگان +

چارمنزل۔ف+ع۔اِسمِ مؤنّث۔شریعت۔طریقت۔حقیقت۔معرفت +

چارمیخا کرنا۔ا۔فعلِ مُتعدّی۔اَوندھا یا چت ڈالکر چاروں ہاتھ پاؤں میخ سے باندھکر سزا دینا۔یا دونوں ہاتھوں دونوں پیروں میں میخیں ٹھوک کر سزا دینا۔(چومیخا کرنا بھی بولتے ہیں۔) +

چاردا۔ا۔اِسمِ مذکّر۔کمہار گدھے کو کہتے ہیں چوپا + بیل۔اونٹ۔ہاتھی۔گھوڑا وغیرہ +

چار ہاتھ پاؤں۔ا۔اِسمِ مذکّر۔دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں۔چلنے پھرنے کام کاج کرنے کے قابل اعضا جیسے خدا نے چار ہاتھ پاؤں سب کو دئے ہیں۔

چاریار۔ف۔(۱) رسُولِ مقبُول کے چار مصاحب یعنی حضرت **ابُوبکر** صدیقؓ۔حضرت **عمر** فارُوق۔حضرت **عثمان** غنی۔حضرت **علی** کرم اللہ وجہہ۔(۲) چند دوست۔چند احباب +

چاریاری۔ف۔اسمِ مذکّر (۱) مسلمانوں کا وہ بڑا اور اوّل فرقہ جو رسُولِ مقبُول کے چاروں یاروں کو درجہ میں ایک دوسرے پر فضیلت نہیں دیتا سُنّی اہل سنّت وجماعت (۲۔ا) کلمہ کا روپیہ۔چَوگھونٹا روپیہ جو اکثر برکت کے خیال سے روپیوں کی تھیلی میں رکھا کرتے ہیں یہ روپیہ اکبر اور جہانگیر کے وقت میں بنا تھا +

چارا۔ہ۔اسمِ مذکّر۔علف۔گھانس۔کڑبی۔چری وغیرہ جو چوپایوں کو دی جاتی ہے برخلاف دانہ +

چارناچار۔ف۔تابع فعل۔مجبُورًا۔قہرًا جبرًا۔زبردستی +

چاروں۔ہ۔صفت۔ہرچار۔چار کے چار جیسے چاروں بھائی۔چاروں رستے موکلے +

چاروں خانے چت گرنا۔ہ۔فعل لازم (اصل میں چارشانہ گرنا تھا) (۱) اِس طرح پر چت گرنا کہ دونوں ہاتھ دونوں پاؤں برابر پھیل جائیں۔(۲) حیران وہکّا بکّا ہو جانا۔جواب نہ بن پڑنا۔حواس باختہ ہو جانا۔مات کھانا +

چارہ۔ف۔اِسمِ مذکّر۔علاج۔تدبیر۔گُزیر۔مدد۔درستی۔سرانجام +

چارہ جُوئی۔ف۔اِسمِ مؤنّث۔علاج چاہنا۔بہتری۔بھلائی۔فریاد۔

نالش - استغاثہ - چارہ سازی - علاج طلبی - علاج خواہی +

چارہ ساز - ف - صفت - کام بنانے اور درست کرنیوالا - خدا تعالیٰ +

چارہ سازی - یا - چارہ گری - ف - اسمِ مؤنث - علاج - مُعالجہ - یاری - مدد - معاونت +

چارہ گر - ف - اسمِ مذکر - حکیم - طبیب - معالج - بید -

چاشت - ف - اسمِ مذکر (۱) پہر دن چڑھے کا وقت - چوتھائی دن گزرنے کا وقت - سورج نکلنے اور دوپہر کے درمیان کا وقت (۲) حاضری - صبح کا کھانا - طعامِ صُبح - ناشتا - نہاری - صبح کا چاء پانی - لقمہ صباحی -

چاشنی - ف - اسمِ مؤنث (۱) طعام یا شراب کا بقدرِ ذائقہ نمونہ (۲) مزہ - ذائقہ (۳) پت - شربت وغیرہ کے پکنے کا انداز - شربت کا تار (۴) تھوڑی سی آمیزش - پھنکار - جیسے سادے تماکو میں خمیرے کی چاشنی (۵) چکھنے کے قابل چیز - بقدرِ ذائقہ کوئی چیز (۶) سونے کی اصلیت کا امتحان جو کسوٹی پر ہو (۷) ذرا سی شیرینی - قدرے حلاوت (۸) مٹھاس کے اندر کی کھٹاس (۹) ایک ظرف کا نام جس میں گنّے کا رس پکاتے ہیں - کڑھایا - کڑھائی +

چاشنی گیر - ف - اسمِ مذکر - بربکاول - باورچی خانہ کا افسر - خانساماں - داروغہ - باورچی خانہ -

چاق - ت - صفت - مضبوط - تندرست - چُست و چالاک - ہوشیار +

چاق چوبند - ا - صفت (۱) چاروں گانٹھ مضبوط - توانا - زور آور - مُسٹنڈا - موٹا تازہ (۲) تندرست - بھلا چنگا - نروگا (۳) چُست - چالاک - پُھرتی باز - پُھرتیلا - تُرتریا ف

چاق چوبند سینہ زوری ہیں   پُھول رکھے ہوئے کٹوری میں (شوق)

چاقو - ت - اسمِ مذکر - چاکو - قلم تراش - کاردِ خُرد -

چاک - ف - صفت - تراشیدہ - کٹا ہوا - دریدہ - پھٹا ہوا جیسے سینہ چاک و ف

چاک کو تقدیر کے ممکن نہیں کرنا رفو   سوزنِ تدبیر ساری عمر گو سیتی رہے -

(۲) اسمِ مذکر) آستین یا دامن کا کُھلا ہوا حصّہ +

چاک دینا - ا - فعلِ متعدی - (پُرانا محاورہ ہے) پھاڑنا - چیرنا - ٹکڑے کرنا ف

آگیا ہاتھ میں گر اُسکے گریباں میرا   چاک وہ دیجے کہ تا دامنِ محشر پہنچے (مصحفی)

چاک کرنا - ا - فعلِ متعدی - پھاڑنا - چیرنا - پُرزے کرنا - چیتھڑے اُڑانا +

چاک ہونا - ا - فعل لازم - پھٹنا - چِرنا - دریدہ ہونا -

چاک - ہ - اسمِ مذکر (۱) کُمہار کا پہیا جسے پھرا کر برتن بناتے ہیں - چرخِ کوزہ گر ف

خبر کلال کو سرگشتگی کی تھی ناسخ   جو میری خاک سے تیار اُسنے چاک کیا (ناسخ)

(۲) کُنبے کی چرخی - وہ پہیا جس پر کُنوے کا رسّا رہتا ہے (۳) وہ گول کُونڈا جس میں مصری یا قند جماتے ہیں (۴) کواڑ کی درز - کواڑ کی جھری یا دراڑ ف

زخمِ دل میرا نہیں جو ہو نہ ہرگز التیام   ایک دن بند اُس پری کا چاک در ہوجائیگا (ناسخ)

(۵) تھاپا - وہ چیز جس سے کھلیان پر چھاپ لگاتے ہیں +

چاک کی طرح پھرنا - ا - فعلِ لازم - چرخ کی طرح گردش کرنا - گھومنا - چکّر کھانا +

چاک - انگلش Chalk اسمِ مؤنث - کھریا - کھریا مٹی +

چاکر - ف - اسمِ مذکر (۱) نوکر - ملازم - خادم - خدمتگار - اہلکار (۲) نوکر کا نوکر +

چاکری - ف - اسمِ مؤنث - ملازمت - نوکری - خدمتگاری - ٹہل - سیوا +

چاکسو - ہ - اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کے کالے بیج جو پیسکر آنکھوں میں ڈالے جاتے ہیں (چونکہ چکشش یا چکشو سنسکرت میں آنکھ کو کہتے ہیں اس سبب سے یہ نام رکھا گیا) +

چاکو - ا - اسمِ مذکر - دیکھو (چاقو) +

چاکی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) پٹہ بازوں کی اصطلاح میں اُس ضرب کا نام ہے جو حریف کے سر پر گتکا پھرا کر جہاں خالی پاتے ہیں وہیں مارتے ہیں -

(۲) گنوار) چکّی - آسیا - جاتا - ف

چلتی چاکی دیکھ کے دیا کبیرا روے   دو پاٹن میں آئیکے ثابت رہا نہ کوے

چال - ہ - اسمِ مؤنث (۱) رفتار - حرکت - طرزِ رفتار - اندازِ رفتار - ف

چلتے ہیں ناز سے جب ٹھوکر لگے ہے دلکو   آتیں نہیں سمجھ میں اِن دلبروں کی چالیں (میر تقی)

(۲) روش - رویّہ (۳) طور و طریق - طرز (۴) عادت - سُبھاؤ (۵) گھوڑے کی رفتار (۶) شطرنج کے مُہرے یا چوسر کی نرد کو ایک گھر سے دوسرے گھر میں لیجانے کو بھی چال کہتے ہیں ف

یہ چوسر عشقبازی کی ہے اے دل   نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند (بحر)

(۷) مکر و فریب - دم جھانسا - دھوکا - چھل بٹّا -

اُن کی رفتار ناز اُڑا لینا   کبک کچھ تو نے چال کی ہوتی (صبا)

چال پڑنا - یا - پڑجانا - ہ - فعلِ لازم - دانو چل جانا - فریب یا دھوکہ کارگر ہو جانا - تدبیر بن پڑنا +

چال چلن - ہ - اسمِ مذکر - طور و طریقہ - رنگ - ڈھنگ - طریقِ معاشرت - روزمرہ برتاؤ - روش - رویّہ - عادت - خصلت - اخلاق +

چال چلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) برتاؤ - پیش آنا (۲) دم دینا - فریب دینا -

چال

دھوکا دینا +

چال دکھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھوڑے کا قدم دکھانا - رفتار دکھانا - (۲) روانہ ہونا - چلتا بنا - جانا - سدھارنا جیسے چال دکھاؤ یعنی جاؤ +

چال ڈھال - ہ - اسمِ مؤنث - رفتار - گفتار - طرز وروش - طور وطریقہ انداز ؎

طرزِ خرام کرتی ہے سر سیکڑوں قلم   تلوار چل رہی ہے نئی چال ڈھال پر (اسیر)

چالا - ہ - اسمِ مذکر (۱) روانگی - رخصت - کُوچ (۲) نئی دُلہن کا سسرال سے شادی کے بعد اوّل چار مرتبے میکے جانا ؎

نوعروس باغ کی شادی مجھے ماتم ہوئی   پاؤں پھیرا باغ میں گلچیں کے گھر چالا ہوا (بحر)

(۳) روانگی کا مہورت - سفر کرنے کا روزِ مسعود - دساسُول (رجال الغیب) کو پُشت یا بائیں ہاتھ پر چھوڑ کر جانا - چنانچہ پُورب کو ہفتے اور پیر کے دن نہیں جاتے اور جمعہ و یکشنبہ کو پچھم کی جانب سفر نہیں کرتے اسی طرح منگل اور بدھ کو شمال کی سمت اور جمعرات کو دکن کی طرف جانا منحوس خیال کرتے ہیں - ؎

جیتے رہے فراق میں نے جان وصل میں   اُس دن چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا (میرزا برق)

چالا دیکھنا - ہ - فعل لازم - مہورت دیکھنا - وقت سفر حسبِ نجوم قرار دینا +

چالاک - ف - صفت (۱) چابک - کام کرنے میں چُست - پُھرتی باز - ہوشیار - ذہین - زیرک - تیز (۲) تیز رفتار - زود رَو - (۳) عیّار - مکّار + فریبی - فتنہ پرداز +

چالاکی سے - ہ - تابع فعل - اڑدے فریب - دھوکے سے +

چالاکی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - دھوکا دینا - ہتکھنڈا کرنا + بددیانتی وخیانت کرنا - عیّاری کرنا +

چالان - ہ - اسمِ مذکر (۱) بیجک - اشیائے فرستادہ کی فہرست (۲) رسید - زر رسید (۳) ملزم کی عدالت کو روانگی - ملزم کو سرکاری ملازموں کے ساتھ مجسٹریٹ کے ہاں بھیجنا (۴) پروانۂ راہداری + راہداری یا بنکاسی کی چِھٹّی - روَنہ - (۵) ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ کو روانگی -

چالیا - ہ - صفت - چال باز - چاتُر - فریبی - دھوکے باز - وہ شخص جس کی عادت میں دغابازی ہو - ؎

رفتار کی روش سے غضب دل لبھالئے   چھوٹے سے سِن میں یار بڑے تم ہو چالیے (امانت)

چالیس - ہ - صفت - چہل - اربعین - ۴۰ +

چالیس سیر - ہ - اسمِ مذکر - ایک من +

چالیس سیرا - ہ - صفت - پورا - من کی پوری تول - پورا ٹھیک +

چالیس سیرا اوت - ہ - صفت - پورا احمق - نہایت بیوقوف +

چان

چالیس سیری تول - ہ - اسمِ مؤنث - پوری تول - من کی پوری تول +

چالیسا - ہ - اسمِ مذکر (۱) چالیس برس کی عمر کا آدمی (۲) وہ پہلوان جسنے چالیس آدمیوں کو پچھاڑا ہو - چالیس آدمیوں سے مقابلہ کرنے یا چالیس آدمیوں کو مار ڈالنے والا بہادر (۳) سنہ ۱۸۴۰ع کا قحط جو آجتک لوگوں کے ہوش کھوتا ہے (۴) ایک مشہور چورن کا نام جس میں چالیس چیزیں پڑتی ہیں -

چالیسواں - ہ - صفت (۱) وہ چیز جس پر چالیس کی گنتی پوری ہو - چالیس سے نسبت رکھنے والا (۲ - اسمِ مذکر) چہلم - فاتحہ چہلم - مُردے کی سوا مہینے کی فاتحہ +

چام - ہ - اسمِ مذکر - چمڑا - کھال جیسے چام پیارا نہیں کام پیارا ہے +

چام کے دام - ا - اسمِ مذکر - چمڑے کا روپیہ - وہ چمڑے کا گول روپیہ جس میں نظام نامی سقہ نے ہمایوں بادشاہ کے عہد میں اپنی خیر خواہی کے صلہ میں نصف روز کی بادشاہی لیکر روپے کی کیل جڑ کر چلایا تھا کہ میرا نام یادگار زمانہ رہے (دیکھو

چام کے دام چلانا - ہ - فعلِ متعدی نہایت رعب داب اور حکومت سے کام لینا - جوتے کے زور سے کام لینا - جبراً کام لینا +

چانپ - ہ - اسمِ مؤنث - بندوق کا وہ پرزہ جس کے ذریعہ سے کندہ اور نال باہم جڑے رہتے ہیں +

چانٹا - ہ - اسمِ مذکر - دھپّا - تھپڑ - ریپٹا - دھول - تماچہ +

چاند - ہ - اسمِ مذکر (۱) قمر - ماہ - ماہتاب - چندرماں (۲) مہینے کا اخیر دن - بند تاریخ (۳) مہینا - تیس یا انتیس دن کا زمانہ ؎

ہلال دیکھ کے اُس رشکِ ماہ کا مُنہ دیکھ
خوشی سے تجکو امانت کٹے گا سارا چاند (امانت)

(۴) ڈھال کا آہنی یا برنجی پھول - ڈھال کی پھلی - ؎

تیغ اُسکی معرکے میں جو چمکی ہلال دار   شرمندہ ہوکے چاند سپر سے نکل گیا (امانت)

(۵) جانداروں کی پیشانی کا سفید ٹیکا (۶) ایک زیور کا نام جو ہلال نما ہوتا ہے (۷) نشانہ - ہدف - وہ گول نشان جو چاند ماری کے واسطے لگایا جاتا ہے (۸) تاج - افسر - مکٹ (۹ - ع) خوبصورت بیٹا - پیارا بیٹا - بیٹا جیسے میرا چاند کہاں گیا تھا (۱۰ - اسمِ مؤنث) کھوپری - چندیا - کلّہ +

چاند پر خاک ڈالے نہیں پڑتی - ہ - کہاوت - بھلے بُرے نہیں ہو سکتے - اچھوں کو عیب نہیں لگ سکتا - ہنر چھپائے نہیں چھپتا -

ف۔ چالاکی - ف - اسمِ مؤنث - (۱) چستی - پھرتی - تیزی - (۲) ہوشیاری - زیرکی - (۳) عیاری - مکاری - دست

چاند کے اُوپر نہیں پڑتی کسی صورت سے خاک ۔ مُنہ تو دیکھیں لیکے یُوسف کے برادر آئینہ (آتش)

چاند تارا - ہ - اِسمِ مُذکّر - ایک قِسم کی باریک ململ جِسپر چاند اور تارے کی بُوٹیاں کڑھی ہوئی ہوتی ہیں - پُھولدار ململ - ف

چاند تارے کا جو کُرتہ تُونے پہنا اے صنم ۔ ایک ماہِ نَو نظر آتا ہے ہر اختر کے پاس (ناسخ)

(۲) ایک قِسم کا کنکوّا جسمیں رنگین کاغذ کا چاند اور اُور ستارے بناکر چپکا دیتے ہیں

کاننڈوں گھٹتے ہیں ذُمجہ تُم بڑھاتے ہو پتنگ ۔ چاند تاروں پر تمہارا چاند تارا اُڈو رہے (امداد علی بحر)

عکسِ خال وابروے خمدار سے اے مہروش ۔ کاغذِ بادی ہوا پر چاند تارا ہوگیا (برق)

چاند چڑھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) چاند کا اُونچا ہونا - چاند کا بلند ہونا (۲) مہینا پورا ہونا - اخیر چاند دِکھائی دینا - غُرّہ نظر آنا - اوّل روز کا چاند دکھائی دینا

جُھومر کا نظر سر پہ ترے اب تو پڑا چاند ۔ تھا وعدہ چڑھے چاند کا لا بوسہ چڑھا چاند (ذوق)

(۳) مہینے کی تنخواہ چڑھنا - مہینا چڑھنا (۴ - عو) ایامِ حَیض کا ٹل جانا - معمُولی وقت پر حیض نہ آنا - حَیض کا مہینا گُزر جانا - حمل ٹھیرنے کی علامت کا ظاہر ہونا +

چاند دیکھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - ماہِ نو دیکھنا -

چاند دیکھے - ہ - تابعِ فعل - پہلی تاریخ کو جیسے چاند دیکھے آنا +

چاند رات - ہ - اِسمِ مؤنّث - شبِ ہلال - دُوج - نیا چاند نِکلنے کی تاریخ +

چاند سا مُکھڑا }
چاند سی صُورت } ا - صفت - چاند جیسا خوبصُورت چہرا - چاند سا مُنہ +

چاند سُورج - ہ - اِسمِ مُذکّر - ایک طلائی - خواہ نقرئی زیور کا نام جو مہر و ماہ کی صُورت پر بنا ہوا عورتوں کی چوٹی میں لٹکا کرتا ہے (حضراتِ لکھنؤ کا ایجاد ہے)

بنیگے کسکا زیور چاند سُورج ۔ گھڑا کرتے ہیں زرگر چاند سورج (آتش)

چاند کا ٹکڑا - ہ - اِسمِ مذکّر - ماہِ پارہ - نہایت خُوبصُورت اور حسین آدمی - ف

تُو ہے ایسا چاند کا ٹکڑا کہ موتے چاند کے ۔ کرتے تھے تارے تری جانب اشارے رات کو (ناسخ)

چاند کا کُنڈل بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - ماہ کا ہالہ نشین ہونا - چاند کا اپنے گِرد دائرہ بنانا +

چاند کا کھیت کرنا - ہ - فعلِ لازم - چاند نِکلنا - چاند کی شہابی نظر پڑنا - ماہ کا طلُوع کرنا - چاند کا اُفق یا آسمان سے نمُودار ہونا - چاند اُبھرنا - ف

یُوں ترے رُخ سے عیاں ہے تیرے تن میں ماہتاب
کھیت جِس صُورت سے کرتا ہے چمن میں ماہتاب (برق)

چاند کو گہن لگنا - ہ - فعلِ لازم - اوّل معلُوم (۲) حُسن کو عیب لگنا - خوبصُورت کا بدصُورت سے پالا پڑنا (۳) بہت سی خُوبیوں کے ہوتے ایک آدھ عیب بھی ہونا +

چاند گرہن - یا - چاند گہن - ہ - اِسمِ مذکّر - گرفتگی ماہ - خسوف - (جب حالتِ بدر میں چاند کا رُخِ روشن زمین کے سامنے آجاتا ہے اور زمین آفتاب کی روشنی اُسپر نہیں پڑنے دیتی یعنی زمین کا سایہ اُسے تاریک کردیتا ہے تو اُسکو چاند گہن کہتے ہیں - سال بھر میں کم از کم دو گرہن اور زیادہ سے زیادہ سات اور اکثر چار ہوا کرتے ہیں)

تیرے مُنہ پر جو رکھا غیر سیہ فام نے مُنہ ۔ مُجھکو اے رشکِ قمر چاند گہن یاد آیا (امانت)

چاند ماری - ہ - اِسمِ مؤنّث - نِشانہ بازی - نشانہ بازی کی مشق جو سیاہ گول سا نِشان بناکر دِیوار وغیرہ پر گولیاں لگاتے ہیں +

چاندنا - یا - چاننا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) اُجالا - روشنی (۲) رونق - زیبائش (۳) اُجالا پاکھ - سُدی (۴) سفید بازو یا پروں والا کبُوتر +

گھر مرا تاریک ہے ایسا کہ لیکر خطِ یار ۔ چاندنا آیا تو وہ کالا کبُوتر ہوگیا (ناسخ)

چاندنا - یا - چاننا ہو جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) روشنی کا نمودار ہوجانا - دِن نِکل آنا - پو پھٹنا (۲) خیرہ گیئے چشم ہوجانا - صدمۂ دماغی سے آنکھوں کے آگے تارے سے چُھوٹنے لگنا (۳) صفایا ہوجانا - بالکل گھر لُٹ جانا ایسی چوری ہونا کہ کُچھ باقی نہ رہنا (۴) رونق ہوجانا - زیبایش ہوجانا - جیسے معشُوق کے آنے سے چاننا ہوگیا -

چاندنی - یا - چاننی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) چاند کی روشنی - چاند کی جوت - مہتاب + ف

افسُردہ دِل کیواسطے کیا چاندنی کا لُطف ۔ لپٹا پڑا ہے مُردہ سا گویا کفن کے ساتھ (ذوق)

(۲) ایک قِسم کا سفید پھُول جسے گُلِ چاندنی بھی کہتے اور خفقانی آدمی کو اکثر کھلاتے ہیں (۳) سفید فرش - وہ سفید چادر جو دری کے اُوپر بچھاتے ہیں +

اے ماہ مرے کفن کے قابل ۔ تیری محفل کی چاندنی ہے (ناسخ)

چاندنی چوک - ہ - اِسمِ مُذکّر - دہلی کے ایک مشہُور اور بارونق بازار کا نام +

چاندنی چِھٹکنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) چاندنی کھلنا - چاندنی کا پھیلنا اور پراگندہ ہونا + ف

وُہ حُسن ہے جو کبھی شب کو تُم نِکلتے ہو ۔ زمیں پہ سائے کی جا چاندنی چھٹکتی ہے (بحر)

(دہلی کے مُسلمان چاندنی چِٹکنا یا چِٹکنا زیادہ بولتے ہیں)

چاندنی دیکھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - شبِ ماہ کی سَیر کرنا - چاندنی رات میں باغ کی یا کشتیوں میں سوار ہوکر دریا کی سَیر کو نِکلنا +

چاندنی رات - ہ - اِسمِ مؤنّث - شبِ ماہتاب - سُدی - وہ رات جسمیں

شب بھر چاندنی رہے جیسے ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ ویں شب +

چاندنی کا اثر ہونا - ۂ - فعلِ لازم - زخم کا اچھا نہ ہونا - زخم کا ہرا رہنا -

آگیا تھا رات کیا وُہ ماہ کابل خواب میں — چاندنی کا ہے اثر زخمِ دلِ بیتاب میں (ناسخ)

چاندنی کا کھیت - ۂ - اسمِ مذکر - پرتوِ ماہ جو زمین کے چاروں طرف پڑا ہوا نظر آئے - چادرِ مہتاب - چھٹکی ہوئی چاندنی - ؎

مین جو روئے خرمنِ ماہِ درخشاں سبز ہو — چاندنی کا کھیت مثلِ کشتِ دہقاں سبز ہو (ناسخ)

چاندنی کا کھیت کرنا - ۂ - فعلِ لازم - چاندنی کا زمین پر گستردہ ہونا - چادرِ مہتاب کا بچھنا - چاروں طرف چاندنی کھلنا - ؎

گیسو تمہارا چہرۂ روشن سے ہٹ گیا — لو چاندنی نے کھیت کیا ابر چھٹ گیا (امیر)

چاندنی کھلنا - ۂ - فعلِ لازم - ماہ کا نور افشاں ہونا - چاند نکلنا - چاند کا طلوع ہونا - چاندنی پھیلنا - چادرِ مہتاب گستردہ ہونا +

چاندنی کو سونپنا - ۂ - فعلِ متعدی (ایک ایشیائی وہمی رسم ہے کہ جب کسی کو زخم پہنچتا یا کسی کی فصد کھلتی جونکیں لگتی یا عورت کے بچہ ہوتا ہے اور اُسے کسی ایسے مقام سے جہاں دھوپ کی طرح چاندنی آجاتی ہے اُٹھانا منظور نہیں ہوتا تو ٹوٹکے کے طریق پرسات پُولے جلا کر ایک آدمی کو گواہ کرتے اور چاندنی کا اثر نہ ہونے کے لئے یہ کہتے ہیں کہ ہمنے اِس زخمی کو تیرے سپرد کیا دُوسرا آدمی کہتا ہے میں اِس بات کا گواہ ہوگیا وجہ یہ ہے کہ زخم کے حق میں چاندنی مرطوب مزاج ہونے کے باعث مضر ہوتی ہے جس سے زخم دیر میں اندمال پذیر ہوا کرتا ہے +)

چاندنی مارنا - یا - مار جانا - ۂ - فعلِ لازم - چاندنی کا اثر ہوجانا - (کہتے ہیں آدمی یا گھوڑا جب زخمی ہوجاتا ہے یا جل جاتا ہے تو چاندنی سے رگ اور پٹھے اینٹھ کر تشنج ہونے لگتا ہے اور اِس تکلیف سے اکثر کوئی جانبر نہیں ہوتا ، و نیز چاندنی کے مرطوب اثر سے زخم ہمیشہ ہرا رہتا یا بہت دنوں میں اچھا ہوتا ہے لیکن بعض محققوں سے معلوم ہوا کہ فالج ہوجانے جھولا مار جانے کو بھی کہتے ہیں) ؎

چاندنی مار گئی جو دلِ زخمی کو رات — عکس انداز یہ کِس کا دلِ پر نور ہوا (ممنون)

دلِ زخمی پہ مت ہو پر تو افگن روے روشن سے — کہ جِس کو چاندنی مارے وہ جانبر ہو نہیں سکتا (شاہ نصیر)

چاندہ - ۂ - اسمِ مذکر (۱) پیمائش کا وہ خاص مقام جس کے فاصلہ کے وسیلہ سے حدود بندی ہوتی ہے (۲) چھپر کا چاندہ - چھپر کا پاکھا - (۳) ممالک متوسط کے ایک شہر کا نام +

چاندی - ۂ - اسمِ مؤنث (۱) رُوپا - نُقرہ - سیم - فِضّہ - ایک سفید کانی جوہر کا نام جو مزاجاً دُوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے اور اکثر اُسکا زیور اور

روپیہ بنایا جاتا ہے (۲) مال - دَولت - مبلغ - دام - لچھمی - دھن - (۳) کامیابی - گہرے - نفع - فائدہ ؎

بنے اُس سیم تن سے یا بگڑے — ہر طرح عاشقوں کی چاندی ہے (نامعلوم)

چاندی خانہ - ا - اسمِ مذکر - وہ مقام جہاں سُنار لوگ امیروں کے مکان پر جاکر زیور بنایا کرتے ہیں +

چاندی کا پہرا - ۂ - اسمِ مذکر - اقبالمندی کا زمانہ - دَولتمندی کا زمانہ - رو بکاریل + (ہندؤں میں جس وقت بچہ پیدا ہو اُس وقت کے نچھتر کا پہلا دُوسرا تیسرا چوتھا حصّہ دیکھکر جوتشی بتا دیا کرتا ہے کہ یہ بچہ چاندی یا تانبے یا سونے کے پہرے پیدا ہوا ہے پس اول کو سعد اکبر دوم کو متوسط سوم کو نحس چہارم کو نحس اکبر خیال کرتے ہیں)

چاندی کا تار - ا - اسمِ مذکر - عو - حقارتاً زیورِ نُقرہ جیسے اُس کے ہاتھ میں چاندی کا تار تک نہیں -

چاندی کا جوتا - یا - جُوتی مارنا - ۂ - فعلِ لازم - کسی شخص پر احسانِ زر کرکے اُسے سرنگوں کرنا - روپیہ کے زور سے شرمندہ کرنا +

چاندی کا ورق - ا - اسمِ مذکر - (چاندی کا بہت باریک پتر جسے اکثر دوا میں کھاتے اور خوبصورتی کے واسطے خوردنی اشیا پر لگاتے ہیں) +

چاندی کر دینا - ۂ - فعلِ لازم - تمباکو کا جلا کر راکھ کر دینا - ایسا دم لگانا کہ سُلفہ جلکر راکھ ہوجائے -

چاندی ہونا - ۂ - فعلِ لازم (۱) جلکر راکھ ہوجانا (۲) کامیابی ہونا - بن آنا - فائدہ ہونا - گہرے ہونا -

چانک - ۂ - اسمِ مذکر - (۱) تھاپ - چاک - وہ کاٹ کی تھاپی جسپر حروف گُھدے ہوئے ہوتے ہیں اور اُس سے کھلیان پر ٹھپا لگا دیتے ہیں (۲) جھاڑا پھونکی کرنے کے واسطے درد کے چاروں طرف حلقہ کھینچ دینا -

چانگلا - ۂ - صفت (۱) تندرست - بھلا چنگا - توانا - طاقتور (۲) تیز - ہوشیار - چالاک (۳) خوش حال - کھاتا پیتا (۴) گھوڑوں کا ایک رنگ +

چانول - یا - چاول - ۂ - اسمِ مذکر - (۱) برنج ایک سفید غلّہ کا نام (۲) نیز وہ زیرہ یا گری جو کسی نباتات یا اور غلّہ سے نکالا جائے جیسے چرچٹے کے چاول - کنگنی کے چاول - دھنئے کے چاول وغیرہ (۳) رتی کا آٹھواں حصّہ +

چاول چبوانا - ۂ - فعلِ متعدی (جس شخص پر چوری کا احتمال ہو اُسے چاولوں پر عزیمت پڑھکر چبوانا تاکہ اگر واقع میں چور ہے تو اُسکے مُنہ سے خُون نکل آئے - بعض میں

یہ صرف ایک دھمکی ہے جسکے ڈر سے اکثر کچے چور چرائی ہوئی چیز ڈال دیتے ہیں۔)

چاؤ - ہ - اِسمِ مذکر (۱) ولولہ۔ خواہش جوش۔ ارمان (۲) شوق۔ ذوق۔ آرزو۔ تمنا (۳) ناز و نخرہ۔ لاڈ۔ چنبیلی چاؤ میں آئی لڑکے باے ساتھ ہی لائی +

چاؤ چوچلا - ہ - اِسمِ مذکر۔ عو۔ ناز و نخرہ۔ لاڈ پیار۔

چاؤ نکالنا - ہ - فعلِ متعدی۔ ارمان نکالنا۔ حسرت پوری کرنا۔ اُمنگ پوری کرنا +

چاؤں چاؤں - ا - اِسمِ مؤنث - عو۔ (اصل میں فارسی چاؤ چاؤ سے لیا گیا ہے) چائیں چائیں۔ کائیں کائیں۔ شور بیفائدہ +

(چڑیوں کی وہ آواز جو دہشت کے سبب یا اُنکا بچہ پکڑنے کے وقت واویلا کی بجائے نکلتی ہے) +

چاؤں چاؤں کرکے پیچھے پڑنا - ہ - فعلِ لازم - غل و شور مچاکر درپے ہو جانا +

چاہ - ف - اِسمِ مذکر۔ کنواں۔ کوپ۔ کوا۔ غار۔ گڑھا۔ جیسے چاہِ ذقن۔

چاہِ بابل - ف - اِسمِ مذکر۔ وہ کنواں جسمیں ہاروت و ماروت دو فرشتے قید ہیں کہتے ہیں جادو وہیں سے حاصل ہوتا ہے۔

چاہِ رستم - ف - اِسمِ مذکر۔ وہ کنواں جسمیں رستم کے بھائی شغاد نے اسکو مکر اور فریب سے گراکر قتل کردیا تھا اگرچہ رستم کے گھوڑے رخش نے باہر نکلنے کے واسطے بہتیری جست کی مگر نہیں نکل سکا بلکہ اُس کنوے میں جو بھالے اور برچھے گڑے ہوئے تھے وہ رخش اور رستم دونوں کے جسم میں گھس گھس گئے ۔ف

چو رستم کہ پایاں روزی بخورد شغاد از نہادش برآورد گرد (سعدی)

چاہِ نخشب - ف - اِسمِ مذکر۔ وہ کنواں جس میں سے حکیم عطا ابن مقنع نے سحر و طلسم سے چاند نکالا تھا۔ نخشب ترکستان کے ایک شہر کا نام ہے۔ کہتے ہیں اُس نے یہ کنواں شہر کش کے باہر بنایا تھا اُسیں سے ہر ایک اندھیری رات میں ایک چاند نکلکر ہوا میں قائم ہوجاتا اور چار فرسنگ تک اپنی روشنی پہنچاتا تھا +

چاہِ یوسف - ف - ع - اِسمِ مذکر وہ کنواں جسمیں حضرت یوسف علیہ السلام کو اُنکے بھائیوں نے ڈال دیا تھا یہ کنواں ابتک نواحِ شام میں طبریہ کے قریب واقع اور اُسپر ایک گنبد بنا ہوا ہے +

چاہِ ذقن یا زنخدان - ف - ع - اِسمِ مؤنث۔ ٹھوڑی کا گڑھا +ف

جانِ شیریں سے بھرے دل کو تمنا ہے یہی (آتش)
آبِ شیریں کے عوض چاہ زنخداں تیرا

چاہ - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) خواہش۔ ضرورت۔ چاہنا۔ طلب (۲) اشتیاق آرزو (۳) دوستی۔ محبت۔ اُلفت۔ عشق ۔ف

اتنا تو جذبِ عشق نے بارے اثر کیا میری طرح سے اُنکو مری چاہ ہوگئی (اسیر)

چاہت - ہ - اِسمِ مؤنث۔ خواہش۔ رغبت۔ طلب۔ خواستگاری۔ دوستی۔ عشق۔ محبت۔ پیار۔ الفت +

چاہنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مانگنا۔ درخواست کرنا۔ خواہش کرنا۔ طلب کرنا (۲) پیار کرنا۔ عشق کرنا۔ محبت کرنا۔ دوستی کا خواستگار ہونا (۳) پسند کرنا۔ قبول کرنا (۴) میل کرنا۔ مائل ہونا۔ رغبت کرنا۔ میلان کرنا +

چاہنا - ہ - اِسمِ مؤنث - دہندو۔ خواہش۔ ضرورت۔ طلب جیسے ہمیں کسی کی چاہنا نہیں ہے +

چاہو - ہ - استفہام۔ اگر مرضی میں آئے۔ تمہارا دل چاہے۔ خواہ ۔ف

تمہیں ہے عاشقِ بیدل سے لینا دل کا کیا مشکل
کہ تم دمباز ہو جس وقت چاہو دیکے دم لے لو (ظفر)

چاہے - ہ - استفہام۔ خواہ۔ خواہی جیسے چاہے یہ لو چاہے وہ لو +

چاہی - ف - اِسمِ مؤنث۔ بارانی کے خلاف۔ کنوے کی زمین +

چاہے سو ہو - ہ - ندا۔ ہرچہ باداباد۔ کچھ ہی ہو۔ جو ہو سو ہو +

چاہیتا - ہ - صفت۔ لاڈلا۔ محبوب۔ وہ شخص جس سے بہت محبت ہو پیارا۔ دلپسند +

چاہیتی - ہ - صفت۔ پیاری۔ لاڈلی۔ دلپسند۔ عزیزہ۔

چاہیے - ہ - حرف (۱) باید۔ شاید (۲) مناسب۔ واجب (۳) مطلوب ہے۔ ضرور ہے (۴) واجب ہے۔ لازم ہے ۔ف

عاشق ہوئے ہیں آپ بھی ایک اور شخص پر آخر ستم کی کچھ تو مکافات چاہیے (غالب)

چائے - ف - اِسمِ مؤنث۔ ایک قسم کی پتّی ہے جسے قہوہ کی طرح جوش دیکر پیتے ہیں عربی (صائے۔ یا شائے) مزاجاً دوم درجہ میں گرم و تر چائے ختائی زبان کا لفظ ہے جسکو فرنگستان کی زبانوں میں کسی قدر تغیّر کے ساتھ ٹی کہتے ہیں اس غلطی کی وجہ یہ ہے کہ سرزمین ختا کے بعض اُن پرگنوں کے باشندے جو سمندر کے کنارے پر آباد ہیں غلطی یا دیہاتی پن کے سبب سے چاء کو ٹا کہتے ہیں۔ فرنگیوں کی راہ و رسم اول انہیں لوگوں سے ہوئی اور اس وجہ سے یہ غلط لفظ اُنکی زبانوں پر بھی چڑھ گیا اور رفتہ رفتہ فرنگستان تک پہنچا اور وہاں اول خاص و عام میں ٹا اور پھر کثرتِ استعمال سے صورت

چاے

بگڑ کر چی مشہور ہو گیا +

چائے پانی - ا - اِسم مذکر - انگریزوں کی صبح کے وقت کی ضیافت - ہلکی ضیافت +

چائے پوچی - ا - اِسم مؤنث - چائے دانی چائے رکھنے کا برتن - چائے دان +

چائیں چائیں - ہ - اِسم مؤنث - بیہودہ غل شور - چڑیوں کی آواز - چڑیوں کی طرح چاؤں چاؤں - کائیں کائیں - بکواس +

چبا چبا کر باتیں کرنا - ہ - فعل لازم - بتکلف باتیں کرنا - بیدردانہ یا درپردہ طنز آمیز گفتگو کرنا - مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا + ؎

یوں نہ باتیں چبا چبا کے کرو　　مہرباں بات ہے بنات نہیں　　(ناسخ)

اِک ننگ پان ہی اُسکا بل خوں کُن جاتے ہے　　بھبتی ہیں اُسکو باتیں کرنی چبا چبا کر (میرتقی)

چبانا - ہ - فعل متعدی - دانتوں میں پیسنا - دانتوں سے کچلنا - تھگا لنا - نگھرانا - نگھارنا - خائیدن کا ترجمہ +

چُبانا - ہ - فعل متعدی - چبونا - کسی نوکدار چیز کو جسم کے اندر گڑونا +

چبڑ چبڑ - ہ - اِسم مؤنث - بک بک - بکواس +

چبک - ہ - اِسم مؤنث - تپک - ٹیس - درد - ہُول - پیڑ - کھولن +

چبکنا - ہ - فعل لازم - ٹیسیں مارنا - ہولیں اُٹھنا - زخم کا درد کرنا +

چبلا - ہ - صفت - چھچھورا - سفلہ - بے تمیز - طفلانہ باتیں کرنے والا - مسخرا - بلاّ - نہایت کم عقل اور بے لیاقت آدمی +

چبلاپن - ہ - اِسم مذکر (۱) چھچھوراپن - سفلہ پن - طفل مزاجی ؎

عجب کچھ چبلے پنے سے چلے ہے　　پہنکر دُگانا ای وار جوتا　　(رنگین)

(۲) مسخراپن - بلاّپن +

چُبنا - ہ - فعل لازم (۱) خلیدہ ہونا - چھدنا - گڑنا (۲) کھٹکنا - خلش ہونا - ناگوار گزرنا (۳) دل کو لگنا - دل پر اثر کرنا +

چبنی ہڈی - ہ - اِسم مؤنث - کرکری ہڈی - وہ ہڈی جو بھربھری اور پتلی ہو +

چبونا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (چبانا) +

چبوترا - ہ - اِسم مذکر (۱) چوترا - مربع یا مستطیل اونچی بنائی ہوئی جگہ جس پر لوگ بیٹھتے اُٹھتے ہیں (۲) کوتوالی - بڑا تھانہ +

چبوڑ - ہ - اِسم مؤنث - (گنوار) بیہودہ بکواس - چبڑ چبڑ +

چبینا - ہ - اِسم مذکر - بھنا ہوا اناج - چابنے کے قابل اناج +

چبینی - ہ - اِسم مؤنث - وہ خشک خوراک جیسے بنی دال - اور

چُپ

شکر پارے مٹھائی وغیرہ جو ہندوؤں میں براتیوں کی طرف سے بطور ناشتہ دیجاتی ہے

چپ - ف - صفت (۱) بائیں طرف - یمین - اُلٹے ہاتھ کی طرف - (۲) بایاں - اُلٹا - کھبا (۳) - ا) دورنگا - آدھا اور رنگ - آدھا اور رنگ - دو رنگ کا - جیسے چپ گولی یا کنکوا (۴ - اِسم مذکر) بایاں ہاتھ - کھبا ہاتھ +

چپ غلط دینا - ا - فعل لازم - دوڑ میں دائیں بائیں ہو جانا - تاکہ حریف جو تعاقب کرتا ہے عاجز ہو جائے +

چپ وراست - ف - اِسم مذکر - دائیں بائیں - یمین و یسار - اِدھر اُدھر

چُپ - ہ - اِسم مؤنث (۱) خاموشی - کم گوئی - سکوت جیسے ایک چپ سو کو ہرادے (۲ - صفت) خاموش - ساکت - خموش - گُنگ - صُم - وہ شخص جو منہ سے نہ بولے +

چُپ چاپ - ہ - تابع فعل - خاموشی سے - خموشی سے - آہستہ سے - چُپکے چُپکے - چُپ چپاتے - چھپے چھپے - چھپواں - خفیہ +

چُپ چُپ - ہ - صفت (۱) دم بستہ - خاموش - نقش (دیوار) - بُت - کم گو - چپکا (۲) چپ کرنے کی ایک تاکیدی صورت جیسے خاموش رہ - خاموش رہ - بول مت +

چُپ چپاتے - ہ - تابع فعل - دیکھو (چُپ چاپ)

چُپ چھنال - ہ - صفت - خفیہ چھنالا کرنے والی - غریب صورت حرامزادہ - چھپا رستم +

چُپ سادھنا - ہ - فعل لازم - خاموشی اختیار کرنا - گھنی سادھنا +

چُپ کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) خاموش کرنا - بولنے سے روکنا (۲) چپ ہونا - خاموش ہونا +

چُپ لگانا - ہ - فعل لازم (۱) خاموش رہنا - سکوت اختیار کرنا - گُنگ صُم ہونا - ساکت رہنا (۲ - فعل متعدی) دم بستہ کرنا - بُت بنانا - خاموشی لگا دینا - گُنگ صُم کر دینا - ؎

پردے سے اِک آواز خوش آئی　　جسنے چُپ ہے جھگڑو لگائی　　(مومن)

چُپ ناندھنا - ہ - فعل لازم - عو - خاموشی اختیار کرنا - گُنگ صُم ہونا - ساکت ہونا - دم بند ہونا ؎

نہ تو کچھ بولتے نہ جاتے ہیں　　غصہ چپ ناندھ کے بٹھاتے ہیں　　(انشا)

چُپ ہونا - ہ - فعل لازم (۱) خاموش ہونا - دم بند ہونا (۲) جواب نہ بن پڑنا - نہ بول سکنا +

چپّا - ہ - اسمِ مذکر (۱) چار اُنگل جگہ + چار بالشت - چوڑی جگہ - ذراسی جگہ +

چپّا بھر - ہ - تابعِ فعل - ذراسی جگہ + ع

پرے جا کر نئی دنیا سے بھی گر ڈھونڈو دنیا میں تو خالی خاکِ آدم سے نہ چپّا بھر زمیں نکلے (ذوق)

چپّا چپّا - ہ - تابعِ فعل - ذرا ذرا - ادنیٰ ادنیٰ جگہ - کُو بکُو - کوچہ بکوچہ +

چپاتی - ف - اسمِ مؤنث - وہ پتلی روٹی جو تماچے کے زور سے بڑھائی اور پکائی جائے کیونکہ چپات فارسی میں بمعنی طپانچہ آیا ہے +

چپاتی سا پیٹ - ہ - اسمِ مذکر - پتلا اور کمر سے لگا ہوا پیٹ خواہ فاقہ کشی کے باعث خواہ نزاکت کے سبب +

چپانا - ہ - فعلِ متعدی - شرمندہ کرنا - شرمانا - شرم دلانا -

چپت - ہ - اسمِ مذکر - چانٹا (مگر صرف سر پر ماری جاتی ہے)

چپت گاہ - ا - اسمِ مؤنث (بازاری) گُدّی چانٹنے کی جگہ +

چپت دھرنا - لگانا - مارنا - ہ - فعلِ متعدی - تھپڑ لگانا - چانٹا جڑنا +

چپٹا - ہ - صفت - چوڑا - پہن - چپکا + بیٹھا ہوا + چوڑے پیندے کا پچکا ہوا +

چپٹ باز - ا - اسمِ مؤنث - طبق زن - فرج سے فرج لڑانے والی عورت +

چپٹی - ہ - صفت (۱) چوڑی چپکی - بیٹھی ہوئی - پچکی ہوئی جیسے چپٹی ناک (۲) طبق زنی - سحق - مُساحقت +

چپٹی لڑنا - یا کھیلنا - ہ - فعلِ لازم - طبق زنی کرنا - مُساحقہ کرنا - فرج سے فرج گھسنا جیسے آؤ پڑوسن چپٹی کھیلیں بیٹھے سے بیگار بھلی +

چپچپانا - ہ - فعلِ لازم - چپکنا - لیسدار ہونا +

چپچپاہٹ - ہ - اسمِ مؤنث - لیس - لزوجت - چیپ +

چپڑا - ہ - صفت (۱) گنوار اکڑانے والا - مکر جانے والا - انکار کر جانے والا - (۲) خواہ مخواہ - دھینگا دھینگی سے - زبردستی - جیسے دیکھا بھالا نہ پوچھی چپڑا سیّد ہو بیٹھے

چپراس - ف - اسمِ مؤنث (۱) ایک سپاہی ہونے کا تمغہ جو پیٹی یا پٹکے میں پیتل کا کُھدا ہوا لگایا جاتا ہے - دراصل میں چپ و راس تھا یعنی وہ لوگ جو امیروں کے دائیں بائیں چلتے ہیں اور اُنکے گلے میں پٹکا پڑا ہوا ہوتا ہے + (۲) چوڑی دھجی جو کُرتے میں مونڈھے پر ڈالی جاتی ہے +

چپراسی - ا - اسمِ مذکر - ہرکارہ - سپاہی - پیادہ - قاصد - وہ شخص جس کے چپراس پڑی ہوئی ہو +

چپڑانا - ہ - فعلِ متعدی (گنوار) جُھٹلانا - چندرانا - جھوٹا بنانا - جھوٹا کرنا +

چپڑنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) چلا جانا - بھاگ جانا - رفو چکر ہو جانا - خفیہ چلا جانا

پوشیدہ ہو جانا +

چپڑا - ہ - اسمِ مؤنث - صاف کی ہوئی لاکھ - لُک - عمدہ لاکھ + لُکِ مغسول +

چپڑا - ہ - اسمِ مذکر - چُندھا - پلک پیٹا - سبل کی بیماری والا +

چپڑ چپڑ - ہ - اسمِ مؤنث - کُتّے کی طرح کھانے یا پینے کی آواز - وہ آواز جو کُتّے کے پانی پینے میں نکلتی ہے جیسے چپڑ چپڑ چاٹنا +

چپڑ خَندی - ا - اسمِ مؤنث - ہرزہ گرد اور بازاری عورت - سفلی عورت +

چپڑ غٹّو - ا - صفت (بازاری) اسیرِ بلا و گرفتارِ آفت (۲) غٹ پٹ - گتھم گتھا +

چپڑ قناتیا - ا - اسمِ مذکر - صفت - کمینہ - سفلہ - بیہودہ + بے زر بشنی - عاشقِ بے زر +

چپڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) چرب کرنا - گھی لگانا - چکنانا (۲) پالش کرنا - روغن کرنا (۳) عیب پوشی کرنا - عیب کو لیپنا (۴) خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا -

چپڑی - ہ - صفت (۱) چرب دہ - گھی لگائی ہوئی - مُرغن (۲) وہ روٹی جس پر گھی چپڑا ہو +

چپڑی اور دو دو - ا - محاورہ - اچھی بھی اور بہت سی - عمدہ اور پھر دو - کامیابی اور بھر عمدگی کے ساتھ +

چپقلش - ت - اسمِ مؤنث (۱) لڑائی جھگڑا - ٹنٹا - تکرار - راڑ - ردوبدل - قضیہ (۲-ا) بکبک (۳-ا) جگہ کی تنگی - انبوہ - بھیڑ بھاڑ +

چپکا - ہ - صفت (۱) خاموش - چُپ - ساکت + انبول - گُنگ صم (۲) مکّار - فریبی +

چپکانا - ہ - فعلِ متعدی - لیئی سے جوڑنا - چسپیدہ کرنا - چمٹانا - چسپاں کرنا (۲) نوکری سے لگانا - کسی کام میں اٹکا دینا - تعلق پیدا کر دینا +

چپکن - ہ - اسمِ مؤنث - ایک قسم کی قبا - خدمتگاروں کا سا سینہ کشادہ بالا بر کا انگرکھا +

چپکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جُڑنا - لِسنا - چسپیدہ ہونا - چپٹنا - چمٹنا - چسپاں ہونا (۲) اُلجھنا - پھنسنا - آنکھ لگنا - اٹکنا - عورت کا مرد سے یا مرد کا عورت سے تعلق پیدا ہونا (۳) روزگار سے لگنا - نوکر ہونا +

چپکی - ہ - اسمِ مؤنث - خاموشی - سکوت - گُھنّی +

چپکی سادھنا - ہ - فعلِ لازم - خاموشی اختیار کرنا - چُپ ہو جانا - دم سادھنا - گُھنّی سادھنا

چپکی لگ جانا - ہ - فعلِ لازم - زبان بند ہو جانا - عالمِ خاموشی کا

طاری ہوجانا۔ چُپ لگ جانا + ؎

لگ گئی چپکی سی کیوں تجکو غضنفر یک بیک
اُٹھکے چُپکے سے کوئی کیا اپنے گھر جانے لگا (غضنفر)

چَپْنَا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ اپنے عیب سے شرمانا۔ چھپنا۔ کینانا۔ نیچا دیکھنا (۲) خاموش ہونا۔ چُپ ہونا (۳) پامال ہونا۔ برباد ہونا + (فصیح نہیں بولتے) +

چَپْنِی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) ہانڈی کا گلی سرپوش۔ ڈھکنی۔ ڈھکن (۲) گھٹنے کی ہڈی۔ کاسۂ زانو (آئینۂ زانو فارسی میں کہتے ہیں) +

چپنی بھر پانی میں ڈُوب مرنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) کمال مُنفعل اور شرمندہ ہونا (میرزا رفیع سودا در تعریف چاہ مؤمن خاں) ؎

جتنے روے زمین پہ تھے کُوئے
چپنی بھر پانی لیکے ڈُوب موئے (سودا)

(۲) آجکل غیرت اور شرم دلانے کے واسطے بولتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ اگر کنواں نہیں ملتا تو چپنی بھر پانی ہی میں ڈُوب مرو +

چپنی چاٹ کر گزران کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ نہایت قناعت اور صبر سے گزارا کرنا۔ جو ملجائے اُسی میں کام نکالنا۔ کفایت کرلینا +

باپکے گھر میں چاٹ کر چپنی
کرو گزران یارو تُم اپنی (سودا)

چِپُّو۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ناؤ چلانے کی ڈانڈ۔ (پنجاب) +

چِپُوٹی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ عوام چھوٹی سی ٹوپی ٹُپّو۔ پُرانی ٹوپلی۔ ادنٰی ٹوپی گھٹ کی ٹوپی جیسے پاؤں میں جوتی نہ سر پر چپوٹی +

چُپّی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (پُورب) خاموشی +

چِپّی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ مُشت مال۔ آہستہ آہستہ ہاتھ پاؤں دبانا۔ مالشِ اعضا +

چپّی کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دبانا۔ مالش کرنا۔ مُشت مال کرنا + ؎

ہُنُلی خدمت میں شب دن گزاری ہے
چپی کرتے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا (بحر)

چپیٹ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عوام) چوٹ۔ ضرب۔ دھکا۔ تھپڑ۔ دھول۔ صدمہ۔ زد۔ دباؤ (۲) بلاے ناگہانی۔ آفتِ ناگہانی (۳) ٹوٹا۔ نقصان +

چَپیکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) چپکانا۔ چمٹانا۔ چپٹانا (۲) سر کرنا۔ سر منڈھنا۔ سر ڈالنا۔ گلے ڈالنا (۳) روزگار سے لگا دینا۔ باوجود عدمِ لیاقت نوکر کرا دینا۔

چِت۔ ہ۔ صفت۔ پٹ کا نقیض۔ پُشت کے بل۔ اوندھے کے خلاف۔ سینہ کے رُخ +

چت پٹ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ایک قسم کی شرط جسمیں کسی چیز کے چت یا پٹ یعنی اُلٹی یا سیدھی گرنے پر بازی لگائی جاتی اور ہار جیت ہوتی ہے مثلاً کوڑی یا جُوتی کو اُچھالکر شرط لگانا) ۲۔ کُشتی کا کھیل +

چت گرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پچھاڑنا۔ پیٹھ کے بل گرانا (۲) جیتنا۔ بازی لینا۔ ہرانا +

چت لیٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پیٹھ کے بل پڑنا +

چِت ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پچھڑنا۔ پُشت کے بل پڑنا۔ لیٹ جانا (۲) مرجانا۔ جان سے جاتا رہنا (۳) نشہ میں بیہوش ہوجانا +

چِت۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) نظر۔ چِتون (۲) خیال۔ دِھیان۔ توجہ (۳) دِل۔ ہردہ۔ ہیا۔ من۔ جی (۴) بُدھ۔ سمجھ۔ عقل۔ کیاست۔ ہوش۔ سُرت۔ گیان۔ تمیز۔ شعور۔ ادراک۔ ذہن۔ حافظہ۔ قوتِ مُدرکہ۔ یادداشت۔ یاد +

چت بٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ خیال بٹانا۔ دھیان بٹانا۔ توجہ بٹانا۔ دِل ڈانواں ڈول کرنا۔

چت بھنگ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اوسان گم ہونا۔ عقل کا جاتا رہنا۔ سٹ پٹا جانا +

چِت پر چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دِھیان پر چڑھنا۔ تصوّر میں جمنا۔ خیال میں آنا۔ ذہن نشین ہونا۔ نظر پر چڑھنا۔ دِل میں کُھبنا ؎

یہ کون تیرے چت پہ چڑھا ہے بتا مجھے
جُرأت کچھ ان دنوں ترا مُنہ سا اُتر گیا (جرأت)

چت چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دھیان میں آنا۔ تصوّر میں آنا۔ خیال میں آنا۔ دِل میں بیٹھنا ؎

کیا لعل لب کسی کے اے میر چت چڑھے ہیں (امیر)
چہرے پہ تیرے ہر دم بہتا رہے ہے خُونناب

چت چور۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دلربا۔ من موہن +

چت دھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خیال کرنا۔ توجہ دینا۔ دھیان کرنا۔ یاد رکھنا۔ خیال رکھنا +

چت سے اُترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دِھیان سے اُترنا۔ خیال نہ رہنا۔ یاد نہ رہنا (۲) دِل سے اُترنا۔ دِل سے گرنا۔ بیقدر اور بیوقعت ہونا۔ نظروں میں حقیر ہونا +

چت میں بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دِل میں بیٹھنا۔ گھٹ میں بیٹھنا۔ نظروں پر چڑھنا۔ تصوّر میں جمنا۔ خاطر میں آجانا +

چِتا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (ہنود) وہ لکڑیوں کا ڈھیر جو لاش کے نیچے اور اس کے چاروں طرف چنا گیا ہو +

چتا بنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) چاول اور دودھ ملا کر پنڈ جسے توشۂ عاقبت خیال کر کے نیچے کے روز دریا میں بہاتے ہیں۔ نیز جو کے آٹے کا پنڈ جو ارتھی پر رکھ ہوئے لاتے اور دریا برد کر دیتے ہیں۔

چتا چُننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مُردہ جلانے کے واسطے لکڑیوں کا ڈھیر لگانا ٭

چتا پر بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ستی ہونے کے واسطے لکڑیوں کے ڈھیر میں جلنے کو بیٹھنا ٭

چتانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو) جتانا۔ ہوشیار کرنا۔ اشارہ کرنا۔ عبرت دلانا ٭

چتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) چھاتا۔ چھتر۔ چھتری ٭ ؎

واہ اے دور فلک زمانہ اجہاں آباد　　چتر بخشا سر مخمور کو انگڑائی کا (امیر)

(۲) بچے کے چھوٹے چھوٹے بال ٭

چتر یا چترا۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو چاتر۔

چترائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تیزی۔ چالاکی۔ عیاری۔ حیلہ بازی۔ ہوشیاری۔ دانائی۔ چابکدستی۔ ہنرمندی۔ خوش اسلوبی۔ گیت ؎

دیکھو دیکھو رے بلم چترائی ہمارا　　ادھی میں تین سودے کر لائیں رے

چترنگ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ فوج جس میں ہاتھی گھوڑے رتھ اور سوار پیادے شامل ہوں چار رنگ کی فوج (۲) شطرنج کا قدیمی ہندی نام۔ (۳) ایک قسم کا گیت ٭

چتکبرا۔ ہ۔ صفت۔ ابلق۔ کبڑا۔ سفید اور کالے رنگ کا۔ داغدار۔ چتلا ٭

چتلا۔ ہ۔ صفت۔ داغدار۔ دھبے دار۔ کالا اور سفید رنگ کا ٭

چتون۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نظر۔ تیوری۔ نگاہ۔ درشٹ۔ ؎

ہمیں یہ تھی تمہارے چشم امید　　کہ دو دن میں چتون بدل جائیگی (درد)

چتون چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تیوری چڑھانا۔ چشم قہرآلود سے دیکھنا۔ غضب کی نظر ڈالنا ٭ ؎

ابھی جیتے ہم ہیں بت ہمارے نزدیک　　گر دور سے وہ دیکھ کے چتون نہ چڑھائے (جرأت)

چتون کہے دیتی ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ یعنی طرز تکلم اور انداز نگاہ سے ظاہر ہے حاجت تقریر نہیں۔ ؎

چتون کہے دیتی ہے مفصل خبر چشم　　تو لاکھ نگہ فاش نہ ہو پردہ در چشم (انشا)

چتھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زخمی اور پٹا ہوا بٹیر جسے دوسرے بٹیر نے چوٹ کیا ہو ٭

چتھاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دعو۔ پچھاڑنا۔ چیرنا۔ چیتھڑے چیتھڑے کرنا۔ دھجی دھجی کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ خبر لینا۔ پرزے اڑانا۔ ٹھیک بنانا ٭

ذلیل و رسوا کرنا ٭

چیتھڑا یا چیتھرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پرانے کپڑے کا ٹکڑا۔ گودڑ۔ دھجی۔ لیرا۔ اوگرا۔ لیر ٭

چیتھڑے لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پیوند پہ پیوند لگانا۔ پھٹے کپڑے پہنے پھرنا۔ گودڑیا فقیر بنا پھرنا۔ زدہ حال رہنا ٭

چُتھل۔ ہ۔ صفت۔ (بیگمات قلعہ) ٹھٹھے باز۔ ٹھٹولیا۔ ظریف۔ خوش مسخرہ ٭ مثال دیکھو لفظ چھل بل میں قطعۂ رنگین۔

چُتھل بازی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ٹھٹھے بازی۔ ہنسی۔ مزاح۔ بیہودہ ہنسی۔ تمسخر ٭ ؎

زہر لگتی ہے مجھے یہ تیری چُتھل بازی　　یاں نہ رے آنے سے باجی تجھے پہچان گئی (رنگین)

چُتھل پنا دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مزا خاک کہنا۔ ہنسی اڑانا۔ ٹھٹا اڑانا۔ ٹھٹھے میں اڑانا۔ منہ آنا۔ آوازہ کسنا۔ آوازہ تو آوازہ پھینکنا ٭

کبھی وا مجھے چتھل پنے دکھاتی ہے　　کبھی جل کے مجھے کہتی ہے کیوں آنکھ میں نیند (رنگین)

چتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بندکی۔ دھبا۔ داغ ٭

چتی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ روئی کا سکنا۔ روئی پر پک جانے کی علامت کا ظاہر ہونا۔ سرخ نشان پڑنا۔ لال لال بندکیاں پڑ جانا ٭

چتی دار۔ ا۔ صفت۔ داغدار ٭

چٹ۔ ہ۔ تابع فعل (۱) فوراً۔ اُسی وقت۔ جھٹ۔ اُسی دم۔ اُسی گھڑی۔ فی الحال جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ۔ چٹ روٹی پٹ دال (۲) زخم آتشک۔ زخم۔ وہ نشان جو آتشک سے جسم پر رہ جاتے ہیں ٭ رگڑ (۳) کسی سخت چیز کے دفعۃً ٹوٹنے کی آواز جیسے چوڑی چٹ سے ٹوٹ گئی ٭

چٹ پٹ۔ ہ۔ صفت (۱) فی الفور۔ بہت جلد۔ جھٹ۔ سٹا (۲) یکایک۔ یک بیک۔ ناگاہ۔ دفعۃً ٭

چٹ پٹ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ جلدی سے مرجانا۔ ناگہانی موت ہو جانا جیسے دم بھر میں بچہ چٹ پٹ ہو گیا ٭

چٹ چٹ۔ ہ۔ تابع فعل۔ انگلیوں کے چٹخنے یا سپند یعنی کالے دانے وغیرہ کے جلنے کی آواز ؎

تری بلائیں مری طرح یہ بھی لیتا ہے　　نہ کیونکر آگ میں اسپند کی یہ چٹ چٹ ہو (ناسخ)

چٹ چٹ بلائیں لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ (دونوں ہاتھوں سے اس طرح بلا گردان ہونا کہ انگلیوں میں سے چٹخنے کی متواتر آوازیں نکلے جیسے کمان

محبت کی علامت خیال کیا جاتا ہے) ؎

توسانوں پریوں کا ہیگا وہ لاڈلا بھائی کہ تیری لیتی ہیں چٹ چٹ بلائیں ۂ ہیم (رنگین)

چٹ چٹ چوڑیاں ٹوٹنا- ہ- فعلِ لازم- متواتر آوازوں کے ساتھ چوڑیوں کا ٹوٹنا- پے درپے چوڑیاں ٹوٹنا +

چِٹ- ہ- اسم مؤنث- کپڑے یا کاغذ کی دھجی- کاغذ کا پرچہ- چھٹی جو کتابوں یا ادویات کے شیشوں وغیرہ پر نام لکھکر لگائی جاتی ہے + جامہ وغیرہ کا طولانی کپڑا جو بہت کم چوڑا ہوتا ہے-

چِٹّا- ہ- صفت (۱) سفید- اُجلا- دھولا- گورا- صبیح- برف کی مانند (۲- اسم مذکر) روپیہ- چاندی کا سکہ +

چَٹّا- ہ- اسم مذکر (ہندو) چیلا- شاگرد- گرگا- پاٹ شالا کا طالب علم[۱] (بضم جیم فارسی جوڑا- بڑی چوٹی سر پر بندھی ہوئی)

چِٹّاپِٹّی- ہ- اسم مؤنث (۱) بھرتا بھرتی- مارا مار- دھڑا دھڑی (کثرت کے واسطے بولتے ہیں) ۲- مرگِ عام- وبا- موت پر موت +

چٹاچٹ- ہ- اسم مؤنث (۱) پے درپے انگلیوں کے چٹخنے کی آواز- چٹ چٹ (۲- تابع فعل) متواتر- پے درپے- لگاتار مارنے کی آواز جیسے چٹاچٹ مارا +

چٹاچٹ بلائیں لینا- ہ- فعلِ متعدی- دیکھو (چٹ چٹ بلائیں لینا) +

چَٹاخ- یا- چَٹاک- ا- اسم مؤنث- چانٹے یا لکڑی کے ٹوٹنے یا انگلی کے چٹخنے کی آواز +

چٹاخ پٹاخ- ا- تابع فعل تڑاق پڑاق- تڑا تڑ +

چَٹاخا- یا- چَٹاکا- ا- اسم مذکر (۱) وہ آواز جو نرہ لکڑی کے ٹوٹنے یا بلائیں لینے سے ظاہر ہو (۲- صفت) شدت کثرت جیسے چٹاخے کی گرمی چٹاخے کی پیاس وغیرہ

چَٹان- ہ- اسم مؤنث (۱) بڑی سِل- بڑا اور چوڑا پتھر- خرسنگ- صخرہ- (۲) پتھریلی زمین +

چَٹانا- ہ- فعلِ متعدی (۱) چاٹنے کا متعدی- لیسائیدن کا ترجمہ + بچے یا بیمار کو شہد وغیرہ ذرا ذرا کرکے کھلانا (۲) رشوت دینا- گھوس دینا جیسے جو چٹائے گا سو ہی جیت کر آئے گا +

چَٹائی- ہ- اسم مؤنث (پورب) بوریا- صف- حصیر- گھاس یا کھجور کے پتوں کا فرش +

چُٹ پُٹ- ہ- اسم مؤنث- عو- خرچ متفرق- چھوٹی چھوٹی چیزوں کا خرچ- متفرقات +

چٹ پٹا- ہ- صفت- خوب نمک مرچ اور کھٹائی پڑا ہوا- مزیدار- چٹکیلا +

چٹخارا- ا- اسم مذکر- وہ آواز جو زبان اور تالو سے کسی خوش ذائقہ چیز کے مزا لینے سے نکلتی ہے-

چٹخارے بھرنا- ہ- فعلِ لازم- عو- کسی خوش ذائقہ چیز کا مزا لینا- زبان چاٹنا- ہونٹھ چاٹنا- خوب مزے لینا-

چٹخارے کا بھرتا- ا- اسم مذکر- تیز نمک مرچ کا بھرتا- چٹ پٹا بھرتا +

چٹخارے کا سالن- ا- اسم مذکر- مزیدار سالن- خوب نمک مرچ پڑا ہوا سالن- چٹ پٹا سالن + ؎

مجھے بھاتا ہے چٹخارے کا سالن یا البتہ چٹوری ہوں زباں کی (رنگین)

چٹخانا- یا- چٹکانا- ہ- فعلِ متعدی (۱) انگلیوں کی یا اور کسی چیز کی آواز نکالنا (۲) کسی چیز کو پتھر یا دیوار پر مار کر اچٹانا جیسے گیند چٹخانا (۳) الگ کرنا- جدا کرنا- رفو چکر بنانا (۴) چھوڑنا- القط کرنا- ترک کرنا- جیسے نوکری چٹخادی +

چٹخنا- ہ- فعلِ لازم- سخت چیز پر گر کر اچٹنا + آگ پر کسی چیز کا جلکر آواز دینا- کڑکنا- آزردہ ہونا- خفا ہونا- ترقنا- بگڑنا- علیحدگی اختیار کرنا- چلدینا + پھول کھلنا- کلی کھلنا +

چٹخ بات کرنا- یا- بولنا- ہ- فعلِ لازم- عو- تڑخکر بولنا- بگڑکر بات کرنا- خفا ہوکر بولنا +

چٹخنا- ا- اسم مذکر- چانٹا- دھپا- تھپڑ- دھول (لگانا یا لگنا اکیساتھ آتا ہے)

چٹک- ہ- اسم مؤنث (۱) ٹوٹنے کی آواز- چٹ (۲) پھرتی- جلدی- تیزی (۳) چمک- دمک- بھڑک- آرایش +

چٹک جانا- ہ- فعلِ لازم- تڑخ جانا- ٹوٹ جانا +

چٹک مٹک- ہ- اسم مؤنث- طمطراق- کر و فر- شان و شوکت- بھڑک- تمکنت- تکلف- بناوٹ- غرور- نخوت- ناز و نخرہ +

چٹک مٹک سے بیٹھنا- ہ- فعلِ لازم- عو- بن سنور کے بیٹھنا- ناز و انداز سے بیٹھنا +

چٹک مٹک سے چلنا- ہ- فعلِ لازم- اترا کر چلنا- ناز و انداز سے چلنا +

چٹاکا- ہ- اسم مذکر- دیکھو (چٹاخا) +

---

[۱] ترتیب سے چنی ہوئی لکڑیوں یا اینٹوں کا ڈھیر جو اکثر پیمایش کی غرض سے لگایا جاتا ہے-

چٹک

چٹکا - ۵ - اِسمِ مذکر - (لکھنؤ) چاٹ - مزا - وہ ذائقہ جسکا زبان کو مزا پڑا ہو چٹخارا ✤

علاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا　　چھڑائے سے نہیں چھٹتا زبان کا چٹکا (آتش)

چُٹکا - ۵ - اِسمِ مذکر (۱) لپ بھر آٹا - لپ بھر کے (۲) چُٹکی ✤

چٹکارا - ۵ - اِسمِ مذکر - دیکھو (چٹخارا) ✤

چٹکانا - ۵ - فعل متعدی - دیکھو (چٹخانا) ✤

چٹ کر جانا - ۵ - فعل لازم - کھا جانا - اُڑا جانا - نگلجانا ✤

چٹ کرنا - ۵ - فعلِ متعدی (۱) کھانا - اُڑانا - نِگلنا (۲) تباہ و برباد کرنا ✤

ہوا داغوں سے ہے ضرر مرا کیا چٹ سب عشق نے گھر مرا
گہا کھا کے لخت جگر مرا یہ کباب کیا مزیدار تھا (منتظر)

چُٹکلا - ۵ - اِسمِ مذکر (۱) لطیفہ - دلچسپ فقرہ - سُخنِ مختصر و پُر تکلّف و مزہ دار (۲) نسکا - چھوٹی سی پُر تاثیر دوا - طلسم حیرت (۳) نادر - بدیع - عجیب چیز ✤

چُٹکلا چھوڑنا - ۵ - فعلِ لازم - شگوفہ چھوڑنا - عجیب بات بیان کرنا - طلسم دکھانا - نئی بات بیان کرنا ✤

چُٹکلا سا - ۵ - صفت - دلچسپ - دلپسند ✤

چُٹکنا - ۵ - فعلِ لازم (۱) سانپ کا کاٹنا - ڈسنا ✤ چُٹکی بھرنا (۲) اُوپر اُوپر سے توڑنا - ساگ یا پھول توڑنا ✤

چٹکنا - ۵ - فعلِ لازم (دیکھو چٹخنا) ۱ - ٹوٹنا - تڑقنا - پھٹنا - زنگ اُڑنا پھیکا پڑنا

عبث رقیب کو ہے فکرِ آتش افروزی　　جہاں کہ زنگ ہمارا جما نہ پھر چٹکا (ہجر)

(۲) ناراض ہو کر بات کرنا - بگڑنا - خفا ہونا - جھنجلانا - ۵

چٹک کر بولتے ہیں جسے غنچے بھی گلستاں میں　　لبِ خاموش تک اے باغباں باتیں سناتے ہیں

(۳) کالے دانے یا کوئلہ کا آگ پر آواز دینا ✤ ۵

کیا دخل میں نے شکوہ کیا ہو فراق میں　　چٹکا کبھی نہ آگ سے دانہ سپند کا (بحر)

(۴) اُنگلیوں کا بلائیں لیتے وقت یا موڑتے اور خمیدہ کرتے وقت آواز دینا

(۵) غنچہ کا کھلنا - کلی کا کھلنا و شگفتہ ہونا - ۵

اُنگلیاں تیری جو چٹکیں کبھی اے رشکِ چمن　　مجکو غنچوں کے چٹکنے کی صدائیں آئیں

چُٹکنی - ۵ - اِسمِ مؤنث - دروازے کے روکنے کی چیز ✤ وہ کل جو پنجرے میں پرند پکڑنے کے واسطے لگاتے ہیں ✤

چُٹکی - ۵ - اِسمِ مؤنث (۱) دو اُنگلیوں سے پکڑ کر گوشت مسلنے کو چٹکی کہتے ہیں - نکٹا (۲) مُٹھی بھر آٹا - مُٹھی بھر چیز - چُٹکا (۳) گوکھرو - گوٹے اور چلکے کو موڑ کر جو کنگرے دار بناتے ہیں اُسے چُٹکی کہتے ہیں اور کبھی یہ چُٹکی کشتی نما بھی ہوتی ہے جیسے کشتی کی چٹکی کہتے ہیں (۴) بندوق کے پیالہ کا سرپوش (۵) کنار دار گلبدن و مشروع (۶) پاؤں کا ایک زیور جو اُنگلیوں میں پہنا جاتا ہے اور وہ اصل میں چوڑے چوڑے چھلے ہوتے ہیں بلکہ اب تو ہاتھوں کی چٹکیاں بھی بننے لگی ہیں (۷) دو سیر غلّہ جو بطورِ رواجِ ہندوستان میں کرکمین وغیرہ کو دیا جاتا ہے (۸) کپڑا چھاپنے کا طریقہ (۹) انگشتِ نر کو انگشتِ وسطی کے ساتھ ملا کر آواز نکالنا ✤

چُٹکی بجاتے میں - ۵ - تابع فعل - ذرا سی دیر میں - طرفۃ العین میں - آن کی آن میں - پلک مارتے میں جیسے چُٹکی بجاتے میں ساری ثروت خاک میں مل گئی ✤

چُٹکی بجانا - ۵ - فعلِ لازم (۱) انگوٹھے کو بیچ کی اُنگلی سے ملا کر آواز نکالنا - فارسی میں فترک و انگشتک زدن کہتے ہیں (۲) ہندوؤں میں ایک رسم ہے کہ جس وقت جمائی آتی ہے تو فوراً چٹکیاں بجاتے ہیں - ۵

لی جمائی اُس پری پیکر نے جب باغ میں　　چٹکیاں غنچے بجانے لگ گئے سب باغ میں (جرأت)

چُٹکی بھرنا - ۵ - فعلِ متعدی (۱) دو اُنگلیوں سے گوشت پکڑ کر مسلنا - (۲) دماغ میں کاٹنا - چُبھتی ہوئی بات کہنا ✤

چُٹکی لگانا - ۵ - فعلِ متعدی (بزاز) ۱ - کپڑے کو اُنگلیوں سے پھاڑنا - نیا کپڑا تھان سے اُتارنا (۲) جیب کترنا - کیسہ بُری کرنا - بدمعاشی سے جیب کاٹنا (۳) دونا بنانا - پتّے کو موڑ کر اُس میں اُنگلی سے بندش لگانا - پتّے کا پیالہ بنانا ✤

چُٹکی لینا - ۵ - فعلِ متعدی (۱) دیکھو (چُٹکی بھرنا)

لے لی کس زور سے مرے چُٹکی　　پڑے اِس اختلاط پر بجلی ✤ (شوق)

(۲) آزار پہنچانا - چُبھتی ہوئی بات کہنا - دماغ میں کاٹنا (۳) کسی بات کو پوشیدہ منع کرنا - چُٹکی کے اشارے سے کسی بات کو روکنا ✤ ۵

میں نالہ کرتے کرتے قیامت میں رُک گیا　　چُٹکی وہ لی کسی نے دلِ داد خواہ میں (دلاعلم)

چُٹکیوں میں اُڑانا - ۵ - فعلِ لازم - خاطر میں نہ لانا - ہنسی میں اُڑانا - باتوں میں اُڑانا - ٹھٹھے میں اُڑانا - ذلیل و خوار کرنا ✤ ۵

تالیاں بجتی ہیں بازار میں جھکے پیچھے　　چٹکیوں میں وہی اغیار اُڑاتے ہیں مجھے (تسکین)

مجھے گلشن میں آتے دیکھ وہ غنچہ دہن بولا　　ذرا آنے دو اُسکو چٹکیوں میں کیا اُڑاتا ہوں (داغ)

جگر کے آبلے جو پھوڑتے ہو حضرتِ عشق　　ہماری چُٹکیوں میں ہمکو تم اُڑاتے ہو (ذوق)

چٹکیوں میں کام کرنا - ۵ - فعلِ لازم - آناً فاناً میں کام کرنا بہت

جلدی کوئی کام کرنا +

چُٹکیوں میں کام ہونا - ہ - فعلِ لازم - بہت جلد کام ہونا - طرفۃ العین میں کام ہونا +

چٹکیلا - ہ - صفت (۱) بھڑک دار - چمک دار - بھڑکیلا - شوخ رنگ (۲) خوش ذائقہ - چٹ پٹا - خوب نمک مرچ پڑا ہوا +

چٹکیلی دُھوپ - ہ - اسمِ مؤنث - گرم اور تیز دُھوپ - چلچلاتی دُھوپ +

کب تلک ابر کے پرتو سے رہے سیلی دُھوپ ۔ یا الٰہی نکل آوے کہیں چٹکیلی دُھوپ (انشا)

چُٹلا - ہ - اسمِ مذکر (ہندو عو) ۱- سونے یا چاندی کا گُپھا سا جو چوٹی کے پیچھے ہندو عورتیں لگا لیتی ہیں جیسے چوٹ - چونک پنجاب میں کہتے ہیں - (۲) وہ بڑے بُنے ہوئے بالوں کا چُٹلا جو سر میں لگا لیتے ہیں +

چٹنی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) چاٹنے کے قابل چیز - چٹنی لعوق (۲) وہ کھٹی چیز جس میں ہرا دھنیا پودینہ نمک مرچ وغیرہ ڈالکر پیس لیتے ہیں - سرکہ کی چٹنی بھی کہلاتی ہے جیسے دسترخوان پر چٹنی پلنگ پر نٹنی -

چٹنی کرنا - یا - کر ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - چٹنی کی طرح چاٹ لینا - جھٹ پٹ کھا ڈالنا + جلدی سے مار ڈالنا +

چٹنی ہونا - ہ - فعلِ لازم - جلدی ختم ہو جانا - جلدی سے کھا جانا + کھانے کا نا کافی ہونا +

چٹوانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) چاٹنے کا متعدی (۲) سان دھروانا - دھار نکلوانا - باڑھ رکھوانا - اسمیں تلوار ہو یا کھرپا وغیرہ +

چٹورا - ہ - صفت - وہ شخص جسے زبان کا مزا ہو - کھاؤ - اُڑاؤ - چاٹو - چٹو +

زہے انصاف مجکو بدمعاش احباب کہتے ہیں ۔ لٹو اپنا پیو نہیں تو گنا جاؤں چٹوروں میں (بحر)

چٹوراپن - یا - چٹورپن - ہ - اسمِ مذکر - زبان کا مزہ - اُڑاؤ پن - چٹوروں کی سی عادت +

چٹھا - ہ - اسمِ مذکر - وہ داغ جو بدن کی جلد پر خون کے احتراق و جوش سے نمایاں ہو +

چٹھا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - خون کے بگاڑ سے سُرخ یا سیاہ دھبا پڑنا +

چٹھا - ہ - اسمِ مذکر (۱) چندے یا روزنامچے کی کتاب فرد (۲) تنخواہ کی کتاب فہرستِ تنخواہ - قبض الوصول (۳) وہ روپیہ جو روزمرہ یا ماہ باہ کسی کام کی اُجرت یا تنخواہ میں تقسیم کیا جائے (۴) احساب جمع خرچ لین دین کی کتاب +

چٹھا بانٹنا - ہ - فعلِ متعدی - تنخواہ یا مزدوری تقسیم کرنا +

چٹھا باندھنا - ہ - فعلِ متعدی - بِل بنانا - فرد تیار کرنا - فہرست درست کرنا - جمع خرچ کی فہرست تیار کرنا لین دین اور موجودہ اسباب کی فرد بنانا -

چٹھا بٹنا - ہ - فعلِ لازم - تنخواہ یا مزدوری تقسیم ہونا +

چٹھی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) خط - پتری - مراسلہ - رقعہ شُقّہ (۲) سرٹیفکٹ - سند - کارگزاری و نیکنامی کا پرچہ (۳) چٹ - وُہ کاغذ کا ٹکڑا جو کسی چیز پر یادداشت کے واسطے لکھکر لگا دیتے ہیں - تھان وغیرہ کے اُوپر کا وُہ خوشنما کاغذ جس میں کارخانے کا نام وغیرہ ہوتا ہے (۴) ہنڈوی کاغذِ زر - چک +

چٹھی پڑنا - یا - ڈلنا - ہ - فعلِ لازم - کسی چیز پر قیمت لگا کر قرعہ پڑنا - لاٹری پڑنا +

چٹھی ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - لاٹری ڈالنا - لاٹری میں شریک ہونا - قُرعہ بازی میں چندہ دینا +

چٹھی رساں - ا - اسمِ مذکر - ڈاکیا - پیوں - قاصد - خط بانٹنے والا - پیک - ہرکارہ +

چٹھی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - کسی کے نام پر ہنڈی کرنا - ہُنڈی لکھنا - کسی کے نام پروانہ کر دینا +

حُوریں مجھے کیونکر نہ ملیں حکمِ علی سے ۔ جبریل نے کر دی مری رضوان پہ چٹھی (انشا)

چٹھی نویس - ا - (۱) - اسمِ مذکر (چٹھی لکھنے والا کسی چیز کے منگا نے کی چٹھی کرنے والا (۲) - اسمِ مؤنث) وہ لکھنے والی عورت جو امیروں کے محل میں نوکر ہوتی ہے - چنانچہ دہلی میں جو راے بہادر لالہ رام کشن کے اس باغ میں ایک عالیشان عمارت ہے اُسکا نام بھی چٹھی نویسی اسی وجہ سے ہے -

چٹخے میٹھوں کا مزا پڑنا - ہ - فعلِ متعدی - عو - زبان کا مزا پڑنا - دونوں کی چاٹ لگنا - کھٹے میٹھے کا مزا پڑنا +

چٹی - ہ - اسمِ مؤنث - عو - (۱) دھونس - کر - ڈنڈ - ٹیکس - جرمانہ - تاوان (۲) نقصان - ضرر - ٹوٹا - خسارہ (۳) خرچ - صرف - اُٹھاؤ +

چٹی بھرنا - ہ - فعلِ لازم - عو - (۱) تاوان دینا - ڈنڈ بھگتنا (۲) نقصان اُٹھانا - ضرر اُٹھانا - جرمانہ دینا +

چٹی دھرنا - ہ - فعلِ لازم - ڈنڈ ڈالنا - تاوان بھرنا +

چٹی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) لال کی مادین - مادۂ لال - مُنیا (۲) گوری + دھولی سفید (اول معنی میں چنی صحیح ہے) +

چٹیا - ہ - اسم مؤنث - عو (۱) چوٹی کی تصغیر بالتحقیر - چونڈا (۲) وہ چند بال جو بچّے کے سر پر منّت مان کر جاہل مسلمان اور عام ہندو رکھتے ہیں +

چٹیانا - ہ - فعل متعدی - زخم دینا - کاٹنا - ڈسنا - زخمی کرنا - گھائل کرنا - کچلنا +

گھر سے باہر جو وہ قاتل کبھی آ جاتا ہے   وہیں دو چار کو چٹیا کے چلا جاتا ہے (معروف)

چٹیایا ہوا - ہ - صفت - زخم رسیدہ - جراحت دیدہ - خستہ - زخمی - گھائل - مجروح - کچلا ہوا + ؎

چشم سے آہو کا دم ہے ناک میں آیا ہوا   نافۂ آہو بھی ہے چوٹ کا چٹیایا ہوا (نکہت)

چٹے بٹے - ہ - اسم مذکر (۱) چھوٹے بچّوں کے ایک قسم کے کھلونے جیسیں کُھسنے اور لٹّو پڑے ہوئے ہوتے ہیں (۲) وہ چھوٹے چھوٹے گولے اور گولیاں جو مداری تماشے میں دکھا کر دھوکا دیتے ہیں +

چٹے بٹے لڑانا - ہ - فعل متعدی - شعبدہ بازی دکھانا - جھوٹے سچّے شگوفے چھوڑنا - لڑائی جھگڑا کرانا - جیسے تمہیں تو خوب چٹے بٹے لڑانے آتے ہیں

چٹیل - ہ - صفت - وہ میدان جہاں کوئی سایہ دار درخت نہ ہو - صاف میدان - کف دست میدان - ہموار و یکساں میدان +

چٹیل میدان - ا - اسم مذکر دیکھو (چٹیل) +

چُٹیل - ہ - صفت (لکھنؤ) ضرب رسیدہ - خستہ - زخم رسیدہ - مجروح +

چُٹیلا - ہ - صفت - دیکھو (چُٹیایا ہوا) +

چُٹیلنا - ہ - فعل متعدی - زخمی کرنا - دیکھو (چُٹیانا)

چچا - ہ - اسم مذکر - باپ کا بھائی - عمو - عم - چاچا +

چچا بنا کے - یا - کر کے چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - معقول سزا دے کے چھوڑنا - خوب بدلا لیکے اور ٹھیک بنا کے دم لینا -

غم عشق سے کہتے ہیں گروہ عشاق   عوض اسکے کہ دیا کوئی گھڑی دم دو الم
آپکے منہ کو چیٹ پوچ جیبیں سے لینگے   ہم چچا کر کے تمہیں چھوڑینگے اے حضرت غم (بحر)

چچا بنانا - ہ - فعل متعدی - ٹھیک بنانا - درست کرنا - بدلا لینا - معقول سزا دینا +

چچازاد بھائی - ا - اسم مذکر - چچیرا بھائی - چچا کا بیٹا بھائی - باپ کے بھائی کا بیٹا

چچڑی - ہ - اسم مؤنث - کلنی - کیک - بگھی (ایک قسم کے خون پینے والے کیڑے کا نام جو اکثر کتے بکری گائے بھینس وغیرہ کے جسم پر چمٹا رہتا ہے) +

چچڑی ہو کر چمٹنا - ہ - فعل لازم - پیچھے ہونا - سر ہو جانا - پیچھا نہ چھوڑنا - جونک ہو کر لپٹنا +

چچوڑنا - ہ - فعل متعدی - چوسنا - سُڑکنا - منہ بنانا - بچّے کا چھاتی [illegible] چوسنا +

چچی - ہ - اسم مؤنث - زوجۂ عم - چچا کی بیوی +

چچیا ساس - ہ - اسم مؤنث - خاوند کے چچا کی بیوی - بیوی کے چچا کی بیوی +

چچیا سسرا - ہ - اسم مذکر - پتیسرا - خاوند کا چچا - بیوی کا چچا +

چچیرا - ہ - اسم مذکر - عمو زاد - چچازاد +

چچینڈا - ہ - اسم مذکر - ایک ککڑی کی شکل لمبی ترکاری کا نام +

چخ - ف - اسم مؤنث (۱) چخ - جھگڑا - تکرار - راڑ - ٹنٹا - دنگا - تضیہ - حجت - بحث (۲) بکبک جھک جھک - بڑبکواس - غل و شور غوغا +

چخ چخ - ا - تابع فعل - لفظی تکرار - بکبک جھک جھک - کائیں کائیں - شور و غوغا +

چخے - ا - تابع فعل - عو - کلمۂ نفرت - چل دور ہو - پرے ہٹ - بائیں نہ بنا - یہ کلمہ کبھی اختلاط کبھی عتاب کبھی ناز کبھی انکار بمنزل اقرار کے موقع پر بولا جاتا ہے ؎

چل چخے دور رہو نہ دکھلا منہ   اے شب ہجر تیرا کالا منہ (مومن)

چخیا - ہ - اسم مذکر - بچّیا - تکراری - جھگڑالو - بتّی - بکواسی +

چُداس - ہ - اسم مؤنث - خواہش جماع جو عورت کو ہوتی ہے - شہوت - کام دیو +

چُدانا - ہ - فعل متعدی - جماع کرانا - لگوانا -

چدر - ا - اسم مؤنث - چادر کا مخفف +

چدریا - ا - اسم مؤنث - چادر کی تصغیر بالتحقیر +

چُدنا - ہ - فعل لازم - مجامعت ہونا +

چُدوانا - ہ - فعل متعدی المتعدی - کسی عورت کو کسی مرد سے مجامعت کرنا دینا + لگوا دینا جماع کروا دینا +

چڈا - ہ - اسم مذکر (۱) بُن ران - جانگھ کی جڑ - بیغولہ ران - جھنگاسا (۲) مسخرہ آدمی - بھڑسان - ماٹھو - چوتیا +

چڈا گنجرو - ا - صفت - نقل مجلس - مسخرہ - ماٹھو - چوتیا - احمق - بھڑبلّا +

چُڈو - ہ - صفت - کلمۂ دشنام خاص عورتوں کے واسطے - حرامزادی - مردار - قطامہ - خندی + فاحشہ - قحبہ - چھنال +

چڈھی - ہ - اسم مؤنث - پیٹھ کی سواری - سواری پشت +

چڈھی توڑنا - ہ - فعل متعدی - پشت کی سواری لینا - پشت پر چڑھنا +

چڈھی چڑھانا - ہ - فعل متعدی - پیٹھ پر لینا - پیٹھ کی سواری دینا +

چڈھی چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - پُشت کی سواری لینا +

چڈھی دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پیٹھ کی سواری دینا (۲) - بازاری، اغلام کرانا - لواطت کرانا +

چڈھی لینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پیٹھ کی سواری لینا +

چَر - ہ - اِسم مؤنّث - کسی چیز کے پھٹنے کی آواز - جھر +

چُر - ہ - اِسم مؤنّث - سُوکھے ہوئے پتّوں کے مڑنے یا دفعۃً ٹُوٹنے کی آواز +

چُر مُر ہونا - ہ - فعلِ لازم - سُوکھی ہوئی چیز کا ٹُوٹ ٹُوٹا کر چُورا چُورا ہوجانا - مُرجھا مرجھو کر چھوٹا سا ہوجانا - جُھرّیاں پڑجانا +

چَراغ - ف - اِسمِ مذکّر (۱) وُہ ظرف جس میں تیل اور بتّی ڈالکر روشن کریں جیسے چراغ میں بتّی پڑی اللہ رکھی تخت چڑھی (کہاوت) ۲ - دیپک - دیا - لمپ - شمع - بتّی + ٥

ہوتا ہے آہِ صبح سے داغ اوشعلہ زن کیسا چراغ تھا یہ کبھی گُل نہ ہوسکا (مومن)

(۳ - ل) بیٹا - لڑکا - فرزند - لال (۴ صفت) رونق - روشنی - ضیا +

چراغ بتّی کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی - روشنی کا سامان کرنا - روشنی کرنا - چراغ جلانا +

چراغ بتّی کا وقت - ا - اِسمِ مذکّر - مغرب کا وقت - شام کا وقت سانج +

چراغ بڑھانا - یا - بُجھانا - چراغ ٹھنڈا کرنا - یا خاموش کرنا - چراغ گُل کرنا - یا چراغ کو ہاتھ دینا } ا - فعلِ لازم - روشنی کو بند کرنا - چراغ کو پھُونک مارنا - اندھیرا کرنا - دیا بُجھانا -

نکلے جو مرنے تو یوں دل کے داغ نیست کیے کہ وقت خواب کوئی جسطرح بڑھائے چراغ (ناظم)

راحت فلک نے کو ہیں دی دل جلونکو خُوب ٹھنڈا کیا چراغ ہمارے مزار کا

چراغ بُجھنا - یا - بڑھنا - ا - فعلِ لازم - چراغ کا خاموش ہونا + ٥

جی لیتی ہے وہ زُلفِ سیہ فام ہمارا بُجھتا ہے چراغ آج سرِ شام ہمارا (ناسخ)

کیا صبا لائی ہے مژدہ آمدِ محبوب کا ناگہاں میرا چراغ داغِ ہجراں بڑھ گیا (ناسخ)

چراغ پا ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) گھوڑے کا الف ہونا - گھوڑے کا سیدھا کھڑا ہوجانا - گھوڑے کا پچھلے پیروں پر کھڑا ہوجانا (۲ - عوام) اُکھڑنا - نہ جمنا - کھڑا نہ رہنا - خفا ہونا جیسے اُن کی باتوں سے کیوں چراغ پا ہوگئے

چراغ جلانا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) چراغ روشن کرنا - دیا بالنا (۲) دیوالہ نکالنا

چراغ جلنا - ا - فعلِ لازم (۱) روشن ہونا - چراغ کا افروختہ ہونا - دیا بلنا + شام ہونا (۲) فروغ ہونا - فروغ پاتا جیسے کالے کے آگے چراغ

نہیں جلتا یا زبردست کے آگے +

چراغ جلے - ا - ظرفِ زمان - بوقتِ شام - سُورج چھپے یا دیا ہے - چراغ میں بتّی پڑے - جُھٹ پُٹے کے وقت + ٥

وہ کہہ گئے تھے کہ آئینگے ہم چراغ جلے تمام رات چراغوں سے اپنے داغ جلے (ناسخ)

چراغ دان - ف - اِسمِ مذکّر - فتیل سوز - دیوٹ - چراغ پایہ - چراغ رکھنے کی چیز +

چراغ دکھانا - ا - فعلِ مُتعدّی - روشنی دکھانا - راستہ میں روشنی دکھانا +

چراغ رُخصت ہونا - ا - فعلِ لازم - چراغ بُجھنا - چراغ خاموش ہونا +

چراغ روشن کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی - دیا بالنا +

چراغ روشن مُراد حاصل - ف - دُعا - بامُراد - خانہ آباد +

چراغِ سحر - ف + ع - صفت (۱) چراغِ صبح + قریب الزوال +

چراغِ سحری - ف + ع - صفت - چراغِ صُبح - قریبِ مرگ - آفتاب - لبِ بام - آفتابِ کوہ - قریبِ الزّوال + ٥

ٹک میر جگر سوختہ کی جلد خبر لے کیا یار بھروسا ہے چراغِ سحری کا (میر)

چراغ سحری ہونا - ا - فعلِ لازم - کوئی دم کا مہمان ہونا - مرنے کے قریب ہونا - قریب الزّوال ہونا - اخیر وقت ہونا +

چراغ سے پھُول جھڑنا - ا - فعلِ لازم (چراغ کا گُل افشاں ہونا - چراغ کا شرر افشاں ہونا - جس وقت چراغ میں سے جلتا ہوا تیل ٹپکتا ہے اُسی کو پھُول جھڑنا کہتے ہیں اور اُس سے شادی یا کوئی خوشی ہونے کا شگون لیتے ہیں) + ٢

پھُول جھڑتے ہیں چراغِ شبِ فُرقت سے تمق شادیِ وصلِ صنم ہوگی ہمارے گھر میں (تملق)

چراغ سے چراغ جلنا - ا - فعلِ لازم - ایک کو دُوسرے سے فیض پہنچنا - ولی سے ولی اور کامل سے کامل ہونا + ٥

داغِ جگر کو فیض ہوا دل کے داغ سے آفاق میں چراغ ہے جلتا چراغ سے (نامعلوم)

چراغِ صُبح - ف + ع - صفت - دیکھو (چراغِ سحری)

ہم آفتابِ بام ہیں یا ہیں چراغ صُبح کیا اعتبار شام گئے یا سحر گئے (سید محمد خاں رند)

چراغ کا ہنسنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (چراغ سے پھول جھڑنا) +

میں جو شہید ہوں لبِ خندانِ یار کا کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا (ذوق)

اس شمع رو کو کیا ہے مرے مرنے کی خوشی ہنستا ہی دیکھتا ہوں چراغِ مزار کو (ناسخ)

چراغ کے نیچے اندھیرا ہونا - ا - فعلِ لازم - مُنصف حاکم کے قریب میں ظُلم ہونا - روشن دلوں سے بیخبری کا وقوع میں آنا - اوروں کو

فائدہ پہنچانا اور اپنوں کو محروم رکھنا +

چراغ گل پگڑی غائب - ا - کہاوت - موقع پاکر مال مارا - اندھیری دی اور لوٹ لیا - غافل پایا اور مال اُڑایا +

چراغ گل کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) دیکھو چراغ بڑھانا (۲) نیست و نابود کرنا - معدوم کرنا (۳) رونق کھونا +

چراغ گل ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) چراغ بجھنا - اندھیرا ہونا (۲) زوال ہونا - فروغ نہ رہنا - بیرونق ہونا - رونق نہ رہنا + ے

زلف پیچاں سے پریشاں حالِ سنبل ہوگیا گل ترے آگے چراغ لالہ و گل ہوگیا (آتش)

(۳) خاندان کا نیست و نابود ہونا - ملیا میٹ ہونا +

چراغ گور - ف - اسمِ مذکر - چراغِ مزار - وہ چراغ جو قبر پر جلایا جائے

گزر تھا جب سرِ مدفن کسی کا چراغ گور تھا روشن کسی کا (وحید)

چراغ لیکر ڈھونڈنا - ا - فعلِ لازم - کمال محنت اور تجسس سے تلاش کرنا - کسی کی نہایت جستجو کرنا + ے

مجھ سا مشتاق جمال ایک نہ پاؤ گے کبھی گرچہ ڈھونڈو گے چراغ رخ زیبا لیکر (ذوق)

چراغ میں بتی پڑنا - ا - فعلِ لازم - شام کا وقت ہونا - چراغ جلنا - چراغ روشن ہونا - دیا بلنا + ے

ابھی چراغ میں بتی پڑی نہ تھی اے بحر شبِ وصال کے منشی کو تازیانہ ہوا (بحر)

چراغ ہنسنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (چراغ سے پھول جھڑنا) +

چراغ ہوجانا - ا - فعلِ لازم - چراغ بجھ جانا - آدمی کا سرد ہوجانا یا مرجانا + ے

اپنا چراغ عمر سرِ شام ہوگیا جلنے کا اُسکے کام نہ پہنچا سحر تلک (مصحفی)

چراغا - ا - اسمِ مذکر - نذرانہ - پیسہ - جیسی بچہ (اصطلاحِ آزاداں و فقیراں) +

چراغاں - ف - اسمِ مذکر - روشنی - دیپ مالا - بہت سے چراغوں کا روشن کرنا +

شمعیں کافوری جلاتے تھے سوا اُنکی گور پر دیدۂ غول بیاباں سے چراغاں ہوگیا (ناسخ)

چراغی - ا - اسمِ مؤنث (۱) نذرانہ - بھیٹ - نذر - پیشکش (وہ نقدی جو کسی مزار پر یا کسی بزرگ کے نام پر فاتحہ دیتے وقت کسی چیز پر رکھکر چراغ کے نیچے رکھدیتے ہیں) (۲) مزار پر چراغ جلانے کے واسطے جو نقدی دی جائے +

چراغی چڑھانا - ا - فعلِ متعدی - بھیٹ چڑھانا - نذر دینا - فاتحہ کے واسطے نقدی چڑھانا + مزار پر نقدی چڑھانا +

چراگاہ - ف - اسمِ مؤنث - ڈھوروں کے چرنے کی جگہ - گھانس کی جگہ -

جنگل - سبزہ زار +

چرانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھانس کھلانا - جانوروں کو جنگل میں لیجاکر سبزہ کھلانا (۲) فریب دینا - دھوکا دینا - احمق بنانا - اُلّو بنانا + ے

فریب دیتی ہیں کیا مجکو یار کی آنکھیں بہت سے ایسے ہرن ہیں مرے چرائے ہوئے (لااعلم)

چرّانا - ہ - فعلِ لازم - زخم کا تڑخنا - زخم کا پھٹنا - زخم کا خشک ہوتے وقت درد کرنا +

چُرانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) چوری کرنا - دزدی کرنا - سرقہ کرنا (۲) چھپانا - بچانا + اغماض کرنا جیسے آنکھ چرانا - دل چرانا (۳ - عوام) چوسنا - جذب کرنا - سوکھنا جیسے بوند چرانا بمعنی نطفہ جذب کرلینا +

چراند - ہ - اسمِ مؤنث - چمڑے یا بال یا روغن اور ہڈی وغیرہ کے جلنے کی بدبو

چراندا - ہ - صفت - چراند کا بسا ہوا - بدبو کا - بدمزاج - تنک مزاج +

چراندا مزاج - ا - اسمِ مذکر - چڑچڑا مزاج - بیمار کا سا مزاج - ذرا ذراسی بات پر بگڑنے والا مزاج +

چراندا ہونا - ا - فعلِ لازم - بدمزاج ہونا - ناراض ہونا - خفا ہونا - ذرا ذراسی بات پر بگڑنا +

چراؤ - ہ - اسمِ مذکر - پھٹاؤ - درز - شگاف - وہ نشان جو لکڑی چرنے سے ظاہر ہوتا ہے +

چرائی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) مویشیوں کو گھانس کھانے کے واسطے جنگل بھیجنا (۲) چرانے کی اجرت - چروائی +

چرائتا - ہ - اسمِ مذکر - ایک قسم کی کڑوی لکڑیاں جو مصفیٔ خون اور قاطعِ بخار سوداوی ہوتی ہیں +

چرب - ف - صفت (۱) فربہ - موٹا - لحیم - شحیم - جسیم (۲) چکنا - مرغن (۳) غالب - ور - تیز - زبر - زیادہ جیسے نمک چرب ہونا +

چرب زبان - ف - صفت - چکنی چپڑی باتیں کرنے والا - تیز زبان - گویا - لسّان - خوشامدی - چاپلوسی کرنیوالا - چالاک - فریبیا +

چربانک - یا - **چرباک** - ا - صفت - عو - چالاک - عیارہ - عیار - شوخ - دلیر - نڈر - بے باک - تیز - ہوشیار +

چربانک دیدہ - ا - صفت - نڈر عورت - دیدہ دلیل - شوخ چشم - حرّاف - تیز - ہوشیار - دیدہ دلیر -

چرتراک - ا - صفت (گنوار) دیکھو (چربانک) +

چرب

چربہ۔ ف۔ اِسمِ مذکر (۱) خاکا۔ کاغذ خواہ پوست آہو کو چرب کرکے کسی چیز کے نقش یا تصویر پر رکھکر ہو بہو اُس کی نقل اُتارنا (۲) دودھ کے اوپر کی ملائی۔ یا۔ بالائی + (فارسی میں سرشیر)

چربہ اُتارنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ہو بہو نقل اُتارنا۔ خاکا اُٹھانا۔ کسی نقش یا تصویر پہ باریک کاغذ رکھکر اُس کی ہو بہو نقل کرنا (۲) کسی کا ناز و انداز اپنے میں پیدا کرنا۔ انداز اُڑانا۔ ڈھنگ سیکھنا +

چربی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ جسم کی چکنائی۔ پیہ۔ روغن۔ چکنائی۔ رواز۔ شحم۔ ایک سفید مادہ جو خون اور رطوبت سے پیدا ہوتا ہے +

چرپرا۔ ہ۔ صفت۔ تیز۔ تُند۔ چٹ پٹا۔ چٹخارے کا۔ گرم۔ سوزاں +

چرپرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ٹیس مارنا۔ زخم کا خشکی کے باعث تڑقنا۔ تیزی کرنا۔ مرچیں لگنا +

چرپراہٹ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) تیزی۔ جلن۔ سوزش (۲) مرچ کی جھل۔ جھال۔ (۳) گنوار (دشمنی وحسد) +

چرپوز۔ ت۔ صفت۔ لغو۔ بیہودہ۔ لچر + بیوقوف۔ کمینہ۔ سفلہ + ادنی +

چرتوبس۔ اسمِ مذکر۔ چلتر۔ چال چلن۔ طور طریقہ۔ عادت۔ مزاج + قصہ کہانی۔ افسانہ۔ تاریخ۔ فن۔ کرتب۔ ہنر۔ گن۔ داؤ۔ فطرت۔ چالاکی

چرتی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (ہنو) برتی کا نقیض۔ برت نہ رکھنے والا تارک الصوم

چرچا۔ اِسمِ مذکر (۱) ذکر۔ اذکار۔ افواہ۔ تذکرہ۔ گفتگو (۲) شہرہ۔ اوائی۔ (۳) بحث۔ تکرار +

چرچا کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی کا ذکر کرنا۔ کسی چیز کا جابجا ذکر کرنا۔ باہم ذکر کرنا۔ تذکرہ کرنا +

چرچا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ افواہ ہونا۔ شہرہ ہونا۔ بات پھیلنا۔ ذکر اذکار ہونا۔ بُرائی کے ساتھ ذکر ہونا +

چرچٹا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (ایک خار دار پودے کا نام جس کی بالیں اکثر چمٹ جاتی ہیں اسکا خاب ریشہ دار چیزوں کو گلا دیتا ہے اور بچھو کے کاٹے کو بہت فائدہ بخشتا ہے اس کی جڑ دردِ زہ کے وقت کمر میں باندھنے سے بچہ آسانی کے ساتھ ہو جاتا ہے۔ اس کے چاول بھوک کو بند کر دیتے ہیں یہانتک کہ بیس بیس روز تک آدمی بن خوراک رہ سکتا ہے) +

چرچر۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ نئی جوتی کی سی آواز +

چرچرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ درد کرنا۔ زخم کا سوزش کرنا +

چرچراہٹ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ درد۔ زخم۔ ترقید گی +

چرخ

چرخ۔ ف۔ اِسمِ مذکر (۱) پھرنے والا + پتیا۔ چرخی۔ چاک (۲) آسمان۔ فلک۔ گردُوں۔ گردان (۳) گردش۔ چکر۔ پھیر جیسے چرخ میں آنا (۴) ایک آلہ کا نام جسپر مس گر ظروفِ مسی وغیرہ کو چڑھاکر صاف کرتے ہیں۔ وہ لکڑی جسپر کشیدہ اُدنی کپڑے کو چڑھاکر درست کرتے ہیں (۵) چرخ۔ ایک قسم کا کنکرہ (۶) فقیروں کا راگ کے وقت چکر کھانا (۷) منجنیق جسمیں پتھر رکھکر پھراتے ہیں (۸) کمہار کا چاک (۹) ایک درندے جانور کا نام جو کتوں کو کھاجاتا ہے۔ لگڑ بھگا۔ تیندوا +

چرخ پُوجا۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ پُورب کے ایک مشہور تماشے اور رسم کا نام ہے جس میں زمین پر ایک کھم کھڑا کرکے اُس میں ایک رسی لٹکاتے اور پُوجا کہنے والے آدمی کی پیٹھ میں لوہے کے کانٹے لگاکر اُس رسی میں باندھکر خوب چرخ دیتے اور پھراتے ہیں + ؎

منہ سوے چرخ دنی رکھتے ہیں جو گردش میں　　چرخ پُوجا کا دکھاتے ہیں تماشا مجکو (داغ)

چرخ چڑھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) ظروفِ مسی وغیرہ کو خراد چڑھانا (۲) سان چڑھانا۔ سان پر رکھنا +

چرخ چڑھنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ خراد چڑھنا +

چرخ کھانا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) گردش کرنا۔ گھومنا (۲) تاؤ کھانا۔ دھات پگل کر پانی ہو جانا +

چرخ چوں۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ گاڑی یا کنوے یا چرخے وغیرہ کے چلنے کی آواز جیسے چل میرے چرخے چرخ چوں کہاں کی بُڑھیا کہاں کاتوں +

چرخہ۔ ف۔ اِسمِ مذکر (۱) سُوت کاتنے کا آلہ۔ ڈھیرا (۲) ایک قسم کا ناچ (۳) صفت (وہ مرد یا عورت جس کے بڑھاپے کے باعث انجر پنجر ڈھیلے ہوگئے ہوں۔ فرتوت۔ ڈھانچ (۴) پُرانی اور کمزور گاڑی +

چرخہ پونی۔ ا۔ اِسمِ مؤنث (۱) چرخا اور اُسکے کاتنے کا سامان جیسے دن بھر اونی اونی رات کو چرخہ پونی (۲) عورت ذات کا ہنر۔ عورت کا کام

چرخہ کاتنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ سُوت کاتنا۔ چرخہ کے ذریعہ سے تاگے بنانا۔ چرخہ کا کام کرنا +

چرخہ ہو جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ضعیف اور فرتوت ہو جانا۔ پیرو نحیف ہو جانا +

چرخی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث (۱) اوٹنی۔ روئی کو بنولوں سے صاف کرنے کا اوزار (۲) ایک قسم کی آتشبازی + ؎

آہِ سوزاں کی ہوائی نہ گئی تا بفلک چرخ چرخی کی طرح سے شرر افشاں نہ ہوا (بحر)

(۳) چاک۔ گھرنی۔ پانی کھینچنے کا پہیا۔ دولاب (۴) ٹھاٹری۔ ڈوریا بادلہ بیٹنے کا اوزار (۵) پھرکی ÷

چَرَس۔ ھ۔ اسم مذکر (۱) بڑا ڈول۔ لاڈ کا ڈول جو چمڑے کا ہوتا ہے دلوِ کلاں (۲) ایک قسم کا نشہ جسکو تمباکو کی طرح پیتے ہیں +

چُرَس۔ ھ۔ اسم مؤنث۔ شِکن۔ سلوٹ۔ بٹ۔ چُنٹ۔ چین۔ فرش یا کپڑے کی شِکن ÷

چَرسا۔ ھ۔ اسم مذکر (۱) بھینس یا گائے بیل کا چمڑا۔ اَدھوڑی۔ ادیم ڈھور کی کھال (۲) دیکھو (چرس نمبر۱) +

چرسا بھر زمین۔ ہ۔ اسم مؤنث بھینس یا گائے کے بیٹھنے کے قابل زمین۔ تھوڑی سی زمین +

چَرسی۔ ھ۔ اسم مذکر (۱) بار لینے والا۔ چرس کو کنوے میں ڈالنے اور نکالنے والا (۲) چرس کا نشہ باز۔ چرس پینے والا جیسے چرسی یار کس کے دم لگایا اور کھسکے +

چَرسیا۔ ھ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چرسی نمبر۱)۔

چَرغ۔ اسم مذکر (۱) ایک درندے کا نام جسے تیندوا یا لگڑ بگھا بھی کہتے ہیں (۲) ایک شکاری پرند مثل شکرہ و باز جسے عربی میں صقر کہتے ہیں صحیح یہی معنی ہیں مگر اردو والے اوّل نمبر کے معنی میں استعمال کرتے ہیں

چُرغم چُرغم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عو عو۔ چخ چخ کرنا۔ بکبک بکبک کرنا + کُھسر پُھسر کرنا۔ کھسر پھسر کرنا۔ جیسے اب ذرا آپس میں چرغم چرغم نہ کرو۔ کہانی سنو (فقرہ)

چُرغُنیا۔ ا۔ اسم مذکر۔ کمینہ آدمی سفلہ آدمی ادنیٰ آدمی نیچ آدمی چرپوز +

چِرک۔ ف۔ اسم مذکر۔ پیپ۔ ریم۔ پیل۔ چیپڑ۔ میل کچیل۔ کیٹ۔ لید گوبر۔ براز۔ غلاظت۔ آرائش +

چَرکا۔ ا۔ اسم مذکر (۱) زخم۔ گھاؤ + زخم خفیف۔ چیرا خط۔

مزا آتا نہیں وہ قتل میں اب ترے چرکوں میں جو لذت کبھی تھی (داغ)

(یہ لفظ گو فارسی چرک ہے مگر اردو والوں نے چرکا باندھا ہے)

چرکے سے بھی کیا نہ کبھی ہمکو سرفراز + قاتل کی تیغ میں نہ تو ابھرا کا خم ہوا (آتش)

(۲) داغ کسی آہنی چیز کو گرم کرکے اس سے جلانا (۳) نقصان

چرکا دینا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) زخم دینا (۲) داغ دینا (۳) نقصان پہنچانا +

چرکا لگانا۔ ھ۔ فعل متعدی (۱) زخم پہنچانا۔ زخم دینا + (۲) نقصان پہنچانا (۳) جلانا۔ داغ دینا ÷

ایک دسترس سے تیرے حالی بچا ہوا تھا اسکے بھی دل پہ آخر چرکا لگا کے چھوڑا (حالی)

چَرکَٹا۔ ھ۔ اسم مذکر (۱) ہاتھی کا چارہ لانے والا۔ ہاتھی کا چارہ کاٹکر لانیوالا (۲) فیلبانوں کا پیشکار۔ فیلبانوں کا پیش خدمت (۳) کمینہ۔ ادنیٰ +

چرک دھانس۔ ھ۔ اسم مؤنث (۱) بیماری کا کچھ نہ کچھ خلل۔ ہر روز کی بیماری۔ آئے دن کا روگ (۲) لڑائی جھگڑا۔ راڑ۔ منٹا +

چَرکنا۔ ھ۔ فعل لازم۔ ذرا سا براز نکلنا۔ ذرا سا ہگنا +

چُرکنا۔ ھ۔ فعل لازم۔ بولنا چہچہانا۔ ریز کرنا۔ (حقارتاً بولتے ہیں) +

چِرکین۔ ف۔ صفت۔ غلیظ۔ میلا۔ نجس۔ پلید (ایک مشہور لکھنؤ کے غلیظ گو شاعر شیخ باقر علی نامی کا تخلص) +

چَرم۔ ف۔ اسم مذکر۔ چمڑا۔ کھال۔ چام ÷

چُرمُر۔ ھ۔ صفت۔ مرجھایا ہوا۔ پژمردہ۔ سوکھا۔ چورا کیا ہوا + لاغر۔ دبلا۔ بوڑھا۔ مرنڈا ÷

چُرمُر ہونا۔ ھ۔ فعل لازم۔ سوکھ کر مرنڈا ہونا +

چَرَن۔ س۔ اسم مذکر (۱) قدم پاؤں (۲۔ مجازاً) پاپوش (۳) ہندی سر کے ہر ایک حصّہ کے دو چرن ہوتے ہیں جنہیں رکن کہنا چاہیے +

چرن بردار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ امیروں کی جوتیاں اٹھانے والا۔ خادم کفش بردار ÷

چرن چھونا۔ ھ۔ فعل لازم۔ قدم لینا۔ پیروں پڑنا +

چرن لینا۔ ھ۔ فعل متعدی۔ قدم لینا۔ پیروں پڑنا۔ قدم کو ہاتھ لگانا +

چَرنا۔ ھ۔ فعل لازم (۱) چریدن کا ترجمہ گھاس کھانا چگنا۔ پرورش پانا۔ کھانا (۲۔ اسم مذکر) گھٹنا۔ چھوٹا اور اونچا پیجامہ جو اکثر نوکروں اور مجرموں کو پہناتے ہیں (لکھنؤ) +

چِرنا۔ ھ۔ فعل لازم۔ پھٹنا۔ دریدہ ہونا۔ ترقنا + لکڑی کا دو پارہ

چُرنا۔ ھ۔ اسم مذکر (ہندو) چنچنا۔ وہ باریک سوت سے کیڑے جو بچّوں کے پیٹ میں معدے کی خرابی کی وجہ سے پڑ جاتے ہیں +

چَرَند / **چَرَندہ** } ف۔ اسم مذکر۔ حیوان۔ چوپایہ۔ چرنے والا + چگنے والا +

چُروانا۔ ھ۔ فعل متعدی۔ چوری کرانا +

چِرْوانا - ٥ - فعلِ مُتعدّی - لکڑیاں دوپارہ کرانا +

چَرْوانا - ٥ - فعلِ مُتعدّی - چرائی پر بھیجنا +

چَرْوانا - یا **چَرْوایا** - ٥ - اسم مذکر - گلّہ بان - چوپان - گڈریا - گوآلا - محافظِ چارپایان - چرانے والا +

چِرَوْنجی - ٥ - اسم مؤنث - ایک مشہور میوے کا نام جسے فارسی میں نقلِ خواجہ عربی میں حبّ السّمنہ کہتے ہیں مزاجاً بعض کے نزدیک دوم درجہ میں گرم و خشک اور بعض کے نزدیک گرم مائل باندک رطوبت +

چَری - ٥ - اسم مؤنث (۱) کڑبی - خوید - جوار - باجرے یا مکّی کے ہرے درخت (۲ - لکھنؤ) چرنا - چرائی کرنا + ٥

سبزہ مری تربت کا ہرا خوب ہوا ہے — ایسے میں ہرن آئیں تو موقع ہے چری کا (آتش)

چِڑ یا **چِڑھ** - ٥ - اسم مؤنث - کھج - ناگوارِ خاطر اجیرن - کھجاوٹ - چھو غصّہ - ناخوشی - نفرت جیسے جو تمہاری چڑ وہی ہماری ریجھ +

چِڑ نکالنا - ٥ - فعلِ مُتعدّی - چھیڑ نکالنا - نفرت کی بات کرنا - کھجانا - غصّہ دلانا +

چُڑ - ٥ - اسم مؤنث - فرج قُبل - کُس +

چُڑمرانی - ٥ - اسم مؤنث - ایک گالی جیسے گانڑمرانی - قحبہ - کسبی وغیرہ +

چَڑ - ٥ - اسم مؤنث - چٹخنے کی آواز - لکڑی وغیرہ کے پھٹنے کی آواز - چٹ +

چِڑا - ٥ - اسم مذکر - گنجشک نر - گوریا - چڑیا کا نر +

چِڑانا - ٥ - فعلِ مُتعدّی - کسی بات کی نقل کرکے غصّہ دلانا - طبیعت جلانا کھجانا - منہ ہونٹھ اور ٹھوڑی کو بگاڑ کر نقل کرنا - چھیڑنا +

چَڑبڑ چَڑبڑ کرنا - ٥ - فعلِ لازم - بلبک کرنا - بڑبڑانا - بکواس لگانا +

چَڑچَڑ - ٥ - اسم مؤنث (۱) چٹخنے کی آواز - چٹ چٹ - کڑکڑ (۲) بک بک +

چِڑچِڑا - ٥ - صفت - بدخو - تنگ مزاج - بداخلاق - بدمزاج - کج اخلاق - وہ شخص جسکا مزاج بیماری یا مفلسی یا کسی اور باعث سے بگڑا ہوا ہو +

چَڑچڑانا - ٥ - فعلِ لازم - چڑچڑ آواز دینا - جلتے ہوئے تیل یا روغن میں سے جو پانی پڑکر آواز نکلتی ہے اُسکو چڑچڑانا کہتے ہیں + ٥

جو ضبطِ اشک سے داغِ جگر ہے گرمِ فغان — چراغ پانی کے پڑنے سے چڑچڑاتا ہے (حکمت)

نمک دو نکہ میں ہیں ملنے سے تفتۂ دلِ بیزار — کہ جیسے تیل کے پڑنے سے چڑچڑائے چراغ (معروف)

چِڑنا - ٥ - فعلِ لازم - بگڑنا - خفا ہونا - ناراض ہونا - کھجنا - کسی بات یا کسی چیز سے ترش و ناخوش ہونا +

چِڑْوے - ٥ - اسم مذکر - کُٹے ہوئے چاول جن کو بھونکر دسہرے کے دنوں میں اکثر کھاتے ہیں +

چَڑھانا - ٥ - فعلِ مُتعدّی - نیچے سے اوپر لیجانا + لادنا (۲) سوار کرانا (۳) پینا - نوش کرنا - دھڑ میں اُتارنا - شراب یا پانی کو بالکل غٹ غٹ پی جانا + ٥

دولتسرا ہے میکدہ رندوں کے واسطے — جس نے کہ ایک جام چڑھایا وہ جم ہوا (بحر)

(۴) بلند کرنا - اونچا کرنا جیسے کنکوا چڑھانا - آستین چڑھانا - اُتارنا کا نقیض - (۵) نذر کرنا - نیاز دینا - شیرینی وغیرہ کسی بزرگ کے مزار پر لاکر رکھنا + ٥

ضرور تُربتِ مجنوں پہ گُل چڑھاؤں گا — جواب کے خیمے سے فصلِ بہار میں گزری (ذوق)

(۶) لگانا - جوڑنا - سینا جیسے پیوند چڑھانا - آستین پر کپڑا چڑھانا (۷) ذمہ لینا - اوپر لینا - بڑھانا - زیادہ کرنا جیسے قرض چڑھانا - سانس چڑھانا +

چَڑھاؤ - ٥ - اسم مذکر (۱) طغیانی - جوش (۲) عروج - صعود (۳) ترقی - زیادتی (۴) دریا کا وہ رُخ جدھر سے پانی آتا ہو + ٥

کہتا ہے ضبطِ اشکوں سے بہنا آنکھ سے — پیراک ہے وہی کہ چڑھے جو چڑھاؤ پر (للاعلم)

(۵) پیشگی - باقی - وہ روپیہ جو اپنے کاریگر پر چڑھتا رکھیں +

چَڑھاوا - ٥ - اسم مذکر (۱) نذر - بھینٹ - پجاپا (۲) وہ زیور جو منگنی یا برات کے روز دُلہن کو دُولہا والوں کی طرف سے پہنایا جائے (۳) بڑھاوا - دم (۴ - ہندو) وہ کپڑا - زیور - مٹھائی - ترکاری اور کھاوے وغیرہ جو سسرال والوں کی طرف سے قبل از شادی بھیجے جایا کرتے ہیں +

چڑھاوا بڑھاوا دینا - ٥ - فعلِ مُتعدّی - دم دلاسا دینا + اونچ نیچ سمجھانا - نشیب و فراز سمجھانا - خوشامد کرکے پھسلانا +

چَڑھائی - ٥ - اسم مؤنث (۱) بلندی - اونچائی (۲) حملہ - دھاوا - تاخت - یورش +

پہنچا ملک لشکرِ باراں سے ہے یہ زور — ہرنالے کی ہے دشت میں ندیا پہ چڑھائی (ذوق)

چَڑھتا - ٥ - صفت - بڑھتا - ترقی کرتا ہوا - عروج کرتا ہوا - زوروں پر آتا ہوا - جوش پر آتا ہوا جیسے چڑھتا چاند چڑھتی جوانی وغیرہ +

چڑھتا چاند - ٥ - اسم مذکر - بڑھتا چاند - عروج ماہ +

چَڑھ بننا - ٥ - فعلِ لازم - بن آنا - حسبِ مراد ہونا +

چَڑھنا - ٥ - فعلِ لازم (۱) پستی سے بلندی پر جانا - نیچے سے اوپر جانا - چوٹی پر جانا - بلندی پر صعود کرنا - اٹھنا - ابھرنا (۳) بڑھنا - ترقی کرنا - (۴) اُڑنا - پرواز کرنا جیسے کبوتر کا چڑھنا (۵) طغیانی پر آنا - چڑھاؤ پر آنا (۶) حملہ کرنا - یورش کرنا - دھاوا کرنا (۷) گراں ہونا - مہنگا ہونا (۸)

آواز کا بلند ہونا (۹) کسا جانا۔ کھچ جانا۔ تن جانا۔ تنا۔ جیسے ڈھول یا طاسہ چڑھنا (۱۰) پھولنا۔ نہ سمانا۔ جیسے سانس چڑھنا (۱۱) قُربانی ہونا۔ ذبح ہونا۔ کسی دیوی یا دیوتا پہ بلدان کیا جانا (۱۲) نذر ہونا۔ بھینٹ ہونا (۱۳) سوار ہونا۔ سواری لینا (۱۴) لٹکایا جانا۔ بندھنا جیسے سہرا چڑھنا (۱۵) مشق ہونا۔ مہارت ہونا جیسے ہاتھ چڑھنا (۱۶) گُزر جانا۔ بہت ہو جانا۔ ذمّہ ہو جانا جیسے مہینا چڑھنا۔ دِن چڑھنا (۱۷) مُندرج ہونا۔ درج ہونا۔ چڑھا ہونا۔ لکھا جانا جیسے نام چڑھنا (۱۸) سر یا دماغ پر اثر کرنا جیسے زردا یا تمباکو چڑھنا (۱۹) ہونا جیسے نشہ چڑھنا (۲۰) جانا۔ روانہ ہونا جیسے غلّہ کا ولایت کو چڑھنا (۲۱) چُولہے پر رکھا جانا۔ پکنے کو رکھا جانا جیسے ہانڈی چڑھنا (۲۲) کچہری میں جانا۔ عدالت میں جانا۔ جیسے کچہری چڑھنا۔ پولس چڑھنا (۲۳) جچنا۔ جمنا جیسے نظر چڑھنا (۲۴) بدن میں آنا۔ جسم پر آنا ✣ ؎

آتیں ہے یہ عجب تنگ کہ چڑھتی ہی نہیں　　بند دارائی کے بھونڈے ہیں سبھی مخلاق　(رنگین)

چڑھواں ۔ ہ۔ صِفت۔ کھڑی جُوتی۔ کھڑی ایڑی کی جُوتی۔ مردانہ جُوتی۔ اُٹھی ایڑی کا جُوتا ✣

چڑھوانا ۔ ہ۔ چڑھانے کا مُتعدّی المُتعدّی ✣

چڑھیت ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ سوار۔ سواری لینے والا۔ چڑھنے والا۔ بالُون کا فاعل

چڑھیتا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) بارگیر۔ وہ شخص جو دُوسرے کے گھوڑے پر نوکر ہو (۲) دیکھو (چڑھیت) ✣

چڑی ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ لات۔ وُہ لات جو کسی بھاگتے کے ماری جائے۔ اُچھلکر لات مارنا ✣

چڑی مارنا ۔یا۔ **چڑی دینا** ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ لات مارنا۔ اُچھلکر لات مارنا ✣

چڑی ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ (گنوار) چڑیا۔ پرند ✣

چڑی مار ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ پرند پکڑنیوالا۔ چڑیا پکڑنے والا۔ کُنجشک گیر۔ صیّاد ✣

چڑی مار ٹولا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ چوک۔ گُزری۔ وہ جگہ جہاں طرح طرح کے جانور بکتے ہیں۔ جیسے چڑی مار ٹولا بھانت بھانت کا جانور بولا ✣

چڑیا ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) پرند۔ کُنجشکِ مادہ۔ گورتیا۔ عصفُور (۲) انگیا کی وُہ بیون جس سے کٹوریاں ملی رہتی ہیں

قہر ربط ہے اُڑ جائے یہ چڑیا کمبخت　　تسپہ ڈوری ہے عجب ڈھب کی تِکی غلافی　(رنگین)

(۳) چھپّر کے ستون یا کہاروں کی لاٹھی پر جو سہارے کے واسطے ایک لکڑی کا آڑا اٹکا سُوراخ کرکے لگا دیتے ہیں جیسے یہ ہے آ (۴) نیفہ۔ آزاربند۔ ہے

کی جگہ (لکھنؤ) ✣

چڑیا چودن ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ جلدی سے انزال ہونا۔ جماع خفیف ✣

چڑیا خانہ ۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ چڑیا گھر۔ وُہ مکان جہاں امیروں کے طیُور اور طرح طرح کے پرند رہتے ہیں ✣

چڑیا کا ۔یا۔ **چڑیا والا** ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ (گالی) احمق ✣

چڑیا کا دُودھ ۔ ہ۔ عنقا چیز۔ ناممکن بات ✣

چڑیا کے چھنالے میں پکڑا جانا ۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ مُفت کی آفت اور بلائے ناگہانی میں گرفتار ہونا۔ ناحق کی مُصیبت اور عذاب میں پڑنا ✣

چڑیا نوچن ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ عو۔ تِکا بوٹی۔ عذاب تکلیف۔ بوٹیاں توڑنا جیسے سب کو تھوڑا تھوڑا روپیہ دیکر چڑیا نوچن سے جان بچائی ✣

چڑیل ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) بھتنی۔ چھلبائی۔ مادۂ غول ✣ ڈائن۔ پلید عورت۔ خبیث عورت۔ میلی کچیلی عورت (۲) بدصُورت۔ زشت صورت ✣

چڑیوں کے جھنڈ ۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ چڑیوں کے غول۔ جھلڑ ✣ بہت سی چڑیوں کا اِکٹھا ہوکر اُڑنا ✣

چُسانا ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ چچوڑوانا ✣ پلانا جیسے دُودھ چُسانا ✣

چسپاں ۔ ف۔ صِفت (۱) چسپیدہ۔ چپکا ہوا (۲) موزُوں۔ ٹھیک۔ زیبا

چسپاں کرنا ۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی۔ چپکانا۔ لگانا جیسے اِشتہار چسپاں کرنا ✣

چُست ۔ ف۔ صِفت (۱) چالاک۔ پُھرتیلا۔ پُھرتی باز۔ تُرتُریا (۲) تنگ۔ کھچا ہُوا (۳) ٹھیک۔ موزُوں۔ درست (۴) مضبُوط۔ مُحکم۔ اُستوار ✣

چُستہ ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ پنیر مایہ۔ بکری کے بچّے کا معدہ جس میں پیا ہوا دُودھ رہتا ہے ✣

چُستی ۔ ف۔ اِسمِ مؤنّث (۱) چالاکی۔ پُھرتی۔ تیزی (۲) تنگی۔ کھچاوٹ۔ (۳) مضبُوطی۔ اِستحکام (۴) جُرأت۔ دلیری۔ جسارت ✣

چسک ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) درد۔ میٹھا میٹھا درد۔ خفیف درد۔ کسک (۲) سنجاف یا مغزی کے آگے جو گوٹے یا اطلس ودارائی وغیرہ کی گوٹ سی لگا لیتے ہیں

چسکا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) مزہ۔ چاٹ۔ چٹورپن ✣ ؎

بوسہ طلب کیا تو دیا ہنسکے یہ جواب　　مُنہ کی کِھلائے گا تجھے چسکا زبان کا　(برق)

(۲) عادت۔ لت۔ دھت۔ ؎

میٹھے میٹھے آپ کے رہتا ہوں کچھ گناہ　　پاؤں پڑنے کا جو اُسکے مجکو چسکا ہوگیا　(جُرأت)

(۳) ذَوق۔ شوق ✣

چَسَکنا - ہ - فعلِ لازم - میٹھا میٹھا درد ہونا - کسکنا - کبھی کی چوٹ کا اُبھرنا +

چُسکی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) کش - سُڑک - گھونٹ - جُرعہ (۲) افیون کا گھونٹ جو خلافِ معمول پیا جائے +

چُسکی لگانا - ہ - فعلِ متعدی - پی جانا - سُڑک جانا - سُڑ پینا - اُتار جانا - غُٹک جانا - افیون پینا +

چُسنا - ہ - فعلِ لازم - چُوسا جانا - پیا جانا - عرق نکل جانا - طاقت کا زائل ہو جانا - رنچڑ جانا +

چُسنی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) بچوں کے چُوسنے کا کھلونا (۲) دودھ پلانے کی شیشی +

چَشم - ف - اسمِ مؤنث (۱) آنکھ - نین - دیدہ - نیتر - لوچن (۲) آس - امید +

چشمِ بد دُور - ف - جملہ معترضہ - (ایک کلمہ ہے جو دفعِ چشمِ بد کے واسطے کسی چیز کی تعریف سے پہلے زبان پر لاتے ہیں) نظرِ بد دُور ہو - نظر نہ لگے - جھٹ نظر +

چشم پوشی - ف - اسمِ مؤنث - اغماض - آنکھ چُرانا - دیکھکر ٹال جانا +

چشم نُمائی - ف - اسمِ مؤنث - دھمکی - ڈراوا - تنبیہ - سرزنش - ملامت - جھڑکی +

چشم نمائی کرنا - ا - فعلِ متعدی - تنبیہ کرنا - سرزنش کرنا - دھمکانا - آنکھ کی دھمکی دینا +

چشم و چراغ - ف - اسمِ مذکر - قُرۃُ العین - روشنیِ چشم - نُورِ چشم - آنکھ کی پُتلی - نہایت عزیز اور پیارا +

چَشَنگ - ا - اسمِ مؤنث - وہ کھانا جو باورچی تقریبوں کے موقعوں پر اپنے واسطے بطورِ حصہ ڈونے میں بھر کر صاحبِ تقریب کے گھر سے لیجاتے ہیں -

آتش ہمیشہ سیر ہوا خوانِ حُسن سے نیت کو رکھکے بوسۂ لب کی چشنگ بھرا (آتش)

چَشمَک - ہ - اسمِ مؤنث (۱) اشارۂ چشم - جھپکی - رمز - گوشہ - جھانولی - غمزہ (۲) شکر رنجی - رنجش - رکاوٹ - انقباض (۳) عینک - چشمہ +

چشمک زنی کرنا - ا - فعلِ متعدی - طعنہ زنی کرنا - آوازہ کسنا - چھیڑنا

اللہ رے تابِ حسن کہ اُس کا دربلا ق چشمک زنی کرے ہے مہین مِن کیساتھ (ذوق)

چَشمہ - ف - اسمِ مذکر (۱) پانی کی سوت - منبع - پانی جھرنے یا نکلنے کی جگہ - غدیر - تالاب (۲) عینک +

چُغد - ف - اسمِ مذکر - اُلّو - بُوم - ایک قسم کا چھوٹا اُلّو +

چُغَل - ف - اسمِ مذکر (۱) غمّاز - لُترا - سُخن چیں - نمّام (۲) گٹّی - گٹک کنکر جو چلم میں رکھکر اُوپر سے تمباکو رکھا جاتا ہے +

چُغل خور - ا - اسمِ مذکر - غمّاز - لُترا - نمّام +

چغل خوری - ا - اسمِ مؤنث - غمّازی - لُتراپن - نمّامی +

چُغلی - ف - اسمِ مؤنث - کسی کی بُرائی - بدی - غمّازی - سخن چینی - لُتراپن - غیبت +

چغلی کھانا - ا - فعلِ متعدی - بدی کرنا - برائی کرنا - غیبت کرنا - غمّازی کرنا +

چُفتی - ا - اسمِ مؤنث - چپٹی لکڑی جس کے سہارے سے سیدھی لکیریں کھینچتے ہیں - چوبی سطر - چپٹا رُول +

چِق - ت - اسمِ مؤنث - چلون - چلمن - چک - بانس یا سرکنڈے کی تیلیوں کا پردہ +

چُقَر - ف - اسمِ مذکر - جوہڑ - چشمہ - ڈابر +

چَقماق - یا **چَقمَق** - ت - اسمِ مؤنث - آگ نکالنے کی پتھری جو اکثر بندوق وغیرہ پر لگائی جاتی ہے +

چُقَندَر - ف - اسمِ مذکر - ایک جڑ کا نام جو نہایت سُرخ اور شلغم کے قسم میں سے ہے

چَک - ہ - اسمِ مذکر (۱) پٹّی - کاشت - قطعۂ زمین (۲) چشمک - جھگڑا - تنازعہ - زمین کا جھگڑا (۳) کھٹیک - ہندو قصاب (۴ ع) بھیر چھاؤ +

چک بندی - ا - اسمِ مؤنث - زمین کی حد بندی - حدبست + کشتوار - پیمائش کی سہولت کے واسطے حدبست کے نقشہ کے اندر کئی مناسب حصے کرنا یہ نقشہ و شجرہ جدا تیار ہوتا ہے +

چک بندھنا - ہ - فعلِ متعدی - ع + بھیر پڑنا - کسی چیز کا افراط سے ہونا جیسے اب کہ کے خرچ کا چک بندھا ہے +

چِک - ہ - اسمِ مؤنث (۱) لچکا - دھچکا - لچک جھٹکا + دردِ کمر (۲ - ا) چق چلمن - (۳ انگلش Cheque) ہنڈی کا غذِ زر - نقدی دینے کا پرچہ +

چِک آنا - ہ - فعلِ لازم - جھٹکا آنا - لچکا آنا - کمر میں دھچکا آنا -

جانصاحب کمر میں آئی ہے چک لیکے ڈولی جو کل کہار گرے (جانصاحب)

چَکّا - ہ - اسمِ مذکر (۱) گول چیز + مُربّع + پتھروں کا میت کے واسطے فیٹ کے حساب سے ڈھیر - اینٹوں وغیرہ کا ڈھیر جو میت کے واسطے لگایا جائے - (۲ - صفت) جاہوا - مُنجمد جیسے دہی چکا دگھوسن کی آواز)

چکا باندھنا - ہ - فعلِ متعدی - جو کورا اور اونچا میت کے واسطے اینٹوں یا پتھروں کا ڈھیر لگانا +

چَکاچَک - ہ - اسمِ مؤنث (۱) چقا چاق - تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنے کی آواز (۲ - ع - صفت) تر بتر تیل یا گھی میں ڈوبا ہوا - چُور - لتھپت + شوربور +

چکا

چکا چوند - یا - **چکا چوندی** - ہ - اسمِ مؤنث (۱) خیرگیٔ چشم - آنکھ کا روشنی کے باعث جھپکنا + تیرگیٔ روشنی آمیز
سورج مکھی کو ہجر چکا چوند ہوگئی ۔ تُنے ذرا جو داغ سے پہلا اُٹھا لیا (ہجر)
(۲) تعجب - حیرت +

چکا چوندی لگنا یا - **آنا** - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں کے آگے روشنی کے باعث اندھیرا آنا - تابِ نظارہ نہ لانا -
کیونکر مجھے نہ تجھکو چکا چوندی دیکھکر ۔ دیکھا بھی ہے کسی نے نظر بھر کر آفتاب (فخر)

چکارا - ہ - اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا چھوٹا نہایت چالاک اور نازک ہرن - مرگ
خشم کردہ جو دیکھی آنکھ اُس صیاد کی ۔ شیر آہو ہوگیا آہو چکارا ہوگیا (ناسخ)
(۲) چھوٹی سارنگی ایک قسم کا دو تارا +

چکانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) قیمت ٹھیرانا - مول کرنا - نرخ قرار دینا - بھاؤ کرنا (۲) فیصلہ کرنا - قصہ کوتاہ کرنا - انفصال کرنا + ف
جلد انصاف چکا خلق کا اے داورِ حشر ۔ پھر قیامت ہے جو وہ شوخ ستمگر آیا (شہیدی)
(۳) نپٹانا - مٹانا - چکتانا - بے باق کرنا + ختم کرنا - انجام کو پہنچانا - پورا کرنا +

چکائی دینا - ہ - فعلِ متعدی (پرانا محاورہ ہے) دھوکا دینا - فریب دینا - نظر لگانا - ف
شب جو جاتے رہے تُم دیکے چکائی مجکو ۔ صبح تک ایک پلک نیند نہ آئی مجکو (آشنا)
(شاہ نصیر نے بھی اس لفظ کو باندھا ہے) +

چک بچک - ہ - صفت - عو - تیل یا گھی میں تر بتر - لتھاپت - ستور بور - چور - ڈوبا ہوا - لتھڑا ہوا +

چکپھیری - ہ - اسمِ مؤنث - چکر باندھکر پھرنا - دائرہ میں گردش کرنا + وہ پھرت جو چکر باندھکر پھریں - وہ گردش جو دائرے میں ہو +

چکپھیری پھرنا - ہ - فعلِ لازم - چکر میں پھرنا - دائرہ میں گردش کرنا +

چکت مارنا - ہ - فعلِ متعدی - بکٹا مارنا - مُنہ سے بوٹی بھر لینا - دانتوں سے کاٹ کھانا - مُنہ مارنا - دانت مارنا +

چکتا - ہ - اسمِ مذکر (۱) گول نشان - گول دھبا - بڑا اور گول دھبا (۲) کاٹنے کا نشان - دانتوں کا نشان (۳) لال خواہ نیلا داغ - دھبا جو فسادِ خون سے ہوجاتا ہے (۴) ختیا - گوشت کا ٹکڑا + قاش +

چکتا بھرنا - ہ - فعلِ متعدی - دانتوں سے کاٹنا - مُنہ مار کر گوشت اُتار لینا +

چکتا ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - دانتوں سے کاٹکر نشان ڈال دینا +

چکر

چکتا مارنا - ہ - فعلِ متعدی - دانتوں سے کاٹنا +
بانہہ پر میری چکتا مارے ۔ ایسی بھی تو یہ نہیں لگڑی گلی (شوق)

چکتی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) ٹکیا - قرص - گردہ - گول یا بڑی چیز (۲) دُنبہ کی گول دُم - دُنبہ کی چوڑی دُم +

چکٹ - ہ - صفت - نہایت میلا - از حد چکنا ہوا - چیکٹ کی مانند میلا کچیلا

چکٹا - ہ - اسمِ مذکر - مُٹھی بھر - بُک بھر +

چکٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) چکنا ہو کر چپچپانے لگنا جیسے سر چکٹنا (۲) میلا ہونا - کثیف ہونا - غلیظ ہونا + ف
آلودگی کے واسطے اپنا بناؤ تھا ۔ نکھرے یہم کہ جامۂ ہستی چکٹ گیا (بحر)

چکچکی - ہ - اسمِ مؤنث - دو چپٹی لکڑیوں کی جوڑی جو اکثر جوگی ایک ایک ہاتھ میں جوڑی ملا کر بجاتے ہیں -

چکچک لونڈے کھانا - یا - **چکھنا** - ہ - فعلِ متعدی ہو - تر تراتے اور گھی میں تر بتر نوالے کھانا +

چکر - ہ - اسمِ مذکر (۱) حلقہ - گردہ - دائرہ - پہیا (۲) پھیر - محیط - احاطہ (۳) بھنور - گرداب (۴) گول سڑک (۵) غش وغشی - گھمیری گردش (۶) اژدہار - حلقۂ آہنی - ایک گول ہتیار کا نام جو اکثر لوگوں کی پگڑی میں رہتا ہے ۔ منند و سکھ ہیں -
نس ہوجاؤں جو آنکھ اُسکی پھرے میری طرف ۔ نگوناز کی گردش مجھے چکر ہوجائے (دااعلم)
(۷) سری کشن جی مہاراج کا ایک ہتیار جیسے سنکھ - چکر - گدا - پدم دھاری آپ کی تعریف میں کہا کرتے ہیں -

چکر آنا - ہ - فعلِ لازم - سر گھومنا + غش آنا + ف
پیچ دینی نہیں وہ زلفِ معنبر کیا کیا ۔ گردشِ چشم سے آتے نہیں چکر کیا کیا (آتش)

چکر باندھنا - ہ - فعلِ متعدی - اِس طرح گردش دینا کہ دائرہ بندھ جائے - جلد جلد گردش کر کے دائرہ کی شکل پیدا کر دینا +

چکر کھانا - ہ - فعلِ لازم - گردش کرنا - پھرنا - گھومنا -

چکر کی سڑک - ہ - اسمِ مؤنث - گول سڑک - پھیر کی سڑک - مُدوّر سڑک +

چکر لانا - ہ - فعلِ متعدی - شرارت کرنا - فیل لانا - فساد اُٹھانا - پیچ کی لینا -
اُسکا انصاف پکارے ہوئے کہتا ہے ۔ چرخ سے کہدو کہ اب لائے نہ کوئی چکر (طالب)

چکر لگانا - ہ - فعلِ متعدی - سر گردھ پھرنا - گھومنا + پھیرے کرنا + منڈلانا - گردش کرنا جیسے دن بھر چکر لگاتا ہے +

چکّر میں آنا - ہ - فعلِ لازم - گردش میں آنا - پھیر میں آنا - مصیبت میں پھنسنا

چکّر میں ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مُصیبت اور سختی میں مبتلا کرنا - مخمصہ میں پھنسانا (۲) ہوش بُھلانا - حواس باختہ کرنا (۳) راستہ بُھلانا +

چکرانا - ہ - فعلِ لازم (۱) چکّر کھانا - گردش کرنا - سر گھومنا - سر گھمانا (۲) گھبرانا - سٹ پٹانا - حیران و ششدر رہنا - ہکّا بکّا رہنا

تیری صورت دیکھ کر چکرا گئے نقاش چیں خانۂ ارژنگ فانوس خیالی ہوگیا (بحر)

(۳) غش کھانا - مُورچھا گت میں آنا (۴) مُصیبت میں پڑنا - تکلیف میں ہونا +

چکّر تکّر - ا - اسمِ مذکر (لشکری) دغا و فریب - حیلہ و حوالہ - بہانہ - دم جھانسا +

چکّریا - ا - اسمِ مذکر (لشکری) نوکری پیشہ +

چکّرنا - یا - **چقّرنا** - ہ - اسمِ مذکر (عوام) جھگڑا - بکھیڑا - چپقلش - مخمصہ - شور و غوغا +

چکّرڈی - ہ - اسمِ مؤنث - ایک قسم کی زرد لکڑی جسکی اکثر کنگھیاں بنتی ہیں +

چکّس - ف - اسمِ مذکر (صحیح غیر مشدد) نشیمن باز و جرہ و شاہین وغیرہ - بُلبل کا اڈّا - پرندوں کے بٹھانے کی لکڑی یا گز +

چکّل - ہ - اسمِ مذکر - (گنوار) کسی پودے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ مٹی سمیت اُٹھانا +

چکلا - ہ - صفت چوڑا - عریض + فراخ - گول +

چکلا - ہ - اسمِ مذکر (۱) دانا دلنے کی چکّی - بغیر گرنڈ کی چکّی - ہلکی چکّی (۲) چکّی کا پاٹ - گول پتھر جس پر اکثر ہندو لوگ مصالحہ پیستے یا پُوریاں بیلتے ہیں + لکڑی کا گول تختہ (۳) جاگیر - ضلع - پرگنہ - علاقہ - صُوبہ - مُلک کا حِصّہ + ضلع کا کوئی حِصّہ (۴) کسبی خانہ - اربابِ نشاط کے رہنے کا مقام - رنڈیوں کا محلّہ +

چکلابندی - ا - اسمِ مؤنث - حدبست - حدبندی - ڈھولابندی +

چکلانا - ہ - فعلِ متعدی - چکّل اُٹھانا - کسی پودے کو مٹی سمیت اُٹھانا +

چکلے دار - ا - اسمِ مذکر (۱) صُوبہ دار - ناظم علاقہ - جاگیر دار - پرگنہ کا حاکم (۲) محلدار - بھڑوا - قرمساق - کسبی خانہ کا داروغہ +

چکلی - ہ - (۱) گھرنی - چرخی (۲) چکلا کی تانیث جسے ہندو ہرسابھی کہتے ہیں اسپر صندل رگڑا جاتا ہے

چکما - ہ - اسمِ مذکر (۱) فریب - دھوکا - جُل - دم (۲) ضرر - نقصان (۳) ایک قسم کا کھیل +

چکما اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) نُقصان اُٹھانا - خسارہ بُھگتنا - ٹوٹا بھرنا (۲) صدمہ اُٹھانا - ٹکر کھانا (۳) جُل کھانا - دھوکا کھانا +

چکما دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دھوکا دینا - فریب دینا - نقصان دینا - ضرر پہنچانا (۲) گنجیفہ بازی کی ایک اصطلاح جسمیں حریف کو اُس پتے سے دھوکا دیتے ہیں جس سے وہ واقف ہوتا ہے + ع

کسکو معلوم نہیں گنجفہ بازی تیری کونسا فرد بشر ہے جسے چکما نہ دیا

چکما کھانا - ہ - فعلِ متعدی - حریف سے دھوکا کھانا - فریب میں آجانا +

چکن - ف - اسمِ مؤنث - (صحیح بکسرہ بین) ایک قسم کا کشیدہ + سوزن کاری - سوئی کا کام + بیل بُوٹے کا کپڑا +

چکن دوز - ف - اسمِ مذکر - چکن کار - کپڑے پر چکن بنانے والا +

چکن - انگلش (Chicken) اسمِ مذکر - چُوزہ - مُرغی کا بچہ + چینگا +

چکنا - ہ - صفت (۱) چرب + تیلیا (۲) روغن + مُرغن (۳) چربی دار موٹا - فربہ - رواجدار (۴) پھسلنا - پھسلواں - رپٹواں (۵) صاف سُتھرا - چمکدار + روغن کیا ہوا - وارنش کیا ہوا (۶) بیحیا - بے غیرت (۷) خوبصورت رُوپدار - رونق دار - جیسے دِلّی کے دلوالی مُنہ چکنا پیٹ خالی +

چکنا چپڑا - ہ - صفت - خوش پوش - خوش لباس - چھیل چھبیلا - بنا ٹھنا - صاف سُتھرا +

چکنا دیکھ پھسل پڑے - ہ - کہاوت - دولت دیکھ کے ریجھ گئے + خوبصورت دیکھ کے مرگئے +

چکنا گھڑا - ہ - اسمِ مذکر - بیحیا - بے غیرت - بے شرم -

چکنا مُنہ پیٹ خالی - ا - کہاوت - مُنہ پہ رونق پیٹ کا اللہ ہی بیلی +

چُکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) ختم ہونا - بکنا - خرچ ہوجانا - نبڑنا (۲) بھاؤ ٹھیرنا - قیمت کوتاہ ہونا (۳) بیباق ہونا - حساب پاک ہونا (۴) جھگڑا فیصلہ ہونا - قضیہ رفع ہونا - (۵) پنجاب) اُٹھانا +

چکنا چُور - ہ - صفت (۱) ریزہ ریزہ - ٹکڑے ٹکڑے - پارہ پارہ (۲) تھکا ہوا - مُضمحل - ماندہ (۳) تیل میں ڈوبا ہوا - تیل میں لتھ پتھ +

چکنا چُور کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ہڈّے گوڈّے توڑ - چُور چُور کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا + ع

خدا جانے کہاں تھا پائی گر کس سے لڑی کوکا کہ اُسنے چُوڑیاں کیں اپنی چکنا چُور میلے میں (رنگین)

(۲) تھکا مارنا - مُضمحل کردینا (۳) تیل میں چپ چپ کردینا

چکنا چُور ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) چُور چُور ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا

منع کی ہے پرستی کسی چشم مست سے   غنچۂ گل کی گلابی تک جو چکنا چور ہے (ناسخ)

(۲) تھک کر چور ہونا۔ مضمحل ہونا (۳) تیل میں تر بتر ہونا۔ چک بچک ہونا +

چکناوٹ - یا - **چکناہٹ** - ہ - اسم مؤنث - چکنائی - صفائی - چمک - خوبصورتی +

چکنائی - ہ - اسم مؤنث - چربی + دہنیت - تیل - گھی - روغن +

چکنی - ہ - اسم مؤنث (۱) روغنی - چپڑی - مروغن - چربی دار (۲) پھسلنی - لیسدار - جیسے چکنی مٹی (۳) ایک قسم کی چھالیہ - ڈلی +

چکنی باتیں - ہ - اسم مؤنث کلمات خوشامد - دلفریب باتیں - پُر لطف اور بامزہ باتیں +

چکنی چپڑی باتیں - ہ - اسم مؤنث - دیکھو چکنی باتیں +

چکنی چپڑی باتیں بنانا - ہ - فعل متعدی - چاپلوسی کرنا - خوشامد کرنا - دلفریب باتیں بنانا +

چکنی ڈلی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی چھالیا ہے کچی کو دودھ میں پکاتے ہیں +

چکنی مٹی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی مٹی جو لیپنے کے کام آتی ہے - گل چیپاں - لیسدار مٹی +

چکنیا - ہ - صفت - بانکا - چھیل - چھیلا (پورب)

چکو - ا - اسم مذکر - چاکو کا مخفف - چھوٹا چاقو +

چکوا چکوی - ہ - اسم مؤنث - جفت یا سرخاب - جُفتک - چکاوک -

(دو آبی پرندوں کے نام جو اکثر دریا کے کنارے رہتے ہیں - دن بھر تو جوڑا ساتھ رہتا ہے - رات کو کہتے ہیں کہ ہر ایک جدا جدا ہو جاتا ہے چنانچہ ہندی شاعروں نے اسکا اکثر ذکر کیا ہے اور امیر خسرو نے بھی ایک مقام پر ان کا حوالہ دیا ہے)

چکوا چکوی دو جنے ان مت مارو کوسے   یہ مارے کرتا کے رین بچھوہ ہوئے (دوہا)

چکوتا - ہ - اسم مذکر - فیصلہ - تقرر نرخ - چکتا - بے باق +

چکوتا - ہ - اسم مذکر - ایک مرض کا نام جو اکثر گھٹنے کے نیچے پھنسیوں کی شکل میں نمایاں ہوتا ہے اور اُس سے تمام ٹانگ پھیلتی چلی جاتی ہے +

چکوترا - ہ - اسم مذکر - ایک پھل کا نام جو ترنج اور نارنج سے پیوند دیکر بنایا گیا ہے +

چکور - ہ - اسم مذکر - مؤنث - کبک - پہاڑی تیتر - مرغ آتشخوار - ایک خوشنما تیتر کے قسم کا پرند جس کے نیچے نیچے سرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے - ہندی شاعروں نے

اسے چاند کا عاشق باندھا ہے چنانچہ چاندنی کے دنوں میں اسکے پالنے والے اپنے نہیں نکالتے آگ کو یہ جانور کھا جاتا ہے ؎

بلائے بام آج وہ دیکھیں گے چاندنی   بھاری ہے چاند چودھویں شب کا چکور پر (بحر)

چکھانا - ہ - فعل متعدی (۱) چشانیدن کا ترجمہ - چاشنی دکھانا - ذائقہ دکھانا - سواد دلانا (۲) کھلانا - نوش کرانا +

چکھنا - ہ - فعل متعدی (۱) مزہ لینا - چاشنی دیکھنا - لذت اٹھانا - ذائقہ دیکھنا - چشیدن کا ترجمہ (۲) کھانا - نوش کرنا جیسے اپنا رکھ پرایا چکھ +

چکھ ڈالنا - ہ - فعل متعدی - کھا ڈالنا - اُڑا ڈالنا - بالکل کھا جانا - جیسے ؎ چکھ ڈال مال دھن کو کوڑی نہ رکھ کفن کو +

چکھوتیاں - ہ - اسم مؤنث - مزیدار کھانے - لذیذ کھانے چٹخارے + چٹورپن - چکھی +

چکھی - ہ - اسم مؤنث (۱) چاٹ چکھوتی (۲) بٹیروں کا دانہ کھانا +

چکی - ہ - اسم مؤنث (۱) آسیا - جانتا - چکلا - چاکی - آٹا پیسنے یا دانہ دلنے کا آلہ (۲ - پورب) گھٹنے کی ہڈی بعض لغات والوں نے بجلی کو بھی لکھا ہے

چکی پیسنا - ہ - فعل لازم (۱) چکی چلانا - آٹا پیسنا (۲) مصیبت بھگتنا - پاپڑ بیلنا +

چکی چھونا - ہ - فعل لازم (۱) چکی چلانا - آٹا پیسنا - چکی شروع کرنا - آٹا پیسنا شروع کرنا (۲) قصہ باندھنا - دکھڑا بیان کرنا - مصیبت دہرانا اپنی بپتا کہنا - اپنی بیتی کہنا +

چکی چلانا - ہ - فعل متعدی - چکی شروع کرنا +

چکی چلنا - ہ - فعل لازم - غلہ پسنا - چکی کا گردش کرنا

چکی رہا - ہ - اسم مذکر - چکی کو اوزار سے گود کر پیسنے کے قابل بنانے والا - آسیابان +

چکی رہانا - ہ - فعل متعدی - چکی کو گودنا - چکی کو کھردرا کرنا +

چکی کا پاٹ - ہ - اسم مذکر - چکی کا ہر ایک حصہ - پرۂ آسیا +

چکی کا کھونٹا - ہ - اسم مذکر - ہتا - دستۂ آسیا - چکی چلانے کا ڈنڈا +

چکی کی مانی - ہ - اسم مؤنث - میخ آسیا - وہ کیل جس پر چکی پھرتی ہے + قطب - دھروتارا +

چکئی - ہ - اسم مؤنث (۱) پھرکی - ایک لکڑی کا گول کھلونا جسے بچے اکثر پھراتے ہیں

دفعۃً پھر گئی وہ آنکھ چکئی کی صورت   سُرمے کا بچۂ مژگاں نے جو ڈورا کھینچا (بحر)

(۲) گول - مدور جیسے چکئی آڑو ⁂

چکئی آڑو - ہ - اِسم مذکر - گول شفتالو - گول آڑو ⁂

چکیدہ - ف - صفت - ٹپکا ہوا - چوا ہوا ⁂ مُقطر ⁂

چگانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - جانوروں کو کھلانا - پرندوں کو کھلانا - مُرغی و بطک کو کھلانا ⁂

چگدڑھیا - ہ - اِسم مذکر - چگی ڈاڑھی والا - چھوٹی سی داڑھی والا ⁂

چگنا - ہ - فعل مُتعدّی - دانہ چیدن کا ترجمہ - چنا - مُرغی بطخ وغیرہ کا دانہ کھانا ⁂

چُل - ہ - اِسم مؤنث (۱) خارش - خارشت - کُھجلی - حِکّہ - کھاج (۲) اُلنگ - مستی - باہ - شہوت - کام دیو - آگ ⁂ جھانجھ (۳) بیکلی - بیقراری - اضطراب - بےچینی ⁂

چُل اُٹھنا - ہ - فعلِ لازم - کُھجلی ہونا - خارشت ہونا - شہوت ہونا - خواہشِ جماع ہونا ⁂

چُل مٹانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - خارشت دُور کرنا - شہوت یا خواہش سے سیری کرنا

چَل - ہ - کلمۂ تنفّر و نیز کلمۂ اختلاط جو معشوق حالتِ گرمجوشی میں زبان پر لاتے ہیں - ہٹ دُور ہو - چخ چمپت ہو - پرے سرک - لمبا بن ؎

اگر کچھ حرفِ مطلب پردے سے میں کہتا ہوں تو کیا مُنہ پھیر کر کہتا ہے چل بے تجھکو سودا ہے (جُرأت)

(۲) چلنے کا امر - روانہ ہو - جا (۳) برہمی - پراگندگی - ابتری گمر پڑنا کے ساتھ آتا ہے ؎

چل سے صبر و قرار و طاقت و تاب و تواں چلتے ہی تیرے بھوں میں یک بیک چل پڑگئی (طپش)

(۴) ڈگمگاہٹ لغزش فرق - تفاوت ؎

آوارہ میرے ہونے کا باعث وہ زلف ہے دفتر جوں اسیں ہو دے اگر ایک بھی چل (میر تقی)

چل بے - ہ - محاورہ - ایک کلمۂ دُرشت و سُبک جو حالتِ خفگی و رنجش و نازمیں نفرت ظاہر ہونے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں ؎

سوز نے جب کہا کہاں تھا یار کہا چل بے میں یار کسکا ہوں (میر سوز)

چل بسنا - ہ - فعلِ لازم - ہستی سے درگزرنا - مرنا - گزر جانا - جہان سے اُٹھ جانا دنیا سے چلا جانا - ؎

کل گئے تھے تُم جسے بیمارِ ہجراں چھوڑ کر چل بسا وہ آج سب ہستی کا ساماں چھوڑ کر (ذوق)

چل چخ } ہ - محاورہ عو (۱) دیکھو (چل نمبر۱)
چل پرے } (۱) چمپت ہو - لمبا بن - چلا جا -
چل دُور } (۲) درحالتِ خفگی ؎

لگ چلے بھی تو اُس سے بہت معذرت کے ساتھ پہنچے مرنے کے قریب کہہ دی چل دور کے ساتھ (مومن)

چل سکنا - ہ - فعلِ لازم - قدرت پانا - طاقت پانا - پیش رفت جانا ؎

کیا کرے پاؤں ہی کہ جنگل میں کچھ نہیں آبلوں سے چل سکتا (سجاد)

چل نکلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بساط سے باہر قدم رکھنا - حد سے بڑھ جانا مرتبہ سے گزر کر کام کرنا -

گو کبھو بیٹھوں تو فرماتے ہیں بس بیٹھے رہو ساتھ چل نکلوں تو کہتے ہیں کہ چل نکلے ہیں آپ (نکہت)

(۲) اِترا جانا - گھمنڈ میں آجانا - ؎

سوز نے دامن کو جو پکڑا تو وہیں جھینکر وہ لگا کہنے کہ اب تو بہت چل نکلے تو (سوز)

(۳) گُستاخ اور بےادب ہو جانا ؎

پڑتا نہ تجھے کام دلا ہجر کے دن سے گر اُس سے شب وصل میں تو چل نہ نکلتا (رنگین)

(۴) بڑھ جانا - سبقت لیجانا - آگے ہو جانا - ؎

وہ جگت میں جو مجھ سے چل نکلا تو وہیں میں نے رُک کے کہا کہ بس
کہا اُس سے کہ اب یہ رنگین تجھے بولنے تو ہو عجب شغل (رنگین)

(۵) روانہ ہو جانا - چل پڑنا - چل کھڑا ہونا - ؎

دل سے کہہ دو کہ آہِ سرد کے ساتھ ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے (آتش)

چل ہوا بن - چل ہوا ہو - ہ - محاورہ - رخصت ہو - ہوا کھا - لمبا بن - چمپت ہو چلتا پھرتا نظر آ - سدھارئے - چال دکھائیے (خاطر میں نہ لانے اور ناراضی یا نہایت بےتکلفی کے موقع پر برابر والے سے بولتے ہیں)

چلّا - ہ - اِسم مذکر - دیکھو (چِلّہ) ⁂

چلّا - ہ - اِسم مذکر (۱) پلہ - وہ کلابتونی بُنا ہوا پگڑی کا سرا جو اُس کے اوّل اور آخر ہوتا ہے یا اتنا طلا سے بُنا ہوا ہے (۲) وہ خمیری اور ملائم میٹھی روٹی جو آٹا پتلا کر کے کڑھائی میں تلی جاتی ہے - پوڑا - گھنٹرا بیسن اور مونگ کی دال کی پیٹھی کے سلونے چلّے بھی ہوتے ہیں -

چلاچلی - ہ - اِسم مؤنث (۱) روا روی - الچل - ... اور شور جیسے لوگوں کو چلاچلی بڑھیا کو بیاہ کی پڑی (۲) موت کی گرم بازاری آخرت کے سفر کی تیاری جیسے چلاچلی کا سودا پیارے بھلا بھلی کر لو

چِلّانا - ہ - فعلِ لازم (۱) چیخنا - غُل مچانا - غوغا کرنا - شور کرنا - پکارنا (۲) رونا گریہ و زاری کرنا - فریاد کرنا (۳) غُصّہ کرنا - غضب ہونا ⁂

چلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) ہانکنا - روانہ کرنا (۲) رواں کرنا - جاری کرنا - بہانا (۳) کاروبار جاری کرنا - کسی کام کو رونق دینا جیسے دُکان یا کارخانہ چلانا (۴) بندوبست کرنا - انتظام کر کے کسی کام کو جاری رکھنا - کام نکالنا -

ظرف والے سے بڑا کام نہ ہو سکنا۔ کم حوصلہ آدمی سے بڑے کام کا انصرام نہ ہونا

اِس بحر میں وُہ نام بزرگ آدے سولیونکر چُلّو میں سمندر نہیں آتا ہے کسی ننگ (سودا)

چلوانا - ہ - چلانے کا متعدی المتعدی ❊

چلوانا - ہ - چلانے کا متعدی المتعدی ❊

چلوانس - ہ - اسم مؤنث - چلاہٹ (بچے کی وُہ چلاہٹ جو مرض اُم الصبیان میں مرنے سے تین چار روز پیشتر شروع ہو جاتی ہے) ❊

چلون - ا - اسم مؤنث - دیکھو (چلمن) ❊

چُلّوؤں رونا - ہ - فعلِ لازم - عو - کثرت سے رونا - زار و قطار رونا - زار زار رونا ❊

چُلّوؤں لہو پینا - ہ - فعلِ متعدی - عو - بہت سا لہو پینا - خوب مارنا - اچھی طرح ذبح کرکے لہو پینا - خوب ستانا - خوب پیٹنا ❊

چلّہ - ف - اسم مذکر (از چہل مخفف چہل) (۱) چلّا - چالیس دن کا عرصہ - چالیس دن کا زمانہ (۲) چالیس دن کی گوشہ نشینی اور وظیفہ خوانی ❊ چالیس روزہ عمل - (۳) وہ مکان جس میں کسی بزرگ نے چلّہ کشی کی ہو (۴) وُہ کلاوہ یا ڈورا بانہ جو حصولِ مطلب کے واسطے کسی ولی اللہ کے مزار یا مقدس درخت یا علم و منبر و تعزیہ پر اکثر بدعتی لوگ باندھا کرتے ہیں ؎

یا الٰہی نہ برآئی کوئی اِس دل کی مراد تیری درگاہ میں باندھا تھا نہ کھولا چلاّ (مسرور)

(۵) زچہ کا چالیسویں دن کا نہان - غسل نفاس زچہ کا سوا مہینے کا نہان (۶) چالیس دن کا جاڑا جو پوس سے شروع ہو کر سوا مہینے تک خوب زور سے پڑتا ہے جیسے دس کے پندرہ مگر پچیس چلّے کے دن ہیں چالیس (مثل) (۷) زہ کمان - کمان کا چڑھاؤ (قوس کی) - کمان کی تانت ❊

چلّہ باندھنا - ا - فعلِ متعدی - مُراد ماننا - منّت ماننا (کسی بزرگ کے مزار یا مقام متقدس وغیرہ میں کلاوہ اِس نیت سے باندھنا کہ ہماری مُراد پوری ہوگی تو آ کے کھولیں گے)

شوباف شرح جعد میں او رجعد زیب قد باندھا ہے یعنی سر دیہ چلا بہار نے (حکمت)

چلّہ بندھنا - ا - فعلِ لازم - مُراد کا ڈورا یا کلاوہ کسی مقدس مقام پر بندھنا ❊

مانگے کہاں ہیں زخم دلِ ناامید پر چلّے بندھے ہوئے ہیں مزارِ شہید پر

چلّہ چڑھانا - ا - فعل متعدی - کمان کو زہ کرنا ❊ تیر کو تانت میں رکھنا تانت کو تاکہ کمان کے اُوپر لگانا ❊

چلّہ کھولنا - ہ - فعلِ متعدی - منت کا ڈورا حصول مراد کے بعد جہاں باندھا تھا وہاں جا کر کھولنا ❊

چلّہ کھینچنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) چالیس روز تک کوئی عمل یا وظیفہ گوشہ میں بیٹھکر پڑھنا - چالیس روز تک نیت کرکے کچھ پڑھنا - معتکف ہونا - گوشہ نشین ہونا ❊ ؎

مار کر مجھکو وہ تائب ہوے سفاکی سے معتکف تیغ ہوئی تیر نے چلاّ کھینچا (بحر)

چلیپا - ف - اسم مؤنث - صلیب - دار - سُولی (یہ شکل + جو اکثر گرجاؤں وغیرہ پر عیسائی لوگ حضرت عیسیٰؑ کی یادگار میں بناتے ہیں شاعروں نے زلف کو اکثر اس شکل سے تشبیہ دی ہے اور نیز ایک قسم کی ضرب جو آڑی لکیریں کھینچکر دی جاتی ہے)

چلی چلی بی ماکھو آئیں - ہ - (کہاوت - عو) پھیلتے پھیلتے یہاں تک بات پھیلی ❊ لڑکوں کا ایک کھیل ❊

چلے چلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) برابر چلے جانا - کہیں نہ ٹھیرنا (۲) چلتے چلتے - سفر کرتے کرتے جیسے کہاوت چلی چلی کہاں گئی سوت کے پھیر ❊

چم - ہ - اسم مذکر - چام کا مخفف - چمڑا - چرم ❊

چمار - ہ - اسم مذکر - (چرم ❊ کار) چمڑا ❊ بنانے والا - (۱) موچی - چرم دوز - چرم ساز - دبّاغ - چرم فروش - چمڑا بیچنے یا جوتیاں سینے اور گانٹھنے والا (۲ - صفت) کمینہ - سفلہ - نیچ - میلہ - کثیف ❊

چمار چودس - ہ - اسم مؤنث (۱) چماروں کی عید - چماروں کا بڑا تہوار ❊ مجمع نالائقاں (۲) کمینہ خوشحالی - کمظرفی کے باعث چندروزہ خوشحالی پر اترانا ❊

چماروں کو عرش پر بھی بیگار - ا - غریب کی ہر جگہ کمبختی ہے (کہاوت ہے) ❊

چمارِی - ہ - اسم مؤنث (۱) چمار کی جورو ❊ چمار کی تانیث (۲) کنول گٹے کا وہ پھول جس کے اندر کا زیرہ اپنی اصلی رنگت سے گرا ہوا بدرنگ ہو جاتا ہے ❊

چُمبک - ہ - اسم مذکر (پورب) مقناطیس - آہن رُبا ❊

چمپا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا درخت جسکا پھول سفیدی لئے ہوئے زرد اور نہایت مست خوشبو کا ہوتا ہے ❊

چمپا کلی - ہ - اسم مؤنث - گلے کے ایک زیور کا نام جس کے دانے چمپا کے پھول سے مشابہ ہوتے ہیں ❊

چمپت بننا - ہ - فعلِ لازم - چلا جانا - رفو چکر ہونا - غائب ہونا - جلدی سے چلا جانا ❊

چمپت ہونا - ہ - فعلِ لازم - رُخصت ہونا - چلتا بنا - جلد چلا جانا - بھاگ جانا - ہوا ہو جانا +

چمپئی - ہ - صفت - سُنہری - سونے یا چمپا کی سی رنگت کا + ـــ ه

چمپئی رنگ کا گر اپنے دِکھاوے عالم ۔ ایک عالم کا ہو دِل ییکے بغل میں چمپت (ذوق)

چمٹا - ہ - اِسم مُذکر (گنوار) دست پناہ - آتش گیر - آتش کش - آگ پکڑنے کا آلہ +

چمٹانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) چسپاں کرنا - چپکانا (۲) پیچھے لگانا - سیر کرنا (۳) لپٹانا +

چمٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) چپکنا - لسنا - چسپاں ہونا (۲) سیر ہونا - پیچھے پڑنا (۳) گتھنا - لپٹنا + ه

چمٹتا ہے وہ سو سو بار آکر ۔ بچی اُس سے بھلا کب تک مونہیں (رنگین)

چمچچڑ - ہ - صفت - لغوی معنی چچڑی کی طرح چمڑے سے چمٹ جانے والا - وہ چیز یا وہ شخص جو بمشکل کسی سے جُدا ہو - پیچھا نچھوڑنے والا - سیر ہونے والا - چمٹو - لپٹو +

چمچمانا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) چمکنا - جھلکنا +

چمچہ - ف - اِسم مذکر - شوربہ یا شربت یا کوئی اور رقیق چیز پینے کا ظرف - ڈوئی کفچہ +

چمچی - ا - اِسم مؤنث - چھوٹا چمچہ - کتھا چونہ نکالنے کا ایک چھوٹا سا آلہ +

چمر - ہ - اِسم مذکر - چمار کا مخفف +

چمر توحید - ا - اِسم مؤنث - گھٹیل توحید - ادنی درجہ اور کم فہمی کی توحید (صُوفی لوگ اُس توحید کو تمسخراً کہا کرتے ہیں جو کم فہم موحد حقیقت وحدت الوجود کے سمجھے بغیر ہمہ اوست کا دم مارا کرتے ہیں) +

چمر جلاہا - ہ - اِسم مذکر - کولی - ہندو جلاہا - مومن جُلاہے کا نقیض +

چمرخ - ا - اِسم مؤنث - وہ چمڑے یا مونجھ کی ٹکیا سی چیز جو چرخے کی لاٹھ اور دونوں گُڑیا دُس میں رہتی ہے اُس کے اندر تکلا پھرتا ہے (۲ - صفت) دُبلی - پتلی - لاغر - کمزور عورت +

چمرس - ہ - اِسم مذکر - چمڑے کا زخم - وہ زخم جو جُوتی کے چمڑے سے پڑ جائے

چمڑا - ہ - اِسم مذکر (۱) کھال - چرم - جلد - پوست حیوانات - ادھوڑی (۲ - صفت) سخت - نہ گلنے کے قابل +

چمڑی - ہ - اِسم مؤنث - کھال - پوست جیسے چمڑی جائے دمڑی نہ جائے +

چمڑی لینا - ہ - فعل متعدی - مار کر کھال اُڑا دینا +

چمک - ہ - اِسم مؤنث (۱) روشنی - جھلک - بھڑک - تاب - فروغ - تابش (۲) ترقی کرتا ہوا درد - ہُول + ه

دِل میں جو اک چمک ہے تڑپ ہے نگاہ میں ۔ بجلی گری تھی ہم پہ تری جلوہ گاہ میں (لاادھم)

چمک چاندنی - ا - اِسم مؤنث - عو - وہ عورت جو اوباش وضع نہایت زرق برق اور بنی ٹھنی رہتی ہے +

چمک دار - ا - صفت - چمکیلا - درخشاں - منور - چمکول - جگمگاتا +

چمک دمک - ہ - اِسم مؤنث - جھلک - تابش - رونق اور جھمک - زیب وزینت +

چمک - ہ - اِسم مذکر (ہندو) - مقناطیس - آہن ربا +

چمکارنا - ہ - فعلِ متعدی - پُچکارنا - پیار کرنا - دِلاسا دینا گلے لگانا - گھوڑے کی پیٹھ ٹھوکنا - تھپکنا - منہ سے بوسہ کی سی آواز نکالنا +

چمکارا - ہ - اِسم مذکر - لمعہ - چمک - روشنی - تابش جیسے دُھوپ کا چمکارا +

چمکانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) آب دینا - اوپ کرنا - صیقل کرنا - جھلکانا (۲) بھڑکانا - برافروختہ کرنا (۳) دَوڑانا - گھوڑے کو دوڑانا + ـــ ه

چمکاتے ہی جاتا ہے زمیں سے جو فلک پر ۔ سب کہتے ہیں خورشید درخشاں ہے یہ گھوڑا
ایک عالم ہے سوے ملک عدم پابہ رکاب ۔ توسنِ نازنہ اے ترک ستمگر یہ چمکا (ناسخ)

چمکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) روشنی دینا - تاباں ہونا - درخشاں ہونا - کوندنا (۲) رونق پکڑنا - شان وشوکت اور زیب وزینت حاصل کرنا - مشہور ہونا - نام پانا - رونق پانا - جلا پانا + ـــ ه

گردت آئینہ پاتا ہے جلا دیکھ لو تم ۔ حُسن پہ آپکا مُجھ خاک بسر سے چمکا (جُرأت)
گُہر افشاں ہے نیساں کرم سلطانِ عالم کا ۔ بہار آئی جوانانِ چمن کی لکھنؤ چمکا (مرزا برق)

(۳) جھلکنا - جگمگانا - دمکنا (۴) بھڑکنا - بدکنا - ڈرنا - توحش کرنا (۵) عروج پکڑنا - بلند ہونا - طلوع ہونا - اُدے ہونا جیسے ستارہ چمکنا سورج چمکنا (۶) زور پکڑنا زور پر ہونا - ترقی پر ہونا جیسے بیماری یا ہیضہ کا چمکنا (۷) لڑائی ہونا - جنگ ہونا - جھگڑا ہوتا جیسے روم روس میں خوب چمک رہی ہے (۸) خفا ہونا جُھنجلانا - غضب ہونا جیسے چھیڑے کوئی چکو کسی پر (۹) ڈپٹنا جھپٹنا گھوڑے کا خوب دوڑنا - فراٹا بھرنا (۱۰) مٹکنا - مسخرہ پن کی حرکتیں کرنا (۱۱) گرم بازاری ہونا - خوب بکری ہونا - کثرت سے خرید و فروخت ہونا جیسے بازار چمکنا +

چمکو - ہ - صفت - عو (۱) اُدھادی - چھنال - فاحشہ - بدکار (۲) چنچل - شوخ - اچپل (۳) عیار - حرافہ - قتالہ (۴) لڑاکا - جنگجو - فسادی - جھگڑالو +

چمکوَل۔ ہ۔ صفت۔ چمکتا ہوا۔ جھلکتا ہوا۔ چمکدار۔ روشن۔ درخشاں +

چمکی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ جھوٹا مقیش۔ جھوٹا کام۔ جیسے چمکی کا جوتا +

چمگادڑ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ شپرہ۔ خفاش (ایک اندھیرا پسند پرند کا نام جو اکثر چھتوں میں لٹکتا رہتا اور رات کو اُڑا کرتا ہے) +

چمن۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) سبز کیاری۔ چھوٹا سا باغچہ جو گھر کے اندر لگا لیتے ہیں۔ بُستان سرا + پھولوں کا باغچہ ؎

پوشیدہ ہے پھایوں سے ہر اک داغِ تن اپنا   پامالِ خزاں آپ کیا ہے چمن اپنا (نسیم)

(۲) نہایت آباد شہر۔ غنچہ شہر +

چمو۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ امیر خسرو کے وقت کی ایک بھٹیاری کا نام جس کی تعریف میں خسرو کا یہ شعر مشہور ہے + ؎

اوروں کی چوپہری باجے چمو کی اٹھ پہری   باہر کا کوئی آوے نا ہیں آویں سارے شہری

چموڑانی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ بچّوں کے ایک کھیل کا نام جسے پہلا درجا اور سات سمندر بھی کہتے ہیں +

چموٹا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) وہ چمڑے کا ٹکڑا جس پر نائی اُسترہ صاف کرتے ہیں۔ (۲۔ بازاری) بیوقوف +

چموٹی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ وُہ چمڑا جو قیدیوں کے پیروں میں زنجیر کی رگڑ سے بچنے کے واسطے لگا دیتے ہیں +

چنا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) نخود۔ بُوٹ۔ حمّص جیسے کھائے چنا رہے بنا (۲۔ عو) اولاد۔ بچّہ جیسے جب دانت تھے تو چنے نہ تھے اب چنے ہوئے تو دانت نہیں یعنی جب پیسا تھا تو اولاد نہ تھی اب اولاد ہوئی تو دولت نہیں +

چُنّا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ بینا۔ سمیٹنا۔ سکیڑنا (۲) انتخاب کرنا۔ چھانٹنا۔ پسند کرنا۔ اخذ کرنا۔ استنباط کرنا۔ مُستثنیٰ کرنا۔ لینا (۳) تعمیر کرنا۔ عمارت اٹھانا۔ دیوار بنانا + ردّہ رکھنا (۴) لگانا۔ مرتّب کرنا۔ ترتیب دینا۔ سجانا۔ سلیقہ سے رکھنا جیسے دسترخوان پر کھانا چُننا (۵) چُگنا۔ دانہ اُٹھانا (۶) کپڑوں کو کھرّے سے یا چُٹکی سے چُننا۔ چُنّت ڈالنا (۷) پھٹکنا بنانا۔ اکونا کرنا +

چنار۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ا۔ (ولایت کے ایک بہت بڑے درخت کا نام جس کی پتّیاں سُرخ اور پنجۂ انسان کے مُشابہ ہوتی ہیں اگرچہ اُس میں پھل نہیں لگتا مگر لکڑیاں نہایت جوہردار ہوتی ہیں اور اکثر اوقات از خود آگ بھی لگ جایا کرتی ہے پنجۂ معشوق کو اس کے پتّے سے اکثر تشبیہ دیا کرتے ہیں۔ اوّل درجہ) بارہ دوم میں پابس ہے ؎

تری سواری میں کب رنج شلغے میں ہمسر   جلو میں صحنِ گلستاں سے ہے چنار آیا (ناسخ)

(۲) ایک مہندی لگانے کی طرز جس سے ہاتھوں میں قلمیں سی چھوڑ دیتے ہیں

چُنارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (گنوار) باترتیب اُوپر تلے رکھنا۔ ترتیب وار چُننا +

چُناں و چُنیں۔ ف۔ (چوں آں + چوں ایں) اسمِ مؤنث (۱) ایسا ویسا۔ یُوں وُوں۔ اِس طرح۔ اُس طرح ؎

خط میں نوبت اُسنے چناں اور چنیں لکھی   پر بات اِک چُنی ہوئی اب تک نہیں لکھی (ظفر)

(۲) لُغت تراشی۔ لسّانی جیسے ان کو تو بڑی چناں چنیں آتی ہے (۳) مین میکھ۔ نکتہ چینی۔ قباحت۔ نقص۔ عیب (۴) چرچا۔ ذکر اذکار۔ بحثا بحثی ؎

چُنی تُونے افشاں جو اے مہ جبیں ہے   ستاروں میں کیا کیا چناں اور چنیں ہے (ذوق)

چُنانچہ۔ ف۔ تابع فعل۔ جیساکہ۔ مثلاً۔ جس طرح پر۔ اس طور سے۔ اس طرح سے +

چُنائی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) تعمیر۔ عمارت۔ عمارت کی بناوٹ اور ساخت (۲) چُننے کی مزدوری +

چنبر۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) سرپوش۔ گردہ۔ حلقہ۔ گھیرا۔ مُحیط۔ آسمان کا دَور۔ (۳) چلم کا سرپوش۔ چلم کا ڈھکنا ؎

مخمور اسقدر ہوں جو قلیاں کا شوق ہو   گرداب کی چلم ہو تو چنبر حباب کا (اسیر)

(۴) گردن کی ہنسلی + ؎

دمِ قلیاں کشی اُس ترک کو کیونکر پسند آئے   نہ سونے کا نہ چاندی کا ہے چنبر سری گردن کا (اسیر)

چنبل۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایک مشہور ندی کا نام جو دھولپور اور آگرہ وغیرہ سے گزرتی ہوئی جمنا میں گرتی ہے +

چنبل۔ ا۔ اسمِ مذکر (اصل میں چُنبل فارسی میں گدائی کو کہتے ہیں) کاسۂ گدائی۔ بھیک کا پیالہ (۲) حُقّہ کا سرپوش (۳۔ ہ۔ اسمِ مؤنث) گوالیار اور دھولپور کے درمیان ایک مشہور ندی کا نام جسکا برساتی چڑھاؤ اور تاریخی واقعہ مشہور ہے +

چنبلی۔ یا **چملی**۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کا چوڑا پیالہ جو لگنی سے مشابہ ہوتا ہے (یہ لفظ فارسی چُنبلی بمعنی گدا سے ماخوذ ہے چونکہ اکثر فقیر لوگ اس قسم کا پیالہ رکھتے ہیں اسوجہ سے یہ نام پڑ گیا) +

چنبیلی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ایک مشہور خوشبودار پھول کا نام جسے فارسی میں یاسمن کہتے ہیں۔ یہ پھول زرد اور سفید دو قسم کا ہوتا ہے زرد میں خوشبو نہیں ہوتی) ۲۔ لونڈیوں باندیوں کے نام (۳) فرضی نام جو گستاخ اور بے ادب اور بدمزاج عورت کے حق میں بولتے ہیں + جیسے چنبیلی جاؤ میں آئی بختیار اریوڑیاں بانٹے +

چنبیلی جاؤ میں آئی لڑکے بالے ساتھ ہی لائی +

چُنَّت - ہ - اِسم مؤنث - سِلوٹ - اُتُو - شِکن جامہ - چینِ جامہ و نیز مِسبر یعنی مقعد +

چِنتا - ہ - اِسم مؤنث - ہندو - فکر - اندیشہ - تشویش - ڈر - خوف - خطرہ +

چنچل - ہ - صفت - اچپل - شوخ - شوخ مزاج - گرم - چُست و چالاک - تُرتُریا + بھرنہ رہنے والا - نچلا نہ بیٹھنے والا - بے چین +

چنچل سایہ کون رُو برو ہے — دل بر میں کبھو نہیں کبھو ہے (جرأت)

چُنچنا - ہ - صفت - بدمزاج - رونا - بات بات پر ٹھنکنے والا - چیں چیں کرنیوالا - چڑچڑا (بدمزاج لڑکے کے حق میں بولتے ہیں) +

چنچنانا - ہ - فعل لازم - ٹھنکنا - چیں چیں کرنا - رونا - بدمزاج ہونا - بگڑنا (بچوں کے حق میں بولتے ہیں) +

چُن چُن کے نام رکھنا - ہ - فعل متعدی - بات بات پر بُرا کہنا - چھانٹ چھانٹ کر نام رکھنا - ہر بات پر طعنہ دینا +

دیکھا جو مرا سینۂ صد چاک تو بلبل — چُن چُن کے لگی رکھنے بہت نام قفس پر (نصیر)

چُنچُنے - ہ - اسم مذکر - وہ سُوت سے کیڑے جو بچوں کی مقعد میں پیٹ کے بگاڑ سے پڑجاتے ہیں - چُرنے - کرم شکم - دیدان شکم +

چُنچُنے لگنا - ہ - فعل لازم - ناگوار گزرنا - مرچیں لگنا - گانڑ چلنا +

چَند - ف - صفت (۱) کسقدر - کتنے - کئے - کچھ - قلیل - محدود - معدود +

چندبار - ا - تابع فعل - کئی بار - کئی مرتبہ +

چندروزہ - ف - صفت - پنجروزہ - عارضی - فانی - ناپائیدار - بے ثبات

چَند - ہ - اسم مذکر - چاند کا مخفف +

چَندا - ہ - اسم مذکر (۱) چاند - مہتاب - ماہ - چاند کی تصغیر بالمحبت (۲) مور کی دُم کا چاند +

چندا ماموں - ہ - اسم مذکر (بچے چاند کو کہتے ہیں اور نیز ماں باپ بھی اس نام سے چاند دکھا کر اُنکو بہلاتے ہیں اور ایک کھیل کا نام بھی ہے جس کے یہ فقرے ہیں چندا ماموں دُور کے . بڑے پکائیں بُور کے آپ کھاویں تھالی میں ہمکو دیویں پیالی میں پیالی گئی ٹوٹ چندا ماموں گئے روٹھ پیالی آئی اور چندا ماموں آلے دوڑ) +

چنداں - ف - تابع فعل - اِسقدر - اتنے - ایسی جیسے رُوپے کی چنداں ضرورت نہیں مگر آدمی کی حاجت ہے +

چندر - س - اسم مذکر - چاند - ماہ - مہتاب + گیت

سنے مکھ دیکھ تیری بنو ہے سہاگ بھری — تاروں بھینی رات رہے رہیو جیسے چندر کی کرن کھری

چَندربنسی - ہ - اسم مذکر - ایک مشہور خاندان کا نام جس میں پانڈے اور کورو ہوئے ہیں +

چندرکلا - ہ - اسم مذکر (۱) چاند کے قُطر کا سولہواں حصّہ (۲) ایک زیور کا نام جو خاصکر مندروں کی مُورتوں کے سر پر بندھتا ہے +

چندرما - ہ - اسم مذکر - چاند - ماہ - ماہتاب +

چندرہار - ہ - اسم مذکر - گلے کا ایک زیور جس میں چاند سے پڑے ہوئے ہوتے ہیں +

چَندرانا - ہ - فعل متعدی (۱) مکرانا - جھٹلانا - بترانا (۲) جان بُوجھکر کوئی بات پُوچھنا - تجاہل عارفانہ کرنا +

چَندراول - ہ - اسم مذکر (۱) مضافات دہلی سے جمنا کے کنارے ایک قصبہ ہے (۲) ایک مشہور گوجری کا نام جسکا قصہ مشہور ہے +

چَندن - س - اسم مذکر - صندل - صندل کی لکڑی (ایک قسم کی خوشبودار لکڑی جو سُرخ سفید اور زرد تین قسم کی ہوا کرتی ہے دُوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے) +

چَندوا - ہ - اسم مذکر - ٹوپی کے اُوپر کا حصّہ - گول ٹوپی کے اُوپر کا گردہ +

چَندہ - ف - اسم مذکر - بہری - بانٹ - حصّہ - وُہ روپیہ جو مختلف آدمیوں سے لیکر کسی کام کے واسطے جمع کیا جائے +

چُندھا - ہ - صفت - وُہ شخص جس کی آنکھیں روشنی نہ دیکھ سکیں سبل کی بیماری والا - مامنی کھایا - پلک پیٹا - پلک جھڑا - شپرہ چشم +

چِندی - ہ - اسم مؤنث - ٹکڑا - بھاگ - حصّہ + ذرا ذرا معنی درمعنی جیسے ہندی کی چندی سمجھانا +

چَندیا - ہ - اسم مؤنث - عو (چاند بمعنی کھوپری کی تصغیر) ۱ - سر - کھوپری (۲) چھوٹی سی روٹی + بچے ہوئے آٹے کی ٹکیا - مثلاً پچھلی چندیا کھائی کہ پچھلی مت آئی (۳) روٹی کے بیچ میں جو ٹکیا بڑھاتے وقت رہ جاتی ہے +

چندیا پر بال نہ چھوڑنا - ہ - فعل لازم - عو - سر کے بال تک نہ رکھنا - مُفلس اور قلاش بنا دینا - لُوٹ لُوٹ کر کھا جانا - کورے اُسترے سے سر مونڈنا +

چندیا سے پرے سرک - ہ - محاورۂ عو - پاس سے ہٹ مرکے اُوپر سے الگ جاکر کھڑا ہو +

چندیا مونڈنا - ہ - فعل متعدی - عو - سر مونڈنا + لوٹ کر کھانا - دغا سے روپیہ لینا + سزائے سخت دینا +

چندیا کھانا - ہ - فعل متعدی - عو - لُوٹ کر کھانا - مُفلس بنانا +

چندیا گھمانا - ہ - فعل لازم - عو - سر گھمانا - جوتیاں کھانے کو جی چاہنا + شامت آنا جیسے چندیا تو نہیں گھمائی +

چندے آفتاب چندے مہتاب - ا - محاورہ عو - خوبصورتی کی تعریف - میں اکثر کہانیوں میں یہ لفظ آتا ہے یعنی چمک دمک میں چاند اور سورج سے بڑھکر +

چنڈال - ہ - صفت (۱) نیچ - کمینہ - فرومایہ - ادنیٰ ذات کا ہندو - دوغلا ہندو (۲) بدانجیب - بدبخت (۳) بخیل - کنجوس - خسیس - ممسک + (چنڈال کشمیری زبان میں نگہبان کو کہتے ہیں چونکہ ہندی زبان میں اس کے معنی فرومایہ ترین مردم ہیں اور یہ لوگ اکثر گانو کی باقی وصول کرنے یا دیہات کی چوکیداری کے واسطے مقرر ہوا کرتے تھے اس سبب سے یہ نام پڑگیا لیکن اصل میں ان کا کام سور پالنا اور اُسکا گوشت بیچنا تھا جب یہ لوگ امرا و سلاطین ہند کے دروازوں پر رہنے لگے تو خدمتی کے نام سے موسوم ہوے - کہتے ہیں جلال الدین اکبر کے وقت سے دربانی کی خدمت ان کے سپرد ہوئی اور شراب فروشی کی خدمت ایک اور ادنےٰ درجہ کے لوگوں کو دی گئی جنکا نام کلال پڑگیا اکبر کے زمانہ میں فرقۂ اول گوشت خوک اور دوم شراب بیچا رہا لیکن اس کے بعد جو بادشاہ ہوے انہوں نے کتوں کی خدمت چنڈال قوم کے سپرد کی اس امر کی تفصیل تاریخ بدایونی میں بخوبی موجود ہے واللہ اعلم بالصواب) +

چنڈال بال - ہ - اسم مذکر - وہ ایک بڑا بال جو ماتھے پر ہو جاتا اور اُسے منحوس جانتے ہیں +

چنڈالنی - ہ - اسم مؤنث - کمینی - سفلی - حرامزادی - بے لوث - بے سر ہو جانیوالی - جھنڈن +

چنڈاول - ہ - اسم مذکر (۱) لشکر کی آخری فوج - ہراول کا نقیض (۲) سنتری - چوکیدار - پاسبان - پہرے والا - ناظر - بہادر - سپاہی +

چنڈو - ہ - اسم مذکر - چانڈو - ایک قسم کا نشہ جو افیون پانی میں پکا کر بنایا جاتا اور حقہ کی طرح پیا جاتا ہے اسکا رواج چین سے ہندوستان کی فوج لیکر آئی تھی

چنڈوباز - ا - اسم مذکر (۱) چنڈو کا نشہ کرنے والا - چنڈو پینے والا (۲) زرد رنگ اور مرزنی آدمی +

چنڈول - ہ - اسم مذکر (۱) سُکھپال - محافہ - ڈولا - ایک زنانہ سواری جسے کہار اُٹھاتے ہیں (۲) ایک مٹی کا کھلونا جسے چوگھڑا بھی کہتے ہیں اس معنی میں اصل چوڈول تھا +

چنڈول - ہ - اسم مذکر - ایک خوش آواز چڑیا سے بڑے تاجدار پرند کا نام جس کو عربی میں قُبَّرہ فارسی میں جکاوک کہتے ہیں (۲) بدحیثیت اور بے ہنگم آدمی

جیسے پرانا چنڈول بھی کہتے ہیں +

چُنری - ہ - اسم مؤنث - گنواری رنگ برنگ کا دوپٹا - چونری - چونر +

چنک - ہ - اسم مؤنث (۱) قسم کی بٹیر جو گرمی کے موسم میں نکلتی ہے (۲ - ہندو) کمر کی چک - کمر کا جھٹکا +

چنگ - ا - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا کنکوا جسکو رات میں نمبارہ کی طرح ایک گیند روشن کر کے اُڑاتے ہیں ؎

ہوا بلند فلک پر ہے میرا شعلہ آہ　　نہ جانے چنگ نہیں یکے یہ چراغ اڑی (ظفر)

(۲) گنجفہ کی ایک بازی کا نام (۳ - ہندو) چننک - سوزش مثانہ - ایک مرض کا نام جس میں پیشاب تکلیف سے اُترتا ہے +

چنگ - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کا باجا +

چنگا - ہ - صفت (۱) اچھا - تندرست جیسے من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا (۲) توانا - طاقتور (پنجاب میں یہ لفظ تنہا بھی بولا جاتا ہے مگر دہلی میں آجکل بھلا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جیسے بھلا چنگا مرگیا) +

چنگاری - ہ - اسم مؤنث (۱) انگاری - آگ کا پتنگا - اخگر - آتشپارہ - شرارہ (۲) ایسی بات جو لوگوں کی سوختگی اور رنجش کا باعث ہو +

چنگاری چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - ایسی بات کرنا جس سے لوگوں کو رنج اور سوختگی ہو - فتنہ انگیزی کرنا - آگ لگانا - لڑائی کرانا +

چنگاری - یا - چنگی ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) آگ لگانا (۲) فساد کرانا - جھگڑا اٹھانا جیسے بھس میں چنگی ڈال جالو دور کھڑی +

چنگاریاں چھوٹنا - ہ - فعل لازم (۱) آگ کے شرارے نکلنا - آگ کی لپٹیں اٹھنا (۲) کمال جلال اور غضبناکی ظاہر ہونا - خشونت طبع نمایاں ہونا - خونخواری برسنا - اس معنی میں مونچھوں سے چنگاریاں چھوٹنا زیادہ بولتے ہیں اور یہ لفظ نہایت غضیل اور بہادر مگر خونخوار آدمی کی تعریف میں بولتے ہیں +

چنگل - ف - اسم مذکر (چنگال کا مخفف) ۱ - آدمی یا جانور کا پنجہ جیسے شیر و باز وغیرہ کا (۲) مٹھی - ہاتھ - جیسے چنگل بھر آٹا (کتب لغت سے چنگل بفتح اول وضم سوم معلوم ہوتا ہے) +

چنگھاڑ مارنا - ہ - فعل لازم - مہیب آواز نکالنا - ہاتھی یا دیو کا چیخنا +

چنگھاڑنا - ہ - فعل لازم (۱) ہاتھی کا گرجنا - ہاتھی کا چیخ مارنا - دھاڑنا - مہیب آواز نکالنا (۲) مور کا جھنکارنا - مور کا بولنا ؎

وہ ابرِ گہرفشاں کا اِک شور   چنگھاڑ رہے تھے ہر طرف مور (لکھنؤ)

(۳) بعض شاعروں نے شیر کے دہاڑنے اور بادل کے گرجنے اور دیو کے چلّانے کو بھی باندھا ہے ؎

سُن خروش نعرہ اپنا ہے عدو تو چیز کیا   کھا کے دہشت بھاگ جائے دیو بھی چنگھاڑ کر (انشا)

چُنگی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) چُٹکی - چُٹکی بھر - چنگل بھر (۲) شہری محصول جو باہر سے مال آنے پر لگایا جاتا ہے - ٹیکس - پون ٹوٹی +

چَنگیر - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) پُھول رکھنے کا برتن - پھولوں کی ٹوکری - سبدِ گُل (۲) خوان کا سرپوش - تورہ پوش +

چَنگیری - ہ - اِسمِ مؤنّث - روٹیوں کی ٹوکری ایک قسم کی پھیلی ہوئی بیٹھک دار ٹوکری +

چُنِندَہ - ا - اِسمِ مذکّر - چیدہ - مُنتخب - چُنا ہوا - عُمدہ - چھنٹا ہوا - چوٹی کا - اچھے سے اچھا (عوام) +

چِنَنگ - ہ - اِسمِ مؤنّث - پیشاب کی سوزش - حرقتِ بول - مُوت میں جلن ہونا +

چُنوان - ہ - صفت - دیکھو (چنندہ) چھٹواں +

چُنواتا - ہ - فعلِ متعدی - بنواتا - اکٹھا کرانا - سمٹوانا +

چَنْوَر - ہ - اِسمِ مذکّر - مگس راں - چوری - مورچھل - چونری - سُراگائے کی دُم جو مکھیاں اُڑانے کے واسطے امیروں کے ملازموں کے پاس رہتی ہے اور نیز گھوڑے کی دُم کی بھی ہوتی ہے ؎

ہوگئی تیوری پائے حرص جب توڑا وزیر   ہاتھ اُٹھایا جاہ سے سر پر چنور ہونے لگا (وزیر)

چِہْنَہ - ہ - اِسمِ مؤنّث - نشان - علامت - دھبّہ - بل - سلوٹ - اشارہ - کنایہ - خطّ وخال - شناخت - پہچان +

چُنّی - ہ - اِسمِ مؤنّث - سُرخ چھوٹا سا نگ جو اکثر نتھ کے موتیوں کے درمیان ڈالتے ہیں - لالڑی - یاقوت کا ٹکڑا +

چُنیا گوند - ہ - اِسمِ مذکّر - ڈھاک کا گوند +

چِپچِے کا مارا مَرنا - ہ - فعلِ لازم - ذرا سی چوٹ سے مرنا جیسے آدمی چپچے کا مارا مرتا ہے +

چَو - ہ - اِسمِ عدد - چار - چہار - اربع +

چَوَا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) گنجینہ کا وہ ورق جس پر چار نقطے ہوتے ہیں (۲) چار چیزوں کا ڈھیر یا چار ڈھیریاں +

چُوَا - ہ - اِسمِ مذکّر (ہندو) ارگجا خوشبو کی چیز - پانی کی سوت - بھیگی دال کا چھلکا

چَوالِیس - ہ - صفت - چار اُوپر چالیس - چہل و چہار - ۴۴ -

چوانا - ہ - فعلِ متعدی - ٹپکانا - نچوڑنا - جیسے مُنہ میں پانی چوانا +

چُواؤ - ہ - اِسمِ مذکّر - رِساؤ - ٹپکاؤ - چکیدگی +

چُوب - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) لکڑی - کندہ - سونٹا - شاخ - چھڑی (۲) آنکھ کی چوٹ - آنکھ کی ضرب (۳) شامیانہ یا ڈیرے کی لکڑی (۴) باجہ بجانے کی لکڑی - ڈنڈا +

چُوبا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) میخ - کھونٹا - کیل (۲) ایک قسم کے میٹھے چاول جنہیں میوہ وغیرہ لگا کر شادی میں بھیجتے ہیں - شکرانہ +

لیکے ساچق ترے گھر والے ہیں آتی ہوں میاں   آج تیاری سرے چوبوں کی کمر (اسمد ہن (رنگین)

چَوبا - ہ - اِسمِ مذکّر - چتروید ی - چار ویدوں کا عالم برہمن - متھرا کے برہمنوں کی ایک قوم جو بہت سا کھانا کھانے میں مشہور ہیں اور ہندو انکی بہت بڑی عزت کرتے ہیں +

چَوبارا - ہ - اِسمِ مذکّر - کوٹھا - مکان کے اُوپر کا وہ کمرہ جس کے چار دروازے یا چاروں طرف کھڑکیاں ہوتی ہیں

چَوبائی - ہ - اِسمِ مؤنّث - چوطرفی ہوا - چاروں طرف کی ہوا +

چَوبَچَّہ - ا - اِسمِ مذکّر (چاہ + بچہ) چھوٹا حوض - ہودا - حوضہ - گندے پانی کا گڑھا +

چُوبِ چِینی - ف - اِسمِ مؤنّث - ایک مشہور دوا کا نام - گُل عباسی کی جڑ +

چُوبدار - ف - اِسمِ مذکّر - سونٹا بردار - چوبکی - سرہنگ - نقیب - عصا بردار (وہ نوکر جو سونے یا چاندی کا خول چڑھا ہوا سونٹا لیکر امیروں کے آگے چلتا ہے) +

چُوبدَستی - ف - اِسمِ مؤنّث - ہاتھ کی لکڑی چھڑی - باڈی +

چَوبَرسی - ہ - اِسمِ مؤنّث - مُردہ کی ایک رسم جو چار سال بعد اکثر ہندوؤں میں ادا کی جاتی ہے +

چَوبَغلا - ا - اِسمِ مذکّر - چوغے یا انگرکھے کے بغل کے نیچے کا حصّہ +

چَوبَندی - ہ - اِسمِ مؤنّث - نعلبندی - خراج +

چَوبُولا - ہ - اِسمِ مذکّر - ہندی زبان کے گیت - چار مصرعوں کا گیت +

چُوبی - ف - صفت - لکڑی کا بنا ہوا +

چَوبِیس - ہ - صفت - چار اُوپر بیس - بست و چہار - ۲۴ +

چَوبِیسا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) چوبیس گاؤں کا پرگنہ (۲) ایک قسم کا جلتر یعنی

تعویذ۔ چونتیس کا نقش +

چَوپا۔ ا۔ اِسمِ مذکر (گنوار) چوپایا۔ چارپایہ۔ چار پاؤں کا جانور۔ گدھا خچر + حیوان مطلق +

چَوپایہ۔ ا۔ اِسمِ مذکر دیکھو (چوپا) +

چَوپال۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) بیٹھک۔ نشست گاہ۔ گاؤں کا وہ پنچایتی مکان جس میں پنچ ملکر بیٹھتے یا مسافر ٹھیرتے ہیں (۲) چوپل کا بگڑا ہوا لفظ جیسے چوپال اینٹ +

چَوپائی۔ یا۔ **چَوپَئی**۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ رباعی۔ چار مصرعوں کی نظم +

چَوپٹ۔ ہ۔ صفت (۱) چاروں دروازے کھلے ہوئے۔ کھلا ہوا + فراخ۔ کشادہ جیسے چوپٹ پٹ کھلے پڑے ہیں (۲) نابینا۔ اندھا + کور مادرزاد + اعمی۔ کورا۔ جاہل مطلق (۳) ویران۔ برباد۔ تباہ۔ خراب +

چَوپٹ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اجاڑنا۔ برباد کرنا۔ ویران کرنا + لوٹنا۔ غارت کرنا + ؎

اپنے دروازے آگے رکھ ٹ کھٹ   گئے ہیں اس نے گھر کے گھر چوپٹ (سودا)

چَوپٹ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اندھا ہونا۔ ویران ہونا +

چَوپَڑ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) چوسر۔ پچیسی۔ نردبازی (۲) بساط چوسر جو چار سر اور چار کونہ ہوتی ہے۔ چوسر کا وہ کپڑا جس پر گوٹیں رکھتے ہیں +

چوپڑدنا۔ ہ۔ صفت۔ چوپل موٹا۔ نہایت موٹا جس کے ہاتھ اور پاؤں میں تمیز نہو۔ سنڈ مسنڈ۔ ختنگا۔ موٹا تازہ +

چَوپَڑ کا بازار۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ چار راستوں کا بازار۔ وہ بازار جس کے چاروں طرف دوکانیں ہوں۔ چارسو۔ چار بازار +

چَوپہلا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ ایک قسم کا ڈولا۔ محافہ +

چَوپھلا۔ ہ۔ صفت۔ چار پھل کا۔ وہ چاقو جس میں چار کارد ہوں +

چَوپہل۔ ہ۔ صفت (۱) چار پہلو کی۔ مربع۔ چار پہلو (۲۔ اسم مؤنث) چوڑی اینٹ

چُوت۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ فرج۔ قبل۔ عورت کا اندام نہانی شرمگاہ زن +

چُوت مرانی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (گالی) اُس مرانی۔ فاحشہ۔ قحبہ۔ زانیہ +

چَوتارا۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ چار تار کا بنا ہوا کپڑا۔ باجے کے ایک اوزار کا نام + ایک باجے کا نام +

چَوتالا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) چار ضرب۔ طبلہ کے بجانے کا ایک طریق (۲) ایک قسم کا گیان +

چَوترا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ دیکھو (چبوترا) +

چوترا بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (گنوار) مسمار کرنا۔ ڈھانا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا +

چُوتَڑ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ سُرین۔ کفل۔ گولا۔ پُٹھا۔ پُڑا +

چُوتڑ بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ خوش ہونا۔ خوشی کی علامت ظاہر کرنا۔ بغلیں بجانا +

چُوتڑ دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پیٹھ دکھانا۔ پُشت دکھانا۔ بے شرمی سے بھاگنا +

چُوتڑوں پر پیاز کترنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سامنے دھوکا دینا۔ رُوبرو فریب دینا + ؎

اہل مطبخ کی جب سنوا واز   کتریں آقا کے چُوتڑوں پر پیاز (سودا)

چُوتڑوں پر پیاز کتروانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (عوام) رُوبرو فریب کھانا۔ چکما کھانا۔ چونا لگوانا +

چُوتڑوں پر کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نہایت بیغیرتی اور بے عزتی سے شکست کھانا۔ بے غیرتی کی مات کھانا +

چُوتڑوں کا لہو مرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ چوتڑوں کے خون کی حرکت مٹ کر اس قابل ہوجانا کہ بیٹھنے کے بعد اُٹھنے کو جی نہ چاہے۔ جمکر بیٹھنے کے قابل ہونا +

چَوتھ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ چوتھا حصہ۔ ہر ایک پاکھ کی چوتھی تاریخ۔ ایک قسم کا خراج جو مرہٹوں نے مقرر کیا تھا جس میں ایک چوتھائی آمدنی لے لی جاتی تھی۔ چہاریک۔ رُبع۔ سرکاری مالگزاری کا چوتھا حصہ +

چَوتھا۔ ہ۔ صفت (۱) چہارم۔ رابع (۲۔ پنجاب۔ ہندو) چاؤتھا۔ اُٹھاؤنی۔ میت کے چوتھے یا تیسرے دن کی رسم۔ سوم۔ تیجا +

چَوتھائی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ چہارم۔ چوتھا حصہ۔ رُبع +

چَوتھی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) چوتھا کی تانیث (۲) بیاہ کی ایک رسم جو ساچق کے چوتھے روز ہوتی ہے مگر آجکل تیسرے ہی روز ہوجاتی ہے +

چَوتھی کا جوڑا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ وہ بھاری جوڑا جو ساچق کے دن چوتھی کے نام سے دیا جاتا ہے جسکو دُلہن چوتھی کے دن پہنتی ہے +

چَوتھی کھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چوتھی کے روز دُلہن کے گھر جاکر چھڑیوں اور سبز ترکاری اور میووں سے لڑنا۔ ان چیزوں کو ایک کا دوسرے پر پھینکنا +

چَوتھے پانچویں۔ ہ۔ تابع فعل۔ گاہ بگاہ۔ گاہے ماہے۔ کبھی کبھی بھولے چوکے

بلتے تھے چوتھے پانچویں وُہ وقت ہوگیا   اب یہ کہ چار پانچ مہینے پہ حرف ہے (انشا)

چَوتہی - ہ - اِسم مُؤنّث - ایک قِسم کا سُوتی بستر جسکو چارتہ کرکے بچھاتے ہیں - ایک قسم کا دوہترا یا دوسوتی وغیرہ +

چَوتھیا - ہ - اِسم مذکر (۱) چوتھے روز کا بُخار - تپ ربع (۲) نمبردار - زمیندار +

چُوتیا - ہ - اِسم مذکر - احمق - بیوقُوف - گاؤدی - مُودھو - بھونڈو +

چوٹ - ہ - اِسم مؤنّث (۱) ضرب - مار - کوب - کوفت - صدمہ - دُکھ - تکلیف (۲) حربہ - حملہ - درندے یا مُوذی جانور کا حملہ ؎

مہندی ملکر ہے چوٹ مرجاں پر   ہاتھ لانا نگار کیا کہنا (صبا)

(۳) طعن - تشنیع جیسے چوٹ چلنا (۴) صدمۂ عشق و محبت ؎

چوٹ پر چوٹ لگی دل پہ نئے عشق میں اور   شام کو اور لگی وقتِ سحر اور لگی (ظفر)

(۵) خواہش - آرزو - چیٹک (۶) جوڑ - جوٹ - مقابل ؎

ہمارا نالۂ پرشور و شورِ اسرافیل   ہے چوٹ اے دلِ اندوگیں برابر کی (ظفر)

(۷) داؤں گھات - وار - چال - پیچ ؎

جو چوٹ ہے اے دل تری خالی نہیں جاتی   آخر کو وہی کی جو سنبھالی نہیں جاتی (نسیم)

(۸) نقصان - ضرر +

چوٹ آنا - ا - فِعلِ لازم (۱) ضرب آنا - صدمہ پہنچنا (۲) مُنہ آنا - آوازہ کسنا - طنز و طعن کی بات کہنا - طعن مارنا +

چوٹ اُبھرنا - ہ - فِعلِ لازم - لگی ہوئی ضرب کا ظاہر ہونا - کسی تکلیف کا ہوائے مرطوب کے باعث ازسرنو پیدا ہونا - درد کا دوبارہ ظاہر ہونا +

چوٹ بچانا - ہ - فعلِ متعدی - خالی دینا - حریف کی ضرب سے بچنا +

چوٹ پڑنا - ا - فِعلِ لازم - ضرب یا صدمہ پڑنا - دھکا لگنا +

چوٹ پھیٹ / **چوٹ چپیٹ** } ہ - اسم مؤنّث - ضرب و صدمہ +

چوٹ چلنا - ہ - فِعلِ لازم (۱) وار چلنا - وار کرنا - حملہ کرنا (۲) مُنہ آنا - طعنہ دینا - آوازہ پھینکنا - طنز کرنا (۳) دو حریفوں کا باہم وار چلنا - دو حریفوں کا لڑنا - داؤں کرنا +

چوٹ خالی جانا - ہ - فِعلِ لازم - وار خالی جانا - ہاتھ بہکنا - نشانہ چُوکنا - نشانہ خالی جانا +

چوٹ روکنا - ہ - فعل مُتعدی - حریف کی ضرب کو سپر پر روکنا - حریف کی ضرب کو رد کرنا +

چوٹ کرنا - ہ - فِعلِ مُتعدی (۱) مُنہ مارنا - کاٹنا - ڈسنا - ضرب پہنچانا (۲) وار کرنا - حملہ کرنا - داؤں کرنا - پیچ کھیلنا - دھوکا دینا (۳) مُنہ آنا - طعنہ دینا - طنز کرنا +

چوٹ کھانا - ہ - فِعلِ لازم (۱) زخمی ہونا - صدمہ اُٹھانا (۲) نقصان کا برداشت کرنا (۳) مار کھانا - پٹنا +

چوٹ لگنا - ہ - فِعلِ لازم (۱) صدمہ پہنچنا - ضرب لگنا - درد ہونا - اثر ہونا (۲) عشق ہونا (۳) پھانس لگنا - کھٹکا لگنا +

چُوٹّا - ہ - اِسم مذکر - چور - دُزد - اُٹھائی گیرا - سارق - اُچکا - کیسہ بُر +

چُوٹی - ہ - اِسم مؤنّث (۱) جد - چونڈا - سر کے بال جو مُونڈنے سے چھوڑ دیتے ہیں - لمبے بال - چٹا - گُندھے ہوئے بال - عورتوں کے سر کے بال (۲) قُلّۂ کوہ - پیٹی کوہ - تیغ کوہ - سرِ کوہ - پہاڑ کی سب سے اُونچی جگہ (۳) وُہ پر جو پرندوں کے سر پر اُبھرے ہوتے ہیں - کلغی - طرّہ - جیسے بُلبُل کی چوٹی - (۴ - عو) سردار - سرغنہ - اُستاد جیسے یہ سب کی چوٹی ہے (۵ - صفت) اونچا - بلند جیسے چوٹی کا مضمون (۶ - صفت) چیدہ - عمدہ - منتخب - سب سے اوّل +

چوٹی رکھنا - ا - فِعلِ لازم - منّت کے بال سر پر چھوڑنا +

چوٹی کا - ہ - صفت - بڑھیا - عُمدہ - اوّل درجہ کا - چیدہ - چُنِندہ - چھٹا ہوا جیسے چوٹی کا پھل +

چوٹی کرنا - یا - کنگھی چوٹی کرنا - ہ - فِعلِ متعدی - بال گوندھنا - بال سنوارنا +

چوٹی گوندھنا - ا - فِعلِ متعدی - دیکھو (چوٹی کرنا) +

چوٹی والا - ہ - اِسم مذکر - بُھتنا - بھُوت + ہمزاد - سایہ - بلا +

چوٹی ہاتھ ہونا - ا - فِعلِ لازم - قابُو و اختیار ہونا (کہتے ہیں جب بُھتنے کی چوٹی ہاتھ آجاتی ہے تو وہ بے بس اور بے قابو ہو جاتا ہے پس اس خیال سے یہ اصطلاح ہوگئی) ؎

نہ کیونکر دست شانہ زور پاوے   کہ ہے چوٹی پری کی ہاتھ اُس کے (جرأت)

چَوبِٹّی کا - ہ - صفت - (گالی) حرامی - حرامی مُوت - حرامزادی کا - قحبہ کا - قطامہ کا - چاڑو کا +

چُوتّی والا - ہ - صفت - (گالی) حرامی - حرامی مُوت - حرامزادی کا +

چُوچُڑ - ہ - اِسم مذکر (ہندو) ا - بیوقُوف - مودھو - بھونڈو (۲) کم دُودھ دینے والی گائے +

چُوچلا - یا - چُونچلا - ہ - اسم مذکر - ناز - نخرہ - لاڈ - پیار - اِخلاص -

چوچلا بگھارنا - ا - فِعلِ لازم - ناز کرنا - نخرہ کرنا +

چوچل ہائی - ہ - اسم مؤنث - نخرے بیٹی - نازک مزاج - اترانے والی +

چوچل ہایا - ہ - اسم مذکر - عو - نخر ہایا - لاڈلا +

چوچند - ا - صفت - چارچند - چوگنا +

چوچی - ہ - اسم مؤنث - پستان - چھاتی - جھجی - تھن +

چوچی پیتا - ہ - اسم مذکر - دودھ پیتا - نادان - ناسمجھ +

چوچی پینا - ا - فعل متعدی - دودھ پینا - آنچل منہ میں لینا +

چودانی ہ - اسم مؤنث - ایک کان کے زیور کا نام جس میں موتی کے چار دانے لگے ہوئے ہوتے ہیں +

چودس - ہ - اسم مؤنث - چاند کی چودھویں تاریخ - ہندی مہینے کے ہر ایک پاکھ کی چودھویں تاریخ +

چودنا - ہ - فعل متعدی - جماع کرنا - لگنا - مجامعت کرنا - ہم بستر ہونا (بازاری بولتے ہیں) +

چودو - ہ - صفت (بازاری) بہت لگنے والا - لگو +

چودہ - ہ - صفت - چار اوپر دس - چہاردہ - ۱۴ +

چودہ بدیا - ہ - اسم مؤنث - ہندی چودہ علم یعنی چار وید - چھے ارنگ - دھرم - میمانسا - نیائے - پران +

چودہ بدیا ندھان - ہ - اسم مذکر (۱) چودہ علموں کا عالم + بڑا بھاری فاضل (۲) پختہ کار - تجربہ کار - آٹھوں گانٹھ کمیت +

چودہ خانوادے - ا - اسم مذکر - سلسلۂ زہاد کے چودہ خاندان جو چار پیروں کے سلسلہ سے نکلے ہیں - چاروں پیروں کے نام لفظ چار میں دیکھو خاندانوں کے نام یہ ہیں +

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے **عبدالواحد** زید اور حبیب عجمی نے تلقین پائی - عبدالواحد سے پانچ خانوادوں کا ظہور ہوا - اوّل زیدیاں منسوب بہ عبدالواحد بن زید جنکا سلسلہ خلیفہ حسن بصری سے چلا ہے دوم **عیاضیاں** منسوب بفضیل عیاض جنکا سلسلہ خلیفہ عبدالواحد بن زید سے نکلا ہے سوم **ادہمیاں** جنکا سلسلہ ابراہیم ادہم سے منسوب اور خلیفہ فضیل عیاض سے چلا ہے - چہارم **ہبیریاں** جنکا سلسلہ ہبیرہ بصری سے جو دو واسطہ سے خلیفہ ابراہیم ادہم تھے چلا ہے - پنجم **چشتیاں** جنکا سلسلہ خواجہ اسحاق سے چلا ہے - خواجہ حبیب عجمی سے نو خانوادوں کا نکاس ہوا ہے جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے - اوّل **عجمیاں** منسوب بہ حبیب عجمی جو حسن بصری کے خلیفہ تھے - دوم **طیفوریاں** منسوب بہ یزید بسطامی جن کا نام طیفور اور دو حبیب عجمی کے خلیفہ تھے - سوم **کرخیاں** منسوب بہ معروف کرخی - چہارم

سقطیاں جو سری سقطی خلیفہ معروف کرخی سے منسوب ہے - پنجم **جنیدیاں** منسوب بہ جنید بغدادی جو سری سقطی کے خلیفہ تھے - ششم **گازرونیاں** منسوب بہ ابو اسحاق گازرونی جو دو واسطہ سے جنید بغدادی کے خلیفہ تھے - ہفتم **طوسیاں** منسوب بہ علاء الدین طوسی جو پانچ واسطہ سے خلیفہ عجمی تھے - ہشتم **سہروردیاں** منسوب بحبیب سہروردی جو پانچ واسطہ سے خلیفہ حبیب عجمی تھے - نہم **فردوسیاں** - جو نجم الدین سہروردی خلیفہ ابو النجیب سہروردی سے منسوب ہے - پس پانچ اور نو ملکر چودہ ہوگئے چونکہ جاہل فقرا ان ناموں کے یاد کرنے پر بڑا فخر کرتے اور اسی کو محک امتحان قرار دیتے ہیں اسلئے مختصۂ الکھدیا +

چودھرات - ہ - اسم مؤنث - چودھری پن - چودھری کا عہدہ - نمبرداری - سرداری - چودھری پنے کا حق یا فیس +

چودھری - ہ - اسم مذکر (۱) ہم پیشہ لوگوں کا سرگروہ - نمبردار - مقدم - گانو کا سردار - میر محلّہ - میر بازار (۲) بنگال کے زمینداروں کا ایک خطاب +

چودھویں - ہ - صفت - چہار دہم - چودہ سے نسبت رکھنے والی - چتر دشی - چتر دس +

چودھویں رات - ہ - اسم مؤنث - چاند کی وہ شب جس میں چاند پورا ہوجاتا ہے - شب چہاردہم +

چودھویں رات کا چاند - ہ - اسم مذکر (۱) پورنماسی کا چاند - ماہ کامل - ماہ تمام - بدر (۲ - صفت) نہایت خوبصورت - قمر طلعت +

چور - ہ - اسم مذکر (۱) دزد - سارق - چوٹا (۲) ناسور - گپت گھاؤ - زخم کے اندر کا چھید جو ہمیشہ باقی رہے اور اوپر سے اچھا ہو جاے

کشتہ ہوں میں اس ناوک دزدیدہ نظر کا　　جاتا نہیں چور مرے زخم جگر کا (ذوق)

(۳) خفیہ در - پوشیدہ در - جیسے چھت کا چور وغیرہ (۴) دزد حنا - مہندی کا چور - وہ سفیدی جو مہندی لگانے کے بعد رہ جاے (۵) شمع کے ایک طرف گھل جانے کو بھی چور کہتے ہیں - شمع کی ایک جانب سے گداختگی +

داغ چیچک دیکھکر عارض پہ کہتی ہے خلق　　کیا تماشا ہے کہ شمع ماہ میں بھی چور ہے (برق)

(۶) بدگمانی - بدظنی - برائی ؎

ادھر تو دل میں زنانے کے چور بیٹھا ہے　　ادھر کو دل ہے دوگانا کا درہم و برہم (رنگین)

(۷) دبکا - اندیشہ - خوف - خطر ؎

بے سبب آنکھیں نہیں مجھسے چراتا وہ صنم　　کچھ نہ کچھ میری طرف سے اسکے دل میں چور ہے (ناسخ)

(۸) گنجفہ بازوں کی اصطلاح میں وہ پتا جسے کھلاڑی سے چھپائے رکھتے ہیں

کھیل تو دیکھو وہ بجھواتا ہے لیکر ہاتھ میں دل نہیں قبضہ میں گویا گنجفہ کا چور ہے (برق)

(۹-صفت) پوشیدہ۔ خفیہ۔ درپردہ (۱۰-صفت) جھوٹا۔ دروغگو۔ دغاباز۔ فریبیا +

چور بالو- ہ- اسم مذکر۔ دلدل۔ بچہلا۔ بالوریت۔ سراب +

چور بدن- ا- اسم مذکر۔ وہ جسم جس کی مٹائی معلوم نہ دے۔ پوشیدہ فربہی۔ فربہئے نامعلوم +

چور بیٹھنا- ہ- فعل لازم۔ بدگمانی ہونا۔ ڈبکا ہونا۔ خوف ہونا + بُرائی جمنا +

چور پر مور پڑنا- ہ- فعل لازم۔ ٹھگوں کو ٹھگنا۔ بدمعاش سے بدمعاشی کرنا۔ چور کے گھر میں خود چوری ہونا +

چور پیٹ- ہ- صفت- ع- (۱) وہ حمل جو دکھائی نہ دے۔ وہ پیٹ جس کا حمل مدت تک تمیز نہ ہو (۲) وہ دو پیٹا بڑھنا جسے مداری تماشا کرتے وقت چالاکی سے ایک رُخ خالی اور دوسرا بھرا دکھاتے ہیں۔ بازیگروں کا وہ ڈبا جس میں مختلف قسم کی چیزیں کھولنے اور بند کرنے سے دکھاتے ہیں +

چور پیسا- ہ- اسم مذکر۔ ڈیل پیسا جو خاک میں گر کر مشکل سے پایا جاتا ہے +

چور تالا- ہ- اسم مذکر۔ بے معلوم قفل +

چور تلیک- ہ- اسم مؤنث۔ خفیہ راستہ۔ چور راستہ +

چورو چتر- ہ- اسم مذکر۔ ہم شحنہ و ہم دزد۔ خود ہی چور خود ہی ساہ + ف

ہم چور و چتر سنتے تھے سو آپ کو دیکھا دیں گالیاں اور مجھپہ ہوے آپ ہی برہم (رنگین)

چور چکار- ہ- اسم مذکر۔ چور اُچکا۔ چور بدمعاش۔ چور و در۔ چور اور گٹھ کٹ +

چور خانہ- ا- اسم مذکر (۱) صندوقچہ کا پوشیدہ خانہ (۲) پنجرے کے اندر کا خانہ جو دوسرے خانہ میں ہو (۳) خلوتخانہ۔ خلوت گاہ +

چور دروازہ- ا- اسم مذکر۔ غیر معلوم دروازہ۔ وہ راستہ جو عام لوگوں کو معلوم نہ ہو

چور راستہ- ہ- اسم مذکر۔ غیر متعارف راستہ +

چور زمین- ا- اسم مؤنث۔ دلدل۔ دھساؤ۔ دھسان پانک +

چور کچہری- ا- اسم مؤنث۔ عدالت خفیہ وہ محکمہ جو بدمعاشوں اور راہ ماروں کی سُراغ رسانی کرے۔ خفیہ پولس۔ محکمہ ٹھگی +

چور کھڑکی- ہ- اسم مؤنث۔ پوشیدہ دریچہ۔ غرفۂ نامعلوم +

چور کی ڈاڑھی میں تنکا- ہ- کہاوت۔ یعنی جہاں گڑھا ہوتا ہے وہاں پانی مرتا ہے چور چوری کی بات کو اپنے اوپر لے جاتا ہے۔ اصل میں یہ ایک قاضی کے فیصلہ کی تلمیح ہے جس نے مشتبہ آدمیوں کو کھڑا کر کے اپنے پیارے سے کہا کہ جس کی طرف میں اشارہ کروں اُسے گرفتار کر لینا۔ پس یہ کہتے ہی کہا کہ دیکھو چور کی ڈاڑھی میں تنکا ہے چور کے دل میں چونکہ ڈبکا تھا اُسنے فوراً ڈاڑھی پر ہاتھ ڈالا اور اِس حرکت سے وہ شناخت کر کے پکڑا گیا +

چور گلی- ہ- اسم مؤنث (۱) کوچۂ خفیہ (۲) پیاق پیجامہ کا وہ کپڑا جو رانوں کے بیچ میں رہتا ہے +

چور محل- ا- اسم مؤنث۔ حرم۔ سُرّیت۔ وہ بیوی جو بیاہتا نہ ہو۔ اصلی بیوی کے خلاف +

چور مونگ- یا- **ارڈ**- ہ- اسم مذکر۔ وہ چھوٹے چھوٹے سخت مونگ یا اُڑد جو گلنے سے رہ جاتے ہیں۔ کُرّڑ کوائڈ یا مونگ

چور ہٹیا- ہ- اسم مذکر (از چور + ہٹ یعنی ہاٹ بمعنی دُوکان) وہ دُوکاندار جو چوروں سے مال خریدے۔ (یہ لفظ اکثر اُس صراف کی نسبت بولا جاتا ہے جو اُچکّوں یا بدمعاشوں سے چوری کا گوٹا کناری وغیرہ سستا اور چھپے چھپے خرید کر لیتا ہے۔ جسکو عوام چور ٹھیا بولتے ہیں) +

چُور- ہ- اسم مذکر (۱) ریزہ ریزہ۔ پارہ پارہ ف

نہیں بعید کہ ہو سنگ حادثات سے چُور یہ ہے میری نظروں میں نام شیشے کا (اعلم)

(۲-صفت) مدہوش۔ بدمست۔ مخمور۔ متوالا بہوت۔ سرشار جیسے نشہ میں چُور +

چُورا- ہ- اسم مذکر۔ بُرادہ۔ پیسا کوٹا۔ ریزہ +

چُورا کرنا- ہ- فعل متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پیسنا۔ کوٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا (۲- ہندو) خوب مارنا۔ کوبکاری کرنا۔ بخوبی زدوکوب کرنا +

چَوراسی- ہ- صفت (۱) چار اوپر اسّی۔ ہشتاد و چہار- ۸۴- (۲) ایک قسم کا زیور۔ پایزنجن۔ خلخال۔ جھانجن ف

سید گر ہو جاتی مغنی کبھی رقص سے تو ہے کے چھڑے میں چوراسی کے اندر بولتے (بحر)

(۳) گھنگھروں کا تار جو بہلی کے بیلوں کی گردن یا اُس کے ڈنڈے میں باندھا جاتا ہے

چَوراسیا- ہ- صفت (۱) چوراسی برس کا۔ ہشتاد و چہار سالہ (۲- اسم مذکر) برہمنوں کی ایک قوم کا نام +

چَورانوے- یا- **چَورانویں**- ہ- صفت۔ چار اوپر نوّے۔ چھ کم سو۔ نوَد و چہار- ۹۴ +

چَوراہا- ہ- اسم مذکر۔ وہ جگہ جہاں سے ہر چہار طرف کو ایک راستہ جاتا ہو ف

گر دیکھے کوئی بُت اُس بُت کافر کے صدقے کا کہ چوراہے کو اکثر پوجتے ہندو نکلتے ہیں (بحر)

چَورَس- ہ- صفت۔ ہموار۔ مسطح۔ مربع۔ چوکور +

چَورسانا- ہ- فعل متعدی۔ ہموار کرنا۔ مسطح کرنا۔ مربع بنانا۔ چوکور بنانا۔ النکونا +

چَورسائی- ہ- اسم مؤنث۔ ہمواری۔ برابری +

چورپہرہ- ہ- اسم مذکر۔ خفیہ پہرہ۔ پوشیدہ پاسبانی +

چُورما - ہ - اسم مذکر (دیکھو ملیدہ) +

چُورن - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا سفوف جو بدہضمی کے واسطے بنایا جاتا ہے - پاچک - چٹکی - پھنکی +

چُورنا - ہ - فعل متعدی - ٹکڑے ٹکڑے کرکے گھی دودھ یا کسی اور رقیق چیز میں ڈبونا جیسے روٹی چُورنا +

چَورنگ - ف - اسم مذکر (۱) بُرش شمشیر کا امتحان - ضرب شمشیر کی ایک قسم تلوار کی مشق + وہ چیز جس پر تلوار کا ہاتھ صاف کریں +

نگاہ یار یوں دل پہ برے ہر بار پڑتی ہے   پیا پے جس طرح چورنگ پر تلوار پڑتی ہے (شیدا)

(۲) ایک وار میں تلوار سے چار ٹکڑے کرنا ف

قاتل نے ایک ہی ہاتھ میں چورنگ کردیا   سینہ کہیں بدن کہیں اور دست و پا کہیں

(۳) تلوار کا وار - تلوار کا ہاتھ - تلوار کی ضرب + ف

آساں ہے تازیں اور بگھوڑے ماہی تلک   امتحاں گر کیجئے اُسکا تو ایک چورنگ ہے (سودا)

چَورنگ کاٹنا - ف - فعل متعدی - تلوار کے ایک ہاتھ میں چار ٹکڑے کرنا - تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ضرب شمشیر سے برابر دو ٹوک کرنا +

بوقت جنگ جو چورنگ کاٹنے کو تھا   کہ امتحان صفائے تیغ ہو منظور
بڑنگ طائر بسمل زمین پر تڑپیں   ادھر کو رات کا سایا اُدھر کو صبح کا نور

چُوری - ہ - اسم مؤنث - دزدی - سرقہ +

چوری اور چتراہی - ہ - محاورہ - ایک تو چوری کرنا دوسرے حیلہ بازی دکھانا +

چوری اور سر زوری }
چوری اور سینہ زوری } ا - کہاوت - سرکشی کے ساتھ چوری کرنا - اپنے قصور پر نادم نہ ہوکر اُلٹا دوسرے کو قصوروار ٹھیرانا +

چوری چوری - ہ - تابع فعل - چھپے چھپے - در پردہ + ف

شوخی اُس چشم مست کی دیکھو   چوری چوری حیا سے لڑتی ہے

چوری چھپے - ہ - تابع فعل - در پردہ - خفیہ + چھپواں - پوشیدہ و پنہاں - چھپکے سے - بیخبری کی حالت میں + ف

رات کو چوری چھپے پہنچا جو میں   غل مچایا اُس نے دوڑو چور ہے (جرأت)

چوری سے - ہ - تابع فعل (۱) دزدی اور سرقہ سے (۲) چھپا کر - خفیہ طور پر (۳) چپکے سے - بیخبری سے +

چوری سے دیکھنا - ہ - فعل متعدی - دزدیدہ نگاہ سے دیکھنا چھپ کر دیکھنا نظر بچا کر دیکھنا +

چوری کا گڑ میٹھا - ہ - کہاوت مفت کا مال سب کو پیارا لگتا ہے +

چَوڑا - ہ - صفت - چکلا - فراخ - کشادہ - وسیع + بہن - عریض - پہناور +

چُوڑا - ہ - اسم مذکر (۱) ہاتھی دانت یا لاکھ وغیرہ کی چوڑیوں کا جوڑا (۲) ایک قسم کا زیور (۳ - پُورب) (دیکھو دِچھوا) (۴ - گنوار) خاکروب - حلال خور - مہتر - بھنگی - چوہڑا +

چوڑا کر دینا - ہ - فعل متعدی - عو - گیلا کر دینا - بھگو دینا - چلّا کر دینا جیسے مُوت مُوت کر نہالچے چوڑا کر دئے +

چَوڑان - ہ - اسم مؤنث - چوڑائی - عرض - پہنائی - فراخی - وسعت +

چَوڑانا - ہ - فعل متعدی - عریض کرنا - پھیلانا - فراخ کرنا - کشادہ کرنا +

چَوڑاؤ - ہ - اسم مذکر - پھیلاؤ - پاٹ - عرض وسعت +

چَوڑائی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (چوڑان) +

چُوڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) حلقۂ دست - دست برنجن - لاکھ کانچ یا سونے چاندی وغیرہ کے حلقے جو سُہاگن عورتیں اکثر ہاتھ میں پہنا کرتی ہیں (۲) پیچ وہ پیچ جو کسی پُرزے میں کٹے ہوئے ہوں اُن میں سے ہر ایک کو چوڑی کہتے ہیں (۳ - گنوار) مہترانی - خاکروبن - بھنگن - چوہڑی (۴ - صفت - عو) نازک - بودی - وہ چیز جو ادنیٰ سی ضرب سے ٹوٹ جائے - اس جگہ کانچ کی چوڑی سے مراد لیکر یہ معنی عورتوں نے لگائے ہیں +

چوڑی کی مثال - یا - **مانند** - ا - صفت - نہایت نازک بودا +

چُوڑیا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا دھاری دار کپڑا +

چُوڑی دار پاجامہ - ا - اسم مذکر - وہ تنگ پاجامہ جس کی موریاں لمبی ہونے سے ٹخنوں پر سلوٹیں پڑتی ہیں +

چُوڑیاں - ہ - اسم مؤنث - چوڑی کی جمع +

چُوڑیاں بڑھانا - ہ - فعل متعدی - عو - چوڑیاں اُتارنا - چوڑیاں اُتار رکھنا

چُوڑیاں پہننا - ہ - فعل لازم (۱) ہاتھوں میں چوڑیاں ڈالنا (۲) عورت بنکر پردہ میں بیٹھنا - عورت بنتا - عورت کا پیشہ لینا - نامردی اختیار کرنا (طنز) جیسے چوڑیاں پہنکر گھر میں بیٹھ جاؤ یا چوڑیاں پہن لو (۳ - عوام ہنود) شادی کرنا جیسے دیور پر چوڑیاں پہن لیں + (یہ دوجی ہندوؤں کے ہاں دستور ہے جو برہمن بنیوں اور کھتریوں کے علاوہ ہیں) +

چُوڑیاں پہنانا - ہ - فعل متعدی - (ہندو - عو) قول مسلوم (۲) بیوہ عورت کی شادی کرنا +

چوٹا - ہ - اسم مذکر - مویشی کے گوبر پیشاب وغیرہ سے تر بتر بھیگی ہوئی کیچڑ (۲ - صفت) گیلا - بھیگا ہُوا +

چُوڑیاں ٹھنڈی کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - چُوڑیاں توڑنا - (دو موقعوں پر بولتے ہیں ایک تو لڑائی جھگڑے یا غُصّے کی حالت میں جب عورتیں خود توڑ ڈالتی ہیں دُوسرے جس وقت عورت بیوہ ہوکر سُہاگ بڑھاتی ہے اُس حالت میں چُوڑیاں توڑنا کہتے ہیں مگر اِدھر موقع پر یہ لفظ زبان پر لانا فال بدخیال کیا جاتا ہے - دوجنمی ہندؤں میں یہ رسم نہیں ہے)

چُوڑیاں ٹھنڈی ہونا - ہ - فعلِ لازم - چُوڑیاں ٹُوٹنا - کسی صدمہ یا ضرب سے چُوڑیوں کا ٹُکڑے ٹُکڑے ہوجانا +

چُوزہ - ا - اِسمِ مذکّر (فارس والے عموماً چوجہ بولتے ہیں) (۱) مُرغی کا بچّہ - پٹھا بچّہ (۲) نوعمر اور خورد سال آدمی + پٹھیا - جوان لڑکی +

چُوزہ باز - ا - اِسمِ مُؤنّث (بازاری) کسبی جو بچّوں سے زِیادہ رغبت رکھے - اُونڈوں ہائی - لونڈوں سے فعلِ بد کرانے والی +

چَوسَٹھ - یا - چَونسَٹھ ہ - صِفت - چار اُوپر ساٹھ - تین بیسی اور چار - شصت و چار - ۶۴ +

چَوسَر - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) نردبازی - پچیسی - چوسر اور پچیسی میں اِتنا فرق ہے کہ یہ پانسوں سے کھیلی جاتی ہے اور وہ کوڑیوں سے (۲) بساط جس پر گوٹیں رکھی جاتی ہیں - مثلاً چوسر بچھانا +

چَوسر باز - ا - اِسمِ مذکّر - چوسر کا کھلاڑی - نردباز + ؎

رنگ تو کیا کٹ گئے ہیں دیکھنے والوں کے سر تیغ سی ہے چال اُس محبوب چوسر باز کی (ناسخ)

چُوسنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) مکیدن کا ترجمہ - چچوڑنا - جذب کرنا - سُوکھنا - پینا + دُودھ پینا (۲) نچوڑنا - عرق نکال لینا +

چُوغہ - ت - اِسمِ مذکّر - جبا - لبادا - جُبّہ - ایک قسم کا مُہذّب لباس +

چُوک - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) بُھول - خطا - سہو - قصور - فراموشی (۲) ایک قسم کے کھٹے ساگ کا نام + ایک کھٹی چیز کا نام جو لیموں سے بنتی ہے (۳) ترش - نہایت کھٹا + ؎

لائی ہے دوا تو مری خاطر جو بنا کر کھائی نہیں جاتی ہے یہ وہ چُوک ہے دائی (رنگین)

چَوک - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) مُربّع - مُربّع میدان (۲) صحن وسیع - انگنائی (۳) وُہ بڑا بازار جس کے چار راستے ہوں - چارسُو (۴) سامنے کے چار دانتوں کی لڑی اِنہیں اُوپر کے ہوں خواہ نیچے کے جن کو چوکا بھی کہتے ہیں +

چَوکا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) اگلے چار دانتوں کی لڑی (۲) سنگِ مرمر کی مُربّع سِل مُربّع پتھر - چوکور سِل (۳) ہندؤں کے روٹی پکانے اور کھانے کا مقام (۴) چار یکساں چیزیں جو باہم پیوستہ اور برابر کی ہوں جیسے چوکیوں کا چوکا وغیرہ -

(۵) ایک قسم کا موٹا کپڑا جس سے مکان کا فرش بناتے ہیں (۶) ایک قسم کا برتن (۷) ایک پیمانہ کا نام +

چُوکا - ہ - اِسمِ مذکّر - ایک قسم کے کھٹے ساگ کا نام +

چُوکَڑ - ہ - اِسمِ مؤنّث (پُورب) بُھوسی - چوکھر +

چَوکَڑ - ہ - صِفت - اچھا - نادِر - عُمدہ +

چَوکَڑی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) جستِ آہُو - ہرن کی کلانچ - زغند - پھلانگ - گُندِ آہُو (۲) چار گھوڑوں کی گھبی (۳) ایک زیور کا نام (۴) حد - ہدایت +

چَوکڑی بھرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - ہرن کا کلانچیں مارنا - زغند لگانا - پھلانگ مارنا + کُدکنا - اُچھلنا - اُڑنا +

چوکڑی بُھول جانا - ہ - فعلِ لازم - ہست پٹا جانا - گھبرا جانا - حواس باختہ ہوجانا - ہوش نہ رہنا + ؎

واہ کیا ہوش رہا ہیں تری آنکھیں صیّاد چوکڑی کیا کہ ہرن راہِ ختن بُھول گئے (ناسخ)

چَوکَس - ہ - صِفت (۱) ہوشیار - خبردار - سُرتا - محتاط - چوکنّا (۲) تول میں پُورا - ٹھیک - کامل الوزن (۳) سُپرد - حوالہ +

چَوکس رہنا - ہ - فعلِ لازم - خبردار رہنا - ہوشیار رہنا - بیدار رہنا - نگہبان رہنا +

چَوکسی - ہ - اِسمِ مؤنّث - خبرداری - ہوشیاری - پاسبانی - نگہبانی - اِحتیاط - چوکیداری

چُوکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بُھولنا - غلطی کرنا - خطا کرنا - سہو ہونا جیسے چُوکا سو گیا (۲) باز آنا - باز رہنا جیسے وُہ بڑوں کے سامنے بھی نہیں چُوکتا (۳) نشانہ پر نہ بیٹھنا - نشانہ نہ لگنا +

چَوکنا - یا - چَونکنا - ہ - فعلِ لازم - ڈرنا - خوف کھانا - مُتوحّش ہونا - نیند میں اُچھل پڑنا + بِدکنا - بھڑکنا (اہلِ دہلی نونِ غُنّہ کے ساتھ بولتے ہیں) +

چَوکنّا - ہ - صِفت - (چَو + کنّا) ہوشیار - خبردار - سُرتا + بیدار مغز - باخبر - دُور اندیش - چوکس +
(چَو: چار، کنّا: کان والا)

چَوکنّا ہونا - ہ - فعلِ لازم - ہوشیار ہونا - چیتنا - بیدار ہونا + بھڑکنا - بِدکنا + تیز ہونا +

چَوکور - ہ - صِفت (۱) مُربّع - چوگوشہ - چورس (۲) ظرافتاً) فربہ اندام - نہایت موٹا آدمی +

چُوکھا - ہ - صِفت (۱) خالص - کھرا - بے غش - بے میل - اصل - صاف (۲) اچھا - خوب (۳) عُمدہ - نادِر - پسندیدہ +

چَوکھٹ - ہ - اِسمِ مؤنّث - چوبِ آستانہ - دروازہ کی چار لکڑیاں جن میں پٹ

لگائے جاتے ہیں (۵) دہلیز۔ عتبہ +

چوکھٹا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ آئینہ کا گھر۔ وُہ چار لکڑیاں جنمیں آئینہ جڑا جاتا ہے۔ ڈھانچا۔ تصویر یا کتبہ وغیرہ کا فریم +

چوکھونٹ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) چاروں طرف۔ چودیس (۲) دُنیا۔ عالم۔ آفاق (۳۔ تابعِ فعل) ہر طرف۔ ہر سمت +

چوکھونٹا۔ ہ۔ صفت۔ چار گوشہ۔ چار پہلو۔ مُربع +

چوکی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) چھوٹا تخت۔ کُرسی (۲) پہرا۔ پاسبانی (۳) اسٹیشن۔ پڑاؤ (۴) باری۔ اوسرا وار جیسے آج بادشاہ کے ہاں اُن کی چوکی ہے (۵۔ لشکری) کسی کا صاحب لوگوں یا امیروں کے پاس شب باشی کو جانا (۶) خدمت سیوا۔ نوکری (۷) نیاز۔ نذر۔ فاتحہ۔ بھینٹ (۸) مؤکل۔ بیر۔ جادو۔ ٹونا (۹) قوالوں کا گروہ (۱۰۔ ہندو) گلے کے ایک طلائی زیور کا نام جسے پٹری بھی کہتے ہیں یہ زیور ہنگنی سے مشابہ مگر چوڑس ہوتا ہے +

چوکی بٹھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پہرا بٹھانا۔ حراست میں کرنا۔ نگہبانی کرنا۔ محافظ بٹھانا ؎

یاں سے جاتے ہو جو تم کو تو دل پر ہے ایک بیتابی کی چوکی کو بٹھا جاتے ہو (جُرأت)

(۲) جادو کرنا + بیر بٹھانا۔ مؤکل بٹھانا +

چوکی بھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ (۱) باری باری سے پہرا دینا۔ اپنے اپنے وار سے جاگنا (۲) دیوی دیوتا کے استھان پر جاکر بھینٹ چڑھانا۔ اولیاء اللہ یا شہیدوں کے مزار پر تہ چندی جمعرات کو جاکر عُقدہ کشائی کی مدد مانگنا۔ نیاز دلوانا + ؎

گذری محفلِ عشرت میں گذرتا عاشق چوکیاں جا کے نہ درگاہوں میں بھرتا عاشق (نکہت)

چوکی پر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بیگانہ جانا۔ صحبت خانہ میں جانا (امیروں کے واسطے بولتے ہیں)

چوکی چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ خرچی جانا۔ خرچی پر جانا + ؎

چوکیاں جاتی ہے وہ ہے یہ تو ایسا ہو گیا ٹنٹ تری داڑھی پہ تو جوڑو کا بھڑوا ہو گیا (راحت)

چوکی خانہ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ وُہ مکان جہاں اُمرا کے درباری اور حضار اپنی اپنی حاضر باشی پر مستعد ہو کر بیٹھتے ہیں +

چوکی دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پہرا دینا۔ پاسبانی کرنا۔ نگہبانی کرنا (۲) کُرسی دینا۔ کُرسی پر بٹھانا +

چوکیدار۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ پاسبان۔ نگہبان۔ محافظ۔ نگراں۔ پہریدار۔ پہرائی +

چوکیدارا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ حقِ پاسبانی۔ چوکیداروں کا ٹیکس +

چوکیداری۔ ا۔ اسمِ مؤنث (۱) پاسبانی۔ نگہبانی۔ محافظت (۲) چوکیداری کی بابت کا ٹکس + حقِ پاسبانی۔ وُہ چندہ جو نگرانی کی بابت لیا جائے (۳) محافظت کا کام + چوکیداری کا کام +

چوگا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پرندوں کی غذا۔ دانہ +

چوگا بدلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دانہ بدلی کرنا۔ خوراک بدلنا۔ دانہ بدلنا +

چوگان۔ یا **چوگان**۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) گیند کا بلا۔ گلی کا ڈنڈا۔ وُہ ڈنڈا جو سر کی طرف سے کج ہو۔ چوبِ نقارہ۔ فولادی گیند اُچھالنے کا سر کج بلا۔ گو کبہ (۲) ایک قسم کا گیند کا کھیل۔ گھوڑے پر چڑھ کر دوڑنے کی کھیل۔ پولو +

چوگان کھیلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ گیند بلا کھیلنا۔ گھوڑے پر چڑھ کر دوڑانے کا کھیل۔ پولو +

چوگڈا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) وُہ مقام جہاں چار گاؤں کی حدیں ملیں (۲) چار کنکووں کا گُچھا۔ عام چار چیزوں کا میل +

چوگڈی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ بانس کی پتلی کھپچیوں سے جو جانور پکڑنے کی ایک قسم کی کل بناتے ہیں اُسے چوگڈی کہتے ہیں +

چوگرد۔ ا۔ تابعِ فعل۔ گرداگرد۔ چاروں طرف۔ آس پاس +

چوگلا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ گلِ چار برگہ۔ چار پنکھڑی کا پھول + ؎

بہارِ عالمِ امکاں نہایت بے حقیقت ہے عناصر کو سمجھ اک چوگلا ہے باغِ فانی کا (بحر)

چوگنا۔ ہ۔ صفت (چو + گنا) چار چند +

چوگوشیا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) چار گوشہ کی ٹوپی (۲) ترکی گھوڑا +

چوگھڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) چار خانوں کا سونے یا چاندی خواہ تانبے وغیرہ کا بکس (۲) بچوں کے کھیلنے کا ایک چار کلیوں کا ظرف جو اکثر دیوالی میں بکتا ہے (۳) ساچق کی آرایش کی وُہ ٹکلیاں جو ایک ایک مٹی پر چار چار میوے وغیرہ سے بھری ہوئی رکھی جاتی ہیں (۴) سفید بڑی الائچی۔ چوبہل چھوٹی الائچی +

چول۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) وہ چھید جس میں کواڑ پھرتا ہے + وہ چھید جس میں دُوسری لکڑی سلائی جائے (۲) پاشنہ در۔ لکڑی کا وہ سرا جو دوسری لکڑی میں داخل کیا جائے (۳) جوڑ۔ قفلی۔ بند جیسے پھرتے پھرتے چولیں ڈھیلی ہو گئیں

چولا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) جسم۔ قالب۔ دیہ (۲) ایک قسم کی پوشاک جو دُلہن کو برات کے روز پہناتے ہیں (۳) چولی۔ انگر کھے کا بالائی حصّہ +

چولا بدلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) قالب بدلنا۔ ایک قالب سے دُوسرے قالب میں جانا۔ ایک جسم سے دُوسرے جسم میں حلول کرنا + یہ ایک بڑی

چول

کرامت ہے جو مرتاضوں کو حاصل ہوتی ہے +

چولا چھوڑنا - ہ - فعل لازم - قالب چھوڑنا + پران چھوڑنا - مرنا - انتقال کرنا +

چولائی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا ساگ جو سرخ یا سبز ہوتا ہے - لال ساگ +

چولہا - ہ - اسم مذکر - دیگدان - دیگپا - اجاغ - آتشدان - آگ کے رہنے کی جگہ +

چولہا پھونکنا - ہ - فعل متعدی - دھتارتا یا غصہ سے چولہا گرم کرنا - آگ سلگا کر روٹی پکانا + روٹی پکانا +

چولہے آگ نہ گھڑے پانی - ہ - (کہاوت) اس نہایت مفلس کے حق میں بولتے ہیں جسے کھانے پینے کو میسر نہو +

چولہے میں پڑے / چولہے میں جائے - ہ - محاورۂ عو - (۱) آگ لگے - خاک میں ملے - اجڑ جائے (۲) ہمیں اس سے کچھ سروکار نہیں - پروا ندارم - بلا سے +

چولی - ہ - اسم مؤنث (۱) انگرکھے کے دامن سے اوپر کا حصہ - اوپر کے دھڑ کا حصہ (۲ - گنوار) انگیا +

چولی دامن کا ساتھ - ا - محاورہ - لازم ملزوم - قدیمی ساتھ - وہ آدمی یا دو چیزیں جو ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہیں +

چولیں ڈھیلی ہونا - ہ - فعل لازم - زیادہ کام کرنے یا چلنے پھرنے سے تھک کر چور چور ہوجانا +

چوما - ہ - اسم مذکر (گنوار) بوسہ + مٹھو - مٹھی + بچی +

چوما چاٹی - ہ - اسم مؤنث - بوس و کنار - اختلاط - ناز و نیاز [illegible]

چوماسا - ہ - اسم مذکر - برسات کے چار مہینے - برسات - برکھا - برشکال +

چوم چاٹ کے چھوڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) پہنے قابو اور تصرف سے باہر چیز کو بوسہ دیکر اسکے خیال سے باز آنا - سلام کرنا - [illegible]
ہلکے پھلکے جو ہلے دیر کے روڑے پتھر　　چوم اور چاٹ کے یہ کعبہ کے جو ہیں پتھر (انشا)
(۲) کام نکالکر چھوڑنا +

چومکھ - ہ - اسم مؤنث (صحیح [illegible]) چار بتی کا چراغ - وہ چراغ جسکے چار طرف بتی روشن کریں اس میں آٹے کا ہو یا دھات کا +

چومکھ جلانا - ہ - فعل متعدی - منت کا چراغ جلانا - صدقہ یا نیاز کا چراغ جلانا +

چومکھا - ہ - صفت (۱) [illegible] کا (۲ - اسم مذکر) چار بتی کا چراغ (۳) پٹا بازی کا وہ ہاتھ جو چاروں طرف - اسطرح پھیرا جائے کہ کسی طرف سے حریف تا بونہ پائے (۴) وہ پھکیت باز جو ایک اکیلا چار کو جواب دے +

چون

چونکھی - ہ - اسم مؤنث - ہندوؤں کی ایک دیبی کا نام + ایک درخت کیج کا نام

چومنا - ہ - فعل متعدی (۱) بوسہ دینا - کسی بزرگ کے مزار کو دانا یا منہ لگانا (۲) بوسہ لینا - بچی لینا + پیار کرنا - پچکارنا - چمکارنا (۳) ادبا تعظیم دینا +

چومنا چاٹنا - ہ - فعل لازم (۱) چوما چاٹی کرنا - بوس و کنار کرنا - پیار کرنا (۲) خوشامد درآمد کرنا - للو پتو کرنا +

چومنزلا - ا - اسم مذکر - چار منزل کا مکان - وہ اونچا مکان جس کے اوپر تک چار درجے ہوں +

چومیخا کرنا - ا - فعل متعدی - چت یا اوندھا ڈالکر چاروں ہاتھ پاؤں میخوں سے باندھکر سزا دینا - چار میخ کردن کا ترجمہ +

چون - ہ - اسم مذکر (گنوار) آٹا - آرد + چونہ +

چوں - ہ - اسم مؤنث - آواز گوز + چڑے وغیرہ کی آواز +

چوں نکرنا - ہ - فعل لازم - بھاپ نہ نکالنا - اف نکرنا - کچھ نہ بولنا - بات نکالنا - چپ چاپ کوئی کام کردینا - انکار نکرنا +

چون - ہ - صفت - چار اوپر پچاس - پنجاہ و چہار - ۵۴ +

چونا - ہ - اسم مذکر (۱) آہک - کلس - قلعی - سفیدی - وہ پتھر یا کنکر جو کوئلوں میں پکالیا جائے (۲ - صفت) تیز تند - مگر کھٹاس کی تیزی پر اطلاق ہوتا ہے جیسے کھٹا چونا +

چونا لگانا - ہ - فعل لازم (۱) زک دینا - ذلیل و خفیف کرنا - چکمہ دینا (۲) عورتوں میں دستور ہے کہ جب کسی کی چیز جاتی رہتی ہے تو وہ مسجد میں چونا لگا دیتی ہے تاکہ لینے والا اندھا ہوجائے +

چونپ - ہ - اسم مؤنث (۱) شوق - چاؤ - خواہش - امنگ - اچھا (۲) پھلا (۳) سونے کی کیل جو اکثر ہندو دانتوں میں نجات کی غرض سے لگاتے ہیں (۴) ضد - ہٹ +

چونپ دینا - ہ - فعل متعدی - بڑھاوا دینا + کسی کام پر آمادہ اور مستعد ہونا
وہ جو بیرے چھیڑنے کو تکلا آکر چونپ دے　　دم سے نہ باندھ اسکے چاندی کو سونپ دے (انشا)

چونترا - ہ - اسم مذکر - ہندو - دیکھو (چبوترا) +

چونتیس - ہ - صفت - چار اوپر تیس - سی و چہار - ۳۴ +

چونچ - ہ - اسم مؤنث (۱) منقار - پرندوں کا منہ (۲) نوک - سرا (۳) بیان للو - جیب جیسا دھتارتا بولتے ہیں جیسے چونچ سنبھالو یعنی بد زبانی کو روکو - ہم - جھڑپ + باتوں کی طراری + تنازع لفظی جیسے دو دو چونچیں ہوگئیں +

چونچ سنبھالو - ہ - (محاورۂ عوام) زبان روکو۔ لاؤ سنبھالو۔ بدزبانی نکرو +

چونچ مارنا - ہ - فعل متعدی۔ ٹھونگ مارنا۔ بقلب زنی کرنا (۲) بیہودہ بکنا۔ واہی تباہی زبان سے نکالنا +

چونچال - ہ - صفت - عو - (۱) ہوشیار - چالاک۔ مستعد۔ چست جیسے بڈھال پڑی تھی ویسی ہی چونچال ہوگئی (۲) توانا + سیانا۔ سمجھدار جیسے بچہ دن بدن چونچال ہوتا گیا +

چونچلا - ہ - اسم مذکر۔ نازو نخرہ - غنج و دلال - ناز و کرشمہ +

چوں چوں - ہ - اسم مؤنث (۱) چڑیوں کی آواز ؎

سانجھ سویرے چڑیاں چوں چوں چوں چوں چوں چوں کرتی ہیں
چوں چوں چوں چوں چوں چوں کیا وہ بچوں بچوں کرتی ہیں (نظیر)

(۲) گاڑی کے چلنے کی آواز۔ نئے جوتے کی آواز (۳) ایک کھلونے کا نام جو کھینچنے سے اس طرح کی آواز نکالتا ہے +

چوندھ - ہ - اسم مؤنث - خیرگی +

چوندھیانا - ہ - فعل لازم - ترمرانا - چکاچوند ہونا - خیرہ چشم ہونا چمکدار یا تابدار چیز کو دیکھکر آنکھوں کا جھپک جانا ؎

چوندھیا کر ابھی کہتے ہیں فلک پر تارے ۔ کیوں بدن زیر فلک کرتے ہو عریاں اپنا (ناسخ)

(۲) حیرت زدہ ہونا۔ متحیر ہونا (۳) گھبرا جانا - حواس باختہ ہو جانا +

چونڈا - ہ - اسم مذکر - عو (۱) سر - مونڈ - منڈیا (۲) چوٹی - جوڑا - وہ بالوں کا گچھا جو عورتیں سر پر لاکر باندھ لیتی ہیں (۳) پرندوں کی چوٹی - وہ چند پر جو پرندوں کے سر پر ابھرے ہوتے ہیں (۴) کچا کنواں +

چونڈے پر ڈولا اچھلنا - ہ - فعل لازم - سوکن بنکر آنا - سوکن بننا (یہ اصطلاح خاص لکھنؤ میں بولی جاتی ہے اس لفظ کے معنی ہیں کہ نئی جورو کا ڈولا پہلی جورو کے سر پر اچھلا یعنی پہلی بیوی کے ہوتے دوسری بیوی کا نکاح میں آنا جیسے ان بیوی کا بھی ایک دفعہ سر پہ چونڈے پر ڈولا اچھل چکا ہے یعنی میری سوکن بن چکی ہیں) +

چوندر - ہ - اسم مؤنث - گنواری رنگت - برنگ کا رنگا ہوا دوپٹہ - چنری چوندر +

چوندری - ہ - اسم مؤنث - دیکھو چڑیل + گمس ران +

چونرّی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (چنری) +

چونسٹھ - ہ - صفت - چار اوپر ساٹھ - شصت و چہار - ۶۴ +

چونسٹھ کھمبا - ہ - اسم مذکر - دہلی کی دو مشہور عمارتوں کا نام جن میں سے ایک نظام الدین اولیاء میں ہے جس کے اندر مرزا عزیز کوکلتاش خاں کا مدفن ہے۔ سنگ مرمر کی

بنی ہوئی ۶۴ ستونوں پر موجود ہے اسکی تعمیر سنہ ۱۰۳۲ ہجری میں ہوئی دوسری عمارت خراب حالت میں ترکمان دروازہ کے باہر ہے +

چونک - ہ - اسم مؤنث - رمیدگی - وحشت - بھڑک - چمک - جھمک +

چونک اٹھنا - ہ - فعل لازم - (۱) دفعۃً گھبرا کر جاگ اٹھنا - سوتے سوتے اچھل پڑنا (۲) چوکنا ہو جانا - ہوشیار ہو جانا - بدک جانا + گھبرا جانا - متعجب ہو جانا +

چونک پڑنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (چونک اٹھنا) +

چونکنا - ہ - فعل لازم (۱) سوتے سوتے جاگ پڑنا (۲) بدکنا - بھڑکنا - رمیدہ ہونا - کودنا (۳) ہوشیار ہونا - جاگنا - بیدار ہونا - چوکنا ہونا (۴) گھبرانا - ہکا بکا ہونا - حیرت میں ہونا +

چونکہ - ف - حرف شرط - کیونکہ - اسلیے کہ - اسواسطے کہ +

چونگا - ہ - اسم مذکر (پوربی) ۱ - خوشامد درآمد - للو پتو - چاپلوسی + چرب زبانی - فریب (۲) بانس کا نلوا - نلوا +

چون وچرا - ف - اسم مذکر - حیل و حجت - بحث و تکرار - ردو بدل - ردو کد - جرح وقدح +

چونی - ہ - اسم مؤنث - دال کا برادہ - وہ موٹا موٹا آٹا جو دال دلنے میں نکلتا ہے +

چونی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ - ہ - کہاوت (یعنی ادنی آدمی بھی بڑوں کی برابری کرنے لگا - لیاقت سے بڑھکر تعظیم کا طالب ہونا - نااہل ہوکر اہلوں میں داخل ہونا) +

چونّی - ہ - اسم مؤنث - پاؤلا - روپیہ کا چوتھا حصہ - چار آنے - وہ چاندی کا سکہ جو چوتھائی روپیہ میں چلے (۲) چوتھا حصہ - چہارم جیسے چونی کا شریک +

چونے والیاں - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی ڈومنیاں جو بچہ پیدا ہونے میں نلہچے گانے آتی اور بدھائی لیکر چلی جاتی ہیں +

چوہا - ہ - اسم مذکر (۱) موسا - موش - فار + گھونس (۲) ناک کا سوکھا ہوا رینٹ - ناک کا میل +

چوہا سے کپڑے - ہ - اسم مذکر - نہایت میلے کپڑے - میلے کچیلے کپڑے +

چوہان - ہ - اسم مذکر - راجپوتوں کی ایک ذات +

چوہرا - ہ - اسم مذکر - چارتہ - چارتا +

چوہتّر - ہ - صفت - چار اوپر ستر - ہفتاد و چہار - ۷۴ +

چوہٹا - ہ - اسم مذکر (پورب) ۱- چوک - وہ بازار جس کے چاروں طرف راستہ ہو (۲) وہ جگہ جہاں چار دُکانیں ہوں +

چوہڑا - ہ - اسم مذکر (گنوار) خاکروب - بھنگی - حلالخور +

چوہڑی - ہ - اسم مؤنث - خاکروبن - بھنگن - حلالخوری +

چوہی - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) چوہیا - چوہا کی تانیث +

چوہیا - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (چوہی) +

چوہیا سے دانت - ہ - اسم مذکر - چھوٹے چھوٹے دانت - دندان موش +

چوہے کا بچا بھی نہ ہونا - ہ - فعل لازم - نام کو اولاد نہ ہونا - لڑکا بالا نہ ہونا - بے اولاد ہونا +

چوہے دنتی - ہ - اسم مؤنث عورتوں کے ایک دستی زیور کا نام جس کے دانے چوہے کے دانتوں سے مشابہ ہوتے ہیں + کنگن +

چوبیا - ہ - اسم مذکر - پانی کے پاس کا وہ گڑھا جس میں پانی بھر بھر کر ٹھیر جائے + سطح آب مجازاً +

چہ - ف - حرف استفہام - کیا +

چہ خوش - ف - کلمۂ طنز - کیا خوب - واہ کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - کھرے آئے - خاصے آئے +

چہ خوش چرا نباشد - ف - کلمۂ طنز - ہاں کیوں نہو - کیا کہنے ہیں - بے شک اسی قابل ہو +

جب میں نے کہا کہ مجھکو تم سے ملنے کا ہے اشتیاق بے حد
اک بار وہ کھلکھلا کے رنگین بولے کہ چہ خوش چرا نباشد

چہ معنی - ف + ع - استفہام - کیا باعث - کیوں کیا بات - کیا وجہ کیا سبب - کس لئے +

چہ معنی دارد - ف + ع - استفہام - کیا سبب ہے - کیا وجہ - کیا باعث ہے

چہ - ف - اسم مذکر (۱) چاہ کا مخفف - کنواں - گڑھا (۲) وہ پل جو دریا کے کنارے سے کشتی تک آسانی سے سوار ہو جانے کے واسطے بنا دیتے ہیں (۲) پل کے دونوں سرے +

چھ - ہ - صفت - شش - ستہ - تین اور تین - ۶ +

چھاپ - ہ - اسم مؤنث (ہندو) مہر - ٹھپا + نشان + جنو - علامت + دھات کا چھاپہ جس سے چندن لگایا جاتا ہے +

چھاپ لگانا - ہ - فعل متعدی - مہر لگانا - ٹھپا لگانا +

چھاپا - ہ - اسم مذکر (۱) مہر - ٹھپا (۲) وہ نشان جو ہندو جاتری دوارکا اور تیرتھوں میں جاکر اپنے بازوؤں اور کندھوں پر لگواتے ہیں (۳) چھاپنے کا آلہ - قالب طبع (۴) مطبوع - چھپا ہوا (۵) شبخون - رات کو غنیم پر چڑھ کر قتل عام کرنا (۶) تجارت کے مال کا وہ نشان جو محصول لے لینے کی علامت ہے (۷ - لکھنؤ) وہ نشان جو عورتیں صحنک یعنی طباق نذر یا گھر کی دیوار پر ... (۸) نقشہ - صورت - تصویر - تمثال +

سرو میں رنگ ہے کچھ کچھ تری زیبائی کا جامۂ گل میں ہے چھاپا تری جنائی کا (بحر)

(۹) مانجا ڈھالنے کا ظرف (۱۰) مہر خرمن - چاک - کھلیان پر ٹھپا لگانے کا آلہ (۱۱) مطبع - چھاپہ خانہ +

چھاپا مارنا - ہ - فعل متعدی - شبخون مارنا +

شیر قتل کیا شب کو صف مژگاں نے - چھپ کے فوج غم پر حسرت نے چھاپا مارا (بحر)

چھاپنا - ہ - فعل متعدی - مہر لگانا + نقش کرنا + ٹھپا لگانا + طبع کرنا + نشان کرنا + شائع کرنا - پھیلانا + مشہور کرنا - ڈھنڈورا پیٹنا + بیاہ کی رسم میں مکان کی دیواروں کو صندل کے نشانوں سے آراستہ کرنا +

چھاپے خانہ - ا - اسم مذکر - مطبع - کتابوں کے چھاپنے کا کارخانہ +

چھاپے خانہ والا - ا - اسم مذکر - مطبع والا - چھاپے خانہ کا مالک + ملازم مطبع +

چھاتا - ہ - اسم مذکر (گنوار) ۱ - بڑی چھتری - چھتر - چتر - چھتری (۲) بڑا سینہ - سینۂ کشادہ - سینہ باز +

چھاتی - ہ - اسم مؤنث (۱) سینہ - صدر (۲) چوچی - پستان + تھن (۳) جگر - حوصلہ - دل - گردہ جیسے بڑی چھاتی کی (۴) استقلال - مضبوطی - استحکام (۵) سخاوت - فیاضی +

چھاتی امنڈ آنا - ہ - فعل لازم - عو - دل بھر آنا - درد یا غم کے باعث رونا آجانا + چھاتی بھر آنا +

چھاتی بھر آنا - ہ - فعل لازم - عو - (۱) آنسو بھر آنا (۲) چھاتی کا پرگوشت ہو جانا - چھاتی ابھر آنا (۳) رحم آجانا - ترحم آنا - دل کڑھنا - ترس آنا (۴) چھاتی میں دودھ بھر آنا - مادری محبت کے باعث دودھ اتر آنا +

چھاتی بھر جانا - ہ - فعل لازم - گھوڑے کے سینہ میں خون کا اکٹھا ہو جانا

چھاتی بیٹھ جانا - ہ - فعل لازم - کھانسی یا زکام سے آواز کا بیٹھ جانا - پڑ جانا -

چھاتی پتھر ہو جانا - یا - جونا - ہ - فعل لازم - عو - دل کا سخت ہو جانا - رحم نہ رہنا - کٹھور ہو جانا +

چھاتی پر پتھر رکھنا - ہ - فعلِ لازم - عو - سخت دلی اختیار کرنا - دل سخت کرنا + صبر کرنا +

چھاتی پر پھرنا - ہ - فعلِ لازم - عو - ہر وقت سینہ پر پھرنا - ہر وقت یاد آنا - (جب کوئی بچہ حال کا مرا ہوا ہوتا ہے اور ماں کو برابر یاد آتا ہے تو اُس موقع پر یہ لفظ کہتی ہے) +

چھاتی پر چڑھ کر ڈھائی چُلّو لہو پینا - ہ - فعلِ متعدی - عو - سخت سزا دینا - جان سے مار ڈالنا (نہایت غصہ کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر آتا ہے اور کبھی تو چُلّو بھی کہتے ہیں)

چھاتی پر دھر کر لیجانا - ہ - فعلِ متعدی - عو - مال و دولت کو اپنے ساتھ قبر میں لیجانا جیسے چھاتی پر دھر کر کوئی نہیں لیجاتا (کہاوت) +

چھاتی پر سانپ پھر جانا - ہ - فعلِ لازم - عو - رشک آنا - رشک گزرنا

ہاتھ ملنے پہ کسی کے جو نہ ہیہات پھرے ... سانپ چھاتی پہ مرے کیونکہ نہ دن رات پھرے (نکہت)

(۲) افسوس آنا - ملولا گزرنا - حسرت ہونا ؎

رکھ اسے مہ پارہ سینہ عاشقِ محزوں کی چھاتی پر
پھرے تا کہکشاں سے سانپ شب گردوں کی چھاتی پر (نکہت)

(۳) ملال ہونا - رنج گزرنا - صدمہ پہنچنا

ہائے زلف نہیں کی تھی کس نے بوسہ پر ... جو پھر گیا مری چھاتی پہ اُس نہیں کا سانپ (انشا)

چھاتی پر سانپ لوٹنا - ہ - فعلِ لازم - عو (۱) افسوس آنا - ملولا آنا - حسرت آنا (۲) رنج و صدمہ گزرنا ؎

غیر سے سینہ بسینہ ہوئے تم ... سانپ چھاتی پہ میاں لوٹ گیا (للاعلم)

(۳) رشک آنا - حسد ہونا - رباعی

اک پری سے وصل تھا آٹھ پہر ... یاد دیتے ہیں رنج مجکو جن شام و سحر
یا وصل دلدار سے تھا ربط مدام ... یا لوٹتے ہیں سانپ مری چھاتی پر (ناسخ)

چھاتی پر مونگ دلنا - ہ - فعلِ متعدی - عو (۱) رشک دلانا - آتشِ غیرت سے جلانا (یہ محاورہ اکثر عورتیں ایسے موقع پر بولتی ہیں کہ جب خاوندان کے سر پر سوکن کو لاتا یا خود عورت اپنے خاوند کے ہوکے اور سے اخلاص رکھتی ہے مثلاً خاوند کی چھاتی پر مونگ دلنا کہینگی تو وہاں غرض ہوگی کہ اُس کی ضد سے اسکے سامنے ناشائستہ حرکت کرنا اور جب کہینگے کہ خاوند بیوی کی چھاتی پر مونگ دلتا ہے تو اس سے غرض ہوگی کہ غیر عورتوں کو لاکر رکھنا اور بیوی کو جلاتا ہے اس کے علاوہ آپس میں ایک دوسری کو جلانے کی نسبت بھی بولتی ہیں جیسے تیری چھاتی پر مونگ دلوں اور یہی چیز لوں تو سہی

سر پہ ہاتھ کا بوجھ ہلانے میں ہلنے بیٹھی ... مونگ چھاتی پہ دوگانا مرے دلنے بیٹھی (رنگین)

(۲) عذاب دینا - تعزیر دینا - سزا دینا ؎

ہمتِ کم کیا ہے گردش اس چرخِ پُر انجم کی ... کہ اس عالم کی چھاتی پر یہ ظالم مونگ دلتا ہے (ظفر)

چھاتی پک جانا - ہ فعلِ لازم - عو - چوچی میں زخم ہو جانا (۲) عاجز ہو جانا - جان سے بہ تنگ ہو جانا - غم کھاتے کھاتے اُکتا جانا - تکلیف سہتے سہتے عاجز آجانا +

چھاتی پکڑ کر رہ جانا - ہ - فعلِ لازم - عو - دل مسوس کر رہجانا - دل ہی دل میں غم و افسوس کر کے بیٹھ رہنا + کسی رنج پر اُف نکرنا +

چھاتی پکڑنا - ہ - فعلِ لازم - چھاتی پر ہاتھ ڈالنا +

چھاتی پھٹنا - ہ - فعلِ لازم - عو - (۱) سینہ کا شق ہونا - دل پر صدمہ عظیم گزرنا - دل بے قابو ہونا + ؎

کونسی شب ہے جو رو رو کے نہیں کٹتی ہے ... شام ہوتی ہے اُدھر چھاتی اِدھر پھٹتی ہے (آتش)

(۲) کسی کی دولت دیکھکر رشک ہونا - آنکھیں پتھرانا - جلنا - حسد کرنا +

چھاتی پیٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سینہ کوبی کرنا - سینہ زنی کرنا (۲) ماتم کرنا - رونا - پیٹنا (۳) غصہ ظاہر کرنا - غصہ میں سینہ پیٹنا (۴) کسی کی دولت کو کھونسنا - حسد ظاہر کرنا +

چھاتی پر بال ہونا - ہ - فعلِ لازم - شجاعت رحمدلی اور دریادلی کی علامت ہونا - مردانگی اور مروت کا نشان ہونا +

چھاتی تلے رکھنا - ہ - فعلِ لازم - عو - پاس رکھنا + جان کے برابر رکھنا - آنکھوں سے دور نہونے دینا - اپنی بغل میں رکھنا جیسے اپنا بچہ اور اپنا مال چھاتی تلے اچھا +

چھاتی تلے رہنا - ہ - فعلِ لازم - پاس رہنا - آنکھوں کے سامنے رہنا +

چھاتی ٹھکنا - ہ - فعلِ لازم - اطمینان ہونا - طمانیت ہونا - تسلی ہونا +

چھاتی ٹھنڈی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - عو - (۱) دل خوش کرنا (۲) اپنی دشمنی نکالکر خوش ہونا - دل ٹھنڈا ہونا + ارمان نکالنا + بغض نکالنا +

چھاتی ٹھنڈی ہونا - ہ - فعلِ لازم - عو - دل خوش ہونا - دل ٹھنڈا ہونا + ارمان نکلنا - حسرت نکلنا +

چھاتی ٹھونکنا - ہ - فعلِ متعدی - عو (۱) اطمینان کرنا (۲) دل مضبوط کرنا جیسے اپنی چھاتی ٹھوک کر وہاں جانا +

چھاتی جلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دل جلانا - دل میں سوزش پیدا کرنا - رنج دینا - صدمہ دینا ؎

گلے اُس مہ نے لگ کر ایک دو رات ... مہینوں تک مری چھاتی جلائی (میر تقی)

(۲) رشک دلانا - حسد دلانا +

چھاتی جلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عو (۱) سینہ میں سوزش ہونا (۲) غم یا حسد یا رشک سے دل جلنا +

چھاتی چھننا یا چھننی ہوجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ غم یا صدموں کے باعث سینہ کا پُرداغ اور دل کا پاش پاش ہوجانا +

چھاتی دھڑکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عو (۱) دل کانپنا۔ دل لرزنا (۲) خوف چھانا (۳) دل دُکھنا۔ دل پہ صدمہ گزرنا جیسے روپیہ دیکھکر تمہاری کیوں چھاتی دھڑکی

چھاتی دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بچّے کو دودھ پلانا۔ بچّے کے مُنہ میں چُوچی دینا +

چھاتی سراہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ (۱) تاب و تحمل کی تعریف کرنا۔ برداشت اور بُردباری کی واہ واہ کرنا ~

اے لالہ کو فلک نے دیئے تجکو چار داغ ۔ چھاتی مری سراہ کہ ایک دل ہزار داغ (سودا)

(۲) تحسین و آفرین کرنا۔ شاباشی دینا۔ کیسیکی بہادری کا مُقر ہونا۔ صد رحمت کہنا

لگا کر اس سے دل جینے جو کوئی اُسکو چاہیگا ۔ تو اے رنگین یقیں ہے وہ مری چھاتی سراہیگا (رنگین)

چھاتی سے لگا کر رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ بہت پیار سے اپنے پاس رکھنا جان کے برابر رکھنا۔ آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا +

چھاتی سے لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ عو۔ فرطِ محبت و اخلاص کے باعث سینہ سے چمٹانا۔ گلے سے لگانا۔ پیار کرنا۔ انگ لگانا (۲) تسلی دینا۔ دلاسا دینا۔ چمکارنا۔ پچکارنا +

چھاتی سے پتھر ٹلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دل کا بوجھ دور ہونا۔ بارِ خاطر کا دُور ہونا (۲) بیٹی کا بیاہا جانا +

چھاتی کا اُبھار۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ نموئے پستان۔ کُچوں کا اُوپر کو اُبھر آنا۔ عورت کی چھاتیوں کا بباعثِ بلوغت نمایاں ہوجانا۔ علامت بلوغتِ زن ~

دباؤ ہے آب۔ دان کا ہزار ۔ مگر چھاتیوں کا نہیں کم ابھار (خاک)

چھاتی کا پتھر یا پہاڑ۔ ہ۔ صفت (۱) گرانیِ دل۔ بارِ خاطر۔ تنگ سینہ۔ ناگوارِ خاطر۔ مخالفِ طبع ~

کوئی کہے ہے کہ ہم ایسے چھاتی کے ہیں پہاڑ ۔ تو چاہیے کہ ہمیں شب کو زہر دیجے گھول (سودا)

(۲) بارِ غم۔ بارِ الم۔ اندوہِ خاطر۔ سوہانِ رُوح

پیا غمِ محبوب نے جبتک کہ جیتے ہم ۔ یہ چھاتی کا پتھر نہ سرکنا تھا نہ سرکا (بحر)

(۳) جوان بن بیاہی یا رانڈ بیٹی جسکا خرچ ماں باپ کے سر ہو +

چھاتی کا پھوڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ زخمِ جگر۔ سوہانِ رُوح۔ وبالِ جان۔ وبالِ گردن۔ اپنی طبیعت کے مخالف آدمی +

چھاتی کا جم۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) قابض الارواح۔ فرشتۂ موت ~

اُٹھا یا غیر کو محفل سے تو نے جی گیا عاشق ۔ بقیہ ازبان لئے ہرگز یہ چھاتی کا نہ جم جاتا (ظفر)

(۲) ناگوارِ خاطر۔ بارِ خاطر۔ تنگ سینہ۔ سوہانِ رُوح ~

مجھے دوزخ ہے بن تیرے اگر محفل ارم ہووے ۔ جو دورِ جام جم ہووے مری چھاتی پہ جم ہووے (نکہت)

(۳) وہ ناگوار طبع آدمی جو پاس سے نہ ٹلے۔ ہر وقت چھاتی پر موجود رہنے والا۔ ڈھیٹ

کبھی دل رُکنے لگتا ہے جگر گاہے تڑپتا ہے ۔ غمِ ہجراں ہیں چھاتی کے ہمارے جم ہیں یہ دونوں (دبیر)

چھاتی کوٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سینہ کوبی کرنا۔ ماتم کرنا (۲) کیسیکی دولت دیکھکر مُونسنا۔ رشک کے مارے چھاتی پیٹنا کہ ہے ہے اِسکے پاس اِس قدر دولت +

چھاتی کی سِل۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ عو۔ دیکھو (چھاتی کا پتھر) ~

روتے ہی روتے خونِ جگر دم نکل گیا ۔ چھاتی کی سل یہ عشق کا آزار ہوگیا (بحر)

چھاتی کے کواڑ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ جانبِ راست و چپ سینہ۔ سینے کے دونوں پہلو +

چھاتی کے کواڑ کھلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سینہ شق ہونا۔ سینہ کا دو پارہ اور چاک ہونا ~ قطعۂ نکہت

یہ خانۂ دل ہے نقدِ جاں سے ۔ ہو واقف کار کُھل رہے ہیں
اے دُزدِ نگاہ مُژدہ بادا ۔ چھاتی کے کواڑ کُھل رہے ہیں

(۲) عو ایک دفعہ ہی چیخ نکلنا۔ زور کی آواز نکلنا۔ بے تحاشا چیخ پڑنا جیسے کمبخت ایسی کیا آفت آئی کہ تیری چھاتی کے کواڑ کُھل گئے (ایسے موقع پر پھٹنا بھی کہہ دیتے ہیں) (۳) سینہ کا زنگ کدورت سے اور دل کا دُنیوی کُلفت سے صاف و پاک ہونا + شاہدِ معنی کی صورت کا دل ہی جلوہ گر ہوتا ~

کتنا شگفتہ رُو ہے کہ مانند آئینہ ۔ چھاتی کے جسکے سامنے کُھل جاتے ہیں کواڑ +

چھاتی کے کواڑ کھولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سینہ چاک کرنا۔ سینہ کو دو پارہ کرنا

تیغِ قاتل نے جو کھولے مری چھاتی کے کواڑ ۔ حسرتِ دل کی نکلنے کو عجب در ہوگیا (داغ)

(۲) آئینۂ دل کو زنگِ کدورت سے پاک کرنا +

چھاتی مسلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چھاتی مروڑنا۔ چھاتی دبانا۔ چھاتی ملنا

چھاتی مسوسنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) افسوس کرنا۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ صدمہ اُٹھانا (۲) صدمہ دینا۔ دل دُکھانا۔ رنج دینا +

چھاتی نکال کر چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سینہ اُبھار کر چلنا۔ سینہ تانکر چلنا اکڑ کر چلنا۔ اِترا کر چلنا۔ اینٹھکر چلنا۔ پہلوانوں کی چال چلنا +

چھاتیوں کا اُبھار۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ نموئے پستان۔ کچوں کی اُٹھان +

پچھ

چھاتیاں اُبھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھاتیوں کا نمو ہونا۔ چھاتیوں کا اُٹھنا۔ پستانوں کا بلند ہونا۔ بلوغت کی علامت کا ظاہر ہونا +

چھاج۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سوپ۔ تالہ افشاں۔ غلہ پھٹکنے کا اوزار (۲) بگھی کے آگے کا وہ حصہ جس کے نیچے کوچوان کے پاؤں اور اوپر گھوڑے کی دُم رہتی ہے +

چھاج سی ڈاڑھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بڑی اور چوڑی ڈاڑھی +

چھاجوں مینہ برسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کثرت سے بارش ہونا۔ موسلادھار پانی پڑنا
اندھیری رات ہے ساون کی چھاجوں مینہ برستا۔ اگر اس وقت تم گھر کو نہ جاؤگے تو کیا چارہ (رنگین)

چھاچھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مٹھا۔ چھاچھ۔ مہری۔ بلویا ہوا یا گھی نکالا ہوا دودھ۔ تواہ دہی (۲) وہ رُش سفید دودھ جو گھی تاؤنے میں نیچے بیٹھ جاتا ہے +

چھاڈنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (گنوار) قے کرنا۔ رد کرنا۔ اُلٹی کرنا +

چھاڈنا یا **چھاٹرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گنوار۔ چھوڑنا جیسے چھاڈ دو ورا اچرا دیچ میں گاری (گالی) (دیو گئی) (۲) ترک کرنا۔ تیاگنا +

چہار۔ ف۔ صفت۔ چار۔ اربع۔ گنڈا۔ ۴ +

چہار چند۔ ف۔ صفت۔ دیکھو چوچند +

چہار شنبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ بدھ وار۔ بدھ کا دن۔ اتوار سے چوتھا دن +

چہارم۔ ف۔ صفت۔ چوتھا۔ چوتھائی +

چھاڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱ پورب) دریا کا کنارا۔ کراڑا (۲) پتھر یا ڈھیلے کا ٹکڑا +

چھاک۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) میدے کے بڑے بڑے سہال جو شادی میں بانٹتے ہیں

چھاگل۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مشکیزہ۔ چھوٹی سی مشک۔ پکھال ∽
نکلی زبان تشنہ سے ہر اک خار دشت کی + پہنچا جو آبلوں کی میں چھاگل بھرے ہوئے (ناسخ)
(۲) مٹی کا وہ برتن جس میں اکثر مسافر پانی بھر لیتے ہیں (۳) جھانجن۔ خلخال۔ پازیب۔ پیروں کے ایک زیور کا نام + ∽
نوڑا لے جو زیور پر اسے پامال کر ڈالو۔ یہی آواز آتی ہے دم رفتار چھاگل سے (بحر)

چھال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پوست۔ بکل۔ درخت کے اوپر کا پوست +

چھالا۔ ہند۔ اسم مذکر (۱) آبلہ۔ پھلکا۔ پھپولا۔ تبخالہ (۲) وہ داغ جو تلوار کے لوہے یا شیشے وغیرہ میں ہو جاتا ہے +

چھالا پڑنا یا **ہونا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ آبلہ کا نمودار ہونا۔ پھپولا پڑنا۔ تبخالہ ہونا +

چھالیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سپاری۔ چھال۔ کسیلی۔ فوفل + ∽
تعریف اسکی جو ہر ب زبانی کی کیا کروں۔ کہاں جو چھالیہ تو چکنی ڈلی ہوئی (امیر)

چھاؤں۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) سایہ۔ چھانوں۔ ظل۔ پرچھائیں (۲) چھتر +

پچھا

وہ صافی جس سے شربت چھانا جائے +

چھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پاٹنا۔ چھاجنا۔ پھونس یا کھپریل کی پوشش کرنا (۲) اندھیرا کرنا۔ سایہ کرنا + پرچھائیں ڈالنا (۳) بادلوں کا ہجوم کرنا۔ ابر کا محیط آسمان ہونا (۴) غالب ہونا۔ طاری ہونا جیسے رُعب چھانا۔ فکر چھانا (۵) گھرنا۔ محیط ہونا جیسے غم چھانا +

چھان بین یا **چھان بنان**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ع تحقیق۔ تجسس۔ دریافت۔ کھوج +

چھانٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) فضلہ (۲) ریزگی۔ چھیچھڑے جو گوشت صاف کرنے کے بعد بچ جاتے ہیں (۳) کترنیں۔ کترن۔ ریزہ (۴) انتخاب کتر بیونت۔ قطع و برید + قطع وضع۔ انداز۔ تراش۔ طرز +

چھانٹ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چن لینا۔ منتخب کرلینا۔ انتخاب کرلینا (۲) قطع کرلینا۔ تراش لینا (۳) پسند کرلینا۔ اختیار کرلینا (۴) کتر لینا۔ کاٹ لینا درخت وغیرہ کے واسطے بولتے ہیں۔

چھانٹن یا **چھٹن**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ چیز جو چھانٹنے سے بچ رہے۔ کترن۔ فضلہ۔ ریزگی۔ جھاڑن۔ افشاندہ۔ چھانٹا ہوا +

چھانٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چُننا۔ انتخاب کرنا + استنباط کرنا۔ اخذ کرنا۔ مستثنیٰ کرنا (۲) پسند کرنا۔ اختیار کرنا (۳) کاٹنا۔ تراشنا۔ بیونتنا۔ قطع کرنا (۴) قلم کرنا۔ درخت کی شاخیں تراشنا۔ سر کے بال کترنا (۵) صاف کرنا۔ پاک کرنا جیسے کنواں چھانٹنا (۶) تنقیہ کرنا۔ مواد نکالنا۔ مواد اخراج کرنا۔ جیسے اس دوا نے خوب پیٹ چھانٹا (۷) اختصار کرنا۔ مختصر کرنا (۸) بنانا۔ طنز کرنا جیسے باتیں چھانٹنا (۹) گوشت کے پارچے کرنا۔ ٹکڑے کرنا (۱۰) الگ کرنا۔ چھوڑنا جیسے اتنے آدمی چھانٹ دو (۱۱) قتل کرنا۔ تلوار سے سر اُڑانا (۱۲۔ پورب) قے کرنا۔ استفراغ کرنا۔ اُلٹی کرنا۔ زمین دیکھنا (۱۳) جلی جھاڑنا۔ سُہیرنا +

چھانڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نیگا۔ اِتنا گوڑی پچھاڑی۔ پا لنگ۔ نیانا +

چھانڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (فقیر) حصہ۔ بخرہ۔ بھاجی +

چھانس۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) چھنن۔ بھوسی۔ بور + کوڑا۔ موٹا ردا +

چھان ڈالنا / **چھان مارنا** } فعل لازم (۱) ڈھونڈ ڈالنا۔ کمال تلاش اور جستجو کرنا۔ دیکھ ڈالنا۔ تلاش کرلینا۔ پھیر لینا جیسے سارا شہر چھان مارا۔ کسی کی ہر طرف جستجو کرلینا ∽

یکسر مو پر دلِ گم گشتہ کا پایا نہ کھوج چھان مارا شحنۂ شانے سے کوئے زلف کو (حکمت)

(۷) سوزن زدہ کرنا۔ بیندھ ڈالنا۔ جُھنبک کر دینا۔ چھنی کر دینا + ؎

زُلفوں کی برہمی نے سارا جہان مارا پلکوں کی کاوشوں نے سینے کو چھان مارا (مُصحفی)

چھاننا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) چھنی سے آٹا نکالنا - رولنا - جھاڑنا - بیختن کا ترجمہ (۲) صاف کرنا - نِتھارنا - نتارنا جیسے پانی بیجے چھانکے گرو کیجے جان کے (۳) جانچنا - پڑتالنا - آزمانا - اِمتحان کرنا - پرکھنا (۴) دیکھنا - دیکھ بھال ڈالنا

یا ہو نجُومی کابِل تاروں کو چھان ڈالا سورج گہن بچارا چند رگہن نکالا (نظیر)

(۵) تحقیقات کرنا - دریافت کرنا - کھوج لگانا - تحقیق و تدقیق کرنا (۶) ڈھونڈنا - تلاش کرنا - خُوب جُستجو کرنا +۔ ؎

اُسکے ملنے سے کرے ہے منع ناصح مجکو تُو ایک پایا ہے جسے سارے جہاں کو چھان کر (جراُت)

چھاؤں - ہ - اِسمِ مُونث (۱) سایہ - چھاں - ظل - ؎

جنوں پسند ہے چھاؤں ہے ببولوں کی عجب بہار ہے ان زرد زرد پھولوں کی (ناسخ)

(۲) اندک مشابہت - شبیہ + کیف ؎

ہمارے دِل کی طرح سے جہان ہے روشن ذرا سی چھاؤں تُمہاری جو آفتاب میں ہے (لا اعلم)

(۳) پرتو - پرتوا - پرچھانواں - کرن - روشنی جیسے ستاروں کی چھانو +۔

چھاؤنی - ہ - اِسمِ مُونث (۱) چھاؤں کرنے کی چیز - چھپر - خس پوش - سفالہ پوش - کھپریل (۲) لشکر گاہ - کیمپ - سپاہیوں کی بارگیں + ؎

ہے یادِ وصفِ مژہ جو دِل میں گویا پلٹن کی چھاؤنی ہے (ناسخ)

چھاؤنی چھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) چھپر یا کھپریل ڈالنا (۲) مقام کرنا - مسکن بنانا - رہ پڑنا ؎

لی تُک عدم کی راہ دِل نے واں یار نے چھاؤنی جو چھائی (جراُت)

(۳) لشکر گاہ بنانا - کیمپ ڈالنا - فوج رکھنا +

چھاؤنی ڈالنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (چھاونی چھانا) +

چھائیاں - ہ - اِسمِ مُونث - کلف - وُہ سیاہ داغ جو آدمی کے چہرے پر پڑ جاتے اور جن کو جھائیاں بھی کہتے ہیں + ؎

کبھی نہ اُس رُخِ روشن پہ جھائیاں دیکھیں گھٹائیں چاند پہ سو با چھائیاں دیکھیں (نصیر)

ابرِ تنک کا آنا کیا چاند پر خوش آوے جسکی نظر میں اُسکے مُکھڑے کی چھائیاں ہوں (اِنشا)

چھائیں پھوئیں - ہ - تابع فعل غو (۱) فوج خُدا نکرے - خُدا بچائے - خدا پرے ہی رکھے (۲) جن و پری - بھُوت - پریت +۔

چھائیں مائیں - ہ - اِسمِ مُونث (اطفال دہلی کے بچے چکپھیری پھر کر یہ لفظ کہتے ہیں کہ چھائیں مائیں کوتوں کی برات آئی مگر پُورب میں کہتے ہیں چھائیں مائیں گھول گھبولی راجہ کے گھر بیٹا ہوا - غرض ایک کھیل ہے جو چکر کر کر کھیلا جاتا اور الفاظ بالا اس میں زبان پر لائے جاتے ہیں پہلے فقرے کے معنی ہیں کہ ہم چاروں طرف پھر کر اپنے خوشی مناتے ہیں کہ کوّوں کی برات آئی ہے - دُوسرے فقرے کے معنی ہیں ہم چاروں طرف چکر بنا کر اس لئے گھومتے ہیں کہ راجہ کے گھر بیٹا ہوا ہے) ؛

چھایا - ہ - اِسمِ مُونث (ہندی) سایہ - چھاؤں +

چھب - ہ - اِسمِ مُونث (۱) آرائش - زیبائش - زیب - زینت (جیسے چھب تختی یعنی صورت طباق میں یعنی زیبائش جسم کپڑے سے اور رونق چہرہ خوش خوراکی سے ہے) (۲) ناز و انداز - معشوقانہ انداز ؎

خوش چھب تو ہزاروں ہی جہاں میں ہیں ولیکن حق یہ ہے کہ گات ایسی کسی کی بھی نہیں اب (جراُت)

(۳) خُوبصُورتی - تناسب اعضا - اعضا کی بناوٹ - اندازِ جسم + جسامت - گات ؎

تختی تیری اگر بھلی ہے تو سانچے میں چھب بری ڈھلی ہے (رنگین)

چھب تختی - ا - اِسمِ مُونث - غو - سینے اور جسم کی خُوبصُورتی - گات اور جسامت کی خوش وضعی - زیب سراپا ؎

اگرچہ سرو کو تشبیہ تیرے قد سے ہے لیکن تری سی اُسنے چھب تختی و رعنائی کہاں پائی (تاباں)

وہ چھب تختی اُسکی قیامت نژاد چمن زارِ قدرت میں نخلِ مُراد (میر حسن)

(اگرچہ تمام شُعرا نے چھب تختی باندھا ہے اور بول چال میں بھی یہی ہے مگر صحیح چھب تقطیع ہے کیونکہ تقطیع بمعنی قطع و وضع اس معنی میں شعرائے فارس نے باندھا ہے) +

چھبڑا - ہ - اِسمِ مذکر - ٹوکرا - چھبا - جھلّی +

چھبی - ہ - اِسمِ مُونث (دلال) پیسہ - فلوس ؛

چھبندکیا - ہ - اِسمِ مذکر - ایک زہریلے جانور کا نام جسکی پُشت پر چھ بُندکیاں ہوتی ہیں اور اُسکا کاٹا سانپ سے بھی جلد مرتا ہے پُورب میں اُسے چھبندا بولتے ہیں چنانچہ اِمداد علی بحر نے بھی باندھا ہے ؎

چڑھتا ہے زہر ایسا افعی گیسوئے جاناں کا چھبندا بنتی ہیں آنکھیں جو چار آنسو نکلتے ہیں (بحر)

چھبیس - ہ - صفت - چھے اور بیس - بست و شش - ۲۶ +

چھبیلا - ہ - صفت - چھب والا - خوش وضع - وجیہ - شکیل - خوش انداز - خوش اندام - رنگیلا +

چھپ - ہ - اِسمِ مُونث - پانی کی آواز +

چھپ چھپ - ہ - اِسمِ مُونث - پانی پر ہاتھ مارنے کی آواز - پانی کی مُنہ پر ڈالنے کی آواز +

چھپا - ۵ - اسم مذکر - پوشیدہ - مخفی - گپت - نامعلوم +

چھپا رستم - ۵ - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو اپنے ہنر اور کمال میں پورا ہو اور لوگوں میں کسی پر نہ ہو - پوشیدہ باکمال فن (۲) چُھپ بدمعاش - چھپا بدذات بڑا بھاری شریر +

چھپاکا - ۵ - اسم مذکر (۱) پانی کے منہ پر ڈالنے کی آواز (۲) چھپکا - تریڑا - چھینٹا

چھپانا - ۵ - فعلِ متعدی - ڈھانپنا - پوشیدہ کرنا - مخفی کرنا - ڈھانکنا - گپت کرنا - الوپ کرنا +

چھپائی - ۵ - اسم مؤنث (۱) چھاپنے کی اُجرت - طبع کرائی کی مزدوری (۲) چھاپا

چھپٹی - ۵ - اسم مؤنث - ریزۂ چوب - چوب ریزہ - وہ لکڑی کی چھیلن جو کچھ کام بنانے میں نکلتی ہے (۲ - صفت) پتلا - دُبلا - لاغر +

چھپٹی سا - ۵ - صفت - دُبلا پتلا - چھپٹی کی مانند + چھلنگا آدمی +

چھپر - ۵ - اسم مذکر (۱) وہ سائبان جو پھونس سے ڈالا جائے - پھونس کی چھت (۲) بوجھ - بھار - بار (۳) ڈابر - پوکھر (۴) وہ برساتی پانی جو اکثر گڑھوں میں بھر جاتا اور اُس میں اکثر سِنگھاڑے یا کنول گٹے بو دیا کرتے ہیں یہ لفظ پنجاب میں زیادہ بولا جاتا ہے +

چھپربند - ۵ - اسم مذکر - گھرامی - سائبان چھانے والا - چھپر بنانے والا +

چھپر پر پھونس نہ ہونا - ۵ - فعل لازم - نہایت مفلس ہونا - قلاش ہونا - تنگ حال اور تنگدست ہونا - تنگی سے گزارا کرنا جیسے چھپر پر پھونس نہیں ڈیوڑھی پر نقارہ

چھپر سر پر رکھنا - ۵ - فعل متعدی - الگ کرنا - الفاظ کرنا - تنگ کا لنا چھوڑ دینا چھوڑ دینا + خاطر میں لانا - طاق پر رکھنا +

چھپر پھاڑ کر دینا - ۵ - فعلِ متعدی - ازغیب سے دینا - گھر بیٹھے دولت دینا - بے محنت کچھ دینا +

چھپر چھانا - ۵ - فعلِ متعدی - چھپر ڈالنا - چھانا +

چھپر رکھنا - ۵ - فعلِ متعدی (۱) احسان رکھنا - بڑا بھاری احسان کرنا (۲) بوجھ رکھنا - الزام رکھنا +

چھپر کھٹ - ۵ - اسم مذکر - مسہری - وہ پلنگ جسکے اوپر چھتری اور پوشش ہو + دُلہن کا چھتری دار پلنگ - امیروں کے سونے کا پلنگ + ۔

جوتی ترے گر چہ میں سویا خاک پر آرام سے نرگس نے اپنے سونے کا چھپر کھٹ کر دیا (ظفر)

چھپکا - ۵ - اسم مذکر (۱) پانی کا بڑا چھینٹا - چھینٹا - تریڑا جیسے جی میں آیا تو ایک آدھ پانی کا چھپکا سوتے اُٹھکر منہ پر ڈال لیا + ایک قسم کا چھوٹا سا جال جو دو لکڑیوں میں لگا ہوا ہوتا ہے اور اُس سے کبوتر باز چھیدی کے کبوتر پکڑتے ہیں - اکبیب (۲)

زیور کا نام جو عورتیں جھومر کی طرح بالوں میں باندھکر ماتھے پر لٹکاتی ہیں (۴) پکانی ہوئی رنگت کا چوڑا ٹکڑا (۵) صندوق وغیرہ کا چوڑا پترا جو کنڈی میں آکر اسے بند کر دیتا ہے

چھپکلی - ۵ - اسم مؤنث (۱) چلپاسہ - کرفس - مُرداری - وہ جانور جو اکثر دیواروں پر رہتا اور مکھیاں کھاتا ہے (۲) پنجاب میں اُس کان کے زیور کو بھی کہتے ہیں جسے یہاں لگر کہتے ہیں (۳) دُبلی پتلی عورت +

چھپن - ۵ - صفت - چھ اُوپر پچاس - پنجاہ و شش - ۵۶ +

چھپنا - ۵ - فعلِ لازم (۱) پوشیدہ ہونا - پنہاں ہونا - گپت ہونا - الوپ ہونا - مخفی ہونا (۲) بچنا - آنکھ بچانا - دبکنا (۳) غروب ہونا - ڈوبنا - غائب ہونا - جیسے چاند یا سورج کا چھپنا (۴) دیوار وغیرہ پر مٹی چڑھنا - تھپنا (۵) پردا کرنا - اوٹ کرنا جیسے وہ اُن سے چھپتی ہے +

چھپنا - ۵ - فعلِ لازم - طبع ہونا + ٹھپہ لگنا - نقش و نگار بنا + عکس اُترنا +

چھت - ۵ - اسم مؤنث (۱) سقف - پٹاؤ - سائبان (۲) کوٹھا - بام (۳) چھت گیری - چادر چھت +

چھت بندھنا - ۵ - فعلِ لازم - ابر کا گھرا رہنا +

چھت پٹنا / **چھت پڑنا** - ۵ - سائبان یا سقف کا مکان کے اُوپر چھا جانا +

چھتا - ۵ - اسم مذکر (۱) پٹا ہوا راستہ - دُور تک کا پٹا ہوا راستہ (۲) مہال کی مکھیوں یا بھڑوں وغیرہ کا گھر - خانۂ زنبور - آشیانۂ زنبور (۳) گردہ - انبوہ - ٹھٹ (۴) داد یا پھنسیاں جو پاس پاس ایک ہی جگہ گچھا بنالیں (۵) گھانس کا پھیلاؤ جس کی جڑ ایک ہی ہو +

چھتر - ۵ - اسم مذکر (۱) بڑا چھاتا - چتر - بادشاہ کے سر کی چھتری (۲) شامیانہ - نگیرا (۳) پناہ گاہ - مامن - ملجا و ماوا +

چھتراؤ - ۵ - اسم مذکر (ہندو) انتشار - پراگندگی - تتر بتر ہونا +

چھتری - ۵ - اسم مؤنث (۱) چھوٹا چھاتا - آفتاب گیر - دُھوپ اور بارش کے بچاؤ کی چیز جو سر پر لگا لیتے ہیں (۲) کبوتروں کے بیٹھنے کا ایک ٹھٹر جو بلی میں باندھکر گاڑ دیتے ہیں (۳) ایک قسم کا گنبددار محل (۴) ڈولی کے اُوپر کا ٹھٹر (۵) ہندوؤں کی ایک قوم کا نام (۶ - عو) سر کے بڑے بڑے اور گھنگے بال (۷) وہ مکان جس میں کسی ہندو فقیر - امیر - جوگی یا راجہ وغیرہ کی ہڈیاں دفن ہوں - سمادھ - مقبرہ +

پچھت

چھت گیری - ا - اسم مؤنث - پوشش سقف - وہ کپڑا جو چھت کے نیچے خاک وغیرہ کے نہ گرنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں +

چھتیانا - ہ - فعل متعدی - بندوق کی شست باندھنا +

چھتیس - ہ - صفت - چھے اوپر تیس - سی وشش - ۳۶ +

چھتیسا - ہ - صفت - عو - چھتیس ہنر جاننے والا مرد + آفت روزگار + چھٹا ہوا نہایت تجربہ کار اور پورا عیاش - جملہ عیب و ہنر سے واقف +

چھتیسا پن - ہ - اسم مذکر عو - مکاری - چالاکی - ہوشیاری - عیاری +

چھتیسی - ہ - صفت - عو - تمام عیب و ہنر سے واقف - چالاک - عیارہ - علامہ - آفت روزگار - فتنہ زمانہ - مکارہ - دمباز - دہانہ دیدہ - تجربہ کار - گرم و سرد چشیدہ + وہ اوباش وضع جو نہایت ہوشیار ہو تقلید کر سکے وہ مدگا نا کی ذکر کیا چھتیسی ہووے کیسی ہی گو فان ذومنی (رنگین)

چھٹ - ہ - حرف استثنا - چھوٹا ہوا - برگزیدہ - علیحدہ - جدا - مستثنے +
توہمت کرتی ہے گویا میری مناط داریاں چھٹ دوگانا تیرے سیر پہ ہو تے سایاں (رنگین)

چھٹ - ہ - اسم مذکر - چھوٹا کا مخفف +

چھٹ بھیا - ہ - اسم مذکر - گھٹیا کا ہم پیشہ - ادنے دوکاندار - ہیچ قوم کا + اوسط درجہ کا +

چھٹ پن - یا - پنا - ہ - اسم مذکر - خوردی - بچپن - لڑکپن - طفولیت - بالپن +

چھٹ - ہ - اسم مؤنث (ہندو) ہر پاکھ کی چھٹی تاریخ جسے چھٹھ بھی کہتے ہیں + ہندی مہینے کی ہر پکھوارے کی چھٹی تاریخ +

چھٹا - ہ - صفت - چھے سے نسبت رکھنے والا - چھواں - ششم - ادس +

چھٹانک - ہ - اسم مؤنث (۱) سیر کا سولہواں حصہ - پانچ تولہ - دو اونس (۲) پانچ تولہ کا بٹ - چھٹنکی +

چھٹکا - ہ - صفت (پورب) - چھوٹا - خورد - کہتر +

چھٹکا - ہ - اسم مذکر - (لکھنؤ) ہیں کار نگین و منقش پردہ +
لوگ کیا بجرے کئی دوب گئے اے یم حسن تونے پہنیں کا جو چھٹکا لب دریا اٹھا (رشک)

چھٹکارا - ہ - اسم مذکر - رہائی - خلاصی - خلاص + فرصت - مہلت +

چھٹکارا پانا - یا - ہونا - ہ - فعل لازم - آزاد ہونا - رہائی پانا - خلاص ہونا - چھٹی پانا - فرصت

چھٹکارا دینا - ہ - فعل متعدی - رہا کرنا - چھوڑ دینا - فرصت دینا + موقوف کرنا - برطرف کرنا

چھٹکنا - ہ - فعل لازم (۱ - ہندو) بکھرنا - پراگندہ ہونا - پھیلنا - تتر بتر ہونا - منتشر ہونا (۲) تاروں کا کھلنا تا ے چمکنا + روشنی ہونا - چمکنا جیسے چاندنی یا ستاروں کا چھٹکنا (۳) فوطہ یا بیضہ کا جھٹکا کھا کر بڑھ جانا +

چھٹنا - ہ - فعل لازم (۱) صاف ہونا - مواد یا ملبہ نکلنا جیسے پیٹ یا کنواں چھٹنا (۲) دبلا

پچھٹ

ہونا کم ہونا - گھٹنا - لاغر ہونا جیسے بدن چھٹنا (۳) منتخب ہونا - چنا جانا جیسے ترکاری چھٹنا (۴) قلم ہونا - ترشنا + قطع ہونا جیسے درخت یا کپڑے کا چھٹنا (۵) علیحدہ ہونا جدا ہونا جیسے ساتھ سے خصیوں کا چھٹنا +

چھٹنا - ہ - فعل لازم (۱) رہا ہونا - آزاد ہونا - مخلصی پانا - واگزاشت ہونا (۲) پیٹ جاری ہونا - پیٹ چلنا - دست آنا (اس معنی میں پیٹ کے ساتھ آتا ہے) (۳) برطرف ہونا - موقوف ہونا (۴) بچنا - باقی رہنا جیسے جو انکے منہ سے چھٹے سو ہی غنیمت ہے (۵) دھیما پڑنا سست ہونا جیسے نبض چھٹنا (۶) بکھرنا - تتر بتر ہونا (۷) نکلنا - جاری ہونا - چلنا جیسے فوارہ چھٹنا (۸) دغنا - سر ہونا جیسے بندوق یا توپ یا آتشبازی چھٹنا (۹) علیحدہ ہونا جدا ہونا جیسے گھر چھٹنا وطن چھٹنا - رنگ چھٹنا (۱۰) چلنا - روانہ ہونا جیسے ریل چھٹنا

چھٹوانا - ہ - فعل متعدی - رہا کرانا - جاری کرانا - جدا کرانا - موقوف کرانا - دغوانا - واگزاشت کرانا +

چھٹوتی - ہ - اسم مؤنث (پورب) رعایت - تخفیف - کمی +

چھٹی - ہ - صفت (۱) چھٹے سے نسبت رکھنے والی - ششم (۲) اسم مؤنث - تاریخ ششم - (۳) بچہ پیدا ہونے کے چھ روز بعد کی رسم جس میں مہمان جمع ہوتے اور عمدہ عمدہ کھانے پکتے ہیں (۴) وہ چیزیں جو زچہ اور اسکے بچے کے واسطے نیکے سے چھٹی کے دن آتی ہیں جیسے کھلونے - جوڑا - مرغ - ٹا یا - کھچڑی - طشت چوکی وغیرہ +

چھٹی کا دودھ یاد آنا - ا - فعل لازم - مصیبت میں آرام عیش گزشتہ کا یاد آنا - مصیبت پڑنا جب نہایت رنج و صعوبت پہنچتی ہے تو ایسے موقع پر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں -
جانب میکدہ کیا وہ ستم ایجاد آیا میکشو! دودھ چھٹی کا جو تمہیں یاد آیا (امیر)

چھٹی کا رجا - ہ - اسم مذکر - پوتڑوں کا امیر - خاندانی امیر - ہمیشہ سے دولتمند اور آسودہ حال (اصل میں وہ شخص جسکی چھٹی میں نانا کے گھر سے اسقدر دولت آئے کہ پیڑھیوں کافی ہو

چھٹی کا کھانا - ہ - فعل متعدی - وہ کھانا جو ولادت کے چھ روز بعد پکایا جاتا ہے اور زچہ کا عمدہ کھانا جیسے گوند - سٹھورا - اچھوانی وغیرہ +

چھٹی کا کھایا نکلنا - ہ - فعل لازم - عو - سارا عیش و آرام تلخ ہو جانا گزشتہ آرام اور راحت کی کسر نکل جانا +

چھٹی - ہ - اسم مؤنث (۱) تعطیل - یوم الراحت - رخصت - فرصت - اجازت (۲) موقوفی - برطرفی (۳) چھوٹے چھوٹے لطیفے جو نقال کہتے ہیں - مثلاً دو چار چٹکیاں کہہ لو پھر رخصت (۴) مرنا +

چھٹی دینا - ہ - فعل لازم (۱) رخصت دینا - اجازت دینا (۲) موقوف کرنا برطرف کرنا (۳) بچوں کو مکتب سے چھوڑنا یا تعطیل دینا +

چھٹی ملنا - ہ - فعل لازم - فراغت پانا - رخصت ملنا + موقوف ہونا - برخاست

ہونا + تعطیل ملنا +

چھُٹّی ملی - ہ - محاورہ - چلو فراغت پائی - خُوب چھُوٹے +

چھُٹے چھماہے - ہ - تابع فعل - گاہ گاہ - گاہے ماہے + کبھی کبھی - بھولے چُوکے - شاذونادر

چھُٹکیاں - ہ - اسم مؤنث - نقالوں کے چُٹکلے اور لطیفے - مطائبہ +

چھجا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ آگے بڑھا ہوا چھت کا حصّہ جو کڑیوں یا سِلوں کا ہوتا اور بارش کی حفاظت کے واسطے یا دھوپ کے بچاؤ کے لیے لگایا جاتا ہے - طرّہ دالان دالیوان - بارجہ - برآمدہ + انگریزی ٹوپی کا اگلا حصّہ جو دھوپ کے بچاؤ کے واسطے ہوتا ہے +

چھجانا - ہ - فعل متعدی - چھیجنے کا متعدی +

چھچھڑا - ہ - اسم مذکر (۱) چھیچھڑا کا مخفف - گوشت کا نکما اور ریشہ دار حصہ + غشا - ریزہ - غدود (۲) صفت) لجلجا - لڑبڑا +

چھچھکارنا - ہ - فعل متعدی (ہندو) کُتّے کو لُسکارنا - کتے کو پیچھے لگانا + لات کرنا +

چھچھے دار پگڑی - ا - اسم مؤنث - کھڑکی دار پگڑی - وہ پگڑی جسکے آگے چھجا سا نکلا ہوتا ہے

چہچہا - ا - اسم مذکر - خوش الحانی - خوش آوازی - پرندوں کا شوق میں آکر بولنا (جمع کے ساتھ بولتے ہیں) یہ لفظ فارسی چہچہہ بروزن قہقہہ سے لیا گیا ہے جس کے معنی بُلبل وغیرہ چڑیوں کے چہکنے اور بولنے کی آواز کے ہیں - ع

خراش کب تک ایک دری کے قفسے کب تک — خیاباں میں رہیں گے بُلبلو کے چہچہے کب تک (احمدی)

چُہچہا - ہ - صفت - نہایت شوخ اور سرخ رنگ + ع

ہزار پنجۂ مژگاں کا چُہچہا ہو رنگ — وہ دلربائی دستِ حنائی مُشکل ہے (آتش)

چہچہانا - ہ - فعل لازم (۱) نغمہ سرائی کرنا - بُلبُل کی طرح خوش الحانی کرنا - چہکنا - پرندوں کا نواسنجی کرنا (۲) خوشی میں آکر بولنا - خوش آوازی سے باتیں کرنا

چُہچہانا - ہ - فعل لازم - سرخی ٹپکنا - شوخی برسنا +

چہچہاہٹ - ہ - اسم مؤنث - نغمہ سرائی - نواسنجی - چہچہہ - صفیر بلبلاں +

چھچھورا - ہ - صفت - بچوں کی سی بُری عادت والا - سُبک وضع - سُبک حرکات - کمینہ - سفلہ - اوچھا - چھچھلا - سفلہ مزاج + لُترا - پیٹ کا ہلکا - کمظرف +

چھچھوراپن - یا - **چھچھورپن** - ہ - اسم مذکر - سفلہ پن - کمینہ پن - کمینگی - سفلہ مزاجی +

چھچھورمت - ہ - اسم مؤنث - چھچھوروں کی سمجھ - سفلانہ عقل +

چھچھوندر - ہ - اسم مؤنث (۱) موش نک - موش کور - ایک قسم کا چوہا جو رات کو نکلتا ہے اور اُسکے جسم سے مُشک سے ملتی ہوئی بدبو آتی ہے (۲) ایک قسم کی آتشبازی (۳) وہ عورت جو اِدھر اُدھر لڑائی کرواتی پھرتی ہے +

چھچھوندر چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - آتشبازی کی چھچھوندر کو آگ لگانا - + شگوفہ چھوڑنا - نئی بات اختراع کرکے بیان کرنا +

چھدّا - ہ - اسم مذکر (۱) الزام - تُہمت - بہتان - دوش (۲) گلہ - شکوہ (۳) بار احسان - (ہندو چھدّا بھی بولتے ہیں) +

چھدّا اُتارنا - ہ - فعل متعدی - عو - گلہ اُتارنا - شکوہ اُتارنا - سر سے بوجھ اُتارنا + بار احسان اُتارنا + جلدی آکر چلا جانا - آگ لینے آنا جیسے کیا چھدّا اُتارنے آئی تھیں

چھدّا دھرنا - یا - **رکھنا** - ہ - فعل متعدی - الزام لگانا - بہتان لینا +

چھدرا - ہ - اسم مذکر - جھرجھرا + چھیددار + فرق فرق سے +

چھدرا کر چلنا - ہ - فعل لازم - ٹانگیں کھول کر چلنا - ٹانگوں کو فرق سے رکھکر چلنا - مخنّون یا آتشک والے کی طرح چلنا +

چھدام - ہ - اسم مذکر (پُورب) دمڑی - پیسہ کا چوتھا حصّہ +

چھدنا - ہ - فعل لازم (۱) سُوراخ ہونا - بندھنا (۲) چِھدنا - خلیدہ ہونا (۳) زخمی ہونا - مجروح ہونا +

چھدّے مدّے - ہ - اسم مذکر - عو - ایک پیار کا کلمہ ہے جو ماں ننھے بچے سے خوش ہوکر صدقے قربان کی جگہ کہتی ہے اور اصل میں صدقے ہی سے یہ لفظ بگڑا ہے +

چھرّا - ہ - اسم مذکر (۱) چھوٹی چھوٹی گولیاں - ریزۂ آہن یا سُرب جو بندوق میں رکھکر چھوڑتے ہیں - سنگریزہ - چھرن (۲) روئے جو گھنگروؤں وغیرہ میں ڈالتے ہیں +

چھرّا چلنا - ہ - فعل لازم - سنگریزوں کی بوچھاڑ ہونا + گالیوں اور آوازوں توازوں کا متواتر پڑنا - تبرا کرنا +

چھُرا - ہ - اسم مذکر - بڑا چاقو - دشنہ - سالمُور - چھوٹی تلوار - بُغدا +

چہرہ - ف - اسم مذکر (۱) صورت - رُخسارہ - مُنہ - مکھڑا (۲) سامنے کا رُخ - مُہرا (۳) حُلیہ - مُلازموں کے خال وخط جو دفتر ملازمت میں لکھے جائیں +

چہرہ اُترنا - ا - فعل لازم - مُنہ اُترنا - رُخساروں کا کُچنا - صورت کا مُرجھانا - پژمردگی چہرہ کا ظاہر ہونا +

چہرہ بگاڑنا - ا - فعل لازم - صورت مسخ کردینا - بدصورت بنادینا - ایسا مارنا کہ شکل پہچانی نہ جاوے +

چہرہ بنانا - ا - فعل لازم - مُنہ بنانا - چہرے کی لینا - مُنہ چڑانا +

چہرہ تمتمانا - ا - فعل لازم - چہرہ کا گرمی یا بخار سے سُرخ ہوجانا +

چہرہ شاہی روپیہ - ا - اسم مذکر - سرکاری سکّہ جس پر ملکہ معظّمہ کا چہرہ بنا ہوا ہے - چہرہ دار روپیہ +

چھرہ ہونا - ا - فعلِ لازم - فوج میں نام لکھا جانا +

چُھری - ہ - اسمِ مؤنث - کزلک - لمبا چاکو جو بند نہ ہو سکے - چھوٹا چُھرا +

چھری بند بھائی - ا - اسمِ مذکر - قصائی - بُوچڑ + ہم قوم - ہم پیشہ +

چُھری بھلی نہ کٹاری - ہ - (کہاوت) کوئی مُصیبت اچھی نہیں + دُشمن دُشمن سب برابر +

چُھری بھونکنا - ہ - فعلِ لازم - چُھری گُھسیڑنا - چُھری مارنا +

چُھری پھیرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) ذبح کرنا - قتل کرنا - گلا کاٹنا - حلال کرنا - جان سے مارنا (۲) تکلیف دینا - آزار پہنچانا - رنج دینا - ظلم کرنا ۵

تقدیر چُھری پھیرے تو اپنوں سے ہو فیض زخمی کو دیا آب نہ زخموں کی تری نے (بحر)

چُھری تلے دم لینا - ہ - فعلِ لازم - عو - تکلیف سہارنا - مُصیبت برداشت کرنا + صبر و قرار لینا + ٹھیرنا - تامل کرنا

چُھری تیز رہنا - ا - فعلِ لازم - ظُلم و ستم رہنا - مارنے کو مُستعد رہنا +

کون سے دن نگہِ تیز نہ خونریز رہی مُجھپہ ظالم تری ہر روز چُھری تیز رہی (ذوق)

چُھری تیز کرنا - ا - فعلِ مُتعدی (۱) چُھری پر دھار رکھنا - چُھری پر آب چڑھانا (۲) لوہا تیز کرنا - دھمکانا - سزا دینا - بس چلانا - قابُو چلانا +

چُھری تیز ہونا - ا - فعلِ لازم - قابُو ہونا - بس چلنا - زور چلنا - لوہا تیز ہونا

سچ ہے چُھری غریب پہ ہوتی ہے سب کی تیز چھیڑا صبائے زُلف کو مُجھ پر عتاب ہے (بیدل)

چُھری چلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) چُھریوں سے مار کٹائی ہونا (۲) کھٹا پٹی رہنا - اَن بَن رہنا (۳) رنج پہنچنا - کسی کو صدمہ پہنچنا +

چُھری دینا - ہ - فعلِ مُتعدی - عو - ذبح کرنا - حلال کرنا - چُھری پھیرنا - مارنا قتل کرنا

اصیلیں مری اُتریاں ہیں بُری دو خدا کے لئے کوئی اِن کو چُھری دو (رنگین)

(۲) جانور کو شریعت کے بمُوجب ذبح کرنا ۵

صیاد قفس میں تنگ ہُوں میں اب مُجھکو چُھری دے یار ہاکر (بحر)

چُھری کٹاری - ہ - اسمِ مؤنث - عو - وُہ تکرار جس میں ہتیاروں کی نوبت پہنچے + باہمی مُخاصمت - جانی دشمنی + کھٹا پٹی - اَن بن + لڑائی جھگڑا جیسے ساس نندوں سے چُھری کٹاری +

چُھری کٹاری بتانا - ہ - فعلِ مُتعدی - مُستعد بجنگ و آمادہ پیکار ہونا - دھمکانا - ڈرانا

لگا رہی ہیں دو تیغ ابرُو وُہ زخم کاری دِل و جگر کو
بتا رہی ہیں نگاہ و مژگاں چُھری کٹاری دل و جگر کو (نکہت)

چُھری کٹاری رہنا - ہ - فعلِ لازم - عو - باہم لڑتے جھگڑتے رہنا - اَن بَن رکھنا - کھٹا پٹی رہنا +

چُھری کٹاری ہونا - ہ - فعلِ لازم - سخت دشمنی ہونا - مخاصمانہ گفتگو ہونا - لڑائی جھگڑے کی باتیں ہونا - لڑائی جھگڑا +

اِس کی مژگاں کا تھا جہاں مذکور بات میں واں چُھری کٹاری تھی (جُرأت)

چُھری مارنا - ہ - فعلِ مُتعدی - عو (۱) چُھری بھونکنا - خنجر مارنا - زخمی کرنا گھایل کرنا (۲) بُری بات کہنا - ناگوار بات کہنا +

چُھریاں بھونکنا - ہ - فعلِ لازم - عو - جابجا تمام جسم کے اندر چُھریوں سے زخم دینا - نہایت تکلیف و ایذا پہنچانا +

چُھریاں کٹاوَن پڑنا - ہ - فعلِ مُتعدی - عو (۱) زہر مار ہونا - نگلنا - ٹھونسنا - کھانا چڑا کر کھانا - غصہ کا کلمہ ہے جیسے بتاؤ تو یہ روٹیاں کِس کے چُھریاں کٹاون پڑیں (۲) کٹ کٹ کر نکلنا - انتی سار ہونا - اَتی سار ہونا +

چھریرا - ہ - صفت - دُبلا پتلا - لاغر - ہلکا پُھلکا جیسے چھریرا بدن - اکہرا بدن - یکتہ سا -

عم چھریرا بدن نام خدا ہے ترے دولہا کا -

چُھریوں کا غُسل دینا - ا - فعلِ مُتعدی - عو - قتل کرنا - ذبح کرنا - چُھریاں مارنا + بھاری سزا دینا + لہُولہان کرنا جیسے کوئی چُھریوں کا غُسل دے تو یہ جب بھی باز نہ آئے +

چھڑ - ہ - اسمِ مؤنث - پتلا اور لمبا بانس - نیزہ - چوب نیزہ و نشان و علم وغیرہ +

چھڑا - ہ - صفت (۱) تنہا - اکیلا - ۵

فرہاد و قیس ساتھ تھے سب کب کے چل بسے دیکھیں نباہ کیونکہ ہو اب ہم چھڑے رہے (میر)

(۲ - اسمِ مذکر) ایک قسم کا پاؤں کا کڑا - پاؤں کی چوڑی ۵

وُہ جوبن کو اپنے دکھاتی چلی چھڑے کو کڑے سے لڑاتی چلی (میر حسن)

(۳) کان کا ایک موتیوں کا زیور +

چُھڑانا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) چھوڑنے کا مُتعدی - رہا کرانا - چُھٹوانا - آزاد کرانا - جُدا کرنا - علیحدہ کرنا - ہٹانا جیسے زنگ چُھڑانا (۲) ترک کرانا - موقوف کرانا جیسے دُودھ چُھڑانا یا نوکری چُھڑانا (۳) کھولنا - واکرنا جیسے پھندا چُھڑانا +

چُھڑائی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) رہائی کا عوضانہ - جُرمانہ رہائی چُھڑانے کی اُجرت (۲) وُہ دام جو صیدی اپنے کبوتر کے عوض دیکر لیجاتا ہے (۳ - لکھنؤ) دریائی کنکوا بڑھانے کے واسطے دوسرے کے ہاتھ سے چُھڑوانا (۴) وُہ نقدی جو چڑیمار کو دے کر پرندوں کے چھوڑ دینے کی اجازت دی جائے +

چھڑکاؤ - ہ - اسمِ مذکر - آبپاشی - پانی وغیرہ کا زمین پر چھڑکنا - ۵

یہ کسکے واسطے کرتی ہے چشم تر چھڑکاؤ کہ آئینہ کا نہیں چاہتا ہے گھر چھڑکاؤ (شاہ نصیر)

(قُدما نے اسے چھڑکاب باندھا ہے چُنانچہ میر تقی اور سودا وغیرہ تک کے کلام میں موجود ہے - ۵

زہ نہیں میں اشک ریزی سے بری چھڑکاب ہو   اب جو روئے بیٹھ جاؤں جیل ہوتا اب ہو (میر)

سوہمند کا صرف کر کے جواب   صحن خانہ میں کیجئے چھڑکاب (سودا)

اسی طرح شاہ نصیر اور نگہت وغیرہ کے کلام میں بھی پایا جاتا ہے وجہ یہ ہے کہ انہوں نے چھڑکنا اور آب سے مرکب مانا ہے اور بقاعدۂ تبدیل متاخرین نے بائے موحدہ کو واؤ سے بدل کر فصیح اور عمدہ بنالیا ہے مگر درحقیقت چھڑکنا مصدر سے حاصل بالمصدر ہے جسطرح بنتا سے بناؤ۔ تنتا سے تناؤ وغیرہ +

چھڑکائی- ۵- اسم مؤنث (ہندو) چھڑکوائی- چھڑکنے کی اُجرت (۲) ہندوؤں میں رسم ہے کہ برات وغیرہ کے موقع پر سمدھیوں کے ملنے کے وقت بھاٹ آکر کیسر یا ٹیسو کا رنگ ہاتھ میں لے کر سب کے کپڑوں پر چھڑکتا ہے اس کا نیگ جو ملتا ہے وہ چھڑکائی کہلاتا ہے نیز دھیانا یعنی داماد جو گلاب پاش سے گلاب پاشی کرتا ہے وہ اپنا حق الگ لیتا ہے اُسے بھی چھڑکائی کہتے ہیں۔

چھڑکنا- ۵- فعل متعدی (۱) آبپاشی کرنا چھڑکاؤ کرنا- زمین وغیرہ میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈالکر اُسے تر کرنا- پاشیدن کا ترجمہ (۲) نثار کرنا- تصدق کرنا جیسے جان چھڑکنا عو (۳) رنگ پاشی کرنا۔ رنگ ڈالنا۔

چھڑکوانا- ۵- چھڑکنے کا متعدی +

چھڑنا- ۵- فعل لازم- شروع ہونا- آغاز ہونا جیسے ستار چھڑنا۔ ذکر چھڑنا + بجنا +

چھڑنا- ۵ فعل متعدی- مُوسل سے غلہ کو کوٹکر صاف کرنا + اوکھلی میں غلہ کوٹنا +

چھڑوانا- ۵- فعل متعدی- چڑوانا- آوازہ توازہ پھکوانا + غصہ دلوانا- چھیڑخانی کرانا +

چھڑوانا- ۵- فعل متعدی- رہائی کرانا + جدا کرانا +

چھڑی- ۵- اسم مؤنث (۱) پتلی لکڑی- چوب دستی- بید- قمچی (۲) وہ جھنڈی جو کسی بزرگ کے نام کی بنائی جائے جیسے مدار اور میراں جی کی چھڑیاں (۳) چوتھی کھیلنے کی پھولوں کی قمچی (۴) گوکھرو اور چُٹکی وغیرہ کی سیدھی ٹکن جو عورتیں اکثر پیجامے وغیرہ میں ٹانکتی ہیں (۵- صفت) تنہا- اکیلی- (رباعی امداد علی بحر)

جس وقت چلی یہ جاں پیاری اپنی   یاروں کو ہوئی دریغ یاری اپنی

دو گام دیا نہ چوبدستی نے ساتھ   دنیا سے چلی چھڑی سواری اپنی (بحر)

چھڑی سواری- ا- اسم مذکر- جریدہ- یک بینی دو گوش- تنہا +

چھڑی چھٹانک- ۵- صفت- (م) تقد- جریدہ- تنہا + سُبک- سُبکبار- سُبکسا- سبکدوش +

چھڑیوں کا میلا- ۵- اسم مذکر- وہ میلا جو کسی بزرگ کی جھنڈیوں کے نام سے کیا جاتا ہے جیسے مدار کی چھڑیاں- میراں جی کی چھڑیاں- ظاہر پیر کی چھڑیاں- نیز بی جی کی چھڑیاں جو چیت اور اسوج میں پنجمی کو ہندوؤں میں پوجی جاتی ہیں اور ظاہر پیر کبھی ساونوں کے دن + ۵

میری آہوں نے جو گاڑے چرخ پہ اپنے نشاں

تارے نکلے سیر کو چھڑیوں کا میلا ہوگیا (لاعلم)

چھکا- ۵- اسم مذکر (۱) اینٹوں اور پتھروں وغیرہ کا فرش جو اکثر چھتوں اور صحنخانہ میں لگایا جاتا ہے (۲) داغ- چرکا- لوکا جھلسا مثلاً جلتی ہوئی لکڑی کا چھکا لگا دیا +

چھکا دینا- یا- لگانا- ۵- فعل متعدی (۱) اینٹوں کا فرش جمانا (۲) آگ سے جلا دینا- لوکا- یا لُکا لگا دینا +

چھکا- ۵- اسم مذکر- چھے سے نسبت رکھنے والا- گنجیفے یا تاش کا وہ پتا جس پر چھے نقطے یا علامتیں ہوں اور قماربازی میں وہ داؤں جس میں پاسہ پھینکنے سے چھے کے عدد یا نقاط کا پہلو پڑے چنانچہ پوچھکا بہت بولتے ہیں +

چھکا چھک- ۵- تابع فعل (۱) سیر- اگھایا (۲) بدمست- سرشار- سیہ مست- نشہ میں چُور +

چھکا دینا- ۵- فعل متعدی- سیر کر دینا- اگھا دینا- غنی اور بے پروا کر دینا +

ساقی تری نگاہ نے ایسا چھکا دیا + غم دو جہاں کا بس ترے پیمانہ سے گیا (ذوق ظفر)

چھکارنا- ۵- فعل لازم- (لکھنؤ) پچھانا- چھیچھ کرنا +

چھکانا- ۵- فعل متعدی- سیر کرنا- پیٹ بھرنا- اگھانا- مستغنی کرنا + ۵-

چھکاؤں میں تجھے بند نگہ تو چھکانے نا   ہی ہے بادۂ ہردم کلام شیرینی کا (رند)

چھکڑا- ۵- اسم مذکر (۱) گڈا- چھے بیلوں کی گاڑی- ارابہ- اسباب لادنے کی بڑی گاڑی (۲- صفت) وہ چیز جس کے انجر پنجر ڈھیلے ہوں- وہ چیز جو کام دیتے دیتے چرخا ہو جائے- زن فرتوت +

چھکنا- ۵- فعل لازم- سیر ہونا- دل بھرنا- اگھانا- مستغنی ہونا- بے پروا ہونا +

چھکنا- ۵- فعل لازم- نواسنجی کرنا- چہچہانا- خوش الحانی کرنا +

چھکے چھوٹنا- ۵- فعل لازم حواس باختہ ہونا- عقل زائل ہونا- بے اوسان ہونا- گھبرا جانا (اصل میں چوسر بازوں کی اصطلاح تھی)

تختۂ نرد عشق دل کھیلا جو حسن یار سے   چھُٹ گئے ایسے رہے چھکے کہ شیدا ہوگیا (آتش)

چھل- ۵- اسم مؤنث (۱) دیوار کا کوئی ٹکڑا جو گر پڑا ہو- دیوار کی چند گری ہوئی اینٹیں (۲- اسم مذکر) مکر- فریب- دھوکا- چھند- چلتر- عیاری- بھگل- پاکھنڈ- دم +

چھل بٹا- یا- بٹے- ۵- اسم مذکر- فن- فریب- مکر و خدع- دم اور دھوکا (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

چھل بل- ۵- اسم مذکر (۱) دیکھو (چھل بٹا) (۲) شوخی- چالاکی +

قسم اس سر کی ہوں میں سیدھی سادھی   نہیں آتا مجھے چھل بل سے اِخلاص
جو تم بھوکے ہو چھل بل کے تو رنگیں   کرو جا کر کسی چھتّل سے اِخلاص

چھل بل کرنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - دم دینا - فریب دینا - دھوکا دینا - جیسے
ہم سے کر کے چھل بل سیّاں سوتن گھر گئے گئے (گیت) +

چھل کرنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - دھوکا دینا - چالاکی کرنا - عیاری کرنا - حیلہ کرنا -
فریب دینا - جیسے بل کرے چھل نکرے +

چُہَل - ہ - اِسمِ مُونّث - ہنسی - مزاح - خوش طبعی - دِل لگی + مسخراپن + زندہ
دلی - خوش مزاجی +

چُہَل باز - ۱ - صِفت - ظریف - خوش طبع - مسخرہ - زندہ دل - خوش مزاج -
ٹھٹّے باز - ٹھٹول +

چِہَل یا چِہِل - ف - صِفت - چالیس +

چِہل ابدال - ف + ع - (وہ چالیس تن جنکے وجود کی برکت سے بعقائد صوفیۂ اہل
اِسلام خداوند کریم نے عالم کو قائم رکھا ہے - نیز فقر کے ایک بڑے مرتبے اور مقام کا نام) +

چہل چراغ - ف - اِسمِ مُذکّر - ایک قسم کے برنجی جھاڑ کا نام جس میں چالیس چراغ
ہوتے ہیں - اور وہ فرش پر رکھا جاتا ہے -

جو سوزِ عشق سے میں ہجر کے داغ داغ جلا + تب جسنے دیکھا یہ جانا چہل چراغ جلا (ظفر)

چہل قدمی کرنا - ۱ - فِعلِ لازِم (۱) ٹہلنا - چالیس قدم تک پھرنا - ہوا کھانا -
سیر گشت کرنا - تفریحِ طبع کے واسطے مشی کرنا -

خانۂ ہستی کا اپنے صحن ہے دشتِ عدم   روز کر لیجے چہل قدمی مگر رُخصت نہیں (ذوق)

چَہلا - ۱ - اِسمِ مُذکّر (پُوربی) خلاب - خلاص - وُہ زمین جو پانی اور دلدل سے پُر
ہو - کیچڑ کی زمین چنانچہ چہلے کی بھینس سُرور نے بھی فسانۂ عجائب میں
لکھا ہے (یہ لفظ صاحب فرہنگِ جہانگیری نے چچلہ مگر زبانِ زدِ عوام چہلا درج فرمایا
ہے) ۲ - صِفت - گیلا - چوڑا جیسے بچّے نے مُوت مُوت کر بچھونا چہلا کر دیا +

چَھلّا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) حلقہ - کنڈلی - قُلابہ - کڑا (۲) مُندری - انگشتری - کچھ سونے
چاندی یا اور دھات کا بن نگینہ کا حلقہ جو ہاتھ یا پاؤں کی اُنگلیوں میں پہنا
جاتا ہے (۳) نیچے کے وہ نشان جو کلابتوں یا ریشم کے گول گول ڈالے
جاتے ہیں (۴) ایک قسم کا پنجابی گیت اور نیز وہ ٹکڑا او فقرے جو ہیجڑے
دیوالی دسہرہ میں گا کر مانگتے پھرتے ہیں (۵) گھر کی وُہ دیوار جو ایک رُخ
سے پُختہ اور دُوسری جانب سے کچی ہو (بحر) خرابی لائیگا اِک دن فراق
اُس یارِ جانی کا + ہمارے قصرِ تن میں چاہیئے چھلا نشانی کا (۶) وُہ تیل
کے چند قطرے جو کسی بوتل میں نیبو وغیرہ کا عرق بھر کر ہوا سے بچانے اور
اُسکے محفوظ رکھنے کے واسطے ڈال دیتے ہیں - اُس سے تازہ عرق بگڑنے نہیں پاتا -

چھلا دھو کر اُٹھانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - عو - مَنّت کا چھلا پاک کر کے رکھنا تاکہ
کامیابی پر لِلّٰہ دیا جائے - عورتیں اپنی مراد کے واسطے ایسا کرتی ہیں ؎
رنگیں سے لیا تھا میں نے رو کر چھلا   دِکھلاؤنگی کیا مُنہ اُسے کھو کر چھلا
پاؤں جو وہ چھلا تو دوا بیٹھک دوں   مَنّت کا اُٹھاتی ہوں یہ دھو کر چھلا (رنگین)

چھلا چھپول - ہ - اِسمِ مذکّر - شوخ طبع لوگوں کا ایک کھیل ہے کہ ہاتھ کا چھلا
اُتار کر کسی مُٹھی میں چھپا دونوں مُٹھیاں بند کر لیتے ہیں جو شخص چھلے والی
مُٹھی پکڑ لیتا یا اُسکی طرف اشارہ کرتا ہے اُسی کا چھلا ہو جاتا ہے - بعض اوقات
دو تھوک بنا کر بھی کھیلتے ہیں +

چھلا نشانی کا - ۱ - اِسمِ مُذکّر (نشانی کا چھلا زیادہ بولتے ہیں) وُہ سونے یا چاندی کا
حلقہ جو اپنے ہاتھ سے اُتار دُوسرے شخص کو بطور یادگار دیں یا دوسرے
سے لیں لیکن اکثر محبوبوں کے ساتھ یہ امر ہوا کرتا ہے -

لِکھوں کیا حال میں وَیلہ اپنی ناتوانی کا   بنا طوق گراں گردن میں وہ چھلا نشانی کا (ناسخ)

چَھلانگ - ہ - اِسمِ مُونّث - زغند - جست - چوکڑی - کُلانچ - پھلانگ - پھاند +

چھلانگ مارنا - یا چھلانگنا - ہ - فِعلِ لازِم - جست لگانا - اُچھل جانا - کُود
جانا - پھاند جانا +

چَھلاوا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) لُغوی معنی چھل دینے والا - اصطلاحی آسیب - غول
بیابانی - شہابہ - اگیا بیتال (وُہ فاس فورس یعنی پُرانی ہڈیوں کا روشن مادہ جو اکثر برسات
میں پانی کے قریب یا پُرانے قبرستان وغیرہ میں شب کے وقت چمکتا ہوا دکھائی دیتا - اور اپنی لطافت
کے باعث ہوا کے ساتھ اُڑتا پھرتا ہے بلکہ جب کوئی آدمی اُسکے پاس سے نِکل جاتا ہے تو اُس
ہوا کے خلا میں جو اُسکے چلنے سے پیدا ہوتا ہے وہ ساتھ ساتھ چلا آتا ہے - جاہل لوگ اسی کو
بھوت پریت خیال کر کے ڈر جاتے اور اکثر بیمار پڑ جاتے ہیں بلکہ بعض کہتے ہیں کہ مختلف صورتوں
میں رُوپ دکھاتا ہے (محبت) چھلاوے کی نمط بس دل کو چھل کر + ہوا یکبار وہ دلدار چلتا -
(۲) صِفت) شوخ و طرار - معشُوق - چُلبُلا آدمی + وُہ شخص جو گھڑی کہیں اور
گھڑی کہیں ہو - بجلی کی طرح ایک جگہ نہ ٹھہرنے والا آدمی -

دم میں آنکھوں سے ہو غائب نظر آجائے معاً   صاف بجلی کی سی چھل بل ہے چھلاوا تن (نکہت)

(۳) شعبدہ باز - طِلسم دکھانے والا - اِندرجال کرنے والا +

چھلاوا سا - ہ - صِفت - تُرتُریا سا - چالاک سا - طرار سا - برق سا - شوخ سا -
شہابہ کی مانند - شعبدہ باز سا -

چھل

جھوٹے نہیں سچے ہو اِس پریل کے یار مجھکو بھی چھلاوا سا یکبار نظر آیا (مصحفی)

چھلاوا سا پھرنا - ہ - فعل لازم - اِہل گہلا پھرنا - شوخی دکھلانا - اندازِ معشوقانہ کے ساتھ پھُرتیلوں کی طرح پھرنا - طرارے بھرنا +

چھلاوا کھیلنا - ہ - فعل لازم - چھلاوے کا دوڑا دوڑا پھرنا - شہابہ کا کبھی ادھر کبھی اُدھر چمکنا - ؎

لالۂ خود رو یہ انگارا اپنا صحرا میں ہے + یا کہ اے مجنوں چھلاوا کھیلتا صحرا میں ہے (ظفر)

چھلبدار - ہ - اِسم مذکر - پرائی - ایک قسم کے ڈوم جو اکثر دائرہ بجا کر پریوں کے گیت گاتے ہیں اگرچہ گاتے گاتے عمر گذر جاتی ہے مگر ان لوگوں کو گانا نہیں آتا

چھل پلانا - ہ - فعل متعدی - بازار میں کھڑے ہو کر راسوں کو کٹورے بجا بجا کر پانی پلانا - ؎

کہیں چھل پلاتا تھا سقا سبیل + کہ تھا دوش پر مشک سے رودِ نیل (نکہت)

چھل بِہل - ہ - اِسم مونث (۱) گہما گہمی - رونق - آبادی - گرمیٔ ہنگامہ - ادادانی جیسے پتلیاں ٹھنٹھنا رہی ہیں چہل پہل ہو رہی ہے ؎ رونق وہ بزم تھا وہ جب تک اکیا گھر میں مرے چہل پہل تھی - (۲) خوشی - خرمی - زندہ دلی - مزاح و خوش طبعی - ہنسی ٹھٹھا (اِسکی اصل چہل بمعنی مذاق ہے)

چھلچھلانا - ہ - فعل متعدی (۱) پانی چھوڑنا - چھل چھل موتنا + پیشاب کرنے کی آواز - (۲ - گنوار) اِترانا +

چھل چھل موتنا - ہ - فعل لازم - عورت کے موتنے کی آواز - ڈر یا خوف کے مارے دھل دھل کر کے موتنا +

چھلکا - ہ اِسم مذکر - پوست - چھال - قشر - کھال - بکل +

چھلکا اُتارنا - ہ - فعل متعدی - چھیلنا - پوست جدا کرنا - کھال اتارنا - بکل دُور کرنا - پوست کشیدن کا ترجمہ +

چھلکانا - ہ - فعل متعدی - لبالب بھر کر گرا دینا - گرانا - ڈھلکانا - لبریز چیز کو جُنبش دیکر گرانا - لبالب بھر دینا +

چھلکتا ہوا - ہ - صفت - لبریز - لبالب - بھرا ہوا +

چھلکنا - ہ - فعل لازم - لبریز ہو کر ٹپکنا - ڈھلکنا - نیچے گرنا - اُبلنا - باہر نکلنا - رقیق چیز کا لبالب ہو کر بہنا (گیت) رنگ کی گاگر یا چھلک دی موری - بھر دلبر تو سے ساری لوٹگی - چھاڈ مورا اچرا میں گاری دونگی - (برق) بادۂ دولت دنیا سے بہک جاتا ہے + جام کمظرفی کم ظرف چھلک جاتا ہے) (۲) کہاروں کی اِصطلاح میں کسی قدر خالی ظرف کو بھر کر پورا کر دینا - مثلاً اُن کا کلمہ - کسی قدر خالی رہ جائے تو کہیں گے کہ اِسے چھلکا دو اور اگر زیادہ بھرا ہوا ہو تو وہاں غرض ہوگی کچھ خالی کر دو +

چھل

چھلکنا - ہ - فعل متعدی - عورت کا موتنا - پانی چھوڑنا بغیر ارادہ تھوڑا سا پیشاب خواہ خوف کے باعث یا کسی اور وجہ سے نکل جانا +

چھلکیوں موتنا - ہ - فعل لازم - عو - چلوؤں موتنا - بہت سا موتنا - ڈر کے مارے بہت سا پیشاب نکلنا - جیسے ذرا آنکھ بھر کے دیکھا اور چھلکیوں موت دیا - نہایت ڈرنا - ازحد رعب میں آنا +

چہلم - ف - صفت (۱) چالیسواں - چالیس سے نسبت رکھنے والا (۲ - اِسم مذکر) وہ رسم جو میّت کے سوا مہینے بعد ادا کی جاتی ہے - شہدائے کربلا کا چالیسواں جو ہر محرم کے چالیس روز بعد کیا جاتا ہے +

چھلنا - ہ - فعل متعدی (۱) فریب دینا - دھوکا دینا - جُل دینا - دم دینا - پھُسلانا (۲) بڑی چھلنی - غربال تار - ہانگی - جھارا +

چھلنا - ہ - فعل لازم - خراشیدہ ہونا - کسی چیز کا پوست اُتر جانا - چمڑا اُکھڑنا - کھال اُدھڑنا - رگڑ لگنا - چینٹ آنا - کھڑ پنچ لگنا +

چھلنی - ہ - اِسم مونث (پوُرب) غربال - چھاننے کا آلہ - چھننی - چھلنی +

چھلنی میں ڈال چھاج میں اُڑانا - ہ - فعل متعدی - عو - رسوا کرنا - الم نشرح کرنا - ڈونڈی پیٹنا - بات کا بتنگڑ بنانا - ذرا سی بُرائی کو بڑھا کر بیان کرنا جیسے ساس نندیں ایک بُرائی ہو تو چھلنی میں ڈال چھاج میں اُڑائیں +

چھلنی ہو جانا - ہ - فعل لازم (لکھنؤ) سوزن زدہ ہو جانا - سوراخ سوراخ ہو جانا - تیروں سے بندھ جانا - ؎

کاوشِ مژگاں سے چھلنی ہو گئے پائے نظر + سوزنِ عیسےٰ زبانِ خارِ صحرا ہو گئی (برق)

چھلوری - ہ - اِسم مونث - وُہ چھالا جو اُنگلی یا کبھی ناخُن کے اندر ہو جاتا اور بغیر چیرا دیئے اچھا نہیں ہوتا - اِسکی نسبت لوگوں کا گمان ہے کہ یہ اُس مٹی کے ہاتھ میں لگ جانے سے پیدا ہوتا ہے جسپر سانپ کی مستی کے جھاگ گرتے ہیں - اُنگل بڑا +

چھلّے کا گُل - ہ - اِسم مذکر - وہ داغ جو معشوق کا چھلّا لال کر کے محبت جتانیکی غرض سے اپنے جسم پر کھاتے ہیں - ؎

گُل کھائے ہیں معشوق کے چھلّوں کے یہاں تک
ہاتھوں پہ گماں ہے مرے طاؤس کے پر کا - ؎

چھلّا نہیں تو چھلّے کا گُل اے نگار دے + کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے (للاعلم)

چھلیا - ہ - صفت - فریبی - شعبدہ باز - جُل باز - دمباز - دھوکے باز -

چِھمَا - ہ - اِسمِ مُونّث (ہندو) عفو - لغوی معنے معافی - درگزر - خطا بخشی - مجازی مہربانی - کرپا - رحم - ترحم +

چھما کرنا - ہ - فعل مُتعدی (ہندو) مہربانی کرنا - کرپا کرنا - دیا کرنا - رحم کرنا - معاف کرنا - درگزر کرنا - سزا دینے سے باز رہنا +

چَھم چَھم - ہ - اسم مُونّث (۱) رِم جھم - مینہ کے آہستہ آہستہ برسنے کی آواز - ٹھماکا - ٹھمکا + (ٹھمری)

چھم چھم چھم مہا برسے لہجے مہارا جیارا
پروا پچھوا پون چلت ہے کیسے باروں دیارا

(۲) گہنے کی آواز - گھنگروؤں کی آواز - جھنکار (ہندو اس معنی میں بالضم بولتے ہیں)

چِہ مِیگوئیاں - ا - اِسمِ مُونّث - طعن تعرض - نکتہ چینیاں - طعنے مہنے کی باتیں - لاڈ پیار کی باتیں - ناز و نخرے کی باتیں - نخرا تِلّا +

چُھن - ہ - اِسمِ مذکر (۱) کسی جلتی ہوئی چیز جیسے توے وغیرہ پر پانی پڑنے کی آواز - روپے کی آواز - گھنگرو کی آواز (۲) سنگریزہ - چھوٹے چھوٹے کنکر - بجری (۳ - ہندو) کنگن - نگری - وہ زیور جو ہاتھ میں چوڑیوں کے درمیان پہنتے ہیں (۴) ایک قسم کے ٹکسے جو دولہا سسرال میں سنا کر انعام لیتا ہے جیسے چھن پکائی چھن پکائی چھن پکے کا کٹرما + تیری بیٹی ایسی رکھوں آنکھوں میں کا کٹرما - (یہ صرف ہندوؤں میں دستور ہے)

چُھن - ہ - اِسمِ مُذکر (۱) تلنے کی آواز - کڑکڑاتے تیل میں کوئی چیز پڑ جانے کی آواز - (۲) گھنگروؤں کی آواز - پائل یا کسی اور خولدار زیور کی آواز جس میں روڑے پڑے ہوئے ہوں +

چِھن - ہ - اِسمِ مُونّث - پل - لحہ - ثانیہ - سکنڈ +

چَھنّا - ہ - اِسمِ مذکر - بڑی چھلنی - غربالِ کلاں +

چَھننا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی چیز کا چھلنی سے نِکلنا - چھانا جانا (۲) تیروں یا گولیوں سے بدن کا بندھ جانا - مُشبک ہونا (۳) سوراخ سوراخ ہونا - چھید چھید ہونا جیسے کپڑا چھن جانا (۴) لڑائی ہونا - بِگاڑ ہونا - آپس میں چلنا جیسے رُوس رُوم میں چھن رہی ہے (۵) تحقیقات ہونا - تجسس ہونا جیسے مقدمہ کا چھننا (۶) روشنیٔ شمع نور ماہ یا آفتاب وغیرہ کا باہر نکلنا +

چھناکا - ہ - اِسمِ مُذکر - جھنکار - کھناکا - ٹھناکا - روپیہ کی آواز - دولت کی آواز +

چِھنال - ہ - اِسمِ مُونّث - خراب عورت - بد عورت - اوباش اور بد وضع عورت - بدکار عورت - فاحشہ - فاجرہ - زانیہ - قحبہ (۲) شہوت پرست - جھلمائی - جھلو

(۳) شوخ - بیباک - بے شرم - بیحیا - ؎

سرتا پا شرم وہ پری ہے + لیکن ہیں بڑی چھنال آنکھیں (ناسخ)

(۴) عیارہ - مکارہ - چالاک - ہوشیار - بدذات - شریر +

چھنال پن / **چھنال پنہ** } ہ - اِسمِ مذکر - اوباشی - بد وضعی - زناکاری - بدکاری - شہوت پرستی - شوخ پن - شرارت - حرمزدگی - بے شرمی - بیحیائی - بے باکی - عیاری - مکاری - کیّادی +

چِھنالا - ہ - اِسمِ مُذکر - بدکاری - زناکاری - حرام کاری +

چِھنالا کرنا - ہ - فعلِ لازم - حرام کرنا - حرام کاری کرنا - بدکاری کرنا - زنا کرنا - چھنال پن کرنا - قحبہ پن کرنا - قحبہ بنا - کسب سمانا +

چَھنٹاؤ - ہ - اِسمِ مُذکر - چھنٹن - چھانٹ +

چَھنٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) الگ ہونا - جُدا ہونا - انتخاب ہونا - جیسے دس میں سے پانچ چھنٹنا (۲) کم ہونا - دُبلا ہونا جیسے بدن چھنٹنا (۳) صاف ہونا - ملبہ نِکلنا جیسے کنواں چھنٹنا وغیرہ باقی معنی دیکھو (چھٹنا) +

چُھنچُھنانا - ہ - فعلِ لازِم - چھن چھن کی آواز نِکلنا - جھنکار ہونا +

چَھنّد - ہ - اِسمِ مذکر (۱) دوسرے کی تصنیف کو اپنی تصنیف ظاہر کرنا - (۲) عو، مکر و فریب - چھل چھل (۳) نظم - اشلوک - ایک خاص قسم کے اشعار - (۴) وزن - بحر - لے - سُر (۵) معنی بیان - مطالب +

چھند بند - ا - اِسمِ مُذکر - عو - فند - فریب - چالاکی - عیاری +

چھند چور - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) تصنیف چرانا +

چھند ماترا - ہ - اِسمِ مذکر - تقطیع - اوزانِ بحور +

چِھنرا - ہ - اِسمِ مذکر - پُورب (۱) زانی - زناکار - بدکار - اوباش - عیاش - چھنالا کرنے والا (۲) شہدا - لُچہ - رند - شرابی +

چَھنگا - ہ - اِسمِ مذکر - (ہندو) ا - چھے اُنگلیوں والا آدمی (۲ - صفت) چھے انگلیوں والا

چھنگلی - یا چھنگلیا - ہ - اِسمِ مُونّث - ہاتھ یا پاؤں کی سب سے چھوٹی اُنگلی - من - اُنگلی - نگلک - خنصر +

چھنلا - ہ - اِسمِ مذکر - دیکھو (چھنرا) +

چُھن مُن - یا چُھنن مُنن - ہ - اِسمِ مونّث - بگھرنے یا تلے جانے کی آواز +

چُھنوانا - ہ - فعلِ مُتعدی - چھیننا کا مُتعدی +

چَھنوانا - ہ - فعلِ مُتعدی - چھاننے کا مُتعدی +

چُھو - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) ا - پیار - محبت (۲) رحم - الطاف - مہربانی (۳) غصہ - خفگی

چھو ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) خفا ہونا۔ جھنجلانا +

چھُو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کچھ پڑھکر پھونکنے کی آواز + جادو۔ افسوں۔ منتر + دم + دُعا۔

چھو بنا۔ یا۔ ہو جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ہوا ہونا۔ رُخصت ہونا۔ چلتا بنا۔ ہوا بتا + چلدیا۔ کافور ہونا۔ چمپت ہونا۔ غائب ہونا۔ صرف میں آجانا +

چھُو چھُو بنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (چھُو بنا) +

چھُو چھُو بنانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ احمق بنانا +

چھُو کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دم کرنا۔ دعا پڑھکر پھُونکنا +

چھُو منتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جادو یا افسُوں پڑھکر پھونکنے کو چھُو منتر کہتے ہیں کیونکہ منتر بمعنی سحر اور چھُو بمعنی دم آیا ہے۔ ؎

پڑھکے چھو منتر جو کہتا تھا کسی کے مُنہ پہ میں + سو وہ اُلٹا ہو کے میرے مُنہ پہ اب اُلٹا پڑا (جرأت)

چھُو ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غائب ہونا۔ رفوچکر ہونا۔ نایب غلہ ہونا۔ کافور ہونا +

چھُو اچھُو۔ ہ۔ اسم مُونث۔ دھوبیوں کے کپڑا دھونے کی آواز +

چھُوارا۔ یا۔ چھُہارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خرما۔ تمر۔ ایک قسم کی بڑی سُوکھی کھجور +

چھُوارا بیر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سُرخ اور شیریں لمبا اور پرکار بیر +

چھُوانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ چھُونا کا مُتعدی۔ لگانا۔ مس کرنا +

چھُوپنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ گیلی مٹی سے سوراخ دیوار وغیرہ کا بھرنا۔ مٹی تھوپنا۔ مٹی چڑھانا۔ کچی دیوار کی مرمت کرنا۔ کچی دیوار میں مٹی لگانا +

چھُوت۔ ہ۔ اسم مُونث (۱) چھُواؤ۔ مس (۲) ناپاک آدمی کا سایہ۔ پلید کا پرچھاواں۔ پرتوا۔ سایہ (۳) ناپاکی۔ پلیدی۔ نجاست +

چھُوت اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ نجس آدمی کے سایہ کا دفعیہ کرنا۔ پرچھانویں کا علاج کرنا۔ منتر سے اچھا کرنا +

چھُوت جھاڑنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ دیکھو (چھوت اُتارنا) (ہندو بواوِ مجہول بروزن ہوت بولتے ہیں)

چھُوٹ۔ ہ۔ اسم مُونث۔ (۱) رہائی۔ آزادی۔ مخلصی (۲) فرصت۔ مہلت۔ چھُٹکارا۔ ؎

جامِ مے ہاتھ میں اور شیشۂ مے زیرِ بغل + نہیں عیاش کو اب بزمِ خرابات سے چھُوٹ (عیاش)

(۳) تخفیف۔ کمی۔ چھُوٹتی (۴) پٹیت پھکیت یا بکیت کا اس طرح بیقاعدہ ہو کر باہم مقابلہ کرنا کہ حریف کو اجازت ہو کہ جہاں خالی دیکھے باشوق مارے۔ ؎

لڑگیا رشکِ قمر رات کو اس گھات سے چھُوٹ + گئی خورشید درخشاں کی سپر ہاتھ سے چھُوٹ (نصیر)

(۵) بے تکلفانہ مزاح۔ گالی گفتار۔ گالی گلوج۔ پھکڑ۔ مُغلظات (۶) ایک صاحب اسکے معنی بے ساختہ اور خوبصورتی کے بھی لکھتے ہیں (۷) طلاق۔ مُستثنیٰ۔

بہ معنی بھی گو قرینِ قیاس ہیں مگر سننے میں نہیں آئے۔ دیگر لغات سے معلوم ہوئے ہیں (۸) کبوتر بازوں کی اصطلاح میں وہ مقام جہاں سے کبوتروں کے چھوڑنے کی شرط ہو +

چھُوٹ لڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی فنِ چوب بازی کے کامل فن سے بہت سے آدمیوں کا ہتیاروں کے ساتھ مُقابلہ ہونا اور اُس کا سب کو جواب دینا۔ دو فنی سپہ گری کے کاملوں کا اِس طرح پر لڑنا کہ باہم جس کا جی چاہے جہاں چوٹ مارے۔ ؎

نگہِ ناز اُسکے عاشق سے + چھُوٹ کس کس ادا سے لڑتی ہے (ذوق)

(۲) گالی گلوج لڑنا۔ پھکڑ لڑنا +

چھُوٹ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) فُرصت ہونا۔ وقت ملنا (۲) پھکڑ ہونا۔ بے تکلُّفانہ مزاج ہونا (۳) چوب بازی میں بے قید ہو کر پھری گدکوں سے لڑنا +

چھُوٹا۔ ہ۔ صفت (۱) کوتہ + اوچھا + تنگ (۲) صغیر۔ کوچک۔ خرد۔ اصغر + قد میں یا عمر میں کم (۳) کمتر۔ کہتر۔ گھٹکا۔ تھوڑا (۴) کمینہ۔ نیچ (۵) کم۔ تھوڑا۔ قلیل (۶) ادنےٰ۔ اعلےٰ کا نقیض + ارزل +

چھوٹا چلا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دسواں بیسواں اور مہینے کا غسل جو زچہ کو دیا جاتا ہے۔ (چونکہ اس میں بھی چلے کی رسمیں مختصرًا ادا کی جاتی ہیں اسوجہ سے یہ نام کہتے ہیں)

چھوٹا صاحب۔ ا۔ اسم مذکر۔ جج۔ جنٹ مجسٹریٹ۔ ڈپٹی کمشنر سے کم درجہ کا حاکم۔ ڈپٹی کمشنر کا نائب۔ رجسٹرار عدالت خفیفہ کا چھوٹا منصف۔ کم درجہ کا جج +

چھوٹا کپڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ انگیا۔ سینہ بند زنان۔ فارسی ساماخچہ۔ ساماکچہ۔ شاماخچہ۔ شاماکچہ +

چھوٹا مُنہ بڑی بات۔ ہ۔ کہاوت۔ اپنی لیاقت سے زیادہ بات کہنی۔ حوصلہ سے بڑھکر بات۔ بڑوں کی عیب گیری + کم رُتبہ اور بے حقیقت کا اپنے حوصلہ سے زیادہ کام۔ ؎

شبِ غم کا بیان کیا کیجے + ہے بڑی بات اور چھوٹا مُنہ (ممنون)

چھُوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو۔ چھُٹنا نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ (۲) کھُلنا۔ رسّی تُڑانا جیسے گھوڑے کا چھُوٹنا (۳) اسپِ نر کا اسپِ مادہ سے مجامعت کرنا۔ جیسے گھوڑا اُس گھوڑی پر دو بار چھُوٹا +

چھوٹی اِلاچی۔ ا۔ مُونث۔ سفید الاچی۔ ہیل خورد +

چھُوٹی اُمّت۔ ا۔ اسم مُونث (۱) اخیر زمانہ کی اولاد۔ حال کی اولاد۔ موجودہ زمانہ کی پیدائش (۲) کمینے آدمی۔ کم ذات۔ نیچ قوم۔ فرومایہ۔ ذلیل آدمی جیسے چھوٹی اُمّت کے لوگ +

چھوچک - ہ - اسم مونث - زچہ خانہ کی ایک رسم کا نام - چھٹی +

چھوچھو - ہ - اسم مونث - عو - بچوں کی چھی چھی دھونے والی عورت - پوتڑے دھونے والی + دایہ - کھلائی / وہ لڑکی جو لڑکیوں کی خدمت کے واسطے مقرر ہوتی ہے + ب ۵

ننھے سے کلیجے کو کیا اسکے سوا لوگو + کچھ ان دنوں رہتی ہے دلگیر مری چھوچھو (رنگین)

چھوڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) ترک کرنا - تیاگنا - رد کرنا - (۲) رہا کرنا - آزاد کرنا - نجات دینا - (۳) بخشنا - معاف کرنا - جیسے سود چھوڑنا (۴) فیر کرنا - بندوق چلانا - بندوق خالی کرنا - توپ سر کرنا (۵) بچانا - محفوظ رکھنا اشلا رگ چھوڑ کر کاٹنا (۶) واگذاشت کرنا (۷) استعفا دینا - نوکری سے علیحدگی اختیار کرنا (۸) طلاق دینا قطع تعلق کرنا (۹) ہجرت کرنا - دوسری جگہ جا رہنا (۱۰) جھپٹانا - دوڑانا جیسے کتے یا کسی شکاری پرندہ کو شکار پر چھوڑنا - (۱۱) جھٹکنا - علیحدہ کرنا جیسے ہاتھ سے چھوڑنا - (۱۲) تخلیہ کرنا - علیحدہ ہونا - (۱۳) مکان خالی کرنا - اٹھنا جیسے گھر چھوڑنا (۱۴) باقی رکھنا - بیکار رکھنا (۱۵) لڑکانا - غلطاں کرنا (۱۶) اجاری کرنا - پانی بہانا (۱۷) اسپ نر کو اسپ مادہ پر چڑھانا +

چھوکرا - ہ - (۱) اسم مذکر (۱) لڑکا - امرد - سادہ رو (۲) غلام - چیلا - داس (۳) صفت) نادان - ناتجربہ کار +

چھوکری - ہ - اسم مونث (۱) چھوری - لڑکی - صبیہ - دختر کوچک (۲) باندی - چیری - لونڈی - کنیز - کنیزک +

چھولداری - ا - اسم مونث - سپاہیوں کے رہنے کا چھوٹا سا ڈیرہ - پال - راوٹی (یہ لفظ انگریزی سولجر soldier یعنی سپاہی سے بنا لیا گیا ہے)

چھئوں - ہ - صفت - چاروں - ہر طرف - چاروں طرف +

چھونا - ہ - فعل متعدی (۱) مس کرنا - ہاتھ لگانا (۲) چھیڑنا - ٹوہنا +

چھونا - ہ - اسم مذکر (پورب) بچہ - لڑکا - طفل - جانور کا بچہ +

چھونک - ہ - اسم مذکر (ہندی) بگھار - داغ +

چھونکنا - ہ - فعل متعدی (ہندی) بگھارنا - گھی پر داغ کرنا +

چھوئی موئی - ہ - اسم مونث (۱) لجالو - لجونی - ایک قسم کی بوٹی جس کے پتوں میں یہ خاصیت ہے کہ آدمی کے ہاتھ لگانے سے بلکہ سایہ تک سے مرجھا جاتے ہیں (۲) نہایت نازک - موم کی مریم مرزا پھویا - کانچ بھو جو +

چھہتر - ہ - صفت - چھے اوپر ستر - ہفتاد و شش - ۷۶ +

چھی - ہ - اسم مونث - (ہندی) بربادی - نقصان - شکست جیسے رام کی جے راون کی چھے +

چھی - ہ - اسم مونث - حرف تنفر (۱) تف - تھو تھو - آخ تھو (۲) برا - خراب - نکما - گندا - (۳) - اسم مونث چھینکنے کی آواز - چھینک کی نقل +

چھی چھی - ہ - کلمہ تنفر بتاکید (۱) برا برا - خراب خراب - نکما نکما (۲) - اسم مونث بچے کا گوہ - بچانہ - براز جیسے گوہ نہیں للا کی چھی چھی +

چھی چھی پھرنا - فعل متعدی - بچے کا بچانہ پھرنا -

چھی چھی کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) بچہ کا ہگنا (۲) [illegible] جیسے بری باتوں سے چھی چھی کر کے کانے کوسوں بھاگے (۳) برا برا کہنا +

چھیاسٹھ - ہ - صفت - چھے اوپر ساٹھ - شصت و شش +

چھیاسی - ہ - صفت - چھے اوپر اسی - ہشتاد و شش +

چھیالیس - ہ - صفت - چھے اوپر چالیس - چہل و شش +

چھیانوے - ہ - صفت - چھے اوپر نوے - نود و شش ۹۶ +

چھیپ - ہ - اسم مونث (۱) چھائیں - دھبا - داغ - بہق ابیض - سفید دھبے جو اکثر منہ یا جسم پر خون کے فساد سے ہو جاتے ہیں (۲) قسم کا میوہ (۳) ڈگن - مچھلیاں پکڑنے کی چھڑی (۴) چھاپ کا امالہ +

چھیپی - ہ - اسم مونث (۱) چھیپرا - کپڑا چھاپنے والا (۲) وہ کپڑا باندھی ہوئی چھڑی جس سے کبوتر اڑاتے ہیں +

چھیتا - ہ - اسم مذکر - ہندو وہ باپ یا خاوند کے گھر جانے کی تاریخ -

چھیتا - ہ - اسم مذکر - عو - چاہیتا - پیارا - محبوب - عزیز - جانی - معشوق +

چھیتنا - ہ - فعل متعدی - (ہندی) (۱) مارنا - کوٹنا - پیٹنا (۲) ڈنک مارنا - کاٹنا +

چھیتی - ہ - اسم مونث - عو - چاہیتی - پیاری - عزیزہ - جان - معشوقہ +

چھیچھ - ہ - اسم مونث (۱) کمی - گھٹی - نقصان - زوال - کمی جو ہر بار بار تولنے جو کھنے اٹھانے رکھنے سو کھنے سکھانے سے جو کمی ہوتی ہے اسے چھیچھ کہتے ہیں +

چھید جانا - ہ - فعل لازم - چھید کا بہ جانا - چھید کا پھٹ جانا جیسے کان چھے گئے یعنی کان کے چھید جن میں زیور پہنتے تھے بہ گئے - (ہندو بیائے معروف بولتے ہیں)

چھیجنا - ہ - فعل لازم (۱) کم ہونا - گھٹنا - زوال ہونا (۲) مرنا - جان سے

چھی

جانا جیسے دس آدمی روز چھیجتے ہیں (۳) خراب ہونا۔ ضایع ہونا۔ تلف ہونا (۴) اُترنا۔ ہٹنا۔ بچّے کا مرنا۔ ہاتھ سے کھیلنا +

چھید ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) سوراخ ۔ رخنہ ۔ روزن ۔ خانہ ۔ سال (۲) گڑھا ۔ بِل ۔ بخار بِلا ۔ بھٹ (۳) دُبر ۔ مقعد ۔ گانڈ ۔ گوں + فرج +

چھیدنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ سوراخ کرنا ۔ بیندھنا ۔ سالنا +

چھیچڑا یا چھیچھڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر دیکھو (چھیچڑا)

چھیر ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ بھیڑ کا نقیض ۔ خلاف کثرت وانبوہ ۔ آدمیوں کی کمی ۔ ہجوم کا زوال +

چھیڑ ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) چھوٹ ۔ پرسنگ + مساس (۲) ہنسی ٹھٹھا ۔ مخول ۔ چھیڑخانی ۔ دل لگی ۔ نوک جھوک + س

چھیڑ خوباں سے چلی جائے اسد + گو نہیں وصل تو حسرت ہی سہی (غالب)

(۳) کاوش ۔ رنج ۔ اَن دہی ۔ مخالفت ۔ فساد ۔ س

دل پُر درد ہے جنبش طلب نشتر مژگاں کا + مرے پھوڑے نے خود اک چھیڑ پیدا کی ہے نشتر سے

(۴) چڑ ۔ چڑانے کی بات ۔ اشتعال طبع جیسے یہ بھی کچھ چھیڑ مقرر کی ہے (۵) نشتر زنی (۶) کسی باجے کی حرکت ۔ مضراب زنی ۔ س

ساز کی طرح رہا کرتے ہیں عاشق نالاں + چھیڑ طرفہ تجھے اے عربدہ جو آتی ہے (آتش)

چھیڑ چھاڑ ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ ہنسی ۔ مذاق + نوک جھوک ۔ طعن تعرّض + بات چیت + تحریک + خط وکتابت ۔ لڑائی بھڑائی +

چھیڑ خانی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دیکھو (چھیڑ نمبر ۲ ۔ ۳ ۔ ۴)

چھیڑ نکالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ چڑ نکالنا +

چھیڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) چھونا ۔ ہاتھ لگانا ۔ مس کرنا (۲) گدگدانا ۔ سہلانا ۔ گدگدی کرنا (۳) خفا کرنا ۔ برسر شورش لانا ۔ چڑانا ۔ بھڑکانا ۔ رنجیدہ کرنا ۔ اشتعال دینا ۔ س

سنتے ہیں اس کو چھیڑ چھیڑ کے ہم + کس مزے سے عتاب کی باتیں (ذوق)

(۴) مہمیز کرنا ۔ ٹھوکر لگانا ۔ گرم رفتار کرنا ۔ گھوڑا دوڑانا ۔ س

یہ زمیں اے رشک ہے رونْدی ہوئی + توسن طبع رواں اس پر نہ چھیڑ (رشک)

(۵) مذاق کرنا ۔ ہنسی کرنا ۔ ٹھٹھا کرنا ۔ دل لگی کرنا ۔ (۶) ذکر کرنا ۔ بات چیت کرنا ۔ گفتگو کرنا ۔ ذکر چلانا ۔ کسی بات کا ذکر چلا کر آزردہ کرنا ۔ کوئی بات یاد دلانا ۔ س

دل بسرا پا [illegible] کچھ نہ پوچھ + ہے یہی بہتر کہ لوگوں میں نہ چھیڑ تو مجھے (غالب)

چھی

(۷) آزار دینا ۔ ستانا ۔ دق کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ (۸) ٹھوکنا ۔ جتانا ۔ آگاہ کرنا ۔ تحریک کرنا ۔ س

برنگ آبلہ ہم پھوٹ پھوٹ کر روئے + ہمیں تو چھیڑ کے کچھ پوچھنا بھی نشتر تھا (اعلم)

(۹) نشتر لگانا ۔ نشتر چبھونا ۔ نشتر مارنا ۔ زخم کو چیرا لگانا س

تیری ہر اک بات ہے نشتر نہ چھیڑ + پکا پھوڑا ہوں میں اے دلبر نہ چھیڑ (بحر)

(۱۰) باجا بجانا ۔ ساز نوازی کرنا س

تیری آہیں یار کو نا ساز ہیں + ساز اپنا اے دل مضطر نہ چھیڑ (بحر)

آغاز کرنا ۔ ابتدا کرنا ۔ شروع کرنا ۔ س (آتش)

کہتے ہیں قیس کر لیلیٰ و مجنوں جو چھیڑئے + چُپ رہئے بس نہ گور کے مردے اکھیڑئے

(۱۲) گانا ۔ الاپنا جیسے کوئی ٹھمری ہی چھیڑو +

چھیک ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) دیکھو (چھید) +

چھیل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چھیلا کا مخفف ۔ خوش پوشاک آدمی ۔ خوش وضع جوان ۔ بانکا جوان ۔ البیلا جوان ۔ چکنیا ۔ رسیا آدمی ۔ رنگیلا آدمی +

چھیل پن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بانک پن ۔ رنگیلا پن +

چھیل چکنیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پورب) بانکا ترچھا ۔ رنگیلا +

چھیلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (چھیل) جیب میں نہیں کھلی کی ڈلی چھیلا پھرے گلی گلی +

چھیل چھبیلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی خوشبودار گھانس جس سے گرمی کے کپڑے رنگتے وقت ڈال کر خوشبودار بنائے جاتے ہیں (۲) رنگیلا آدمی چھیلا +

چھیلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) خراشیدن کا ترجمہ ۔ پوست اتارنا ۔ کھرچنا ۔ (۲) خراش کرنا ۔ کھجلی کرنا جیسے کسی تیز چیز کا گلے کو چھیلنا (۳) حرف اڑانا ۔ حک کرنا +

چھیلی ۔ یا چھیری ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ (گنوار) بکری ۔ گوسفند ۔ بُز +

چھیمی ۔ ہ ۔ اسم مونث (پورب) پھلی +

چھینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سوراخ کا بہجانا ۔ سوراخ کا پھٹ جانا +

چھیننا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) زبردستی لینا ۔ اُچکنا ۔ جھٹک لینا ۔ جھپٹنا (۲) غصب کرنا ۔ دولت یا جائداد کو مار لینا ۔ حق رکھ لینا +

چھینا جھپٹی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ زبردستی چھیننا اور جھپٹنا ۔ نوچا کھسوٹی ۔ کش مکش +

چھی

چھینٹا چھانی - ۶ - اسم مؤنث - دیکھو (چھینا جھپٹی)

چھینٹ - ۶ - اسم مؤنث (۱) بوند چھکرہ - رشاشہ - کسی رقیق چیز کا اچٹکر کسی چیز پر پڑنا - ؎

پڑے نہ دامن قاتل پہ دیکھ اے بسمل + لہو کی چھینٹ دم اضطراب اڑتی ہے (ظفر)

(۲) ایک قسم کا بیل بوٹے کا کپڑا - دریس - رنگین چھپا ہوا کپڑا (۳) داغ - دھبہ +

چھینٹا - ۶ - اسم مذکر (۱) پانی کا چلو بھر کر جو کسی چیز پر پھینکا جائے - چھپکا (۲) ہلکی بارش - خفیف سا مینہ (۳) بڑھاوا - فریب - دھوکا - دم (۴) چنڈو کا ایک دم - مدک کا دم - چانڈو کی ایک مقدار (۵) طعنہ - نوک جھونک - آوازہ بولازہ +

چھینٹا پڑنا - یا - ہونا - ۶ - فعل لازم - ہلکی سی بارش ہونا - تھوڑا سا مینہ پڑنا

چھینٹا دینا - ۶ - فعل متعدی (۱) کسی پر چلو بھر کر پانی وغیرہ چھڑکنا یا پھینکنا + چیچک کے مرجھانے پر سونے کے پانی کا نیچے پر چھڑکنا (۲) فریب دینا - دم دینا - لالچ دینا - طمع دینا +

چھینٹے چلنا - ۶ - فعل لازم (۱) چھینٹا بازی ہونا - دریا خواہ حوض کے کنارے پر بیٹھکر دو شخصوں کا باہم پانی سے لڑنا (۲) متعدی (طعنے دینا - نوک جھونک کرنا - آوازے توازے پھینکنا (۳) دھوکے دینا - دم دینا - فریب دینا

چھینٹے لڑنا - ۶ - فعل متعدی (۱) آنکھ سے آنکھ ملا کر دو آدمیوں کا اس طرح پانی کے چھپکوں سے لڑنا کہ ذرا آنکھ نہ جھپکے حتے کہ سرخ ہو جائے ؎

چھینٹے غیروں سے جو کل آپ لڑے پانی کے + پڑ گئے سینکڑوں لیں ہم پہ گھڑے پانی کے (جرأت)

(۲) گھار لڑنا - دو بدو سوال و جواب کرنا - نوک جھونک کرنا - باہم مقابلہ کرنا - ؎

تیری شمشیر خوں کے چھینٹوں سے + چھینٹے آب بقا سے لڑتی ہے (ذوق)

چھینن چھپٹ - ۶ - اسم مؤنث دیکھو (چھینا جھپٹی)

چھینک - ۶ - اسم مؤنث - عطسہ - وہ آواز جو ناک سے کسی خلط کے دفع کرنے کے واسطے حالت زکام یا کسی سلسلاہٹ وغیرہ کے باعث صادر ہو +

چھینک آنا - ۶ - فعل لازم - عطسہ آنا +

چھینک ہونا - ۶ - فعل لازم - اول معلوم (۲) شگون بد ہونا - کیونکہ ہندوؤں اور عام جاہلوں میں اس کو مانتے اور یہ کہتے ہیں کہ ؎

چھینکت نہائے چھینکت کھائے چھینکت رہئے سوئے -
چھینکت پر گھر نجائے چاہے سرب سو نیکی ہوئے

مت جاؤ شیار اس سے ملاقات نہ ہوگی + ہوتی ہے تبھی چھینک جب ہی گھر سے چلو (نثار)

چھینکا - ۶ - اسم مذکر (۱) وہ جالی یا لٹکن جو کھانا وغیرہ رکھنے کے واسطے چھت میں لٹکا دیتے ہیں (۲) وہ جالی جو چوپایوں کے منہ میں کسی چیز کے کھانے سے روکنے کے واسطے لگا دیتے اور اسے منہ چھینکا بھی کہتے ہیں +

چھینکتے ہی ناک کٹی - ۶ - کہاوت (یعنی بد شگونی ہوتے ہی نقصان ہوا - سر منڈاتے ہی اولے پڑے +

چھینکنا - ۶ - فعل لازم - ناک سے کسی باعث سے آواز نکلنا جیسے چھینکتے چھینکتے گئے +

چھینکیں لینا - ۶ - فعل متعدی - بلاس یا بتی وغیرہ کے ذریعہ سے چھینکنا یا از خود چھینکیں آنا +

چھینن لینا - ۶ - فعل متعدی - جھپٹ لینا - زبردستی سے لے لینا + غصب کر لینا - دبا بیٹھنا - مار لینا +

چھینی - ۶ - اسم مؤنث - ٹانکی - رکھانی - لوہا کاٹنے کا اوزار +

چیاں - ۶ - اسم مذکر - املی کا بیج - تخم تمر ہندی -

چیاں سا یا چیاں سی - ۶ - صفت - بہت چھوٹا سا - بہت چھوٹی سی - ذرا سی +

چیپ - ۶ - اسم مذکر - لیس - لاسا - چپکنے والی چیز زخم کی پیپ - رطوبت لزجہ جو اکثر پکے ہوئے آنبوں وغیرہ سے نکلتی ہے +

چیپ دار - ۶ - صفت - لیس دار - چپچپاتا - چپکتا ہوا +

چیپڑ - ۶ - اسم مذکر - ڈھیڈ - چمک چشم - آنکھ کا میل کچیل - وہ رطوبت جو آنکھ سے نکلکر گوشہ چشم میں جم جائے +

چیپڑ بہنا - ۶ - فعل لازم - آنکھوں سے چیپڑ کا رواں رہنا +

چیپنا - ۶ - فعل متعدی (ہندو) (۱) چپکانا - جوڑنا (۲) سر منڈھنا - سر ڈالنا - سر کرنا - (۳) کسی کام سے لگا دینا - نوکر رکھا دینا +

چیپی - ۶ - اسم مؤنث (۱) کاغذ کی دھجی جو چپکائی جائے - پیوند کاغذ (۲) نابون - بیلا +

چیت - ۶ - اسم مذکر (۱) ہندوؤں کا بارھواں قمری مہینہ جو مارچ اور اپریل میں آکر پڑتا ہے - پہلا مہینا (۲) چیت کے گیت +

چیتا - ۶ - اسم مذکر - عو - (۱) ذہن - حافظہ - یاد - فہم - عقل - سمجھ - خیال ہو (۲) ہندو) گیان دینے والا - بتلانے والا (۳) ہندو) آرزو - تمنا - شوق - خواہش +

چیتا - ۶ - اسم مذکر - یوز - ایک درندہ - یہ جانور کا نام جس کی کمر نہایت پتلی اور جسم پر چتیاں ہوتی ہیں +

چیتل - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا جنگلی شکار جو ہرن کی قسم سے ہے (۲) ایک قسم کا ابلق موٹا سانپ +

چیتنا - ہ - فعل متعدی (ہندو) ہوشیار ہونا - متنبہ ہونا - جاگنا - سنبھلنا - سمجھ میں آنا - یاد کرنا - خیال کرنا (۳) چونکنا +

چیتنا - ہ - فعل متعدی (۱) چھتیاں ڈالنا - زیور یا برتن پر نقش کرنا (۲) کاغذ کو خوب لپیٹنا - بہت سا لکھ کر کاغذ سیاہ کر دینا - گھسیٹنا - کاغذ بھرنا - تحریر کرنا - (۳) عو - خواہش کرنا - چاہنا جیسے جو کوئی کسی کا برا چیتے گا خدا اس کا برا کرے گا +

چیتھڑا - ہ - اسم مذکر - لیرا - کپڑے کا ٹکڑا - لتہ +

چیتھڑے لگنا - ہ - فعل لازم - عو - زدہ حال ہونا - مفلسی کے مارے ثابت کپڑے نہ ہو سکنا جیسے زبان سے آگے چیتھڑے لگ گئے +

چیٹک - ہ - اسم مؤنث - عو (۱) لو - لگن - لاگ (۲) دھن - لے (۳) شوق - چسکا - لت - تعلق +

چیٹک لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) دل لگنا - لگن لگنا - لاگ ہونا - دلبستگی ہونا (۲) دھن لگنا - لے لگنا - (۳) لاگ لگنا - شوق ہونا - تعلق ہونا +

چیٹک ہونا - ہ - فعل لازم - لگن ہونا - دھن ہونا - چونچلا ہونا - شوق ہونا - لالسا ہونا - تعلق ہونا - دلبستگی ہونا - جیسے اسے پڑھنے کی بڑی چیٹک ہے +

[illegible] - ہ - اسم مذکر - [illegible] - فرج کے اندر کا ابھرا ہوا گوشت +

[illegible] - ف - اسم مؤنث - [illegible] +

چیچک رو - ف - صفت - سیتلا کے داغ - آبلہ رو - وہ شخص جس کے چہرے پر چیچک کے نشان ہوں +

چیخ - ہ - اسم مؤنث - شور و فریاد جو حالت خوف یا تکلیف میں زبان سے نکلے + چنگھاڑ - کوک - [illegible] آواز - غل - آواز سخت - چلاہٹ - درد کی آواز - زاری +

چیخ اٹھنا - ہ - فعل لازم (۱) چلا اٹھنا - چلا پڑنا - (۲) بول جانا - گھبرا جانا - رو پڑنا - بول اٹھنا - جی بول جانا - عاجز آجانا +

چیخ پڑنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (چیخ اٹھنا) +

چیخ مارنا - ہ - فعل متعدی - شور مچانا - چلانا - غل مچانا - ہنگامہ برپا کرنا +

چیخ مچانا - ہ - فعل لازم - غل و شور کرنا - ہنگامہ برپا کرنا - گھر سر پر اٹھانا - ؎
حب مچائی ہے اسنے چمن میں چیخ + دیکھ اسکو ہو گیا ہے ہر ایک گل کا رنگ فق (مصحفی)

چیخ چاخ مچنا - ہ - فعل لازم - عو - غل و شور پڑنا - دھوم ہونا - پکار پڑنا - رولا ہونا +

چیخم دھاڑ مچانا - ہ - فعل لازم - ہنگامہ برپا کرنا - دھوم مچانا - رولا ڈالنا +

چیخنا - ہ - فعل لازم - چلانا - غل مچانا - شور کرنا - پکارنا - فریاد کرنا - دھاڑنا - کلکاری مارنا +

چیدہ - ف - صفت - چنیدہ - چنا ہوا - انتخاب کیا ہوا - پسندیدہ - چھانٹا ہوا - عمدہ - منتخب - برگزیدہ - مستثنیٰ +

چیدہ چیدہ - ف - صفت - اچھے اچھے - عمدہ - منتخب +

چیر - ہ - اسم مؤنث (۱) شگاف - زخم - درز (۲) دھجی - لیر - کپڑے کی پٹی - کترن (۳) دوپٹہ +

چیر آنا - فعل لازم - عو - شگاف ہو جانا - چر جانا - زخم آجانا - شق ہو جانا +

چیرا - ہ - اسم مذکر - (۱) شگاف - زخم - شگاف نشتر (۲) ایک قسم کی منقش پگڑی - بعض فارسی کے شعرا نے بھی چیرہ باندھا ہے (۳) بکارت - دوشیزگی - بکر +

چیرا اتارنا - ہ - فعل متعدی (۱) کسبیوں کی اصطلاح میں ازالۂ بکارت کرنا - بکارت توڑنا (۲) بے عزت کرنا - آبرو لینا - عزت لینا +

چیرا بند - ہ - صفت (۱) دوشیزہ - باکرہ - کنواری - انچھیڑ (۲) چیرا باندھنے والا - دستار بند +

چیرا توڑنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (چیرا اتارنا) +

چیرا دینا - یا - لگانا - ہ - فعل متعدی - شگاف دینا - زخم لگانا - نشتر مارنا +

چیر پھاڑ - ہ - اسم مؤنث - جراحی عمل - کاٹ کوٹ - کاٹ چھانٹ - فن تشریح +

چیرنا - ہ - فعل لازم (۱) پھاڑنا - ٹکڑے کرنا - شگاف دینا - شق کرنا (۲) چرانا - لینا جیسے مال چیرنا (۳) تراشنا - کاٹنا جیسے تختے چیرنا +

چیرو - ہ - اسم مذکر - سرخ رنگ کا کچا سوت جو ولایت سے آتا ہے +

چیرہ - ہ - اسم مذکر - دیکھو (چیرا نمبر ۲)

چیری - ہ - اسم مؤنث - باندی - کنیز - چھوکری - لونڈی +

چیرے بند - ہ - اسم مؤنث - باکرہ - دوشیزہ - کنواری - انچھیڑ - وہ عورت جو مرد کے پاس نہ گئی ہو +

چیرے والا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو چیرا باندھے - پگڑی والا - ری چیرے والا مورے اینڈوہی ڈولے (گیت) (۲) (بیگمات) حکیم - طبیب - بید - معالج +

چیڑ - ہ - اسم مذکر - درخت صنوبر - ایک درخت کا نام جس کے صندوق

وغیرہ بنتے ہیں۔ دیار۔ ایک دیودار کی قسم کا درخت جو برفانی پہاڑوں پر ہوتا ہے۔

چیڑ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جوتی کا چمڑا صاف کرنا (موچی بولتے ہیں) +

چیز۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) شئے۔ بست۔ بستو۔ پدارتھ۔ اسباب۔ جنس جیسے چیز نہ رکھے اپنی اور چوروں گالی دے (کہاوت) ۲۔ ۱۔ زیور۔ جواہر۔ گہنا پاتا۔ (۳۔ ۱) گیت۔ راگ۔ ٹھمری۔ ٹپہ۔ غزل وغیرہ (۴) حقیقت۔ اصل جیسے اُس کے آگے یہ کیا چیز ہے (۵) مٹھائی۔ شیرینی جو بچوں کو دیجئے۔ (۶) امانت۔ دھروڑ (۷۔ عو) جب بڑی چیز کہینگے تو قرآن شریف سے مُراد ہوگی۔ جیسے بڑی چیز کی قسم کھا جا۔ بڑی چیز پر ہاتھ دھر جا +

چیز بست۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ اسباب۔ اثاثہ۔ اثالہ +

چیزی۔ ا۔ اِسم مؤنث (اطفال) مٹھائی۔ شیرینی +

چیس۔ ہ۔ اِسم مؤنث (ہندو) ٹیس۔ درد +

چیسا۔ ہ۔ صفت۔ خوش وضع امرد۔ گبرو جوان (لوطی) +

چیسی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ خوش وضع عورت۔ خوش اندام عورت۔ گرما گرم عورت۔ وضعدار عورت +

چیستان۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ پہیلی۔ بجھول۔ بجھارت۔ شعر۔ معما۔ کسی قسم کا اٹاپٹا خواہ نظم میں خواہ نثر میں بنا کر اُس چیز کا نام دریافت کرنے کو چیستان یا پہیلی کہتے ہیں۔ مثلاً ہندی کی پہیلی ہے خدا کا دیا سر پر یعنی چاند۔ فارسی کی چیستان ہے۔ ؎

رنگش چو رنگ زعفراں بریاں چو جانِ عاشقاں
پا دار دو پر ہم بداں جاناں بگو ایں چیستاں (پاپڑ)

ایضاً۔ قطعہ

یک جفت کبوتراں ابلق + ہستند جُدا جُدا معلق
پرواز بآسماں نمایند + از خانہ خود بروں نیایند (چشم)

غرض اس قسم کی بہت سی چیستان موجود ہیں +

چیف۔ انگلش (Chief) صفت (۱) اعلےٰ۔ افضل۔ بڑا (۲) سردار۔ افسر۔ محکمہ کا اعلےٰ عہدہ دار +

چیف جسٹس۔ انگلش (Chief Justice) اِسم مذکر۔ صدر الصدور اعلےٰ جج۔ عدالت عالیہ کا حاکم +

چیف کورٹ۔ انگلش (Chief Court) اِسم مذکر۔ عدالتِ عالیہ۔ بڑی عدالت +

چینکٹ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) چراغ کی گاد۔ تیل کی گاد۔ وہ مٹی جو تیل کے

باعث سیاہ اور چکنی ہو جائے (۲۔ صفت) سیاہ۔ کالا۔ کلوٹا +

چیل۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ غلیواز۔ زغن۔ ایک مُردار خوار پرندے کا نام۔ ؎

ہوتے بے سیرت ہیں مردانِ نمود اور ممتاز + ورنہ صورت میں تو کچھ کم نہیں شہباز سے چیل (ذوق)

چیل انڈا چھوڑتی ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ یعنی ایسی گرمی ہے کہ اُس کی تاب نہ لاکر چیل انڈا چھوڑ کر سیتے سیتے کھڑی ہو جاتی ہے (جن دنوں میں زمین نہایت تپتی اور خوب لوئیں چلتی ہیں تو مبالغہ سے یہ فقرہ کہتے ہیں۔ نیز انڈا نکل پڑنے سے بھی مُراد ہے) قطعہ

نکلکر سینۂ سوزاں سے میرے + جو آہِ دل شرارا چھوڑتی ہے
کہے ہے العطش آتش میں ققنس + زمین پر چیل انڈا چھوڑتی ہے

چیل جھپٹا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) کسی چیز کا اِس طرح لیجانا جس طرح چیل جھپٹا مار کر لیجاتی ہے + چیل کا جھپٹا۔ (۲) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں ایک لڑکے کو اُس کے ہاتھ میں رسّی دیکر بٹھا دیتے ہیں اور دوسرا لڑکا اُس رسّی کو پکڑ کر چکر لگاتا ہے۔ باقی لڑکے داؤں بچا بچا کر اُس بیٹھے ہوئے لڑکے کے سر پر چانٹے لگاتے ہیں۔ جس چانٹا لگانے والے کو چکر پھرنے والا لڑکا چھو لیتا ہے پھر وہی بٹھایا جاتا اور چانٹے کھانے والا لڑکا اِس پہلے لڑکے کی بجائے رسّی تھام کر چاروں طرف پھرتا ہے۔ جو لڑکا رسّی تھام کر بیٹھتا ہے اُسے چیل اور چکر لگانے والے کو جھپٹا کہتے ہیں)

چیل جھپٹا کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تکا بوٹی کرنا۔ چھین لینا۔ لُٹس ڈالدینا۔ چھینا جھپٹی کرنا۔ زبردستی چھین جھپٹ کرنا۔ کوئی چیز اُچک اُچک کر لیجانا +

چیل چلو۔ اِسم مؤنث (۱) چیل کو بُلا کر گوشت کھلانے کی آواز۔ چیل کے بلانے کی آواز (۲) بچوں کے ایک کھیل کا نام جسے کیل کانٹا اور لیرم لیرا بھی کہتے ہیں۔ اِسمیں لڑکوں کے دو تھوک ہو کر علیحدہ علیحدہ لکیریں کاڑھ کاڑھ کر چھپاتے پھرتے ہیں جب وقت معینہ پورا ہو جاتا ہے تو ہر ایک گروہ اپنی اپنی طرف کی لکیریں گنواتا ہے۔ جس گروہ کی لکیریں زیادہ ہو جاتی ہیں وہ ہی اُسیقدر ہاتھوں پر دو اُنگلیوں سے ضرب لگاتا ہے جسے چیونٹیاں کہتے ہیں) گنوار اور ہندو چینٹی بولتے ہیں +

چیل کا پٹھا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) چیل کا بچہ (۲) احمق بیوقوف۔ اُلو کا پٹھا +

چیل کا موت۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ عنقا چیز۔ ناپید چیز۔ نایاب چیز جسکا حاصل ہونا امکان سے باہر ہو

چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں۔ ہ۔ کہاوت۔ فضول خرچ یا اخراج کے پاس روپیہ کہاں۔ جسکا جو کھاجا یعنی خوراک ہوتی ہے وہ اُسے کھانے بغیر نہیں رہتا۔ علےٰ ہٰذا اخراج خرچ کئے بغیر نہیں رہتا۔ ؎

دم و دام اپنے پاس کہاں + چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں (نامعلوم)

چیلا۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) جلانے کی لکڑی کا ٹکڑا +

چیلا۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) دیکھو (چلا نمبر ۲) +

چیل

چیلا - ہ - اِسم مذکر (۱) بندہ - غلام - داس (۲) شاگرد - چٹا - تلمیذ (۳) مُرید - گرگا پَیرو جیسے من ملے تو میلا کیجئے تن ملے تو چیلا (۴) خِدمتی - ٹہلوا - خدمتگار - درویشوں کی خِدمت کرنے والا (۵) بندۂ خاص - شاہی غلام - راجا لوگوں کے خِدمتی - چیلے چیلیوں کی اولاد - پرستارزادہ +

چیلا ہونا - ہ - فِعل لازِم - مُرید ہونا - پَیرو بنا - پیر یا گرُو بنانا +

چیلک ہونا - ہ - فِعل لازِم (لکھنؤ) نظری ہونے کی علامت کا لگایا جانا اِسم یا شعر یا کسی لفظ کے نام ہونے پر ایک نِشان کردینا - ے

نئے چہرے ہوں صاد آنکھوں سے دفترخانۂ خط میں
ہمارا نام بولا جائے تو ابرُو سے چیلک ہو (بحر)

چیلُو - ہ - اِسم مذکر - زرد آلُو - ایک پہاڑی میوے کا نام جو آڑو سے مشابہ ہے +

چیلوں کو دینا - ہ - فِعل مُتعدی - عَو - نہایت غُصّے یا خفگی کے باعث مُجرم کا گوشت کاٹ کاٹ کر چیلوں کو کھِلانا - نہایت غُصّہ ظاہِر کرنا - بوٹیاں کاٹ کر چیلوں کو دینا - جیسے میرا بس چلے تو تیری بوٹیاں کاٹکر چیلوں کو دوں +

چین (انگلش) (Chain) اِسم مؤنث - زنجیر + گھڑی کی زنجیر - لڑی +

چَین - ہ - اِسم مذکر - راحت - آرام - سُکھ - کل - آسُودگی - اِطمینان - عیش - آسائش +

چَین آنا - ہ - فِعل لازِم - آرام آنا - عیش ہونا - دلدر پار ہونا - سُکھ ہونا - تکلیف کا دُور ہونا - اِطمینان ہونا - سُکھ ہونا +

چَین پڑنا - ہ - فِعل لازِم - کل پڑنا - اِطمینان ہونا - سُکھ ہونا - ٹھنڈک پڑنا +

چَین سے - ہ - تابع فِعل - آرام سے - بیفکری سے - بےغل وغش +

چَین سے کٹنا - یا - گُزرنا - ہ - فِعل لازِم - عَیش سے بسر ہونا - بےغل وغش اَوقات بسر ہونا - ے

واقف نہ کبھی عِشق کے جب نام سے ہم تھے + کیا چَین سے کٹتی تھی کس آرام سے ہم تھے (بیگم)

چَین کرنا - ہ - فِعل لازِم (۱) مزے اُڑانا - عیش کرنا - گلچھرّے اُڑانا (۲) رُخصت ہونا - چمپت بنا جیسے جاؤ چَین کرو +

چَین نہ ہونا - ہ - فِعل لازِم (۱) آرام نہ پڑنا - بیاکل رہنا - بےتاب و مُضطرب رہنا - اِطمینان نہ ہونا - (۲ - عَو) نچلو نہ بیٹھنا - تھِر نہ رہنا - جیسے اِس لڑکے کو ذرا چَین نہیں کیسا چنچل ہے +

چِین - ف - اِسم مؤنث - شِکن - بل - چُنّت - سِلوٹ - بٹ - جھُرّی - ے

خود بخود کچھ دِل شیدا کو ہے اندوہ ملال + کس جبیں کے لئے درکار ہے چِین تیوری کی (آتش)

چِین ابرُو ہونا - چِین بہ جبیں ہونا - ا - فِعل لازِم - تُرش رُو ہونا - تیوری چڑھانا - تیوری پر بل ڈالنا - ناراض ہونا +

چین

چِیں - ہ - اِسم مؤنث - چڑیا کی آواز +

چیں بولنا - ہ - فِعل لازِم - ہار ماننا - مات کھانا - عاجز آنا - عجز اختیار کرنا - (دہلی کے لڑکوں کا قاعدہ ہے کہ جب وہ کسی کمزور لڑکے کو دیکھ لیتے ہیں تو اُس سے مار کر لفظ چیں بُلواتے ہیں اور اِس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یہ لڑکا ہمارا ادبیل اور دلبہ ہے جس سے ہمنے چڑیا کی بولی بلوائی)

چیں چپڑ کرنا - ہ - فِعل لازِم - فَیل لانا - جھگڑا کرنا - تکرار کرنا +

چیں چیں - ہ - اِسم مؤنث - چُوں چُوں - غُل - شور - چاؤ - چاؤ (۲) لفظی تکرار - لفظی بحث (۳) جس وقت کوئی شِکاری جانور چڑیا کو یا اُسکے بچے پکڑ لیتا ہے تو اُس وقت اُسکی یہ آواز نِکلتی ہے اور اِسی سے رونا - چلّانا - گریہ کرنا یہ معنی لئے گئے ہیں +

چیں چیں کرنا - ہ - فِعل لازِم - چُوں چُوں کرنا - غُل مچانا - رونا - تکرار کرنا +

چیں ماننا - ہ - فِعل لازِم - دیکھو (چیں بولنا) + ے

ہے شرم سے نیل پانی پانی + موجِ عمّاں نے چین مانی (مومن)

چینا - ہ - اِسم مذکر - ایک قِسم کے چھوٹے غلّہ کا نام - ارزن - وفن +

چینا - ہ - فِعل لازِم (پُورب) شناخت کرنا - پہچاننا - جیسے "ایسے کٹر بھئے بینا چینت ناہیں" (گیت) +

چینٹ - ہ - اِسم مؤنث - کھڑپنچ - رگڑ لگنا چھِل جانا +

چینٹ آنا - ہ - فِعل مُتعدی - کھڑپنچ لگنا - رگڑ لگنا - چھِل جانا +

چینٹا - ہ - اِسم مذکر (ہندو) مورِ کلاں - بڑی چیونٹی - چیونٹا +

چینٹی - ہ - اِسم مؤنث (ہندو) چیونٹی - مور - کیڑی +

چینچلا - ہ - اِسم مذکر (۱) پرند کا وہ بچہ جس کے پر نہ نِکلے ہوں - (۲) اُلجھا ہوا سُوت + ٹُوٹی ہوئی ٹکڑی +

چِینڈ - ہ - اِسم مؤنث - بدمعاملگی - حق تلفی - بے ایمانی - رونٹ - بھچیڑ +

چینڈ بازی - ا - اِسم مؤنث - بدمعاملگی - بے ایمانی - گڑبڑ - بھچیڑ -

چینڈ کرنا - ہ - فِعل لازِم - بے ایمانی کرنا - بھچیڑ کرنا - بدمعاملگی کرنا - حق تلفی و ناانصافی کرنا - کھیل میں امر واجبی کو چھپانا + ے

بازئ عشق میں دل ہم کے لگے لینے جاں + خیر لیجائیے پر چینڈ یہ سرکار نے کی (معروف)

چینڈ ہونا - ہ - فِعل لازِم - بھچیڑ ہونا - گڑبڑ ہونا - بے ایمانی اور حق تلفی ہونا - بدمعاملگی ہونا - ہٹ دھرمی ہونا - رولا پڑنا + ے

تاکہ اِس کھیل بیچ چینڈ نہ ہو + اِس کے لکھتا ہوں ہیں قواعد کو (اِنشا)

چین

چینڈباز۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چینڈ باز۔ بے ایمان۔ گڑبڑیا ٭

چینگا بوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) چڑیا کے چھوٹے چھوٹے بچے جنکے پر و بال نہ نکلے ہوں ٭

چینگی بوٹے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چڑیا کے چھوٹے چھوٹے بچے۔ بال بچے ٭

چیونٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مورِ کلاں۔ مور سوار۔ نمل۔ چینٹا ٭

چیونٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث چینٹی۔ مور ٭

چیونٹی کی آواز عرش تک۔ (کہاوت) غریب و مظلوم کی آہ خدا تک پہنچتی ہے۔ غریب کی پہنچ دور تک ہے۔ غریب کو بے وسیلہ نہ سمجھو ٭

چیونٹے کو پر لگنا / **چیونٹے کے پر نکلنا** } ۱۔ فعلِ لازم۔ شامت کے دن یا موت کا وقت قریب آنا۔ اجل رسیدہ ہونا۔ کیونکہ جہاں چیونٹے کے پر نکلے وہ اُڑا اور چڑیا نے چٹ کیا۔ قطعہ

زبس ہے ریختی ایجاد رنگیں ٭ اسی خاطر سما کرتا ہے اکثر
مُوا انشا بھی اب کہنے لگا ہے ٭ چہ خوش اس چیونٹے کو بھی لگے پر (رنگین)

ع کمر نازک ہے تیری کیوں اُٹھاتا بارِ خنجر ہے
میاں چیونٹے کے حق میں کب نکلنا پر کا بہتر ہے (شاہ نصیر)

چیونٹے کی گرہ پیٹ میں ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت کم خوراک ہونا۔ (پھول سونگھ کر رہنا کہتے ہیں کہ چیونٹا کھاتا نہیں صرف سونگھ کر رہتا ہے)

چیونٹیوں بھرا کباب۔ ۱۔ عو۔ اسم مذکر۔ جھگڑے کی چیز ٭ آل و اولاد والا مرد ٭ مصیبت کا گھر ٭

(جب کسی عورت کی شادی بال بچے دار مرد سے ٹھہرتی ہے تو اسکی خیر خواہ عورتیں اس کو چیونٹیوں بھرا کباب کہکر تعبیر کرتی ہیں)

چینی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کھانڈ۔ بورا۔ شکر سفید (۲) چین کی مٹی کا برتن۔ ایک قسم کی روغن دار مٹی (۳۔ اسم مذکر) باشندہ چین۔ چین کا رہنے والا ٭

ح

ح۔ ع۔ اسم مؤنث۔ عربی کا چھٹا فارسی آٹھواں اردو کا نواں حرف حائے حطی۔ (۲) حسابِ جمل میں اس کے آٹھ عدد فرض کئے گئے ہیں ٭

حاتم۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اسی کو حاتم طائی بھی کہتے ہیں اس کی کنیت ابوسفانہ اور نام حاتم بن عبداللہ بن سعد طائی یمنی ہے بعض مورخ کہتے ہیں کہ طائی کوئی ولی بزرگ یمن میں تھے ان کے نام سے بطور منت یہ نام رکھا گیا تھا غرض یہ شخص کاملانِ عرب میں سے شمار کیا جاتا ہے۔ فنونِ جنگ فن عروض اقسام سخن سے خوب واقف تھا۔ اس نے سخاوت میں یہانتک

حاج

نام پایا کہ شاعروں اور افسانہ نگاروں نے دیگر سخیوں کے قصے بھی اسی کی طرف منسوب کر دیئے۔ اس کی سخاوت میں کس کو کلام ہے مگر نہ ایسا جیسا کہ نام ہے حاتم سنہ ہجری میں موجود تھا کہتے ہیں ظہور اسلام کی تحقیق خبر اس کے کانوں تک نہیں پہنچی تھی۔ ورنہ وہ ضرور مسلمان ہو جاتا چنانچہ اسکا بیٹا عدی نامی مسلمان ہو ہی گیا۔ شعرائے فارس نے بفتح فوقانی بوزن خاتم باندھا ہے۔ اس کے فیاضانہ مشہور قصوں میں سے ایک قصہ یہ بھی مشہور ہے کہ (فیاضی اور سخاوت کا شہرہ سنکر اُس زمانہ کے نوفل نامی بادشاہ عرب کو اُس سے بڑا حسد ہوا اور اُس نے حکم دیا کہ جو شخص اُسے پکڑ لائیگا بڑا بھاری انعام پائیگا۔ انہیں دنوں میں ایک بوڑھا اور بڑھیا کسی جنگل میں جہاں حاتم بھی چھپا ہوا تھا لکڑیاں کاٹ رہے تھے لکڑیاں کاٹتے کاٹتے بڑھیا نے اپنی بدنصیبی کی شکایت کر کے بڑے میاں سے کہا کہ آج کو حاتم ہی ہمیں مل جاتا تو اُسے بادشاہ کے پاس لے جاکر نہال اور مالا مال ہو جاتے اور اِس مصیبت سے عمر بھر کو نجات پاتے حاتم نے جو نہیں سُنا اُس کی فیاضی نے جوش مارا فوراً آن موجود ہوا کہ لو میں ہی حاتم ہوں مجھے لے چلو اور انعام و اکرام پھٹکارو ٭

(۲۔ صفت) سخی۔ کریم۔ فیاض۔ داتا۔ بلند حوصلہ۔ دل والا۔ جیسے حاتم طائی۔ حاتم باوا (فقیر یہ کہتے ہیں) ٭

حاتم کی گور پر لات مارنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ حالتِ افلاس میں سخاوت کرنا ٭ بخیل سے اتفاقیہ سخاوت ہو جانا ٭

حاجت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) خواہش۔ چاہ۔ ضرورت۔ غرض۔ مطلب۔ (۲) آرزو۔ اُمید۔ مراد (۳) التجا۔ نیازمندی (۳۔ پورب) حوالات۔ نظربندی۔ سپردگی (اردو والے اکثر بکسر جیم استعمال کرتے ہیں) ٭

حاجت رفع کرنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) مطلب نکالنا۔ کاربراری کرنا۔ حاجت روائی کرنا۔ کام نکالنا۔ ضرورت پوری کرنا (۲) قضائے حاجت کرنا۔ بیت الخلا جانا۔ پیخانہ جانا ٭

حاجت رواں کرنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ کسی کا مطلب نکالنا۔ مقصد بر لانا۔ کام نکالنا۔ (بہت کم بولتے ہیں بلکہ شاذ و نادر) ٭

حاجتمند۔ ع۔ صفت (۱) غرضمند۔ مرادمند۔ خواہشمند (۲) محتاج۔ درماندہ۔ تنگ دست۔ تنگ حال۔ مفلس ٭ قلاش ٭

حاجتی۔ ۱۔ اسم مؤنث (۱) وہ ظرف جس میں بیمار چارپائی پر پڑے پڑے پیشاب کر لیتے ہیں یا امیروں کے پلنگ کے پاس بوقت شب رکھی جاتی ہے (۲) ضرورتمند۔ مراد خواہ۔ حاجتمند ٭

حاجی۔ ع۔ اسم مذکر۔ حج کرنے والا۔ وہ شخص جو کعبتہ اللہ کا حج کر آیا ہو ٭

حاجی الحرمین ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جو مکے اور مدینے کے حج میں شریک ہوا ہو ۔ مکے مدینے کا حاجی ۔ پورا حاجی ＋

حادث ۔ ع ۔ صفت ۔ قدیم کا نقیض ۔ نیا ۔ نو پیدا شدہ ۔ نئی چیز جو پہلے نہ ہو ＋ زوال قبول کرنے والا ۔ فنا ہونے والا ۔ مخلوق سے مراد ہے ＋

حادثہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنی نئی بات ۔ اصطلاحی وقوعہ ۔ رنج آمیز واقعہ ۔ واردات ۔ صدمہ ۔ سانحہ ＋

حادّہ ۔ ع ۔ صفت (اقلیدس) سکڑا ۔ جب زاویۂ حادہ کہینگے تو سکڑے کونے سے مراد ہوگی جو منفرجہ کا نقیض ہوگا ＋

حاذق ۔ ع ۔ صفت ۔ زیرک ۔ دانا ۔ ماہر ۔ کامل ۔ کامل الفن ۔ اپنے فن میں یکتا ۔ استاد ۔ تجربہ کار ۔ کثیر المعلومات ۔ دانا (حکیم کی تعریف میں آتا ہے)

حار ۔ ع ۔ صفت ۔ حرارت رکھنے والا ۔ گرمی کرنے والا ＋ بارد کے خلاف ۔ تتّا ＋

حارونی ۔ ا ۔ صفت ۔ عو ۔ سرکش ۔ سرزور ۔ دنگئی ۔ نافرمان ۔ حکم عدول ＋ چاپئیا ۔ شریر (یہ لفظ حرون یعنی اسپ سرکش سے لیا گیا ہے (مثال) دیکھئے یہ موا حارونی آپ ریدھا ہوتا ہے) دیکھ موئے حارونی اب بھی مان (ماں بیٹے کو کہتی ہے) ＋

حارج ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حرج کرنے والا ۔ مزاحم ۔ متعرض ۔ سدِ راہ ہونے والا ＋

حاسد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حسد کرنے والا ۔ ابیر کھار رکھنے والا ۔ سرکش ۔ کینہ توز ۔ بدخواہ ۔ دشمن ＋

حاشا ۔ ع ۔ حرف تردید (۱) پناہ ۔ ہرگز نہیں (۲) استثنا ۔ مگر ۔ سوا ＋

حاشا للہ ۔ یا ۔ حاشا رحمان ۔ ع ۔ کلمۂ تردید ۔ لغوی معنی خدا اس کام سے پاک اور دور ہے ۔ اصطلاحی خدا کی پناہ ۔ کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنے اور قسم کھانے اور لاعلمی ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں ۔ خدا نہ کرے ہرگز نہیں ＋ ہم بالکل واقف نہیں ＋ ہرگز اس بات کے پاس نہیں ۔ ہم کبھی یہ بات نہیں کرینگے ＋

حاشا و کلّا ۔ ع ۔ حرف تردید ۔ پہلی بات کی رد کرنے یا قسمیہ انکار کرنے کے واسطے بولتے ہیں یعنی ہرگز ہوا ہے نہ ہوگا ۔ لاعلمی کے موقع پر بولا جاتا ہے ۔ ہرگز نہیں ＋

حاشیہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) کنارہ ۔ گوٹ ۔ سنجاف ۔ کور ۔ لب (۲) شرح و یادداشت جو کسی کتاب کے متن سے باہر لکھی جائے ۔ نوٹ ＋ فٹ نوٹ ＋

حاشیہ چڑھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) گوٹ لگانا ۔ نئے سرے سے سنجاف لگانا (۲) کسی کتاب پر شرح یا تفسیر چڑھانا (۳) بات بڑھانا ۔ نمک مرچ لگانا ۔ اپنی طرف سے کسی بات میں ایجاد کر کے بیان کرنا ＋

حاشیہ چھوڑنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کنارہ چھوڑنا ۔ چاروں طرف سے کاغذ چھوڑ کر لکھنا ۔ گرد چھوڑنا ۔ متن کے چاروں طرف زیادہ گنجائش رکھنا ＋

حاصل ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) کسی چیز کا بقیہ (۲) نقدی ＋ محاصل ۔ آمدنی ۔ بکری (۳) پیداواری (۴) منافع ۔ فائدہ ۔ پیدا (۵) نتیجہ ۔ پھل (۶) مطلب ۔ خلاصہ (۷) پیداوار ۔ فصل کی پیداوار ۔ زراعت ＋

حاصل تفریق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ رقم جو منہائی کے بعد باقی رہے (رحتا)

حاصل تقسیم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خارج قسمت ۔ وہ عدد جو مقسوم کو مقسوم علیہ پر تقسیم کرنے سے حاصل ہو ۔ حصّہ ＋

حاصل جمع ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ میزان ۔ ٹوٹل ۔ مجموعہ ۔ جملہ ＋

حاصل ضرب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ رقم جو ضرب دینے سے حاصل ہو ＋

حاصل کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) بہم پہنچانا ۔ پانا (۲) کمانا ۔ گھٹنا پیدا کرنا (۳) جمع کرنا ۔ اکٹھا کرنا ＋

حاصل کلام ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ القصہ ۔ الغرض ۔ خلاصہ کلام ۔ خلاصۂ مطلب ＋

حاصل نہ حصول ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ بیفائدہ ۔ مطلب نہ غرض ۔ کام نہ کاج ＋

حاصل ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) وصول ہونا ۔ پانا (۲) بہم پہنچنا ۔ ہاتھ لگنا ۔ (۳) فائدہ ہونا ۔ مطلب نکلنا جیسے تمہیں اس بات سے کیا حاصل ہوا ＋

حاضر ۔ ع ۔ صفت ۔ موجود ۔ طیار ۔ آمادہ ۔ سامنے ۔ سنمکھ ＋

حاضر باش ۔ ع ＋ ف ۔ اسم مذکر ۔ موجود رہنے والا ＋

حاضر باشی ۔ ع ＋ ف ۔ اسم مونث ۔ موجودگی ۔ حاضری ＋

حاضر جواب ۔ ع ۔ صفت ۔ فوراً اور بلا تامل جواب دینے والا ۔ فی البدیہہ جواب دینے والا ۔ کسی بات میں نہ رکنے والا ۔ بات سنتے ہی معقول جواب موجود کر دینے والا ＋

حاضر رہنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ موجود رہنا ۔ پاس رہنا ۔ کھڑا رہنا ＋

حاضر ضامنی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ کسی شخص کو موجود کر دینے کی کفالت ＋

حاضر کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) موجود کرنا ۔ بلا کر لانا ۔ پیش کرنا (۲) سامنے دھرنا ۔ نذر پکڑنا ۔ دینا ＋

حاضر میں حجت نہیں غیب کی تلاش نہیں ۔ کہاوت ۔ جو موجود ہے نذر ہے لا کر دینے کا اقرار نہیں ＋

حاضر ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ موجود ہونا ۔ پیش ہونا ۔ آنا ۔ سامنے ہونا ＋

حاضرات ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ جن بھوت پریت اور بدروحوں کے جمع کرنیکا

کاجلسہ جو اکثر سیانے لوگ دم دینے کو کیا کرتے ہیں +

حاضرات کرنا - ا - فعلِ متعدی - بھوت پریت اور جنوں کو جمع کر کے پوشیدہ حال دریافت کرنا +

حاضری - ع - اسم مونث (۱) موجودگی (۲) بھتی - کڑدی کھچڑی - وہ کھانا جو میت والوں کو رشتہ داروں کی طرف سے دیا جائے اور ریزہ روٹی جو مُردے کے ساتھ جانے والوں اور مہمانوں کو کھلائی جائے + وہ نقد روپیہ جو میت والے کو دیا جائے (۳) صاحب لوگوں کا صبح کا کھانا - ناشتہ (۴) کباب شیرمال - پیاز - پنیر - پودینہ و حلوا وغیرہ جس پر شُہدائے کربلا یا حضرت عباسؓ کی فاتحہ دیتے ہیں +

حاضری پکارنا - ا - فعلِ لازم - موجودات لینا - شمار کرنا کہ کس قدر موجود ہیں +

حاضری دینا - ا - فعلِ متعدی (۱) موجودات دینا (۲) میت کے گھر کھانا - یا اُس کی بجائے کچھ نقدی دینا (۳) صاحب لوگوں کو صبح کا کھانا کھلانا +

حاضری کھانا - ا - فعلِ متعدی (۱) میت کا کھانا کھانا - حلوائے مرگ کھانا (۲) ناشتا کرنا - صبح کا کھانا کھانا (انگریز):

حاضری لگانا - ا - فعلِ لازم (۱) موجودہ اشخاص کے نام کے سامنے موجودگی کا نشان کرنا - (۲) موجودگی میں شمار کرنا +

حاضری لینا - ا - فعلِ متعدی - موجودات لینا - گنتی کرنا - نام پکارنا +

حافظ - ع - اسم مذکر (۱) نگہبان - محافظ - حفاظت کرنے والا - پاسبان خبر گیران جیسے اللہ حافظ - اللہ نگہبان (۲) وہ شخص جسے قرآن شریف ازبر یاد ہو - قرآن مجید کو محفوظ رکھنے والا (۳) اندھوں کا لقب - سورداس - اندھا +

حافظ حقیقی - ع - اسم مذکر - اصلی محافظ - خدا تعالےٰ +

حافِظہ - ع - اسمِ مذکر - وہ قوت جو حواسِ ظاہری و باطنی کے افعال کو دماغ میں محفوظ رکھتی ہے - یاد رکھنے کی قوت - یاد - چیتا +

حاکم - ع - اسمِ مذکر (۱) حکومت کرنے والا - سردار - عامل - ناظِم (۲) فرمانروا - بادشاہ - راجا (۳) آقا - مالک (۴) زمیندار - مقدم - نمبردار +

حاکم بالا - ع + ف - اسم مذکر (۱) خدا - خداوند تعالی (۲) افسرِ اعلےٰ - بڑا حاکم +

حاکم اعلےٰ - ع - اسم مذکر - دیکھو (حاکم بالا نمبر ۲)

حاکم وقت - ع - اسمِ مذکر - حاکم موجودہ - اِس وقت کا حاکم - فرمانروائے حال +

حاکمانہ - ع + ف - صفت - حاکم کے طور پر - حاکم کی مانند جیسے حاکمانہ طرز نہ برتو +

حاکمی - ا - اسم مونث (۱) گنوار) حکومت - فرمانروائی (۲) سرداری - چودھرات - نمبرداری +

حال - ع - اسمِ مذکر (۱) زمانۂ موجودہ - ماضی اور استقبال کے درمیان کا زمانہ (۲) حالت - گت - گتی - کیفیت - ؎

کہکے یہ بات جبیں رونے لگا + اور ہی حال مرا ہونے لگا (مومن)

(۳) حیثیت - طور - طریق - اُسلوب (۴) مشایخ لوگوں کا وجد - رقّت - جذبہ - محبت الٰہی کا جوش - قال کا نقیض (۵) ذکر - احوال - سرگزشت - (۶) دم - طاقت - تاب و توان جیسے اب بچّے میں کچھ حال نہیں رہا (۷) صفت) اب - ہُن - اس وقت - اس گھڑی - (پورب میں بولتے ہیں جیسے حال آیا (۸) - تابع فعل) عنقریب - فی الحال - ابھی جیسے حال میں بکا ہے +

حال آنا - ا - فعلِ لازم - راگ سنکر وجد آنا - رقّت ہونا - کیفیت ہونا (مشایخ) کسی کی نغمہ سرائی کا جب خیال آیا + رہے نہ ہوش میں صوفی کی طرح حال آیا

حال آنکہ - ع + ف - تابع فعل - باوجودیکہ - درحالیکہ +

حال بحال ہونا - ا - فعلِ لازم - اچھی حالت سے بُری حالت ہونا + حیثیت بگڑنا + لچھن جھڑنا +

حال کُھل جانا - ا - فعلِ لازم (۱) آگاہی ہوجانا - بھید ظاہر ہو جانا (۲) حقیقت کُھل جانا - قلعی کُھل جانا (۳) گت بنجانا - سزا کو پہنچنا +

حال کھیلنا - ا - فعلِ لازم - وجد لانا - وجد میں آنا - راگ سُنکر ہو حق کرنا - لوٹا لوٹا پھرنا +

حال گیا احوال گیا دل کا خیال نہ گیا - ا - کہاوت - تباہ و برباد ہو گئے مگر عادتِ بد نہ گئی +

حال لانا - ا - فعلِ لازم - وجد میں آنا +

حالات - ع - اسمِ مذکر - حال کی جمع +

حالا سے - ا - تابع فعل - گنتا سے - چوڑے چکلے بڑے بڑے جیسے حالا سے چار روپیہ لے گیا (یہ املا غلط ہے ہائے ہوز سے لکھنا چاہئے - کیونکہ ہالہ چاند کے کنڈل کو کہتے ہیں اور اس سے عورتوں نے یہ خیال لیا ہے - جو روپے کے ساتھ یہ لفظ بولا جاتا ہے)

حالت - ع - اسمِ مونث (۱) گت - گتی - درجہ (۲) دم - جان - طاقت جیسے

حال

اب کچھ سے میں حالت نہیں رہتی (۳) ہچکولی کی کیفیت +

حالتِ موجودہ - ع + ف - اسم مونث - ابکی کیفیت - اس وقت کی حقیقت - موجودہ حیثیت +

حالتِ نزع - ع - اسم مذکر - جان کنی کا عالم - دم توڑنے کی کیفیت - [illegible] مرگ +

حالی - ت - تخلص حضرت مولوی خواجہ الطاف حسین صاحب مدظلہ العالی خلف الصدق خواجہ ایزد بخش رئیس پانی پت کا تخلص جنہوں نے اردو زبان کی نیچرل شاعری اور تازہ روح پھونک کر قدیم غیر مفید مخرب اخلاق رنگ کو بالکل بدل دیا - آپ کو اسد اللہ خاں غالب سے تلمذ حاصل ہے عربی - فارسی - اُردو تینوں زبانوں میں خوب شعر کہتے ہیں - اس کے علاوہ صاحبِ تصانیف کثیرہ ہیں - حیات سعدی - حیات جاوید - یادگار غالب مسدس مد و جزر اسلام - ذخیرہ وغیرہ آپ کی بہت سی مقبول عام کتابیں ہیں - فرہنگ آصفیہ کے قدر دان اور نظر ثانی نگار رہیں +

حامل - ع - اسم مذکر - بوجھ اٹھانے والا + لدنے والا - کوئی چیز اٹھانے یا لیجانے والا جیسے حاملِ رقعہ +

حاملہ - ع - صفت - پیٹ والی - زنِ باردار - وہ عورت جس کے پیٹ میں بچہ ہو +

حاملہ ہونا - ف - فعل لازم - پیٹ سے ہونا - گربہ سے ہونا - پیٹ رہنا - حمل قرار پکڑنا +

حامی - ع - اسم مذکر - حمایتی - مددگار - معاون + محافظ نگران - نگہبان +

حامی بھرنا - ف - فعل لازم (۱) ہمت کرنا - ارادہ کرنا - سہ

ہر اک کا اگے آہیں بھرتا ہوں سنتے ہیں + لیکن کسکی حامی نا کوئی بھر کے اُٹھے (معروف)

(۲) اقرار کرنا - ہاں کرنا - سہ

بیاسے [illegible] حامی کوئی [illegible] + [illegible] سا ستم [illegible] (مومن)

[illegible]

[illegible] +

(۳) [illegible]

[illegible] + [illegible] حامی نہیں [illegible]

حامی کار - ف - اسم مذکر - حامی کار - کسی کام کی حمایت کرنے والا - معاون - مددگار - پشتی پر لینے والا - حمایتی + اگر [illegible] اقرار کر لینے والا +

حبس

حاوی - ع - صفت (۱) گھیرنے والا - محیط ہونے والا - احاطہ کرنے والا + چھایا ہوا - غالب - محیط جیسے وہ اُس کے مزاج پر حاوی ہے (۲-۱) قابض قابو کرنے والا + کسی فن میں کامل - ماہر +

حائل - ع - صفت - بیچ میں آنے والا - مزاحم - باز رکھنے والا - مانع - سدّراہ آڑ - روک - (عورتیں جو حائل کرنا بمعنی ہلاک کرنا استعمال کرتی ہیں وہ ہائے ہوز سے لکھنا چاہیے اگرچہ اس کے معنی بھی ہولناک ہیں یہ نہیں میں ایک یہ خیال اسی لفظ سے پیدا ہوا ہو +)

حُبّ - ع - اسم مونث (۱) محبت - الفت - پریم - موہ - اُنس - پیار پریت (۲-۱) دوستی - آشنائی - (۳-۱) شوق - چاہ - آرزو (۴-۱) توفیق - مرضی - اچھا جیسے جو تیری حُب ہو سو دے جا +

حُبُّ الوطن - ع - اسم مونث - وطن کی محبت - مولد کی الفت - جیسے حب الوطن از ملک سلیمان خوشتر +

حُبّ کا عمل - ف - اسم مذکر - موہنی منتر - وہ دعا یا عمل جسکے ذریعہ سے باہم محبت و الفت پیدا ہو - سہ

ذوق کہتا تھا کرونگا جو کو حب کا عمل + کوئی اُس کو یاد دلوا دے ہوا وہ دن کدھر (ذوق)

حَبّ - ع - اسم مذکر (۱) گولی + دانہ + بیج - تخم +

حُباب - ع - اسم مذکر (۱) پانی کا بلبلا - گنبذِ آب (۲-۱) ایک زیور کا نام جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے + روشنی کے باریک زجاجی کنول + شیشے کے گولے جو مکانوں میں آرایش کے لئے لگاتے یا بچوں کے کھیلنے کے واسطے بناتے اور اُس میں رنگ بھرتے ہیں +

حباب سا - ف - صفت (۱) باریک - پتلا - ہولسا (۲) تاؤ بھاؤ - ذرا سا جیسے حباب سا چونہ لگانا +

حَبس - ع - اسم مذکر (۱) بند - قید (۲) قید خانہ - محبس (۳) گھٹاؤ - انقباض گھُوٹن - اُمس - گھمس +

حبس بیجا - ع + ف - تابع فعل - حبس ناجائز - زبردستی کسی شخص کو مکان وغیرہ میں بند کر دینا جو قانوناً منع ہے +

حبسِ دم - ع + ف - اسم مذکر (۱) ضیق النفس - دمہ - سانس (۲) دم روکنا سانس کو قابو کرنا - ہندو فقیروں کا ایک عمل ہے کہ جس سے وہ سانس روکنے کی اس قدر مشق کرتے ہیں کہ سیکڑوں برس زندہ رہ سکتے ہیں - جیسے پرانایام یا پرانایم کرنا - سانس کو دماغ میں لیجا کر روکنا اور اس حالت میں خدا کا خیال باندھنا +

حَبَش - ع - اسم مذکر - حبشیوں کا ملک - شیدیوں کا دیس - زنگبار - سوڈان - افریقہ - ابیسینیا وغیرہ +

حَبَشَن - ہ - اسم مؤنث (۱) شیدن - حبش کی رہنے والی عورت (۲) شاہی محل کی چوکیدارنی - اردابیگنی - قلماقنی (۳) کالی کلوٹی (دیکھتے بانسے سانکسیں)

حَبَشِی - ع - اسم مذکر (۱) باشندہ حبش - شیدی - زنگباری (۲) کالا آدمی - کالا غلام (۳ - صفت) سیاہ - کالا کلوٹا +

حبشی حلواسوہن - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا سیاہ حلواسوہن +

حُبُوب - ع - اسم مذکر - حب بمعنی دانہ کی جمع +

حَبَّہ - ع - اسم مذکر (۱) دانہ - غلہ کا دانہ (۲) رتی - مقدار قلیل - ذرا ذرا جیسے حبہ حبہ وصول پایا +

حبہ بھر - ہ - صفت - رتی بھر - ذراسا - چاول بھر +

حَبِیب - ع - اسم مذکر - دوست - پیارا محبوب - محب + معشوق - پریتم +

حَتّٰی - ع - حرف عطف و انحلاط - یہانتک - یہانتک کہ اس قدر - جب تک - جہانتک - جس قدر +

حتی الامکان - ع - تابع فعل - تا بمقدور - مقدور بھر - جہاں تک ہوسکے جس قدر ممکن ہو +

حتی المقدور - ع - تابع فعل - دیکھو (حتی الامکان)

حَجّ - ع - اسم مذکر - لغوی معنی ارادہ کرنا اصطلاح کعبہ کے طواف کا عبادت کی نیت سے قصد کرنا اور اس کا بجالانا - ماہ ذی الحجہ میں مکہ میں ارکان اور شرائط عبادت ادا کرنا - مقام عرفات میں نویں ذی الحجہ کو پہنچنا +

حج اصغر - ع - اسم مذکر - چھوٹا حج - معمولی حج جو جمعہ کے علاوہ دنوں میں واقع ہو - صوفیوں کی اصطلاح میں عام حج +

حج اکبر - ع - اسم مذکر - بڑا حج - بہت بڑے ثواب کا حج - وہ حج جو جمعہ کے روز آ کر پڑے - صوفیوں کی اصطلاح میں جذب مجذوب +

حج خریدنا - ہ - فعل متعدی - حج کا ثواب مول لینا +

حج کرانا - ہ - فعل متعدی (۱) کسی کو کچھ دیکر اپنی طرف سے حج کو بھیجنا - (۲) ارکان حج ادا کرانا +

حج کرنا - ہ - فعل متعدی - کعبہ کا طواف کرنا کعبہ کے گرد شرائط مقررہ کے ساتھ پرکما کرنا +

حِجَاب - ع - اسم مذکر (۱) پردہ - اوٹ - آڑ - چک - چلمن (۲) حیا - شرم - لاج - لحاظ - ؎

تمہیں دنیا کا سب حجاب ملا + ہمیں قسمت سے اضطراب ملا (موعف)

حجاب اٹھنا - ہ - فعل لازم (۱) پردہ اٹھنا - روک نہ رہنا (۲) لاج نہ رہنا - غیرت کا جاتا رہنا +

حجاب آنا - ہ - فعل لازم - لحاظ آنا - شرم آنا +

حجاب ٹوٹنا - ہ - فعل لازم - شرم دور ہونا - کھلنا - ؎

گویاں کروں میں پھیر اسقصد ملے نہ میرا + جب تک حجاب تیرا یہ دنشیں نہ ٹوٹے (جرأت)

حَجّام - ع - اسم مذکر - نائی - موتراش - خاص تراش - ناؤ - استا - خلیفہ - بال مونڈنے والا - (یہ لفظ لغت عرب میں اس معنی میں نہیں پایا جاتا البتہ اساتذہ فارس کے کلام میں موجود ہے)

حِجَامَت - ع - اسم مؤنث (۱) مونڈن - سرمونڈنا (۲) صفائی - درستی (یہ لغت موتراشی کے معنے میں کتب لغات میں نہیں پایا جاتا عربی میں اس کے معنی پچھنے لگانے اور خون نکالنے کے ہیں) +

حجامت بنانا - ہ - فعل متعدی (۱) سرمونڈنا - ؎

حجامت بنانے کو آیا نھا نائی + حجامت بناتے ہی انگی رضائی
تو فوراً مجھے یہ مثل یاد آئی + کہ دمڑی کی بڑھیا ٹکا سرمنڈائی (لا علم)

(۲) موسنا - لوٹنا - ٹھگانا +

حجامت بننا - ہ - فعل لازم (۱) سرمنڈنا (۲) لٹنا - مسنا جیسے - ؎

ہر کسی کا مونڈتے تھے سر میاں حجامی + شوخ کے کوچے میں انکی بھی حجامت بنگئی +

حَجّامی - ہ - اسم مؤنث - پیشہ موتراشی - سرمونڈنے کا کام +

حُجَّت - ع - اسم مؤنث (۱) دلیل - برہان (۲) بحث - تکرار - جھگڑا - ٹنٹا +

حجت کرنا - ہ - فعل متعدی - تکرار کرنا - بحث کرنا - بحثنا - لڑنا - جھگڑنا - نزاع کرنا +

حجت نکالنا - ہ - فعل متعدی - اعتراض کرنا +

حُجَّتی - ہ - صفت - تکراری - جھکی - جھگڑالو +

حَجَر - ع - اسم مذکر - پتھر - سنگ +

حجر اسود - ع - اسم مذکر - سنگ سیاہ جو حرم یعنی مکہ شریف کی دیوار میں لگا ہوا ہے اسے تمام اہل اسلام بوسہ دیتے اور موجب ازالہ معاصی جانتے ہیں +

حُجْرَہ - ع - اسم مذکر (۱) کوٹھری - مسجد کی کوٹھری - وہ خلوت خانہ جس میں بیٹھ کر

عبادت کریں (۲) بعض ہندوستانی ریاستوں میں خوجوں کو بھی مُجرہ
کہتے ہیں یعنی ملازمان خلوت وجلوت۔ محرم کار (۳) حظیرہ +

حَدّ۔ ع۔ اسم مونث (۱) کنارہ۔ افق۔ سرحد (۲) انتہا جیسے حد ہوگئی (۳) دفعۂ
قانونی۔ تعریف۔ اقلیدس کے مقررہ اصول (۴) وہ سزا جو شریعت اسلامی
کے موافق دی جائے (۵) مقام۔ روانہ ہونے کی جگہ۔ (۶) احاطہ۔ بگڑ۔ باڑا
(۷)۔ (۱) بہت۔ بسیار۔ نہایت جیسے حد درجہ معلوم ہوتا ہے +

حد باندھنا۔ ۱۔ فعل متعدی سرحد مقرر کرنا۔ حد بست کرنا۔ حد معین کرنا +

حد بندھنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ سرحد مقرر ہونا۔ حد بست ہونا۔ حد بندی ہونا +

حد بست کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ سرحد باندھنا۔ حد بندی کرنا +

حد بلوغ۔ ع۔ اسم مونث۔ بالغ ہونے کی انتہا۔ زمانۂ بلوغت بسیان پرچ

حد بلوغ کو پہنچنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ بالغ ہونا۔ جوان ہونا +

حد سے بڑھنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ اپنی جگہ سے باہر قدم رکھنا۔ بساط سے
باہر پاؤں رکھنا +

حد سے زیادہ۔ ۱۔ صفت۔ ات گت۔ نہایت۔ از حد

حد کا درجہ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ انتہا درجہ۔ آخر الامر جیسے دو سے چلنا حد کا درجہ
دس روپے دینا +

حد کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ایسی بات کرنی کہ اس سے آگے ناممکن ہو +

حد کے اندر۔ ۱۔ تابع فعل۔ احاطہ میں۔ بگڑ میں۔ سرحد میں +

حد نہ رہنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ انتہا نہ رہنا۔ ف

نالۂ افلاک نہم سے گزرا + کچھ حد نہ رہی مرے الم کی (مومن)

حُدُود۔ ع۔ اسم مونث۔ حد کی جمع +

حدود اربعہ۔ ع۔ اسم مونث۔ چاروں سمت۔ چاروں دِشا + مشرق و
مغرب شمال وجنوب +

حَدِیث۔ ع۔ اسم مونث (۱) نئی بات + بات (۲) رسول مقبول کے قول اور
ان کے فعل کی خبر (۳) بیان۔ ذکر۔ حکایت۔ ف

رو کے حدیث شوق ادا کی + آگ پہ روغن تھی تمنا کی (مومن)

(۴) خبر۔ سندیسا۔ پاتی + تواریخ +

حدیث کھینچنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ عو۔ قسم کھانا۔ عہد کرنا۔ توبہ کرنا۔ باز
آنا۔ تارک ہونا +

حدیقہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ چاردیواری کا باغ +

حَذَر۔ ع۔ اسم مذکر۔ پرہیز۔ اجتناب۔ انکار +

حَذَف۔ ع۔ اسم مذکر۔ دور کرنا۔ الگ کرنا۔ نکالنا۔ جیسے کسی حرف کا
حذف کرنا بمعنی کم کرنا +

حَرَارَت۔ ع۔ اسم مونث (۱) گرمی۔ حدت + تبخیر۔ جوش۔ جُثّہ (۳)
کرودھ۔ غصہ (۴) بخار۔ تپ۔ ہلکا بخار۔ تبخیر +

حرارت دین۔ اسم مونث۔ مذہبی جوش +

حرارت غریزی۔ ع۔ اسم مونث۔ اصلی حرارت۔ فطرتی گرمی۔ وہ حرارت
جس پر آدمی کی زندگانی کا مدار ہے +

حَرَارَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ جوش۔ جُثّہ۔ گرمی۔ غلبۂ شوق یا غضب۔ غصہ
تیزی۔ تندی۔ ف

کچھ سوز دل اپنا کسی دلسوز کے آگے + فرصت ہو تپ غم کے حراروں سے تو کہیئے (ذوق)

حرارہ لانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ غصہ دکھانا۔ تندی کرنا۔ جنگی کرنا + بل
لانا۔ زور دکھانا۔ جوش ظاہر کرنا۔ برافروختہ ہونا۔ گرم ہونا۔ تیز ہونا۔ ف

کیجئے برق تجلّے کو اشارا اپنا + لاچکے حسن جہاں سوز حرارا اپنا (آتش)

حرارہ لینا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ جثہ دکھانا۔ جوش دکھانا۔ جذبہ دکھانا
تیزی دکھا + ف

نہ کیونکہ شیخ کو پھر کہئے شیخ سدّ داج + دیا جو راگ کسی نے تو کیا حرارے لئے (جرأت)

حِرَاسَت۔ ع۔ اسم مونث۔ نگرانی۔ نگہبانی۔ سپردگی۔ حوالات +

حَرَّاف۔ ع۔ صفت (۱) حرفت باز۔ مکار۔ چالاک۔ فریبی (۲) شوخ دیدہ
طرار۔ عیار۔ ف

دلفریبی کا نہیں کونسا انداز آتا + چھوڑتا جان کو عاشق کی وہ حراف نہیں (آتش)

(یہ لفظ عربی لغات میں نہیں پایا گیا اگرچہ قاعدہ کے موافق ٹھیک مبالغہ کا صیغہ ہے)

حَرَام۔ ع۔ صفت (۱) ناروا۔ ناجائز۔ ناشائستہ۔ خلاف شرع۔ حلال کا نقیض
غیر مباح (۲) ناپاک۔ نجس۔ پلید (۳) افعال شنیعہ + زنا۔ بدکاری
چھنالا +

حرام خور۔ ع + ف۔ اسم مذکر (۱) مُردار خوار۔ رشوت خوار (۲) نمک حرام
کورنمک + مفت خورا + بیمروّت۔ بے وفا۔ بیدید +

حرام خوری۔ ع + ف۔ اسم مونث۔ نمک حرامی۔ کورنمکی + بدذاتی بیوفائی

حرامزادہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر (۱) وَلَدُ الزِّنا۔ زنازادہ۔ وہ شخص جو بے نکاح
پیدا ہوا ہو۔ (۲) صفت (۱) شریر۔ بدذات۔ ڈھنگی۔ فتنہ پرداز۔ پاجی۔

فتنہ انگیز۔ فسادی +

حرامزادی۔ ع+ف۔ اِسم مؤنث۔ وہ عورت جو زنا سے پیدا ہوئی ہو (۲) شریر۔ چالاک۔ فتنہ پرداز +

حرام کا۔ اُ۔ صفت۔ بِن باپ کا۔ وہ شخص جو بغیر از نکاح پیدا ہوا ہو۔ جیسے جس کے ماں باپ جیتے ہوں وہ حرام کا نہیں کہلاتا +

حرام کار۔ ع+ف۔ اِسم مذکر۔ زانی۔ جار۔ بدکار +

حرام کاری۔ ع+ف۔ اِسم مؤنث۔ زنا۔ بدکاری +

حرام کا مال۔ اُ۔ اِسم مذکر۔ غیر مُباح اور ناجائز دولت۔ رشوت یا حرام کی کمائی۔ مال مُفت +

حرام کردینا۔ اُ۔ فعلِ متعدی۔ عو۔ تلخ کردینا۔ بدمزہ کردینا۔ ناگوار کردینا جیسے نیند حرام کردی یا زندگی حرام کردی وغیرہ وغیرہ +

حرام کرنا۔ اُ۔ فعلِ مُتعدی۔ زنا کرنا۔ بدکاری کرنا +

حرام کھانا۔ اُ۔ اِسم مذکر۔ دیکھو (حرام خوار) +

حرام کھانا۔ اُ۔ فعلِ مُتعدی۔ رشوت کھانا۔ ناجائز کمائی کھانا +

حرام مغز۔ ع+ف۔ اِسم مذکر۔ وہ گُودا جو بڑی ہڈی یا مُہرہ ہائے پُشت میں ہوتا ہے۔ چونکہ اِس کا کھانا جائز نہیں۔ اِسوجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ نخاع

حرام موت مرنا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ خودکشی کرنا۔ زہر یا کسی اور مُہلک چیز سے اپنی جان دینا۔ بِن آئے مرنا +

حَرامی۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) چور۔ دُزد۔ سارق (۲) صفت۔ شریر۔ بدذات۔ (۳-اُ) بیسوا پُتر۔ ولدالزنا۔ حرام کا جنا +

حرامی پِلاّ۔ اُ۔ اِسم مذکر۔ حرام کا بچہ۔ حرام کا جنا + بدذات۔ شریر۔ دنگئی +

حرامی موت۔ اُ۔ اِسم مذکر۔ نطفۂ حرام۔ ولدالزنا + شریر۔ دنگئی +

حَربَہ۔ ع۔ اِسم مُذکر (۱) لڑائی کا ہتھیار (۲) حملہ۔ چڑھائی۔ دھاوا۔ (۳) جست۔ جھپٹا +

حربہ کرنا۔ اُ۔ فعلِ متعدی۔ حملہ کرنا۔ مارنے کا ارادہ کرنا + چوٹ کرنا +

حَربے ضَربے۔ اُ۔ تابع فعل۔ عو۔ ہر حربہ اور ہر ضرب پر + ہر گھڑی۔ ہر حملہ پر۔ ہر دفعہ۔ گھڑی گھڑی۔ بار بار۔ ہر سِتّے (فقرہ) حربے ضربے ہم ہی پر آفت آتی ہے +

حَرَج۔ ع۔ اِسم مُذکر (۱) تنگی۔ سختی (۲-اُ) نقصان۔ ضرر + تضیع اوقات + دیر۔ کمی۔ وقفہ +

حرج مرج۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) دنگا فساد (۲-اُ) دیر دار۔ اوبیر سویر۔ نفع نقصان۔ حرج۔ روک راک۔ بکھیڑا۔ بلوہ۔ ہنگامہ +

حِرز۔ ع۔ اِسم مُذکر (۱) پناہ گاہ۔ مامن (۲) تعویذ۔ جنتر +

حِرص۔ ع۔ اِسم مُؤنث (۱) طمع۔ لالچ۔ آز۔ لوبھ۔ لالسا۔

عشق میں کام کچھ نہیں آتا گرنہ کی حرص مال و جاہ نہ کی (مومن)

(۲) چاہ۔ خواہش۔ ہوس۔ رغبت۔ اِچھا +

حرص کرنا۔ اُ۔ فعل متعدی۔ دیکھا دیکھی لالچ کرنا۔ طمع کرنا۔ غبطہ کرنا۔ بہسکا کرنا +

حِرصا حِرصی۔ اُ۔ تابع فعل۔ دیکھا دیکھی۔ اَوروں کو دیکھکر خود بھی وہی کام کرنے لگنا +

حِرصی۔ اُ۔ اِسم مذکر۔ حریص۔ لالچی۔ طامع۔ لوبھی +

حَرف۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) لُغوی معنی دھار۔ طرف۔ کنارہ۔ قُلّہ۔ پہاڑ کی چوٹی (۲) انچھر۔ اکشر۔ کسی زبان کے وہ حرُوف جنسے الفاظ بنیں۔ حروف تہجّی +

آدمی ہیں۔ آدمی تُم۔ کیوں نہوا باہم لگاؤ حرف کو دیکھو کہ یک ہم جنس سے مُدغم ہوا (ناسخ)

(۳) بات۔ سخن + کلمہ۔ شبد۔ لفظ۔

زباں کٹ کے دانتوں سے ملگئی تعزیر کبھی جو لب پہ مرے حرفِ آرزو آیا (وزیر)

(۴) نقص۔ عیب۔ طنز۔ (۵۔ علم صرف) وہ کلمہ جس کے معنی دوسرے لفظ کے ملے بغیر سمجھ میں نہ آئیں۔ چنانچہ اُس کی بہ تفصیل ذیل قسمیں ہیں +

حرفِ اختصاص۔ جو خصُوصیت پیدا کرنے کے واسطے آئے +

" اِستثنا۔ جو اپنے مُستثنیٰ منہ کو خاص یا جُدا کردے +

" اِستدراک۔ جو پہلے جُملے کے شُبہ کو دور کرے +

" اِضافت۔ جو ایک اِسم کا دوسرے اِسم کے ساتھ لگاؤ بتائے +

" تردید۔ جو ایک بات کو رد کرکے اُسکی بجائے دوسری بات لائے +

" تشبیہ۔ جو مُشابہت اور نظیر کے واسطے آئے +

" تنبیہ۔ جو تاکید کے واسطے آئے +

" جر۔ جو اِسم کو فعل یا مشابہ فعل سے ربط دے +

" جزا۔ جو حرفِ شرط کے جواب میں جزا سے پہلے آئے +

" جواب۔ جو استفہام کے جواب میں آئے +

" شرط۔ جو کسی بات کی شرط کے واسطے آئے۔

" عطف۔ یا۔ وصل۔ جو اپنے ماقبل کو مابعد سے بلائے +

" ندا۔ جو بلانے یا پُکارنے کا کام دے +

حرف

حرف نفی - جو انکار کے واسطے آئے +

حرف اُٹھانا - ۱۔ فعلِ متعدی (۱) حرف کھُرچنا - حرف کو اِس طرح چھیلنا کہ نشان باقی نہ رہے + حرف کو الگ چُوس لینا (۲) پڑھنا - پڑھنے میں آنا - شناخت ہونا - جیسے اِس سے تو کتاب کا حرف بھی نہیں اُٹھتا اب وہ حرف اُٹھانے لگا +

حرف اُٹھنا - ۱۔ فعلِ لازم (۱) حرف دُور ہونا - اِس طرح پر حرف کا الگ ہونا کہ کاغذ پر نشان نہ رہے -

ہر داغ معاصی مرا اس دامن تر سے ۔ جوں حرف سر کاغذ نم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

(۲) پڑھا جانا - پڑھنے میں آنا - شناخت میں آنا +

حرف آنا - ۱۔ فعلِ لازم (۱) کچھ لکھنا پڑھنا آنا - حرف شناسی ہونا - حرفوں کا معلوم ہونا (۲) اِلزام آنا - عیب لگنا - داغ لگنا -

وضع پر حرف نہ آنے دیا جنّت میں بھی
لفظ و معنی کی طرح میں کبھی عُریاں نہ ہوا (بحر)

حرف بحرف - ع - تابع فعل - حرفاً حرفاً - بالاستیعاب - لفظ بلفظ - ایک ایک حرف جیسے حرف بحرف پڑھا +

حرف بنانا - ۱۔ فعلِ متعدی (۱) حرفوں کو درست کرنا - حرف کو باقاعدہ بنانا - خط دُرست کرنا (۲) نستعلیق لکھنا + چھاپہ کے پتھر پر حرف درست کرنا (۳) حرف کھودنا (۴) جعل کرنا - خط میں خط ملانا - دست آویز کے اصل حرف اُڑا کر دوسرا حرف چسپاں کرنا +

حرف پکڑنا - ۱۔ فعلِ متعدی - غلطی پکڑنا - ٹوکنا - اعتراض کرنا - زبان پکڑنا - حرف گیری کرنا - مزاحم ہونا - عیب پکڑنا - نکتہ چینی کرنا +

حرف پہچاننا - ۱۔ فعلِ متعدی - حرف شناسی بہم پہنچانا - الف بے تے کو ذہن نشین کرنا +

حرف شناس - ع + ف - اِسمِ مذکر - ابجد خوان +

حرف گیری - ع + ف - اِسمِ مؤنث - عیب گیری - نکتہ چینی +

حرف لانا - ۱۔ فعلِ متعدی - عیب رکھنا - نقص نکالنا - الزام دھرنا - کلنک لگانا +

حرف نہ اُٹھ سکنا - ۱۔ فعلِ لازم - پڑھا نہ جانا - پڑھنے میں نہ آنا - پڑھ نہ سکنا -

ناتوانی کا مرے مضموں کم از نقطہ نہیں ۔ گر کوئی پڑھنے کو بیٹھے حرف اُٹھ سکتا نہیں (نکہت)

حَرَم

حِرفت - ع - اِسمِ مؤنث (۱) کسب - پیشہ - کاریگری - حرفہ - دستکاری (۲) ہُنر - گُن - علم (۳ - عو) چالاکی - عیاری - مکاری - ہتکھنڈا +

حرفت باز - ۱۔ صفت - عو - چالاک - عیار - عیارہ - مکارہ -

تو دو ایک ہے اللہ رے حرفت باز ۔ قادری مانگی تھی تو دوڑ کے لائی پشواز (رنگین)

حِرفہ - ع - اِسمِ مذکر - پیشہ - کسب + ہُنر - دستکاری - کاریگری - صنعت +

حَرَکت - ع - اِسمِ مؤنث (۱) جُنبش - چال - رفتار - گردش - ہالن ڈولن + دھڑکن - تڑپ - اضطراب (۲) اِعراب - زیر و زبر پیش - ماترا - (۳ - ۱) کام فعل + اِرتکاب + کرتب + کردار - کرنی - عمل (۴ - ۱) ناپسند بات - بیجا کام - ناشائستہ امر (۵ - ۱) تقصیر - قصور - خطا - جُرم - جرم صغیرہ + بد اطواری (۶ - ۱) پاپ - گناہ - اپرادھ - کھوٹ - (۷ - ۱ - ہندو) حرجہ - حرج - نقصان - ضرر - زیاں + دیر - وقفہ - روک - اوبیر (۸ - ۱) سفر - کُوچ - آمد و رفت - چلت پھرت جیسے حرکت میں برکت (۹) جماع - صحبت داری +

حرکت دینا - ۱۔ فعلِ متعدی - ہلانا - ڈلانا - متحرک کرنا - جُنبش دینا - گردش دینا +

حرکت کرنا - ۱۔ فعلِ لازم (۱) ہلنا - جُنبش کرنا - چلنا (۲) ناشائستہ امر کرنا + قصور کرنا - خطا کرنا - (۳) حرج کرنا - نقصان کرنا + دیر کرنا + وقفہ کرنا + جماع کرنا +

حرکت ہونا - ۱۔ فعلِ لازم (۱) جُنبش ہونا - ہلنا (۲) قصور ہونا - خطا ہونا (۳) دیر ہونا - عرصہ لگنا - حرجہ ہونا (۴) کسل ہونا - ہلکا سا بُخار ہونا +

حَرَم - ع - اِسمِ مذکر (۱) کعبہ کی چار دیواری - احاطہ (۲) اندرون خانہ - اشرافوں کے گھر کی عورتیں - گھر کی بیوی (۳ - مؤنث) منکوحہ - گھر میں ڈالی ہوئی باندی - وُہ کنیز جس سے صحبت کی ہو -

گھر کرو لونڈی کے دل میں حج کی کیا حاجت تمہیں
ہے حرم گھر ہیں میاں کعبہ نہ جانا چاہئے (نازنین)

(۴ - مؤنث) لونڈی - باندی - سُریت - خادمہ -

بھرے کیونکر نہ اہلی گہلی بانکی ۔ دوگانا ہے حرم ننھے میاں کی (رنگین)

(ننھے میاں - زین خاں - شاہ دریا وغیرہ یہ سب فرضی جنوں کے نام ہیں)

حرم سرائے ۔ع۔ اِسم مؤنث۔ اندرونِ خانہ اُمرا + بیگموں اور حرموں کے رہنے کا مکان۔ زنانخانہ +

حُرْمَت ۔ع۔ اِسم مؤنث (۱) عزت۔ آبرو۔ پت۔ عظمت۔ بڑائی۔ وقر۔ آدر (۲) مذہبی کتابوں میں حرام ہونا حلال ہونے کے خلاف جیسے حِلّت وحُرمت +

حُرمت اُتارنا ۔ا۔ فعلِ متعدی۔عو۔ دیکھو آبرو اُتارنا صفحۂ ۱۰) +

حُرمت بنانا ۔ا۔ فعلِ مُتعدی۔عو۔ دیکھو (آبرو بنانا صفحہ ۱۰) +

حُرمت جانا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) عزت جانا۔ وقر نہ رہنا (۲) عظمت اور عفت میں فرق آنا +

حُرمت کا لاگو ہونا ۔ا۔ فعلِ متعدی۔عو۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا صفحۂ ۱۰)

حُرمت کرنا ۔ا۔ فعلِ مُتعدی۔ عزت کرنا۔ وقر کرنا۔ آدر کرنا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ آؤ بھگت کرنا +

حُرمت لینا ۔ا۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آبرو لینا) +

حُرمت والا ۔ا۔ صِفت۔ عزت والا۔ صاحب آبرو۔ مُعزز۔ عزت دار۔ ذی عزت + شریف + ساکھ والا۔ مُعتبر۔ دیانت دار + رئیس +

حَرَمْزَدْگی ۔ا۔ اِسم مؤنث۔ شرارت۔ بد ذاتی۔ فِتنہ انگیزی + شوخی +

حُرُوف ۔ع۔ اِسم مُذکر۔ حرف کی جمع +

حَرِیْر ۔ع۔ اِسم مُذکر۔ ریشم۔ ریشمی کپڑا +

حَرِیْرَہ ۔ع۔ اِسم مُذکر۔ ایک میٹھی پینے کی چیز کا نام جو میدہ کو کھانڈ میں گھول کر پتلی پکائی جاتی ہے +

حَرِیْرِی ۔ع۔ صِفت (۱) ریشمی۔ ریشم کا (۲) باریک۔ پتلا۔ مہین جیسے حریری کاغذ (۳) دُبلا پتلا آدمی۔ نحیف آدمی +

حَرِیْص ۔ع۔ صِفت (۱) لالچی۔ لوبھی۔ لالچ خورا (۲) حاسد۔ حسد کرنیوالا (۳) پیٹو۔ کھاؤ (۴) دیکھا دیکھی کوئی مقابلہ کرنیوالا۔ حرصی۔ مقلد +

حَرِیْف ۔ع۔ اِسم مُذکر (۱) ہم پیشہ۔ ہمکار (۲) دشمن۔ بدخواہ (۳) چالاک ہوشیار۔ حراف (۴) جب دو شخص باہم لڑیں تو ایک دوسرے کا حریف کہلائیگا۔ ہم نبرد + ہمتا۔ ہمسر +

حُزْن ۔ع۔ اِسم مُذکر۔ غم و اندوہ۔ رنج و ملال +

حِس ۔ع۔ اِسم مؤنث۔ حواسوں میں سے کسی حواس کے ذریعہ سے جاننا۔ جُنبش۔ حرکت +

حِسّ مُشترک ۔ع۔ اِسم مؤنث۔ اُس قوت کا نام ہے جو تمام صورِ محسُوسات کو جو حواس خمسۂ ظاہری میں منقوش اور مُرتسم ہوتے ہیں۔ قبول کر لیتی ہے۔ پس حِسّ مشترک کو ایک حوض اور پانچوں ظاہری حواس کو اُس میں پانی پہنچانے والی نہریں تصور کرنا چاہئے۔ اِس کا مقام پیشانی کے جوف میں ہے۔ مجازاً عام عقل +

حِسَاب ۔ع۔ اِسم مُذکر (۱) گنتی۔ شُمار (۲) علمِ ریاضی۔ سیاق (۳-ا) نرخ۔ بھاؤ۔ قیمت جیسے کس حساب سے دوگے (۴-ا) قاعدہ۔ ڈھنگ۔ طور۔ طرح جیسے یہ کیا حساب ہے (۵-ا) لین دین جیسے اِنکا اُن کا حساب ہے (۶-ا) نزدیک رائے۔ سمجھ۔ لیکھے۔

جب دُور تم ہوئے مری چشم پُر آب سے لاکھوں برس گذر گئے اپنے حساب سے (مؤلف)

(۷) بدھ۔ میزان۔ جوڑ (۸) حال۔ کیفیت۔ حالت۔ گت (۹) چلن۔ کفایت شعاری۔ رویہ۔ برتاؤ (۱۰) آشنائی۔ ایسٹ مُلاقات + مخفی محبت (۱۱) پڑت۔ پھیلاوٹ۔ پڑتی +

حسابِ باق کرنا ۔ا۔ فعلِ متعدی۔ حساب چُکانا۔ لین دین کا فیصلہ کرنا۔ قرض ادا کرنا۔ کھاتا پاک کرنا۔ اگلا پچھلا چکا کر فارغ ہونا +

حسابِ باق ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ حساب پاک ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ قرضہ چُکنا +

حساب جَوجَو بخشش سَوسَو ۔ا۔ کہاوت۔ مُعاملہ۔ ذرا ذرا دیکھا جائے اور انعام کا اختیار ہے چاہے جسقدر دیدو +

حِساب جوڑنا ۔ا۔ فعلِ مُتعدی۔ میزان دینا۔ جمع کرنا۔ اِکھٹا کرنا۔ ٹوٹل دینا۔ متفرق رقموں کو یک جا کرنا +

حساب دار ۔ا۔ اِسم مُذکر۔ بنک میں روپیہ جمع کرنے والا (قانُون) +

حِساب دینا ۔ا۔ فعلِ متعدی (۱) حساب سمجھانا۔ حساب سپرد کرنا۔ چارج دینا۔ (۲) ذمہ واری ہونا۔ ذمہ پڑنا جیسے اِسکا حساب دینا آئیگا +

حساب رکھنا ۔ا۔ فعلِ متعدی (۱) لین دین لکھنا۔ خرچ اُٹھانا (۲) درج فہرست کرنا۔ دفتر میں درج کرنا (۳) السیٹ رکھنا۔ جھمیل رکھنا۔ آشنائی رکھنا۔ ربط رکھنا +

حساب سے ۔ا۔ تابع فعل۔ لیکھے۔ حسابوں۔ نزدیک +

حساب سے باہر ۔ا۔ تابع فعل۔ بیشمار۔ لا انتہا۔ بیحد +

حساب کتاب ۔ع۔ اِسم مُذکر (۱) لیکھا جوکھا۔ لین دین + جمع و اصل باقی۔ حساب مالگذاری (۲) ربط۔ ضبط۔ میل مِلاپ +

حِساب کرنا ۔ا۔ فعلِ مُتعدی۔ بیباقی کرنا۔ حساب سمجھانا۔ قرض چُکانا +

حِساب کی رُو سے۔ ا۔ تابع فعل۔ از روئے حساب۔ حساب بموجب +

حِساب لڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم (بازاری) آشنائی ہونا۔ آنکھ لڑنا۔ ربط ہونا +

حِساب لگانا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی (۱) حساب پھیلانا۔ پڑرت پھیلانا (۲) بازاری آشنائی کرنا۔ گانٹھنا۔ ربط پیدا کرنا (۳) لشکری) نوکری کرنا۔ ٹھکانا لگانا +

حِساب لکانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) جمع خرچ سمجھنا۔ پڑتال کرنا۔ جائزہ لینا (۲) بازپُرس ہونا۔ مواخذہ ہونا +

حساب میں جمع کرنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ بہی میں درج کرنا۔ کھاتے میں چڑھانا +

حساب میں لگانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حساب میں شامل کرنا۔ نام لکھنا۔ ذمہ ڈالنا +

حِسابی۔ ا۔ صفت (۱) حِساب دان۔ ماہر حساب (۲۔ اسم مُونث) حساب کی بات۔ قاعدے کی بات۔ معمولی بات +

حَسَب۔ ع۔ تابع فعل۔ بموجب۔ مُوافق۔ مطابق +

حسبِ اِتفاق۔ ع۔ اتفاقاً۔ سنجوگ سے۔ ناگہاں۔ ناگاہ۔ اچانچک +

حسبِ اِرشاد۔ ا۔ تابع فعل۔ حُکم بموجب۔ حسبِ الحکم۔ فرمانے بموجب۔ حسب الامر +

حسبِ توفیق۔ ع۔ تابع فعل۔ سر دھلکے مُوافق۔ خُدا کی ہدایت کے مُوافق +

حسبِ حال۔ ع۔ تابع فعل۔ حال کے موافق۔ ٹھیک موقع سے +

حسبِ ذیل۔ ع۔ تابع فعل۔ نیچے لکھے بموجب۔ تفصیل زیرین کے موافق +

حسبِ قاعدہ۔ ع۔ تابع فعل۔ حسبِ ضابطہ +

حسبِ مراد۔ ع۔ تابع فعل۔ حسبِ منشا۔ خواہش اور آرزو کے موافق جیسا دِل چاہتا ہے +

حسبِ معمُول۔ ع۔ دستُور کے موافق +

حسبِ مقدُور۔ ع۔ تابع فعل۔ مقدُور بھر۔ تابہ اِمکان۔ اپنی بساط اور حیثیت کے مُوافق +

حسبِ منشا۔ ع۔ تابع فعل۔ حسب خواہش اپنے ارادے کے موافق +

حَسَب۔ ع۔ اِسم مُذکر۔ نسل۔ سلسلہ خاندان۔ نسب کا نقیض۔ ماں کی طرف کا سِلسلہ + ماں وجاہ کا شرف۔ دینی بزرگی +

حسب نسب۔ ع۔ اِسم مُذکر۔ ماں باپ کا خاندانی سلسلہ۔ نانا دادا کا خاندان +

حَسَد۔ ع۔ اِسم مذکر۔ ڈاہ۔ جلن + رشک + ایرکھا۔ کسی کی نعمت کا زوال چاہنا + عداوت۔ بُغض۔ کینہ۔

ہفتاد و دو فریق حسد کے عدد سے ہیں اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں (ذوق)

حسد رکھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ جلن رکھنا۔ جلنا۔ کسی کے مال یا دولت کو دیکھکر خوش نہ ہونا + دشمنی رکھنا۔ بَیر رکھنا + کینہ رکھنا +

حَسرت۔ ع۔ اِسم مُونث (۱) افسوس۔ تاسُف۔ کسی چیز کے نہ ملنے کا افسوس۔ دریغ۔ پشیمانی۔ ؎

پھُول تو دو دن بہارِ جانفزا دکھلا گئے
حسرت اُن غُنچوں پہ ہے جو بِن کھلے مُرجھا گئے

(۲) آرزُو۔ ارمان۔ شوق۔ تمنّا۔ ہوس

آنکھیں مِری تلوؤں سے وہ مِل جائے تو اچھا
ہے حسرتِ پابوس نکل جائے تو اچھا (ذوق)

حسرت آنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ افسوس آنا۔ ملولانا۔

کیا کیا اُسے دیکھ آتی ہے حسرت ہمیں جُرأت
پھر آئے ہے واں سے جو کوئی نامہ بر اپنا (جرأت)

حسرت برسنا۔ یا۔ ٹپکنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آثارِ حسرت و افسوس کا نمایاں ہونا +

حسرت بھرا۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ پُر ارمان۔ پر شوق۔

ترے کُشتہ کا لاشہ بعدِ مُردن کیوں نہ بھاری ہو
گیا حسرت بھرا جیسے وہ سو اُمیدواروں میں (جرأت)

حَسَن۔ ع۔ صفت (۱) خوب۔ نیک۔ اچھا۔ بھلا (۲۔ اسم) خوبی۔ نیکی۔ عمدگی۔ بھلائی + خوبصورتی۔ خوشنمائی (۳۔ اِسم مذکر) جناب شہادت مآب ابومحمد امام دوم کا اسم گرامی حسن کا لقب ذکی۔ تاریخ تولد ۱۵۔ رمضان المبارک سنہ ۳ھ یوم سہ شنبہ ہے۔ آپ ۲۸ صفر سنہ ۴۷ھ روز پنجشنبہ کو ۴۷ برس زندہ رہکر پانی میں زہر دیئے جانے سے شہید ہوئے۔ بروایت اہل شیعہ کل ۸ برس چار مہینے اور معتبر مورخین کی روایت سے صرف چھ مہینے خلافت فرمائی۔ جنتہ البقیع میں دفن ہوئے۔ آپ کے والد بزرگوار حضرت علی کرم اللہ وجہُہ اور والدہ محترمہ جناب

فاطمۃ الزہرا بنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں یہ شہادت بادشاہ وقت کی خودغرضانہ کوشش اور مسماۃ جعدہ بنت اشعث کے پانی میں ریزہ الماس پلادینے سے ظہور پذیر ہوئی - ماہ محرم میں آپکا ماتم اور سوگ بھی آپ کے چھوٹے بھائی سیّد الشہید امام حسین کے ساتھ کیا جاتا ہے - اسکے بعد دیکھو حسن نمبر (۲)

حُسْن - ع - اسم مذکر (۱) خوبی - محاسن - عمدگی + نیکوئی - بھلائی - لطف (۲) خوشنمائی - دلبری - دلربائی (۳) اجمال - خوبصورتی - رُوپ - سُندرپن - تناسب اعضا و خوشنمائی رنگ (۴) رونق - بہار - جوبن + ع

مہ نو بنگئے سم طول شبہائے جدائی سے + کہاں تک دیکھئے وہ حسن روز افزوں ٹھیریگا (مومن)

حسن انتظام - ع - اسم مذکر - خوبی انتظام - خوش انتظامی +

حسن تدبیر - ع - اسم مونث - خوش تدبیری +

حُسن طلب - ع - اسم مذکر - عمدہ اشارات و پاکیزہ کنایات سے کسی چیز کا مانگنا مثلاً کسی کی لکڑی پسند آئے تو یہ کہنا کہ کیا خوب لکڑی ہے +

حُسنِ ظن - ع - اسم مذکر - گمان نیک +

حُسنِ محفل - ع - اسم مذکر - حقہ - قلیاں - پیچواں + ع

مشہور کیا ہے حُسن محفل + قلیاں کو اپنے منہ لگا کر (بحر)

حُسنِ مطلع - ع - اسم مذکر (عروض) غزل یا قصیدے کے مطلع کے بعد کا شعر - دوسرا شعر یا دوسری بیت +

حُسن دان - ا - اسم مذکر - آرام دان - چھوٹا سا گھٹی دار پاندان - ننھی سی پٹاری +

(نمبر ۲) **حَسَن** - ع - صفت (۱) نیک اچھا + خوبصورت (۲) سید غلام حسین خلف میر غلام حسین صاحب دہلوی کا تخلص - ان کے اشعار پُرمزہ اور مثنوی بدر منیر لاجواب ہے - شیریں زبانی اپنے پر ختم - روزمرہ دہلی ان کا حصہ تھا - سنہ ۱۲۰۱ھ میں وفات پائی - شیریں زبان تاریخ فوت کسی نے اچھی نکالی ہے +

حَسِین - ع - صفت - حُسن والا - خوبصورت - سُندر - شکیل - جمیل + شکیلہ - جمیلہ + وجیہ - موہنی صورت - من موہن +

حُسَین بند - ا - اسم مذکر - (اہل تشیع) چاندی کی وہ بن نگینہ کی دو انگوٹھیاں جو روز عاشورہ کو بچوں کے ہاتھ میں پہناتے ہیں اور ان دونوں کے بیچ میں چاندی کی زنجیر بھی ہوا کرتی ہے + ع

شب وصال ہوئی محو روز عاشورا + شہید دیکھ کے اس کا حسین بند ہوا (خواجہ وزیر)

حُسَیْن - ع - (۱) تصغیر حسن (۲) - اسم مذکر - جناب شہادت انتساب ابو عبد اللہ امام سوم کا نام مبارک جن کا لقب شریف رشید و سید الشہدا ہے - تاریخ ولادت آخر ربیع الاول سنہ ۳ھ مقام تولد مدینہ منورہ ایام امامت گیارہ سال گیارہ ماہ تین یوم - آپ کی شہادت بحکم یزید پلید علیہ اللعنۃ ابن معاویہ بکوشش عبد اللہ ابن زیاد دسویں ماہ محرم الحرام سنہ ۶۱ھ روز جمعہ کو بمقام کربلا غم افزائے اہل اسلام ہوئی اور اسی جگہ مدفن بنا عمر شریف ۵۶ سال تین مہینے اور دس روز تھی - والدہ ماجدہ بی بی فاطمۃ الزہرا اور والد ماجد وہی علی مرتضے علیہ السلام تھے +

حشاش بشاش - ع - صفت - نہایت خوش و مسرور + شادان و فرحان - خندان رو - (حشاش حائے حطی سے لکھنے کا دستور پڑ گیا ہے اس کو ہائے ہوز سے لکھنا چاہئے اس کے معنے خنداں رُو ہیں شکسپیر (نام مؤلف لغات اردو ہندی) نے بھی اس جگہ دھوکا کھایا ہے - کاش صراح دیکھ لیتا +

حشر - ع - اسم مذکر (۱) برانگیختگی - اٹھانا - برپا کرنا - دگرگون کرنا - ہلاک کرنا + قیامت + روز حساب - ع

حساب آب و دانہ حشر میں ہوگا تو کہدونگا
پیا ہے عمر بھر خونِ جگر غم میں نے کھایا ہے (امانت)

(۲) شور و غل - غوغا +

حشر برپا کرنا - ا - فعل متعدی - عو - آفت ڈھانا - فساد اٹھانا - کہرام مچانا +

حشر توڑنا - ا - فعل متعدی - عو - آفت ڈھانا - نہایت خفا ہونا - شور کرنا - خفا ہونا - جھنجلانا +

حشر ٹوٹنا - ا - فعل لازم - عو - آفت ٹوٹنا - خفگی ہونا +

حشر ہونا - ا - فعل لازم - عو - قیامت ہونا - آفت ٹوٹنا - کہرام مچنا - غل شور ہونا +

حَشَرات - ع - اسم مذکر (۱) چھوٹے چھوٹے کیڑے جو اکثر زمین میں سوراخ کر کے رہتے یا برسات میں پیدا ہو جاتے ہیں (۲) غل شور غوغا + ہنگامہ + مصیبت و خوف +

حشرات الارض - ع - اسم مذکر - زمینی کیڑے - کیڑے مکوڑے + زمین میں بل بنا کر رہنے والے کیڑے جیسے سانپ - نیولا - چوہا - گوہ - گرگٹ وغیرہ - برساتی کیڑے + زمین کے موذی کیڑے - ہوام

حشری باغی - ہ - اسم مذکر - وہ باغی جو اوروں کی دیکھا دیکھی بغاوت کرنے کھڑے ہوجاویں - درمیانی باغی - اتفاقی سرکش +

حشری گھوڑا - ہ - اسم مذکر - وہ گھوڑا جو اور گھوڑوں کے ساتھ ملکر رہے دنگئی گھوڑا - حرامزادہ گھوڑا + اسپ سرکش حرون +

حشفہ - ع - اسم مذکر - سر ذکر - قضیب کی ٹوپی - ختان (اردو والے عوام الناس اس کا تلفظ حشوہ کرتے ہیں) +

حشمت - ع - اسم مونث (۱) نوکر چاکر - خدمتگاروں اور خادموں کا انبوہ (۲ - بکسر حطی) بزرگی - مرتبہ - عظمت - (۳) دبدبہ - شان و شوکت (۴) سامان لشکر - اسباب فوج - سواری - جلو - سازوسامان و لوازمہ وغیرہ

حصار - ع - اسم مذکر (۱) احاطہ - گردہ - گھیرا - چاردیواری + شہر پناہ - (۲) قلعہ - گڈھ - کوٹ + ؎

شاد ہے دل قید ہو زلف بت بے پیر کا + ہاتھ آیا ہے حصار عافیت زنجیر کا (اسیر)

حصار باندھنا - ہ - فعل متعدی (۱) قلعہ باندھنا + چاروں طرف سے گھیر ڈالنا + چاردیواری کھڑی کرنا (۲) کسی دعا یا افسون کے ذریعہ سے چاروں طرف کی روک کر دینا +

حصول - ع - اسم مذکر - حاصل - فایدہ +

حصہ - ع - اسم مذکر - (۱) ٹکڑا - (۲) بانٹ - تقسیم (۳) بخرہ - بھاجی (۴) درجہ - کرہ - گونہ (۵) جزو کتاب (۶) طائفہ - صیغہ - سررشتہ (قانون)

حصہ بخرہ - ہ - اسم مذکر - عو (۱) کھانے پینے کی چیز کا حصہ - بھاجی (۲) میل ملاپ - آپس کے کھانے پینے کا لینا دینا - جیسے ان کا اُن کا مدت سے حصہ بخرہ ہے +

حصہ داری - ہ - اسم مونث (زمیندار) زمین کشت کی شراکت - زمین کی پتی +

حصہ رسد - ع + ف - تابع فعل - جتنا جتنا حصے میں آئے - تقسیم کے موافق - بانٹ کے موافق +

حصہ کرنا - ہ - فعل متعدی - تقسیم کرنا - بانٹنا + ٹکڑے کرنا +

حصہ لگانا - ہ - فعل متعدی (۱) تقسیم کرنا - بانٹنا - باہم پتی کرنا - (۲) ڈھیریاں لگانا +

حصے دار - ہ - اسم مذکر - شریک - شریک کشت - پاشریک دہ +

حصیر - ع - اسم مذکر - بوریہ - چٹائی +

حضرت - ع - اسم مذکر (۱) قرب - نزدیکی + درگاہ (۲) جناب - حضور قبلہ - ایک تعظیم و عزت کا لقب جو بزرگوں بادشاہوں وغیرہ کی نسبت بولا جاتا ہے) + (۳) رسول مقبول - نبی برحق - محمد صلے اللہ علیہ وسلم - (۴ - ہ) بجائے تسلیم - آداب - سلام علیک جیسے سر جھکا کر یا ماتھے پر ہاتھ رکھ کر کہیں کہ حضرت + وعلیکم السلام یا جواب سلام پر بھی اطلاق ہوتا ہے اور جب کسی کام یا چیز کا شکریہ ادا کرتے ہیں تب بھی لفظ حضرت شکرگزاری کی بجائے زبان پر لاتے ہیں) صفت شریر - بدذات - چالاک - چلتے ہوئے - ذات شریف - بیڈھب جیسے تم بھی حضرت ہی ہو!

حضرت سلامت - ع - اسم مذکر (یہ لفظ تعظیمی بھی ہے اور برابر والوں کے ساتھ بھی بولا جاتا ہے) + حضور عالی - جناب عالی - قبلہ - میاں - یار - دوست - یار جی + ؎

رہا گر کوئی تا قیامت سلامت + پھر اک روز مرنا ہے حضرت سلامت (غالب)

حضرت فاطمہ کی جھاڑو پھرے - ہ - دعائے بد - عو - تباہ ہوجائے برباد ہوجائے - صفایا ہوجائے - کوئی نہ رہے - کچھ نہ رہے +

حضرات - ع - اسم مذکر - حضرت کی جمع - بزرگ - مخدوم +

حضور - ع - اسم مذکر - (۱) غیبت کا نقیض - حاضری - موجودگی - حاضر باشی (۲) جناب - حضرت - جناب عالی - خداوند - قبلہ - مخدوم - بندہ (۳) دربار - مجلس + اجلاس (۴) روبرو - سامنے - منہ در منہ (یہ لفظ تعظیمی کلمہ خطاب کے معنی میں اردو خیال کیا جاتا ہے کیونکہ کلام عرب و فارس میں صرف حاضر ہونے کے معنی میں آیا ہے) +

حضور میں - ہ - تابع فعل (۱) حاکم یا کسی بزرگ کے سامنے - روبرو + برسر اجلاس (۲) خدمت میں - جناب میں (۳) درگاہ یا دربار میں +

حضور والا - ع - اسم مذکر - جناب عالی - حضور اقدس +

حضوری - ع - اسم مونث (۱) دوری کا نقیض - حاضری - قربت - نزدیکی (۲) صفت) بادشاہی دربار یا اجلاس +

حظ - ع - اسم مذکر (۱) نصیب - بہرہ - بخت + بہرہ مندی - بختیاری - بختاوری (۲ - ہ) خوشی - انبساط - آنند (۳ - ہ) لطف - مزہ (۴ - ہ) لذت ذائقہ - حلاوت +

حظ اٹھانا - ہ - فعل متعدی - مزہ اڑانا - لطف اٹھانا - لذت پانا - عیش کرنا - موج مارنا - مزے لوٹنا - خوشی منانا + ؎

جو کچھ اٹھانا ہے پھر کہاں یہ شباب کی باتیں (مولف)

حظِ نفسانی - ع - اسم مونث - حیوانی خوشی +

حِفَاظَت - ع - اسم مونث (۱) نگرانی - چوکسی - پاسبانی - محافظت - (۲) بچاؤ - سلامتی +

حفاظت کرنا - ا - فعل متعدی - نگہبانی کرنا - بچاؤ کرنا +

حِفْظ - ع - تابع فعل (۱) ازبر - زبانی - کنٹھ - یاد - برزبان (۲) حفاظت محافظت (۳) پاس - لحاظ - ادب +

حفظ پڑھنا - ا - فعل متعدی - یاد کرنا - ازبر کرنا - بن دیکھے پڑھنا +

حفظِ صحت - ع - اسم مذکر - تندرستی کی محافظت - صحت کا قیام اور بچاؤ

حفظ کرنا - ا - فعل متعدی - یاد کرنا - ازبر کرنا +

حفظ ماتقدم - ع - اسم مذکر - پہلے سے کسی امر کی پیش بندی کرنی - وہ بچاؤ جو پہلے سے کیا جائے +

حفظِ مراتب - ع - اسم مذکر - ادب کا پاس - مرتبہ کا لحاظ - درجہ کی رعایت

حف نظر - ا - عو - چشم بد دور - نظر بد اُدھر ہی رہے - جیسے حف تیری نظر اس طرح بچے کو ہونسنی ہے (۲) جب کسی بات کی تعریف کرتے ہیں تو پہلے یہ لفظ زبان پر لے آتے ہیں تاکہ نظر بد نہ لگے + ؎

حف نظر کو کا جو میری تھی جوان چوتھی کے بعد
پیٹ اُسے جب رہ گیا تب دوسرا جالا کیا (رنگین)

(حف عربی میں لوٹنے پھرنے واپس ہونے کے معنے ہیں یعنی تیری نظر بد جو آئی ہے واپس ہوجائے)

حَقّ - ع - اسم مذکر (۱) خدا - اللہ (۲) سچ - راست - راستی - صدق (۳) لائق - واجب - سزاوار + (۴) درست - بجا - ٹھیک - (۵) ثابت - قایم (۶) وہ کام جو ضرور واقع ہو - (۷ - ف) جس وقت جان کے ساتھ کہہ گے تو وہاں مرنے کے معنے ہونگے جیسے جان بحق ہونا (۸ - ا) شان + نسبت بابت لئے - واسطہ - جیسے تمہارے حق میں ہمارے حق میں وغیرہ (۹ - ا) فرض - ڈیوٹی - ذمہ واری - جیسے اپنا حق ادا کر دیا (۱۰ - ا) دعوے - استحقاق - جیسے تمہارا حق نہیں پہنچتا (۱۱ - ا) جایز - درست مُباح - حسب شرح - جیسے حق کر حلال کر ایک دن میں ہزار کر (۱۲ - ا) انصاف - نیاؤ (۱۳ - ا) صلہ - بدلہ - عوضہ - جیسے حق خدمت یا حق نمک مراد کارگذاری (۱۴ - ا) حصّہ - جیسے شعر کہنا انہیں کا حق ہے (۱۵ - ا) ماجورہ - مزدوری جیسے اپنا حق چھوڑ دو نہ زیادہ لو (۱۶) انعام - نیگ جیسے

بہن کا حق جو شادی میں دیا جائے (زنانیاں بالتشدید بولتے ہیں)

حق ادا کرنا - ا - فعل متعدی (۱) فرض ادا کرنا (۲) نوکری یا خدمت یا کوئی کام بجالانا +

حق اللہ پاک ذات اللہ - ا - جملہ - خدا برحق ہے اور اس کی ذات پاک ہے (یہ جملہ اکثر طوطے کو یاد کراتے یا خدا تعالےٰ کی تعریف کے موقع پر بولتے ہیں)

حق پرست - ع + ف - اسم مذکر - خدا پرست - خدا کی پرستش اور عبادت کرنے والا - خدا کو ماننے والا - ؎

کب حق پرست زاہد جنت پرست ہے + حوروں پہ مر رہا ہے یہ شہوت پرست ہے (ذوق)

حق پر لڑنا - ا - فعل متعدی - سچ پر لڑنا - استحقاق پر جھگڑا کرنا +

حق تعالےٰ - ع - اسم مذکر - خدائے بزرگ - خدائے بلند +

حق تلفی - ع - اسم مونث - بے انصافی - حق مارنا +

حق ثابت کرنا - ا - فعل لازم - دعوے کا ثبوت پہنچانا + استحقاق کا تسلیم کرانا +

حق حق کرنا - ا - فعل لازم (۱) خدا کا نام لینا (۲) انصاف کرنا - عدل کرنا - منصفی کرنا - نیاؤ کرنا +

حق رسی - ع + ف - اسم مونث - انصاف - عدل - نیاؤ -

حق سرکار - ع + ف - اسم مذکر - زرلگان - خراج - مالگزاری +

حق شفعہ - ع - اسم مذکر - ملحق جایداد کے خریدنے کا استحقاق - پڑوس کا حق ہمسائگی +

حق شناس - ع + ف - صفت - قدردان - جوہر شناس - منصف - خدمت شناس +

حق شناسی - ع + ف - اسم مونث - خداشناسی + حق خدمت سے واقف ہونا - قدردانی - جوہر شناسی +

حق کو پہنچنا - ا - فعل لازم - انصاف کو پہنچنا - انصاف پانا + سچ کو دریافت کرنا +

حق لینا - ا - فعل متعدی (۱) ورثہ یا محنتانہ یا واجبی حصّہ پانا (۲) مال مارنا جایداد دبانا +

حق میں - ا - تابع فعل - درباب - بہ نسبت +

حق ناحق - ا - تابع فعل - عو - ناحق - بے سبب - خواہ مخواہ - بلاوجہ + یونہیں +

حق نام اللہ کا - اُ - محاورہ - سچا نام خدا کا +

حق نمک ادا ہونا - اُ - فعل لازم - نمک خواری اور ملازمت کا فرض ادا ہونا
وا رہیں حشر تلک بہر دعا گو لب زخم + پر نہ ادا حق نمک کوئی ادا ہوتا ہے (مومن)

حق ہونا - اُ - فعل لازم (۱) مرنا - جہان سے گزرنا (۲) سچ ہونا - راست ہونا جیسے حق حق ہے ناحق ناحق ہے (۳) انصاف ہونا - نیاؤ ہونا جیسے حق کا پلہ بھاری ہے +

حَقَارَت ع - اسم مونث - خفت - سبکی - اہانت - ذلت - خواری - بے عزتی +

حقارت کی نظر سے دیکھنا - اُ - فعل لازم - دوسرے کو ذلیل و خوار سمجھ کر کم توجہی کرنا - خاطر میں نہ لانا - ذلیل سمجھنا +

حَق دَق رہ جانا - اُ - فعل لازم - عو - صحیح ہک دک رہ جانا - بھچک رہ جانا - متحیر ہو جانا - حیرت میں رہنا - ہکا بکا ہو جانا - گھبرا جانا - سٹپٹا جانا - ہوش و حواس نہ رہنا - حواس باختہ ہو جانا +

حُقْنَہ ع - اسم مذکر - پچکاری + عمل طائر + شیاف - کسی دوا کی بتی یا پچکاری جو پیخانہ آنے کے واسطے سفرے میں چڑھائی جائے +

حقنہ کرنا - اُ - فعل متعدی - سفرے میں پچکاری یا بتی چڑھانا جس سے پیخانہ آ جائے +

حُقُوق ع - اسم مذکر - حق کی جمع +

حُقَّہ ع - اسم مذکر (۱) دُرج - ڈبا - جواہرات رکھنے کی ڈبیا - (۲) - اُ - قلیان - پیچوان - نَے پیالہ - بھنڈا +

حقہ باز ع - ف - اسم مذکر (۱) بھان متی - بازیگر - مداری (۲) - اُ - بہت حقہ پینے والا +

حقہ بجانا - اُ - فعل متعدی - حقہ پینا - کثرت سے حقہ پینا - حقہ بلونا +

حقہ بردار ع + ف - اسم مذکر - بھنڈے بردار - حقہ اٹھانے والا - حقہ ساتھ لے چلنے والا - حقہ بھرنے والا +

حقہ بھرنا - اُ - فعل متعدی - چلم پر آگ رکھ کر حقہ تیار کرنا - حقہ پر آگ رکھنا جیسے حقہ بھر کے دیکھئے جب آگ سلگے تب آپ پیجئے +

حقہ پینا - اُ - فعل متعدی - قلیان نوش کرنا - قلیان کشیدن کا ترجمہ +

حقہ تازہ کرنا - اُ - فعل متعدی - حقہ کا پانی بدلنا اور نیچے وغیرہ کو تر کرنا +

حقیت - ع - اسم مونث - حق - مقداری - ملکیت +

حَقِیر ع - صفت - (۱) چھوٹا - ادنےٰ (۲) دبلا - لاغر - پتلا - نحیف (۳) ذلیل خوار - خفیف - سُبک - اوچھا - بے قدر +

حقیر جاننا - اُ - فعل متعدی - ذلیل سمجھنا - کمینہ جاننا - بے قدر سمجھنا - خوار سمجھنا +

حَقِیقَت ع - اسم مونث (۱) اصلیت - ماہیت (۲) اصل - جڑ - بنیاد (۳) کیفیت - چگونگی + حال +
ہم کو معلوم ہے جنت کی حقیقت لیکن + دل کے خوش رکھنے کو غالب یہ خیال اچھا ہے (غالب)
(۴) صداقت - ست - سچ (۵) بساط - حیثیت جیسے تمہاری کیا حقیقت ہے (۶) ماجرا - سرگذشت +

حقیقت کھل جانا - اُ - فعل لازم (۱) قلعی کھل جانا - بھید ظاہر ہو جانا - حال کھل جانا (۲) مزا آ جانا - کیفیت معلوم ہو جانا +
شب وصل عدو کیا کیا جلا ہوں + حقیقت کھل گئی روز جزا کی +

حقیقت میں - اُ - تابع فعل - واقع میں - دراصل - اصل میں - نفس الامر میں +

حَقِیقِی ع - صفت (۱) اصلی - (۲) سگا - اپنا + سگی - اپنی +

حقیقی بھائی - اُ - اسم مذکر - برادر عینی - سگا بھائی - ایک ماں باپ سے دوسرا یا تیسرا بیٹا +

حَکّ ع - اسم مذکر - کھرچنا - چھیلنا - دور کرنا +

حَکَّاک ع - اسم مذکر - مُہرکن - حرف کھودنے والا -
حکاک کا پسر بھی میسر سے کم نہیں + فیروزہ ہووے مردہ تو دیتا ہے یہ جلا (نامعلوم)

حُکَّام ع - اسم مذکر - حاکم کی جمع +

حِکَایَت ع - اسم مونث - کہانی - قصہ - داستان + بات + حدیث +

حکایتاً ع - تابع فعل - برسبیل تذکرہ - بطور ذکر +

حَکَم ع - اسم مذکر - ثالث - سرپنچ + پنچ - حکم کرنے والا - منصف - جج - نبیڑا کرنے والا +

حُکْم ع - اسم مذکر (۱) فرمان - ارشاد - آگیا (۲) فتویٰ - فیصلہ شرعی (۳) منطق کسی ایسی بات کا ثابت کرنا کہ جس پر قائل کا سکوت صحیح ہو (۴) حکومت فرمانروائی - سرداری جیسے آپکا حکم بنا رہے - حکم نشانی بہشت کی جو مانگے سو پائے (کہاوت) (۵) اجازت - پروانگی (۶) تاش یا گنجیفہ کا وہ پتا جو سب سے پہلے پھینکا جائے جیسے آفتاب - سر (۷) فیصلہ - جھگڑے کا نپٹاؤ

حکم

(۸-ا) سختی۔ جبر۔ سیاست +

حکم اٹھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) حکم ماننا۔ فرمان بجالانا (۲) گنجیفہ میں سر کے پتہ لینے کے واسطے حکم کا پتا ڈالنا +

حکم اخیر۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ اخیر فیصلہ۔ حکم ناطق۔ قطعی حکم +

حکم انداز۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ کہہ کر نشانہ لگانے والا۔ وہ کامل تیر انداز جس کا نشانہ خطا نہ کرے۔ قدر انداز +

حکم بجانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ تعمیلِ ارشاد کرنا۔ کہا کرنا +

حکم بردار۔ ع + ف۔ صفت۔ فرماں بردار۔ حکم ماننے والا۔ نمک حلال

حکم برداری۔ ع + ف۔ اسم مونث۔ فرمانبرداری۔ اطاعت۔ اگیا کاری تابعداری +

حکم بھیجنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ سرکاری طور پر اطلاع دینا۔ فرمان بھیجنا +

حکم توڑنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حکم عدولی کرنا۔ نافرمانی کرنا۔ کہا نہ ماننا +

حکم جاری کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حکم صادر فرمانا۔ اشتہار دینا۔ ڈونڈی پٹوانا +

حکم چلانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حکم دینا۔ حکومت کرنا۔ بیٹھے بیٹھے کام فرمائے جانا + سختی کرنا۔ جبر کرنا +

حکم دینا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) ارشاد فرمانا + کام فرمانا۔ اگیا دینا (۲) فتویٰ دینا (۳) فیصلہ کرنا (۴) اشتہار دینا (۵) اجازت دینا +

حکم رانی۔ ع + ف۔ اسم مونث۔ فرمانروائی۔ حکومت۔ سلطنت۔ بادشاہی +

حکم رانی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ سلطنت کرنا۔ فرمانروائی کرنا۔ بادشاہی کرنا +

حکم سے بلانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ جبراً بلانا۔ زبردستی بلانا۔ سمن بھیجنا +

حکم ظہری۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ وہ حکم جو کسی رپورٹ یا کاغذ کی پشت پر لکھا جائے۔ پشتی حکم +

حکم قطعی۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (حکم اخیر)

حکم کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) حکم چلانا۔ حکم دینا۔ اگیا کرنا۔ فرمانا۔ ارشاد کرنا (۲) اجازت دینا۔ پروانگی دینا (۳) سختی کرنا۔ جبر کرنا +

حکم گشتی۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ وہ حکم جو سب جگہ پھرایا جاوے۔ سرکلر۔ وہ حکم جو اکثر جگہ بھیجا جاوے +

حکو

حکم لگانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) پختہ رائے ظاہر کرنا + دعوے جمانا (۲) دفعہ لگانا۔ حد لگانا +

حکم مطلق۔ ع۔ اسم مذکر (۱) حکم قطعی (۲) عام حکم +

حکم نامہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ تحریری حکم۔ فرمان۔ وہ حکم جو جج کی طرف سے لکھا جائے +

حکمت۔ ع۔ اسم مونث (۱) عقل۔ دانش۔ دانائی + درست گفتاری و راست کرداری (۲) ہر چیز کی حقیقت دریافت کرنے کا علم۔ وہ علم جس میں اشیائے موجودات خارجہ کے احوال سے بحث کی جائے۔ اس کی تین قسمیں ہیں اوّل طبیعی جس میں ان امور سے بحث کی جائے جو تعقل اور وجودِ خارجی میں مادہ کی محتاج ہوں جیسے آب و ہوا اور دیگر اجسام بسیط و مرکب۔ دوئم ریاضی جس میں صرف ان امور سے بحث کی جائے جو وجود خارجی میں مادہ کی محتاج ہوں جیسے مقدار و عدد۔ سوم الٰہی جس میں ان امور سے بحث کی جائے جو تعقل اور وجود خارجی میں مادہ کی محتاج نہ ہوں جیسے عقول عشرہ باری تعالےٰ + بعض لوگوں نے اس کی دو قسمیں علمی اور عملی لکھکر ہر ایک کو کئی کئی قسم پر منقسم کیا ہے جس کی کیفیت عربی و فارسی کے بڑے بڑے لغات میں لکھی ہے۔ صاحب قاموس نے عدل علم حلم نبوۃ معرفت قران و انجیل کو حکمت قرار دیا ہے (۳)۔ تدبیر۔ اُپاے۔ ترکیب (۴-ا) طبابت۔ علاج۔ معالجہ۔ بیدک (۵-ا) گُون۔ ڈھنگ مطلب۔ غرض جیسے اپنی حکمت سے چلتا ہے +

حکمت سے۔ ا۔ تابع فعل۔ احتیاط سے۔ عاقبت اندیشی سے۔ دانائی سے۔ تدبیر سے ہوشیاری سے۔ ترکیب سے۔ تدبیر سے +

حکمت عملی۔ ع۔ اسم مونث (معاش و معاد کے انتظام کا بخوبی احوال جاننا)۔ تدبیر منازل۔ تہذیب اخلاق اور سیاستِ مدن کی واقفیت + تدبیر۔ چالاکی۔ فطرت۔ ہوشیاری + پالسی۔ ملکی مصلحت۔ ملکی تدبیر۔ دور اندیشی۔ فطانت۔ توڑ جوڑ۔ چھل بل +

حکمت کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) طبابت کرنا۔ علاج معالجہ کرنا۔ پیشہ طبابت کرنا یا ڈاکٹری کرنا (۲) دانائی کرنا۔ تدبیر کرنا +

حکمت مدنی۔ ع۔ اسم مونث۔ شہری انتظام کے قوانین۔ انتظام شہری +

حکمتی۔ ا۔ صفت (۱) فلسفی۔ فیلسوف (۲) چاترہ۔ چالاک۔ ہوشیار

حکومت۔ ع۔ اسم مونث (۱) فرمان روائی۔ حکمرانی۔ راج۔ سلطنت۔ (۲-ا) سختی۔ جبر۔ تعدی۔ زبردستی جیسے حکومت سے کام لینا (۳-ا)

اقتدار۔ امن۔ مقتدر رہنا۔ جیسے ایسی ہی آپکی حکومت ہے؟

حکومت جتانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ تیزی و تندی دکھانا۔ رتبہ دکھانا + جبر کرنا۔ سختی کرنا +

حکومت کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) راج کرنا۔ فرمانروائی کرنا (۲) دبانا۔ زور دکھانا۔ سختی کرنا +

حُکمی۔ ع۔ صفت (۱) بے چوک۔ بے خطا۔ ٹھیک نشانہ پر (۲۔ ۱) مُدام ہمیشہ (۳۔ ۱) شرطی۔ ضروری۔ فرضی (۴۔ ۱) فرمانبردار۔ فرمان پذیر محکوم +

حکمی دوا۔ ع۔ اسم مونث۔ تیر بہدف دوا۔ سریع الاثر دوا۔ مجرب دوا۔

حکمی بندہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ فرمان بردار۔ تابعدار بندہ +

حَکِیم۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دانا۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ فیلسوف۔ فلسفی (۲) محقق واقف الحقایق (۳۔ ۱) طبیب۔ بید۔ ڈاکٹر جیسے حکیم کو اور قارورہ سے لاج +

حَکِیمی۔ ۱۔ صفت۔ طبابت۔ ڈاکٹری +

حَلّ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) کشایش۔ انکشاف۔ کھولنا۔ واکرنا۔ سلجھاؤ۔ عقدہ کشائی۔ مشکل کام کو آسان کرنا (۲) تحلیل۔ گھلنا۔ ملنا۔ پِسنا۔ گُھٹائی پسائی (۳۔۲) حساب کا سوال نکالنا۔ سوال کو پوری منزل پر پہنچانا (اصل میں بہ تشدید لام ہے)

حل کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) سلجھانا۔ کھولنا۔ انکشاف کرنا۔ پیچیدگی رفع کرنا۔ عقدہ کشائی کرنا۔ آسان کرنا (۲) اجزا علیحدہ کرنا۔ تجزیہ کرنا (۳) پیسنا کھرل کرنا + گھلانا۔ ملانا (۴) حساب کا سوال نکالنا۔ سوال کا عمل کرنا +

حل ہونا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) کھلنا۔ سلجھنا + عقدہ کشائی ہونا۔ آسان ہونا +

اگر عقدہ سراپا ہے بر رنگ اشک کیا غم ہے
مری افتادگی کے ہاتھ حل ہونا ہے مشکل کا روز یہم

(۲) اجزا کا علیحدہ ہونا (۳) تحلیل ہونا۔ گھلنا (۴) پِسنا۔ سائیدہ ہونا (۵) سوال نکلنا +

حَلَال۔ ع۔ صفت (۱) حرام کا نقیض۔ مُباح۔ جایز۔ روا۔ درست۔ شدہ حق (۲) ذبیحہ۔ ذبح کیا ہوا (۳) حسب شرع۔ حسب قانون۔ شرعاً جایز

حلال خور۔ ۱۔ اسم مذکر (۱) حق حلال کی اجرت کھانے والا + مباح چیز کھانے والا۔ (۲) خاکروب۔ مہتر۔ بھنگی۔ چوڑھا۔ (یہ نام جلال الدین اکبر نے

رکھا تھا) +

حلال کا۔ ۱۔ صفت۔ حرام کا کے برعکس۔ وہ بچہ جو نکاح سے پیدا ہوا ہو۔ ولد الحلال + مباح۔ جایز +

حلال کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) ذبح کرنا۔ شریعت کے موافق چھری پھیرنا (۲۔ عو) کاٹنا۔ قتل کرنا (۳۔ عو) مارنا۔ کوٹنا۔ پیٹنا جیسے آنو سہی کیسا حلال کرتی ہوں +

حلال کرکے کھانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ محنت کرکے کھانا۔ نمک حرامی سے نہ لینا +

حلال میں حرکت حرام میں برکت۔ ۱۔ کہاوت۔ الٹی بات زمانہ کی نیرنگی +

حَلَاوَت۔ ع۔ اسم مونث (۱) مٹھاس۔ شیرینی + پکے پھل کی مٹھاس (۲۔ ۱) لذت۔ مزہ + ذائقہ (۳۔ ۱۔ عو۔) راحت۔ آرام۔ سُکھ چین جیسے اس کے گھر میں آکر کچھ حلاوت نہیں پائی +

حَلْف۔ ع۔ اسم مذکر۔ قسم۔ سوگند + عہد و پیمان + قرآن +

حلف اُٹھانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ قسم کھانا + قرآن اٹھانا۔ مذہبی کتاب کی قسم کھانا۔ گنگا جلی اٹھانا +

حلف دروغی۔ ۱۔ اسم مونث۔ جھوٹی قسم کھانا۔ جھوٹا قرآن اُٹھانا +

حلف دینا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ قسم دینا۔ سوگند دینا۔ قرآن یا گنگا جلی اٹھوانا +

حَلْفاً۔ ع۔ صفت۔ از روئے قسم۔ قسمیہ۔ سوگند سے +

حَلْق۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گلا۔ گلو۔ نائے۔ ٹیٹوا (۲۔ ۱) نار۔ گردن (۳۔ ۱) منہ۔ زبان جیسے خلق کا حلق کس نے پکڑا ہے + حلق سے نکلی خلق میں پڑی +

حلق بند کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ خاموش کرنا۔ منہ پکڑنا۔ زبان بندی کرنا +

حلق پر چھری پھیرنا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) ذبح کرنا۔ حلال کرنا + گردن کاٹنا (۲) ظلم کرنا۔ جبر کرنا۔ ستم کرنا۔ تعدی کرنا +

حلق دبانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ گلا دبانا۔ گلا گھوٹنا + ٹیٹوا دبانا۔ بات کرنے سے روکنا۔ بات سے باز رکھنا +

حلق کا دربان۔ ۱۔ اسم مذکر۔ عو۔ وہ شخص جو کھانے پینے کا مانع ہو +

وہ بچہ جہاں کو کوئی چیز نہ کھانے دے اور ہر چیز کے کھاتے وقت موجود ہوجائے + ؎

عشاق کریں گر طلب مئے تو کہے وہ + کمبخت یہ ہیں حلق کے دربان ہمارے (جرأت)
پینے دیتے ہیں کسے خون جگر + نالے دربان برے حلق کے ہیں (مصحفیؔ)

حلق کا نہ تالو کا یہ مال میاں لالو کا۔ اُ۔ کہاوت یعنی کھایا نہ پیا تو نہیں کتوں کو دیکر ضایع کیا +

حلق میں نوالہ پھنسنا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ کسی عمدہ چیز کھاتے وقت اپنے پیچھے یا دوست کا یاد آنا +

حُلقُوم۔ ع۔ اسم مذکر۔ حلق۔ گلو۔ نرخرہ۔ ناڑ۔ ٹینٹوا۔ مقتل۔ سینہ اور گلے کے بیچ کا گڑھا۔ گلے کا گھنگرو +

حَلْقَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گھیرا۔ احاطہ (۲) منڈلی۔ مجلس (۳) کڑا۔ لوہے یا لکڑی وغیرہ کا گول گنڈا (۴) گھنڈی کا گھر۔ تکمہ (۵) علاقہ۔ ضلع +

حلقہ باندھنا۔ اُ۔ فعلِ متعدی۔ چاروں طرف کھڑا ہو کر گھیر لینا۔ گھیرا ڈالنا۔ دایرہ بنانا۔ حصار باندھنا +

حلقہ بگوش۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ غلام۔ فرمان بردار۔ وہ شخص جس کے کان میں غلامی کا حلقہ ہو +

حلقہ ڈالنا۔ اُ۔ فعلِ متعدی۔ گھیرا ڈالنا۔ حصار باندھنا۔ چاروں طرف سے روک لینا +

حلقہ کرنا۔ اُ۔ فعل متعدی۔ گھیرا کرنا۔ گھرنا +

حِلْم۔ ع۔ اسم مذکر۔ کسی کی سزا میں آہستگی کرنا (۲) سمائی۔ بردباری برداشت۔ تحمل (۳۔ اُ) نرمی۔ نرم دلی۔ نرم خوئی +

حَلْوا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) میٹھا۔ میٹھی چیز + موہن بھوگ۔ نرم شیرینی (۲) نرم چیز۔ ملایم چیز۔ نرم مال +

حَلْوا خاتون۔ ع۔ اسم مونث۔ حلوا خور بیگم + وہ کاٹھ کی تپلیاں جنہیں فقیر لباس پہنا کر بچوں کے آگے انگلیوں سے نچاتے اور رلڑواتے پھرتے ہیں۔ اختو بختو +

حلوا سمجھنا۔ اُ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی شخص کو حلوے کے مانند نہایت نرم سمجھنا۔ ضعیف تصور کرنا۔ نرم چارہ خیال کرنا + ؎

میں جو نرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ بدمعاش
کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ (امیر تقی)

(۲) آسان سمجھنا۔ سہل جاننا +

حلوا سوہن۔ اُ۔ اسم مذکر۔ صحیح (حلوا سوہان) ایک قسم کی مشہور مٹھائی جو اکثر موسم سرما میں تیار کی جاتی ہے یہ نام ابتدا میں اس کی سختی کے باعث رکھا گیا تھا بعد میں ملایم کو بھی اسی نام سے تعبیر کرنے لگے +

حلوا کھائیے۔ اُ۔ قسم سخت۔ عو۔ ہمیں مردہ دیکھے ہمیں ہے ہے کرے ہمیں مرا ہوا پائے۔ ہماری بھتّی کھائیے۔ حاضری کھائیے جیسے ہمارا حلوا کھائے جو وہاں جائے +

حلوا نکل جانا۔ اُ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) نہایت سختی سے بدحال ہو جانا پلیتھن نکل جانا۔ پتلا حال ہو جانا +

حلوائے بے دود۔ ع + ف۔ اسم مذکر (۱) پیڑ کا پکا میوہ۔ قدرتی حلوا۔ (۲۔ اُ) نرم چارہ۔ ملایم مال +

حلوائے مرگ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ بھتّی۔ کڑوی کھچڑی۔ موت کا حلوا۔ حاضری +

حلوائے مغراضی۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا حلوا جس میں بہت باریک میوہ کتر کے ڈالتے ہیں +

حلوائے مغزی۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا حلوا جس میں کثرت سے مغز بادام اور پستے ڈالتے ہیں +

حَلْوان۔ اُ۔ اسم مذکر (یہ لفظ عربی میں حُلّان و حُلّام تھا) (۱) بچہ گوسفند۔ بکری کا بچّہ۔ بھیڑ کا بچہ جو صرف دودھ پیتا ہو (۲۔ اُ) ملایم گوشت۔ نرم گوشت جو جلد گل جائے +

حَلْوائی۔ ع۔ اسم مذکر۔ حلوا فروش۔ حلواگر۔ مٹھائی بیچنے اور بنانے والا۔ قنادی +

حلوائی کی دوکان اور دادا جی کی فاتحہ۔ اُ۔ کہاوت) پرائے مال کو اپنا سمجھ کر صرف میں لانے یا غیر کا مال بیدریغ صرف کرنے کے موقع پر بولتے ہیں +

حَلْوے مانڈے سے کام رکھنا۔ اُ۔ فعلِ متعدی (اپنا بھلا چاہنا) کوئی مرے یا جئے جیسے مردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اپنے حلوے مانڈے سے کام +

حَلِیْم۔ ع۔ صفت (۱) بردبار۔ فروتن۔ دھیما۔ گمبھیر۔ متحمل مزاج۔ نرم۔ ملایم۔ (۲۔ ع) ایک قسم کا کھانا جو گندم چنے کی دال گوشت اور گرم مصالحہ اور زعفران وغیرہ ڈالکر اکثر ماہ محرم میں شہدائے کربلا کے فاتحہ کے واسطے پکایا جاتا ہے۔ اصل میں یہ لفظ حلیم تھا۔

حلی

اس کھانے کا جزو اعظم گوشت ہوتا ہے اور باقی چیزیں صرف بڑھانے اور پھیلانے کے واسطے ڈالتے ہیں مگر غلط العام ہونے کے باعث حلیم مشہور ہو گیا۔ کھچڑ +

حُلْیَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) زیور۔ گہنا (۲) خلعت۔ عنایتی پوشاک (۳) صورت۔ چہرہ + خط و خال جو شناخت کے واسطے لکھے جائیں +

حلیہ ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ چہرہ لکھا جانا ۔ نام لکھا جانا +

حَمَاقَتْ ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ نادانی ۔ بیوقوفی ۔ حمق ۔ احمق پن +

حَمَّالْ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ بوجھ اٹھانے والا ۔ بنّدھائی ۔ پلے دار ۔ مزدور ۔ باربردار +

حَمَّامْ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) گرمابہ ۔ نہانے کی جگہ + ؎

بیگم یہ ٹھنڈی سانسیں بھریں کس کے واسطے
خس خانے سے سوا جو یہ حمام ہو گیا (جان)

حمام کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ نہانا ۔ غسل کرنا ۔ امیروں کا نہانا +

حمام کی لنگی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ عام کارروائی کی چیز ۔ وہ چیز جو ہر شخص کے استعمال میں آئے + کسبی ۔ رنڈی ۔ بیسوا ۔ بازاری عورت +

حمام ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ نہان ہونا ۔ غسل ہونا ۔ امیروں کا اشنان ہونا +

حَمَّامِیْ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ نہلانے والا ۔ غسل کرانے والا ۔ حجام ۔ دلاک +

حِمَایَتْ ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) طرفداری ۔ پشتی ۔ مدد ۔ پرچک ۔ مامی ۔ (۲) نگہبانی ۔ سایہ ۔ محافظت ۔ ظل ۔ جیسے کسی کی حمایت میں آنا +

حمایت کرنا یا ۔ لینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ طرفداری کرنا ۔ پشتی لینا ۔ مامی بننا

حِمَایَتِیْ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ طرفدار ۔ معاون ۔ مددگار ۔ حامی ۔ پشتیبان +

حمایتی کا ٹٹو ۔ ا ۔ صفت ۔ دوسرے کے بل پر کودنے والا ۔ کسی کی مدد پر کام کرنے والا +

حمایتی کی گھوڑی عراقی کے لات مارتی ہے ۔ ا ۔ کہاوت ۔ جس کا کوئی مددگار ہوتا ہے وہ ادنےٰ ہو کر بھی بڑوں کا سامنا کر بیٹھتا ہے +

حَمَایِلْ ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) گلے میں ترچھا پرتلا ڈالنا ۔ دوال شمشیر ۔ پرتلا (۲) گلے میں ڈالنے کی چیز (۳) بدھی ۔ جنیئو (۴) چھوٹی تقطیع کا قرآن شریف جسے گلے میں ڈال سکیں + ؎

خدا حافظ و ناصر ان کی کمر کا + سنا ہے گلے میں حمایل پڑیگی (رند)

حَمْدْ ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ خدا کی تعریف +

حُمْقْ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ نادانی ۔ بیوقوفی ۔ احمق پن +

حوا

حَمْلْ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بوجھ ۔ بار ۔ بارِ ہ (۲) گیابھ ۔ پیٹ ۔ گربھ (۳) ۔ بفتح ۔ گمان ۔ بھرم ۔ قیاس ۔ مگر اس معنی میں فارسی میں ہی آتا ہے (۴) ۔ بفتحتین ۔ آسمان کا پہلا برج جو مینڈھے کی شکل کا ہے + میکھ +

حمل اسقاط ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ پیٹ گرنا ۔ تو ہجانا +

حمل رہنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ پیٹ میں بچہ پڑنا ۔ پیٹ رہنا +

حمل گرانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ پیٹ گرانا ۔ اسقاط کرنا +

حمل گرنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (حمل اسقاط ہونا)

حَمْلَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) چڑھائی ۔ دھاوا ۔ ہلّا ۔ یورش (۲) حربہ ۔ وار + چوٹ +

حملہ آور ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ چڑھ کر آنے والا +

حملہ کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ دھاوا کرنا ۔ چڑھنا ۔ یورش کرنا + حربہ کرنا ۔ وار چلانا + چوٹ کرنا

حِنَا ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ مہندی +

حنا بندی ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ مسلمانوں کی ایک رسم جو ساچق سے ایک روز پیشتر عمل میں آتی اور جسے مہندی کہتے ہیں +

حِنَائِیْ ۔ ف ۔ اسم صفت ۔ گیروا ۔ زردی لئے ہوئے سرخ رنگ ۔ مہندی کے رنگ کا ۔ مہندی لگا ہوا + ؎

سر دے حنا پہنچے ہے عاشق کے جگر تک
معشوق کا گر ہاتھ میں ہے دست حنائی (ذوق)

حَنْظَلْ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ اندراین کا پھل ۔ پھر پھینڈوا +

حَوَّا ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ بابا آدم کی بیوی کا نام ۔ سب آدمیوں کی ماں ۔ بنی آدم کی اماں (۲) ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ کالے ڈراونے ہونٹوں یا چہرے والا ۔ (اس معنی میں ہوا ہائے ہوز سے چاہئے یہ رسم الخط غلط ہے مفصل کیفیت لفظ ہوا میں دیکھو)

حَوَارِیْ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حضرت عیسٰے علیہ السلام کے اصحاب ۔ مسیح کے دوست +

حَوَاسْ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حاسہ کی جمع (۱) اندری مدرکہ قوتیں ۔ وہ قوت جو حس کرتی ہے (حواس گنتی میں دس ہیں پانچ ظاہری جیسے قوت ۔ باصرہ ۔ سامعہ ۔ شامہ ۔ لامسہ ۔ ذائقہ اور پانچ باطنی جیسے حس مشترک ۔ خیال ۔ وہم ۔ حافظہ ۔ متصرفہ) ۲ ۔ ہوش ۔ اوسان + عقل ۔ سمجھ ۔ فہم ۔ بدھ +

حوا

حواس باختہ - ع - ف - صفت - مخبوط الحواس - بے اوسان - گھبرایا ہوا ہکا بکا +

حواس باختہ ہونا - ۱ - فعل لازم - بے اوسان ہونا - ہوش نہ رہنا - گھبرا جانا - سٹ پٹا جانا - ہکا بکا ہو جانا +

حواس جانا - ۱ - فعل لازم - اوسان نہ رہنا - قوت ادراک اور تمیز کا زائل ہو جانا - ؎

شغل طفلانہ دل کے پاس گئے + ہوش کے آتے ہی حواس گئے (مومن)

حواسوں پر سے صدقہ دینا - ۱ - فعل متعدی - ہوش درست کرنا - عقل کی خبر لینا - عقل بنوانا جیسے اپنے حواسوں پر سے صدقہ دو پھر تلاش کرنا +

حواصل - ع - اسم مونث - ایک سفید آبی پرند کا نام جسکا پوٹا (حوصلہ) بڑا اور آگے نکلا ہوا ہوتا ہے (چونکہ حواصل حوصلہ کی جمع ہے اور اسکا حوصلہ کئی حوصلوں کے برابر ہے اس وجہ سے جمع کا اطلاق واحد پر ہونے لگا) +

حوالات - ۱ - اسم مونث (صحیح حوالت) سپردگی - تحویل + حراست - نظر بندی - قید - نگرانی (۲) وہ مکان جس میں مجرم تا تحقیقات مقدمہ نظر بند رکھے جائیں - حاجت - توکیل +

حوالات کرنا - ۱ - فعل متعدی - حوالات میں دینا - قید کرنا - نظر بند کرنا - نگرانی میں رکھنا +

حوالات ہونا - ۱ - فعل لازم - نظر بند ہونا - قید ہونا +

حوالہ - ع - اسم مذکر - (۱) سپردگی - تحویل (۲ - ۱) پتا نشان +

حوالدار - ۱ - اسم مذکر - وہ عہدہ دار سپاہی جس کی سپردگی میں کچھ آدمی ہوں - چند سپاہیوں کا سردار +

حوالی - ع - اسم مونث - نواح - گرد - آس پاس +

حوالے کرنا - ۱ - فعل متعدی - سپرد کرنا - دینا - سنبھلانا - پکڑانا +

حوت - ع - اسم مونث (۱) بڑی مچھلی (۲ - اسم مذکر) آسمان کا بارھواں برج - مین +

حور - ع - اسم مونث (حوراء کی جمع) وہ گوری چٹی عورت جس کی آنکھ کی پتلی اور بال بہت سیاہ ہوں (فارسی اور اردو میں مفرد استعمال ہے) (۲) خوبصورت لڑکیاں جو بہشت میں نیک آدمیوں کی بیویاں ہونگی (۳) صفت - نہایت خوبصورت - شکیلہ - جمیلہ - پری تمثال + ؎

حیث

ہنتے جو سے دیکھا تو جانا کہ پری ہے + پریوں نے جو دیکھا تو کہا حور کی سوجھی (نظیر)

حور کا بچہ - ۱ - صفت - نہایت خوبصورت - پری کا ٹکڑا - پریزاد +

حوصلہ - ع - اسم مذکر (۱) پرند کا پوٹا - معدہ - پرند جو حلق کے نیچے ہوتا ہے (۲) مقدور - ہمت - دل - جرأت - دلیری - بہادری (۳ - ۱) سمائی - بردباری - ظرف (۴ - ۱) ارمان - آرزو - ہوس +

حوصلہ نکالنا - ۱ - فعل متعدی - ہوس نکالنا - ارمان پورا کرنا + خوب خرچ کرنا - بخوبی ہمت کرنا +

حوض - ع - اسم مذکر (۱) آبدان - تالاب - پانی جمع کرنے کا مکان - برکہ - ؎

صیاد نے تسکین کے بلبل کے واسطے + کنج قفس میں حوض بھرا ہے گلاب کا (آتش)

(۲ - ۱) ہودہ - متن - حاشیہ کے اندر کا میدان -

حویلی - ۱ - اسم مونث (بعض لوگ اسے حوالی کا املا قرار دیتے اور بعض اسکا نگار کہتے ہیں بہر حال اردو ہے کیونکہ نہ تو فارس کے شعرا نے اس لفظ کو باندھا اور نہ عربی میں پایا جاتا ہے جابجا بھی کوئی سند نہ دے سکا) ۱ - چار دیواری کا مکان - محلسرا - بڑا اور پختہ مکان + عالی شان مکان + گھر - خانہ +

حیا - ع - اسم مونث - لاج - شرم + حجاب + غیرت - لحاظ + ؎

کیونکہ حیرت سے فلک کو دیکھوں + شرم آتی ہے حیا سے تیری (مومن)

(۲) مرزا رحیم الدین خلف شہزادہ کریم الدین دہلوی کا تخلص - آپکا دیوان اور گلستان سخن تذکرہ نہایت مشہور ہے - صائب کی طرز پر اشعار کہتے تھے اب انتقال ہو گیا +

حیادار - ۱ - صفت - عو - غیرت مند - شرم دار - لحاظ والا - نیک بخت +

حیامند - ۱ - صفت - عو - دیکھو (حیادار) +

حیات - ع - اسم مونث - زندگی - جان - پران - روح - زیست - عمر - اوستھا +

حیاتِ مستعار - ع - اسم مونث - مصدر جعلی (۱) وضع - اسلوب - طرز - طور - طریق - ڈھنگ - استعداد (۳ - ۱) حوصلہ - پوٹہ - ظرف (۴ - ۱) مالیت - دولت - ملکیت - جایداد (۵ - ۱) مقدور - مقدرت - انبساط + آمدنی (۶ - ۱) عزت - آبرو - حرمت +

حیثیت سے بڑھ کر - ۱ - تابع فعل - انبساط سے باہر - مقدور و مقدرت سے باہر +

حیثیت عرفی - ع - اسم مونث - ظاہری عزت - بنی ہوئی عزت - مالی

ہوئی عزت + ساکھ - اعتبار (قانونی) +

حَیْرَان - ع - صفت - بث شدر - ہکّابکّا - دنگ - متحیر - حیرت زدہ - پریشان +

حیران کرنا - ۱ - فعل متعدی - پریشان کرنا - خراب کرنا - بھرانا - ڈلانا - ستانا - دق کرنا +

حَیْرانی - ۱ - اسم مونث - حیرت - پریشانی - تعجب +

حیرانی حَبانی - ۱ - اسم مونث - عو - ستانا - دق کرنا + ہیرا پھیری (اس کا ملاحظہ ہرانا جانا خیال کرنا چاہئے اور املاء ہائے ہوز سے لکھنا مناسب ہے) +

حَیْرَت - ع - اسم مونث - اچنبا - اچرج - تعجب - تحیر - حیرانی - سکتے کی حالت - ٹھٹک رہنا +

حَیْص بَیْص - ع - اسم مونث - جنگ و غوغا - لڑائی جھگڑا - بحثا بحثی - ردّ و بدل - تکرار - ٹنٹا - ردّ و قدح (حیص بمعنی گمراہی بیص بمعنی سختی و تنگی عربی میں آیا ہے) +

حَیْض - ع - اسم مذکر - وہ خون جو عورتوں کو ہر مہینے آتا ہے - کپڑے - ایام - طمث +

حیض کالتہ - ۱ - اسم مذکر (۱) حیض کی گدی وہ کپڑا جس سے حیض کو صاف کریں (۲) نہایت بیقدر - ازحد ذلیل - قابل نفرت - دودھ کی سی مکھی

حَیْضی - یا حیضی بچّہ - ۱ - اسم مذکر (۱) حرامی - حرام کا - ولد الزنا (۳) شریر - دنگئی - حرامزادہ +

حَیْف - ع - اسم مذکر (۱) دریغ - افسوس - ہائے (۲) ظلم - ستم - جبر - تعدّی +

حِیلَہ - ع - اسم مذکر (۱) بہانہ - مکر - فریب - کید - دھوکا (۲) روزگار - کام - نوکری +

حیلہ باز - حیلہ گر - حیلہ ساز - ع + ف - صفت - مکّار - فریبی - دغاباز - متفنّی +

حیلہ بازی - ۱ - اسم مونث - مکّاری - دم بازی - بہانہ بازی - کیّادی +

حیلہ حوالہ - ع - اسم مذکر - ٹال مٹول - لیت و لعل - ہیرا پھیری - آلا بالا

حیلۂ رزق بہانۂ موت - ۱ - کہاوت) رزق اور موت کسی نہ کسی بہانے اور سبب سے ہوتی ہے - ہر حیلہ رزق ہر بہانہ موت بھی بولتے ہیں +

حیلہ کرنا - ۱ - فعل متعدی (۱) بہانہ کرنا - فریب کرنا (۲) روزگار کرنا - پیشہ کرنا +

حِیْن - ع - اسم مذکر - وقت - ہنگامہ - بیلا - زمانہ - عرصہ - آن - ویلا +

حین حیات - ع - اسم مونث - جیتے جی - تا بہ زندگی + تمام عمر - عمر بھر - جنم بھر کو +

حَیَوَان - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنی زندگانی + مجازی جاندار - ذی روح جانور + بہائم (۲) نادان - بیوقوف - وحشی + جانگلو - گستانگر (اردو فارسی میں یائے ساکن مستعمل ہے)

حیوان مطلق - ع - صفت - حیوان آزاد - جانور - بے سلیقہ - حیوان یا جانور پشو +

حیوان ناطق - ع - صفت - نطق والا حیوان - گویا حیوان + آدمی - انسان +

حیوان ناہق - ع - اسم مذکر - گدھا - خر +

حیوانی - ع - صفت (۱) انسانی کے خلاف (۲) بہیمی - شہوانی - نفسانی (۳) جاہل لوگ گوشت کھانے اور جو کچھ حیوان سے گھی دودھ وغیرہ نکلے اسکے کام میں لانے سے مراد رکھتے ہیں +

حیوانیّت - ع - اسم مونث - رسیدگی - وحشت - وحشی پن - بے شرمی - بے حیائی + نادانی - بیوقوفی + گستانگری - جانگلو پن (یہ مصدر اردو میں بنا لیا ہے) +

خ

خ - ع - اسم مونث (۱) عربی کا ساتواں فارسی کا نواں اردو کا دسواں حرف جس کی آواز تالو کے اوپر سے نکلتی اور خائے معجمہ منقوط یا تخذ کے کے نام سے لکھی اور بولی جاتی ہے (۲) حساب جمل میں اس کے ۶۰۰ عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف جیم عربی سین معجمہ غین منقوط قاف کاف عربی اور ہائے ہوز سے بدلتا ہے - لیکن ماضی یا مصدر میں جو خے واقع ہوتی ہے وہ اکثر زائے عربی سے بدل جایا کرتی ہے چنانچہ دوختن ریختن سوختن تاختن باختن ساختن آموختن آمیختن وغیرہ مصدروں کے مضارع سے معلوم ہو سکتا ہے اس کے علاوہ کبھی سین مہملہ اور شین معجمہ سے بھی ایسے موقع پر بدل ہو جاتا ہے جیسا کہ شناختن او...

فروختن کے مضارع سے ظاہر ہوتا ہے +

خَاتِم ۔ع ۔اسم مذکر (۱) ختم کرنے والا ۔ اخیر یا انجام کو پہنچانے والا ۔ (۲) ۔ اسم مونث (۱) انگوٹھی ۔ انگشتری + مُہر ۔ چھاپ + سے

آرزو تھی کہ تیرے ہاتھ کا چھلا ملتا + خاتم دستِ سلیماں مجھے درکار نہ تھی (اسیر)

(اس معنی میں بفتح تو فوقانی بھی درست ہے)

خاتم الانبیا ۔ع ۔اسم مذکر ۔ تمام نبیوں کی نبوت ختم کرنے والے ۔ اخیر پیغمبر ۔ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم ۔ محمد مصطفےٰ ۔ رسول مقبول ۔ احمد مختار +

خاتم بندی ۔ یا ۔ کاری ۔ع + ف ۔ اسم مونث ۔ ہاتھی دانت ۔ اونٹ کی ہڈی یا لکڑی وغیرہ کی گلکاری جو اکثر امیروں کی چھت وغیرہ میں ہوتی ہے + جڑاوٹ کا کام ۔ کوفت کا کام ۔ تختہ بندی +

خَاتِمہ ۔ع ۔ اسم مذکر (۱) انجام ۔ عاقبت ۔ اخیر + نتیجہ (۲) ۔ (۱) انتقال ۔ رحلت ۔ موت (۳) وہ عبارت جو اتمام کتاب پر لکھی جائے +

خاتمہ بالخیر ۔ع ۔ تابع فعل ۔ انجام بخیر ۔ اخیر وقت ایمان کی سلامتی اور دینداری کے ساتھ گزرنے کی دعا ۔ حسنِ خاتمہ کی دعا ۔

خاتمہ ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ انجام کو پہنچنا ۔ تمام ہونا ۔ ہو چکنا + مرجانا ۔ گزر جانا +

خَاتُون ۔ ت ۔ اسم مونث ۔ امیر گھر کی عورتوں کا لقب ۔ امیر زادی ۔ شہزادی ۔ بیگم ۔ لیڈی ۔ ملکہ ۔ رانی + نواب زادی + بی بی ۔ بیوی

(عربی والوں نے تصرف کرکے اس کی جمع خواتین فرامین کی طرح بنالی ہے جس سے بعض لغات والوں نے دھوکا کھا کر عربی قرار دے لیا ہے)

خَاتونِ جنت ۔ ت + ع ۔ اسم مونث ۔ جنت کی شہزادی ۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام کا لقب جو رسول مقبول کی پیاری اور چھوٹی صاحبزادی حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے بطن سے پیدا اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی بیوی اور امامین حسنین علیہما السلام کی والدہ ماجدہ تھیں +

خَادِم ۔ع ۔اسم مذکر (۱) خدمت کرنے والا ۔ نوکر ۔ چاکر ۔ سیوک ۔ ٹہلوا ۔ خدمتگار (۲) ۔ (۱) کسی درگاہ یا مسجد کی خدمت کرنے والا ۔ مجاور +

خادمِ درگاہ ۔ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ مجاور + ۔ ملازم درگاہ ۔ ملازم آستانہ +

خَار ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) کانٹا ۔ سول + پھانس + سے

کانٹا سا کھٹکتا ہے کلیجے میں غم ہجر + یہ خار نہیں دل سے نکل اندام نکلتا (مومن)

(۲) ۔ (۱) مرغ کے پاؤں کا کانٹا جو ٹخنے کے اوپر ہوتا ہے (۳) ۔ (۱) حسد ۔ ڈاہ ۔ جلن ۔ سوختگی ۔ رشک (۴) ۔ (۱) ڈاڑھی کے بال ۔ ڈاڑھی +

خارپشت ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) سی ۔ سیہ ۔ ایک قسم کا کانٹے دار جانور جو اکثر جنگل میں رہتا ہے + جنگلی ۔ خار دار چوہا (۲) پیٹھ کھجانے کا آہنی پنجہ +

خارخار ۔ ف ۔ صفت ۔ بہت بہت ۔ بکثرت ۔ از حد ۔ (غم یا حسد یا رشک و رنج کے موقع پر آتا ہے (مومن) خار خار غم آشکارہ ہوا + مثل دل جامہ پارہ پارہ ہوا)

خاردار ۔ ف ۔ صفت (۱) کانٹے دار ۔ کانٹوں والا (۲) ۔ (۱) ڈاڑھی والا ۔ وہ لڑکا جس کی ڈاڑھی نکل آئی ہو ۔

خار کھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ع و ۔ حسد کرنا ۔ رشک کرنا ۔ جلنا ۔ دشمنی کرنا جیسی پرائی جائی پر ساس نندیں ہمیشہ خار کھایا کرتی ہیں +

خار گزرنا ۔ یا ۔ لگنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ع و (۱) ناگوار گزرنا ۔ برا لگنا ۔ کھٹکنا ۔ (۲) رشک آنا ۔ حسد ہونا ۔ جلن ہونا ۔

خاروخس ۔ یا ۔ خاشاک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کوڑا ۔ کرکٹ ۔ قازورات ۔ کچرہ +

خار ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) ناگوار گزرنا ۔ برا معلوم دینا ۔ کھٹکنا (۲) حسد ہونا ۔ رشک ہونا ۔ جلن ہونا + سے

چمن میں جب مرے ہمراہ وہ نگار ہوا + گلوں کو داغ ہوا بلبلوں کو خار ہوا (صبا)

خَارا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ سخت پتھر ۔ نیلا پتھر ۔ سنگ خارا +

خَارِج ۔ع ۔ صفت ۔ باہر ۔ نکلا ہوا ۔ مخروج ۔ مردود ۔ نکلا ہوا + دور ۔ علیحدہ + علاوہ +

خارج از بحث ۔ع + ف ۔ تابع فعل ۔ حد سماعت سے باہر ۔ سننے کے ناقابل +

خارج از عقل ۔ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ احمق ۔ گاؤدی +

خارج قسمت ۔ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ عدد جو مقسوم کو مقسوم علیہ پر تقسیم کرنے سے حاصل ہو ۔ حاصل قسمت +

خارج کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) نکالنا ۔ باہر کرنا + جدا کرنا ۔ علیحدہ کرنا ۔ (۲) ۔ قانون) مقدمہ ڈسمس کرنا ۔ مقدمہ کو قابل سماعت نہ سمجھنا +

خارج ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) نکلنا ۔ باہر ہونا + جدا ہونا (۲) مقدمہ کا ڈسمس ہونا +

خارجہ - ع - اسم مذکر - داخلہ کا نقیض - باہر کا - خارج شدہ جیسے زاویہ خارجہ +

خارجی - ع - اسم مذکر (۱) خارج از مذہب - بے ایمان - دین اسلام سے نکلا ہوا (۲) مسلمانوں کا وہ فرقہ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو خلیفۂ برحق نہیں مانتا اور ان سے باغی ہو کر لڑا +

خارش - یا - **خارشت** - ف - اسم مونث (۱) کھجلی - چُل - کھاج - چھاجنج (۲) ایک سوداوی مرض کا نام جس سے تمام جسم پھل جاتا اور کھجلاتا ہے + حکّہ +

خاشناک - ف - اسم مذکر - کوڑا کرکٹ +

خارشتی - ف - اسم صفت - کھجلی والا - کھجلی بھرا +

خارشتی کتیا مخمل کی جھبول - ا - کہاوت - بدصورت خوش پوشاک آدمی - وہ شخص جو جامہ زیب نہو اس کہاوت کا مصداق ہے +

خاص - ع - صفت (۱) عام کا نقیض - مخصوص - نج کا - ذاتی - ذات کا اپنا (۲-ا) صرف - فقط جیسے خاص آپ ہی کی پرورش ہے (۳-ا) عمدہ - منتخب - چیدہ (۴-ا) ٹھیک + ٹھیٹ جیسے خاص اردو یا خاص دہلی کا محاورہ (۵-ا) منظور نظر - مقبول - مرغوب - پیارا - چاہیتا +

خاص بازار - ع + ف - اسم مذکر (۱) شاہی بازار - وہ بازار جو بادشاہ کے در دولت کے سامنے ہو - وہ بازار جس سے بادشاہ کی اکثر سواری نکلتی ہو (۲) دہلی کے ایک بازار کا نام جو قلعہ معلّے کے دہلی دروازے کی سڑک اور جامع مسجد کا شاہی راستہ تھا +

خاص بردار - ع + ف - اسم مذکر - ایک قسم کے سپاہی جو بادشاہ یا امیروں کی سواری کے آگے کندھوں پر بندوقیں رکھ کر چلتے ہیں + بندوقچی سپاہی - تفنگچی +

خاص تحصیل - ع - اسم مونث - حضور تحصیل - وہ تحصیل جو حاکم ضلع کے قریب ہو +

خاص تراش - ع + ف - اسم مذکر - امیروں کا حجام - بادشاہ اور رئیسوں کی حجامت بنانے والا - نائی +

خاص خاص لوگ - ا - اسم مذکر - ذی عزت اور رئیس آدمی چیدہ چیدہ اشخاص - منتخب اشخاص +

خاصکر - ا - تابع فعل - علی الخصوص - بالخصوص - خصوصاً - اولاً - مقدم +

خاص نویس - ع + ف - اسم مذکر - پرائیوٹ سکرٹری - ذاتی منشی - نج کا منشی +

خاص و عام - ع - صفت - چھوٹے بڑے - امیر و غریب - وضیع و شریف - تمام - سب +

خاصا - ا - اسم مذکر (۱) خوب - اچھا - بہت ٹھیک جیسے تو اتنی دور سے خاصا آیا (۲) برا نہ بھلا - بیچ کی راس - متوسط جیسے خیر خاصا ہے (۳) موزوں - سڈول - خوشنما +

خاصا رہا - ا - صفت - خوب رہا - اچھا نکلا +

خاصہ - ا - صفت - عادت - خصلت - خو - بان +

خاصہ - ع - صفت (۱) بادشاہوں یا امیروں کا کھانا + ؎

مرا خاصہ جو دھرا ہے وہی کر نوش جاں

آوے کب گھر سے خدا جانئے کھانا تیرا (رنگین)

(۲) امیروں کی سواری کا گھوڑا - بادشاہ کی سواری کا گھوڑا (۳) ایک قسم کے کپڑے کا نام جو سفید سوت کا ہوتا ہے + متوسط کپڑا +

خاصدان - ا - اسم مذکر - گلوریوں کے رکھنے کا ظرف جو گنبد نما ہوتا ہے - گلوری دان +

خاصی - ا - صفت (۱) اچھی - عمدہ - بھلی - ؎

ہے اجی میری دوگانا کی سجاوٹ خاصی

چمپئی رنگ غضب تس پہ کھچاوٹ خاصی (رنگین)

(۲) بیچ کی راس - بُری نہ بھلی - متوسط درجہ کی (۳) امیروں کی بندوق +

خاصی پیاری - ا - اسم مونث - زنخہ - زنانہ - وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکات و سکنات کرے - جان صاحب - بی جی - بھوجی - گرہائی بنو جان +

خاصیت - ع - اسم مونث (۱) مزاج - طبیعت - اثر - خو - بان - سیرت خصلت - عادت (۲) وصف - صفت - گن

خاطر - ع - اسم مونث (۱) وہ جو خطور کرے (۲) دل - ہردہ - ہیا - من - (۳-ا) جگر - کلیجہ (۴-ا) چیت - دھیان - خیال (۵-ا) قصد و ارادہ (۶-ا) مرضی - خوشی + پاس - لحاظ جیسے تمہاری خاطر (۷-ا) مدارات تواضع - آؤ بھگت (۸-ا) طبیعت - مزاج +

پھر بندھا زلفِ پریشاں کا خیال + پھر پریشاں اپنی خاطر ہوگئی (اسیر)

(۹-ع) لئے۔ واسطے + ست

دوگانا تو زنا مشہ پر مرے مرتی ہے کس خاطر

بنے ہے دوست جانی کون اپنے جی کے دشمن کا (رنگین)

(۱۰) طرفداری۔ پاسداری۔ جنبہ +

خاطر آزردہ ۔ع + ف۔ صفت۔ رنجیدہ۔ ناراض۔ دل آزردہ۔ ملول۔ کبیدہ خاطر +

خاطر جمع ۔ع۔ اسم مونث۔ دلجمعی۔ اطمینان۔ طمانیت۔ تسکین۔ تسلی دلجوئی +

خاطر خواہ ۔ع + ف۔ تابع فعل۔ موافقِ طبع۔ حسبِ دلخواہ۔ حسبِ مرضی +

خاطر داری ۔ا۔ اسم مونث۔ آؤبھگت۔ تواضع۔ مدارات + مسافرپروری مہمان نوازی +

خاطر کرنا ۔ا۔ فعل متعدی (۱) آؤبھگت کرنا۔ مدارات کرنا (۲) تعظیم و تکریم کرنا (۳) خوشی کرنا۔ مرضی کے موافق کرنا + کہا ماننا + دلجوئی کرنا +

خاطر کی لینا ۔ا۔ فعل متعدی۔ عو۔ طرفداری کرنا۔ پاسداری کرنا۔ خوشامد کرنا جیسے حق حق کہنا خاطر کی نہ لینا یعنی خوشامد نہ کرنا +

خاطر میں آنا ۔ا۔ فعل لازم (۱) خیال میں آنا۔ نظر چڑھنا۔ جچنا (۲) وقعت ہونا۔ عزت ہونا (۳) دل میں گزرنا۔ خطور کرنا (۴) ارادہ ہونا۔ قصد ہونا +

خاطر میں گزرنا ۔ا۔ فعل لازم۔ دل میں آنا۔ خیال گزرنا +

خاطر میں نہ لانا ۔ا۔ فعل متعدی۔ خیال نہ کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ دھیان نہ دینا۔ عزت نہ کرنا۔ بات نہ پوچھنا +

خاطر نشان ۔ا۔ اسم مونث۔ ہندو۔ دیکھو خاطر جمع +

خاطر ہونا ۔ا۔ فعل لازم۔ آؤبھگت ہونا۔ تعظیم و تکریم ہونا۔ مدارات ہونا + ہے

چار عنصر میں بس اب ٹھیریگا کون + چار دن ان کی بھی خاطر ہوگئی (اسیر)

خاقان ۔ت۔ اسم مذکر۔ سلطان۔ بڑا بادشاہ۔ پہلے چین اور ترکستان کے بادشاہوں کا لقب ہوا کرتا تھا اب ہر ایک بادشاہ پر اطلاق ہوتا ہے +

خاک ۔ف۔ اسم مونث (۱) مٹی۔ دھول۔ گرد + ست

ظاہر ہوا مجھے یہ بلندئ سرو سے + کرتی ہے کام خاک بھی عالی ہمّی کے (آتش)

(۲-ا) راکھ۔ بھبوت۔ خاکستر۔ بھسم (۳-ا) زمین۔ دھرتی۔ ارض۔ بھوم

(۴-ا) کچھ۔ ذرا۔ ہیچ + ہے

رنگیں سے جو پیغام و سلام اسنے کیا ہے + سوچو تو ذرا جی میں وہ انسان ہے کیا خاک (رنگین)

(۵-ا) کچھ نہیں۔ بالکل نہیں۔ کیا ہے۔ ہے

تربت میں میر پہ چلے تم دیر + اتنی مدت میں وہاں رہا کیا خاک (میر تقی)

خاک اڑانا ۔ا۔ فعل متعدی (۱) دھول اڑانا۔ گرد اڑانا (۲) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا (۳۔ لازم) آوارہ پھرنا۔ واہی تباہی پھرنا +

خاک اُڑنا ۔ا۔ فعل لازم (۱) دھول اڑنا۔ گرد اڑنا (۲) رسوا ہونا۔ مٹی پلید ہونا (۳۔ عو۔) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ کچھ نہ رہنا۔ اُف ہو جانا۔ (۴) پریشان نظر آنا۔ رونق نہ ہونا جیسے آج تو بازار میں خاک اُڑ رہی ہے +

خاک برسنا ۔ا۔ فعل لازم (۱) ریت اڑنا۔ دھول اڑنا (۲) ویرانی برسنا۔

خاک بسر ۔ف۔ صفت۔ پریشان حال۔ خستہ و خراب جیسے دربدر خاک بسر پھرتا ہے +

خاک پھانکنا ۔ا۔ فعل لازم۔ اوّل معلوم۔ دوم آوارہ پھرنا۔ سرگرداں رہنا۔ آوارہ گرد ہونا۔ واہی تباہی پھرنا۔ جھوٹ بولنا۔ بہتان لینا +

خاک تودہ ۔ا۔ اسم مذکر۔ آماجگاہ۔ نشانہ لگانے کا مٹی ڈھیر۔ گیلی مٹی کا وہ تودہ جو تیر کی مشق کرنے کے واسطے بنا لیتے ہیں۔ چاند ماری کا ڈھانچا +

خاک چاٹکر بات کہنا ۔ا۔ فعل متعدی۔ عجز و انکسار ظاہر کر کے کچھ کہنا۔ دعوے کی بات کو عجز کے ساتھ ظاہر کرنا + ہے

حسن کی لاف زنی کرتے ہیں وہ چاٹ کے خاک

کب بھلا حسن قبول اس قدر اکسیر میں ہے (ناسخ)

خاک چھانکر کوئی کام کرنا ۔ا۔ فعل متعدی۔ بڑی تلاش اور جستجو سے کوئی بات بہم پہنچانا۔

خاک چھاننا ۔ا۔ فعل متعدی (۱) خوب ڈھونڈنا۔ نہایت تلاش کرنا تجسس کرنا۔ ملک در ملک پھرنا۔ ہے

ہوئی یہ برباد زندگانی رہی نہ ہستی کی کچھ نشانی

صبا نے ہر چند خاک چھانی نہ ہاتھ مشتِ غبار آیا (بحر)

(۲) آوارہ پھرنا۔ سرگرداں پھرنا (۳) تباہ برباد ہونا +

خاک ڈالنا ۔ا۔ فعل متعدی (۱) دبانا۔ چھپانا۔ مخفی کرنا (۲) توجہ نکرنا

خاک

خیال نہ کرنا۔ عیب پوشی کرنا + ؎
کیا تعجب ہے چھپائے جو کفن عیبوں کو + خاک شاید مرے اعمال پہ مدفن نے ڈالی ہے

خاک سر پر اڑانا۔ یا۔ ڈالنا۔ ؤ۔ فعلِ لازم۔ ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا + افسوس کرنا +

خاکِ شفا۔ ف۔ ع۔ اسم مونث۔ شفا بخشنے اور تندرست کر دینے والی خاک + شہدائے کربلا کے مدفن کی خاک + ؎
آ سکتے ہیں لحد میں فرشتے عذاب کے + دیکھیں گے جب کفن میں ہے خاکِ شفا لگی (رند)

خاک سیاہ ہو جانا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ عو۔ جلکر خاکستر ہو جانا۔ راکھ ہو جانا۔ تباہ برباد ہو جانا۔ پتا نہ رہنا +

خاک کا پتلا۔ ؤ۔ اسم مذکر۔ آدمی۔ مشت خاک + ؎
خاک کا پتلا ہے انساں خاک سے پرہیز ہے (مصرع)

خاک کا پیوند ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ زمین میں دفن ہونا۔ خاک میں ملنا۔ مرنا +

خاک کرنا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ جلا کر راکھ کرنا + اجاڑنا۔ تباہ کرنا + کچھ نہ کرنا جیسے تم نے کیا خاک کیا۔ تم کیا خاک کروگے یعنی کچھ نہ کروگے +

خاک لے ڈالنا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ بار بار جانا۔ دروازے کی مٹی اڑا دینا۔ کسی کے گھر کے بہت سے پھیرے کرنا + ؎
میکدے کی خاک تک لے ڈالئے یہ دل میں ہے +
کس خراباتی کی مٹی اپنی آب و گل میں ہے (لاعلم)

خاک ملا۔ ا۔ صفت۔ عو۔ مری لیپا۔ خانہ خراب۔ خاکسار۔ تباہ حال +

خاک میں ملانا۔ ؤ۔ فعل متعدی (۱) برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ اجاڑنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ (۲) مٹانا۔ ناپید کرنا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ پامال کرنا۔ بے سپر کرنا جیسے تجھے خاک میں ملا دوں گا وغیرہ +

خاک میں ملجائے۔ ا۔ کوسنا۔ عو۔ مر جائے۔ گڑ جائے۔ دفن ہو جائے +

خاک میں ملنا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ برباد و بے نشان اور ناپید ہونا + ؎
ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر + اس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا (میر)

خاک نہیں۔ ؤ۔ صفت۔ کچھ نہیں۔ ذرا نہیں۔ بالکل نہیں + ؎
خاک سے کیوں ہے اجتناب ایسا + ایک دن غیر خاک خاک نہیں (ناسخ)

خاک ہیں۔ ؤ۔ صفت۔ کچھ نہیں۔ ذرا نہیں +

خاک

خاک ہو جانا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ گل کر مٹی ہو جانا۔ بوسیدہ ہو جانا + ؎
ہم نے مانا کہ تغافل نہ کروگے لیکن + خاک ہو جائیں گے ہم تم کو خبر ہونے تک (غالب)

خاکا۔ ؤ۔ اسم مذکر (۱) گرد۔ نقاشاں (۲) خاک کے ذریعہ سے نقشہ وغیرہ کا نشان ڈالنا۔ ڈھانچا۔ نقشہ۔ چربہ +

خاکا اتارنا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ کچا نقشہ بنانا۔ مسودہ کرنا۔ حدود وغیرہ کے خطوط کا نشان ڈالنا +

خاکا اڑانا۔ ؤ۔ فعل لازم (۱) نقل اڑانا۔ نقشہ کھینچنا (۲) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ نام نکالنا (۳) کسی کی روش اور انداز کو اپنے میں پیدا کرنا۔ ڈھنگ اڑانا۔ طور سیکھنا۔ ؎
پھرے ہے تیرے سودے میں سرگشتہ سحر + بگولوں نے کالے یار خاکا اڑایا + (لاعلم)

خاکا کرنا۔ یا۔ بنانا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ نقشہ وغیرہ کا نشان ڈالنا۔ مسودہ کرنا +

خاکا کھینچنا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ نشان ڈالنا۔ مسودہ کرنا۔ خاکا اتارنا +

خاکروب۔ ف۔ اسم مذکر۔ جاروب کش۔ مہتر۔ چوڑھا۔ کناس۔ بھنگی۔ حلال خور +

خاکسار۔ ف۔ اسم مذکر۔ مثل خاک + فروتن۔ عاجز۔ پاخاک۔ آدھین +

خاکساری۔ ف۔ اسم مونث۔ عجز و انکسار۔ فروتنی۔ عاجزی۔ غریبی +

خاکستر۔ ف۔ اسم مونث۔ راکھ۔ جلی ہوئی چیز کی بھبوت + ؎
دل جلوں کی ہوتی بربادی نہ قسمت میں تو کیوں
پھرتی پروانے کی خاکستر سحر اڑتی ہوئی (ظفر)

خاکسی۔ ؤ۔ اسم مونث۔ خوب کلاں۔ جبتہ۔ ایک نہایت باریک تخم کا نام جو اکثر بخار میں نہایت پھانکا کرتے ہیں۔ مزاجاً گرم تر ہے۔ لفظ اصل میں خاکشی تھا کیونکہ فارسی میں اسے خاکشی خاکشیر اور خاکشیری کہتے ہیں۔

خاکنائے۔ ف۔ اسم مونث۔ خشکی کا وہ تنگ قطعہ جو دو بڑے خشکی کے قطعات کو ملائے جیسے خاکنائے پانامہ یا کرا۔ یہ لفظ نائے بمعنے گردن اور خاک بمعنے زمین سے مرکب ہے۔

خاکی۔ ف۔ صفت۔ (۱) خاک کا۔ خاک کی پیدائش + خاک آلودہ۔ گرد آلود (۲) خاک کے رنگ کا۔ مٹیالا۔ مٹیلا (۳)۔ اسم مذکر۔ وہ پنجابی فوج کے سپاہی جنکو ۱۸۵۷ء کے غدر میں خاکی وردی ملی تھی۔ (۴) فقیروں کا ایک فرقہ جو خاکی شاہ کا پیرو ہے +

خاکی انڈا - ۱ - اسم مذکر - وہ انڈا جو مرغی جفتی کے بغیر خاک میں لوٹ کر دے اس انڈے کا بچہ نہیں نکل سکتا ہے (۲ - صفت) حرامی - حرام کا بن باپ کا - حرامی موت - حرامی تگا - حرامی پلا +

خاگینہ - ف - اسم مذکر (اصل میں خایہ گینہ تھا مگر برہان نے خاگ بمعنی انڈا لکھا ہے) پکے ہوئے انڈے - انڈوں کا سالن + تلے ہوئے انڈے اور کترا ہوا پیاز ملا کر قیمہ کی طرح پکایا ہوا سالن +

خال - ع - اسم مذکر (۱) چہرے یا جسم کا خلقی تِل وہ قدرتی سیاہ نقطہ جو اکثر جسم پر ہوتا ہے + ۔

آتا نہیں نظر مسی آلودہ وہ دہن + گویا کہ ہے وہ خال رخ آفتاب کا (وزیر)

(۲ - ا) دو رنگا کبوتر - سفیدی کے ساتھ اور رنگ ملا ہوا کبوتر (۳ - ا) کاجل کا وہ نشان جو معشوق لوگ خوبصورتی یا نظر بد کے دفعیہ کے واسطے چہرے پر لگا لیتے ہیں +

خال خال - ا - تابع فعل کم کم - اکّا دکّا - بعض بعض - اندک اندک - کوئی کوئی +

خالص - ع - صفت - نِربل - صاف - بے ملاؤ + اصل + بے غش + کھرا +

خالصہ - ع - صفت (۱) جو کسی سے ملا ہوا نہ ہو وہ سرکاری ملک یا زمین جس میں کسی اور کا حق نہ ہو سرکاری زمین - سرکاری جایداد (۲ - پنجاب) (ذی عزت سکھ - سردار - عام سکھ - سکھوں کے زمانہ میں سکھوں کی فوج سے مراد تھی - حکومت سکھاں جیسے واگرو دا خالصہ - واگرو دی فتح +

خالصے لگانا - ا - فعل متعدی - عو - اڑانا - برباد کرنا - بیخ کھوج ڈالنا - اُف کر دینا - خاک سیاہ کر دینا +

خالصے لگنا - ا - فعل لازم - عو - (۱) ضبط ہونا بے وارثا قرار پا کر سرکاری ملکیت میں داخل ہونا (۲) رایگاں جانا - تلف ہونا - ضایع ہونا - برباد ہونا +

خالق - ع - اسم مذکر - پیدا کرنے والا - کرتار - سرجن ہار +

خالو - ا - اسم مذکر - خالہ کا خاوند - ماں کی بہن کا میاں (اصل میں خال عربی زبان میں ماموں کو کہتے ہیں +

خالہ - ع - اسم مونث - ماں کی بہن - ماؤسی +

خالہ جایا - ا - اسم مذکر - خالہ کا بیٹا - موسیرا +

خالہ زاد بھائی - ا - اسم مذکر - خالہ کا بیٹا بھائی - خالہ جایا +

خالہ زاد بہن - ا - اسم مونث - خالہ کی بیٹی بہن خالہ جائی +

خالہ جی کا گھر - ا - صفت - کار آسان وسہل - اس قلعہ کا فتح کرنا خالہ جی کا گھر نہیں +

خالہ کا گھر - ا - اسم مذکر (۱) وہ مکان جس پر دعوے ہو سکے - دعوے کا مقام -

نہیں خالہ کا گھر اس میں آئے جسکا جی چاہے (مصرعہ)

(۲) کار آسان وسہل +

خالہ کی خلی بچی - اسم مونث (طنزاً یا حقارتاً) خالہ کی بیٹی - خالہ جائی +

خالہ کی مہمانی ہاتھ ڈال پچھتانی - ا (کہاوت) غیر جگہ کی دست اندازی میں افسوس ہی افسوس ہوتا ہے +

خالی - ع - صفت (۱) بھرا کا نقیض - ریتیا - تہی + کھوکلا - مجوف (۲ - ا) صرف فقط - اکیلا - تنہا - (۳ - ا) بیکار - نکما - جیسے خالی پھرتا ہے (۴ - ا) بے روزگار + معطل (۵) بیدخل - غیر مقبوضہ + غیر آباد - سُونا (۶ - اسم مذکر - عو) ذی قعدہ - مسلمان عورتوں کے چاند کا گیارھواں مہینا - ۔

کر گیا ہے مری آغوش کو جاناں خالی + اس مہینے کو بجا کہتے ہیں انساں خالی (ناسخ)

(چونکہ ذی قعد کے معنے صاحب قیام ہے اور اہل عرب اس مہینے کو جنگ وجدل سے خالی رکھکر اپنے گھروں میں بیٹھ جایا کرتے تھے اس مناسبت سے نورجہان نے اسکا نام خالی رکھ دیا اور یہاں تک اس لفظ کا اثر ہوا کہ اس مہینے میں شادی کی رسمیں بھی ادا ہونی موقوف ہوگئیں اور اسے منحوس خیال کرنے لگے) +

خالی خریطی پوری فضیحتی - ا - کہاوت - جب آدمی کی جیب میں کچھ نہیں ہوتا تو جھگڑا ہی رہتا ہے +

خالی جانا - ا - فعل لازم - نشانہ پر نہ بیٹھنا - حربے کا بیکار جانا - حریف کے گد کا نہ لگنا + بندوق کا خطا کرنا - گولی نہ لگنا + ۔

خالی گئی جو یار کی بندوق صید پر + شیروں پہ نیستاں سے ہزاروں فِل چلے (بحر)

خالی دینا - ا - فعل متعدی - حریف کی ضرب نہ کھانا - حریف کے حربہ یا وار کو بچا جانا - توڑ کرنا +

خالی کا چاند - یا - مہینا - ا - اسم مذکر - عو - ماہ ذیقعدہ قمری گیارھواں مہینا +

خالی کرنا - ا - فعل متعدی (۱) ریتا کرنا - انڈیلنا - نکالنا - اُجھیلنا - تہی کرنا - (۲) بندوق چھوڑنا (۳) مکان سے قبضہ یا اسباب اُٹھانا +

خالی ہاتھ - ا - صفت (۱) مفلس - نادار - تہیدست (۲) بن چیز لئے - ریتا

بغیر از مٹھائی جیسے انکے گھر خالی ہاتھ کیا جاؤں ✦

خَامْ - ف - صفت (۱) کچا - ناپختہ ✦ کچا چمڑا (۲) خالص ✦ کھرا جیسے عنبر خام وسیم خام (۳ - ا) بودا - کمزور (۴ - ا) ناتجربہ کار - پختہ کار کے خلاف جیسے خام کو کام سکھا لیتا ہے (۵ - ا) بند - سربستہ جیسے منہ خام کرنا ✦

خام پارہ - یا - خمپارہ - ا - صفت (۱) کچی ٹوٹی ہوئی چھنال ✦ چھلہائی چھلو (۲ ف) ایک قسم کی چھوٹی توپ - جسے گردہ - اور رہکلہ بھی کہتے ہیں ✦

خام خیالی - ف - اسم مونث - گمان غلط - غلط خیالی - جھوٹا خیال - وہم ✦

خام کرنا - ا - فعل متعدی - بند کرنا - آٹا لگا کر - ہانڈی کا منہ بند کرنا ✦

خَامُوشْ - ف - صفت چپ - ساکت - ذہم ✦

خَامُوشِی - ف - اسم مونث - سکوت - چپ ✦

خَامَہ - ف - اسم مذکر - قلم - کلک - لیکھنی ✦

خَامِی - ف - اسم مونث - کچاپن - ناپختگی ✦ ناتجربہ کاری ✦ نقص - کمی ✦

خَانْ - ف - اسم مذکر (۱) پہلے یہ شاہان تاتار کا لقب تھا مگر اب ہر ایک سردار رئیس اور امیر کا لقب ہو گیا (۲) پٹھانوں کا لقب ✦ ڈوم اور خانساماں کا خطاب ✦

خان بہادر - ف - صفت - وہ عزت کا خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے کسی صلہ میں یا عہدہ کے لحاظ سے دیا جائے ✦

خانخاناں - ت - اسم مذکر - صحیح خانِ خاناں (۱) سرداروں کا سردار - امیروں کا امیر (۲) عبدالرحیم بن بیرم خاں بن سیف الدین علی خاں کا خطابی عرف - یہ خطاب ان کے باپ دادا سے چلا آتا ہے - کچھ آج کا نہیں ہے - جس طرح ان کے باپ بیرم خاں نے ہمایون اور اکبر کے وقت میں جان نثاریاں دکھا کر خطاب خانخاناں حاصل کیا تھا اسی طرح ان کے جد امجد نے جنہیں شاہ اسمعیل نے ماوراءالنہر کی لڑائی میں بابر بادشاہ کی کمک کو بھیجا تھا - بہت بڑا خطاب بہم پہنچایا تھا ✦

عبدالرحیم خان خاناں قوم کے ترکمان - دل کے فیاض - علوم مختلفہ کے ماہر کامل تھے - ۱۴ صفر سنہ ۹۶۴ھ میں بمقام لاہور پیدا ہوئے سنہ ۲۱ جلوس جہانگیری مطابق سنہ ۱۰۳۶ھ میں اس دنیا سے ناپایدار کی ۷۲ برس ہوا کھا کر نیک نامی کے ساتھ رنگہرائے عالم بقا ہوئے اور اپنی بیوی کے مقبرہ میں جو حرم سرا کے پاس جانب جنوب اب تک گنجی گنبد کے نام سے مشہور ہے دفن کئے گئے - ان کے والد بیرم خاں خانخاناں

کو ہمایون کے عہد میں بہت بڑا عروج تھا - تمام مہمات سلطنت کے وہی مدارالمہام تھے - عبدالرحیم خاں خانخاناں اکبر کے وقت میں بہت معزز رہے - سپہ سالاری اور صدارت کے مرتبہ تک پہنچے البتہ جہانگیری عہد میں کبھی عزت سے کبھی ذلت سے بسر ہوئی - قابلیت اور استعداد میں اپنا نظیر نہ رکھتے تھے - انہیں جامع عقلی و نقلی ہونے کا بخوبی ادراک اور فصیح زبانی حاصل تھا - عربی - ترکی - فارسی - سندھی - ہندی اور سنسکرت میں بہت بڑا دخل رکھتے تھے - تزک بابری کا فارسی ترجمہ عبدالرحیم خاں خانخاناں ہی نے کیا ہے - پانچوں زبانوں میں شعر بھی قابل یادگار کہتے اور رحیم تخلص کرتے تھے - سنسکرت کے اشلوک اب تک پنڈتوں کی زبان پر بطور تمثیل فخریہ چڑھے ہوئے ہیں - سنسکرت سے گیتا کا فارسی ترجمہ آپ ہی نے کیا ہے - شجاعت و مروت کو ان کی ذات پر فخر تھا - ان کے خاندانی کارناموں سے تاریخیں بھری ہوئی ہیں - ہمایون اور اکبر کو ہند کی سلطنت انہیں دونوں باپ بیٹوں کی بدولت میسر ہوئی - دونوں کے دونوں اپنے زمانہ کے اسفندیار اور رستم نامدار تھے - عبدالرحیم خاں خلق اللہ کی حاجت روائی اور جود و سخا میں معن بن عرب اور حاتم طے سے کسی طرح کم نہ تھے جس وقت انکے پدر بزرگوار احمد آباد گجرات میں شہید ہوئے اس وقت اس دُرِّ یتیم کی عمر صرف چار برس کی تھی - اعتماد خاں حاکم گجرات نے اس ہوشیار یتیم کو بحفاظت تمام اکبر بادشاہ کے حضور میں پہنچا دیا - اکبر نے ان کے والد ماجد کی خدمات پر خیال فرما کر عبدالرحیم خاں کی تعلیم و تربیت میں کچھ کسر باقی نہ رکھی - انہوں نے بھی وہ ترقی کی کہ فنون جنگ میں شہزادہ سلیم کے اتالیق مقرر ہو گئے ✦

عبدالرحیم خاں خود بھی شاعر تھے اور ارباب سخن اور اہل کمال کی قدر بھی حد سے زیادہ کرتے تھے ان کی قدردانی نے ایران کے اکثر اہل کمال کو ادھر دھر گھسیٹا - جو آیا وہی خانخاناں کی سرکار میں بھرتی ہو گیا ✦

رؤسائے ملک اور وزرائے سلطنت کیا کہ سلاطین ہند کے پاس بھی اس قدر اہل جوہر مجتمع نہ تھے ✦

خانخاناں نے جس شاعر کو انعام دیا بورے اور گونیں بھر کر ہی دیا توڑوں اور تھیلیوں کا نام تک نہ کرنے دیا چنانچہ فیضی نے اس حیرتناک فیاضی کو دیکھ کر خانخاں کی شان میں یہ قطعہ موزون کیا ✦

خان

خانخاناں عہد کانعامش + طبع را رخصت شگفتن داد (فیضی)
داشت چوں اعتماد برشعرا + صلہ پیش از مدیح گفتن داد

کہتے ہیں ایک مرتبہ ایک قصیدے کے صلہ میں ملا حیاتی کو خزانہ میں لیجاکر کھڑا کر دیا اور کہا کہ جس قدر اشرفیاں اٹھا سکو پوٹ باندھ کرلے جاؤ چنانچہ جس قدر وہ اٹھا سکا گٹھڑی باندھ کر لے گیا۔ اسی طرح ایک دفعہ ملا عرفی کو ایک قصیدے کے صلہ میں ستہ ہزار روپیہ مرحمت فرمائے غرض حیاتی۔ عرفی۔ ظہوری۔ ملک قمی۔ شکیبی۔ سوبر قلی۔ میر مغیث ملا غزتی ملا محمد رضا۔ ملا محمد مومن۔ ملا نظیری وغیرہ میں سے کوئی ایسا نہیں جس نے انعام وافر نہ پایا ہو +

عبدالرحیم خاں جس وضیع و شریف کو تنگدست سنتے اس کی گھر بیٹھے دعوت کر دیتے اور جب پلاؤ زردہ بھیجتے تو پلاؤ کے قابوں میں سفید سفید بیضے نورانی کے چٹے اور زردے کے طباقوں میں زردیاں بھر دیتے اصل تر مال یہی تھا کہ اوپر چاول اور اندر دولت ہوتی تھی۔ چنانچہ آجتک مشہور ہے کہ نواب خانخاناں جن کے کھانے میں بٹھانا[1] ۔ ایک یہی نہیں بلکہ انکا داروغہ فہیم جو ایک خانہ زاد تھا وہ بھی دریادل اور بڑا نیک نہاد تھا چنانچہ اسکی نسبت بھی اب تک زبان زد خلایق ہے کہ کمادیں میاں خانخاناں اُڑ ویں میاں فہیم۔ نقل ہے کہ ایک دفعہ کوئی شخص نہایت پریشانی و حیرانی کی حالت میں آپ ہی آپ دل سے باتیں کرتا اور ہائے رے تقدیر کا نعرہ مارتا چلا جاتا تھا۔ اثنائے راہ میں ایک اس کا دوست مل گیا جسنے اس حیرانی و پریشانی کا سبب پوچھا اسنے کہا کہ یار کیا پوچھتے ہو۔ درد بے درمان نے مار لیا سچ ہے۔ ؎ چوں مبتلائے عشق شدم خوں خوریم ۔ ایک مہ پارہ پر دل آکر ہاتھ سے نکل گیا ہے۔ اس کا باپ ایک لاکھ کا طالب ہے ہم اس بے زری کے ہاتھوں مغلوب اور وہ غالب ہے۔ اس دنیا میں اپنا رہنا نظر نہیں آتا اس کے دوست نے کہا کیوں گھبراتا ہے اگر تجھ میں ذرا بھی عقل اور قابلیت ہے تو اس عقدہ کا مشکل کشا موجود ہے۔ اس درد کی دوا جیسی مشکل ہے ویسے ہی آسان بھی ہو سکتی ہے ترکیب میں بتائے دیتا ہوں عمل کرنا تیرا کام ہے آپ کچھ نظم کچھ نثر جمع کرکے نواب خانخاناں کے پاس پہنچیں جو کچھ بیت رہی ہے بے کم و کاست راست راست کہدیں اگر کام نہ بنے تو ہمارا ذمہ۔ وہ سر کارتی پاؤں پیٹے بناکر جھٹ پہنچا۔ اپنا تمام حال بیان کرکے خاتمہ پر یہ مقطع کا شعر پڑھ دیا + ؎ گر جاں طلبد مضایقہ نیست + زر میطلبد سخن درایں است + خانخاناں مسکرائے اور پوچھا ایسا کتنا روپیہ مانگتی ہے اسنے عرض کیا اجی حضرت ایک لاکھ جو سیری پڑھیوں میں بھی کسی نے نہ دیکھا ہوگا۔ اگر اس کے ساتھ روپیہ کا لفظ اس کا باپ نہ لگاتا تو دم بھر میں سیروں لاکھ اکٹھی کر دیتا حکم دیا کہ ایک لاکھ وہ جو اس کے خسر کے گھر چلے جائینگے اور چھے ہزار اور اس عاشق زار کے ارمان نکالنے کے واسطے ہماری طرف سے دیدو۔ اسی طرح ایک دفعہ آپ خاصہ نوش فرما رہے تھے ایک فلک زدہ امیر زادہ جو کھانا کھلانے پر نوکر تھا اپنا اگلا وقت یاد کرکے آنکھوں میں آنسو بھر لایا۔ خانخاناں نے دیکھ لیا پوچھا جان و مال کی خیر تو ہے اس لفظ سے وہ اور بھی قابو سے باہر ہو گیا اور عرض کیا کہ حضور کبھی ہم بھی اپنے گھر کے امیر تھے۔ اسی طرح ہمارا بھی دسترخوان بچھا کرتا تھا۔ وہ زمانہ آنکھوں کے آگے پھر گیا۔ صرف یہی وجہ آنسو بھر لانے کی تھی۔ خانخاناں نے امتحاناً دریافت کیا بھلا مچھلی میں کیا چیز مزیدار ہے اسنے جواب دیا پوست ماہی پھر خانخاناں نے کہا کہ مرغ میں گزارش کیا وہی پوست مرغ۔ اُس نے جان لیا کہ درحقیقت امیر زادہ ہے۔ اس قدر دیا کہ پھر اپنی اصلی حالت پر آگیا۔ ایک دوسرے خدمتگار نے جو دیکھا کہ ہمارا ساتھی اس ترکیب سے مالا مال ہو گیا تو وہ بھی ایک روز اس سے زیادہ رو پڑا اور وہی کیفیت بیان کی خانخاناں تاڑ گیا کہ یہ فریبی ہے پوچھا بھینس میں کیا چیز مزے کی ہوتی ہے۔ اس نے کہا کہ حضور اس کا چمڑا۔ خانخاناں نے کہا اور گائے میں جواب دیا وہی پوست گاؤ۔ نواب صاحب نے فرمایا۔ ؎ بس جی بس معلوم شد بافندگی اور اُسے کچھ بھی نہ دیا۔ صرف روٹیاں کھاتا۔ تنخواہ پاتا اور دل بہلاتا رہا۔ اسی طرح ایک گھٹکے کا قصہ مشہور ہے جسے بخوف طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے ملا عبدالباقی نے ایک کتاب مآثر رحیمی نواب ممدوح کے مناقب میں لکھی ہے اور اچھی کہی ہے گویا حق نمک ادا کر دیا ہے۔ اس خانخاناں کے دیوان خانہ میں سیکڑوں من گلاب روز چھڑکا جاتا تھا یا آج اس کے قبر پر گلے بھینسوں کے بندھنے سے تعفن کے مارے ناک نہیں دی جاتی زمانہ کا انقلاب اور حیات مستعار کا سراب قابل عبرت ہے +

خَانْدَان۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گوت گھرانا۔ بنس۔ پروار۔ نسل۔ ؎
گو خاکسار خلق ہیں رتبہ بلند ہے + سید ہیں خاندان ہمارا بلند ہے (رند)
(۲) کنبہ۔ قبیلہ +

[1] بٹھانہ۔ بٹھ۔ سے ماخوذ ہے چنانچہ پگڑی کا بٹھانہ وہ ہے جو پگڑی کے بیٹ میں رہتا ہے اس کا ٹھیک ترجمہ بیٹھو ہے +

خان

خاندانی - ف - صفت - نسبی حسبی - عمدہ نسل کا - اچھے پردادا کا - قدیمی شریف - قدیمی رئیس +

خانساماں - ف - اسم مذکر - (۱) گھر کا سامان کرنے والا - داروغہ - میر سامان + ناظر بیوتات (۲) صاحب لوگوں کو کھانا کھلانے والا + خدمتگار میز لگانے اور میز پر جانے والا +

خانقاہ - معرب - اسم مونث (مرکب از خانہ + گاہ) درویشوں اور مشائخ کے رہنے کی جگہ + امام باڑا + ص

آیا نہ لطفِ نشۂ مے کچھ مگر کہیں + ہم رات جس میں تھے وہ کوئی خانقاہ تھی (سالک)

خانگی - ف - صفت (۱) متعلق بہ خانہ - گھریلو - گھر کا (۲ - ۱) نج کا - ذاتی - خاص - اپنا - (۳ - ۱) چھپواں کسب کرانے والی پردہ نشین عورت جو گھر بیٹھے کسب کرائے + ص

دنیا سی خانگی کوئی ہوگی نہ بیسوا + شوہر سے اپنے رہتے نہ دیکھی یہ زن ست (آتش)

خانگی جھگڑا - ا - اسم مذکر - خاندانی فساد - اندرون خانہ کی ناچاقی - آپس کا جھگڑا - آپس کی تکرار +

خانم - ف - اسم مونث - (۱) اعلےٰ خاندان کی عورتوں کا لقب - امیرزادی بیگم - بیوی + تانیثِ خان (۲ - ۱) وہ عورت جو قوم کی پٹھانی ہو +

خانماں - ف - اسم مذکر - مرکب از (خان + مان) گھر کا اسباب - اثاث البیت - اثالا +

خانماں خراب - ف - صفت - تباہ - برباد +

خانوادہ - ف - اسم مذکر مرکب از (خان + وادہ) خاندانِ مشائخ یا درویشوں کا وہ خاندان جس سے اُن کو توسل ہو - فقرا کا سلسلہ - ایک گھر کے لوگ - ایک بزرگ کی اولاد - ایک خاندان کے آدمی +

خانہ - ف - اسم مذکر (۱) گھر - مکان - حویلی (۲ - ۱) کبوتروں یا مرغیوں کے رہنے کا ڈربا - کابک + آشیانہ - گھونسلا (۳ - ۱) صندوقچہ کے اندر کا گھر + شطرنج یا چوسر وغیرہ کا وہ مربع نشان جس میں مہرہ یا نرد کو بٹھاتے ہیں - مہرہ کا گھر - نرد کا مقام (۴ - ۱ - ع) پیٹ - شکم - (جیسے خانہ کا فرق یا خانہ کا ایک ہونا یعنی ماں کے پیٹ کا فرق یا ایک شکم کی اولاد ہونا) ۵ - کوبہ شریفہ وغیرہ کے اندر کا گھر (۶) کسی چیز کے رکھنے کا گھر جیسے گھڑی کا خانہ - آئینہ کا خانہ وغیرہ +

خانہ آباد - ف - کلمہ دعا - (۱) بھرا پرا گھر - معمور گھر + گھر بھرا رہے جیسے خانہ آباد دولت زیاد (۲) خوش - آنند - مسرور +

خان

خانہ آباد دولت زیادہ - ف - دعا - دولت وافزا ور گھر معمور + تم اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش +

خانہ باغ - ف - اسم مذکر - حدیقہ - بستان سرا - وہ باغ جو چار دیواری اندر ہو - ص

دل پر داغ کی یہی ہے بہار + دیکھئے خانہ باغ کس کا ہے (صبا)

خانہ بدوش - ف - صفت - آوارہ - پریشان - وہ شخص جو ایک جگہ گھر بسا کر نہ رہے - بادیہ گرد - گھر کو ساتھ کئے پھرنے والا - وہ قوم یا آدمی جس کا کوئی خاص ٹھکانا نہ ہو جیسے کنجر - سپیرے یا تاتار کی بعض قومیں جیسے قلماق - گرجی وغیرہ +

خانہ بربادی - ف - اسم مونث - گھر یا خاندان کی تباہی (کسی سرپرست یا بیوی کے مرجانے پر زیادہ کہتے ہیں) +

خانہ پُری - ا - اسم مونث - نقشہ بھرنا - سرکاری مقررہ نقشوں کو پر کرنا جیسے پولیس کی کارروائی صرف خانہ پری پر موقوف ہے +

خانہ جنگ - ف - اسم مذکر - وہ شخص جو ادنے ادنے باتوں پر آپس میں لڑنے اور فساد کرنے کھڑا ہو جائے - گھر میں لڑائی رکھنے والا +

خانہ جنگی - ف - اسم مونث - ذرا ذرا بات کی باہمی لڑائی - دنگا - فساد جھگڑا گھر کی لڑائی - آپس کی لڑائی +

خانہ خانہ - ف - تابع فعل - ڈربے ڈربے - مرغیوں یا کبوتروں کو اس آواز سے بند کیا کرتے ہیں +

خانہ خدا - ف - اسم مذکر - معبد - عبادتگاہ - صومعہ - مسجد - مندر - شوالا +

خانہ خراب - ف - اسم مذکر (۱) آوارہ گرد - ہرجائی - ڈانواں ڈول پھرنے والا - بدوضع - خانہ سیاہ (۲) اجڑا - تباہ - ویران - نشٹ - خراب خستہ - برباد +

خانہ خرابی - ف - اسم مونث - ناس - ستیاناس - تخریب - خانہ ویرانی - بربادی + ص

خانہ خرابیاں دل بیمار غم کی دیکھ + وہ ہی دوا خراب ہے جو خانہ ساز ہے (ذوق)

خانہ خمار - ف + ع - اسم مذکر - شراب خانہ - مے خانہ - بھٹی - خرابات

خانہ داری - ف - اسم مونث - گھر کے معاملات - انتظام خانہ - گھر بار کا کام کاج +

خانہ داماد۔ف۔اسم مذکر۔گھر داماد۔داماد کو۔فرزندی میں لیکر اپنے ہی گھر رکھنا +

خانہ زاد۔ف۔اسم مذکر۔گھر کا پیدا شدہ غلام لونڈی کا بچہ + پرستار زادہ +

خانہ ساز۔ف۔صفت (۱) مکان بنانے والا۔معمار (۲) گھر کی بنی ہوئی دوا +

خانہ شماری۔ف۔اسم مونث۔گھروں اور مکانوں یا آدمیوں کا شمار کرنا۔مردم شماری +

خانہ نشین۔ف۔صفت (۱) گھر بیٹھنے والا۔گوشہ نشین۔پردہ نشین۔ (۲) بیکار۔معطل۔بے نوکر +

خاوند۔ف۔اسم مذکر۔آقا۔مالک + صاحب + صاحب خانہ + میاں خصم۔شوہر۔گھر والا +

خاوند سلامت۔ف+ع۔کلمۂ دعا۔خداوند نعمت۔جناب عالی۔حضرت سلامت +

خاوند کرنا۔ا۔فعل متعدی۔عورت کا اپنے آپ شوہر کر لینا۔نکاح کرنا۔اوڑھنا ڈلوانا +

خاوندی۔ف۔اسم مونث۔بندہ نوازی۔بندہ پروری۔پرورش مہربان۔عنایت +

خائف۔ع۔اسم مذکر۔ترساں۔ڈرنے والا۔ڈرپوک۔اندیشہ کرنیوالا۔

خائن۔ع۔اسم مذکر۔بددیانت۔خیانت کرنے والا +

خایہ۔ف۔اسم مذکر (۱) بیضہ۔انڈا (۲) خصیہ۔فوطہ۔آنڈ۔ (۳)۔ا) عضو تناسل۔ذکر۔قضیب (گالی کے موقع پر اس معنی میں بولتے ہیں)

خایہ باشد ہونا۔ا۔فعل لازم (بازاری) خاک میں ملجانا۔بر باد جانا۔جاتا رہنا + غایب ہو جانا۔چلدینا +

خایہ بردار۔ا۔اسم مذکر (بازاری) خوشامدی۔چاپلوس۔للو پتو کرنے والا۔خصیئے سہلانے والا +

خباثت۔ع۔اسم مونث (۱) پلیدی۔ناپاکی + گندا پن۔گندگی (۲) بدباطنی۔شرارت +

خبث۔ع۔اسم مذکر۔پلیدی۔گندگی۔بدباطنی +

خبر۔ع۔اسم مونث (۱) آگاہی۔واقفیت۔اطلاع (۲) سندیسا۔پاتی +

پیغام۔پیام (۳) افواہ۔شہرت (۴) حدیث نبوی (۵۔ا) پتا۔نشان۔سُراغ جیسے اس کی کہیں خبر ہے۔ ع

میں ہی کچھ ڈوبا نہیں دریائے مے میں ساقیا
کشتئ مے بھی خبر لینے گئی ہے تھاہ کی (ناسخ)

(۶۔ا) سناونی۔خبر مرگ۔نعی (۷۔ا) ہوش۔اوسان + سمجھ عقل سُدھ بُدھ جیسے اُسے اپنی بھی خبر نہیں + ع

کس کی خبر کہوں مجھے اپنی خبر نہیں

خبر پڑنا۔ا۔فعل لازم۔معلوم پڑنا۔حقیقت کھلنا۔اصلیت ظاہر ہونا۔سمجھ میں آنا مفہوم ہونا +

خبر آنا۔ا۔فعل لازم۔اطلاع آنا۔سناونی آنا +

خبر اڑانا۔ا۔فعل متعدی۔افواہ اڑانا۔جھوٹی بات مشہور کرنا۔ادائی اُڑانا +

خبر اڑنا۔ا۔فعل لازم۔افواہ ہونا۔شہرت ہونا۔بات پھیلنا۔چرچا ہونا +

خبر پہنچانا۔ا۔فعل متعدی۔اطلاع کرنا۔مطلع کرنا۔آگاہی بخشنا +

خبر جانا۔ا۔فعل لازم۔اطلاع جانا۔تار جانا +

خبردار۔ف۔صفت (۱) واقف الحال۔واقفکار۔آگاہ (۲) ہوشیار۔چوکس۔چوکنا (۳)۔اسم مذکر۔خبر رساں۔مخبر۔جاسوس (۴) حرف تنبیہ) زینہار۔ہرگز جیسے خبردار یہ کام نہ کرنا +

خبردار کرنا۔ا۔فعل متعدی۔جتانا۔مطلع کرنا +

خبردار رہنا۔ا۔فعل لازم۔واقف ہونا۔ہوشیار رہنا +

خبرداری۔ف۔اسم مونث۔نگہبانی۔ہوشیاری۔احتیاط + حزم +

خبرداری کرنا۔ا۔فعل متعدی۔احتیاط کرنا۔نگرانی کرنا۔حفاظت کرنا

خبر دہندہ۔ف۔اسم مذکر۔جاسوس۔مخبر +

خبر دینا۔ا۔فعل متعدی۔اطلاع دینا۔آگاہ کرنا +

خبر رساں۔ا۔اسم مذکر۔قاصد۔دوت۔پیغامبر۔نامہ بر۔پیامبر۔سندیسا لیجانے والا۔ہرکارہ۔پیک +

خبر رکھنا۔ا۔فعل لازم۔واقف ہونا + خیال رکھنا +

خبر کو بھیجنا۔ا۔فعل متعدی۔بیمار پرسی۔یا مزاج پرسی کے واسطے بھیجنا + ع

خبر کو زنا خ کے بھیجا تھا میں گیا اور کے گھر دانا روتا رنگین

خبر گیر - ف - اسم مذکر (۱) سپاہی - جاسوس (۲) نگہبان - محافظ - (۳) مسلوک ہونے والا - دانا پانی کا خیال رکھنے والا + دستگیر معاون +

خبر گیری - ا - اسم مونث (۱) دیکھو (خبرداری) (۲) دستگیری - مدد - معاونت - سلوک +

خبر لانا - ا - فعل متعدی - پتا لگانا - سراغ نکالنا +

خبر لگانا - ا - فعل متعدی پتا لگانا - سراغ لگانا - ٹھکانا دریافت کرنا +

خبر لینا - ا - فعل متعدی (۱) دستگیری کرنا - سلوک ہونا (۲) پوچھنا حال پرسی کرنا - دریافت کرنا (۳) دیکھنا - نظر رکھنا - نگرانی کرنا (۴) مارنا - پیٹنا - سزا دینا - بدلا لینا - ٹھیک بنانا - درست کرنا - مزا چکھانا ع
معلوم نہیں کل مری تقدیر میں کیا ہے + ے نالہ بدل عالم بالا کی خبر آج (نامعلوم)

خبر لینے والا - ا - اسم مذکر (۱) پتا لگانے والا - (۲) حامی - مددگار - دستگیر +

خبر نہ ہونا - ا - فعل لازم (۱) اطلاع کا نہ ہونا + واقف نہ ہونا (۲) خاموش رہنا - گھنی سادھنا - چپ لگانا (۳) پروا نکرنا - خیال نکرنا - دلپر نہ لانا - (۴) ہوش نہ آنا - غوطہ میں رہنا +

خبر ہونا - ا - فعل لازم - معلوم ہونا - واقف ہونا + اطلاع ہونا - شہرت ہونا +

خبیر - ع - صفت (۱) خبر دینے والا - اطلاع پہنچانے والا (۲) واقف - جاننے والا - دانا - (۳) خدا تعالے کا صفاتی نام - علیم - عالم الغیب +

خبط - ع - اسم مذکر - لغوی معنی عقل کا جنوں کے ساتھ آمیز ہونا - جنون - سٹرن - دیوانگی - سودا +

خبط اچھلنا - ا - فعل لازم - خفقان ہونا - جنون ہونا - سودا ہونا - دل چل جانا +

خبطی - ع - اسم مذکر - دیوانہ - مجنوں - پاگل - باؤلا - سودائی + بیوقوف + حواس باختہ - بدحواس +

خبیث - ع - اسم مذکر (۱) پلید - ناپاک - نجس - گندا (۲ - ا) شریر - بدباطن +

خٹک - ا - اسم مذکر - ختکا کی تصغیر (۱) سونٹا - ڈلوا - گدکا (۲ - ا) انگوٹھا

ٹھینگا (ظاہرا کتکہ میں تصرف کرلیا ہے) +

ختکا - ا - اسم مذکر - سونٹا - ڈلوا - گدکا (۲ - ا) انگوٹھا - ٹھینگا + (کتکہ میں تصرف کرلیا ہے)

ختم - ع - اسم مذکر (۱) انت - اخیر - انجام - انتہا - تمام - مکمل - اتمام (۲) قرآن شریف کے تمام ہونے کی رسم (۳) فاتحہ - قل - نذر - نیاز +

ختم کرنا - ا - فعل متعدی (۱) تمام کرنا - پورا کرنا - انجام کو پہنچانا + نبیڑنا - سمیٹنا - نمٹانا (۲) فاتحہ دلوانا - نیاز دلوانا (۳) قرآن شریف کو تمام کرنا +

ختم ہونا - ا - فعل لازم - ہوچکنا - تمام ہونا - انجام کو پہنچنا - نبڑنا + فاتحہ ہونا - نیاز ہونا - قرآن شریف پورا ہونا +

ختنہ - ع - اسم مذکر - سنت - مسلمانوں کی ایک رسم جس میں بچہ کے عضو تناسل کا زاید چمڑا کاٹا جاتا ہے +

خجالت - ع - اسم مونث - شرمندگی - حیا - لاج - شرم - ندامت - انفعال - تشویر - غیرت +

خجستہ - ف - صفت - مبارک - فرخندہ - ہمایوں +

خچر - ہ - اسم مذکر - استر - وہ دوغلا جانور جو خر نر اور اسپ مادہ سے پیدا ہو +

خدا - ف - اسم مذکر - خود ہی آنے اور موجود ہونے والا - واجب الوجود - الٰہ - اللہ - خداوند - مالک - صاحب - آقا - بھگوان - پرمیشر - نارائن - جگدیس +

خدا اٹھالے - ا - دعائے بد - خدا فنا کرے - موت آجائے - خدا مار ڈالے +

خدا اس کا سہرا دکھائے - ا - دعا ہے - خدا اس کا بیاہ دکھائے - خدا اسکو دولہا بنا کر دکھائے +

خدا بخشے - ا - دعائے مغفرت - جب کسی مردہ کا ذکر کرتے ہیں تو پہلے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں + ے
خدا بخشے وہ کیسے مجھکو اکثر یاد کرتے ہیں + دعائے مغفرت میرے لئے جلاد کرتے ہیں (آتش)

خدا پر چھوڑ دینا - ا - فعل متعدی - خدا پر بھروسا کرکے بیمار کا علاج ترک کردینا - توکل پر بیٹھنا +

خدا پر رہنا - ا - فعل لازم - توکل پر رہنا - خدا کا بھروسا کرنا + خدا کی صفات پر تکیہ کرنا +

خداپرست - ف - صفت - زاہد - عابد - بھگت - خدا کو پوجنے والا - حق پرست +

خداترس - ف - صفت - رحمدل - دَیَاوَنت +

خدا جانے - ا - تابع فعل - کچھ معلوم نہیں - مجھے خبر نہیں - خدا کو خبر ہے الغیب عنداللہ - واللہ اعلم + سہ

پتا اس کا تجھے کیونکر بتاؤں + خدا جانے وہ ہرجائی کہاں ہے - سہ
دل اک بت پہ شیدا ہوا چاہتا ہے + خدا جانے اب کیا ہوا چاہتا ہے (ناسخ)

خدا جواب دے - ا - فقرہ - خدا سمجھے - خدا سزا دے +

خدا چاہے - ا - انشاء اللہ تعالیٰ - خدا کی مرضی ہوئی تو - خدا کی رضا ہو تو +

خدا حافظ - ف + ع - (ایک کلمۂ دعا جو رخصت ہوتے وقت ایک دوسرے کو کہتا ہے) یعنی خدا کی حفاظت میں تم کو چھوڑا - اللہ نگہبان - اللہ بیلی - فی امان اللہ - فی عین اللہ +

خدا خدا کر کے - ا - تابع فعل - بمشکل - بدقّت - سہ

لائے اس بت کو التجا کر کے + کفر توڑا خدا خدا کر کے (داغ علم)

خدا خدا کرنا - ا - فعل متعدی (۱) خدا کا نام لینا - عبادت کرنا - اللہ اللہ کرنا + سہ

غرور کرنے لگے زاہد عبادت پر + خودی سما گئی آخر خدا خدا کرتے

(۲) توبہ توبہ کرنا - اجتناب کرنا - توبہ کرنا - باز آنا - ترک کرنا + مصرع

خلیل کعبے میں بت پرستی خدا خدا کر خدا خدا کر

خدا خدا کرو - ا - محاورہ - جھوٹ نہ بولو - خدا کا نام لو - خدا سے ڈرو - توبہ توبہ کرو +

خداداد - ف - صفت - وہبی - عطیہ الٰہی - امداد غیبی - وہ چیز جو خدا نے دوسرے کی مدد بغیر بخشی ہو - جیسے دولت خداداد - ملکۂ خداداد - جوہر خداداد +

خدا دکھائی دینا - ا - فعل متعدی - خدا کا خوف آنا - خدا نظر آنا +

خدا راس لائے - ا - دعا - خدا موافق کرے - خدا سازگار کرے +

خدا رکھتے ہیں - ا - محاورہ - ہمارا بھی خدا ہے - سچ کہتے ہیں + خدا کو جانتے ہیں - حق شناسی اور خوف خدا رکھتے ہیں + سہ

سچ تو یہ ہے کہ نہیں دوسرا تجھ سا کوئی + اے صنم جھوٹ نہ بولینگے خدا رکھتے ہیں (آتش)

خدا رکھے - ا - کلمہ دعا - عو - جب کسی زندہ بچے کا ذکر کرتے یا کسی اپنے حبیب کا غیبت میں کسی سے بیان کرتے تو اول یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں یعنی خدا اسے زندہ رکھے جیسے خدا رکھے اب بھی اس کے چار بچے ہیں

خدا سلامت رکھے - ا - دعا - خدا جیتا رکھے (طنزاً ایسے موقع پر بھی یہ لفظ کہا جاتا ہے جہاں مدح کی بجائے ذم مراد ہو اور سامع کی بات ناگوار یا خلاف طبع ہو جیسے اللہ اکبر - اللہ غنی - بارک اللہ - صد آفرین وغیرہ) +

خدا سمجھے - ا - دعائے بد - خدا اس کی سزا دے - خدا اس کا بدلا لے + سہ

ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے + اور اس پر بھی نہ سمجھے وہ تو اس بت سے خدا سمجھے (ذوق)
کچھ سمجھتے نہیں ہمارا حال + تم سے بھی اے بتو خدا سمجھے (میر)

خدا سے ڈرو - ا - ندا - خدا کا خوف کرو جھوٹ نہ بولو - بہتان نہ لو - سختی نہ کرو - ظلم نہ کرو - بیرحمی اچھی نہیں (ان موقعوں پہ بولتے ہیں) +

خدا سے کام پڑنا - ا - فعل لازم - کسی کام کا تدبیر سے گزر جانا +

خدا سے کیا پانا - ا - فعل لازم - بدی کی مکافات ملنا - خدا کا قہر نازل ہونا - خدا کے ہاں سے سزا ملنا + سہ

نہ نکلے ابھی چاؤ سارے تمہارے + خدا ہی سے اپنا کیا پاؤ سارے
لگے تم کو ایسی ہی گولی کہار و (رنگین)

خدا سے لڑنا - ا - فعل متعدی - زبردست سے مقابلہ کرنا - اپنی شامت آپ لانا + سہ

قسمت اُس بت سے جا لڑی اپنی + دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہے (ذوق)

خدا سے لو لگنا - ا - فعل لازم (۱) خدا کا دھیان بندھنا - خدا کی طرف متوجہ ہونا (۲) حالت نزع میں ہونا - حالت نغرغر کی ہونا - گھر لگنا +

خدا سے ملانا - ا - فعل متعدی خدا رسیدہ بنانا خدا سے سرخرو کرانا جیسے اولاد کیا خدا سے ملائیگی - سہ

گھر والے بگڑ جائیں بگڑنے دو بلا سے + کیا تم سے جدا کر کے ملا دینگے خدا سے (نصیب)

خدا شکر خورے کو شکر ہی دیتا ہے - ا - کہاوت خدا ہر شخص کو اس کے حوصلے اور خرچ کے موافق دیتا ہے +

خدا غارت کرے - ا - دعائے بد - خدا نابود کرے - خدا کھو دے +

خدا کا دیا سر پر - ا - کہاوت (۱) جو کچھ خدا کی طرف سے ہو اسے تسلیم کرنا چاہئے - ہر ایک آفت کو جھیلنا لازم ہے (۲) پہیلی ہے جس کے معنے ہیں کہ خدا کا چراغ سر پر یعنی چاند +

خدا کا قہر ٹوٹے - ا - دعائے بد - عو - خدا کا غضب نازل ہو - آسمانی

خدا

بلا کا ورود ہو +

خدا کا گھر - ا - اسم مذکر - خانۂ خدا - مسجد - معبد +

خدا کا نام لو - ا - خدا خدا کرو - سچ بولو - انصاف کرو - عدل کرو +

خدا کا نام لینا - ا - فعل متعدی - اللہ اللہ کرنا - تسبیح پڑھنا - نماز پڑھنا - کلمہ پڑھنا +

خدا کرے یوں - ا - دعا - خدا سے کمال تمنا اور آرزو کے وقت میں کہتے ہیں + ف

بک رہا ہوں جنوں میں کیا کیا کچھ + کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی (غالب)

خدا کو سونپنا - ا - فعل متعدی - کوئی کام خدا کے سپرد کرنا - خدا پر چھوڑنا + خدا کی حفاظت میں دینا - توکل اختیار کرنا +

خدا کو مان - ا - قسم - عو - یہ کام نہ کر - تجھے خدا کی قسم - خدا کی قسم کا خیال کر +

خدا کو مان کر - ا - تابع فعل - از بہر خدا - برائے خدا - خدا کے لئے - خدا کو حاضر ناظر جانکر - خدا کا پاس کر کے +

خدا کو ماننا - ا - فعل متعدی - خدا کو برحق جاننا - پاس خدا کرنا - خدا کا منکر نہ ہونا + ف

نہ پوج سنگ و گل اے شیخ اس صنم کو مان
مرے صنم کی پرستش کر آ خدا کو مان (سودا)

خدا کو یاد کرنا - ا - فعل متعدی - مصیبت میں خدا کی طرف توجہ کرنا - خدا کا نام لینا - خدا سے توقع رکھنا - خدا سے امیدوار ہونا + ف

جو درد ہجر بتاں سے تیرے لبوں پہ دم ہے تو کیا الم ہے
خدا کو کر اپنے یاد جرأت کہ ایک دم میں ہزار دم ہے (جرأت)

خدا کھوئے - ا - دعائے بد - دیکھو (خدا غارت کرے) +

خدا کی باتیں خدا ہی جانے - ا (کہاوت) خدا کی حکمت خدا ہی کو خوب معلوم ہے - خدا کے گھر کی کسی کو خبر نہیں +

خدا کے پاس جانا - ا - فعل لازم - مرنا - انتقال کرنا +

خدا کی پناہ - ا - کلمۂ عبرت (۱) معاذ اللہ - خدا بچائے - خدا امن میں رکھے (۲) مبالغے کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے اتنی خلقت تھی کہ خدا کی پناہ +

خدا کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری - ا (کہاوت) جب خدا سے پردہ نہیں تو بندے سے کیا پردہ + ف

نہیں ہے آشنا کا رہ گو کسی ساقی چوری + خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری (ذوق)

خدا

خدا کی دین - ا - اسم مونث - عطیہ و بخشش خدا - خدا کی عنایت + ف

خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھئے احوال + کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری ہو جائے

خدا کی راہ کا سودا - ا - اسم مذکر - کار ثواب - للہ کوئی کام کر دینے کی نسبت بولتے ہیں + ف

دل اسیر زلف ہے اک بندۂ اللہ کا + کیجئے آزاد سودا ہے خدا کی راہ کا +

خدا کی سنوار - ا - دعا - عو - خدا تجھے درست کرے - خدا تجھے ہدایت دے - خدا سمجھے - خدا کا غضب پڑے - خدا کا قہر ٹوٹے - خدا کی مار +

خدا کی شان - یا - قدرت - ا - اسم مونث - کلمۂ استعجاب - حکمت خدا - صنعت خدا +

خدا کے گھر جانا - ا - فعل لازم - مرنا - اس جہان کو سدھارنا - سفر آخرت کرنا +

خدا کے گھر سے پھرنا - ا - فعل لازم - مر کر بچنا - نئے جنم سے پیدا ہونا - نئے سرے سے زندگی پانا - سخت اور مہلک بیماری سے نجات ہونا - ہلاکت سے بچنا +

خدا کے ہاں سے پھر کر آنا - ا - فعل لازم - دیکھو خدا کے گھر سے پھرنا + ف

کعبے میں جاں بلب تھے ہم دوری بتاں سے
آئے ہیں پھر کے یارو ابکے خدا کے ہاں سے (میر)

خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی - ا (کہاوت) غیب کی سزا کھلکر نہیں آتی - خدا ناگہانی سزا دیتا ہے +

خدا کی مار - ا - دعائے بد - عو - خدا کا غضب - از غیب کی سزا (جب کسی سے کچھ تکلیف یا ضرر پہنچتا ہے تو عورتیں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں)

خدا کی مار پڑنا - ا - فعل لازم - خدا کا غضب نازل ہونا - ناگہانی آفت آنا - عذاب خدا نازل ہونا +

خدا کی ماری - ا - اسم مونث - آفت زدہ - مصیبت زدہ +

خدا گنجے کو ناخن نہ دے - ا (کہاوت) خدا کم حوصلہ اور کمینہ آدمی کو ذی اختیار نہ کرے - خدا غبی کو مقدرت نہ دے +

خدا لڑائی رات کرے بچھڑائی نہ کرے - ا (کہاوت) لڑائی جھگڑا کا ڈر نہیں مگر خدا فراق کی مصیبت نہ دے

خدا لگتی کہنا - ا - فعل متعدی - انصاف کی کہنا - حق کہنا - سچ کہنا - طرفداری نہ کرنا + ف

بتوں کے جرم الفت پر ہمیں زجر و ملامت ہے
مسلماں بھی خدا لگتی نہیں کہتے قیامت ہے

خدا مارے یا چھوڑے۔ ا۔ محاورہ۔ ہرچہ بادا باد کچھ ہی ہو اس میں خدا بخشے یا نہ بخشے +

خدا مہربان تو جگ مہربان / **خدا مہربان تو کل مہربان** } (کہاوت) خدا کی عنایت ہو تو سب خیرخواہ بن جاتے ہیں۔ جدھر رب ادھر سب +

خدانخواستہ۔ ف۔ تابع فعل۔ خدا نہ کرے۔ خدا ناکردہ۔ ایسا نہ ہو۔ نوج۔ مبادا +

خدا نہ کرے۔ ا۔ تابع فعل۔ دیکھو (خدانخواستہ) +

خدا واسطے کا بیر۔ یا۔ دشمنی۔ ا۔ اسم مونث۔ بغض للہ۔ ناحق کی دشمنی۔ بیجا عداوت +

خدا ہی ہو۔ ا۔ محاورہ۔ خدا سے دور نہیں ورنہ مشکل ہے۔ امید نہیں۔ ناممکن ہے۔ شاید ہی جیسے خدا ہی ہو جو روپیہ ملے +

خدایا۔ ف۔ ندا۔ اے خدا۔ یا الٰہی +

خدا یاد آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کمال مصیبت میں گرفتار ہونا یا شان خدا کا جلوہ نظر آنا + سے
ناگہ جو وہ صنم ستم ایجاد آگیا + دیکھے سے اسکے مجھکو خدا یاد آگیا (میر تقی)

خداوند۔ ف۔ اسم مذکر۔ صاحب۔ مالک۔ آقا +

خدائے مجازی۔ ف+ع۔ اسم مذکر۔ مراد بادشاہ وقت۔ حاکم وقت

خدائی۔ ف۔ اسم مونث (۱) کردگاری۔ صاحبی۔ خاوندی + شان عظمت خدا (۲)۔ ا۔ دنیا۔ جہان + سے
میں تیرے واری نصیحت نکر مجھے باجی + تجھے بھی یاد ہے بکواس سب خدائی کی (رنگین)
خلقت۔ خلق اللہ + سے
ہر اک سے ہے قول آشنائی کا جھوٹا + وہ کافر ہے ساری خدائی کا جھوٹا (ذوق)

خدائی خراب۔ ا۔ اسم مذکر (۱) آوارہ۔ آوارہ گرد۔ سرگشتہ۔ خراباتی۔ خانہ خراب + سے
خانہ آباد کعبہ میں تھا میں + کیا خدائی خراب ہے وہ بھی (میر)
(۲) خراب وخستہ۔ ذلیل و رسوا۔ واہی تباہی + سے
تیری طرف اگر برے اعمال نیک ہیں + زاہد خدا لیے مجھ سے خدائی خراب کی +

خدائی خوار۔ ا۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (خدائی خراب) جیسے خدائی خوار گدھے سوار (کہاوت) +

خدائی رات۔ ا۔ اسم مونث۔ رتجگا +

خدائی کا جھوٹا۔ ا۔ اسم مذکر۔ زمانہ کا جھوٹا۔ نہایت دروغ گو + فریبی۔ دغاباز +

خدائی کا مارا۔ ا۔ اسم مذکر۔ خراش + اندیشہ۔ فکر۔ ڈر +

خدشہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ خراش + اندیشہ۔ فکر۔ ڈر۔ دبدھا۔ خوف۔ خطرہ۔ شک۔ شبہ۔ خلش۔ تردد +

خدشے میں ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خطرہ میں ڈالنا۔ فکر میں مبتلا کرنا۔ شبہ میں ڈالنا +

خدکا۔ ا۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (دھکا) (۲)۔ بھنگ گھوٹنے کا سونٹا۔ سے
ہے کشمکش شراب کو جب کھینچئے نظر + جس وقت دیکھئے تو ہے خدکو کے نیچے بنگ (سودا)

خدمت۔ ع۔ اسم مونث (۱) نوکری۔ چاکری + سیوا۔ ٹہل (۲) کار متعلقہ۔ کام۔ کاج +

خدمت سے عظمت ہے۔ ا۔ (کہاوت) مالک کو خوش رکھنے سے بڑائی اور فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ محنت و مشقت سے کامیابی ہوا کرتی ہے +

خدمت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ٹہل کرنا۔ سیوا کرنا + نوکری بجالانا (۲) خبر لینا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ گت بنانا +

خدمتگار۔ ع+ف۔ اسم مذکر۔ ٹہلوا۔ سیوک۔ خادم۔ خدمتی۔ چاکر

خدمتگاری۔ ع+ف۔ اسم مونث۔ ٹہل۔ نوکری۔ سیوا۔ پیشہ ملازمت

خدمت گزار۔ ف۔ اسم مذکر۔ خدمت ادا کرنے والا۔ کارگزار۔ ملازم۔ اہلکار +

خدمات۔ ع۔ اسم مونث (خدمت کی جمع) کارگزاریاں +

خدمتی۔ ف۔ اسم مذکر۔ ٹہلوا۔ سیوک۔ نوکر۔ چاکر +

خدنگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (ایک مضبوط درخت کا نام جس کی لکڑی اکثر تیروں میں لگاتے ہیں چنانچہ اسی وجہ سے تیر کے معنے میں مستعمل ہوگیا) (۲)۔ ایک قسم کا چھوٹا تیر۔ مطلق تیر +

خدیو۔ ف۔ اسم مذکر۔ خداوند۔ مصر کے بادشاہ کا لقب۔ مطلق بادشاہ صاحب جیسے کیہان خدیو +

خَرْ - ف - اسم مذکر - (۱) گدھا - حمار - گھوتا (۲) کلان - بڑا - عظیم جیسے خرگاہ بڑا خیمہ - خرمہرہ بڑی کوڑی - خرمن - کھلیان - وغیرہ

خرِ دجّال - ف + ع - اسم مذکر - دجال کی سواری کا گدھا +

خرِ دماغ - ا - صفت - سیفہانہ دماغ والا - مغرور - متکبر - گھمنڈی +

خردماغی - ا - اسم مونث - غرور - تکبر - گھمنڈ - + ھ

مناسب کب ہے یہ محکوم بندہ + بنے مالک کا نافرمان و باغی
تعجب سے تعجب ہے تعجب + اگر ہو آدمی سے خردماغی (قطعہ)

خرِ عیسٰے - ع - اسم مذکر - حضرت عیسٰے کی سواری کا گدھا +

خرمستی - ف - اسم مونث - گدھے کی سی مستی - بدمستی - شہوت پرستی +

خَرَاب - ع - صفت (۱) ویران - تباہ - برباد - اُجڑا ہوا - اُوجڑ (۲) ضایع - اکارت (۳) برا - نکما (۴) خستہ - پریشان جیسے خراب حالت +

خراب حال - ع - صفت - پریشان احوال - خستہ حالت +

خراب کرنا - ا - فعل متعدی (۱) برباد کرنا - ویران کرنا - اُجاڑنا (۲) بگاڑنا - نکما کرنا - حیران کرنا - پریشان کرنا (۴) زنا کرنا - حرام کرنا - بدفعلی کرنا - کسی غیر عورت سے کالا منہ کرنا +

خراب ہونا - ا - فعل لازم (۱) برباد ہونا - اُجڑنا - ویران ہونا (۲) نکما ہونا - بگڑنا (۳) حیران ہونا - پریشان ہونا (۴) کسی کے ساتھ بدفعل ہونا - جیسے فلاں عورت فلاں مرد سے خراب ہے (۵) مفت کا سفر کرنا - (۶) آوارہ ہونا - بدچلن ہونا - بدراہ ہونا +

خَرَابَات - ع - اسم مونث - خراب کی جمع (۱) دیکھو خراب (۲) جوئے خانہ شراب خانہ + ھ

نکلینگے خانقاہ سے جب بھی پھر وہی + ہم ہونگے رند ہونگے خرابات ہووےگی (ظفر)

خَرَابَاتی - ف - اسم مذکر - شرابخور + جواری +

خَرَابَہ - ع - اسم مذکر - ویران مکان - اُوجڑ مکان - کھنڈر + ھ

اب خرابہ ہوا جہاں آباد + ورنہ ہر اک قدم پہ یاں گھر تھا (میر)

خَرَابی - ف - اسم مونث (۱) تباہی - بربادی (۲) مشکل - دقت (۳) برائی - بدی (۴) بگاڑ - اوگن +

خرابی میں پڑنا - ا - فعل لازم - آفت میں پڑنا - مصیبت میں آنا +

خرابی میں ڈالنا - ا - فعل متعدی - مصیبت میں ڈالنا - بپتا میں پھنسانا - آفت میں ڈالنا +

خَرّاٹا - ا - اسم مذکر - وہ آواز جو اکثر بلغمی مزاجوں کے حلق سے سوتے وقت نکلتی ہے - نفیر خواب - غطیط - خرخر +

خرّاٹے لینا - ا - فعل لازم - سوتے میں خرخر کرنا - بے خبر ہو کر سونا - ھ
سنے وہ نالۂ عاشق جو کوئی کم جاگے + اسے تو شام سے خراٹے تا سحر لینا (بحر)

خَرَاج - ع - اسم مذکر - باج - ملک کی آمدنی - مالگزاری - کر - محصول - محاصل - مداخل - لگان - نعلبندی +

خراج گزار - ع + ف - اسم مذکر (۱) باجگزار - نعلبندی - یا بھینٹ دینے والا (۲) ماتحت بادشاہ یا رئیس +

خَرَاد - ف - اسم مذکر (اصل میں عربی خرّاط سے لیا ہے) ایک آلہ کا نام جس سے لکڑی کو چھیل کر درست صاف اور گول بناتے ہیں - مخرط +

خراد چڑھنا - یا - اترنا - ا - فعل لازم - درست ہونا - سنورنا - ٹکسالی ہونا - تجربہ کار ہونا - زمانہ کا سرد و گرم دیکھنا - نشیب و فراز آزمانا +

خَرَادی - ا - اسم مذکر - خراد کرنے والا کاریگر - خراشندہ چوب - درودگر - خرّاط + ھ

نیک و بد صنعت صانع ہے نہیں طعن کی جا
چوب مجبور ہے خراد میں خرادی سے (برق)

خَرَاش - ف - اسم مونث - رگڑ - چھیلن - کھجلی +

خُرادی مُرادی - ا - صفت - خودغرض - اپنے مطلب اور اپنے کھانے پینے سے غرض رکھنے والا +

خُرَافَات - ع - اسم مونث - جمع خرافت - بیہودہ باتیں - یاوہ گوئی - ہرزہ درائی - ہزل - ہنسی کی باتیں - گالی گلوج +

خرافات بکنا - ا - فعل متعدی - گالی گلوج کرنا - مغلظات بکنا - واہی تباہی بکنا - مسخراپن کرنا +

خِرَام - ف - اسم مذکر - ناز و انداز کی ملایم اور نرم چال - رفتار ناز - مٹک چال - البیلی رفتار + ھ

ہزار طرح سے تقلید تیری کی لیکن + نہ کبک کو نہ یہ طاؤس کو خرام آیا

خِرَامَاں خِرَامَاں چَلْنَا - ا - فعل لازم - مٹک مٹک کر چلنا - ناز و انداز سے قدم رکھنا +

خُرّانٹ - ا - صفت - گرگ کہن - پیر جہاندیدہ - تجربہ کار - بوڑھا آدمی -

آٹھوں گانٹھ کُمَیت + مضبوط۔ سخت۔ قوی آدمی +

خربُزہ - ف۔ اسم مذکر۔ مرکب از (خر۔ بزہ) (کلان۔ شیریں) ایک شہرہ خوشبودار اور شیریں پھل کا نام۔ سردہ۔ بطّیخ (بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ لفظ خر بمعنی خورشید اور بزہ بمعنی پختہ سے مرکب ہے یعنی آفتاب سے پختہ ہونے والا پھل مگر کتب متداولہ لغات سے ثابت ہوتا ہے کہ خر بمعنی کلان اور بزہ بمعنی میوہ شیریں و خوشبودار سے مرکب ہے اور انہی صفتوں کے سبب اس نام سے موسوم ہوا۔ صاحب نفائس کی رائے ہے کہ بوز بمعنی بار و خر بمعنی کلاں سے مرکب بھی بعض محقق بیان کرتے ہیں۔ دیکھو (فرہنگ رشیدی۔ موید الفضلا۔ مدار الافاضل۔ سراج اللغات۔ فرہنگ سروری۔ و غیاث وغیرہ)

خربزہ چھری پر گرے تو خربزہ کا ضرر اور چھری خربزے پر گرے تو خربزے کا ضرر - ا۔ (کہاوت) کمزور کی ہر طرح شامت ہے +

خربُزے کو دیکھکر خربزہ رنگ پکڑتا ہے - ا۔ (کہاوت) آدمی کو دیکھ کر آدمی ڈھنگ اختیار کرتا ہے۔ صحبت کا بہت اثر ہوتا ہے +

خَرْج - ع۔ اسم مذکر۔ باہر نکلنا۔ صرف ہونا۔ صرف خرچ۔ نقیض آمد۔ اُٹھاو + لاگت +

خُرجی - ف۔ اسم مونث۔ خرجین۔ خرج۔ جھولا۔ جھولی۔ بیگ۔ زنبیل۔ وہ تھیلا جو ٹٹو کی پیٹھ پر ضروری اسباب وغیرہ کیواسطے باندھ دیتے ہیں +

خرچ - ا۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (خرج) (۲) روپیہ۔ زر۔ ع

مرد درویش ہوں تکیہ ہے توکل میرا + خرچ ہر روز ہے یاں آمد بالائی کا

خرچ اٹھانا - ا۔ فعل متعدی۔ حساب کتاب رکھنا۔ روپیہ صرف کرنا۔ برتنا +

خرچ بالائی - ا۔ اسم مذکر۔ روپیہ کا خرچ۔ مقررہ خرچ سے زیادہ۔ معمولی خرچ کے علاوہ +

خرچ بردار - ا۔ اسم مذکر۔ وہ نوکر جو تمام خرچ اٹھائے۔ داروغہ + دفتر کا سودا خریدنے والا +

خرچ خانہ داری - ا۔ اسم مونث۔ گھر کا خرچ +

خرچ دینا - ا۔ فعل متعدی (۱) صرف کے واسطے پیشگی دینا (۲) روزینہ

تقسیم کرنا۔ مزدوری دینا +

خرچ روزمرہ - ا۔ اسم مذکر۔ روزانہ خرچ۔ روز کا حساب +

خرچ معمولی - ا۔ اسم مذکر۔ بندھا ہوا خرچ۔ مقررہ صرف +

خرچ میں ڈالنا - ا۔ فعل متعدی۔ کسی رقم کو ذیل صرف میں درج کرنا +

خرچ کرنا - ا۔ فعل متعدی۔ اُٹھانا۔ صرف کرنا +

خرچ ہونا - ا۔ فعل لازم۔ اٹھنا۔ صرف ہونا۔ ہو چکنا۔ برتاؤ میں آنا +

خَرچنا - ا۔ فعل متعدی (۱) صرف کرنا۔ اُٹھانا۔ خرچ کرنا + بیاہ شادی میں دینا۔ (۲) برتنا۔ کام میں لانا۔ استعمال کرنا (۳) چلانا +

خرچہ - ا۔ اسم مذکر۔ مقدمہ کا صرف + لاگت۔ صرف۔ اُٹھاؤ + انصراف۔ زر صرف شدہ +

خرچہ دلانا - ا۔ فعل متعدی۔ از روے انصاف مدعی یا مدعا علیہ کو اس کا صرف جو قانوناً جائز ہے دلایا جانا جیسے اسٹامپ وکیل اور خوراک گواہان وغیرہ +

خرچہ عدالت - ا۔ اسم مذکر۔ مقدمہ کا صرف +

خرچی - ا۔ اسم مونث۔ اجرت زنا۔ چرمہ۔ حرام کرائی کی مزدوری +

خرچی پر چلنا - ا۔ فعل لازم۔ کسب کمانا۔ زنا کرانے جانا +

خرچی جانا - ا۔ فعل لازم۔ کسب کمانے جانا۔ زناکاری کے واسطے عورت کا جانا +

خرخر - ا۔ اسم مونث۔ خراٹے کی آواز۔ گھر گھر۔ وہ آواز جو سوتے میں آدمی کے منہ سے نکلتی ہے +

خُرخُر - ا۔ اسم مونث۔ بلّی کی آواز جو اکثر از خود نکلتی رہتی ہے اور یہ اس کی خوشامد کی علامت ہے +

خرخشہ - ف۔ اسم مذکر۔ مجادلہ۔ لڑائی جھگڑا +

خُرد - ف۔ صفت۔ ضد بزرگ۔ چھوٹا۔ کم عمر + کم قدر۔ کم جثہ۔ کم جسامت +

خردبین - ف۔ اسم مونث۔ وہ آلہ جس سے پاس کی ادنیٰ ادنیٰ اور باریک چیز تک دکھائی دے۔ بڑا دکھانے والا آئینہ شیشہ +

خرد سال - ف - صفت - کم عمر - کم سن - صغیر سن - یانا - طفل - بچّہ ✦

خرد سالی - ف - اسم مونث - کم سنی - بچپن - لڑکپن ✦

خِرَدْ - ف - اسم مونث - عقل - دانائی - دانش - سمجھ - فطانت - بُدھ - لُب ✦

خرد مند - ف - صفت - دانشمند - دانا - عاقل - سمجھ دار - بدھوان ✦

خرد مندی - ف - اسم مونث - دانائی - دانشمندی - بدھ وانی سمجھ داری ✦

خُرْدِ دماغ - ف - اسم مذکر - دیکھو (مشتقات خر) ✦

خُرْدَہ - ف - اسم مذکر (۱) ٹکڑا - پارچہ - جزو (۲ - ا) چھٹن - جھڑن - (۳ - ا) ریزہ - ریزگاری - روپے کے حصّے جیسے دوانی چوانی فلوس وغیرہ (۴ - ا) بیع فروخت (۵ - ف) نکتہ - باریکی ✦ عیب ✦

خردہ بین - ف - اسم مذکر - عیب جو - نکتہ چین - برائی دیکھنے اور نکالنے والا ✦ باریک بیں ✦

خردہ بینی - ف - اسم مونث - عیب جوئی - نکتہ چینی - باریک بینی ✦

خردہ فروش - ف - اسم مذکر - تھوک فروش کا نقیض - بساطی - بکس والا ✦ پرچونیا ✦ پھیری پھر کر بیچنے والا ✦

خُردہ کرانا - ا - فعل متعدّی (۱) روپیہ بھنانا - ریزگاری منگانا - (۲) بکوانا - فروخت کرانا ✦

خردہ کرنا - ا - فعل لازم (۱) روپیہ بھنانا - روپیہ یا پیسا تڑانا جیسے بڑا کیا دل گردہ پیسا کیا خردہ (۲) بیچنا - فروخت کرنا - بیع کرنا ✦

خُردہ گیری - ف - اسم مونث - عیب گیری - نکتہ چینی - عیب جوئی ✦

خُرْدِی - ف - اسم مونث - بزرگی کا نقیض - کہتری - چھوٹاپن - چھٹائی ✦

خُرْفَہ - ع - اسم مذکر - ایک تخم کا نام جو اکثر ٹھنڈائی میں ڈالتے اور اسکا ساگ پکاتے ہیں یہ ساگ ذائقہ میں ترش اور مزاجاً درجہ دوم میں سرد تر - بقلۃ الحمقا ✦

خِرْقَہ - ع - اسم مذکر - پرانا جامہ - پیوند لگا ہوا کپڑا - گدڑی ✦ درویشوں کا لباس ✦ چیتھڑا ✦

خرقہ پوش - ع + ف - اسم مذکر - درویش - صوفی ✦

خرگوش - ف - اسم مذکر - گدھے کے سے کان والا - جانور بُستا مسا یا ایک بلّی کی برابر تیز رفتار جانور کا نام ✦

خُرَّم - ف - صفت (۱) شادمان - خوش - آنند - شاد - پرسنّھ (۲) شاداب - سرسبز - تر و تازہ - آفتاب سے دور رہنے والا ✦

خُرْمَا - ف - اسم مذکر (۱) چھوہارا ✦ کھجور (۲) بالوشاہی - ایک قسم کی مٹھائی ✦

خَرْمَسْت - ف - اسم مذکر (۱) بدمست - سیاہ مست - متوالا (۲) بے پرواہ - فاقہ مست ✦

خَرْمَسْتی - ف - اسم مونث - بدمستی - بے پروائی ✦

خِرْمَن - ف - اسم مذکر - کھلیاں - انبار غلّہ - وہ غلّہ کا ڈھیر جس میں ابھی تک بھس نہ نکالا ہو ✦

خَرْمُہرَہ - ف - اسم مذکر (۱) ادنیٰ سکّہ ✦ کوڑی - پیشیز (۲) کوڑیا سنکھ ناقوس - نافور ✦

خُرَّمی - ف - اسم مونث - خوشی - شادمانی - طرب - فرحت - خرسندی ✦

خُرُوج - ع - اسم مذکر (۱) نکاس - برآمد - اخراج - باہر نکلنا (۲) حملہ - شورش - فتنہ ✦

خُرُوس - ف - اسم مذکر - مرغ - ککڑ - مرغا ✦

خَرُوش - ف - اسم مذکر - شور - غل - غوغا - غبارا ✦

خَرِیْج - ع - اسم مونث (تقال) متفرقات - مختلف - جیسے خریج میں اننا اٹھا ✦ (عوام کھر یج بولتے ہیں)

خَرِیْد - ف - اسم مونث (۱) مول - قیمت (۲) خریدی ہوئی - مول لی ہوئی - خرید کردہ ✦ (صفت میں)

خرید و فروخت - ف - اسم مونث - لین دین - بیع و شرا - لینا بیچنا ✦

خرید کے مول - ا - اسم مذکر - خرید کی خرید - اصل قیمت یا لاگت پر

خَرِیْدَار - ف - اسم مذکر (۱) گاہک - مول لینے والا - مشتری (۱) خواہاں - طلبگار ✦

خَرِیْدَارِی - ف - اسم مونث - گاہکی ✦ بکری

خریدنا - ا - فعل متعدی - مول لینا - بسانا ✦

خریطہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) تھیلی ۔ کیسہ (۲) وہ لفافہ جس میں رئیسوں یا امیروں کے نام شقہ جات ۔ سرکاری حکم جو امیروں کے نام جائے ✦

خریطی ۔ و ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ تھیلی جیسے خالی خریطی پوری نصیحتی ✦

خریف ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ ساکھی ۔ وہ فصل جس میں جوار ۔ مکئی وغیرہ پیدا ہوتی ہے ۔ اساڑھ سے کاتک تک ✦

خزاں ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) پت جھڑ ۔ بہار کا نقیض ۔ فصل خریف وہ موسم جس میں درختوں کے پتے جھڑ کر گر پڑتے ہیں ۔ آفتاب کے میزان عقرب اور قوس میں رہنے کا زمانہ یعنی اکتوبر ۔ نومبر دسمبر ۔ (۲) بے رونقی ۔ بدرونی ✦ زوال ✦ ؎

افسوس کیا جوانی رفتہ کا کیجئے ✦ وہ کونسی بہار تھی جسکو خزاں نہ تھی (آتش)

(یہ لفظ خز و آن سے مرکب ہے جس کے دو معنے ہو سکتے ہیں ایک تو سردی کا زمانہ جس میں حشرات الارض اکثر زمین کے اندر گھس جاتے ہیں اس صورت میں لفظ خز امر کا صیغہ خزیدن مصدر سے اور آن نسبت کا ہے ۔ دوسرے خز لفظ آن جامۂ پشمین و پوستین یعنی گرم کپڑے پہننے کا زمانہ اس حالت میں بفتح خا پڑھنا چاہئے مگر لغات والوں نے دونوں طرح درست رکھا ہے)

خزاں آنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ موسم بہار کا جانا ۔ بیرونقی کا ظہور ہونا زوال آنا ۔ جھڑ لگنا ۔ حسن نہ رہنا ✦

خزانچی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خازن ۔ گنجینہ دار ۔ تحویلدار ۔ فوطہ دار ۔ ندکرڑیا ۔ خزینہ دار ✦

خزانہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) گنجینہ ۔ گنج ۔ کنز ۔ مال گھر ۔ مخزن ۔ وہ جگہ جہاں روپیہ جمع رہتا ہے ۔ فوطہ خانہ ۔ بینک (۲) ذخیرہ ۔ گودام ۔ انبار خانہ ۔ کوٹھا ۔ کوٹھیار ۔ کھتا ۔ گولا ۔ بکھار (۳) پانی کا ذخیرہ رکھنے کی جگہ جیسے حوض وغیرہ کا خزانہ (۴) مجازاً روپیہ ۔ مال دولت ۔ نقدی (مشہور بفتح خا اور صحیح بکسر خا ہے تجربہ ہے)

خس ۔ ف ۔ اسم مونث و مذکر (۱) سوکھی گھانس ✦ کوڑا کرکٹ ۔ پھوس ✦ خاشاک (۲) ایک خاص قسم کی خوشبودار گھانس کی جڑ جو دریا کے کنارے ہوتی ہے اور اس کی ٹٹیاں وغیرہ بناتے ہیں ۔ ریشہ گیاہ خاص ✦

خس خانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ سرد خانہ ۔ وہ مکان جو خس کی ٹٹیوں سے گرمی کے موسم میں امیر لوگ بنایا کرتے ہیں ۔ خس کی راوٹی ✦

خس کم جہاں پاک ۔ ف ۔ (کہاوت) جب کوئی نالایق مر جاتا ہے تو کہتے ہیں یعنی جہان سے کوڑا اٹھا تو اور صفائی ہو گئی ✦

خس و خاشاک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کوڑا کرکٹ ۔ رطب و یابس ۔ بُرا بھلا ✦

خسارہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ٹوٹا ۔ نقصان ۔ ضرر ۔ کسر ۔ گھاٹا (اگرچہ صحیح بفتح خا ہے مگر بول چال میں بکسر خا مستعمل ہے)

خسارہ اٹھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (ٹوٹا اٹھانا) ؎

نصیب سب جا لڑا چکے ہیں خسارے کیا کیا اٹھا چکے ہیں

وہ مفت دل کو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت یہ پا چکے ہیں (مولف)

خسارہ دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ ٹوٹا بھرنا ۔ گھاٹا اٹھانا ۔ تاوان بھرنا ۔ چٹی بھگتنا ✦

خسانده ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ جو شانده کے برعکس بھیگی دوا کا آب زلال ۔ نقوع ✦

خست ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) کمینگی ۔ فرومایگی (۲) بخل ۔ بخیلی ۔ کنجوسی ۔ کنتک پن ۔ ؎

کل کے لئے کر آج نہ خست شراب میں

یہ سوئے ظن ہے ساقی کوثر کے باب میں (غالب)

خستگی ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) شکستگی ۔ شکستہ حالی ۔ زخمی پن (۲) دلگیری ۔ رنج ۔ کلفت ۔ (۳ ۔ و) بھر بھراہٹ ۔ خستہ پن (۴) مفلسی ۔ افلاس ۔ ناداری ۔ تنگدستی ✦

خستہ ۔ ف ۔ صفت (۱) زخمی ۔ شکستہ ۔ گھایل (۲) رنجیدہ ۔ دلگیر (۳) بھر بھرا ✦ کرکرا ۔ مُرمرا (۴) خراب زدہ ۔ بدحال ۔ پریشان ذلیل ۔ جیسے خراب خستہ اناج سستا (۵) مفلس ۔ نادار ۔ تنگدست (۶ ۔ اسم مذکر) خوبانی کی گری جو مغز بادام کے دھوکے میں فروخت ہوتی ہے ✦ بادام کی گری ✦

خستہ حال ۔ و ۔ صفت ۔ زدہ حال ۔ خراب حالت میں پھٹے حال ۔ پریشان احوال ✦

خستہ دل ۔ ف ۔ صفت ۔ دل شکستہ ۔ دل افسردہ ✦ عاشق ✦

خُسُر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خُسرا ۔ سسر ۔ جورو یا خصم کا باپ ۔ پدر

لہ لگانا اردو میں آیا گیا کرنا ۔ حساب میں لگانا کے معنے میں بولتے ہیں ✦

شوہر یا پدرِ زن +

خسر پورہ - ف - اسم مذکر - سالا - جورو کا بھائی - برادر نسبتی +

خُسْرَو - ف - اسم مذکر - معربِ (کسرای یا خوشرو) (۱) خوبرو خوبصورت (۲) سیاوش کے بیٹے کا نام (۳) مجازاً ہر ایک بادشاہ - (۴) خواجہ ابوالحسن بن امیر سیف الدین محمود لاچین عرف امیر خسرو ملقب بہ طوطیٔ ہند کا پیارا تخلص - خسرو وہ فرد زمانہ موجد غزلیات عارفانہ و عاشقانہ ہوا ہے کہ اس کی پہیلیوں کہہ مکریوں - دوسخنوں - نسبتوں اور آخر زمانہ کی ریختہ کے سبب ہندوستان کا بچّہ بچّہ جانتا ہے - کوئی شہری اور گنوار ی عورت ایسی نہ ہوگی - جو خسرو کے نام - اور اس کی چلبلی طبیعت سے واقف نہ ہو - فارسی نظم و نثر کی ننانویں کتابیں آپ نے تصنیف فرمائیں - پانچ ہزار اشعار کا دیوان آپ نے لکھا - قصاید کا بھاری مجموعہ آپ نے تیار کیا - جس کا ایک پانچ یا چھے ہزار اشعار کا دیوانِ قصاید نواب ضیاء الدین احمد خان صاحب رئیس لوہارو کے کتب خانہ میں اب تک موجود ہے - نظامی کے خمسہ کے جواب میں خمسہ آپ کا معروف - ناصر الدین بغرا خان اور سلطان معز الدین کیقباد دونوں باپ بیٹوں کی ملاقات کے بیان میں قران السعدین مشہور ہے - اعجاز خسروی - کتاب سپہر - تغلق نامہ اور اس کے علاوہ حالات دہلی میں بھی ایک کتاب آپ نے لکھی - فن موسیقی میں وہ مہارت پیدا کی کہ موجد کے درجہ کو پہنچے - نائک کہلائے - راگ راگنیاں ایجاد کیں - ستار بنایا - قوّال اور بڑے بڑے گویے آجتک آپ کا نام سنکر کان پکڑتے ہیں - آپ نے سات[1] بادشاہوں کا عہد دیکھا - ہر ایک سلطنت میں معزز عہدوں پر یا مصاحب خاص رہے - علاء الدین خلجی آپ کے اوصاف حمیدہ اور لیاقت پسندیدہ کا گرویدہ تھا - دس ہزار سکہ رایج الوقت جسے تنگہ کہتے تھے - بطور مشاہرہ ماہوار دیا کرتا تھا - اردو زبان کی اصل بنا آپ ہی نے ڈالی - ہندی بھاکھا کو فارسی و عربی کی چاشنی

سے مزید ار مربّیٰ بنایا - کبھی ہندی کے الفاظ فارسی میں جمع گئے کبھی فارسی کے ہندی میں لے آئے - اور اس ترکیب سے ایک خوشگوار مصالحہ تیار کیا - یہاں تک کہ بعض مصادر جیسے چلنے سے چلیدن وغیرہ بناکر فارسی زبان میں رائج کر دئے بلکہ بعض فارسی اشعار میں عربی زبان کے ایسے الفاظ مصطلح بفارسی لائے کہ ہندی جاننے والے ان پر غش ہو ہو گئے - اور انھوں نے جانا کہ خاص ہندی ہی لفظ عربی خواہ فارسی میں چلا گیا ہے - مثلاً اس شعر کو ملاحظہ فرمائیے - ؎

ہمچارہ خسرو خستہ راخوں ریختن فرمودہ ہست
خلقے بمنت یکطرف واں شوخ تنہا یکطرف +

حالانکہ فاضلِ عرب جانتا ہے کہ منت عربی میں احسان کرنے یا ممنون ہونے کے معنے میں آیا ہے - اور اہلِ فارس نے بعض موقع پر عاجزی کے معنے میں مستعمل کر لیا ہے - لیکن عالم ہندی کہتا ہے کہ نہیں یہ لفظ منّتی سے منت بنا ہے - اور وہی معنے اس جگہ لطف دیتے ہیں - غرض اس موقع پر منت کا لفظ جو کچھ ہندوستانیوں کے دلوں پر اثر کرتا ہے اسے ان کے دل سے پوچھنا چاہئے در حقیقت منتی اور منتی ایک ہی ہے گیتوں میں اکثر سنا ہوگا - ؎

منتی کرت ہوں پرت تورے پیاں + اچھے سیاں چھاڈ دے موری بیاں

قصہ مختصر ہندی اور فارسی کو شیر و شکر کرنے والے اس میں نئے نئے انداز اور چوچلے پیدا کرنے والے سب سے پہلے آپ ہی بزرگوار ہیں - آپ کی فارسی ہندی پر معنے غزلوں سے جو وجد ہوتا ہے اسے صاحب حال اور صاحبِ مذاق ہی خوب جانتا ہے در حقیقت آپ شہرستان سخن کے بادشاہ - مملکتِ عرفان کے طاؤس خوشخرام تھے - جناب ولایت مآب سلطان المشایخ حضرت نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی سے آپ کو دلی ارادت اور ذاتی عقیدت تھی - یہاں تک کہ آپ محبوب الٰہی کے خود محبوب بن گئے تھے - یہی وجہ تھی کہ حضرت ممدوح بھی آپ کی محبت اور مرشدانہ الفت کا دم بھرنے لگے تھے - حضرت امیر اپنے مرشد کا ہر طرح سے دل رکھتے اور جس رنگ میں ان کو

---

[1] غیاث الدین بلبن - سلطان محمد قاآن - سلطان معز الدین کیقباد - سلطان جلال الدین فیروزشاہ - سلطان علاء الدین - سلطان قطب الدین - سلطان غیاث الدین تغلق - سلطان محمد تغلق

خسر

رنگا ہوا پاتے آپ بھی ڈوب جاتے۔ ہر طرح سے اپنے پیر کو خوش رکھنا محظوظ فرمانا آپ کا فرض تھا۔ جس وقت تک امیر خسرو حاضر درگاہ رہتے آپ کو کوئی فکر کوئی رنج لاحق حال نہ ہوتا۔ حضرت امیر کو آخر وقت میں ریختے یعنی اُردو کا شوق ہوا اُسے بھی نباہ دیا۔ اور وہ کیا جو کسی سے نہ ہو سکتا۔ میر تقی نے اپنے تذکرہ میں لکھا ہے کہ ان کے بہت سے ریختے ہیں۔ بیشک ہم نے بھی قوالی کے موقع پر ایک آدھ ریختہ سنا ہے۔ نیز یہ بھی درج تذکرہ ہے کہ خسرو نے اپنے پیر و مرشد کے ہمراہ چند حج بھی پاپیادہ کئے ہیں لیکن ہمیں کسی اور کتاب سے اس کا ثبوت نہیں ملا۔ بلکہ ہم کو تو معلوم ہے کہ سلطان جی صاحب نے ہندوستان سے باہر قدم ہی نہیں رکھا۔ ہاں روحانی حج آپ نے بیشک فرمایا ہے اور اس کا ذکر بعض کتابوں میں نظر سے گزرا ہے کہ لوگوں نے آپ کو حج میں بھی دیکھا اور یہاں بھی اسی تاریخ میں موجود سُنا۔ محبوب الٰہی آپ کو ترک اللہ یعنی خدا کا سپاہی اور کبھی صرف ترک فرمایا کرتے تھے جس کے معنے کسی صاحب دل سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ اکثر بار ارشاد ہوا کہ بروز قیامت جب مجھ سے پوچھینگے کہ میاں نظام الدین تم ہمارے واسطے دنیا سے کیا تحفہ لائے تو میری زبان سے بیساختہ یہی نکلے گا کہ سوز سینہ ترک اللہ۔ کہتے ہیں کہ آپ کا سینہ سوزِ عشق اللہ سے ہر وقت بھڑکتا رہتا تھا بلکہ بعض اوقات عبائے ترکی کا پردہ جل اٹھتا تھا۔ تذکرہ دولت شاہی میں آپ کے سچے اور پاکیزہ عشق کی عجیب حکایت لکھی ہے جسے بخوفِ طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے۔ بعض ارباب تاریخ و سیر نے۔ شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی سے آپ کی ملاقات ہونا بھی لکھا ہے۔ اور یہاں تک زور دیا ہے۔ کہ سعدی ایران سے ان کے حسن صورت۔ حسن سیرت۔ اور حسن کلام کو سنکر ہند میں آئے۔ چنانچہ ان ایام میں جو خسرو نے شعر کہا ہے وہ یہ ہے۔ سد

خسرو سرمست اندر ساغر معنے بریخت
شیرہ از خمخانۂ مستے کہ از شیراز بود

بیشک یہ شعر حضرت کا ہے اور اس سے گمان گزرتا ہے کہ شاید تشریف لائے ہوں۔ مگر معتبر اور مبسوط تاریخوں کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ شہزادہ سلطان محمد قاآن ناظم ملتان ولیعہد سلطان غیاث الدین بلبن نے (جسکی جاگیر میں ملک سندھ و ملتان ملا ہوا تھا۔ اور جو صفاتِ حمیدہ و اخلاق پسندیدہ کے ساتھ ہی متصف نہیں بلکہ علما و فضلا کا بھی دلدادہ تھا۔ چنانچہ اسی وجہ سے وہ امیر خسرو دہلوی اور امیر حسن دہلوی کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتا تھا) جب شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کے فضل و کمال کا شہرہ سنا۔ تو دو مرتبہ ملتان سے شیخ کے بلانے کے واسطے بہت بہت سا روپیہ دیکر شیراز قاصد بھیجا۔ اور شیخ کے واسطے ملتان میں خانقاہ بنا دینے اور اس کے مصارف کے لئے مواضعات وقف کر دینے کا وعدہ کیا۔ لیکن شیخ نے ضعف پیری کا عذر رکھکے ایک مرتبہ اپنے مختلف اشعار کی بیاض اور دوسری دفعہ کتاب گلستان و بوستان خاص اپنے ہاتھ سے لکھکر شہزادہ کے پاس بھیجدی اور اپنی بجائے امیر خسرو کی سفارش کی۔ اور لکھا کہ مجھے بڑھاپے کی ناتوانی اپنی جگہ سے ہلنے نہیں دیتی۔ موت قریب ہے اور شیراز سا وطن عزیز ✦

سعدی اور امیر حسن دہلوی آپ کے ہم عصر شعرا میں تھے حضرت امیر خسرو کے آبا و اجداد چنگیز خاں کے ظلم سے تنگ آکر ماوراء النہر چھوڑ ہند میں چلے آئے تھے۔ تغلق شاہ نے خسرو کے والد کو فوجی خدمت دیدی تھی جس میں وہ شہید ہوئے۔ خسرو نے اخیر عمر میں امرا کی مدح سرائی سے توبہ کی۔ اور جس قدر قصاید لکھے تھے سب کو دواوین سے نکال دیا۔ مدح باری عز اسمہ کے سوا کچھ نہ رکھا۔ آپ ہجری چھٹی اور عیسوی تیرھویں صدی میں بمقام مومن آباد عرف پٹیالی ضلع ایٹہ میں پیدا ہوئے تھے۔ جس وقت آپ کے پیر و مرشد محبوب الٰہی نے ۱۸ ربیع الثانی ۷۲۵ھ ہجری مطابق ۱۳۲۴ء عیسوی میں نقل مکان فرمایا تو اُس وقت آپ سلطان غیاث الدین تغلق کے ساتھ لکھنوتی مضافاتِ بنگالہ میں تشریف رکھتے تھے۔ جب وہاں سے آئے تو سارا مال و اسباب لٹا دیا۔ منہ کالا اور جامہ پارہ پارہ کر کے

خسرو

در دروازۂ حظیرہ پر بقول شخصے - ؎

جامہ دراں چشم چکاں خون دل واں

حاضر ہوئے، اور با آواز بلند کہا کہ اے مسلمانوں میں کون ہوں اور
میری حقیقت کیا ہے کہ میں ایسے بڑے شیخ کے واسطے دو آنسو
بہاؤں - میں تو اپنے واسطے روتا ہوں کہ میرا بھی وقت قریب
آگیا - غرض پورے چھے مہینے کے بعد ۲۹ ذیقعد سنہ مذکور کو
عالم ارواح میں اپنے عاشق حقیقی سے جا ملے - کہتے ہیں جس
وقت آپ کا وصال ہوا یہ دوہا فرمایا - ؎

گوری سووے سیج پر اور مکھ پر ڈالے کیس
چل خسرو گھر آپنے سانج بھی چو ندیس

یعنی میرا معشوق پلنگ پر اس حالت میں سوتا ہے کہ چہرے کو
اس کے لمبے لمبے بالوں نے ڈھانک لیا ہے - جب اس کا دیدار
ہی میسر نہیں تو خسرو اپنے اصلی گھر کو چلو - کیونکہ چاروں طرف
شام ہوگئی ہے اندھیرے میں نہ تم کسی کو دیکھو گے اور نہ کوئی
تمہارا قدردان بنکر تمہارے اوپر نظر محبت ڈالے گا +

کہتے ہیں نو برس کی عمر میں امیر خسرو کے والد کا سایہ ان کے سر
سے اٹھ گیا تھا چنانچہ آپ نے اس وقت یہ شعر کہا -

سیف از سرم گذشت دل من دو نیم شد + دریائے سخن رواں شدہ در یتیم ماند

آپ کے کلام میں نمکینی اور شیرینی دونوں کیفیتیں اپنے اپنے موقع
پر موجود ہیں - خزانہ عامرہ میں لکھا ہے کہ آپ ددھیال اور ننھیال
دونوں طرف سے امیرزادے تھے نواب عماد الملک بہادر کی
بیٹی جو اس زمانہ کے امرائے عصر میں سے تھے آپ کی والدہ ماجدہ
تھیں آپ انہیں کے بطن سے پٹیالی میں پیدا ہوئے - آپ کے
والد امیر سیف الدین ایک کپڑے میں لپیٹ کر آپ کو ایک مجذوب
کے پاس لے گئے جس وقت اس درویش باخبر و بےخبر کی نظر
حضرت امیر پر پڑی فرمایا کہ آپ ایسے شخص کو میرے پاس لائے
ہیں جو خاقانی سے دو قدم آگے جائیگا - چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آپ
نے اس یتیمی کی حالت میں بھی وہ کمال حاصل کیا کہ شاذ و
نادر ہی اس کمال کے آدمی ہوتے ہیں - جب سن تمیز کو پہنچے تو
آپ سلطان جی کے مرید ہوگئے +

خسرو

ایک مرتبہ آپ نے حضرت کی مدح لکھکر سنائی سلطان المشائخ
کو پسند آئی فرمایا کہ اس کا کیا صلہ چاہتے ہو - آپ نے دست بستہ عرض
کیا کہ اپنے کلام کی شیرینی چاہتا ہوں - ارشاد ہوا کہ ہماری چارپائی
کے نیچے شکر کا بھرا ہوا طباق رکھا ہے اسے اٹھا لاؤ اور اپنے
سر کے اوپر سے نثار کر دو بلکہ ذرا سی تم بھی کھالو - حضرت امیر
اٹھا لائے چنانچہ خسرو کے کلام کی شیرینی نے سب کے
مذاق کو شیریں کر دیا - ایک دفعہ سلطان جی صاحب نے فرمایا کہ اے
ترک اصفہانیوں کی طرز پر شعر کہا کر - لوگوں نے اصفہانیوں کی طرز
سے عشق انگیز و زلف و خال آمیز اشعار سے مراد لی ہے واللہ اعلم
حضرت کی اس سے کیا غرض تھی - ہمارے ایک دوست نے جو
صاحبزادگان درگاہ محبوب الٰہی میں سے ایک لائق مولوی اور ہونہار
جوان ہیں حضرت امیر خسرو کے متعلق ایک عجیب حکایت ہشت سالہ
عمر کی بیان کی یعنی آٹھ یا ساڑھے آٹھ برس کی عمر تھی کہ ان کے والد
خواجہ ابوالحسن امیر خسرو اور ان کے بڑے بھائی امیر اعز الدین علی
شاہ صاحب کو لیکر سلطان جی کی خدمت میں حاضر ہوئے جب
خانقاہ کے دروازہ پر پہنچے تو امیر خسرو کچھ سوچ کر ٹھٹک رہے اور
اپنے والد صاحب سے کہا کہ میں تو اندر نہیں جاتا ہر چند امیر سیف
الدین نے اصرار کیا مگر یہ نہ مانے اور وہیں کھڑے کھڑے ایک قطعہ
موزون کیا جس سے غرض یہ تھی کہ اگر سلطان جی صاحب کشف
ہیں تو اس بات کو سمجھ لینگے اور جواب بھی مرحمت فرمائینگے ورنہ جیسے
اور درویش ہیں ویسے ہی یہ بھی نام کے ہوں گے - قطعہ یہ ہے ؎

تو آں شاہی کہ بر بالاے قصرت + کبوتر گر نشیند باز گردد +
غریبے مستمندے بر در آمد + بیاید اندروں یا باز گردد +

سلطان جی نے اپنے کسی مرید سے فرمایا دیکھو باہر اس شکل و شباہت
کا کوئی لڑکا کھڑا ہے - چنانچہ وہ شخص گیا اور یہ شعر امیر خسرو سے
سنکر آیا آپ نے جواب میں یہ قطعہ بھیجدیا - ؎

بیاید اندروں مرد حقیقت + کہ با ما یک نفس ہمراز گردد
اگر ابلہ بود آں مرد ناداں + ازاں راہے کہ آمد باز گردد

آپ یہ جواب سنکر اندر گئے اور قدموں پر گر پڑے +
آپ نے کتاب نُہ سپہر سلطان قطب الدین ابن سلطان

خسر

علاءالدین خلجی کے نام پر نظم کی تھی جس کے صلہ میں ہاتھی کے ہموزن سونا عطا ہوا تھا چنانچہ خسرو نے اس کتاب میں اس انعام کی تصریح کی ہے اور اُس کے چند شعار خزانہ عامرہ کے مولف نے بھی نقل کیے ہیں اس کتاب میں ساٹھ برس سے زیادہ اپنی عمر بیان کی ہے اور اس وقت تک چار بادشاہوں کی خدمتگزاری کا فخر جتایا ہے اور اس انعام کو ان سے بڑھکر بتایا ہے +

امیر خسرو ایک دفعہ پکڑے بھی گئے تھے جس وقت سلطان محمد قاآن کو ملتان کی نظامت کرتے ہوئے پانچ برس ہوئے تو کفار تتار نے ملتان پر حملہ کر کے ۶۸۴ھ میں سلطان محمد کو شہید کر دیا اور امیر خسرو کو قید کر کے بلخ میں لے گئے۔ آپ دو برس کے بعد رہائی پا کر سلطان بلبن کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور خان شہید کے مرثیہ میں جو ایک نہایت پر درد پر اثر رقت انگیز معنے خیز قصیدہ لکھا تھا پڑھکر سنایا۔ حاضرین مجلس میں کہرام پڑ گیا۔ ہائے ہائے کے سوا دوسری آواز کان میں نہیں آتی تھی۔ بادشاہ کو روتے روتے بخار چڑھ آیا اور تھوڑے ہی دنوں بعد اُسی بخار میں چل بسا۔ سلطان غیاث الدین تغلق سے بھی امیر خسرو کو بہت کچھ فایدہ ہوا۔ تغلق نامہ اسی کی شان میں نظم کیا۔ سلطان محمد تغلق کے زمانہ میں تو آپ نے چھے سات مہینے سے زیادہ دنیا کی سیر نہیں کی سب کچھ چھوڑ چھاڑ اپنے مرشد کی روح پر فتوح سے جا ملے +

(۵) پرویز ابن ہرمز ابن نوشیروان کا نام جس نے شیریں پر عاشق ہو کر شعرا کی دنیا میں بہت کچھ شہرت پائی چونکہ خسرو پرویز بلکہ صرف خسرو کے نام کے ساتھ بھی شیریں فرہاد کا ذکر لانا مناسبت شعری کے لئے شاعرانہ فرض اور سخن گسترانہ لازمہ قرار پایا ہے لہذا ہم بھی اسی جگہ خسرو پرویز اور ایسے متعلقات کا ذکر کر دینا مناسب جانتے اور مختصراً سارے واقعات کا لب لباب لکھ دیتے ہیں +

لفظ پرویز کے لغوی معنے مختلف فرہنگ نویسوں نے مختلف طرح سے بیان کئے ہیں۔ کسی نے مظفر۔ فتحمند اور بزرگ سے مراد لی ہے۔ کسی نے عزیز اور پیارے سے نسبت دی ہے کسی نے مچھلی پہ انحصار کیا اور ماہی دوست قرار دیا ہے۔ چونکہ مچھلی اس کو از حد مرغوب اور اس کا شکار اس کے دل کا بہلاوا تھا لہذا اس لقب سے ملقب ہو گیا +

پرویز شاہان ایران میں۔ رعب داب۔ مال متاع استقلال طبع۔ استحکام عزم۔ اور کارہائے مردانہ میں اول اول نہایت مشہور رہا۔ اس نے تخت شاہی پر جلوس فرماتے ہی سلطنت کی شان و شوکت چمکا دی مگر اخیر میں اپنی بد چلنی فرعون مزاجی اور ظلم ناروا کے سبب ایسا گرا کہ پھر سنبھالے نہ سنبھلا۔ نجومیوں کی رائے پر چلکر ساری اولاد کو قید کر دیا نوزائیدہ معصوم بچوں کو چھریوں سے حلال کرا دیا اور آپ عیش و عشرت میں ایسا ڈوبا کہ اپنے ساتھ اوروں کو بھی لے ڈوبا۔ جب تک روزانہ ایک نت نیا معشوق بغل میں اور رنگ برنگی شراب جام میں نہ ہوتی چین نہ پڑتا۔ رات دن معشوق ہی اوڑھنا معشوق ہی بچھونا معشوق ہی تکیہ معشوق ہی پائنتی اور معشوق ہی سرہانا تھا۔ عالم مستی میں ایسے ایسے خلاف عقل لغو اور بیہودہ احکام صادر کرتا کہ کچھ بھی سنکر نہیں دیتا تھا۔ رعیت عاجز تھی ارکان سلطنت۔ اعیان دولت تنگ اور مجبور۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ۶۲۸ء میں امرا و وزرائے سلطنت نے متفق ہو کر اسے قید کر اس کے بیٹے شیرویہ کو تخت سلطنت پر بٹھا دیا۔ شیرویہ نے بھی موقع پا کر باپ کو خوابگاہ میں قتل کرا دیا اور کہا کہ فتنہ خوابیدہ کو ہمیشہ کے واسطے سلا دینے سے بہتر کوئی نیک بات نہیں۔ ۳۸ برس حکومت کی۔ ہندوستان میں راجہ آنند پور والئے قنوج اس کا ہم عصر تھا +

پرویز کے وقت کی چند چیزیں مشہور ہیں ایک عجیب و غریب تخت جس کا نام طاقدیس تھا اور وہ فریدوں سے اس کے ورثہ میں آیا تھا اس تخت کا طول ۱۸۰ گز اور عرض ۱۲۰ گز اور تمام جواہرات بیش قیمت سے مرصع تھا جس میں آسمانی بارہ بُرجوں اور ساتوں سیاروں کو اس حکمت سے بنایا تھا کہ تمام فلکی اور نجومی احوال اس سے معلوم ہوتا رہتا تھا اُس کے پاس اکھٹے سو خزانے تھے جنمیں سے آٹھ نہایت مشہور ہیں اس کے شبستان میں بارہ ہزار پریزادیں تھیں جنمیں سے ایک شیریں بھی ہے جس پر یہ از حد فریفتہ اور دلدادہ تھا۔ پچاس ہزار خاص سواری کے گھوڑے تھے جن میں ایک نہایت تیز رفتار باد پیما مشکی گھوڑا بھی تھا جسے شبدیز

خسر

کہا کرتے تھے۔ شب مجاز (گسیاہ دیز یعنی رنگ جس کے ترکیبی معنے
اسپ شبرنگ ہوئے۔ یہ گھوڑا دنیا کے تمام گھوڑوں سے چار بالشت
بلند بیان کیا جاتا تھا۔ پرویز جو کچھ آپ کھاتا وہی اس کو بھی کھلاتا
تھا جب وہ مرگیا تو خسرو نے اُسے نہایت عزت کے ساتھ اسی
طرح دفن کیا جس طرح سکندر اعظم نے اپنی سواری کا گھوڑا مع
کتبہ وسکہ ہائے مروجہ خود راولپنڈی کے میدان میں دفن کرکے
اس کا مقبرہ بنا دیا تھا۔ باربد اسی کا مطرب خوشنوا تھا جس کا
حال اسی لفظ میں لکھا گیا۔ شیریں اسی کی معشوقہ تھی جس کا مختصر
ذکر یہ ہے کہ ملک ارمن میں ایک خاتون مسماۃ شہیرا یا مہین
بانو فرمان روا تھی اور اس کا دارالخلافہ شہر بردع تھا۔ مہین بانو
کی ایک نہایت شکیلہ وجمیلہ بھتیجی شیریں نامی تھی جسے اس کی
میٹھی میٹھی باتوں کے سبب مہین بانو شیریں شیریں کہکر پکارتی
اور اُسی کو اپنے تخت وتاج کا وارث گردانتی تھی حسن وجمال
میں یکتائے روزگار۔ رفتار وگفتار میں کبک وطوطی شکرخوار
سے کم نہ تھی۔ ہر کہ ومہ اس کے کردار پر جان نثار۔ اور ادائے
معشوقانہ پر بیقرار تھا۔ غرض دلبری اور دلربائی میں آفت ہر
شہر ودیار تھی۔ اس زمانے میں جب تک چالیس مخصوص صفتیں
حسینہ میں موجود نہ ہوتیں اسے حسین ومہ جبین نہیں کہہ سکتے تھے
خدا کی شان شیریں میں یہ سب کی سب موجود تھیں۔ اور اسی سبب
سے اس کا شہرہ اور بھی دور دور ہوگیا تھا۔ جب شیریں دوشیزگی
کی عمر کو پہنچی۔ اس کے حسن نے طفلی سے باہر قدم نکالا اور کسی شاعر
کا یہ کہنا مصداق آیا ✦ ع

بطفلی دایہ دستش میگرفت وزیر لب میگفت
کہ ایں سرپنجہ از خون کساں گلگوں شود روزے

تو اس وقت شاپور خسرو پرویز کے مصاحب کو بھی جو فن مصوری
میں ید طولےٰ رکھتا تھا یہ خیال آیا کہ اپنے آقا شہزادہ پرویز کو بھی
جس کے گھٹی میں مہ جبینوں کا عشق پڑا ہوا اور حسن کا ناز وانداز
اس کی رگ رگ میں بسا ہوا ہے شیریں کا حال سنائے گو ابھی
شہزادگی کا زمانہ ہے مگر وہ حسن پر پریوں کا دیوانہ ہے اپنا
مطلب نکالے بغیر نہیں رہیگا چنانچہ ایک روز اس کے حسن و

خسر

جمال کا ذکر چھیڑ ہی دیا۔ شہزادہ کو تو مزا پڑا ہوا تھا ہی یہ بات سنکر
اور چیٹک لگ گئی شاپور سے کہا کہ یار تمنے اب تو عشق کا دیو میری
گردن پر سوار کردیا یا تو اس کے اتارنے کی تدبیر کرو ورنہ میری
اور تمہاری گردن مروڑ کر رکھ دیگا۔ مجھے بھی اب یہی دھن ہے کہ
یا تو شیریں میری ہم بستر ہو ورنہ یہ خسرو اُس کے عشق کی آگ میں جلد
خاکستر ہو۔ شاپور نے شہزادے کو تسلی دی اور کہا کہ میرے دم
میں دم ہے تو ایک روز آپکی بغل میں اُسے دکھا دونگا۔ اس نے
شہزادہ پرویز کی مختلف اوقات کی تصویریں بنانی شروع کیں
ایک تو شہزادہ عالم جوانی کے سبب خود ہی خوش وضع اور خوبصورت
تھا اس نے اپنی رنگ آمیزی سے اُسے اور بھی چار چاند لگادئے
اور ایک ایک تصویر ایسی بنائی کہ جو دیکھے غش کھا جائے۔ ان
کو احتیاط سے ساتھ لے شہر بردع میں جا دھمکا۔ اتفاقاً یہ موسم
بہار تھا۔ پھولوں کا جوبن دیکھنے اپنی نازک بدنی دکھلانے بی
شیریں جان بھی نسترن ہجولیوں اور بہت سے سہیلیوں کو ساتھ لے
باغ کی سیر کو آئی تھیں۔ شاپور بھی باغبانوں سے گٹھ گانٹھ باغ میں جا
براجا۔ اور شہزادہ پرویز کی شبیہہ ایک پودے کی شاخ میں لٹکا
دی اور آپ کسی کونے میں چھپکر کھڑا ہوگیا۔ شیریں بھی سیر کرتی
ہوئی بوٹا سا قد لئے اس درخت کے پاس آنکلی۔ تصویر کو دیکھتے
ہی غش ہوگئی۔ یہ بات دیکھ کر اس کی سہیلیوں کا ماتھا ٹھنکا۔
مگر تیر نشانہ پر لگ چکا تھا۔ شاہ پور نے موقع تاک دوسری
روش پر جا پرویز کی دوسری تصویر کو ایک اور درخت پر آویزاں
کردیا۔ چونکہ ادھر تو پرویز حسن وجوانی میں یوسف ثانی بنا ہوا
تھا اور اُدھر شیریں بھی سرمست جوانی تھی دوبارہ دیکھتے ہی صاحب
تصویر کی خواہش وجستجو میں بیتاب ملکہ پر از اضطراب ہوگئی اسی
حالت میں اس کی نظر شاپور پر جا پڑی جو فقیرانہ لباس پہنے ہوئے
باغ کے ایک گوشہ میں بیٹھا ہوا نظر میں تاڑ رہا تھا۔ شیریں چونکہ
از خود رفتہ اور بیقرار ہوگئی تھی کسی نہ کسی بہانہ سے اس کے پاس
چلی آئی اور پوچھا کہ شاہ صاحب یہ تصویر کس آفت جان کی ہے
شاپور نے عرض کیا کہ حضور شہزادہ پرویز کی ہے۔ آپ تصویر کو
کیا دیکھتی ہیں جو منہ سے نہ بولے نہ سر سے کھیلے جس کی تصویر ہے

خسر

اسے دیکھیں کہ خدا نے اپنے ہاتھ سے بنایا اور نہایت فرحت میں بیٹھ کر دل سے بنایا ہے۔ میں کیا عرض کروں خدا نے شہزادہ میں حسن تو کوٹ کوٹ کر بھر دیا ہے۔ یوں تو ماشاء اللہ چشم بد دور آپ کا حسن بھی پھٹ پڑا ہے۔ مگر وہ بھی دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے خدا اس جوڑی کو سلامت رکھکر سازگاری دکھائے تو دنیا کا لطف دونوں کو زندگی بھر کا مزہ آجائے۔ خدا کی قدرت دیکھو مرتبہ میں دونوں یکساں۔ حسن و جمال میں ایک کو چھپاؤ دوسرے کو نکالو وہی مثل ہے۔ ترا دیدہ و یوسف را شنیدہ۔ غرض شاپور نے وہ پنیری جمائی کہ مطلوب کو طالب اور طالب کو مطلوب بنا دیا۔ اور اپنے وہاں سے یہاں تک آنے کی ساری کیفیت بھی راست راست بے کم و کاست سنا دی بلکہ ساتھ ہی یہ پٹی بھی پڑھا دی کہ اگر آپ ایک روز اپنی چچی مہین بانو سے شکار کا بہانہ کر کے مداین چلی آئیں تو سارے کام بن جائیں اور وہ اعتراض جاتا رہے کہ شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔ شیریں نے یہ بات منظور کی اور جھٹ شکار کا بہانہ کر مداین پہنچی۔ اتفاق سے اسی موقع پر شہزادہ پرویز باپ کے خوف سے بھاگ کر مہین بانو کے پاس چلا آیا۔ یہاں آکر شیریں کے مداین جانے اور اس کے خود مائل ہو جانے کی خبر سنکر شاپور کو فوراً مداین بھیجا تاکہ اُسے بر ورع میں واپس لے آئے۔ ہنوز شیریں بر ورع میں داخل نہ ہوئی تھی کہ پرویز کو اپنے باپ پر مصیبت کا آسمان ٹوٹ پڑنے کی خبر لگی اور بیتابانہ اسی دم مداین کو سوار ہو گیا اور بہرام چوبین سے جو ایران پر غالب ہو گیا تھا جا بھڑا۔ چونکہ دل پہلے ہی ہارے بیٹھا تھا لڑائی بھی ہار گیا۔ چار و ناچار پھر بر ورع میں وارد ہوا۔ اس وقت نادیدہ عاشق اور شنیدہ معشوق دونوں دوچار ہوئے۔ ایک نے دوسرے کو دیکھ کر آہ سرد بھری آنکھوں ہی آنکھوں میں کام بن گیا۔ چونکہ مہین بانو ایک جہاں دیدہ اور عاقلہ عورت تھی وہ ان محبت بھری نظروں کو تاڑ گئی اور بہانہ سے شیریں کو ایک گوشہ میں لیجا کر سمجھایا کہ بیٹی جان تمہیں دنیا جہان کی خبر بھی ہے۔ کہیں اس الھڑپن میں اپنی جان کو روگ نہ لگا بیٹھنا۔ پرویز کے محل میں اب بھی دس ہزار حسینہ و جمیلہ پریزادین موجود ہیں۔ وہ ایک دو روز سے زیادہ کسی کی محبت

خسر

نہیں پالتا میری جان تمہیں اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو برباد کرنا مناسب نہیں۔ جو کچھ کرنا حق حلال کرنا عصمت میں بڑی عظمت ہے آگے تم جانو اور تمہارا کام۔ یہ کہہ ژند و پاژند دونوں کتابیں اسکے ہاتھ پر رکھ شرعی قسم لے لی ؁

ایک روز پرویز اور شیریں میں شراب کا دور چل رہا تھا۔ پرویز پر اضطراب غالب ہوا جھٹ شیریں کی بغل میں ہاتھ ڈال دیا اور اس قدر مجبور کیا کہ اسے قسم کے لالے پڑ گئے جب سارے جتن کر چکی تو اس نے خسرو کو اس طرح شرمندہ کیا کہ تمہاری عقل اور تمہاری ہمت پر رونا چاہیئے کہ ملک تو ہاتھوں سے نکلا جاتا ہے اور تم عیش و عشرت کے آگے آبائی سلطنت اور بنی بنائی عزت کو رہا سہا کھوئے دیتے ہو۔ جس وقت پردہ نشینان حرم سرائے پر ہاتھ پڑیگا۔ بادشاہ مارا جائیگا۔ رعیت ذلت اور تباہی اوٹھائیگی اس وقت آپ کی محبت کہاں جائیگی۔ اے جوان مرد اگر تو ایسا ہی مدہوش رہا تو ایک نیز اسنر بھی تجھ کو وبال دوش ہو جائیگا۔ یہ باتیں سنکر ہمت و غیرت شاہی نے جوش مارا۔ بر ورع سے نکل قسطنطنیہ کی ٹھیرائی۔ قیصر نے پرویز کے آنے کو غنیمت جانا۔ اپنی بیٹی مریم کو اس کے نکاح میں دیکر لشکر جرار ہمراہ کر دیا چنانچہ خسرو بہرام چوبین کو شکست دے اپنے موروثی ملک پر قابض ہو گیا۔ اس عرصہ میں مہین بانو بھی وہاں پہنچی جہاں ایک دن سب کو جانا ہے۔ شیریں نے سلطنت کی پروانہ کی سب کو چھوڑ چھاڑ مداین چلی آئی۔ شہر کے باہر ایک محل تیار کرا کر اسی میں رہنے اور شب و روز درد فراق میں بسر کرنے لگی۔ کیونکہ مریم دختر قیصر کو یہ گوارا نہ ہوا کہ شیریں اس کے ہوتے ہوئے خسرو کا پہلو بسائے مشہور ہے کہ سیج کی مکھی بھی بری ہوتی ہے اور یہ تو سوکن اور سوکن بھی کیسی کہ عشق و محبت کے جال میں مچھلی بنکر پھنسی ہوئی اسے کس طرح گوارا ہو سکتی تھی۔ شیریں بھی کچھ ایسی ویسی عورت نہ تھی آخر افراسیاب کی نسل سے تھی مریم سے آنکھ نیچی کرنا اسے بھی منظور نہ ہوا۔ بغرض کو کام فرما کر پرویز جیسے شہریار سے بیزار ہو گئی۔ لیکن کیا کرتی نہ تو رہتے ہی بنتی تھی اور نہ نکلتے ہی بن آتی تھی۔ جہانتک بنا برابر صبر اور طبیعت پر جبر کیا اس عرصہ میں خدا نے اس کی سن لی اور

خسرو

اُس کی بیوی مریم مکانی کو آنجہانی بنا دیا لیکن شیریں کے عتاب اور اس کی کدورت میں ذرا فرق نہ آیا۔ مگر مثل مشہور ہے کہ بادشاہوں کا عشق بھی گھات سے خالی نہیں ہوتا۔ دن کو رات اور رات کو دن بنا کر دکھا دیتا ہے۔ غریب شیریں کے جلانے اور رشک دلانے کی غرض سے ایک اور معشوقہ کو دام فریب میں لانا چاہا۔ اس امر کا خیال آنا تھا کہ شکر نام معشوقہ اصفہانی کا ہاتھ آنا یہی مثل ہوئی کہ خدا شکر خورے کو شکر دیتا ہے۔ لیکن شیریں کے عشق کا شعلہ بھی ایسا نہ تھا کہ وہ یوں نہیں بجھ جاتا خسرو کے حق میں یہ اور توے پر پانی ملکہ کرو سین تیل ہو گیا۔ پھر اپنے یار شاپور کو یاد کیا غرض شاپور گیا اور طرح طرح سے اُتار چڑھاؤ دیکر شیریں کو شیشے میں اتار لیا آخر پھر عورت ذات تھی دونوں کا دل ہاتھ سے گیا ہوا تھا۔ راضی ہونا ہی پڑا۔ پرویز نے اس خوشی میں بڑا بھاری جشن کیا اور زردشت کی شریعت کے موافق شیریں سے عقد کر لیا۔ جب تک زندہ رہا عیش و کامرانی کے ساتھ بسر کرتا رہا۔ کہتے ہیں بیٹے نے باپ کو قتل کرنے کے بعد اس کی بیوی شیریں پر نظر بد ڈالی چونکہ شیریں ایک پاکدامن اور باعصمت عورت تھی اُسے یہ بات منظور نہ ہوئی سیدھی پرویز کی قبر پر چلی گئی اور خنجر سے اپنا کام تمام کر کے اس دلارام کے پاس جا سوئی۔

شیریں کے پروانوں میں صرف خسرو پرویز یا ان کے صاحبزادہ شیرویہ ہی نہ تھے بلکہ فرہاد سنگتراش بھی خسرو کی زندگی سے اس کے عشق کا دم بھرتا اور بن آئی مرتا تھا جس کا سچا قصہ یہ ہے کہ شیریں کو شیر تازہ سے نہایت رغبت تھی لیکن جب سے راج پاٹ چھوڑ مداین میں آگئی تھی اس کی مرضی کے موافق تر ت کا دوہیا دودھ میسر نہ ہوتا تھا۔ شیریں نے شاپور سے جو اس کا دیرینہ ہمراز بنا ہوا تھا اس کے انتظام کو کہا۔ وہ فرہاد نام ایک شخص کو جو علم ہندسہ اور فن بت تراشی میں استاد کامل۔ نیز شاپور کا ہم مکتب رہ چکا تھا لے آیا۔ شیریں نے پردہ میں بیٹھکر اپنے دل کی بات اس سے کہی۔ فرہاد نے ایسی شیریں کلامی کہاں دیکھی تھی۔ اس کی میٹھی میٹھی باتوں پر لٹو ہو گیا۔ دل و جان۔ دین و ایمان۔ زر و مال۔ عقل و ہوش۔ علم و ہنر جو کچھ اس کے پلے تھا

خسرو

سب نذر کر دینے پر آمادہ ہو گیا۔ اور آج ہی سے اپنے آپ کو عاشق اُسے معشوق قرار دیکر اس کی خدمت بجا آوری احکام میں مستعد رہنے لگا۔ ایک ہی مہینے میں اس کے محل کے نیچے ایک نہایت عمدہ صاف شفاف حوض تیار کر دیا اور فراز کوہ سے جس کے نیچے چراگاہ تھی ایک نہر بھی لاکر اسی حوض میں ڈال دی۔ چراگاہ میں سے گایوں کا تازہ تازہ دودھ لینا اور اسی نہر کے ذریعہ سے حوض شیریں میں پہنچاتا۔ چونکہ عشق اور مشک چھپا نہیں رہتا شیریں کے دل پر بھی اس کی شیفتگی و فریفتگی کھل گئی وہ اس محبت زدہ کی ہر طرح سے دلداری کرتی اور ہر بہانہ سے انعام و اکرام مرحمت فرماتی۔ القصہ اس عشق کا چرچا تمام شہر میں پھیل گیا کوئی گلی اور کوئی کوچہ ایسا نہ تھا جہاں فرہاد و شیریں کا ذکر نہ ہو۔ پرویز کے کانوں تک بھی یہ خبر پہنچی وہ فرہاد کی جان کا لاگو ہو گیا عجیب شان کبریائی ہے کہ اس نے شاہ و گدا کی باہمی رقابت ٹھیرائی ہے۔ اگرچہ پرویز نے گوہ کن کو پکڑ بلایا مگر بے گناہ کا قتل کر دینا اپنی بدنامی اور رسوائی کا سبب سمجھکر ایک اور تدبیر سے اس کی جان کے درپے ہوا۔ فرہاد کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ آج آپ کی کوہکنی کا امتحان ہے آپ جانتے ہیں کہ کوہ بیستون جو عین شاہ راہ میں واقع ہوا ہے لوگوں کی آمد و رفت میں کس قدر ہرج کرتا اور تکلیف دیتا ہے اگر آپ شیریں کے نام کی برکت سے اس کا پاپ کاٹ دیں تو شیریں تمہیں اور تم شیریں کو مبارک ہمیں کچھ تعرض نہیں۔ اندھے کو کیا چاہئے دو آنکھیں اس نے جھٹ اس امر کا بیڑا اٹھا لیا۔ اور کہا کہ میرے دم میں دم ہے تو اس سد راہ کو اُکھاڑ کر رہونگا۔ ؎

عشق کچھو اتلا ہے عشاق جفاکش سے بزور

بار صد کوہ الم ہے عمل جبر ثقیل

دیوانہ وار اس کٹھن میں ایک امید موہوم پر مصروف ہو گیا۔ نہایت مشقت اور مصیبت اُٹھا کر ایفائے وعدہ کے قریب پہنچا تھا کہ پرویز نے بات بنا کر فرہاد کے پاس ایک آدمی بھیجا جس نے جا کر یہ سندیسا سنایا کہ آپ کی شیریں نے جان شیریں خدائے جان آفرین کو سونپ دی اب آپ کا انتظار کر رہی ہے وصال کی تیاری کیجئے۔ اور اس خبر کو شنیدہ راحت فزا سمجھئے۔ فرہاد اس پیغام کو پیغام موت سمجھکر ہائے

شیریں ہائے شیریں کہنے اور اس طرح اپنی جان کھونے لگا یہاں تک کہ تھوڑے ہی عرصہ میں جان بحق ہوگیا۔ ؎

ہوگیا کشتۂ ناز کا بسمل ٹھنڈا ٭ لے ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا

کہتے ہیں فرہاد کو شیریں کا اس قدر عشق تھا کہ اس نے پہاڑ تراشنے کی حالت میں بھی اس کے خیال سے دور نہ ہونے کی غرض سے ایک پیکر سنگین نہایت خوشنما اُسی کوہ بیستون میں تراش لی تھی جسے دیکھ کر اپنے دل کو تسلی دیتا اور رات دن ایک روز ملنے کا شگون لیتا رہتا تھا۔ یہ بت سنگین دل اب تک کوہ بیستون پر موجود ہے سیاحان عالم جاتے اور اسے دیکھ کر فرہاد و شیریں کے زمانہ کا لطف اٹھاتے ہیں۔ غرض یہی خسرو۔ یہی شیریں۔ یہی فرہاد۔ یہی کوہ بے ستون اور بار بار گویا ہے جس کے ذکر سے عاشقانہ اشعار اور عشقیہ کہانیاں رنگی جاتی ہیں۔ افسوس نہ اب فرہاد جانباز ہی باقی ہے نہ شیریں سا ساقیٔ دلنواز۔ سب کے سب سپرد خاک ہوگئے۔ یہی دن ہمارے واسطے دھرا ہے۔ اللہ اللہ اس زمین کے تہ خانوں میں بھی کیسے حور شمایل۔ فرشتہ خصایل مزے کی نیند سوتے ہیں کہ اٹھنے کا نام تک نہیں لیتے ٭

خَسْرَہ ۔ ا۔ اسم مذکر۔ کھیت بہی۔ گانوؤں کے کھیتوں کی فہرست نقشۂ دیہہ کی فہرست ٭

خُسُوف ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) زمیں دھسنا۔ (۲) دیکھو چاند گرہن ؛

خَسِیس ۔ ع۔ صفت (۱) کمینہ۔ فرومایہ (۲) بخیل۔ تنگدل۔ کنجوس۔ زبون۔ نالایق ٭

خِشْت ۔ ف۔ اسم مونث۔ اینٹ ٭

خِشْتَک ۔ ف۔ اسم مونث۔ چوانجلا ٭ میانی۔ پیجامہ کا رومال۔ ؎

بھانجا اُس کا جوانی سے ہے اب گدرایا
جس کی خالہ پھرے تھی گلیوں میں پھاڑ کے خشتک (ر۔ دا)

خُشْخَاش ۔ ف۔ اسم مونث (۱) پوست کے دانے۔ خشخش۔ تخم افیون (۲) چاول کا آٹھواں حصہ ٭

خِشْخَنْت ۔ ا۔ اسم مونث۔ عوام الناس نے خشتک کو بگاڑ لیا ہے ٭

خَشْخَش ۔ ا۔ اسم مونث۔ خشخاش کا مخفف ٭

خشخش برابر ۔ ا۔ صفت۔ ذرا سا۔ منّنے برابر ٭

خُشْک ۔ ف۔ صفت (۱) سوکھا۔ تر کے خلاف (۲) روکھا ٭ کج اخلاق (۳) بغیر روٹی کے۔ بن روٹی۔ جیسے خشک تنخواہ (۴) صرف۔ فقط تنہا جیسے خشک دس روپے ملتے ہیں (۵) بے مغزا۔ کوڑھ۔ ناسمجھ ٭

خشک دماغ ۔ یا مغز۔ ف۔ صفت۔ مجنون۔ دیوانہ۔ سودائی۔ پاگل کوڑھ مغز۔ سادہ لوح۔ کندۂ ناتراش۔ گاؤدی۔ بے مغزا ٭

خشک دماغی ۔ یا مغزی۔ ف۔ اسم مونث۔ دیوانگی۔ جنون۔ سودا باؤلاپن۔ گاؤدی پن۔ کوڑھ مغزی ٭

خشک سالی ۔ ف۔ اسم مونث (۱) قحط۔ کال۔ اکال۔ سوکھا (۲) وہ موسم جس میں حسب معمول بارش نہ ہوئی ہو ٭ قحط زدگی ٭

خشک ہونا ۔ ا۔ فعل لازم (۱) سوکھنا (۲) مرجھانا۔ جھڑنا ٭ کھر منڈ ہونا۔ رطوبت جذب ہونا ٭

خُشْکَہ ۔ ف۔ اسم مونث۔ ابالے ہوئے چاول۔ بھات۔ بھتا۔ پھیکے اُبلے چاول ٭

خشکہ کھاؤ ۔ ا۔ (محاورہ) جب کوئی شخص کسی نامعلوم کام میں مداخلت کرتا یا بیموقع جواب دیتا ہے تو اس وقت یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ جاؤ رخصت ہو اپنے گھر خوش رہو۔ خوشی خوشی سدھارو۔ چلو چھٹو۔ ؎

چل دو امت چھیڑ بس ہے کون وہ خشکہ تو کھا۔
اس کی خاطر میں دھری گہری جماؤں دُور پار (رنگین)

خشکہ کھاؤ پنیر کے ساتھ ۔ ا (محاورہ) اپنا راستہ لو۔ چلو ہٹو۔ سرکو۔ رخصت ہو۔ چمپت بنو۔ خود کماؤ۔ خود مزے سے کھاؤ (چونکہ بے محل بات کا یہ جواب ہوتا ہے اس سبب سے پنیر اور خشکہ ایک بے میل چیز کا نام لیا گیا) ٭

خُشْکی ۔ ف۔ اسم مونث۔ یبوست۔ سکھاوٹ۔ سوکھاپن (۲) روکھاپن (۳) کال۔ قحط (۴) پلیتھن وہ باریک سوکھا آٹا جو روٹی کے پیڑے میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ گیلا آٹا ہاتھ کو نہ چپکے ٭

خَصْلَت ۔ ع۔ اسم مونث۔ خو۔ عادت۔ سبھاؤ۔ بان ٭

خَصْم ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بیری۔ دشمن۔ بدخواہ۔ عدو۔ حریف۔ مخالف۔ مقابل (۲) مالک۔ آقا۔ خداوند (۳) شوہر۔ میاں۔

خاوند۔ گھروالا۔ سوامی۔ پتی۔ دھنی۔ بھرتار۔ کنتھ۔ بالم۔ پی۔
جیسے خصم کا کھائے بھیا جی کا گیت گائے یعنی کوئی دے اور کسی کا نام ہو +

خصم روئی۔ یا خصم پٹی۔ ا۔ اسم مونث۔ عو۔ رانڈ۔ بیوہ۔ بدھوا (۲) ایک قسم کا کوسنا جس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ تو اپنے خاوند کا ماتم کرے +

خصم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اپنے آپ کو بیاہ کرنا۔ خود خاوند بنا لینا جو عیب میں داخل ہے جیسے خصم کیا سکھ سینے کو پائی لگ کے رونے کو + تیلی خصم کیا اور پھر بھی روکھا کھایا +

خصم والی۔ و۔ اسم مونث۔ بیاہتا۔ بیاہی بتھیاہی۔ خاوند والی۔ میاں والی۔ گھر بار کی +

خصموں پٹی۔ و۔ اسم مونث۔ دیکھو (خصم روئی)

خصموں جلی۔ ا۔ اسم مونث۔ وہ عورت جو خاوند کا سکھ نہ دیکھے مصیبت کی ماری۔ برہ کی ماری۔ شوہر سے نالاں +

خصوص۔ ع۔ اسم مذکر۔ خاص + خاص کر +

خصوصاً۔ ع فعل۔ خاص کر۔ علی الخصوص۔ بشیش کر کے + مقدم۔ اوگا +

خصوصیت۔ ع۔ اسم مونث۔ خاص کرنا۔ خاص ہونا + خاص صفت۔ خاص بات۔ ذاتی تعلق۔ میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ دوستی اخلاص۔ اختلاط +

خصومت۔ ع۔ اسم مونث (۱) دشمنی۔ عداوت۔ بغض۔ کینہ۔ بیر (۲) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ فساد +

خصی۔ ع۔ اسم مذکر۔ خصیے نکالا ہوا جانور۔ اختہ۔ بدھیا (۲) نامرد زنخہ۔ لُلّی + ہیز۔ ہیجڑا۔ مخنث۔ عنّی۔ خواجہ سرا۔ وہ شخص جس کو رجولیت نہ ہو +

خصی پرنالہ۔ و۔ اسم مذکر۔ جنگی پرنالے کا نقیض وہ پرنالہ جس کا پانی دور جا کر نہ پڑے۔ دیوار کے اندر کا پرنالہ جنگی پرنالہ کے خلاف +

خصیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ انڈ۔ فوطہ۔ بیضہ۔ پیلڑ۔ خایہ +

خضاب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) عموماً ہر ایک رنگ و گلگونہ (۲) خصوصاً

وسمہ مہندی اور نیل کا رنگ۔ ف

وہ بادہ نوش تھے پیری میں بھی نہ توبہ کی
شراب خم میں رہی شیشے میں خضاب رہا (صبا)

خضاب کرنا۔ یا۔ لگانا۔ و۔ فعل متعدی۔ وسمہ لگانا۔ وسمہ کرنا۔ بالوں کو نیل وغیرہ لگانا۔ بال رنگنا۔ بال سیاہ کرنا +

خضر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (یہ لفظ بکسر اول و سکون دوم یا بفتح اول و سکون ثانی اساتذہ فارس کے کلام میں و بکسر اول و فتح دوم بعض متاخرین فارس و اردو کے اشعار اور عوام الناس اردو دان کی بول چال میں پایا جاتا ہے لیکن شعرائے اردو نے اکثر متقدمین فارس کا تتبع کیا ہے چنانچہ ایک شعر قاآنی کا جو متاخرین فارس سے ہے اور جس نے نظر اثر شجر وغیرہ پر بنائے قافیہ رکھی ہے۔ تمثیلاً اردو کے درج لغات کئے جاتے ہیں + ف

صد مرتبہ گردد بتر از زہر ہلاہل + گر زانکہ فتد عکس تو در آب خضر بر (قاآنی)
عمر خضر سے اُس کی زیادہ ہو زندگی + دھوئیں پیئے جو یار کی زلف دراز کا (آتش)
وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں روشناس خلق اے خضر + نہ تم کہ چور بنے عمر جاوداں کے لئے (غالب)
ملے گر عمر بھر ہم کو گزاریں بادہ خواری میں + خضر کی طرح کیوں پھر پھر کے ستی رائگاں کیجے (عارف)

(۱) ایک پیغمبر کا نام جن کا معجزہ یہ تھا کہ جہاں بیٹھتے وہاں سبزہ نمودار ہو جاتا یا جس جگہ سے گزر جاتے وہ جگہ ہمیشہ سرسبز و شاداب رہتی چنانچہ اسی وجہ سے یہ لقب پڑ گیا کیونکہ خضر بمعنی سبزو سبزہ کلام عرب میں آتا ہے ایشیائی لوگ ان کو دریا اور صحرا کا پیغمبر مانتے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ سکندر کو آب حیات تک یہی لے گئے تھے جس کے پینے سے ان کو عمر جاوداں نصیب ہوئی مگر سکندر محروم رہا + ف

کیا کیا خضر نے سکندر سے۔ اب کسے رہنما کرے کوئی + سمندر دریا جنگل بیابان وغیرہ کا ان کو راہبر خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ بھولے بھٹکوں کو راستہ بتانا ان کا کام ہے۔ ایک انگریزی مورخ کا بیان ہے کہ خضر ایران کے شاہان قدیم میں سے ایک بادشاہ کا وزیر تھا جسے سکندر اعظم یا کیقباد کہتے تھے مگر یہ سکندر مقدونیہ والا سکندر جسے سکندر رومی بھی کہتے ہیں نہیں ہے اکثر لوگوں کا خیال ہے کہ اس کو آب حیات کا چشمہ ملا اور اس نے اس کا پانی پی کر عمر جاوید پائی۔ بعض ان کو حضرت الیاس بھی قرار دیتے ہیں چنانچہ اہل انگلینڈ انہیں خضر الیاس کے نام سے ملقب کرتے ہیں کیونکہ ان دونوں کی حیات بدستور خیال کی جاتی ہے۔ سیر المتاخرین نے خضر کا اصل نام بلیان پور کلیان بن شالح بن ارفخشد بن سام بن نوح لکھا ہے اور وجہ خضر یہ بیان کی ہے کہ ایک دفعہ آپ پوستین سفید پر جو بیٹھے

تو آپ کے قدم مبارک کی برکت سے وہ سبز ہو گیا۔ شیراز سے دو فرسنگ کے فاصلہ پر
موسیٰ علیہ السلام کے عہد میں پیدا ہوئے اور بعض مورخ عہد ابراہیم علیہ السلام میں
آپ کی پیدائش بیان کرتے ہیں۔ تاریخ جہان سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت موسیٰ
آپ سے مجمع البحرین میں بحکم خدا جا کر ملے۔ اٹھارہ روز معاشر و مصاحب رہے۔ اور
ان کی خدمت سے ایک خاص تعلیم بوسیلۂ سفر حاصل کی + (۲) رہبر۔ رہنما۔
بھولے بھٹکے کو راستہ بتانے والا۔ ؎

گر مسیحا دشمن جاں ہو تو ہو کیونکر علاج
کون رہبر ہو سکے جب خضر بہکانے لگے +

خضر ملے۔ ا۔ محاورہ۔ مراد حاصل ہوئی۔ پورے رہنما مل گئے
کام بن گیا۔ امید بندھ گئی۔ ؎

خوشی کے مارے کہوں آج مجکو خضر ملے
جو راہ کوچۂ جاناں کا راہبر مل جائے (ناسخ)

خطّ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نوشتہ۔ لکھت۔ تحریر۔ نوشت + ؎

استرا منہ پہ جو پھرنے نہیں دیتا ہے بجا
محو دیندار سے کیونکر خطِ قرآں ہوتا (ناسخ)

(۲) دستاویز۔ تمسک۔ سند۔ قبالہ (۳) لکیر۔ لائین۔ دھاری
ڈنڈیر۔ ؎

بے مے کسے ہے طاقت آشوب آگہی
کھینچا ہے عجز حوصلہ نے خط ایاغ کا (غالب)

(۴) اقلیدس) وہ لکیر جس کا طول ہی طول ہو اور عرض و عمق
مطلقاً نہو (۵) ا۔ نامہ۔ مکتوب۔ چٹھی۔ شقہ۔ پتری۔ رقعہ۔ ؎

آ کے اک نامۂ دلدار دیا + خطِ مشکیں رقم یا رو یا (مومن)

(۶) ڈاڑھی۔ ریش۔ سبزۂ رخسار + ؎

کم ہوا خطِ شعاعی سے فروغ آفتاب
کچھ نہیں غم گر خطِ رخسار جاناں بڑھ گیا (ناسخ)

(۷) ہاتھ کا لکھا۔ نستعلیق۔ دستخط (۸) نشان۔ علامت (۱۰)
حجامت۔ اصلاح +

خطِ آزادی۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ وہ نوشتہ جو غلام کو آزاد کرتے
وقت لکھ دیتے ہیں مفصل دیکھو (آزادی کا خط)

خط آنا۔ یا۔ نکلنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) سبزہ آغاز ہونا۔ رخسارہ پر ڈاڑھی
کا نمودار ہونا (۲) نامہ آنا۔ چٹھی آنا +

خطِ استوا۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ فرضی خط جو زمین کے دو برابر حصے کرتا
اور اس پر آفتاب پہنچنے سے رات دن مساوی ہو جاتا ہے مجازاً معدل
النہار کو بھی کہتے ہیں + یہ خط مشرق سے مغرب تک فرض کیا
گیا ہے +

خط بگڑ جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ بدخط لکھنے لگنا۔ دستخط کی شان میں
فرق آنا۔ خوشخط نہ رہنا +

خط بنانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) حجامت بنانا۔ رخسار کے بال
لینا۔ اصلاح بنانا۔ (۲) خوشخطی کی مشق کرنا۔ خط درست کرنا +

خط بنوانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اصلاح بنوانا۔ رخسار کے بال لوانا +

خط جدی۔ ع۔ اسم مذکر۔ لکیر۔ ریکھا۔ وہ خط جو خط استوا سے ۲۳½
درجہ جانب جنوب واقع ہے جب آفتاب اس پر پہنچتا ہے تو
شمال کی طرف دن بڑا رات چھوٹی ہوتی اور وہاں سردی
زیادہ پڑنے لگتی ہے۔ جنوب کی طرف خطّ جدی اور شمال کی طرف
خطِ سرطان سے آفتاب آگے نہیں بڑھتا +

خط دار۔ ا۔ صفت۔ دھاری دار +

خطِ سرطان۔ ع۔ اسم مذکر۔ کرک ریکھا۔ وہ خط جو خطِ استوا سے
۲۳½ درجہ جانب شمال واقع ہے۔ جب آفتاب ادھر جاتا
ہے تو وہاں گرمی اور خط جدی کی طرف سردی ہو جاتی
ہے +

خط سنورنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دستخط کا درست ہونا۔ خوشخطی آنا
خط میں شگفتگی آنا +

خط عمود۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ کھڑی لکیر جو دو برابر کے زاویے پیدا
کرے۔ سیدھا خط +

خط کا پکڑا جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ خفیہ خط کا فاش ہو جانا +

خط کتابت۔ ع۔ اسم مونث۔ مراسلت۔ چٹھی۔ پتری۔
لکھت پڑھت +

خط متوازی۔ ع۔ اسم مذکر۔ بیچ برابر لکیر۔ وہ دو خطوط کہ
جن کو جہاں تک چاہیں کھینچتے چلے جائیں مگر وہ آپس میں
نہ ملیں +

خط مستقیم - ع - اسم مذکر - سیدھا خط - سیدھی لکیر +
خط منحنی - ع - اسم مذکر - ٹیڑھا خط - سیدھے خط کا نقیض +
خطِ نسخ - ع - اسم مذکر - چھے خطوں میں سے ایک عربی خط جسے خواجہ عماد الدین نے اختراع کر کے اس سے پیشتر کے خطوں کو اس کی خوبی کے آگے منسوخ کر دیا تھا +
خط نستعلیق - ع - اسم مذکر - وہ ایرانی خط جو خطِ نسخ اور تعلیق سے ملا کر نکالا گیا ہے کثرت استعمال سے خائے معجمہ کو حذف کر دیا +
خَطَا - ع - اِسم مونث - صواب کا نقیض - قصور - بھول چُوک - تقصیر - گناہ - جرم - غلطی - سہو جیسے بیوی خطا کرے باندی پکڑی جائے +
خطا کرنا - ا - فعلِ متعدّی - قصور کرنا - قصور وار ہونا - گناہگار ہونا +
خطا وار - ع + ف - صفت - قصور وار - تقصیر وار - گنہگار - مجرم ؎
خفا گرچہ ناحق بھی پاتے ہیں ہم + خطا وار بنکر مناتے ہیں ہم (مؤلف)
خطا ہونا - ا - فِعل لازم (۱) بھول ہونا - غلطی یا سہو ہونا - قصور ہونا - جُرم ہونا - ؎
تری تیغ کے مُنہ کا بوسہ لیا + خطا مجھسے اتنی تو قاتل ہوئی (رند)
(۲) نکلنا - خروج کرنا جیسے پیشاب یا پیخانہ خطا ہونا +
خِطَاب - ع - اسم مذکر (۱) کسی کے رُوبرو متوجہ ہو کر کلام کرنا - کلام گفتگو (۲) تعریفی لقب - عزت کا توصیفی نام جو حکام کی طرف سے رکھا جائے (۳) ضد غیبت - غیر حضوری (۴) غصہ - عتاب +
خطاب دینا - ا - فعل متعدی - توصیفی نام رکھنا - خواہ حکام کی طرف سے یہ لقب دیا جائے خواہ ساس اپنی بہو کا کوئی عمدہ نام رکھے - طنزاً برا نام رکھنے کو بھی کہتے ہیں +
خُطَّامہ - ع - اسم مونث - غلط العوام - دیکھو (قطامہ)
خُطْبَہ - ع - اسم مذکر (۱) وہ تعریف یا حمد و نعت خواہ وعظ و نصیحت جو لوگوں کو مخاطب کر کے سنائی جائے (۲) کتاب کا دیباچہ - کتاب کا دیباچہ - کتاب کا مقدمہ - سبب تالیف وغیرہ (۳) نمازِ جمعہ و عیدین میں خدا و رسول کی حمد و نعت اور بادشاہ وقت کی تعریف سنانا +
خطبہ پڑھا جانا - ا - فعل لازم - اول معلوم - دوم کسی بادشاہ کا نام اُس کی حکومت کو تسلیم کر کے خطبہ میں داخل کرنا - بادشاہ مانا جانا جیسے نادر کے نام کا خطبہ پڑھا گیا یعنی اُس کی بادشاہی تسلیم ہوئی +

خَطَر - ع - اسم مذکر - خوف - اندیشہ - آفت - دشواری +
خطرا - ا - اسم مذکر - عو - خاطر کی تصغیر بالتحقیر جیسے وہ اب کسی کو خطرے میں نہیں لاتی +
خَطْرَہ - ع - اسم مذکر - خوف - اندیشہ - خدشہ - جوکھوں - وسوسہ - ڈر - سندیھ - وسواس - فزع - توزّع +
خطرے میں ڈالنا - ا - فِعل متعدّی - جوکھوں میں ڈالنا - ہلاکت میں ڈالنا - آفت میں پھنسانا +
خطرے میں نہ لانا - ا - فِعل لازم - عو - خاطر میں نہ لانا - حقیر سمجھنا + بات نہ ماننا - کہا نہ ماننا - کسی امر کا خیال نہ کرنا - کچھ نہ سمجھنا وقعت نہ جاننا +
خَطْمی - ع - اسم مونث - گل خیرو +
خِطَّہ - ع - اسم مذکر - وہ قطعۂ زمین جس کے گرداگرد عمارت کے واسطے خط کھینچ دیں - زمین کا گھرا ہوا حِصّہ - ملک کا قطعہ - شہر کلان - ملک - سرزمین +
خَطِیب - ع - اسم مذکر - خطبہ پڑھنے والا - وعظ سنانے والا - مخاطب کرنے والا - وہ عہدہ دار جو بادشاہ کو کسی شخص یا کسی بات کی طرف دعا دیکر متوجہ کرے +
خَطِیر - ع - صفت - بڑا - کثیر - بہت - نہایت +
خَفَا - ا - صفت - غضبناک - ناخوش - برہم - ناراض - آزردہ - (یہ لفظ فارسی خپہ بمعنی گلو فشردن سے نکلا ہے)
خفا کرنا - ا - فِعل متعدّی - ناراض کرنا - برہم کرنا - غصہ دلانا رنجیدہ کرنا - آزردہ کرنا +
خفا ہونا - ا - فِعل لازم - ناراض ہونا - آزردہ ہونا - کبیدہ ہونا - برہم ہونا +
خِفَّت - ع - اسم مونث (۱) سُبکی - ہلکا پن - اوچھا پن (۲) ذِلّت

شرم ۔ خجالت +

خفت اٹھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ شرمندہ ہونا ۔ خجالت اٹھانا انفعال پانا +

خَفَقان ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ تپاکِ قلب ۔ دھڑکن ۔ دل کا دھڑکنا ۔ دل اچھلنا ۔ ایک بیماری کا نام جس میں دل کی حرکت بڑھ جاتی ہے مالیخولیا کا ایک مقدمہ ۔ ؎

گھر کے دروازے میں زنجیر لگی رہتی ہے
میری وحشت سے انھیں وہ خفقاں رہتا ہے (صبا)

(۲) جنون ۔ سودا ۔ گھبراہٹ مالیخولیا ۔ خیالات باطلہ ۔ توہمات وحشت +

خفقان ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ دل دھڑکنا + دل گھبرانا + جنون ہونا ۔ یولیا ہونا ۔ وحشت ہونا +

خَفگی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ آزردگی ۔ ناراضگی ۔ ناراضی ۔ ناخوشی ۔ غضب ۔ غصّہ +

خَفی ۔ ع ۔ صفت (۱) جلی کا نقیض ۔ باریک خط ۔ مہین خط (۲) پوشیدہ ۔ مخفی ۔ الوپ ۔ (۳) دہلی کی ایک شاعرہ کا تخلص جو حضرت داغ کی شاگرد اور رہن ہیں +

خَفیف ۔ ع ۔ صفت (۱) ہلکا ۔ سبک (۲) اوچھا ۔ کمظرف ۔ (۳ ۔ ا) ذلیل ۔ رسوا (۴ ۔ ا) بیقدر ۔ بحقیقت (۵ ۔ ا) کم ۔ تھوڑا جیسے خفیف بخار ہونا +

خفیف سا ۔ ا ۔ صفت (۱) ہلکا ۔ کم ۔ بہت تھوڑا ۔ حباب سا ۔ جیسے خفیف سا چونہ لگانا (۲) ذلیل سا ۔ بے حقیقت سا +

خفیف ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) ذلیل ہونا ۔ شرمندہ ہونا ۔ خجل ہونا حقیر ہونا (۲) کم ہونا ۔ ہلکا ہونا +

خَفیفہ ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ منسوب بخفیف ۔ چھوٹا ۔ خورد محکمہ ججی ۔

خفیفہ عدالت ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ وہ عدالت جس میں زرنقد کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ ہو ۔ ججی ۔ جج صاحب کی کچہری +

خُفیہ ۔ ع ۔ صفت ۔ پوشیدہ ۔ درپردہ ۔ چھپواں ۔ چھپا ہوا گپت +

خفیہ پولس ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ وہ جاسوسوں کا محکمہ جسے درپردہ خبر لگانے اور رپورٹ کرنے کا کام سپرد ہے +

خفیہ خبر ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ مخفی خبر ۔ پوشیدہ خبر +

خفیہ کارروائی کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ چھپے چھپے کام کرنا ۔ درپردہ کارروائی کرنا +

خفیہ نویس ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ جاسوس ۔ مخبر پوشیدہ خبر دینے والا ۔ خبرنویس ۔ دُوت +

خفیہ نویسی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ درپردہ تحریر کرنا ۔ مخبری ۔ جاسوسی

خَلا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مَلا کا نقیض ۔ خالی ۔ جوف ۔ خُلُویش حکماکا قول ہے کہ خلا محال ہے جو چیز ہے وہ کسی نہ کسی چیز سے پُر ہے اور کچھ نہیں تو اس میں ہوا ہی ہے ۔ ؎

ہے یوں ہی ترک ہوا کو اگر نہ طفلی + ثابت اپنے عالم دل میں خلا ہو جائیگا (ناسخ)

خَلا مَلا ۔ ع ۔ صفت (۱) خالی اور بھرا (۲) خلط ملط ۔ ملا جلا ۔ ربط ضبط رکھنے والا ۔ مخلوط + گھلا ملا ۔ خلوت اور جلوت کا شریک ۔ نہایت دوستی اور ارتباط کے موقع پر بولتے ہیں اس معنے میں یہ لفظ میری رائے میں اردو اور خلط ملط سے بگڑا ہوا ہے کیونکہ لغوی معنی بہ تکلف اس موقع پر چسپاں ہو سکتے ہیں جیسے یہ تو ہم دم اُن سے خلا ملا ہیں ۔ بعض دوستوں کی رائے ہے کہ خلط ملط سے خلا ملا بن گیا ہے لیکن ۔ اس صورت میں (خلوت اور جلوت کی شرکت نکل جاتی ہے +

خلاص ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) رہا ۔ آزاد ۔ وارستہ چھوٹا ہوا (۲ ۔ ا) فارغ ۔ انزال +

خُلاصہ ۔ ع ۔ صفت (۱) فراخ ۔ کشادہ ۔ وسیع ۔ چوڑا ۔ متخلخل ڈھیلا (۲ ۔ ا ۔ تابع فعل) دور دور ۔ فاصلہ سے جُدا جُدا (۳) چیدہ ۔ برگزیدہ چنا ہوا چھانٹا ہوا + پاک صاف ۔ (۴) مجمل ۔ مختصر ۔ منتخب (۵) اصل ۔ تت ۔ لب لباب ۔ عطر ۔ ست (۶) اختصار ۔ اقتصار ۔ سنکشیپ +

خلاصہ کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) کھولنا ۔ کشادہ کرنا ۔ ڈھیلا کرنا فراخ کرنا (۲) اختصار کرنا ۔ کم کرنا (۳) چھانٹنا ۔ انتخاب کرنا (۴) وانشگاف کہنا ۔ ظاہر کرنا +

خلاصہ ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) فراخ ہونا ۔ ڈھیلا ہونا ۔ کھلنا

(۲) ظاہر ہونا۔ علانیہ ہونا (۳) اختصار ہونا (۴) انتخاب ہونا (۵) صاف ہونا +

خلاصہ یہ ہے۔ ا۔ محاورہ۔ اصل مطلب یہ ہے۔ حاصل کلام یہ ہے۔ الحاصل۔ صاف یہ ہے +

خَلَاصِی۔ ا۔ اسم مونث (۱) رہائی۔ نجات۔ آزادی۔ رستگاری چھٹکارا (۲۔ اسم مذکر۔) نو پچانے یا جہاز کے کارندے۔ خیمہ ایستادہ کرنے والے (اس معنے میں لوگ بہ تشدید لام خلاصی بولتے ہیں اول معنے میں بھی غلط مشہور ہے اگرچہ بعضے لوگوں نے اسے ایک قسم کا تصرف فارسیان قرار دیا ہے لیکن جس حالت میں خلاص خود مصدر ہے تو پھر یائے مصدری لگانی خلاف عقل ہے)

خلاصی پانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ رہائی پانا۔ چھٹکارا پانا۔ قید سے چھوٹنا۔ آزاد ہونا +

خِلَاف۔ ع صفت (۱) لغوی معنے پیچھے ہٹکر کھڑا ہونا۔ موافق کا نقیض الٹا۔ ناسازگار۔ ناموافق۔ برعکس۔ برخلاف۔ نقیض (۲۔ اسم مذکر) جھوٹ۔ دروغ (۳) مدمقابل۔ حریف۔ دشمن۔

خلاف بیانی۔ ا۔ اسم مونث۔ جھوٹ بیان کرنا۔ دروغگوئی۔ حلف دروغی +

خلاف دستور۔ ع + ف۔ صفت۔ رواج کے برخلاف۔ بے ضابطہ۔ بے قاعدہ +

خلاف سررشتہ۔ یا۔ ضابطہ۔ ع + ف۔ صفت دیکھو (خلاف دستور)

خلاف سمجھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ جھوٹ خیال کرنا۔ برعکس سمجھنا +

خلاف شرع۔ ع۔ تابع فعل۔ قانون محمدی کے خلاف۔ شریعت کے برعکس +

خلاف طبع۔ ع۔ تابع فعل۔ طبیعت کے برعکس۔ مزاج کے برخلاف +

خلاف عقل۔ ع۔ تابع فعل۔ بعید العقل۔ دانشمندی کے برعکس

خلافِ قیاس۔ ع۔ تابع فعل۔ ناممکن +

خلاف کہنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ جھوٹ بولنا۔ طبیعت کے ناموافق

بات کہنا +

خلافِ وضع۔ ع۔ تابع فعل۔ طریقے اور عادات کے برعکس

خلاف ہونا۔ فعل لازم۔ ا۔ مخالف ہونا۔ برعکس ہونا۔ دشمن ہونا۔ مدعی بنا۔ دعوے دار ہونا +

خِلَافَت۔ ع۔ اسم مونث۔ ولیعہدی۔ جانشینی۔ نیابت۔ خلیفہ کا عہدہ (درویش یا مشایخ یا بادشاہ یا نبی کے قایم مقام ہونے کی نسبت بولتے ہیں)+

خِلَال۔ ع۔ اسم مذکر (۱) درمیان۔ مجازاً دانت کریدنے کا تنکا دانت کریدنے کا آلہ (۲۔ ا) مات۔ گنجیفہ میں بازی دینا +

خلال دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مات دینا۔ بازی دینا۔ ہرانا۔ شکست دینا۔ گنجیفہ کی بازی دینا +

خلال کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) دانت کریدنا۔ دانتوں کے اندر سے ریشہ وغیرہ نکالنا (۲) مات دینا +

خلال لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ مات لینا۔ ہار ماننا +

خَلَایِق۔ ع۔ اسم مونث۔ جمع خلق۔ خلقت۔ پرتھی۔ پرتھمی۔ مخلوقات۔ آفرینش +

خَلجَان۔ ع۔ اسم مذکر۔ خلش۔ تردد۔ تفکر۔ وسواس۔ فکر۔ اندیشہ چنتا۔ حرج۔ سندیھ +

خَلخَال۔ ع۔ اسم مذکر۔ پازیب۔ پابرنجن۔ گوجری۔ ے

اس قدر رویا میں آنکھیں مل کے اسکے پاؤں پر
یار کی خلخال پا گرداب دریا ہو گئی (اسیر)

خَلخَلَہ۔ ا۔ صفت۔ متخلخل۔ ڈھیلا ڈھالا +

خُلد۔ ع۔ اسم مونث۔ جنت۔ بہشت۔ فردوس +

خلد بریں۔ ع + ف۔ اسم مونث۔ فردوس اعلےٰ +

خَلِش۔ ف۔ اسم مونث (۱) خلیدگی۔ چبن۔ کھٹک ے

بھولتی آنکھیں نہیں اکدم تجھے اے شہسوار
یاد تیری دل سے رکھتی ہے خلش مہمیز کی (آتش)

ترے تیر نیمکش کو کوئی میرے دل سے پوچھے
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا (غالب)

(۲) خصومت۔ جھگڑا۔ مناقشہ +

خِلط -ع- اِسم مذکر (۱) آمیزش- سرشت + ملی ہوئی چیز- مرکب چیز (۲) اخلاطِ اربعہ یعنی صفرا- سودا- خون- بلغم میں سے ایک چیز +

خلط ملط -ع- صفت- خلا ملا- ملا جلا- مختلط- گڈمڈ- گھال میل- گھلا ملا +

خَلطَہ -ا- اسم مذکر- خریطہ کا بگڑا ہوا لفظ ہے- تھیلی +

خِلعَت -ع- اسم مذکر (۱) اپنا لباس اتار کر دوسرے کو بخشنا- لباس- جوڑا- کپڑا- جو انعام میں بادشاہوں یا امیروں کے ہاں سے دیا جائے- کم از کم تین پارچہ کا عطیہ (۲-ا) وہ نشان جو استاد خوشخطی کی اصلاح دیتے وقت عمدہ اور باقاعدہ حرف پر لگادیتے ہیں +

خلعت پہنانا- یا- دینا -ا- فعل متعدی- عطیہ- پوشاک دیکر عزت بڑھانا- پوشاک عطا فرمانا + انعام دینا +

خلعت ملنا -ا- فعِل لازم- پوشاک یا لباس کا انعام ملنا- انعام ملنا + ع

کس کے داغ دل سے محشر میں ملایا جائیگا-
روز ایک خورشید کو ملتا ہے خلعت نور کا آتش،

خَلَف -ع- اسم مذکر (۱) فرزند نیک- فرزند صالح سعادتمند- بیٹا- فرزند- بیٹا- ابن- ولد (۲) وارث- جانشین مستحق- حقدار +

خُلَفَا -ع- اسم مذکر- خلیفہ کی جمع +

خُلُق -ع- اسم مذکر- خو- عادت- خصلت- مروّت- خوش مزاجی ملنساری- نیک عادت +

خلق والا -ا- اسم مذکر- بااخلاق- خوش خو- خوش خلق- ملنسار +

خَلق -ع- اسم مونث (۱) آفرینش- آفریدہ- مخلوق آفریدہ شدگان (۲) خلقت- دنیا- بنی آدم- آدم زاد- نوع انسان- لوگ- ع

اک نظر بام پہ لے بت نظر آجایا کر
دیکھنے کو ترے اک خلقِ خدا آتی ہے (رند)

خِلقَت -ع- اسم مونث- پیدائش- آفرینش- فطرت- سرشت- خمیر +

خَلقَت -ع- اسم مونث- دیکھو (خلق بمعنی بنی آدم)

بت خانہ میں بھری ہوئی خلقت خدا کی ہے
بت بھی خدائی کرتے ہیں قدرت خدا کی ہے

خَلَل -ع- اسم مذکر (۱) رخنہ- سوراخ- دراڑ- درز (۲-ا) فتور- بگاڑ- اختلاف- اختلال- پراگندگی- انتشار- ابتری (۳-ا) نقصان- ضرر- خسارہ- ٹوٹا- حرج (۴-ا) بدہضمی- پیٹ کا بگاڑ- ان پچ (۵-عو) جن و پری کا اثر- آسیب- بھوت پریت کا جھپیٹا جیسے اوپری خلل (۶-ا) بیماری- دکھ- علالت- روگ-

خلل آنا -ا- فعل لازم- فتور پڑنا- انتشار ہونا- فرق آنا- رخنہ پڑنا +

(انتخاب تاریخ وفات مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی)

انتخاب نسخۂ دیں مولوی عبدالعزیز
بے عدیل و بے نظیر و بیمثال و بے مثل
جانب ملک عدم تشریف فرما کیوں ہوئے
آگیا تھا کیا کہیں مردوں کے ایماں میں خلل
مجلس درد آفریں تعزیت میں میں بھی تھا
جب پڑھی تاریخ مومن نے یہ آکر بے بدل
دست بیداد اجل سے بے سروپا ہوگئے
فقر و دیں فضل و ہنر لطف و کرم علم و عمل (تعلٰہ مومن)
۱۲۳۹ھ

خلل انداز -ع+ف- اسم مذکر- رخنہ انداز- فسادی- جھگڑالو- فتنہ پرداز- مزاحم- سدِّ راہ +

خلل انداز ہونا -ا- فعِل لازم- رخنہ انداز ہونا جھگڑا نکالنا مزاحم ہونا- سدِّ راہ ہونا +

خلل دماغ -ع+ف- اسم مذکر- فتور دماغ- مالیخولیا- سودا- دیوانگی- جنون +

خلل کرنا -ا- فعِل متعدی (۱) حرج کرنا- مُزاحم ہونا مُخِل ہونا- مداخلت کرنا (۲) نقصان کرنا- ضرر کرنا- (۳) درد کرنا- بدہضمی کرنا +

خِلوَت - ع - اسم مونث (۱) جلوت کا نقیض - تنہائی - علیحدگی - گوشہ نشینی (۲) مکان کا غیر سے خالی ہونا (۳) خالی جگہ - تنہائی کی جگہ (۴) خوابگاہ - سونے کا کمرہ (۳-۱) پوشیدگی جیسے خلوت میں یہ بات کہی +

خلوت کرنا - ا - فعل لازم (۱) مکان خالی کرنا - مکان غیر سے خالی کرنا - تنہا ہونا (۳) عورت سے ہم صحبت ہونا - خلوت صحیحہ سے مراد ہے +

خلوت کے وقت - ا - تابع فعل - (۱) تنہائی میں پوشیدگی میں - علیحدگی میں (۲) ہم صحبت ہونے کے وقت - بوقت ملاقات +

خُلُوص - ع - اسم مذکر (۱) سادگی - صفائی - پاکی (۲-ا سم مذکر) خالص دوستی - صادق دوستی - سچی دوستی - دوستی - اخلاص محبت (۳) صداقت - راستی - راستبازی - وفاداری - سچائی صفائی +

خلوص نیت - ع - اسم مونث - خالص نیت - پاک نیتی صاف دلی - صفائی ارادہ +

خَلِیج - ع - اسم مونث - راس کا نقیض - شاخ دریا - نہر - ندی - باصطلاح جغرافیہ کھاڑی یا خلیج وہ قطعہ آب جو خشکی کو دور تک کاٹتا چلا گیا ہو جیسے خلیج بنگالہ وغیرہ -

خَلیا ساس - ا - اسم مونث - ساس کی بہن - جسے ہندو موس موس - ماسی جی کہتے ہیں) +

خَلیرا بھائی - ا - اسم مذکر - خالہ جایا - خالہ کا بیٹا - موسیرا - ماں کی بہن کا لڑکا - ماسی کا بیٹا +

خلیطہ - ا - اسم مذکر - (صحیح خریطہ) تھیلا - تھیلی +

خلیطی - ا - اسم مونث (۱) خریطی (۲-عوام) گھروالی - جورو - زن - زوجہ +

خَلِیفَہ - ع - اسم مذکر (۱) کسی کے بعد آنے والا - ولیعہد - ٹیکا - قایم مقام - جانشین + نائب + بادشاہ (۲-ا) مانیٹر - استاد کا نائب - سب لڑکوں سے زیادہ پڑھا ہوا لڑکا یا استاد کا بیٹا خواہ بیٹی (۴-ا) حجام - نائی + درزی وغیرہ ادنے

پیشہ کرنے والے آدمیوں کو ان کے خوش کرنے کی غرض سے کہتے ہیں +

خَلِیق - ع - صفت - صاحب خلق - خوش خلق - اچھے سبھاؤ والا - خوش مزاج - ملنسار - خندہ پیشانی +

خَم - ف - اسم مذکر (۱) ٹیڑھ - کجی - ترچھاپن + جھکاؤ - ؎

ہرکسی کا حال ہے وضع مصاحب سے عیاں
دال حیدر کی تواضع پر ہے خم تلوار کا (ناسخ)

(۲) پیچ - تاب زلف وغیرہ - ؎

شاید کہ دست غیر رہا رات شانہ کش
اُس زلف تابدادہ میں کچھ آج خم نہ تھا (مومن)

خم ٹھوکنا - ا - فعل متعدی - ڈنڑوں یا بازوں پر اسطرح ہاتھ مارنا کہ حریف جان لے کہ اب یہ کشتی کو تیار ہے - پٹھے ٹھوکنا - ڈنڑ بجانا - دست بازو زدن - دست فروکوفتن + لڑنے یا کشتی کرنے کو مستعد ہوجانا +

خم وچم - ف - اسم مذکر - رفتار نار - خرام ناز - خرام معشوق + محبوب کی لٹک چال +

خمدار - ف - صفت - ٹیڑھا - ترچھا - بانکا - کج - پیچدار - پیچیدہ - پیچاں + خمیدہ +

خُم - ف - اسم مذکر (۱) شراب کا مٹکا - امرت بان - ہانڈی - سبوچہ - ؎

لڑکھڑاؤنگا عروج نشہ میں تو دیکھنا
ایک ٹھوکر میں کئی ٹکڑے خم گردوں ہوا (ناسخ)

(۲) خمیر - جوش - اُچھال +

خم اٹھنا - ا - فعل لازم - خمیر اٹھنا - سڑکر جوش آجانا +

خم خانہ - ع + ف - اسم مذکر - شراب خانہ - مے خانہ - بھٹی - خرابات - خانۂ خمار +

خُمار - ع - اسم مذکر (۱) نشہ - سرور - شراب کی مستی - ٹسکر - ؎

شکست پائی ہے توبہ کی طرح اسنے بھی
ہمارے پاس جو آئے مے کشو خمار آیا (ناسخ)

(۲) نشہ اترنے کا کسل - کسل شراب + بقیۂ مستی (۳-۱)

نیند کا زور۔ اونگھ۔ غنودگی (۴) نشہ کا اُتار +

خمار آلودہ ۔ ع + ف۔ صفت۔ متوالا۔ مست۔ سرشار۔ نشہ میں چور۔ مخمور + اُنیدا +

خمارَہ ۔ ا۔ صفت۔ مخفف خام پارہ +

خمرا ۔ ا۔ اسم مذکر۔ مسلمان فقیروں کے ایک فرقہ کا نام جس کا پیشہ اکثر تکیوں میں بیٹھنا یا میلے تماشوں میں مانگنا ہے (یہ لفظ قنبر سے بگڑ کر قنبرا ہوا اور پھر خمرا ہو گیا قنبر حضرت علی رض کے غلام کا نام تھا چونکہ اس نام سے وہ اپنا فخر سمجھتے ہیں اس وجہ سے انہوں نے بھی لقب اختیار کر لیا بعض لوگ ان کو اس کی اولاد میں سے خیال کرتے ہیں واللہ اعلم) +

خمریاں ۔ ا۔ اسم مونث (خمروں کی عورتیں جو اکثر میلوں تماشوں پر مانگا کرتی ہیں "خیراں ہی خیراں" ان کی آواز ہوتی ہے ایک کہتی ہے تیرے بٹوے میں پیسہ "دھرا ہے دھرا ہے" باقی سب کہتی ہیں "ملیگا ملیگا" غرض اسی طرح تک بندی کرتی چلی جاتی ہیں اور گروہ بنکر مانگا کرتی ہیں)

خَمس ۔ ع۔ صفت۔ پانچ۔ پنج ۵ +

خُمس ۔ ع۔ صفت۔ پانچواں حصہ۔ پنجم +

خمسہ ۔ ع۔ صفت (۱) پانچ سے نسبت رکھنے والا جیسے حواس خمسہ وغیرہ (۲)۔ اسم مذکر) وہ نظم جسمیں پانچ پانچ مصرعوں کا بند ہو + پانچ منظوم رسالوں کا مجموعہ جیسے خمسہ نظامی و خسرو وغیرہ +

خمیازہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ انگڑائی۔ غلبۂ خواب یا کاہلی سے ہاتھوں کو اونچا کر کے بدن کو تاننا۔ (۲) فازہ۔ جمہائی۔ (۳۔ ا) مکافات۔ بدلہ + تاوان (۴۔ ا) رنج۔ تکلیف۔ پشیمانی۔ افسوس وغیرہ (خمیازہ یوں کہا کہ اعضا کو خم کرنا پڑتا ہے کیونکہ یازہ بمعنی حرکت دینا آتا ہے)

خمیازہ اٹھانا۔ یا۔ بھرنا۔ یا بھگتنا ۔ ا۔ فعل لازم (۱) ڈنڈ بھرنا۔ تاوان دینا + نقصان اٹھانا۔ ضرر اٹھانا (۲) مکافات اٹھانا۔ پاداش جھیلنا۔ قصور کی سزا بھوگنا۔ معاوضہ دینا۔ (۳) مصیبت بھرنا۔ رنج و تکلیف اٹھانا (۴) پچھتانا۔ پشیمان ہونا +

خمیازہ حسرت ۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ وہ خمیازہ جو حالت افسوس

یا نا امیدی اور مایوسی میں لیا جائے۔ ؎

اے شمع پیشہ میرے بعد کہاں نشۂ عشق
دیکھ خمیازۂ حسرت ہے یہ شمشیر نہ کھینچ (مومن)

خمیازہ کھینچنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ تکلیف اٹھانا۔ رنج اٹھانا + پشیماں ہونا۔ پچھتانا۔ افسوس کرنا +

خمیدہ ۔ ف۔ صفت۔ ٹیڑھا۔ جھکا ہوا۔ کبڑا +

خمیر ۔ ع۔ اسم مذکر۔ فطیر کا نقیض (۱) گندھے ہوئے آٹے کو سڑا کر پھلانا۔ سڑا ہوا آٹا یا کوئی اور چیز جس میں جوش و خم پیدا ہو جائے۔ مایہ آرد + مایۂ عجین + جوش۔ اُبال (۲) سرشت۔ خلقت۔ فطرت۔ ترکیب۔ آمیزش۔ مزاج۔ طبیعت۔ ترکیب عناصر (۳) مٹی۔ جسم کی مٹی جیسے جہاں کا خمیر تھا وہیں دفن ہوا +

خمیر اٹھانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ سڑانا۔ خُم اٹھانا۔ جوش پیدا کرنا۔ ابال اٹھانا۔ جھاگ اٹھانا +

خمیر اٹھنا ۔ ا۔ فعل لازم (۱) سڑنا۔ جوش میں آنا۔ ابلنے لگنا۔ خمیر تیار ہونا +

کمال منہ کا نوالہ نہیں ہے بی نعمت
خمیر چینی کا بارہ برس میں اٹھتا ہے (میر یا علی)

(۲) خمیری آٹے کا روٹی پکانے کے قابل تیار ہو جانا۔ پھول جانا جھگیا جانا +

خمیر بگڑنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ سرشت میں فرق آنا + ترکیب میں تفاوت ہو جانا + شامت آنا +

خمیر کھٹا ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ خمیر بگڑ جانا۔ خمیر کا ترشی پر آجانا۔ آٹے کا زیادہ کھٹا ہو جانا +

خمیرہ ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) خمیر اٹھا کر تیار کیا ہوا + چینی میں پکائی ہوئی دوا جیسے خمیرہ بنفشہ و گاؤزبان وغیرہ (۳) ایک قسم کا خوشبودار پینے کا تمباکو جو سیب وغیرہ سڑا کر بنتا ہے

خمیری ۔ ع۔ اسم مونث۔ خمیر اٹھائی ہوئی۔ فطیری کے خلاف۔ وہ روٹی جو خمیر اٹھا کر پکاتے ہیں +

خنا ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی فحش و بیہودہ۔ دماغ۔ مغز۔ تکبر۔

خیال باطل (منتخب میں یہ لفظ غیر مشدد اور جونسن میں مشدد لکھا ہے)

خنا بہکنا - ا - فعل لازم - دماغ چلنا - مغز چلنا - اترانا - تکبر کرنا +

خنا ہونا - ا - فعل لازم - دماغ ہونا - مغز ہونا - متکبر اور مغرور ہونا +

خنّاس - ع - اسم مذکر (۱) سرکش دیو - شیطان رجیم - روح بد - (۲ - صفت) وسوسہ ڈالنے اور بہکانے والا - مردود - شریر - حرامزادہ +

خُناق - ع - اسم مذکر - ایک گلے کی بیماری کا نام +

خُنثیٰ - ع - اسم مذکر - وہ شخص جس میں مرد اور عورت دونوں کی علامت پائی جائے - مرد نہ عورت - وہ شخص جو چھ مہینے مرد اور چھ مہینے عورت رہے + نپنسک - ہیجڑا - نہ آہ مردان نہ آوے زنان - خوجہ - مخنث +

خنجر - ف - اسم مذکر - ایک مشہور ہتیار کا نام + جمدھر - بچھوا + تلوار + ایک قسم کا چھرا - کٹار +

خنجر بیگ - ف - اسم مذکر - ایک مہلک پھوڑے کا نام جو اکثر پشت پر ہوتا اور مریض کو اپنے ساتھ لیکر جاتا ہے - اڈیٹھ پھوڑا - اڈشٹ پھوڑا - وہ پھوڑا جو پیٹھ کے پیچھے ہونے کے سبب دکھائی نہ دے +

خنجری - ا - اسم مونث (۱) وہ کپڑا جس پر کٹار کی سی بناوٹ ہو - ایک ریشمی کپڑے کا نام (یہ لفظ بنون غنہ و ساکن دونوں طرح بولا جاتا ہے) + ؎

بے تیغ ذبح ہم تو ہوتے ہیں دیکھکر وہ + رانیں بھری بھری اور شلوا خنجری کی (جرأت)

(۲) ڈفلی - ڈھپلی - ایک چھوٹے سے ساز کا نام جو اکثر جوگی فقیر بجاتے پھرتے ہیں +

خندق - معرب کندہ - اسم مونث (۱) کھائی - وہ کھدی ہوئی زمین جو شہر کے چاروں طرف ہوتی ہے (۲) غار - گڑھا - کھوہ -

خندہ رُو - یا پیشانی - ف - صفت - ہنسمکھ + کھلیا +

خنِدی - ا - اسم مونث - بیہودہ ہنسنے والی عورت + بیحیا بیغیرت (۲) قحبہ - فاحشہ +

خنزیر - ع - اسم مذکر - جنگلی سُور - سور - برہل +

خُنُک - ف (نیز بفتحتین) صفت - سرد - ٹھنڈا + یخ - برف - برد +

خُنکی - ف - اسم مونث - سردی - ٹھنڈ + برودت +

خِنگ - ف - اسم مذکر - نقرا گھوڑا +

خنگ سوار - ف - اسم مذکر - سید حسین شہید کا لقب جنکا مزار تاراگڑھ واقعہ اجمیر میں ہے +

خُنگا - ا - صفت - عو - سنڈ مسنڈ - جو پڑدنا - موٹا - تازہ - فربہ اندام - مسٹنڈا - ہٹا کٹا +

خِنگرا - ا - اسم مذکر - عو - خنگا کی تصغیر +

خُنیا - ف - اسم مذکر (۱) راگ نغمہ سرود (۲ - ا - اسم مونث) ڈومنی میراثن جیسے بجاوے خنیا ڈھولکی میاں خیر سے آئے - یعنی نکھٹو کے آنے کا شادیانہ بجاوے +

خُو - ف - اسم مونث - بان - عادت - خصلت - سیرت - سبھاو

خو پڑنا - ا - فعل متعدی (۱) بان پڑنا - عادت پڑنا - لت پڑنا - دھت لگنا +

خو ڈالنا - ا - فعل متعدی - عادت اختیار کرنا - عادی ہونا - لت لگانا + ؎

ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے + بے نیازی تری عادت ہی سہی (غالب)

خواب - ف - اسم مذکر (۱) سپنا - وہ بات جو انسان نیند میں دیکھے رویا (۲) نیند - نوم - بیداری کا نقیض - نندیا - ؎

قسم مجھے انہیں آنکھوں کی جھپکی ہو جو پلک
شب فراق میں کس کو نصیب خواب ہوا (آباد)

(۳) خیال - تصور - وہم - گمان جیسے خواب و خیال (۴) واقعہ ماجرا - سرگزشت - واردات - بات - روداد - ؎

نوجوانی کا نہ پیری میں کبھی ہوش ہوا
خواب دیکھا تھا جو شب صبح فراموش ہوا (اسیر)

خواب آلودہ - ف - صفت - نیند میں بھرا ہوا - خمار میں بھرا ہوا - اُنیدا +

خواب پریشان یا آشفتہ - ف - اسم مذکر - ڈراونا سپنا - خواب متوحش +

خوابِ خرگوش ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خوابِ غفلت ۔ تغافل + مدہوشی بیخبری +

خواب دیکھنا ۔ یا ۔ ہونا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ سپنا دیکھنا ۔ سوتے میں کسی بات کو دیکھنا +

خواب کی باتیں ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ بے اصل باتیں ۔ خیالی باتیں موہوم باتیں + س

وقت پیری شباب کی باتیں + ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں (ذوق)

خوابگاہ ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ سونے کا کمرہ ۔ پلنگ کا کمرہ ۔ خلوت گاہ +

خواب و خیال ۔ ف + ع ۔ اسم مذکر ۔ سپنے کی مایہ ۔ بھولی ہوئی بات +

خواجہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) خداوند ۔ صاحب ۔ مالک خانہ + سردار آقا (۲) توران میں سادات کا لقب اور ہندوستان میں وہ شخص جسکی ماں سیدانی اور باپ شیخ ہو (۳) خصی غلام ۔ خواجہ سرا ۔ ہیجڑا ۔ ننپسک (۴) وہ شخص جو اصل خلقت سے عضو تناسل نرکھتا ہو

خواجہ زادہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جو ماں کی طرف سے سید ہو اور باپ کیطرف سے شیخ +

خواجہ سرا ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) وہ خصی غلام جو گھر میں آجا سکے ناظر (۲) ہیجڑا ۔ نامرد ۔ اس لفظ کے لغوی معنے صاحب خانہ اصطلاحی یعنی گھر سے تعلق رکھنے والا مجازاً وہ عضو بریدہ اشخاص جو امرا وزرا ۔ سلاطین اور رؤسا وغیرہ کے محلسراؤں میں بطور دربان یا چوبدار حاضر باش رہتے اور احکام رسانی کی خدمت بجالاتے ہیں ۔ بعض شاہی محلوں میں قلماقنیاں ۔ حبشنیں ۔ کشمیرنیں ۔ اردابیگنیاں وغیرہ ان خدمتوں پر اب بھی مامور ہوا کرتی ہیں +

اصل میں ہیجڑے کا اعزازی نام خواجہ سرا قرار پایا تھا ۔ جنکا ذکر قدیم یونانی اور رومی تاریخوں یا پیغمبر خدا کی حدیثوں میں شاذ و نادر آیا ہے مگر جیمس کارکرن صاحب نے اپنی تاریخ چین میں اسکا کچھ ذکر لکھا ہے ۔ چونکہ ہمارے ہندوستان میں یہ رسم شمالی بادشاہ یعنی تورانی ۔ ایرانی ۔ ترکستانی وغیرہ اپنے ساتھ لائے اور اس کی ابتدا خاص ملک خطا سے ہوئی ہے اس لئے ہم مناسب جانتے ہیں کہ

کچھ انتخاباً اپنی ذاتی معلومات کے ساتھ یہاں بھی لکھدیں +

ایک زمانہ ایسا بھی ہو گزرا ہے کہ جس میں خواجہ سراؤں کا دور دورہ خطا و ختن میں مدت تک رہا اور ان کے اقبال کا ستارہ ایسا چمکا کہ مورخوں کو ان کے حالات لکھنے کی ضرورت پڑی +

ساڑھے چار ہزار برس کے قریب عرصہ گزرا کہ ملک خطا میں زانی اور سرکش خطاوار کے لئے یہ سزا تھی کہ اس کا عضو تناسل کاٹ کر قطع نسل کر دیا کرتے تھے اول تو اس تکلیف سے اکثر جانبر ہی نہیں ہوا کرتے تھے اور اگر بالفرض کوئی سخت جان بچ جاتا تھا تو شاہی محلسراؤں میں جھاڑو دینے یا دربانی کرنے کی ذلیل خدمت پر مقرر کر دیا جاتا تھا ابتدا تو اس کی یہ تھی مگر چونکہ دنیا کی بھیڑ یا چال مشہور ہے اور بادشاہی افعال کو اگرچہ وہ برے ہی کیوں نہ ہوں لوگ فخریہ اپنا معمول علیہ بنا لیتے ہیں پس امرا ایسے لوگوں کو جس طرح اب لاوارثوں کو لیکر پال لیا کرتے ہیں اس وقت کی گورنمنٹ سے مانگ کر دربانوں میں رکھنے لگے چونکہ امیروں اور بادشاہوں کی قربت کا ہر ایک خواستگار ہوا کرتا ہے اور اس خدمت سے بڑے بڑے کام نکلنے اور دولت کمانیکا ایک عمدہ وسیلہ ہاتھ آجاتا ہے اکثر خود غرض از خود بھی بچوں کو خواجہ سرا بنانے اور اس باعظمت خدمت پر پہنچانے لگے بلکہ بعض اوقات شرفانے بھی اس حرکت کو ننگ خاندان نہیں خیال فرمایا لیکن بعض بادشا قدرتی خنثوں اور ہیجڑوں کو ایسے لوگوں پر ہمیشہ ترجیح دیتے رہے + غرض اس ذلیل اور ناپاک فرقہ کی ابتدا تو یہ تھی مگر جس سبب سے اس نے ملک خطا میں ترقی پائی اسے بھی بیان کر دینا خلاف مصلحت نہیں +

حضرت عیسے علیہ السلام سے ۷۸۱ برس پیشتر جب فغفور یون ٹین یعنی بادشاہ خطا سریر آرائے سلطنت ہوا تو ایک اتفاقیہ امر پیش آنے سے اس فرقہ کی تقدیر کا پتا اقبال کے ہوا کے جھونکے سے اڑ کر برے جا پڑا جس کے ہٹتے ہی خوش نصیبی کا ستارہ جگمگانے لگا فغفور مذکور اپنی ملکہ کا دل سے مطیع و فرماں بردار تھا لیکن اس کی ایک نہایت چالاک حرم مسماۃ بوسی کو یہ امر نہایت ناگوار گذرتا اور وہ رشک کی آگ میں جلا کرتی تھی اس کا قول تھا کہ مجھے

خوا

تیج کی لکھی بھی سوکن سے کم جلا یا نہیں دیتی۔ یہ ہمیشہ اس کا رتبہ
گھٹانے اور اپنا رسوخ بڑھانے کی فکر میں رہا کرتی تھی مگر کوئی
صورت نہ بن پڑتی تھی ۔
حسب اتفاق ایک خواجہ سرا اپنی چرب زبانی اور خوشامد کی
سرنگ لگا کر بادشاہ کے مزاج میں اس قدر دخیل ہو گیا کہ اس کا
محرم راز ملکہ یار غار بن گیا ۔
پوسی نے اسے گانٹھ کر بیگم کی طرف سے بادشاہ کے کان
بھروانے شروع کئے اور وعدہ کر لیا کہ میں تجھے نہال اور مالامال
کر دونگی۔ غرض اس لالچی اور عیار خواجہ سرا نے بیگم کی طرف سے
بادشاہ کا دل پھیر ہی نہیں دیا بلکہ اسے برہم بھی کر دیا یہاں تک
کہ بادشاہ نے اصلی بیگم کو طلاق دے دی اور پوسی کو بیگم بنا لیا
وہی مثل صادق آگئی کہ باندی تھی سو رانی ہوئی اور رانی تھی سو باندی
ہوئی جب یہ ملکہ کے مرتبہ پر پہنچی تو اس نے حسب وعدہ اسے مالا مال ہی
نہیں کیا بلکہ شاہی محلوں کا کامل اختیار دلوا دیا۔ کیا تو صرف خواجہ سرا تھے
کیا تو اب ناظر جنگ بہادر کہلانے لگے خیر اگر اسی کمبخت تک یہ عہدہ
قایم رہتا تو خطا پر ٹے من کی ناگہانی بلائیں تو نازل نہ ہوتیں لیکن
اس علامہ بیگم کی بدولت سلطنت کی یہ نوبت پہنچی کہ خواجہ سراؤں کو
تمام بڑے بڑے ملکی عہدے مل گئے اور یہاں تک ان لوگوں کا
زور ہوا کہ فغفور صرف بادشاہ شطرنج رہ گیا ۔
اس گروہ کی ترقی و کامیابی دیکھکر اکثر دنیا پرستوں نے قطع
عضو کو طالع کی یاوری سمجھ لیا اور رفتہ رفتہ اس ملک میں یہ رسم
جاری ہو گئی کہ لوگ لڑکوں کو خریدنے اور انہیں خواجہ سرا بنا کر
فغفور کی سرکار میں داخل کرنے لگے یہانتک کہ آخر کو امرا نے بھی
اپنے بچوں کو خواجہ سرا بنا کر فغفور کی نذر پکڑنا شروع کر دیا تاکہ اپنا
آدمی ہر وقت مشیر سلطنت رہے اور بادشاہ سے یہ تعلق وقت بے
وقت کام دے ۔
اس فرقہ کو یہاں تک ترقی نصیب ہوئی کہ وزارت اعظم کا عہدہ
خاص خواجہ سراؤں کے واسطے مخصوص ہو گیا اور رفتہ رفتہ فغفور
گر بن گئے جا جسے تخت پر بٹھا دیا اور جا جسے اتار دیا جس وقت
تک اہل خطا کی حکومت کا نام رہا یہ لوگ بھی برابر قایم رہے۔ ہاں

خوا

جب تاتاریوں نے اہل خطا پر فتح پائی تو یہ لوگ ان عہدوں سے
معزول کئے گئے اور پھر اپنی اصل خدمت پر مقرر ہونے لگے بعض
بادشاہوں نے ان عہدوں پر بھی عورتوں کو مقرر کیا اور قلماقنیاں
دربانی کے کام کو انجام دینے لگیں۔ لیکن جب اس سے دقتیں
پیش آئیں تو مجبوراً یہ لوگ پھر محلسراؤں میں دخلیاب ہوئے لیکن
صرف اسی قدر کہ محلات کی خدمت میں مصروف رہیں۔ اگرچہ ان کی
بنیاد ایسی ہل گئی ہے کہ اب دوبارہ سرسبز ہونے کی امید نہیں رہی
مگر مورخ لکھتا ہے کہ اس وقت بھی چھ سات ہزار خواجہ سرا
سے کم وہاں موجود نہیں ہیں البتہ صرف یہی چند خدمتیں ان کے
سپرد ہیں مثلاً بادشاہ اور اس کے عزیزوں کے باغات اور
گورستان کی داروغگی۔ محلات کی دربانی۔ محلسراؤں میں
میں احکام رسانی اور باقی خیر سلا۔ لیکن بعض بعض ان میں بھی
سر برآوردہ اور رُتبہ چڑھے ضرور ہیں۔ اور وزرائے سلطنت ان
کے ملائے رکھنے میں اپنی خیر سمجھتے ہیں اس جاہلانہ حرکت میں
اہل خطا سے ہی یہ خطا سرزد نہیں ہوئی بلکہ ہندوستان کے بادشاہ
سلطان علاء الدین خلجی کے عہد میں بھی ملک کافور خواجہ سرا کو
ہمارے ہندوستان میں شاہان خطا کے زمانہ سے کم اقتدار اور
مرتبہ حاصل نہیں ہوا۔ ملک کافور سلطنت کے ایک اعلےٰ ارکان
میں تھا اس سے بڑے بڑے کارنمایاں ظہور میں آئے تھے یہ شخص
چار مرتبہ تسخیر دکن کے واسطے بھیجا گیا۔ راجہ رام دیو کو اسی نے
قید کر کے دہلی روانہ کیا۔ دوارکے راجگان کو اسی نے مغلوب
کیا۔ وارنگل کے راجہ کو اسی نے باجگذار بنایا تمام دکن کو گولکنڈہ تک تہ و
بالا کر کے وہاں ایک مسجد مسلمانوں کے عہد سلطنت کی یادگار
تعمیر کی غرض ہندوستان کی تیرھویں عیسوی صدی بھی خواجہ
سراؤں کی تاریخ کے واسطے ایک قابل فخر صدی ہوئی ہے۔
دہلی کے اخیر برائے نام بادشاہ ابوظفر سراج الدین کے زمانہ
میں بھی نواب محبوب علی خاں خواجہ سرا نے اس زمانہ کے موافق
اچھا رتبہ پالیا تھا مگر افسوس کہ ۵۷ء نے دونوں کا خاتمہ کر دیا
غدر سے چند روز پیشتر وزیر صاحب دنیا سے رخصت ہوئے
اور بادشاہ تخت سے اتارے گئے جنہوں نے تین برس بعد

رنگوں میں وفات پائی +

خواجہ معین الدین کا چاند۔ یا۔ مہینا ۔ ا۔ اسم مذکر۔ عو۔ عورتوں کا چھٹا قمری مہینا۔ جمادی الآخر +

خُوار ۔ ف ۔ صفت + آوارہ ۔ سرگردان ۔ پریشان ۔ ذلیل ۔ رسوا بے اعتبار +

خوار کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ ذلیل ورسوا کرنا + ستانا ۔ حیران کرنا ۔ دق کرنا +

خُواری ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ آوارگی ۔ پریشانی ۔ سرگردانی + ذلت رسوائی ۔ فضیحتی ۔ فضیحت +

خواری کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی بے عزتی کرنا ۔ رسوائی کرنا + لڑائی جھگڑا کرنا +

خواستگار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خواہان ۔ امیدوار ۔ طلبگار ۔ خواہشمند متمنی ۔ طالب ۔ درخواست کرنیوالا +

خواستگاری ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ درخواست ۔ خواہش ۔ تمنا ۔ طلبگاری + نسبت کی درخواست ۔ مناکحت کا پیام ۔ پیغام شادی +

خَواص ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) خاص کی جمع ۔ عوام کا نقیض ۔ اردو میں مفرد مستعمل ہے (۲ ۔ ا) خاصیت ۔ اثر ۔ عادت ؎

ٹھہرتے ہی نہیں ہیں آنچ پر سوز محبت کی
رکھتے ہیں اس زمانے میں خواص احباب پارے کی (ظفر)

(۳) جمع خاصہ ۔ ممتاز نوکر ۔ اعلیٰ درجہ کے خدمتگار ۔ پرستار ۔ ممتاز (۴) مصاحب ہمصحبت ۔ جلیس (دوم سوم معنی میں صرف ہندوستان کی اصطلاح ہے)

خواص ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ عادت ۔ سبھاؤ ۔ اثر ۔ طبیعت ۔ مزاج خاصہ (اردو میں یہ لفظ خصائص کی بجائے خواص مستعمل ہو گیا بلکہ مفرد بولنے لگے ۔ مثال دیکھو شعر ظفر ۔ خواص عربی بذیل میں) +

خواصی ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) خدمتگاری ۔ ملازمت (۲) مصاحبت ۔ ہمنشینی (۳ ۔ ا) ہودج کے پیچھے کی وہ جگہ جہاں امیروں یا رئیسوں سواری کے وقت اعلیٰ درجہ کا ملازم بیٹھتا ہے ۔ عماری کی پچھلی بیٹھک (۴ ۔ ا عو) انگیا کا وہ حصہ جو بغل کی طرف ہوتا ہے ۔ انگیا کے ایک حصہ کا نام +

خواصی میں بیٹھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کسی بادشاہ یا امیر کے پیچھے سواری میں بیٹھنا +

خَواصیں ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ وہ ملازمہ یا مصاحب عورتیں جو امیرزادیوں کے ساتھ رہتی ہیں ۔ سہیلیاں ۔ ہمجولیاں ؎

اکیلا درختوں میں جانا اسے + خواصوں کو بالا بتانا اسے (میرحسن)

خوان ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) سینی ۔ خوان ۔ کشتی ۔ کھانا لانے اور لیجانے کا ظرف ۔ چنگیر ۔ طباق ۔ تھال ۔ طشت ؎

قل ہو فراق یار میں کس کس کا دیکھئے
تاروں کے نقل سے ہے یہ خوان فلک بھرا (آتش)

(۲) دسترخوان ۔ سفرہ +

خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا
خوان پاک خوان پوش پاک کھول کے دیکھو تو خاک ہی خاک

ا ۔ کہاوت ۔ ظاہر آراستہ باطن خراب ۔ اونچی دوکان پھیکا پکوان باوجود استطاعت کم ہمتی +

خوان پوش ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خوان کے ڈھکنے کا کپڑا +

خَوانچہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) چھوٹا خوان یا سینی تھال (۲) وہ گلی رکابی جس میں ترنی جمائی جاتی ہے +

خوانچہ اٹھانا ۔ یا ۔ لگانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ تھال میں رکھ کر بیچتے پھرنا +

خوانندہ ۔ ف ۔ صفت (۱) پڑھا ہوا ۔ تعلیم یافتہ پڑھا لکھا (۲) بلایا ہوا ۔ طلبیدہ +

خوانسامان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کھلانے پلانے کا سامان کرنے اور رکھنے والا + خدمتگار ۔ انگریزوں کو کھانا کھلانے والا + میر بکاول ۔ میرسامان +

خُواہ ۔ ف ۔ حرف عطف (۱) یا ۔ یا تو ۔ چاہے ۔ چاہو (۲) خواہش ۔ درخواست ۔ چاہ +

خُواہان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ چاہنے والا ۔ طالب ۔ خواستگار ۔ خواہشمند متمنی ۔ آرزومند ۔ طلبگار +

خواہ مخواہ ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ لابد ۔ لاجرم ۔ ناچار ۔ زبردستی مجبوراً

چارناچار۔ بزور۔ ناگزیر۔ قہراً جبراً +

خواہ نخواہ۔ ف۔ تابع فعل۔ دیکھو (خواہ مخواہ)

خواہر۔ ف۔ اسم مونث۔ بہن۔ ہمشیرہ۔ بھینا +

خواہش۔ ف۔ اسم مونث۔ آرزو۔ تمنا۔ ارمان۔ چاہ۔ چاؤ۔ لالسا + کامنا۔ رغبت۔ شوق (۲) اچھا۔ مرضی (۳) مطلب۔ مقصد۔ مدعا۔ مراد +

خواہشمند۔ ف۔ صفت۔ آرزومند۔ شائق۔ طالب۔ خواہاں متمنی +

خواہی نخواہی۔ ا۔ تابع فعل۔ دیکھو (خواہ مخواہ)

خوب۔ ف۔ صفت (۱) زشت کا نقیض۔ عمدہ۔ اچھا۔ بھلا (۲) خوبصورت۔ سندر۔ سوہنی۔ سہاونا۔ سہاونی۔ ملوک شکیل۔ حسین۔ قبول صورت۔ (۳) کومل۔ نفیس (۴) زیبا۔ پسندیدہ (۵) ہردلعزیز۔ من بھاونا۔ پیارا + معشوق +

خوب رو۔ ف۔ شکیل۔ سہی چہرہ۔ ملوک۔ سندر

خوبصورت ف + ع۔ صفت۔ سندر۔ ملوک +

خوبصورتی ف + ع۔ اسم مونث۔ حسن وجمال۔ ملوک پن۔ سندرپن۔ خوش اندامی +

خوبانی۔ ف۔ اسم مونث۔ زردآلو۔ ایک میوے کا نام جو مزاجاً درجۂ دوم میں سرد وتر ہے +

خوبکان۔ ا۔ اسم مونث۔ دیکھو۔ (خاکسی)

خوبو۔ ا۔ اسم مونث۔ عادت۔ خصلت + سبھاؤ + برتاؤ۔ رویہ۔ چال چلن۔ رنگ ڈھنگ +

خوبی۔ ف۔ اسم مونث۔ عمدگی۔ بھلائی۔ خوبصورتی۔ حسن۔ لطف۔ بڑائی + برتری۔ بزرگی۔ شان۔ شرف۔ ترجیح۔ فوقیت + جوہر۔ گن +

خوجہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ خصی غلام۔ ہیجڑا۔ نپنسک۔ زنانہ۔ نرمخہ +

خود۔ ف۔ اسم مذکر۔ لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کے وقت پہن لیتے ہیں۔ (بواو معروف بروزن زرد صحیح ہے)

خود۔ ف۔ تابع فعل۔ آپ۔ بذات خاص + ذات۔ نفس۔ آتما +

خود آرائی۔ ف۔ اسم مونث۔ اپنے تئیں بنانا۔ سنوارنا۔ خود نمائی۔ بناؤ سنگار +

خود بخود۔ ف۔ تابع فعل۔ از خود۔ آپ ہی آپ + بے کہے + بن چھیڑے + بن بلائے +

خود بدولت۔ ف۔ تابع فعل۔ آپ روپ۔ حضور۔ عالی جناب آپ۔ بذات خاص +

خود بین۔ ف۔ صفت۔ مغرور۔ گھمنڈی۔ متکبر۔ ابھمانی۔ پندار نما +

خود بینی۔ ف۔ اسم مونث۔ غرور۔ تکبر۔ ابھمان۔ گرب۔ عجب۔ فخر۔ گھمنڈ +

خود پرست۔ ف۔ صفت۔ مغرور۔ متکبر +

خود پرستی۔ ف۔ اسم مونث۔ خود بینی۔ خود رائی + غرور۔ تکبر +

خود پسند۔ ف۔ صفت۔ اپنی کرنے والا۔ دوسرے کی رائے پر نہ چلنے والا + خود رائے + مغرور۔ متکبر +

خود پسندی۔ ف۔ اسم مونث۔ خود رائی۔ سرکشی۔ مغروری۔

خود رائے۔ ف۔ صفت۔ اپنی رائے پر چلنے والا۔ کسی کی نہ ماننے والا۔ خود مختار +

خود رائی سے۔ ا۔ تابع فعل۔ خودسری سے۔ سرکشی سے۔ اپنی عقل سے۔ اپنے آپ سے +

خود رفتہ۔ ا۔ صفت (صحیح۔ ف۔ از خود رفتہ) آپے سے باہر بیخود۔ بیخبر۔

خود رفتگی۔ ا۔ اسم مونث (صحیح ف۔ از خود رفتگی) بیخودی۔ مدہوشی۔ بیخبری +

خودرو۔ ف۔ صفت۔ اپنے آپ اُگا ہوا +

خودستائی۔ ف۔ اسم مونث۔ اپنی آپ تعریف اپنے مُنہ میاں مٹھو +

خودسر۔ ف۔ صفت۔ سرکش۔ ضدی۔ ہٹی۔ ہٹیلا۔ خود رائے کہا نہ ماننے والا + خود پسند +

خودسری۔ ف۔ اسم مونث۔ سرکشی + ضد۔ ہٹ۔ آتم بدھ۔ خود رائی۔ خود پسندی تکبر۔ استغنا +

خود غرض ف + ع۔ صفت۔ خود مراد۔ خود کام۔ خود مطلبیا۔ آپ سواری تھی۔ وہ شخص جو اپنی غرض پر تو محبت اور آشنائی کا دم بھرے

اور دوسرے کے مطلب پر بے پروائی و بے اعتنائی ظاہر کرے + اکل کھرا۔ نفس پرور۔ ابن الغرض +

خود غرضی۔ ف + ع۔ اسم مونث۔ آپا دھاپی۔ خود مطلبی +

خود کاشت۔ ف۔ اسم مونث (۱) وہ زمین جسے مالک خود بوئے جوتے (۲) وہ شخص جو اپنی زمین آپ ہی بوئے +

خود کشی۔ ف۔ اسم مونث۔ اپنے تئیں آپ مار ڈالنا۔ آتم گھات آپ گھات۔ قتل نفس +

خود کشی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اپنے تئیں آپ ہلاک کرنا +

خود مختار۔ ف + ع۔ صفت (۱) آزاد۔ خود رائے۔ خود سر (۲) بااختیار ذی اختیار۔ مطلق العنان +

خود مختاری۔ ف۔ اسم مونث (۱) آزادی۔ خود رائی۔ خود سری (۲) بااختیاری۔ ذی اختیاری +

خود مطلبی۔ ا۔ صفت۔ دیکھو (خود غرضی)

خود منڈا۔ ا۔ اسم مذکر۔ بے پیرا بے استادا۔ وہ شخص جو کسی پیر کا مرید یا استاد کا شاگرد نہ ہو +

خود نما۔ ف۔ صفت۔ مغرور۔ متکبر۔ ابھمانی +

خود نمائی۔ ف۔ اسم مونث۔ نمود۔ شیخی۔ شکوہ۔ نمایش۔ طمطراق۔ خود بینی۔ غرور۔ تکبر۔ گربھ۔ خود پسندی۔ زعم۔ ابھمان + اوچھاپن۔ کمظرفی +

خودی۔ ف۔ اسم مونث (۱) آپا۔ اپنا + ذات۔ نفس۔ آتما۔ (۲) خود مختاری۔ خود سری۔ خود رائی (۳) خود غرضی۔ خود کامی۔ خود مرادی (۴) خود پسندی۔ خود بینی۔ غرور۔ نخوت۔ تکبر۔ گربھ۔ نمود۔ خود ستائی۔ انانیت۔ جیسے خودی اور خدائی میں بیر ہے

خودی میں نہ رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (آپے میں نہ رہنا) +

خُر خُر۔ ا۔ اسم مذکر۔ بلی ریچھ خرگوش وغیرہ کی آواز (دیکھو خراٹے کی آواز)

خور و نوش۔ ف۔ اسم مونث۔ کھانا پینا + دانہ پانی +

خوراک۔ ف۔ اسم مونث۔ کھانے کی چیز۔ خورش۔ کھانا۔ غذا بھوجن۔ ادھار۔ اہار (۲) روزینہ۔ راتبہ۔ رتیبہ۔ راتب بیٹیا (۳) کھاجا۔ چارہ۔ جانوروں کی خاص غذا جیسے چوہا بلی کا کھاجا ہے (۴) بھتا۔ سفر خرچ۔ رسد (یہ لفظ خود بمعنی

خورش اور اک کلمۂ نسبت ہے) +

خوراکی۔ ا۔ اسم مونث (لشکری) بیٹیا۔ روزینہ۔ راتبہ۔ وظیفہ کھانے پینے کی چیز جو انگریزی سوداگر ساختہ ولایت بیچتے ہیں +

خورد برد۔ ف۔ اسم مونث۔ کھانا اڑانا۔ غبن۔ خیانت۔ بددیانتی۔ ہاتھا چھانٹی۔ بالائی یافت۔ دست برد۔ تغلّب بیجا تصرّف۔ رشوت +

خورد برد کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کھانا اڑانا۔ غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔ کھاجانا +

خورش۔ ف۔ اسم مونث۔ دیکھو (خوراک نمبر ۱)

خورشید۔ ف۔ اسم مذکر۔ سورج۔ مہر۔ آفتاب۔ شمس۔ آدت۔ ہور +

خورندہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کھاؤ۔ کھانے والا۔ پیٹو۔ چاٹو۔ اُڑاؤ۔ فضول خرچ +

خوش۔ ف۔ صفت (۱) پرسنہ۔ مگن۔ خورسند۔ مسرور۔ آنند۔ خرم۔ شادان۔ شادمان (۲۔ ا) چنگا۔ تندرست۔ راضی (۳۔ ا) تر و تازہ۔ شاداب۔ سرسبز (۴۔ ا) مقصدور۔ بامراد۔ مراد ونت (۵۔ ا) عمدہ۔ اچھا جیسے خوش مزاج خوش مزہ وغیرہ +

خوش اسلوب۔ ف + ع۔ صفت۔ خوش وضع۔ خوش طرز۔ خوش قطع۔ عمدہ۔ خوبصورت۔ کومل۔ دلپسند۔ خوب + خوش انتظام + خوش طریق۔ باوضع +

خوش اقبال ف + ع۔ صفت۔ اقبالمند۔ خوش نصیب بامراد +

خوش الحان ف + ع۔ صفت۔ اچھی آواز والا۔ خوش گلو۔ سُریلا خوش آہنگ +

خوش الحانی۔ ف + ع۔ اسم مونث۔ خوش گلو ہونا۔ خوش آوازی۔ نغمہ سرائی +

خوش انتظامی۔ ف۔ اسم مونث۔ عمدہ بندوبست۔ خوش نظمی +

خوش باش۔ ف۔ اپنی خوشی سے رہنے والا۔ اپنی مرضی سے سکونت رکھنے والا + بطور خود آباد ہونے والا + عارضی

سکونت پذیر +

خوش بُو۔ ف۔ اسم مونث۔ سُگند۔ مہک۔ اچھی باس +

خوشبودار۔ ف۔ صفت۔ معطر۔ عمدہ خوشبو والا۔ سُگند والا۔ سُگندھی۔

خوش بیان۔ ف۔ ع۔ صفت۔ خوش تقریر۔ خوش کلام۔ شیریں گفتار۔ شیریں دہن +

خوش بیانی۔ ف۔ اسم مونث۔ وضاحت۔ خوش گفتاری۔ طلاقت لسانی +

خوش پوشاک۔ ف۔ صفت۔ خوش لباس۔ عمدہ پوشاک پہننے والا۔ سفید پوش +

خوش تقریر۔ ف+ع۔ صفت۔ گویا۔ عمدہ تقریر کرنیوالا۔ خوش بیان۔ خوش گفتار۔ شیریں زبان۔ شیریں کلام۔ میٹھ بولا۔

خوش حال۔ ف+ع۔ صفت۔ خوش قسمت۔ خوش نصیب اچھے حال سے رہنے والا + امیر۔ تونگر۔ پیٹ بھرا۔ مالدار + مرفہ حال۔ آسودہ +

خوش خبری۔ ف+ع۔ اسم مونث۔ مژدہ۔ نوید۔ بشارت خبر خوش +

خوش خبری دینا یا سنانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بشارت دینا مژدہ سنانا +

خوش خرام۔ ف۔ صفت۔ خوش رفتار۔ اچھا چلنے والا۔ آہستہ چلنے والا + ؎

خیمے میں جبکہ آیا وہ گھوڑا امام کا + ماتھا لہو سے سرخ تھا اس خوشخرام کا

خوش خط۔ ف+ع۔ صفت (۱) عمدہ لکھا ہوا (۲۔ اسم مذکر) خوشنویس۔ عمدہ لکھنے والا۔ خوش رقم +

خوش خلق۔ ف+ع۔ صفت۔ اچھے سبھاؤ کا۔ خلیق۔ صاحب اخلاق۔ بامروت +

خوش خوان۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ طالب علم جو وظیفہ خوار نہ ہو +

خوش خوراک۔ ف۔ صفت۔ عمدہ و لطیف کھانا کھانے والا۔ خوش غذا۔ لذیذ کھانا کھانے والا + خوش گزران +

خوش خیال۔ ف+ع۔ صفت۔ ناثر و ناظم۔ شاعر خوش فکر عمدہ خیالات والا مصنف۔

خوش دامن۔ ا۔ اسم مونث۔ ساس۔ مادر زن یا شوہر +

خوش دل۔ ف۔ صفت۔ شادمان۔ خوش خاطر۔ مگن۔ بشاش شادان و فرحان۔ غمناک نہ رہنے والا +

خوش ذائقہ۔ ف+ع۔ صفت۔ لذیذ۔ خوش مزہ۔ مزیدار۔ خوشگوار۔ خوش کیفیت +

خوش رفتار۔ ف۔ صفت۔ خوش خرام۔ خوش رہ۔ سبک رفتار۔ نازک خرام +

خوش رنگ۔ ف۔ صفت۔ اچھا اور چٹکیلا رنگ۔ شوخ رنگ۔ سوہاؤنا رنگ +

خوش زبانی۔ ف۔ اسم مونث۔ خوش تقریری۔ خوش بیانی۔ خوش کلامی +

خوش سلیقہ۔ ف+ع۔ صفت۔ سُگھڑ۔ اچھے سلیقہ والا۔ مہذب۔ ترتیب یافتہ۔ تعلیم یافتہ۔ صاحب جوہر۔ صاحب ہنر۔ گن والا۔ خوش سیرت۔ نیک خصلت +

خوش طالع۔ ف+ع۔ صفت۔ نیک نصیب۔ قسمت کا دھنی۔ اچھی تقدیر والا +

خوش طبع۔ ف+ع۔ صفت۔ ظریف۔ ٹھٹے باز۔ ہنسی باز۔ دل لگی باز۔ زندہ دل۔ خوش رہنے والا۔ صاحب مذاق +

خوش طبعی۔ ف+ع۔ اسم مونث۔ ظرافت۔ مزاح۔ دل لگی۔ ہنسی۔ مذاق۔ چہل۔ ٹھٹا +

خوش عنان۔ ف+ع۔ صفت۔ مطیع و فرماں بردار۔ گھوڑا جو اشارہ کے ساتھ کام دے۔ خوش لگام۔ بے شر گھوڑا۔ اصیل گھوڑا

خوش غلاف۔ ف۔ صفت (۱) وہ تلوار جو ذرا سے اشارے میں غلاف سے نکل آئے (۲۔ ا) وہ عورت جسے کسی سے انکار نہ ہو۔ ازار بند کی ڈھیلی۔ (۳) وہ تلوار جو خودبخود میان سے نکل نکل پڑے +

خوش قد۔ ف+ع۔ صفت۔ خوش قامت۔ خوش اندام۔ بوٹا قد +

خوش قطع۔ ف+ع۔ صفت۔ خوش وضع۔ خوش انداز۔ خوش ہیئت۔ خوش لباس +

خوش قلم - ف +ع - صفت (۱) عمدہ لکھنے والا - خوشنویس - (۲) وہ کاغذ جس پر اس کی صفائی کے سبب خوب اور اچھا لکھا جائے +

خوش کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) راضی کرنا - مسرور کرنا - محظوظ کرنا - آنند کرنا - مگن کرنا (۲) تسلی دینا - تسکین کرنا - تشفی کر دینا +

خوش گام - ف - صفت - خوش رفتار - تیز رو - قدم باز (گھوڑے کی نسبت بولتے ہیں)

خوش گپ - ف - صفت - خوش گفتار - چرب زبان - زٹل باز - لسّان +

خوش گزران - ف - صفت - اچھی طرح گزر اوقات کرنے والا - مزے سے زندگی بسر کرنے والا +

خوش گفتار - ف - صفت - خوش تقریر - خوش کلام - خوش بیان - اچھی گفتگو کرنے والا +

خوش گلو - ف - صفت - دیکھو (خوش الحان)

خوش گوار - ف - صفت (۱) خوش ذائقہ - مزیدار - لذیذ - پسند دل پذیر - مرغوب الطبع - وہ چیز جسکے کھانے سے طبیعت خوش ہو - شیریں +

خوش لباس - ف +ع - صفت - دیکھو (خوش پوشاک)

خوش لگام - ف - صفت - خوش عنان - فرماں بردار گھوڑا اشارہ پر کام کرنے والا گھوڑا +

خوش نصیب - ف +ع - صفت - طالع ور - صاحب نصیب خوش قسمت - مرادوند - بھاگوان - بہرہ مند - مقصد ور - بختاور - خوش اقبال +

خوش نصیبی - ف +ع - اسم مونث - خوش قسمتی - بہرہ مندی خوش اقبالی + حسن اتفاق - سنجوگ +

خوش نما - ف - صفت - موزون - دلچسپ - خوش منظر - زیبا مزین +

خوش نمائی - ف - اسم مونث - موزونیت - دلچسپی - زیبائش زیب و زینت - بھڑک +

خوش نویس - ف - صفت (۱) عمدہ لکھنے والا (۲) خوشخط - خوش رقم - نستعلیق لکھوانے والا استاد +

خوش نیت - ف +ع - صفت - نیک نیت - دیانت دار - متدین امانت دار +

خوش نیتی - ف - اسم مونث - نیک نیتی - دیانت داری +

خوش و خرم - ف - صفت - شاد - شادماں - دلشاد - آنند - مگن +

خوش وقت - ف +ع - صفت - خوشحال - آنند - خرسند - کامران +

خوشوقتی - ف - اسم مونث - خوشی - شادمانی - خوش حالی - آرام چین چان - کامرانی - خوش نصیبی +

خوش ہونا - ا - فعل لازم (۱) آنند ہونا - مگن ہونا - شاد ہونا - خرسند ہونا (۲) ہنسنا - کھلنا +

خوشامد - ف - اسم مونث - چاپلوسی - للو پتو - چپڑھاوا - بڑھاوا بھٹئی - جھوٹی تعریف جیسے خوشامد سے آمد ہے +

خوشامدی - ف - اسم مونث - چاپلوس - چپڑ قناتیا - للو پتو کرنے والا - خوشامد گو +

خوشنودی - ف - اسم مونث (قلب خوشنودی) خوشی - خرمی - خرسندی + رضامندی +

خوشہ - ف - اسم مذکر - گچھا + سٹا + بال - سنبلہ - بھٹا +

خوشی - ف - اسم مونث - شادمانی - خرسندی - سرور - انبساط نشاط - شادی - طرب +

خوشی خوشی / **خوشی سے** } - ا - تابع فعل - امنگ اور چاؤ سے - نہایت اشتیاق کے ساتھ - مشتاقانہ +

خوشی کرنا / **خوشی منانا** } - ا - فعل لازم - خوش ہونا - شادی منانا - جشن کرنا +

خوض - ع - اسم مذکر - فکر - سوچ (اصل میں اس کے معنے غوطہ لگانا اندر گھسنا تھے)

خوف - ع - اسم مذکر - ڈر - اندیشہ - ہول - بھئے - دہشت - ہراس ہیبت +

خوف کا مکان - ا - اسم مذکر - عوام (وحشت ناک مکان - منحوس مکان - وہ مکان جس میں بھوت پریت رہتے ہیں +

خوف کرنا - ا - فعل لازم (۱) ڈرنا - اندیشہ کرنا (۲) رحم کھانا - ترس کھانا + عبرت پکڑنا +

خوفناک - ف - صفت - ڈر کا بھرا ہوا - بھیانک - ڈراونا - ہیبت ناک - اندیشہ ناک - مہیب - خطرناک +

خوک - ف - اسم مذکر - سور - خنزیر +

خوگر - ف - صفت - عادی - جس کو کسی بات کی خو پڑی ہو - لیتا دھتیا خوگرفتہ +

خوگیر - ف - اسم مذکر (۱) تہرو - نمدزین - گھوڑے کی وہ گدّی جو کاٹھی کے نیچے پسینا جذب کرنے اور اس کی پیٹھ نہ چھلنے کی غرض سے رکھتے ہیں (دراصل خے گیر تھا) - یعنی جاذب عرق +

خوگیر کی بھرتی - ا - اسم مونث - اسباب و اشیائے بیکار - زاید اسباب - نکمّا اسباب - آخور - کوڑا کرکٹ - خراب چیزیں ناکس - فرومایہ - نالایق - آدمیوں کا ہجوم - بیکار اور نکمّے آدمی + س

ہیں اب کے زمانہ کے سوار ایسے کہ سب زین

خوگیر کی بھرتی ہیں لگا تنگ میں کپڑا (جرأت)

خول - ا - صفت (۱) غلاف + کھوکھلا + پولا (۲) - اسم مذکر، چھلکا - اوپر کا غلاف +

خول چڑھانا - ا - فعل متعدی - غلاف چڑھانا - پتر چڑھانا لفافہ کرنا +

خولَنڈ - ا - اسم مذکر - (عوام) بیوقوف آدمی - خبطی آدمی +

خولنجان - ف - اسم مونث - پان کی جڑ - کلیجن +

خون - ا - اسم مذکر (عوام) دیکھو (خوان)

خون - ف - اسم مذکر (۱) رکت - لہو - رودھر (۲) قتل - خونریزی کشت و خون + رنج - ہلاکت + س

حنا وہ ملتے ہیں اتنا کوئی نہیں کہتا -

کہ خون عاشق شیدا حضور ہوتا ہے (امیر)

خون آلودہ - ف - صفت - لہو میں لتھڑا ہوا - خون میں بھرا ہوا - لہولہان +

خون آنکھوں میں اترنا - ا - فعل لازم - غصے کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہو جانا - غصہ آنا - کسی کو دیکھ کر غضبناک ہو جانا +

خون بگڑنا - ا - فعل لازم (۱) خون میں فساد آنا - خون کا خراب ہو جانا + کوڑھ یا جذام ہونا (۲ - عوام) شامت آنا - بدنصیبی کا سامنا ہونا جیسے تیرا خون تو نہیں بگڑا جو اس کے سر ہوتا ہے

خون بہا - ف - اسم مذکر - دیت - وہ نقدی - جو مقتول کے وارث بعوض خون لیں +

خون بہانا - ا - فعل متعدّی (۱) خون رواں کرنا - خون گرانا - خون نکالنا (۲) کشت و خون کرنا - قتل و قمع کرنا +

خون بہنا - ا - فعل لازم - خون جاری ہونا - خون نکلنا - قتل ہونا - کشت و خون ہونا +

خون بیٹھنا - ا - فعل لازم - خون کا نیچے کی طرف رُجوع کرنا - مقعد سے خون آنا - بواسیری خون نکلنا +

خون پینا - ا - فعل متعدّی (۱) خون چوسنا - لہو نوش کرنا - (۲ - عوام) مارنا - ذبح کرنا - قتل کرنا جیسے یہاں آیا تو تیرا خون پی جاؤنگا (۳ - عوام) ستا مارنا - تنگ کر دینا - جان سے ڈالنا - جیسے ہمارا تو وہ خون پی گیا +

خون جگر پینا - یا - کھانا - ا - فعل لازم (۱) غصہ کھانا - پیچ و تاب کھانا - کلفت اٹھانا - رنج اُٹھانا (۲) محنتِ شاقہ کرنا سخت محنت کرنا +

خون چلانا - ا - فعل متعدی - دیکھو (خون بہانا)

خون خرابا - ا - اسم مذکر - کشت و خون - خونریزی + مار دھاڑ +

خون خشک ہونا - ا - فعل لازم - دم خشک ہونا - خوف چھانا +

خون خوار - ف - اسم مذکر - خون آشام - ظالم - جلّاد - غضبی +

خون دل پینا - ا - فعل متعدی - غم میں گھٹنا - رنج اٹھانا - غصہ

کھانا۔ پیچ و تاب کھانا + رنج ضبط کرنا۔ نہایت ناگوار گزرنا +
یاد کر کے لب پان خوردہ کی تیرے سُرخی
خونِ دل آج پیا ہے کئی چلّو اپنا (رند)
لطف جاتا ہے سرودِ نالہ پر شور کا + خون دل پیتا ہے یہ کھانا مجھے سینا پڑا (ذوق)
خون ریزی - ف - اسم مذکر - جدال و قتال - جنگ و جدل گشت و خون - گھمسان - جوجھ - جھ - جدھ - یدھ - جنگ - لڑائی +
خون سر چڑھنا - یا - سر پر سوار ہونا - ا - فعل لازم - کسی کے مارنے اور قتل کرنے پر آمادہ ہونا - خونی کا اپنی زندگی سے ہاتھ دھو کر دوسرے کے پیچھے پڑنا - جیسے خون سر پہ سوار تھا یہ چھپنا تھوڑا ہی (فسانہ آزاد) +
خون سفید ہونا - ا - فعل لازم - بے مہری ظاہر ہونا - الفت اور محبت نہ رہنا جیسے دنیا کے خون سفید ہو گئے یعنی دنیا سے محبت اٹھ گئی +
خون سوکھ جانا - ا - فعل لازم - جسم میں خون کا خشک ہو جانا + خوف کے مارے خون کی حرکت کا بند ہو جانا + دم خشک ہو جانا کسی سے ڈرنا - خوف کھانا - خوف چھانا +
خون کا پیاسا - ا - اسم مذکر - تشنۂ خون - جان کا خواہاں - جان کا لاگو - جانی دشمن - کسی کی ہلاکت کا آرزومند +
خون کا جوش - ا - اسم مذکر - خاندانی محبت - عصبیت - خویشاوندی کا زور طبع +
خون کا دورا - ا - اسم مذکر - خون کا چکر - خون کا جسم کے اندر گردش کرنا - سیرانِ خون +
خون کا عوض - ا - اسم مذکر - قصاص - جان کی عوض جان جیو کے بدلے جیو - انتقام از قاتل +
خونِ کبوتر - ف - صفت - نہایت سرخ - کبوتر کے خون کی مانند لال - چہچہا + شراب سُرخ +
خون کرنا - ا - فعل متعدی - مارنا - قتل کرنا - جان لینا +
خون کی بو آنا - ا - فعل لازم - دشمنی کی علامت کا ظاہر ہونا - جانی دشمنی پائی جانی +
خون گردن پر سوار ہونا - ا - فعل لازم دیکھو خون سر پر

چڑھنا یا سوار ہونا) ؎
کج رکھ کے وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اسپ پر
گردن پہ ان کے خون ہمارا سوار ہو (آتش)
خون گرفتہ - ف - اسم مذکر - اجل رسیدہ - اجل گرفتہ +
خون لینا - ا - فعل متعدی - فصد کھولنا - رگ زدن کا ترجمہ - خون کم ہونا +
خون نکلوانا - ا - فعل متعدی - فصد کھلوانا - فصد لوانا خون کم کرانا +
خون ہونا - ا - فعل لازم (۱) قتل ہونا - تلوار سے مارا جانا - جان جانا - (۲) زخمی ہونا - مجروح ہونا - دکھنا رنجیدہ ہونا - جیسے دل خون ہونا +
خونابؔ - ف - اسم مذکر (۱) خون کے آنسو - پانی ملا ہوا خون +
رنگ آمیزیاں کیسی ہیں کسکا ڈر ہے دیکھو تو
مجھے تو کچھ نظر آتا ہے یہ خوناب اپنا سا (مومن)
(۲) لال - سُرخ - خون خالص - خون ناب (۳) وہ خون جو حالت غم و رنج یا محنت و مشقت میں آنکھوں کے رستہ آنسو ہو کر یا مسامات سے پسینہ بنکر ٹپکے - عموماً رنج و غم محنت و مشقت +
خُونی - ف - اسم مذکر (۱) قاتل - گھاتک - ہتیارا - سفاک - خونریز وہ شخص جس نے کسی کو مار ڈالا ہو (۲ - صفت) جلاد - ظلمی ظالم - اینائی +
خونی دست - ا - اسم مذکر - لہو کے دست - خونی پیچانہ آنا - اسہال خونی - پیچش +
خُونِین - ف - صفت - خون آلودہ + سرخ - لال + خون سے نسبت رکھنے والا +
خونیں جامہ پہننا - ا - فعل لازم - قتل کا حکم دینے یا غصہ ظاہر کرنے کے واسطے بادشاہ کا سرخ جامہ پہننا +
خَوید - ف - اسم مونث - کھود - ہرے جو +
خویش - ف - ضمیر (۱) خود - آپ (۲ - صفت) قریب کا - اپنا - رشتہ کا - رشتہ دار (۲ - ف - اسم مذکر) داماد - بیٹی کا خاوند - جنوائی +

خیارہ - ع - اسم مذکر - کھیرا + ککڑی +

خیارین - ع - اسم مذکر - کھیرا - ککڑی +

خیاط - ع - اسم مذکر - درزی - کپڑا سینے والا - جامہ دوز +

خیاطہ - ع - اسم مذکر - تاگا - دھاگا + خ - ریشم کا تار +

خیال - ع - اسم مذکر (۱) تصور + وہم - پندار - گمان - زعم + وہ قوت جو اس چیز کو محفوظ رکھتی ہے جسے حس مشترک نے قبول کیا ہے وہ صورت جو آدمی بیداری میں تصور کرے یا خواب میں دیکھے (۲) فکر - اندیشہ - ادھیڑبن - کتربیونت - سوچ بچار + خوض غور (۳-ا) سمجھ - سوجھ - فہمید - رائے (۴-ا) مضمون - معنی - عبارت (۵-ا) منشا - ارادہ - منصوبہ + دھیان - چت + توجہ - التفات (۶-ہ) لہر - موج - ترنگ (۷-ہ) خبط جنون (۸-ہ) ایک راگ کا نام (۹-ہ) ایک قسم کے گیت + مرثیے - ٹپک - لاؤنی - کھنڈ - ہندی شاعری کی ایک قسم +

خیال باطل - ع - اسم مذکر - جھوٹا خیال - غیر ممکن الوقوع بانکا خیال +

خیال باندھنا - ہ - فعل متعدی - وہم پکانا - تصور باندھنا - دل ہی دل میں کوئی بات پیدا کرنا - منصوبہ باندھنا +

خیال بندھنا - ہ - فعل لازم - تصور بندھنا - کسی بانکا خیال جم جانا متواتر سوچنا - کسی منصوبہ کا دور بندھنا - ع

بندھا رہے کمر یار کا خیال دلا + نہ مثل ذرہ نحیف ہو یہ بال بال جدا + (ناسخ)

خیال بندی - ہ - اسم مونث - خیالات کا سلسلہ - خیالی تصویر +

خیال پر چڑھنا - ا - فعل لازم - یاد آنا - کسی بات کا یاد رہنا + سمجھ میں آنا - ذہن نشین ہونا +

خیال پڑنا - ہ - فعل لازم - خیال ہونا + یاد آنا - شبہ گزرنا +

خیال خام - ع + ف - اسم مذکر - کچا خیال - بیہودہ خیال - خیال ناقص - وہ خیال جس کے پورے ہونے کی امید نہ ہو - ع

خیال خام ہیں اپنے کہ یہ ارمان نکلیں گے
ہوا معلوم نکلیں گے تو لیکر جان نکلیں گے

خیال رکھنا - ا - فعل متعدی - یاد رکھنا - ملحوظ رکھنا - توجہ رکھنا کسی کام کا فکر رکھنا +

خیال سے اتر جانا - ا - فعل متعدی - یاد سے اتر جانا - چت سے اتر جانا - خیال نہ رہنا +

خیال سے باہر - ا - صفت - سمجھ سے دور - تصور سے باہر - دور از خیال +

خیال فاسد - ع - اسم مذکر - برا خیال - فتنہ برپا کرنے والا خیال نکما خیال - ناقص خیال - بیہودہ خیال

خیال کرنا - ا - فعل متعدی (۱) سوچنا - بچارنا + فکر کرنا (۲) تصور کرنا - قیاس کرنا - دھیان کرنا + منصوبہ باندھنا (۳) تجویز کرنا مضمون گانٹھنا یا تراشنا (۴) لحاظ کرنا - رعایت کرنا - توجہ کرنا (۵) تصور کرنا +

خیال میں آنا - ا - فعل متعدی - تصور میں لانا - سمجھنا + لحاظ کرنا - ماننا - تسلیم کرنا +

خیال میں لانا - ا - فعل متعدی - تصور میں لانا - سمجھنا + لحاظ کرنا ماننا - تسلیم کرنا +

خیال میں نہ لانا - ا - فعل متعدی - توجہ نہ کرنا - لحاظ نہ کرنا - داد نہ دینا کچھ نہ سمجھنا - دھیان میں نہ لانا +

خیال نہ رکھنا - ا - فعل لازم - یاد نہ رکھنا - فراموش کرنا - توجہ نہ رکھنا - لحاظ نہ کرنا - دھیان نہ رکھنا +

خیال نہ رہنا - ا - فعل لازم - یاد نہ رہنا - دھیان نہ رہنا - بسرنا بھولنا - فراموش ہونا +

خیالات - ع - اسم مذکر - خیال کی جمع - تصورات +

خیالی - ع - صفت - تصوری + خوابی + وہمی + طلسمی + گمانی + قیاسی + ظنی +

خیالی پلاؤ پکانا - ا - فعل متعدی - ایسی باتیں تصور کرنا جو ممکن الوقوع نہوں - من کے لڈو پھوڑنا - خیال خام کرنا +

خیانت - ع - اسم مونث (۱) دغل و فصل - نا راستی - دغا (۲) غبن تغلب - امانت میں چوری - بے ایمانی - بددیانتی - چوری +

خیانت کرنا - ا - فعل متعدی - غبن کرنا - چرانا - مال مارنا - تغلب کرنا - ہاتھ مارنا +

خیانت مجرمانہ - ع - اسم مونث - قانون کے خلاف - خیانت

کرنا۔ وہ خیانت جو سرکاری جرم میں داخل ہو۔ سرکاری غبن سرکاری تغلّب (قانون)

خَیر ع۔ اسم مونث (۱) نیکی۔ بھلائی۔ بہتری (۲۔ ا) مرادف برکت بڑھوتری جیسے خیر برکت نہیں + (۳۔ ا) ایجاب کے واسطے بجائے ہاں۔ اچھا۔ بھلا (۴۔ ا) ٹھیک۔ بجا۔ درست۔ (۵۔ ا) برا نہ بھلا۔ متوسط (۶۔ ا) سلامتی۔ تندرستی عافیت +

خیراندیش ع + ف۔ اسم مذکر۔ خیر خواہ۔ وہ شخص جو کسی کی بھلائی چاہتا رہے۔ بھلائی چاہنے والا۔ نیک خواہ +

خیرباد ع + ف۔ اسم مونث۔ ایک کلمہ ہے جو رخصت سفر وغیرہ کے وقت کہتے ہیں جیسے فی امان اللہ۔ خدا حافظ وناصر۔ اللہ بیلی +

خیرباشد ۔ ا۔ تابع فعل۔ خیر تو ہے۔ خیر ہے؟ (تجاہلِ عارفانہ اور شکایت دوستانہ کے موقع پر بھی بولتے ہیں)

خیرباشد کدھر کرم کیا ۔ ا۔ محاورہ۔ کیونکر آنا ہوا۔ خلاف عادت آنیکا سبب کیا ہے۔ خیر تو ہے۔ کیونکر آئے کیا رستہ بھول گئے (دوست سے ملاقات کے وقت اسکے نہ آنے کے شکوے واظہار اشتیاق میں بطور طنزیہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں)

خیربرکت ۔ ا۔ اسم مونث۔ عو۔ برکت شے۔ سے جیسے ماما ہاتھ کی خیر برکت کون لے گیا۔ اس چیز میں ذرا خیر برکت نہیں +

خیرخبر ۔ ا۔ اسم مونث۔ عو۔ خیریت۔ خیر و عافیت۔ خیر سلا + خبرانز اچھی خبر۔ عمدہ خبر۔ خبر نیک۔ ٹھور ٹھکانا۔ اتا پتا +

خیرچاہنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ عافیت چاہنا۔ بھلائی یا سلامتی چاہنا جیسے خیر چاہتا ہے تو چلا جا +

خیرخواہ ع + ف اسم مذکر۔ بہی خواہ۔ دیکھو (خیراندیش)

خیرخواہی ع + ف۔ اسم مونث۔ بھلائی۔ خیراندیشی بہتری نمک حلالی +

خیرسلا ۔ ا۔ اسم مونث۔ عو۔ (صحیح خیر و صلاح) کھیم کسل۔ خیر و عافیت + مزاج پرسی +

خیر سے رات کٹنا۔ یا۔ گزرنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ شب کا سلامتی سے بسر ہونا +

خیر سے گھر کو سدھارو ۔ ا۔ محاورہ اتنا نہ لگ چلو۔ زیادہ مصاحب نہ بنو۔ (زبان دراز اور بے ادب آدمی کی نسبت یا بے تکلف دوست کے حق میں ازراہ خوش اختلاطی زبان پر لاتے ہیں)

خیر گزرنا۔ یا۔ ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ آفت سے بچنا۔ ناگہانی صدمہ یا حادثہ سے جان بچنا +

خیرمحض ۔ ع۔ صفت۔ سرتاسر خیر۔ ہمہ تن خیر۔ سراپا نیکی۔ بالکل نیکی۔ از سرتاپا بھلائی +

خیرمانگنا ۔ ا۔ فعل لازم (۱) سلامتی چاہنا۔ امن چاہنا۔ بھلائی چاہنا۔ بچاؤ چاہنا + ؎

اللہ رے پھڑکنا اسیرانِ تازہ کا * صیاد خیر مانگتا ہے اپنے دام کی (آتش)

(۲) توبہ کرنا۔ مغفرت چاہنا جیسے خیر مانگو ہوش میں آؤ اتنا تو جھوٹ نہ بولو +

خیرمقدم ۔ ع۔ اسم مذکر۔ خیرباد کا نقیض۔ وہ کلمہ جو کسی بزرگ یا عالی مرتبہ کے آنے کے وقت کہا جاتا ہے ویلکم +

خیرمنانا ۔ ا۔ فعل لازم۔ بھلائی چاہنا۔ عافیت چاہنا۔ سلامتی چاہنا + دعائے نیک کرنا۔ دعا دینا جیسے ہم تو نمک پروردہ ہیں ہر دم تمہاری خیر مناتے ہیں +

خیر و عافیت ع۔ اسم مونث۔ خیر سلا۔ کھیم کُسل۔ خیریت سلامتی۔ تندرستی +

خیر ہے؟ ۔ ا۔ کلمہ تعجب (جب کوئی شخص کسی ایسے کام کا ارادہ کرے جو اُس کے لائق نہو یا بعید از قیاس ہو تو کہتے ہیں تمکو خیر ہے یعنی یہ کام نہ کر دیا یہ امر غیر واقعی ہے) +

خَیرات ع۔ اسم مونث (خیر کی جمع) ا۔ نیکیاں۔ بھلائیاں + اعمالِ نیک (۲۔ ا) دان۔ پن۔ للّٰہ۔ خدا راہ + زکوٰۃ + تصدق صدقہ +

خیرات خانہ ع + ف۔ اسم مذکر۔ محتاج خانہ۔ لنگر خانہ۔ دھرم سالہ۔ سدابرت بٹنے کی جگہہ +

خیرات داخل ۔ ا۔ محاورہ۔ خرچ ناحق۔ خرچ بیجا۔ مثلِ مفت مثل تصدق +

خیرات دینا - ا - فعل متعدی - للہ دینا - خدا کی راہ پر دینا + مفت دینا + وقف کرنا - صدقہ دینا +

خیراتی - ف - صفت - خیرات سے منسوب - للّٰہ کی - وقف کی دان پن کی - زکوٰۃ کی + مفت کی - جیسے خیراتی مال - خیراتی استعمال خیرات ہی خیراں دیں گے - کوئی ایسے ہی داتا دینگے - و - صدا - فقیروں کے مانگنے کی صدا یعنی خدا سلامت رکھے دینگے کیونکہ ایسے ہی سخی دیا کرتے ہیں +

خیرگی - ف - اسم مونث - تیرگی - چکاچوند - آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانے کی کیفیت - نگاہ کا جمنا + تعجب - حیرت + بیحیائی - ڈھٹائی +

خیرو - ف - اسم مذکر - خطمی (اردو والے بفتح خائے معجمہ بولتے ہیں) +

خیریت - ع - اسم مونث (۱) نیکی - بھلائی (۲) تندرستی - سلامتی عافیت - صحت +

خیراد - ا - اسم مونث - دیکھو (خراد) +

خیزی - ف - اسم مونث - استادگی ذکر - نعوظ +

خیلا - ا - صفت - عو - لغو - بیہودہ + پھوہڑ - احمق - بیوقوف - (اس لفظ کی اصل یوں خیال میں آتی ہے کہ اول میں یہ محاورہ خیالہ ماخوذ از خیال سے بنا ہو یعنی وہ عورت جسے اپنے وہم وخیال کی مصروفیت کے آگے اپنا ہوش نہ ہو)

خیلا پاٹیچا - ا - اسم مونث - عو - لغو اور بیہودہ عورت - وہ عورت جسے اپنی سدھ نہ ہو +

خیلاپن - ا - اسم مذکر - پھوڑپن - احمق پن - بے سلیقگی - بیوقوفی -

خیلاجان بلا - ا - اسم مونث - عو - دیکھو (خیلا پاٹیچا)

خیمہ - ع - اسم مذکر - ڈیرہ - تنبو - خرگاہ +

خیمہ دوز - ع + ف - اسم مذکر - ڈیرہ سینے اور بنانے والا

خیمہ گاہ - ع + ف - ظرف مکان - خیام کیمپ - کیمپ - لشکرگاہ - اردو - معسکر - خیام - مخیم +

د

د - ع - اسم مونث (۱) عربی کا آٹھواں فارسی کا دسواں اردو کا گیارھواں ہندی کا اٹھارھواں حرف ہجی (۲) حساب ابجد میں اس کے چار عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف فارسی و ہندی میں اپنے اپنے موقع پر ب ت ج ذ ز س ش گ ل ن و ہ سے بدلتا ہے

داب - ہ - اسم مونث (۱) دباؤ - بوجھ - زور (۲) اہل مطابع کی اصطلاح میں ایک رخے تنلو کاغذ خواہ وہ چو صفحے ہوں خواہ اس سے زیادہ وکم جیسے چار آنے داب - دو آنے داب - تین آنے داب - پانچ آنے داب کی مزدوری (۳) پیچ گھماؤ - ایک دفعہ کل سے نکالنا +

داب چوک - ا - اسم مونث (جب چھاپتے وقت کسی کاغذ کا کوئی حصہ پتھر کے اوپر پورا پیچ نہ بیٹھنے سے خالی رہ جاتا ہے تو اسے داب چوک کہتے ہیں)

داب - ع - اسم مذکر (۱) طور - طریق - طرز - ڈھنگ (۲) خو - خصلت عادت (۳ - ف) کروفر - رعب - دبدبہ (از جہانگیری)

داب سلطنت - ع - اسم مذکر - آداب حکومت - طریق سلطنت قواعد سلطنت +

داب صحبت - ع - اسم مذکر - علم مجلس + تہذیب شائستگی + حقوق دوستی +

داآبادینا - ا - فعل متعدی (۱) بخار کی حالت میں اس غرض سے لحاف اڑھانا کہ بیمار کو پسینے آجائیں - سینت کے موقع پر گرمی پہنچانے کی غرض سے گرم کپڑا یا کمل اڑھانا - (۲) بیل وغیرہ کو دبانا کہ اس میں جڑ نکل آئے تو دوسری جگہ کا ٹکر لگادیں +

داب بیٹھنا - ا - فعل متعدی (۱) چڑھ بیٹھنا - سواری کسنا - دبوچ لینا (۲) مال مار لینا - ملک یا جائداد غصب کرلینا - کسی کا حق نہ دینا +

داب دینا - ا - فعل متعدی - دفن کردینا - گاڑ دینا - دفنانا - زمین میں دبادینا + چھپادینا - مخفی کردینا +

داب رکھنا - ا - فعل متعدی (۱) دبوچ رکھنا - پکڑ رکھنا (۲) مار رکھنا - روپیہ مار لینا (۳) کسی چیز کو روک رکھنا - روپیہ روک رکھنا -

داب لینا - ا - فعل متعدی (۱) دبوچنا - بھینچ لینا + کولی بھرلینا قابو میں لے آنا - قابض ہوجانا (۲) زیر کرنا - مغلوب کرنا - مجبور کرنا - عاجز کرنا (۳) مار لینا - غضب کرلینا - مال مار لینا -

جائداد اینٹھ لینا بے ایمانی سے کسی چیز کو اپنا کر لینا ۔

دابنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) کسی چیز کو ہاتھوں کے زور سے نیچے بٹھانا دبانا (۲) چپّی کرنا ۔ مٹھیاں بھرنا ۔ جسم دبانا (۳) گاڑنا ۔ دفن کرنا (۴) بھینچنا ۔ دبوچنا ۔

داتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دینے والا ۔ جواد ۔ سخی ۔ ذنار ۔ فیاض (کہاوت) داتا پن کرے کنجوس جھُر جھُر مرے (۲) رزّاق ۔ رازق ۔ رزق دہندہ ۔ خدا ۔ بھگوان داتا کے تین گن دئے دلا دئے دیکے چھین لے ۔ (۳) درویش ۔ فقیر ۔ سائیں ۔ باباجی ۔
لنگوٹے کو آگے بڑھا بیجئے ۔ کرامات داتا چھپا لیجئے (شوق)

داخل ۔ ع ۔ صفت ۔ خارج کا نقیض (۱) اندر آنے والا ۔ پہنچنے والا (۲) شامل ۔ لحق ۔ اندر پہنچا ہوا ۔ گھسا ہوا (۳) ۔ ا ۔ تابع فعل) اندر ۔ بیچ (۴) برابر ۔ مقابل جیسے ان کے روپے دیئے داخل ہیں (پرو)

داخل خارج ہونا ۔ فعل لازم ۔ ایک شخص کا نام ملکیت سے خارج ہوکر دوسرے نام سرکاری دفتر میں چڑھنا ۔ پہلے شخص کی جگہ دوسرا مالک قرار پا جانا ۔

داخل دفتر کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (قانون) ا ۔ شامل مثل کرنا ۔ فائل کرنا ۔ منسلک کرنا ۔ نتھی کرنا ۔ کارروائی کے بغیر کسی کاغذ کو دفتر کے سپرد کر دینا (۲) مع دفع کرنا ۔ کسی بات کو دبا دینا ۔

داخل دفتر ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (قانون) ا ۔ شامل مسل ہونا منسلک ہونا ۔ نتھی ہونا ۔ تہ میں رکھا جانا ۔ کارروائی کے بغیر کسی کاغذ کا سپرد ہونا (۲) دفع ہونا ۔ کسی بات کا دب جانا ۔

داخل کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی اندر کرنا ۔ دخول کرنا ۔ گھسیڑنا (۲) شامل کرنا ۔ ملانا ۔ ملحق کرنا (۳) سپرد کرنا ۔ سونپنا ۔ حوالہ کرنا ۔ روپیہ پہنچانا ۔ سرکاری خزانہ روپیہ جمع کرنا ۔ تحویل کرنا (۴) نام لکھوانا ۔ درج کرانا جیسے مدرسہ میں داخل کرنا یعنی بٹھانا (۵) نام لکھنا ۔ نام درج کرنا ۔ رجسٹر پر چڑھانا (۶) بھرتی کرنا ۔ نوکر رکھنا

داخل ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) آنا ۔ اندر گھسنا ۔ پیٹھنا ۔ بیٹھنا (۲) شامل ہونا ۔ ملحق ہونا ۔ شریک ہونا (۳) سپرد ہونا ۔ حوالہ ہونا جمع ہونا جیسے روپیہ داخل ہونا ۔ لکھا جانا ۔ درج ہونا ۔ چڑھنا جیسے نام داخل ہونا (۵) پہنچنا ۔ درآمد ہونا ۔

داخلہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) سپردگی ۔ حوالگی ۔ تفویض (۲) روپیہ کی رسید مالگزاری کی رسید ۔ محصول یا چنگی کی رسید (۳) باریابی ۔ گزر ۔ دخل ۔ رسائی ۔ پہنچ ۔ دخلیابی (۴) داخل کرنے کی فیس ۔ اجرت سپردگی ۔

داخلی ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) باریابی ۔ کسی مقدس جگہ یا مقبرہ وغیرہ میں داخل ہونے کا دن (۲ ۔ ا ۔ صفت) مشمولہ ۔ ملحقہ ۔ شامل داخل ۔

داد ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) وہ پھنسیوں کے چھتّے جو فساد خون سے جسم پر ہو جاتے اور نہایت کھجلاتے ہیں ۔ قوبا (۲) گنج (یہ لفظ صاحب فرہنگ جہانگیری نے بھی فارسی قرار پایا ہے)

داد ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) عدل ۔ انصاف ۔ نیاؤ (۲) عطا ۔ بخشش (۳ ۔ ا) آفرین ۔ واہ وا ۔ تحسین (۴ ۔ ا) فریاد ۔ نالش جیسے اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھیگا (۵ ۔ ا) سزا ۔ پاداش جیسے اس کی داد خدا دے ۔

داد پانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ انصاف کو پہنچنا ۔ تعریف کا مستحق ہونا ۔ تحسین حاصل کرنا ۔

داد چاہنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) انصاف کا خواہاں ہونا ۔ نیاؤ چاہنا (۲) تحسین چاہنا ۔ تعریف چاہنا ۔ جیسے شعر سنا کر اسکی داد کا منتظر ہونا ۔

داد خواہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ فریادی ۔ مستغیث ۔ نالشی ۔ دعویدار ۔ مدّعی ۔

داد خواہی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ استغاثہ ۔ نالش ۔ فریاد ۔ دعوے ۔

داد دہش ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ سخاؤ کرم ۔ جود و عطا ۔ خیر خیرات فیاضی ۔ سخاوت ۔ دان پن ۔

داد دینا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) انصاف کرنا ۔ عدل کرنا ۔ نیاؤ کرنا ۔ ~~
ہے روز جزا لگے آنے نہیں دیر ۔ اب کون دے داد اس ستم کی (مومن)
(۲) تحسین و آفرین کرنا ۔

داد رسی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ فریاد رسی ۔ انصاف ۔ نیاؤ ۔ چارہ سازی ۔ حق رسی ۔ داد خواہی ۔

داسا۔ یا۔ داسہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کڑی کا ٹکڑا یا لمبی سل جسے دیوار پر رکھکر اوپر سے کڑیاں ڈالتے یا ستونوں کے نیچے خواہ اُوپر دُھرا دَھر لگاتے ہیں ✤

داستان ۔ ف۔ اسم مونث۔ قصہ۔ کہانی۔ حکایت۔ روایت۔ ذکر۔ نقل ✤ لازم ہے اجتناب معاصی سے غافلو ✤ کیا داستاں سنی نہیں قوم ثمود کی داسیرا (۲) طویل قصہ۔ سرگزشت ✤

داستان گو ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس کا پیشہ امیروں کو قصہ سنانے کا ہو ✤ قصہ خوان ✤

داشتانہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دستانہ۔ ہاتھ کی ایک قسم کی پوشش کا نام۔ دستگی۔ وہ چمڑا جسے میر شکار اپنے ہاتھ میں شکاری پرندے بٹھانے کیواسطے پہن لیتے ہیں تاکہ اسکے پنجے یا خار ہاتھ میں نہ چبیں ✤

داعیہ ۔ ع۔ اسم مونث۔ (۱) دعوےٰ کرنیوالی عورت۔ دعویدار عورت (۲۔ ا) نالش۔ دعوےٰ۔ استغاثہ۔ درخواست (عوام بولتے ہیں)

داغ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دھبّا ✤ نشان ✤ چتی۔ جھائیں (۲۔ ا) کلنک عیب۔ کلنک کا ٹیکا۔ (۳۔ ا) جلے کا نشان گل۔ جلا ہوا نشان۔ (۴۔ ا) زخم۔ گھاؤ۔ جراحت ✤ ناسور (۵۔ ا) رنج۔ صدمہ (۶۔ ا) کسی عزیز کے مرنے کا غم (۷۔ ا) رشک۔ حسد (۸ پورب) فصیح الملک نواب مرزا دہلوی شاگرد ذوق استاد حضور نظام والا مقام کا تخلص جنکے چار دیوان چار دانگ عالم میں مشہور۔ زبان پر اثر نا ملہ ہی ان پر ختم ہے۔ ۹ ذی الحجہ ۱۳۲۲ھ کو حیدرآباد فرخندہ بنیاد میں دنیا سے رحلت کی مصرعہ تاریخ وفات ؏ داغ نواب میرزا گفتا ۱۳۲۲۔

داغ اٹھانا ۔ ا۔ فعل لازم۔ رنج و صدمہ اٹھانا ✤

داغ بیل ۔ ا۔ اسم مونث۔ وہ نشان جو سڑک یا روش کھودنے کیواسطے بیلچہ یعنی پھاوڑے سے ڈالتے ہیں اور نیز نشان عمارت جو معمار زمین پر لگاتے اور عمارت کے حدود قایم کرتے ہیں ✤

داغ پر داغ ۔ ا۔ تابع فعل۔ صدمہ پر صدمہ۔ مصیبت پر مصیبت۔ آفت پر آفت۔ رنج کے بعد رنج ✤

داغ جگر ۔ ف۔ اسم مذکر۔ زخم جگر۔ زخم دل۔

داغ دار ۔ ف۔ صفت۔ داغی۔ وہ چیز جس میں دھبے ہوں۔ وہ پھل جو کہیں کہیں سے گل گیا ہو جیسے داغدار سیب یا آم وغیرہ ✤

داغ دکھانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ رنج دینا۔ صدمہ دینا۔

داغ دینا ۔ ا۔ فعل متعدی (۱) رنج دینا۔ صدمہ دینا (۲) جلانا۔ جھلسا دینا۔ لو کا لگانا۔ داغنا۔ گل دینا۔ کسی چیز کو گرم کرکے اسکا نشان ڈالنا (۳۔ ہندو) مردے کو داہ دینا ✤

داغ کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی (۱) گرم کرنا۔ کڑکڑانا۔ بگھارنا (۲) جلانا۔ گل دینا ✤

داغ کھانا ۔ ا۔ فعل لازم۔ صدمہ اٹھانا۔ رنج اٹھانا ✤ گل کھانا ✤ معیوب ہوجانا ✤

داغ لگانا ۔ ا۔ فعل متعدی (۱) جلانا ✤ گل دینا (۲) عیب لگانا۔ کلنک لگانا۔ بدنام کرنا ✤

داغ لگنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ جلنا۔ جل جانا۔ دیگچی وغیرہ میں کھانا۔ جل جانا جیسے کھچڑی میں داغ لگ گیا ✤ ؎

اُس بادہ کش کی آج دنیا فنت ہے آہ گرم
دل کو لگے نہ داغ کہ ہوگا کباب تلخ (جرأت)

(۲) عیب لگنا۔ دھبّا لگنا۔ بدنامی آنا ✤ عیب دار ہونا ✤

برہنہ آیا تھا یاں عدم سے برہنہ یاں سے چلا عدم کو
نہ بوئے کافور میں نے سونگھی نہ داغ مجکو لگا کفن کا (آتش)

(۳) کپڑے یا کاغذ وغیرہ پر چلنے سے نشان یا سیاہی کا آجانا کالا ہوجانا ✤

داغ نکلے ۔ ا۔ قسم سخت۔ (عو) پھوٹ کر نکلے۔ جلکر نکلے۔ سچلے۔ جیسے ہمارے پاس روپیہ ہو تو داغ نکلے ✤

داغ ہوکر نکلنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ عو۔ جلکر نمایاں ہونا۔ پھوٹ کر نکلنا جیسے ہمارا کھایا پیا داغ ہوکر نکلے ✤

داغ ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ بگھرنا۔ چھونک لگنا ✤

داغا جانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ جلایا جانا۔ لوہا جلا کر چرکا دیا جانا جیسے اونٹ داغے جاتے تھے مکوڑے نے بھی ٹانگ پھیلائی کہ مجھے بھی داغو ✤

داغنا ۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چرکا دینا۔ جلاکر گل دینا۔ گرم لوہے سے نشان ڈالنا (۲) توپ یا بندوق چھوڑنا۔ توپ سر کرنا ✤ توپ کو بتی دکھانا۔ فیر کرنا ✤

داغی۔ ف۔ صفت۔ داغدار۔ دھبے دار۔ جلایا ہوا (۲) معیوب۔ عیب دار (۳) سزایاب۔ سزا یافتہ۔ قید بھگتا ہوا (۴) کنونڈا۔ شرمندہ۔ لعسائمند

داکھ۔ ہ۔ اسم مونث (ہندو) کشمش + انگور +

دال۔ ہ۔ اسم مونث (۱) دلے ہوئے چنے مونگ ارڈ وغیرہ جو سالن کے طور پر پکائے جاتے ہیں (۲) کھرنڈ۔ انگور زخم (۳) انڈے کی زردی (۴) آتشی شیشہ کا وہ عکس جس سے آگ لگتی ہے۔ اجتماع شعاع (۵) وہ زردی جو پرند کے بچوں کی باچھوں میں ہوتی ہے +

دال بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کھرنڈ بندھنا۔ انگور بندھنا (۲) آتشی شیشے کا عکس پڑنا + شعاع کا جمع ہونا +

دال جوتیوں میں بٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نااتفاقی ہونا۔ لڑائی ہونا۔ خانگی جھگڑا ہونا +

دال چپاتی۔ ہ۔ اسم مونث۔ اول معلوم۔ دوم بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام جیسے بی شادی اور اللہ میاں کی بھینس وغیرہ +

دال چپو ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دو پتنگوں کا باہم لپٹ کر زمین پر گر پڑنا۔ ع

اس نصیحت کا مزا تب پائیگا + دال چپو ہو کے جب گر جائیگا (فغان)

(۲) گتھم گتھا ہونا۔ باہم لپٹنا۔ رلپٹنت ہونا +

دال دلیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غریبانہ خوراک۔ غریبوں کا سا کھانا۔ ماحضر جیسے خدا نے جو دال دلیا دیا ہے سو موجود ہے +

دال روٹی۔ ہ۔ اسم مونث۔ غریبانہ خورش۔ اوسط درجہ کی وجہ معاش۔ رزق۔ روزی + آدھ سیر آٹا +

دال روٹی سے خوش۔ ہ۔ تابع فعل۔ کھاتا پیتا۔ آسودہ حال۔

دال گلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دال کا گل ملکر گداز ہو جانا۔ ابل جانا پک جانا (۲) دخیل ہونا۔ دسترس ہونا۔ بارباب ہونا۔ مراد کو پہنچنا کامیاب ہونا۔ مگر اس معنی میں زیادہ نہیں کے ساتھ بولا جاتا ہے

دال میں کچھ کالا۔ یا۔ کالا کالا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی کی طرف سے شبہ گزرنا۔ گمان بد ہونا۔ شک ہونا + کچھ قباحت یا اندیشہ ہونا +

بیوجہ نہیں اسنے تل منہ پہ لگایا ہے + دل مجھ سے یہ کہتا ہے کچھ دال میں کالا ہے (فصیح)

منہ پر بکھرے بال ہیں سب اور ڈوٹا کان کا بالا ہے

ہمنے تو معلوم کیا کچھ دال میں کالا کالا ہے (جرات)

دال موٹھ والا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ شخص جو بھنی دال اور موٹھ بیچتا پھرے (۲) کم حیثیت اور مردنا شخص نہایت ذلیل اور تباہ آدمی +

دال نہ گلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اول معلوم۔ دوم پہنچ نہ ہونا۔ دسترس نہ ہونا۔ باریابی نہونا۔ قابو نہ چلنا۔ دخل نہ پانا۔ کامیاب نہ ہونا مراد نہ بر آنا +

دانۂ خال کا بوسہ وہ کہیں دیتے ہیں
کچھ کہیں دال ہماری کبھی گلنے کی نہیں (داسیر)

گلنے کی دال یاں نہیں بس خشک کھائیے
اے شیخ صاحب آپ نہ سیخی بگھاریئے (انشاء)

دالان۔ ف۔ اسم مذکر۔ بڑا اور لمبا کمرہ جس میں سہ درہ لگا یا جاتا ہے یا محراب دار دروازے ہوتے ہیں +

دالان در دالان۔ ف۔ اسم مذکر۔ دہرا دالان۔ دالان کے اندر دالان آگے پیچھے دو برابر کے کمرے +

دام۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دمڑی۔ چھدام۔ کوڑی۔ حبہ (۳) گنڈا پیسے کا پچیس یا چوبیسواں حصہ۔ چار کوڑیاں (۴) قیمت۔ مول + نرخ۔ بھاؤ (۵) نقدی۔ زر نقد۔ دولت۔ روپیہ۔ جیسے دام کریں کام داموں کا رُوٹھا۔ باتوں سے نہیں منتا +

دام اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی چیز کا فروخت ہو جانا قیمت یا لاگت کا حاصل ہو جانا۔ دام کھرے ہونا۔ ع

بازار عشق میں ہم دل کو پھرے دکھاتے
پر خاک بھی نہ پایا رو دام ایسے کھرے کے اُٹھے (معروف)

دام بھر پانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ قیمت وصول ہونا۔ حساب بیباق ہونا۔ روپیہ وصول ہو جانا +

دام بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قیمت دینی آنا۔ تاوان دینا +

دام چکانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) نرخ کرنا۔ مول کرنا۔ بھاؤ ٹھیرانا۔ قیمت کو طے کرنا (۲) متعدی۔ قیمت ادا کرنا۔ مول دیدینا +

دام دام۔ ہ۔ تابع فعل۔ کوڑی کوڑی۔ حبہ حبہ جیسے دام دام چکا دیا +

دام دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ قیمت دینا۔ مول ادا کرنا +

دام دینے آئے۔ ہ۔ محاورہ۔ زر قیمت ادا کرنا یا تاوان بھرنا پڑا + ع

فرقت یار میں اب دیدۂ تر کی دولت
دینے آئے مجھے عالم کے در و بام کے دام (ہاشم)

دام کرنا - ا - فعل متعدی - کوڑے کرنا - بیچنا - فروخت کر ڈالنا - ع
گردش چشم ہے تیری تو وہ آشوب جہاں
جسنے نظروں میں کئے گردش ایام کے دام (ہاشم)

دام کھڑے کرنا - ا - فعل متعدی - قیمت اٹھانا - لاگت وصول کرنا - بیچکر نقدی کر لینا +

دَام - ف - اسم مذکر (۱) جال - پھندا - ع
ہاں جوش تپش چھیڑ چلی جائے کہ پر تو
جھڑ جائینگے فرسودہ اگر دام نہ ہوگا (مومن)
(۲) گھاس کھانے والے صحرائی چوپائے جانور جیسے ہرن بارہ سنگا وغیرہ کا نقیض (۳-۱) امراء و سلاطین ہند کے مناصب و خراج ملک میں روپیہ کے چالیسویں حصے سے مراد ہوا کرتی تھی اور نیز پیسے کے پچیسویں حصے کو بھی دام کہتے ہیں (۴) دواؤں کی تول میں پختہ دام ۱۸ ماشہ کا اور خام ۱۲ ماشہ کا ہوتا ہے بعض لوگوں نے ۱۲ ماشہ کا بھی مانا ہے +

دام میں لانا - ا - فعل متعدی - جال میں پھنسانا - پھندے میں لانا - قابو میں لانا - بس میں کرنا + مکر فریب میں لانا - تزویر میں لانا +

دَامَاد - ف - اسم مذکر (لغوی) نوکد خدا - نیا دولہا - (اصطلاحی) جوائی شوہر دُختر - خویش - بیٹی کا خاوند (بعض اہل لغات کا خیال ہے کہ اخیر معنی میں یہ لفظ اردو ہے فارسی نہیں مگر حکیم سنائی نے خود منقبت میں لکھا ہے - ع
ہم نبی را وصی و ہم داماد روح پیغمبر از جمالش شاد + البتہ اس کے مادہ میں ہم متفق ہیں کہ اصل میں یہ لفظ دائیم آباد ہوگا اور بطریق دعائے نیک یہ نام رکھا گیا)

دَامَان - ف - اسم مذکر (۱) دامن - انگرکھے یا قبا کا وہ حصّہ جو نیچے لٹکتا رہتا ہے - ذیل - آنچل - ع
آتش گل سے کیا ہے میری طینت کو خمیر
دامن باد بہاری مجھے بھڑکاتا ہے (آتش)
(۲) کور - کنارہ - لب - حاشیہ (۳) تلیٹی - پہاڑ کے نیچے کی زمین پائین کوہ کی صحرا +

دامن - یا - دامان - ف - اسم مذکر (۱) دیکھو (دامان نمبر ۱-۲-۳) ۲- جہاز کا پال +

دامن اٹھا کر چلنا - یا - اٹھا لینا - ا - فعل لازم - آنچل سنبھالکر چلنا دامن سمیٹ کر چلنا - آنچل اونچا کرنا + ع
خدا جانے کریگا چاک کس کس کے گریباں کو
ادا سے اس کا چلنے میں اٹھا لینا یہ داماں کو (جرات)

دامن پکڑنا - ا - فعل لازم (۱) متقاضی ہونا - مانگنا - متعرض ہونا روکنا + باز رکھنا - مزاحم ہونا - دامنگیر ہونا - سر ہونا - آنچل پکڑنا (۲) پناہ لینا - حمایت میں آنا - نگراں ہونا - حفاظت کرنا +

دامن پھیلانا - ا - فعل متعدی (۱) گودی پھیلانا - آنچل پھیلانا (۲) دعا مانگنا - خدا سے التجا کرنا - بھیک مانگنا - آرزو کرنا +

دامن تلے چھپانا - یا - ڈھانکنا - یا - ڈھکنا - ا - فعل لازم (۱) اپنی پناہ میں لینا - اپنے ظل حمایت میں لینا - سایہ میں لینا - آنچل سے ڈھانکنا (۲) عیب پوشی کرنا (۳) بیٹی دینا - بیٹی کا بیاہ کر دینا (جب کسی سے بیٹی لینے کی درخواست کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں کہ آپ ہمیں اپنے دامن تلے ڈھانک لیں) (۴) پرورش کرنا - پالنا - حفاظت کرنا +

دامن جھاڑ کر اٹھنا - یا کھڑا ہونا - ا - فعل لازم - پاک و آزاد بنکر کھڑا ہونا - کسی بات کے محاسبہ یا تلاشی سے نجات پانا - دنیوی تعلقات سے آزاد ہونا - ع
پھر بہار آئی نکلئے گھر سے دامن جھاڑ کر
سوئے صحرائے جنوں چلئے گریباں پھاڑ کر (ناسخ)

دامن جھٹک لینا - ا - فعل لازم - دامن چھڑا لینا - آنچل کو جھٹکا دیکر ہاتھ سے چھڑا لینا - انکار کرنا - قبول یا منظور نکرنا - الگ ہو جانا - ہٹ جانا - سرک جانا - پیچھا چھڑا لینا - عقب گزاری کر لینا

دامن چھڑانا - ا - فعل لازم - پیچھا چھڑانا - گریز کرنا - بھاگنا - کافور ہونا - محفوظ رہنا +

دامن سے لگنا - ا - فعل لازم - کسی کے سایہ میں ہونا - حمایت میں ہونا بھروسے پر ہونا - آسرے پر ہونا +

دامن کوہ - ف - اسم مذکر - پہاڑ کے نیچے کی صحرا +

دامنگیر - ف - اسم مذکر - مزاحم - متعرض - سر ہونے والا - بگڑنے والا دعویدار - مدعی - دادخواہ +

دامن گیر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ مزاحم و متعرض ہونا۔ سر ہونا۔ پیچھا کرنا۔ درپے ہونا۔ پیچھے پڑنا + گرویدہ ہونا۔ دعوے کرنا۔ دعویدار ہونا۔ مدعی بننا۔ داد خواہ ہونا + ؎

ہو نہ دامنگیر کوئی جانکر قاتل تجھے
تو بھی روتا چل جنازے کو ہمارے دیکھکر

(۲) تنگ کرنا۔ ستانا۔ عاجز کرنا۔ تکلیف دینا۔ دکھ دینا +

دامنی۔ ف۔ اسم مونث (۱) وہ چوڑا کپڑا جو گھوڑے کے پٹھے پر دامنوں کو پسینے سے بچانے کے واسطے پڑا رہتا ہے۔ زین پوش (۲) ایک پاٹ کی باریک چادر جو عورت کے جنازے پر ڈالتے ہیں۔ اوڑھنی +

دامنی۔ ہ۔ اسم مونث (گیتوں میں) بجلی۔ برق۔ گاج۔ صاعقہ۔ (۲۔ اسم مذکر) شاعر۔ کبیشر +

دان۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) زکواۃ۔ خیرات۔ پن۔ صدقہ۔ ؎

خط شبرنگ یہ گالوں پہ نہیں دھیان کرو
ہے اجی چاند گہن بوسہ کوئی دان کرو (ناسخ)

(۲) بھیک۔ بھکشا (۳) جہیز۔ دہیز۔ دائیجا (۴) بخشش۔ عطا۔ موہبت۔ جود +

دان پن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) خیر خیرات۔ صدقہ۔ سلا (۲) لنگر۔ سدابرت +

دان دَتار۔ ہ۔ صفت۔ عو۔ سخی۔ فیاض۔ دریادل۔ جواد فیض رسان۔ لکھ لٹ۔ لکھ بخش +

دان دَتاری۔ ہ۔ اسم مونث۔ عو۔ سخاوت۔ فیاضی۔ دریادلی

دان دَہیز۔ ا۔ اسم مذکر (صحیح۔ دان جہیز) عو۔ وہ سامان جو دلہن کو ماں کے گھر سے دیا جاے۔ جہیز +

دان۔ ف۔ کلمۂ ظرف (مرکبات میں) گھر۔ جگہ۔ مکان۔ مقام۔ خانہ جیسے قلمدان۔ آتشدان۔ شمعدان۔ نمکدان وغیرہ +

دانا۔ ف۔ صفت (۱) عالم۔ دانندہ + حکیم۔ دانشمند۔ عاقل۔ زیرک ہوشمند۔ گیانی۔ بدھ وان + چتر۔ ہوشیار۔ سیانا (۲) عمر رسیدہ۔ پیر جہاندیدہ +

دانا بینا۔ ف۔ صفت۔ عاقل و ہوشیار۔ کار آزمودہ و تجربہ کار۔

زمانہ دیکھا بھالا۔ سنجیدہ و فہمیدہ +

دانَا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) اچھیمی۔ پھلی (۲) جن بھوت۔ پریت۔ دیو۔ عفریت +

دانائی۔ ف۔ اسم مونث۔ عقلمندی۔ ہوشیاری۔ دانشمندی۔ چترائی زیرکی۔ تیز فہمی۔ شعور +

دانایان فرنگ۔ ا۔ اسم مذکر۔ عقلائے یورپ +

دانت۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دندان۔ سن۔ ڈاڑھا۔ چبانے یا کاٹنے کا استخوانی اوزار جو خدا تعالے نے انسان و حیوان کے منہ میں پیدا کیا ہے (۲) میل۔ رغبت۔ میلان طبع۔ خواہش + قصد۔ ارادہ جیسے ہمارا مدت سے اسپر دانت ہے (۲) دندانہ۔ دانتا +

دانت اکھاڑنا۔ یا۔ اکھیڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دندان کشیدن وبرآوردن کا ترجمہ۔ دانتوں کو مسوڑوں میں سے نکال لینا۔ دانت توڑنا۔ دانتوں کی سزا دینا۔ عاجز کرنا +

دانت بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی دانتوں سے آواز نکالنا۔ (عورتیں اس حرکت کو منحوس خیال کرتی ہیں ان کے نزدیک یہ لڑائی ہونے اور رزق اٹھنے کی علامت ہے) +

دانت بجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دانت کڑکڑانا۔ دانتوں کا نہایت سردی کے باعث باہم ٹکراکر آواز دینا +

دانت بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہڈی یا سیپ کے دانت گھڑنا۔ دانت درست کرنا۔ مصنوعی دانت لگانا +

دانت بندھوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو تار سے جکڑوانا۔ دانتوں کو کسوانا +

دانت بنوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مصنوعی دانت لگوانا +

دانت بھینچنا ہ۔ فعل لازم۔ دانت دبانا۔ دانت پیسنا +

دانت بیٹھنا۔ یا۔ بیٹھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم دنداں بدنداں نشستن کا ترجمہ۔ حالت غشی یا مرض صرع میں دانتوں کا جکڑ جانا۔ دانت بستہ ہو جانا۔ دانت گچی ہو جانا +

دانت پر رکھنا۔ فعل متعدی (ہندو) چکھنا۔ منہ پر رکھنا زبان پر رکھنا +

دانت پر نہ رکھا جانا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) ترشی کی

دان

زیادتی کے سبب دانت کو ناگوار گزرنا +

دانت پر میل نہ ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ نہایت مفلس اور قلاش ہونا۔ کوڑی پاس نہ ہونا۔ بھکڑ ہونا۔ تہیدست ہونا +

دانت پیسنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چبانا۔ دانت کچکچانا (۲) نہایت غصے میں ہونا۔ جھلّانا۔ (۳) کسی کو ذلت دینے کا ارادہ کرنا۔ غصہ دکھانا + ؎

جب دیکھتا ہے یار تو ہے دانت پیستا
ڈوبونگا میں ڈبوئیگا اب گھر مجھے (آتش)

دانت تلے انگلی دبانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ انگشت بدنداں گرفتن کا ترجمہ۔ افسوس کرنا۔ تاسف کرنا + حیرت میں ہونا۔ تعجب میں ہونا +

دانت توڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دانت نکالنا۔ دانت اکھاڑنا (۲) عاجز کرنا۔ کام کا نہ رکھنا۔ مغلوب کرنا۔ ؎

زہر گیسو کا بہت ہے اور تھوڑا سانپ کا
تیری کنگھی نے صنم سر دانت توڑا سانپ کا (اعلام)

دانت تھے تو چنے نہ پائے چنے ملے تو دانت گنوائے
ہ۔ کہاوت۔ دولت تھی تو اولاد نہ تھی اب جو اولاد ہوئی تو دولت نہیں۔ بے اختیاری کے وقت آرزو برآنا +

دانت ٹوٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دانت کا گر جانا یا شکستہ ہو جانا (۲) دودھ کے دانت گرنا۔ دودھ کے دانت نکل جانا (۳) بڑھاپے سے دانت جھڑنا۔ پوپلا ہونا +

دانت ٹوٹے کُھر گھسے پیٹھ بوجھ نہ لے
ایسے بوڑھے بیل کو کوں باندھ بھس دے (دوہا)

دانت جھاڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دانت توڑنا۔ دانت نکالنا دانتوں کی سزا دینا جیسے اب کے بولا تو دانت جھاڑ دونگا +

دانت جھڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دانت گرنا یا ٹوٹنا +

دانت دکھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) (۱) ڈرانا۔ (۲) عظمت ظاہر کرنا +

دانت دیکھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عمر کی شناخت کرنا۔ حیوانات کی نسبت مستعمل ہے +

دان

دانت رکھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ارادہ رکھنا۔ قصد رکھنا۔ گھات میں رہنا +

زیست کرتا ہوں اس بھروسے پر + دانت رکھتا ہوں اسکے بوسے پر (اثر)

(۲) بدلا لینے کو آمادہ رہنا۔ عوض لینے کا ارادہ رکھنا + ؎

نہیں ہو جو تیرا خندۂ دنداں نما ہرگز
کسی کے تو لہو پینے کو یعنی دانت رکھتا ہے (ناجی)

دانت سلسلانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دانت دُکھنا۔ دانتوں کا درد کرنا یا چپکنا۔ دانتوں میں کُلکُن ہونا۔ دانت کُلنا +

دانت سے دانت بجنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ نہایت سردی کے باعث بدن میں لرزہ پڑکر دانتوں کا باہم ٹکرانا۔ شدت سے جاڑا پڑنا یا جاڑے کا بخار چڑھنا۔ نہایت جاڑا لگنا۔

بج رہے ہیں اب اُس کے دانت سے دانت
اور بدن ہو گیا ہے سوکھ کے تانت + (جرأت)

دانت سے کاٹ کھانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بدنداں گزیدن کا ترجمہ۔ منہ مارنا۔ دانت مارنا۔ بھنبوڑنا۔ چبا جانا۔

دانت سے کاٹنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دانتوں سے کترنا۔ کُترنا۔ دانت مارنا۔ دانت سے زخم پہنچانا۔

دانت کاٹی روٹی ۔ ہ۔ اسم مونث۔ نہایت اتحاد و ارتباط غایت درجہ کی محبت۔ ایسی الفت کہ ایک نوالہ میں آدھا وہ کھائے آدھا یہ +

دانت کاٹی روٹی کھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نہایت الفت اور اتحاد رکھنا۔ ناک کا بال ہونا۔ ایک جان دو قالب ہونا جیسے ایسے دوستدار بنے ہیں کہ دانت کاٹی روٹی کھاتے ہیں +

دانت کٹکٹانا ۔ ہ۔ فعل لازم (پورب) دیکھو (دانت پیسنا)

دانت کچکچانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (دانت پیسنا)

دانت کرکرے ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ اول معنے کرکراہٹ کے سبب دانتوں کا کام نہ دینا۔ دوسرے عاجز ہونا۔ ہار ماننا۔ زک اٹھانا +

دانت کریدنے کو تنکا نہ رہنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دھڑی دھڑی کر کے لٹنا۔ بالکل لُٹ جانا۔ چوری سے گھر کا صفایا ہو جانا +

مال اسباب پر جھاڑو پھر جانا +

دانت کڑکڑانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (دانت بجنا) +

دانت کھٹّے کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) دانت کند کرنا - دانتوں کو کسی قابل نہ رکھنا (۲) عاجز کرنا - ہرانا - تھکانا - جی چھڑانا - چین بلوانا - رخ پھیر دینا - بھگا دینا - مات کرنا - ؎

تیرے دانتوں نے باغ میں اے گل
دانت کھٹّے کئے اناروں کے +

دانت کھٹّے ہو جانا - ہ - فعل لازم (۱) دانت کند ہو جانا - دانتوں کا ترشی کے باعث کام نہ دے سکنا (۲) مات ہو جانا - عاجز ہو جانا - ہار جانا - دل چھوٹ جانا - جی چھوٹ جانا +

دانت گھنگنی - ہ - اسم مونث - خشخاش کی میٹھی گھنگنیاں جو بچے کا پہلا دانت نکلنے میں تقسیم ہوتی ہیں +

دانت لگانا - ہ - فعل متعدی (۱) منہ مارنا - دانت کا زخم پہنچانا کاٹنا (۲) دانت چھوانا - دانت سے مس کرنا (۳ - لکھنؤ) میلان کرنا - رغبت کرنا - کسی چیز کی خواہش کرنا +

دانت لگنا - ہ - فعل لازم - اول معلوم - دوم جبڑا بند ہو جانا

دانت مارنا - ہ - فعل متعدی (۱) کاٹنا - بھنبوڑنا - بُرکی بھرنا (۲) کسی چیز کا حاصل کر لینا - قابو میں لے آنا +

دانت نکال دینا - ہ - فعل متعدی (۱) دانت پھاڑ دینا - منہ با دینا - دانت کھول کر ہنسنا - کھسیانی ہنسی ہنسنا - ؎

نکال دیں ترے ہنسنے ہی کیوں نہ تارے دانت
خدا نے عرش سے یہ نور کے اتارے دانت (ناسخ)

(۲) تار تار ننگا ہو جانا - ادھڑ جانا - ٹانکے کھل جانا - پھونسڑے پھونسڑے نکل آنا (جوتی یا کپڑے کی نسبت بولتے ہیں) (۳) خوف کے مارے دانت کھلے رہ جانا - عاجز ہو کر منہ پھاڑ دینا + ؎

تارے نہیں نکال دئے دانت چرخ نے
دہشت ہے اس قدر مرے شبہائے تار کی (ناسخ)

(۴) دانت توڑ دینا - منہ میں دانت نہ رکھنا +

دانت نکالنا - ہ - فعل متعدی (۱) دانت اکھاڑنا (۲) پھوڑے پھنسی نکل آنا (۳) بچے کا دانت نمایاں ہونا - دانت ابھارنا - دانت

لے آنا (۴) خوف یا دہشت سے منہ پھاڑ دینا - عجز ظاہر کرنا - ہا ہا کھانا - منت سماجت کرنا + ؎

زلفوں کے جب الجھتے ہیں اس ساتھ آ کے بال
دیتا ہے شانہ عاجزی سے دانت تب نکال (میر سجاد)

(۵) بے موقع ہنسنا - بیہودہ طرح سے ہنسنا - کھسیانی ہنسی ہنسنا +

مستزاد میر سوز

سن روز عبث دیکھ کے حیران ہوگا خوبوں کا جمال
دل زلف میں الجھیگا پریشان ہوگا مت لیجیو یہ وبال
یہ چال بری ہے تجھے بھلنے کی نہیں آ مان کہا
ہنستا ہے کیا بہت پشیمان ہوگا مت دانت نکال

دانت نکلنا - ہ - فعل لازم - دانت نکالنے کا لازم -

دانت نکوسنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (دانت نکالنا)

دانت نہ لگانا - ہ - فعل متعدی - یونہی نگل جانا - ہپ کر جانا - سٹک جانا - غٹک جانا - کسی چیز کو بہت حقیر اور کم سمجھ کر حلق میں اتار جانا - ثابت نگل جانا +

دانت ہونا - ہ - فعل لازم (۱) قصد ہونا - ارادہ ہونا - میلان طبع و رغبت ہونا + ؎

ایک عالم ہے کشتہ اس لب کا ۔ الغرض اس پہ دانت ہے سب کا (سودا)

(۲) گھات ہونا - گھات لگنا - دل ہونا - ؎

دانتوں پہ اس کے دانت ہے سارے جہان کا
کہتے ہیں لوگ چاٹ کے ہونٹ نکوسائے دانت (میر برق)

(۳) عداوت ہونا - دشمنی ہونا - جان کا لاگو ہونا - تدبیر قتل ہونا - ہلاکت کا ارادہ ہونا - ؎

اک نہ اک دن خاتمہ ہے عاشق مہجور کا
ناتواں پر دانت ہے فیل شب دیجور کا (بحر)

(۴) ذلیل کرنے کا ارادہ ہونا - درپے تذلیل ہونا +

دَانتا - ہ - اسم مذکر - دندانہ + خار +

دانتا پڑنا - ہ - فعل لازم - دندانہ پڑنا - دھار کا گر جانا -

دانتا کِلکِل - ہ - اسم مونث (۱) آئے دن کا جھگڑا - خانگی تکرار - ہر وقت کی لڑائی اور فساد - روز روز کا ٹنٹا - قصہ - قضیہ - مناقشہ

شور و غوغا ۔ دنگہ فساد + ف

در دنداں پہ مبتلا دل ہے + دل میں اور مجھ میں دانتا کلکل نکہت

(۲) کجابحثی ۔ بحثابحثی ۔ نکتہ چینی ۔ بات بات پر گرفت ۔ حرفگیری عیب جوئی +

دانتَن ۔ یا ۔ **دَنتوَن** ۔ ہ ۔ اسم مونث (ہندو) مسواک ۔ دانت صاف کرنیکی لکڑی

دانتو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بڑے بڑے دانتوں والا ۔ بڑدنتا ۔ دراز دنداں +

دانتو ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ بڑے بڑے دانتوں والی ۔ بڑدنتی ۔ وہ عورت جس کے دانت آگے نکلے ہوئے ہوں +

دانتوں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دانت کی جمع +

دانتوں انگلی کاٹنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ افسوس کرنا ۔ تاسف کرنا + متحیر ہونا ۔ متعجب ہونا +

دانتوں پر میل نہ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم دیکھو (دانت پر میل نہ ہونا) + ف

تجکو میل لعل و گوہریاں نہیں دانتوں پہ میل
میں گدا اس طور کا تو شاہ اس دستور کا
کیجئے بندہ پہ فرمائش ولیکن اس قدر
جسقدر مقدور ہووے مجھ سے بمقدور کا (ظفر احسان)

دانتوں پر ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بچے کے دانت نکلنے کو ہونا ۔ بچہ کا دانت نکالنے کے واسطے آمادہ ہونا دانت نکلنے کے قریب ہونا +

دانتوں پسینا آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کسی دشوار کام کے کرنے سے عاجز آجانا ۔ چیں بول جانا تھک جانا +

دانتوں چڑھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ ہولس میں آنا ۔ ٹوک میں آنا + نظر لگنا +

دانتوں زمین پکڑ کے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ بمشکل تمام نہایت عسرت اور تنگی سے ۔ کمال کفایت شعاری اور کنجوسی سے جیسے دانتوں زمین پکڑ کر ان روپیوں میں مہینا پورا کیا +

دانتوں زمین پکڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ مضبوط گرفت کرنا ۔ نہایت مضبوطی سے پکڑنا ۔ نہایت عسرت اور تنگدستی سے گزر اوقات کرنا بمشکل مصیبت و صعوبت کاٹنا + ف

دیکھ اس کو ہستی سب کی دم سے گئی اکھڑ کر
ٹھیری ہے آرسی بھی دانتوں زمیں پکڑ کر (میر تقی)

دانتوں سے اٹھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دانتوں سے چننا ۔ نہایت قدر کے ساتھ اٹھانا جیسے یہ کوڑی گرے تو دانتوں سے اٹھائے +

دانتوں سے ہاتھ کاٹنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اپنا غصہ رفع کرنے کے واسطے اپنا ہاتھ کاٹنا کہ آپ ہی اُسکا دفعیہ کرنا ۔ ہاتھ پر چھونجل اتارنا ۔ (۲) نہایت افسوس کرنا ۔ کمال تاسف کرنا (۳) کسیکو چڑانے کے واسطے ہاتھ منہ میں دباکر کھاجانیکا اشارہ ظاہر کرنا +

دانتوں میں انگلی دبانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) نہایت افسوس ظاہر کرنا ۔ متاسف ہونا ۔ ف

کل ڈالی جو میں اپنے گریباں میں انگلی
تو اسنے دبائی وہیں دنداں میں انگلی (صنعت)

(۲) منع کرنا ۔ روکنا ۔ کسی کام سے باز رکھنا ۔ ف

کچھ اُس سے اشارے میں کہتا ہوں تو کہتا ہے
دانتوں میں دبا انگلی اے وائے یہ رسوائی (صادق)

(۳) متعجب ہونا ۔ متحیر ہونا ۔ اچنبے میں ہونا +

دانتوں میں تنکا لینا ۔ یا پکڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ہاہا کھانا ۔ گڑگڑانا ۔ عجز و زاری کرنا + جان کی پناہ اور امان چاہنا ۔ ف

خوف مانا اس قدر زلفوں کی کن کالوں نے
کہکشاں سے لے لیا دانتوں میں تنکا رات نے (نصیر)

دانتوں میں جیب ۔ یا ۔ **زبان ہونا** ۔ ہ ۔ فعل لازم دشمنوں کے ہجوم یا نرغہ میں رہکر سلامت رہنا + دشمنوں کے بیچ میں گھرا رہنا +

دانتی ۔ ہ ۔ اسم مونث (ہندو) ۔ بتیسی ۔ دانتوں کا چوکا (۲) درانتی گھاس کاٹنے کا آلہ ۔ ہنسیا +

دانتی لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جبڑا بند ہونا ۔ دانت بھچ جانا ۔ دنداں بدنداں نشستن کا ترجمہ +

دانتیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ریہ کا ٹنک جو اکثر پینے کا تمباکو تیز کرنے کے واسطے دغاباز دوکاندار کام میں لاتے ہیں +

دانِسْت ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ دانش ۔ واقفیت + شناخت + رائے

سمجھ ۔ بُدھ ۔ ادراک +

دَانِستہ ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ جان بوجھکر ۔ سمجھ بوجھکر +

دانشمند ۔ ف ۔ صفت ۔ عالم ۔ عقل مند ۔ ہوشیار ۔ گیانی ۔ بدھوان سمجھدار ۔ زیرک +

دانش ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ علم ۔ عقل ۔ دانائی ۔ سمجھ ۔ بوجھ +

دَانشمندی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ دانائی ۔ عقل ۔ فہم ۔ فراست ۔ حکمت

دَانگ ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ (۱) چھے رتی کا وزن + مثقال یا درم کا چوتھا حصّہ (۲) اطراف ۔ سمت ۔ جانب (۳) کسی چیز کا چھٹا حصہ (۴) حصہ ۔ ٹکڑا +

دَائوں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو داؤں بمعنے ۔ باری ۔ وار +

دانَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) ان ۔ اناج ۔ غلہ ۔ بیج ۔ تخم (۲) رواء ۔ ادنا (۳) اظہار افراد کے واسطے جیسے آم کا دانہ ۔ سیب کا دانہ ۔ انگور کا دانہ وغیرہ +

دانہ اُگلنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ پرندوں یا کبوتروں کا منہ سے دانہ نکالنا ۔ کھایا ہوا دانہ پوٹہ سے باہر لانا +

دانہ بدلنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ پرندوں کا آپس میں ایک دوسرے کو اپنے منہ کا دانہ کھلانا +

دانہ بدلی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ کبوتروں کا باہم ایک دوسرے کو دانہ کھلانا + نہایت محبت کی علامت ظاہر کرنا +

دانہ بندی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ کنکوُتی ۔ کھڑی کھیتی کو آنکنا یا کُوتنا ۔ کچی پیمایش +

دَانہ بھَرَانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ پرندوں کا اپنے بچوں کے منہ میں چوگا ڈالنا +

دانہ پانی ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) ان جل ۔ آب ودانہ ۔ آب وخورش + ۔

کھینچ لاتا ہے قفس تک ہمیں دانہ پانی
دیکھیے دانہ فلک بند کرے یا پانی (اسیر)

(۲) مراد بود وباش ۔ اقامت +

دانہ دار ۔ ف ۔ صفت ۔ رَوے دار ۔ دانہ دار ۔ جیسے دانہ دار گھی یا قلاقند وغیرہ +

دَانہ دَانہ پر مہر ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ جو دانہ جسکی قسمت کا ہو اُس کو ملنا ۔ جہاں کا رزق تقدیر میں لکھا ہونا ۔ وہیں جاکر ملنا +

دانہ ڈُنکا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ ایک آدھ دانہ ۔ ٹکڑا ٹیرا +

دانہ دینا ۔ یا ۔ ڈالنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ دانہ بکھیرنا ۔ کبوتروں کو دانہ کھلانا ۔ (دانہ دینا گھوڑے کے واسطے بھی آتا ہے)

دانہ زد ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جو ایک ایک دانہ پر بخل کرے ۔ نہایت کنتک ۔ خسیس ۔ کنجوس +

داؤ ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) شطرنج کی چال + دک ۔ وار ۔ داؤں ۔ نوبت ۔ قمار (۲ ۔ ف) مکر ۔ فریب ۔ حیلہ ۔ دھوکا +

داؤُ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (سنسکرت دیو) ا ۔ بڑا بھائی (۲) تاؤ + (۳) کرشن جی کے بڑے بھائی کا نام +

داوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (لکھنو) دَدّا ۔ شوہر دایہ ۔ تگّا ۔ انّا کا خاوند ۔ دھاؤڑا +

داوٗد ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) اصل عبرانی دا ئُد بمعنی محبوب وعزیز ۔ یعنی محبوب الٰہی (۲) ایک مشہور ومعروف پیغمبر کا نام جو بادشاہ اور نبی اللہ دونوں تھے ۔ آپکے والد بزرگوار کا نام ایشا تھا ۔ کتاب زبور یعنی وثیقہ جدید آپ ہی پر نازل ہوئی ۔ آپ اس درجہ خوش الحان تھے کہ جس وقت زبور کے زمزموں میں حمد باری ادا فرماتے تو خلقت کیا حیوانات کا ہجوم ہوجاتا تھا ۔ چنانچہ حاسدوں کو رجوع خلق سے اس قدر رشک پیدا ہوا کہ انہوں نے اسی زمانہ میں بربط ۔ مزامیر ۔ لحن ۔ سرود وغیرہ بہت سے ساز ایجاد کر لیئے لیکن وہ تاثیر نہ پائی ۔ یہ ساز خوش کن بیشک تھے مگر وجد آوری سے کوسوں دور ۔ آپ نہایت متقی ۔ پرہیزگار اور خلق خدا پر جان نثار تھے آپ کے دعوے پارسائی نے ہی بحکم خدا ایک مرتبہ لغزش دلائی ۔ آپ کا معمول تھا کہ راتوں کو گلیوں ۔ کوچوں میں گشت لگاتے ۔ رعیت کا حال بچشم خود دیکھتے اور اجنبی بنکر پوچھتے کہ داؤد مخلوق سے کس طرح پیش آتا ہے ۔ اس کا طریق معاشرت کیا ہے ۔ معلوم ہوا کہ ساری باتیں اچھی ہیں مگر یہ بات ضرور ہے کہ اپنا ذاتی خرچ بیت المال سے چلاتا ہے ۔ آپ نے خدا کی درگاہ میں دعا کی کہ الٰہی مجھے کوئی ایسا ہنر سکھا کہ میں اپنا خرچ اس سے نکالا کروں ۔ اور بیت المال سے ایک کوڑی نہ لوں ۔ خدا تعالے کو ان کی یہ بات پسند آئی ۔ حکم ہوا کہ زرہ بنا کر

اپنا پیٹ پالا کرو۔ ہم نے تم کو یہ معجزہ دیا کہ لوہا تمہارے ہاتھ میں مثل موم ملایم اور نرم ہو جایا کرے لیکن حکماء کا بیان ہے کہ جس وقت آپ کو یہ خیال آیا تو آپ سے چونکہ علم کیمیا کا ہنر بھی حاصل کر رکھا تھا اُس کے ذریعہ سے نہایت آسانی کے ساتھ زرہ بنانی شروع کی اور اُس سے اپنا گزارہ کرنے لگے۔ بیت المال سے لینے کی توبہ کی ✦

آپ نے اپنی اوقات کو اس طرح تقسیم کر رکھا تھا ایک روز پند و نصایح میں صرف فرماتے۔ ایک روز گوشہ عبادت میں معتکف بیٹھتے۔ ایک روز امور خانگی میں مصروف رہتے۔ باقی ایام مہام سلطنت و داد خلایق میں بسر کرتے۔ آپ کا رعب بھی بدرجہ غایت تھا۔ اُوریا کی بیوی کو اسے شہید کرا کر اپنے نکاح میں لانے کا دھبہ ان پر لگا تھا لیکن یہ امر ربی تھا تاکہ ان کا غرور پارسائی ملوث ہو جب آپ اپنی لغزش پر متنبہ ہوئے تو ایسے روئے ایسے روئے کہ چہرے مبارک کے گرداگرد آنسوؤں کی تری سے جس زمین پہ پڑے رہے تھے گھاس پھوٹ آئی۔ جب خدا تعالےٰ نے ان کی زبان سے کہلوا لیا کہ بیشک داؤد خاطی غالی ہے تو اس کا قصور خود بھی معاف کر دیا اور اُوریا کی قبر پہ پہنچ کر اس سے بھی معافی دلوا دی۔ ایک دفعہ قوم بنی اسرائیل نے وہ سر اٹھایا کہ ان کی سلطنت اور تمام رعایا کو تہلکہ میں ڈال دیا۔ خدا تعالےٰ نے حضرت داؤد کی دعا سے ان کے واسطے تین سزائیں تجویز کیں اور حکم دیا کہ جس سزا کو وہ منظور کریں وہی دی جائے سب نے مشورہ کر کے طاعون کی وبا کو پسند کیا چنانچہ پانچ پہر میں ایک لاکھ ستر ہزار بنی اسرائیل فوت ہوئے جب آپ کی دعا سے یہ بلا دفع ہوئی تو آپ نے اس کے شکریہ میں ان سے مسجد اقصےٰ کی بنیاد ڈلوائی اور قد آدم بنوا کر حسب الحکم باری باقی عمارت اپنے فرزند رشید حضرت سلیمان علیہ السلام کے واسطے چھوڑ دی۔ آپ کی عمر گویا ایک سو بیس برس کی ہوئی۔ جس وقت آپ کا جنازہ اٹھا تو عوام الناس کے علاوہ چالیس ہزار رہبان شریک مشایعت تھے ✦

داؤدی -۱- ایک زرد و سفید رنگ پھول کا نام جسے گل داؤدی بھی کہتے ہیں ✦

داؤدی۔ یا۔ داؤدخانی - و صفت۔ منسوب بہ داؤد خاں۔ سفید گیہوں (وہ سفید گیہوں جن کو بادشاہی امیروں میں سے ایک شخص داؤد خاں نامی شاہ عالم کے عہد میں مصر یا عرب سے لایا تھا)

داؤن -۵- اسم مذکر۔ ہنسیا۔ ڈولس۔ گھکری۔ جنبیہ ✦ (ایک قوس نما چھرا جو اکثر پہاڑیوں گورکھوں اور ربڑیوں کے پاس ہوتا ہے)

داؤں۔ یا۔ داںوں -۲- اسم مذکر (۱) باری۔ وار۔ دک۔ نوبت (۲) گھات۔ کمین۔ موقع۔ قابو۔ بس (۳) بازی ✦ چال ✦ حیلہ۔ مکر۔ فریب (۵) بندِ کشتی۔ کشتی کا پیچ (۶) پاسہ۔ قرعہ ✦

داؤں آنا -۱- فعل لازم (۱) جوئے میں حسب مُراد پاسہ پڑنا۔ (۲) دار آنا۔ نوبت آنا ✦

داؤں پر چڑھانا -۱- فعل متعدی (۱) پیچ پر چڑھانا۔ داؤ بھر لینا (۲) قابو میں لانا۔ بس میں لانا ✦

داؤں پر چڑھنا -۱- فعل لازم۔ قابو پر چڑھنا۔ بس میں آنا ✦ پیچ پر چڑھنا ✦

داؤں پر رکھنا -۱- فعل متعدی (۱) بازی پر لگانا۔ شرط پر رکھنا۔ اڑانا۔ لگانا۔ (۲) کشتی کے پیچ پر بھرنا ✦

داؤں پڑنا -۱- فعل لازم۔ حسب مراد پاسہ پڑنا۔ بازی آنا ✦

داؤں پھینکنا -۱- فعل متعدی۔ پاسہ پھینکنا۔ پاسہ ڈالنا۔ بازی کی کوڑیاں پھینکنا یا اُچھالنا ✦

داؤں پیچ -۱- اسم مذکر۔ داؤں گھات۔ مکر و فریب۔ دم جھانسا چال (۲) کشتی یا بازی کے ڈھنگ اور قاعدے۔ کشتی کے بند ✦

داؤں تاکنا۔ یا۔ لگانا -۲- فعل لازم۔ گھات لگانا۔ موقع دیکھنا۔ گھات میں بیٹھنا۔ گھات میں رہنا۔ تاک لگانا ✦

داؤں دینا -۲- فعل متعدی۔ دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جُل دینا۔ چھل کرنا۔ ٹھگنا ✦

داؤں کرنا -۲- فعل متعدی۔ پیچ کرنا۔ پیچ کھیلنا ✦ چھل کرنا ✦ گھات لگانا۔ شکاری کا گھات میں بیٹھنا ✦

داؤں کھانا - ا - فعل لازم (لیطی) لواطت کرانا +

داؤں کھیلنا - ا - فعل لازم - پیچ کھیلنا - جل دینا - دھوکا دینا - گھات لگانا +

داؤں لگانا - ا - فعل لازم (۱) گھات لگانا - موقع دیکھنا - قابو پانا - (۲) بازی لگانا - اڑنا - شرط بدنا - شرط لگانا +

داؤں میں آنا - ہ - فعل لازم - فریب سے قابو میں آنا - ڈھب پر [illegible] بس میں آنا - سہ

آتا نہیں ہے وہ تو کسی ڈھب ... ہیں
بنتی نہیں ہے ملنے کی ... (مومن)

داؤنا - ہ - فعل متعدی (پورب) دائیں چلانا - گاہنا - خرمن کو بیدن

داہنا - ہ - سیدھا - یمین - راست +

داہنا ہاتھ - ہ - اسم مذکر - سیدھا ہاتھ - دست یمین +

داہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے - ا - عو - قسم سخت یعنی اگر تم اس بات کو نہ کرو تو تم نے جو کچھ اپنے سیدھے ہاتھ سے کھایا یا کھاؤ گے وہ حرام ہیں (داخل ہوگا) +

داہنے ہاتھ کو - ہ - تابع فعل - اندھے کو راستہ بتانے میں یہ لفظ زیادہ مستعمل ہے یعنی داہنے ہاتھ کی طرف جا +

دائی - ا - اسم مونث (۱) دایہ - جنائی - قابلہ - جنانے کا پیشہ کرنے والی عورت (۲) انا - پلائی - دودھ پلانے والی (۳ - پورب) خادمہ - ملازمہ - ماما - (۴) آنکھ مچولی میں چور کی انکھیں بند کرنے والا شخص (۵ - ہ - صفت - ہندو) دینے والا - اور... دینے والا جیسے سکھ دائی - دکھ دائی +

دائی پلائی - ا - اسم مونث (۱) انا - دودھ پلانے والی عورت - دھایا +

دائی جانے اپنی بائی - ا - کہاوت (دائی کو جننے والی کی کیفیت نہیں معلوم ہوتی - ہر شخص دوسرے کا اپنا سا حال جانتا ہے +

دائی جنائی - ا - اسم مونث - قابلہ - دایہ +

دائی جنیلی سے مرزا سمو گرا - ا - کہاوت - جو شخص کمینے گھر میں پیدا ہو کر اپنے کو عالی خاندان ظاہر کرے اس کی

نسبت طنزاً یہ کلمہ بولتے ہیں +

دائی دائی تیرے ساتوں بھائی - ا - کھیل کا فقرہ (جب بچے آنکھ مچولی کھیلتے ہیں اس شخص کو جو چور کی آنکھیں بند کرتا ہے صحیح سلامت آکر چھو لیتے ہیں تو یہ دعائیہ فقرہ کہتے ہیں یعنی دائی تیرے ساتوں بھائی جئیں ہم نے تجھکو بے چور ہے آکر چھو لیا) +

دائی دوا والے - ا - اسم مذکر - وہ لوگ جو دائی دوا کے وسیلہ سے روزی حاصل کریں - وہ لوگ جن کی ماں یا جورو یا بہن دائی دوا کا پیشہ کر کے روٹی کھلائے - کمینے ادنے سفلے +

ئی سے پیٹ چھپانا - ا - فعل متعدی - واقف الحال یا واقف راز سے کسی بات کو ... کر کے جھوٹا بنا +

دائی سے پیٹ نہیں چھپتا - ا - کہاوت یعنی محرم و رازدان اور آگاہ و واقفکار سے اسرار یا بھید مخفی و پوشیدہ نہیں رہتا + سہ

رقیب کیوں نہ ہو محرم تمہارے راز کا اب
مثل ہے پیٹ کوئی چھپ سکے ہے دائی سے (جرأت)

دائی کو سونپنا - ا - فعل متعدی - عو - دایہ کے حوالہ کرنا - بچے کو انا کے سپرد کرنا - پالنے کے واسطے بچہ کو دائی کے گھر دینا +

دائی کو بیری گوستی ہے - ا - محاورہ عو یعنی میرے واسطے دعائے بد کرتی ہے - میرا برا چاہتی ہے +

دائی کھلائی - ا - اسم مونث - وہ دایہ جو بچوں کو کھلائے یا رکھے

دائی کے آگے پیٹ نہیں چھپتا - ا - کہاوت (دیکھو دائی سے پیٹ نہیں چھپتا) +

دائی کے سر پھول پان - ا - کہاوت یعنی نیکی و بدی سب دائی کے سر - ہر بلا و بہتان بیچارے غریب و بے زبان آدمی پر پڑتا ہے +

دائی گیری - ا - اسم مونث - دایہ گری - جنائی کا کام یا پیشہ کرنے والی +

دایاں - ہ - اسم مذکر (دیکھو داہنا) +

دایاں بولنا - ہ - فعل لازم - تیتر کا دائیں ہاتھ کی طرف چڑی کو جاتے ہوئے بولنا جو شگون نیک خیال کیا جاتا ہے - اچھو ریا

مسافر بولتے ہیں) +

دائجا - ہ - اسم مذکر (ہندو) جہیز - دہیز - استری دان + حصہ - ہبہ + مہر - کابین +

دائر - ع - صفت (۱) پھرنے والا - دوّار - دورا کرنے والا (۲) - قانون زیر تجویز - درپیش - مرجوعہ +

دایر کرنا - ا - فعل متعدی - چلانا - رجوع کرنا - درپیش کرنا - سلسلہ شروع کرنا - جیسے مقدمہ دایر کرنا +

دائرہ - ع - اسم مذکر (۱) حلقہ - کنڈل + چکر + دور - محیط (۲) منڈلی مجلس (۳) - اقلیدس) وہ گول مستوی سطح جو ایک گول خط سے جس کے بیچوں بیچ ایک مرکز ہو محدود ہو اور اس مرکز سے جو خط محیط تک کھینچے جائیں وہ سب آپس میں برابر ہوں (۴) - ا) خانقاہ + ڈیرہ + محلہ - ٹولہ (۵) ڈفلی - ایک باجہ کا نام جو ایک رخ سے کھلا ہوا ہوتا ہے + چنگ - (۶) حرفوں کی گولائی جیسے ج یا ع کا دائرہ

دایک - س - اسم مذکر - دینے والا - دانی جیسے سکھ دایک +

دایم - ع - تابع فعل - ہمیشہ - مدام - سدا + جنم بھر +

دایم الحبس - ع - اسم مذکر - جنم قید - عمر قید +

دایم الخمر - ع - صفت - ہمیشہ شراب پینے والا + ہر وقت نشے میں غرقاب رہنے والا - شرابی - نشہ باز +

دایم المرض - ع - صفت - جنم روگی - دکھ کی پوٹ ہمیشہ بیمار رہنے والا +

دائمی - ع - صفت - مدامی - سدا کا - جنم کا - ہمیشہ کا - دوامی + سرمدی - ابدی +

دائن - ع - اسم مذکر (قانون) قرض دینے والا - قرضخواہ - لین دار قرض دہندہ +

دائیں - ہ - اسم مونث - توپ یا بندوق کے متواتر چھوٹنے کی آواز دھنا دھن - دنادن +

دائین - ہ - اسم مونث (۱) دو یا کئی بیلوں کو اناج گاہنے کیواسطے ایک ساتھ جوتنا - بیلوں کی جوٹ (۲) ہمسر - برابر + ہمعمر +

دائین چلانا - ہ - فعل متعدی - اناج گاہنا - پیروں پر بیلوں کو چلانا کھلیان پر بیلوں کو پھیرنا - اناج روندنا +

دائین دار - یا - **دائین کا** - ہ - صفت - برابر کا - ہمعمر - ہمسر - ہم رتبہ

دائیں - ہ - صفت - جانب راست - داہنی طرف - داہنے ہاتھ - سیدھے ہاتھ کی طرف

دائیں بائیں - ہ - تابع فعل - چپ و راست - یمین و یسار - ادھر اُدھر +

دائیں بائیں دیکھنا - ہ - فعل لازم - ادھر ادھر دیکھنا - ہوشیار ہونا - خبردار ہونا - چیتنا - چوکنا ہونا +

دائیں بائیں کر دینا - ہ - فعل متعدی - چھپا دینا - غائب کر دینا ادھر اُدھر کر دینا +

دایہ - ف - اسم مونث - بچے کو پرورش کرنے والی دھایا + انا - پلائی کھلائی + خادمہ - ماما +

دایہ گری - ف - اسم مونث - کار دایہ - پیشۂ دایہ +

دَبا - ہ - اسم مذکر (پورب - ۱) گھات - کمین (۲) غوطہ - ڈبکی (۳) موتیا - چنبیلی وغیرہ کے درخت کی شاخ کو دوسری جگہ دبا دینے اور جب اس میں جڑیں نکل آئیں تو اسے اور جگہ لگا دینے کو بھی دبّا کہتے ہیں +

دَبّا مارنا - ہ - فعل لازم (۱) گھات لگانا - کسی دشمن یا شکار کے واسطے چھپ رہنا +

دبا بیٹھنا - یا - **لینا** - ہ - فعل متعدی (۱) قبضہ کر لینا - زبردستی مال مار لینا - غصب کر لینا (۲) دبوچ لینا - آسن بھر لینا - سواری کسنا + عورت پر سوار ہونا - زنا بالجبر کرنا + غٹ پٹ - مباشرت کرنا - صحبت داری کرنا - مجامعت کرنا +

دبا کر - ہ - تابع فعل (۱) زور سے - جمکر - بخوبی جیسے دبا کر کام لینا یا کرنا (۲) زبردستی سے - حکومت سے جبر سے جیسے دبا کر مطلب نکالنا +

دبّاغ - ع - اسم مذکر - چمڑا رنگنے یا پکانے والا - کھٹیک +

دَبانا - ہ - فعل متعدی (۱) گاڑنا - دفن کرنا - زمین دوز کرنا (۲) بیج بونا بیج کو زمین کے اندر رکھنا (۳) زبردستی قبضہ کرنا - غصب کرنا - پرایا حق رکھنا (۴) بھینچنا - دبوچنا - فشار دادن کا ترجمہ (۵) عاجز کرنا - تنگ کرنا - مغلوب کرنا - بھگانا - شکست دینا - جیسے دور تک دباتے چلے گئے (۶) زور ڈالنا - دباؤ ڈالنا (۷) چپی کرنا - مشت مالی کرنا - مٹھیاں بھرنا - ع

جیسی میں جو کچھ بات کی سننے تو وہ بولے + ہم تو نہیں دبنے کے دبا کے کسی کے (حافظ)

(۸) نقصان دینا۔ خسارہ دینا جیسے اُسنے دس روپیہ کو دبا لیا اور بھرنہ بولا۔ (۹) کسی چیز کو زور سے اندر بھرنا۔ اانا۔ بھرنا۔ ہاتھ کے زور سے یا انگلیوں سے کسی چیز کو برتن کے اندر ٹھونسنا (۱۰) چھپانا۔ مخفی کرنا۔ اخفا کرنا جیسے بات دبانا۔ واردات کا دبانا۔ اٹانا +

دَبَاؤ۔ ہ۔ صفت (۱) بوجھ۔ غلبہ۔ زور۔ بھار۔ بار۔ داب جیسے گاڑی کا دباؤ ہونا۔ اُلارُ کے خلاف (۲) خوف۔ دہشت ڈر۔ ڈری۔ اندیشہ + ع

یہ تو بتلا مجھے گر اس کا نہیں تجکو دباؤ
غیر کے سامنے کیوں اتنا دبا جاتا ہے (معروف)

(۳) جبر۔ سختی۔ تعدی جیسے اُن کے دباؤ سے یہ کام کیا (۴) رُعب۔ داب۔ ع

پاؤں کیوں دابنے نہیں دیتے
گر کسیکا تمہیں دباؤ نہیں (جرأت)

(۵) حکم۔ تحکم۔ زور۔ حکومت + اختیار (۶) لحاظ۔ خیال +

دباؤ ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ زور ڈالنا۔ بوجھ ڈالنا۔ عاجز کرنا +

دباؤ ماننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوف ماننا۔ ڈر ماننا۔ حکم ماننا

دَبْدَبَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے ڈھول یا ٹاپ کی سی آواز۔ ٹیپ ٹاپ۔ طمطراق۔ کرّ و فر۔ رعب داب۔ شان و شوکت +

دُبُّو دُبُّو کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کسی بات کو دبانا۔ کسی معاملہ کو چھپا دینا۔ سُنی اَن سُنی کر دینا +

دُبْدُھا۔ ہ۔ اسم مونث۔ تذبذب۔ شک۔ شبہ + پس و پیش۔ شش و پنج۔ ہیر پھیر جیسے دبدھا میں دونوں گئے مایا ملی نہ رام (عوام اور علے الخصوص مستورات دُگدھا بولتی ہیں اصل میں (دو + بدھا) سے مرکب ہے یعنی دو طرح۔ یا دو طرح کی مت)

دبدھا کرنا۔ فعل لازم۔ شک کرنا۔ شبہ کرنا۔ تذبذب میں رہنا۔ آگا پیچھا سوچنا۔ ہیر پھیر کرنا + بدظنی و بدگمانی کرنا + تردد کرنا۔ وسوسہ کرنا +

دُبُر۔ ع۔ اسم مونث۔ پشت۔ پیچھا۔ مجازاً مقعد۔ مُسفرہ۔ گانڈ۔ گانڑ۔ گنڈ۔ بنڈ۔ گون۔ مبرز +

دُبْرُو گھُسْرُو۔ ہ۔ صفت۔ ڈرپوک۔ بزدلا۔ بودا۔ کم ہمت۔

دُبْکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھپانا۔ لگانا۔ کپڑے میں چھپانا جیسے بچے کو رضائی میں۔ دبکالو +

دُبْکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چھپنا۔ پوشیدہ ہونا۔ مخفی ہونا۔ روپوش ہونا۔ دبکی مارنا (۲) ڈرنا۔ خوف کھانا۔ خوف کرنا۔ منہ چھپانا (۳۔ متعدی) چاندی سونے کے تار دبکی کوٹ کر چوڑا کرنا +

دُبک بیٹھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھپ بیٹھنا۔ مخفی یا روپوش ہو جانا دبکی لگا جانا۔ زمین سے پیٹ لگا کر بیٹھ جانا جیسے جانور بیٹھ جاتے ہیں +

دُبک جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھپ جانا۔ دبکی مار جانا۔ روپوش ہو جانا۔ چلدینا۔ غائب ہو جانا +

دُبْکی۔ ہ۔ اسم مونث (۱) روپوشی۔ کسی جانور کا زمین میں چھپ جانا جیسے تیتر کا دبکی لگانا (۲) داؤں گھات +

دبکی لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھپنا۔ غائب ہونا + گھات لگانا۔ گھات میں بیٹھنا +

دَبْکِیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تار دبکنے والا۔ بادلہ بنانیوالا۔ تار کو ٹھکر چوڑا کرنیوالا۔ تار چپٹا کرنے والا +

دَبْگَر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سپر ساز۔ ڈھال بنانے والا۔ آجکل کُپّا بنانے والے کو کہتے ہیں +

دُبْلا۔ ہ۔ صفت۔ فربہ کا نقیض۔ پتلا۔ لاغر۔ نحیف۔ ماڑا۔ کمزور۔ کم گوشت +

دبلاپا۔ یا۔ دُبلاپن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لاغری۔ نحافت۔ کمزوری۔ ماڑاپن +

دبلا پتلا۔ ہ۔ صفت۔ چھریرا۔ ہلکے بدنکا۔ ہلکا پھلکا +

دُبْنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بوجھ کے نیچے آنا (۲) دفن ہونا۔ گڑنا۔ (۳) چھپنا۔ پوشیدہ ہونا (۴) زیر ہونا۔ مغلوب ہونا (۵) سکڑنا۔ سمٹنا (۶) ہٹنا۔ بچنا۔ راستہ دینا (۷) رکنا جیسے تنخواہ دبنا (۸) عجز و انکسار کرنا لحاظ کرنا جیسے جتنا دبنے میں تم سر پر چڑھتے ہو (۹) پسنا۔ بھچنا جیسے چول میں ہاتھ دبنا وغیرہ (۱۰) کپنا۔ شرمانا (۱۱) کسی چیز کے اجزا کا متصل ہو جانا (۱۲) نیچے آنا۔ اندر آنا جیسے گوٹ یا سنجاف کا دبنا (۱۳)

دو ہونا۔ رفع ہونا جیسے جھگڑا دبنا +

دَبَنگ ۔ ا۔ صفت۔ قوی ہیکل۔ فربہ۔ تنومند۔ مشٹنڈا۔ موٹا تازہ۔ ہٹا کٹا + زبردست۔ زورآور۔ پرزور۔ توانا۔ ؎

چوک کے بازار میں تھا اک دبنگ

عار الطبا و طبابت کا ننگ (سودا)

(۲) کٹھور۔ سخت دل۔ کٹر۔ بیرحم +

دَبَنگا ۔ ا۔ اسم مذکر۔ ہٹا کٹا آدمی۔ سنڈ مسنڈ۔ پرزدر اور طاقتور آدمی +

دَبَنگی ۔ ا۔ اسم مونث۔ مسٹنڈی۔ موٹی تازی۔ ہٹی کٹی عورت زورآور عورت + ؎

ڈرو وحشت کی دھوم دھام سے تم

وہ تو ایک دیونی دبنگی ہے (انشاء)

دَبُوچنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دبانا۔ بھینچنا۔ گرفت کرنا۔ اس طرح دبانا جس طرح بلی چوہے کو دباتی ہے + قابو میں لانا۔ قابو میں کرنا +

دَبَّہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کپا + چرمی ظرف + (متروک)

دُبھاسیا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ترجمان۔ مترجم (ہندد) (دو + ابھیاس۔ بمعنی ربط سے یہ لفظ بنا ہے)

دُبے ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دو وید جاننے والے برہمنوں کا لقب +

دَبی بلی چوہوں سے کان کٹواتی ہے ۔ ہ۔ کہاوت۔ زبردست دبے پر اپنے زیردست کا بھی حکم بجا لاتا ہے +

دَبے پاؤں ۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) آہستہ آہستہ سہج سہج آہٹ کے بغیر۔ چپکے چپکے۔ دھیمے دھیمے۔ ؎ (نصیر)

دبے پاؤں طواف خانۂ لیلیٰ کرلے مجنوں

مبادا جاگ اٹھے سنکے رباں غل سلاسل کا

(۲) چپکے سے۔ چوری سے۔ ؎

حسد سے جل کے دبے پاؤں اڑ گئے اغیار

ہمارے نالوں نے جب کار برق و باد کیا (آتش)

دبے پاؤں آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ چپکے سے [illegible] اس طرح آنا کہ پاؤں کی آہٹ نہ ہو +

دبے پاؤں جانا۔ یا۔ چلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ زمین پر آہستہ قدم رکھکر جانا تاکہ آہٹ نہ ہو۔ چپکے چپکے جانا + سہج سہج پولے پاؤں سے چلنا +

دبے پاؤں نکل جانا ۔ ہ۔ فعل [illegible] چپکے سے چلا جانا۔ کان دباکر نکل جانا + ؎

کوچے میں جو اس کے کل گئے ہم + کیا پاؤں دبے نکل گئے ہم (عباسی)

دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے ۔ ہ۔ کہاوت۔ تنگ آکر ناتوان بھی حملہ کر بیٹھتا ہے +

دَبِیر ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کاتب۔ نویسندہ + منشی + انشاء پرداز مضمون نگار (۲)

دَبیرِ فلک ۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ عطارد ستارہ۔ بدھ +

دَبِیز ۔ ف۔ صفت (۱) موٹا۔ گاڑھا۔ غفص۔ سنگین۔ گندہ۔ دل دار۔ (۲) مرزا سلامت علی مرثیہ گو ولد میاں غلام حسین لکھنوی شاگرد منظفر حسین ضمیر کا تخلص انکے مرثیوں میں نازک خیالی۔ عالی دماغی اور آورد پائی جاتی ہے۔ اور انکے ہم عصر میر انیس کے کلام میں آمد +

دَبی زبان سے کچھ کہنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ آہستگی یا مری زبان سے کچھ اقرار کرنا۔ کم توجہی سے بات کہنا۔ غیر مستقل ہوکر کچھ کہنا۔ شرما شرمی کچھ اقرار کرنا۔ گرمجوشی سے نہ کہنا +

دَبِیل ۔ ہ۔ صفت (۱) زیردست۔ مغلوب۔ دبنے والا + ماتحت۔ زیر حکم۔ فرمان بردار۔ رعیت + کمزور۔ بودا (۲) کھونڈا۔ عیب دار۔ وہ شخص جو اپنے عیبوں کے باعث لوگوں سے دبتا اور کنیاتا رہے + ؎

نہ ہے دباؤ کسیکا نہ ہو کسی کے دبیل

پھر ہم سے بزم میں کیوں کان تم دباتے ہو (ذوق)

دُت ۔ ہ۔ کلمہ حقارت (۱) کتے کو ہنکالنے کی آواز (۲) ہٹ دور ہو۔ الگ ہٹ

دُت تیرے کی ۔ ہ۔ کلمۂ حقارت۔ ہت تیرے کی +

دُتکار ۔ ا۔ اسم مونث۔ دھتکار۔ لعنت ملامت۔ جھڑکی۔ زجر و توبیخ +

دُتکارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھڑکنا۔ دھتکارنا۔ گھرکنا۔ کتے یا نالائق آدمی کو نکالنا۔ لعنت ملامت کرنا +

دَتون۔ یا۔ داتون ۔ ہ۔ اسم مونث۔ مسواک +

دَجّال - ع - اسم مذکر - (۱) صیغہ مبالغہ ہے یعنی دریائے دجلہ سے پیدا ہونیوالا - اہل اسلام کے عقائد کے موافق یہ شخص قیامت کے کچھ عرصہ پہلے دریائے مذکور سے پیدا ہوکر اصفہان سے ظہور کریگا - ایک آنکھ سے کانڑا اور بڑا کافر ہوگا - حتے کہ اُس کے ماتھے پر بھی لفظ کافر لکھا ہوا خاص اہل ایمان کو بوجہ نور ایمان نظر پڑیگا - اور وہ الوہیت کا مدعی ہوکر بہت سے خرقِ عادات مثل احیاءِ اموات یا اماتتِ احیاء اور کھیتیوں باغوں کو بار آور کرنا وغیرہ وغیرہ بطور استدراج دکھاکر بہت آدمیوں کو اپنی الوہیت کا معتقد کریگا - تین روز کے عرصہ میں تمام عالم پر قابض ہوکر گمراہی پھیلائیگا - اِس کی یہ کیفیت دیکھ کر حضرت عیسیٰؑ آسمان سے اور امام مہدی آخر الزمان سرّ من رائے نامی غار سے تشریف لاکر ہلاک کرینگے - ظہور سے چالیسویں دن ہلاک ہوگا جس میں پہلا دن ایک سال کے برابر - دوسرا ایک ماہ اور تیسرا ہفتہ کے برابر ہوگا - باقی سینتیس ۳۷ روز ایام معہود کے برابر ہونگے - چونکہ وہ ایک آنکھ سے کانڑا اور بڑا بھاری کافر ہوگا اِس وجہ سے اُس کانڑے کو بھی کہتے ہیں جو نہایت شریر اور بدذات ہوتا ہے * جھوٹا کاذب مکار * بطال - بہت جھوٹ بولنے والا - ایک بہت بڑے جھوٹے یہودی کا لقب جو اخیر زمانے میں پیدا ہوگا * مخالف مہدی و عیسیٰ علیہما السلام (۲) طلا - سونا - زر - ذہب (۳) تیغ جوہردار *

دَچھنا - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) دکشنا (۱) ہدیہ - تحفہ - سوغات (۲) نذر بھینٹ - نذرانہ - (۳) شکرانہ - محنتانہ - مزد - انعام *

دُخان - ع - اسم مذکر - دھواں - دود - بخار - بھاپ *

دُخانی - ع - صفت - دھوئیں کا * وہ چیز جو بھاپ یا دھوئیں کے زور سے چلے جیسے دخانی جہاز یا کل وغیرہ *

دُخت - ف - اسم مؤنث - دختر کا مخفف *

دُختر - ف - اسم مؤنث - لڑکی - صبیہ - بیٹی - دھی *

دُختر ربیبہ - ف + ع - اسم مؤنث - گیلاڑ لڑکی - سوتیلی لڑکی *

دُختر رز - ف - اسم مؤنث - انگوری شراب * شراب ؎ (ذوق)

اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ منہ لگا — چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی

دَخل - ع - اسم مذکر - (۱) آمد - پیداوار - آمدنی * اندر آنا - داخلہ - درآمد ہونا (۲) عمل * رسائی - پہنچ * قبضہ - (۳ - و) امکان - ممکن جیسے کیا دخل جو وہ یہاں تک آجائیں (۴ - و) دست اندازی - مزاحمت (۵ - و) مہارت

شد بد - واقفیت - دسترس جیسے انہیں انگریزی میں بھی کچھ دخل ہے *

دخل بیجا - ع + ف - اسم مذکر - (قانون) مداخلت ناجائز - بے اجازت کسی کے مکان میں چلا جانا *

دخل پانا - ا - فعل لازم (۱) گزر ہونا - آمد و رفت ہونا * راہ پانا - رسائی ہونا - پہنچ ہونا - باریاب ہونا * (۲) زمین پر دخل پانا - زمین پر قبضہ پانا - قابض ہونا - قبضہ پانا *

دخل درمعقولات - ع + ف - اسم مذکر - کسی بات میں خواہ مخواہ دخل دینا - لوگوں کی بات میں مداخلت کرنا - بیچ میں بولنا - معقولات میں درک دینا - اپنے تئیں پانچوں سواروں میں سمجھنا *

دخل دہانی - ا - اسم مؤنث - (قانون) قبضہ دلانا - قابض کرانا *

دخل دینا - ا - فعل لازم - درک دینا - بیچ میں پڑنا - بیچ میں بولنا، دست اندازی کرنا - سدّ راہ ہونا *

دخل کرنا - ا - فعل متعدی - قبضہ کرنا - قابض ہونا - اختیار میں لانا - متصرف ہونا - دست اندازی کرنا - دبا لینا - غصب کرلینا *

دخل میں رکھنا - ا - فعل متعدی - قابو میں رکھنا - قبضہ میں رکھنا - تصرف میں لانا *

دخل نامہ - ع + ف - اسم مذکر - (قانون) قبضہ کی سند یا حکم - قابض ہونے کا سرکاری حکم - پروانہ دخلیابی *

دخل یابی - ع + ف - اسم مؤنث (۱) باریابی - گزر - پہنچ - رسائی (۲) قبضہ - تصرف *

دُخول - ع - اسم مذکر - خروج کا نقیض - در آمد - بار - دخل - گزر - رسائی - پہنچ - گھسڑنا - داخل ہونا - گھسنا *

دخول کرنا - ا - فعل متعدی - گھسیڑنا - اندر کرنا - داخل کرنا - پرونا - چبھونا *

دخول ہونا - ا - فعل لازم - گھسڑنا - گھسنا - داخل ہونا - اندر جانا *

دَخیل - ع - صفت (۱) دخل دینے والا - باریاب - کسی کے کاروبار میں دخل دینے والا - (۲) قابض - متصرف *

دخیل کار - ع + ف - صفت - کاروبار میں دخل دینے والا - سربراہ کار * قابض - متصرف *

دذ

دخیل ہونا - ا - فعل لازم - کسی کے کاروبار یا مزاج پر قابو رکھنا - سربراہ کار ہونا - مصاحب ہونا - شریک الرائے ہونا +

دد - ف - اسم مذکر - درندہ - پھاڑنے والا جانور جیسے شیر بھیڑیا وغیرہ +

ددا - ا - اسم مؤنث - (ترکی میں ددہ یا ددک آتا ہے) وہ عورت جو بچوں کی پرورش کے واسطے نوکر ہو - کھلائی - بچوں کو پالنے اور رکھنے والی باندی +

ددوڑا - ہ - اسم مذکر - وہ چوڑے دانے جو مچھروں کے کاٹنے یا جوشش خون سے جلد پر نمایاں ہوں اُن میں سے ہر ایک ددوڑا کہلاتا ہے - (اصل میں داد کی تصغیر ہے) +

دده - ہ - اسم مذکر - (گیتوں میں) دہی - دوغ + دودھ - شیر - (ٹھمری) ڈگر چلت موسے کینی رار ددھ بیچن میں نا بیا ڈونگی +

ددھی - ہ - اسم مؤنث (۱) شیر گیاہ - ایک بوٹی کا نام جس کے توڑنے سے دودھ نکلتا ہے - (پورب کی ہندو عورتیں اکثر خوبصورتی کے واسطے جسم کر اس کا دودھ لگا دیتی ہیں اور اُس سے وہ جگہ نیلی ہو جاتی ہے +) (۲) ایک قسم کا سفید اور سرخ پت دار پتھر جس کی سلیں مکانوں میں لگتی ہیں (۳) چوچی - پستان - چھاتی (اس معنی میں دودی زیادہ بولتے ہیں) +

ددھیل - ہ - صفت - دودھ دینے والی - دودھار جیسے ددھیل گائے کی دو لاتیں بھی بھلی +

ددیا خسر - ا - اسم مذکر - بیوی کا دادا + خصم کا دادا - دادسرا +

دُر - ا - کلمۂ تحقیر و تنفر (۱) دور ہو چپت بن اپنا رستہ لے چلدے ہٹ پرے بکل

سچ ہے کہ آبرو و تری موتی کی آب ہے
تم نے کہا جو دُر میری عزت بگڑ گئی

دُردُر پھٹ پھٹ - ہ - اسم مؤنث - کلمۂ تنفر - لعنت ملامت - دھتکار - دھکا - تھڑی تھڑی +

دُردُر پھٹ پھٹ کرنا - ا - فعل متعدی (۱) نکالنا - دھتکارنا - ہٹانا - (کہ مکری)

دُر دُر کروں تو دوڑا آوے   کھن آنگن کھن باہر جاوے
دہیل چھوڑ کہیں نہیں ٹلتا   کیوں سکھی ساجن نا سکھی کُتا

(۲) چھی چھی کرنا - نفرت کرنا - پھٹ پھٹ کرنا جیسے اُسے سب دُر دُر کرتے ہیں +

در

دُر دُر ہونا - ا - فعل لازم - دھتکار پڑنا - نکالا جانا - نفرت ہونا -

(دوہا) یہ کُتا در در پھرے اور در در دُر دُر ہوئے
ایک ہی در کا ہو رہے تو دُر دُر کرے نہ کوئے

دُر موئے - ا - کلمۂ تنفر - عو - مرنے جوگے دُور رہو - ہٹ کمبخت + ہشت + دُر +

دُر - ع - اسم مذکر (۱) موتی - مروارید کلاں - گوہر - جوہر (۲) ایک موتی کا گوشوارہ

وہ شعر تر ہیں وصف دُر گوش میں پڑھوں
(اسیر) سیپی اُتار دے مجھے دُر اپنے گوش کا

(عربی میں مشدد اور فارسی میں دونوں طرح بولا جاتا ہے) +

دُرافشانی - ف - اسم مؤنث - دُرریزی - موتی بکھیرنے + خوش کلامی - خوش بیانی - گوہر افشانی - فصاحت +

دُربچہ - ا - اسم مذکر - گوشوارہ کوچک جس میں ایک موتی ہوتا ہے + مُرکی +

دُر خوش آب - ف - اسم مذکر - نہایت آبدار موتی یا عمدہ شعر

دُر خوش آب مضامیں سے بنا کر لایا
واسطے تیرے ترا ذوق ثنا گر سہرا

دُر شہوار - ف - اسم مذکر - بادشاہوں کے قابل موتی - بہت بڑا موتی +

دُرناسفتہ - ف - اسم مذکر (۱) اَن بندھا موتی - بن چھید کا موتی (۲ - صفت) دوشیزہ - کنواری - اچھوتی +

دُر نجف - ف - اسم مذکر (۱) سفید و شفاف مانند بلور پتھر کا نام جس میں کچھ سیاہ بال معلوم ہوتے ہیں - چنانچہ ان بالوں کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی طرف منسوب کر کے اُس کی تعظیم بجا لاتے ہیں - (۲) - ا - عو - نجیب - شریف - صحیح النسب - نجیب الطرفین - اصل نسل - سید - سندی سید +

دُر یتیم - ع - صفت - دُریکتا - وہ موتی کا بڑا دانہ جو سیپی کے اندر سے اکیلا ہی نکلے + قیمتی موتی +

دُریکتا - ع + ف - صفت - دیکھو دُریتیم +

دُر - س - صفت (۱) بد - خراب - برا - نکما - زبون - نحس - منحوس (۲) سخت - مشکل - دشوار +

دُربچن - ہ - اِسم مُذکّر - (ہنُدو) (۱) کھوٹی بات - بُری بات - بدکلامی بدزبانی (۲) بدلگام - مُنہ پھٹ - مُنّہ کا پھوڑا - دریدہ دہن +

دُربل - س - صِفت (ہندُو) - کمزور - غریب - ناتواں +

دُرجن - س - اِسم مُذکّر - (ہندُو) بدآدمی - بُرا آدمی + دشمن - بدخواہ - شریر +

دُرگت - ہ - اِسم مُؤنّث - (ہندُو) بدحالی - بُرا احوال - پتلا حال + بدانجام +

دُرگت کرنا - یا - بنانا - ہ - فِعل مُتعدّی - بُری گت بنانا - بُرا درجہ کرنا - بُرا لکھا کرنا پتلا حال کرنا +

دُرگند - ہ - صِفت - (ہندُو) سُگند کا نقیض - بُوسے بد - بد بُو - عفونت +

دُرلَب - س - صِفت - ناممکن + جو شے مشکل ہاتھ لگے - اصل میں دُرلَبدھ تھا +

دُرمتی - ہ - صِفت - کوڑھ مغز - بیوقُوف - نادان - احمق - بُری سمجھ کا +

دَر - ہ - اِسمِ مُؤنّث - (۱) نرخ - قیمت - بھاؤ - مول - جیسے سولہ روپے کی در کا سونا (۲) قدر - عزّت - آبرُو - وقر - توقیر - جیسے اُنکے ہاں مہمان کی کچھ در نہیں +

دَر - ف - اِسم مُذکّر - (۱) دروازہ - دُوار - چوکھٹ ؎

(آتش) وحشتِ دل کا تقاضا ہے نکل چلنے کا
تنگ ہوں گنبدِ گردوں کا نہیں در مِلتا

(۲) حرفِ جار - بیچ - اندر + بھیتر + میں + درمیان (۳) زائد بھی آتا ہے تحسینِ کلام کے واسطے خیال کرنا چاہئے جیسے درگزر +

دربدر - ف - تابِعِ فعل (۱) دیکھو دردر (۲) صفت آوارہ وسرگشتہ + کوچہ گرد +

دربدر پھرنا - ا - فِعل لازِم - آوارہ پھرنا - ڈانواں ڈول پھرنا - بھیک مانگتے پھرنا - کوچہ گردی کرنا +

دربدر خاک بسر - ا - صفت آوارہ وسرگرداں +

دَردَر - ف - تابِعِ فعل - دربدر - گھر گھر - ہر ایک کے دروازے اور گھر پر جیسے اپنے دام کھوٹے کے دردر مانگے بھیک +

دردر مارا پھرنا - یا - دربدر مارا پھرنا - ا - فِعل لازِم - آوارہ و سرگرداں پھرنا - تباہ و برباد پھرنا - خراب و خستہ پھرنا +

دردر مانگنا - ا - فِعل مُتعدّی - ہر ایک گھر پر بھیک مانگنا - ہر ایک

دروازے پر سوال کرنا +

دَراڑ - یا - دَڑاڑ - ہ - اِسمِ مُؤنّث - درز - شگاف - جھری - بال - تریڑ - رخنہ

(ناسخ) جھانکنے کے لئے ہوں جس میں دراڑیں رخنے
اسے پریرُو ہے مجھے اَیسی ہی دیوار پسند

دَراز - ف - صِفت - لمبا - طویل +

درازقد - ف + ع - صِفت - طویل القامت - لمبے قد کا - قدآور - چھڑ ملچھڑ - بانس بلینڈا +

درازگوش - ف - صِفت (۱) بڑکنا - بڑے بڑے کانوں والا (۲) مُذکر خرگوش - سُستا +

دراز ہونا - ا - فِعل لازم - لمبا ہونا - لیٹنا - سونا - پاؤں پھیلانا - استراحت فرمانا +

دَراز - ا - (انگلش Drawers ڈراورز) اِسمِ مُؤنّث - الماری یا میز کا کھنچتا ہُوا خانہ +

دَرازی - ف - اِسم مؤنّث - لمبائی - طوالت +

دَرآمد ہونا - ا - فِعل لازِم - داخِل ہونا - اندر آنا +

دَرآمد برآمد - ف - اِسم مُؤنّث - آمد و رفت - آنا جانا +

درآمد برآمد کے دِن - ا - اِسم مُذکّر - موسم بدلنے کے دِن - تبدیلِ موسم

دَرآنا - ا - فِعل لازِم - پہنچنا - داخل ہونا + کسی چیز کا کسی چیز کے اندر سمانا - اٹنا +

دَرّانا - ا - صِفت - عو - بے دھڑک - بے خوف و خطر - مُنہ اُٹھائے - سیدھا - بن پُوچھے - بلا اجازت جیسے کسی کے گھر میں درّانا چلا جانا +

دُرانا - ہ - فِعل مُتعدّی (ہندُو) چھپانا - پوشیدہ رکھنا - دُراؤ کرنا +

دَرانتی - ہ - اِسمِ مُؤنّث - ہنسیا - گھانس کاٹنے کا قوس نُما اوزار +

درانتی پڑنا - ہ - فِعل لازِم - کھیتوں میں کٹائی شروع ہونا +

دَراَنداز - ف - اِسم مذکر - دو آدمیوں میں لڑائی کرا دینے والا - لُترا - غمّاز - چغلخور - غیبت کرنیوالا - بدگوئی کرنیوالا - بدگو -

(میر) صُحبت آخر کو بگڑتی ہے سخُن سازی سے
کیا دراَنداز بھی اِک بات بنا لیتے ہیں

(آتش) پابوس کو ہر روز گیا یار کے گھر میں
پٹکا کئے سر کو پسِ دیوار دراَنداز

دَراَندازی - ف - اِسمِ مُؤنّث - غمّازی - بدگوئی - چغلخوری - لُترپن

دُرّانی - ف - اسمِ مذکر - احمد شاہ دُرّانی کی قوم - پٹھانوں کے ایک فرقہ کا نام - ابدالیوں کا فرقہ کان میں مُوتی پہننے والا پٹھانوں کا جرگہ +

دُراؤ - ا - اسمِ مذکر - عَو - دوئی - جُدائی - بیگانگی - نفاق - جیسے تم تو ہم سے دُراؤ رکھتے ہو +

دِرب - س - اسمِ مؤنث - روکڑ - نقدی +

درباب - ف - اسمِ مذکر - بابت - درباره - نسبت + مُقدمہ - معاملہ + کارن سبب - باعث +

دربار - ف - اسمِ مذکر - درگاہ - بارگاہ - آستانہ - (۲-۱) امرائے عظام و شاہانِ ذوالکرام کی مجلس - شاہی عدالت - کچہری - اجلاس + جشن (۳-۱) رجواڑوں میں راجہ کو بھی دربار کہتے ہیں - (۴-۱) حاضری - حاضر باشی - حضوری - خدمت -

عشق کا قصّہ کہیں گے ہم حضورِ شاہِ حُسن
وقتِ شب دربار اگر اپنا مقرر ہو گیا (آتش)

(۵-۱) امرتسر کا مشہور مکان جس میں گرنتھ رکھا ہوا ہے +

دربار باندھنا - ا - فعل متعدی - رشوت مُقرر کرنا - گھوس دینا - مُنہ بھرائی دینا - مُنہ بھرنا - چٹاتے رہنا +

دربار برخاست ہونا - ا - فعل لازم - شاہی مجلس کے حضار اور اُمرا کا رُخصت ہونا - کچہری اُٹھنا +

دربارِ خاص - ف + ع - اسمِ مذکر - وہ دربار جس میں عام لوگوں کی اجازت نہو - خلوتی مجلس - اجلاس خاص +

دربارداری - ا - اسمِ مؤنث - حاضر باشی - کسی امیر یا حاکم خواہ بادشاہ کے ہاں روزانہ حاضر ہونا +

دربارداری کرنا - ا - فعل لازم - کسی امیر کے ہاں روز حاضر ہونا - اور گھر پر خوشامد کرنے جانا +

دربارِ عام - ف + ع - اسمِ مذکر - وہ اجلاس جس میں تمام لوگ حاضر ہو سکیں عام لوگوں کے واسطے اجلاس غربا عاما - عدالتِ عام +

دربار کرنا - ا - فعل متعدی - بادشاہوں کا جلوت میں بیٹھ کر امیر و اُمرا کا مُجرا و سلام لینا + کچہری کرنا - عدالت کرنا - اجلاس فرمانا +

دربار لگنا - ا - فعل لازم - (۱) مُلازموں اور مُجرائی لوگوں کا مجلس شاہی میں اکٹھا ہونا (۲) مجمع ہونا - ہجوم ہونا - بھیڑ لگنا -

کہئے کیونکر نہ اُسے بادشہِ کشورِ حسن
کہ جہاں جاکے وہ بیٹھا وہیں دربار لگا (جرأت)

دربار معمور ہونا - ا - فعل لازم - مجلس شاہی کا حاضرین سے بھر جانا

در بارہ - ف - تابع فعل - دیکھو (درباب) +

درباری - ف - اسمِ مذکر (۱) مُلازمانِ حضوری - مُجرائی لوگ - سلام کرنے والے - امتیازی + ندیم - مصاحب - ہمنشیں - خواص - (۲- صفت) منسوب بہ دربار - دربار سے نسبت رکھنے والا +

درباری پوشاک - ف - اسمِ مؤنث - (۱) شاہی مجلس میں پہنکر جانیکا لباس - وہ خاص کپڑے جو شاہی دربار کے دستور کے مُوافق وہاں پہنکر جاتے ہیں - رخصتِ سلامی (۲) مُکلّف لباس تکلّف کے کپڑے +

درباری زبان - ف - اسمِ مؤنث - عدالت کی بول چال + وہ الفاظ جو شاہی مجلس میں بولے جاتے ہیں - شاہی زبان + اُردوئے مُعلّیٰ +

دربان - ف - اسمِ مذکر - حاجب - ڈیوڑھی بان - مُلازم دروازہ + چوکیدار پہرے دار - سنتری - بوّاب - پردہ دار - دروازہ کا نگہبان +

دربست یا **دروبست** - ف - تابع فعل (۱) بالکل تمام - غیر کے دخل اور تصرف کے بغیر + (۲) محفوظ - حفاظت میں +

دربہرہ - ہ - اسمِ مذکر - جَو کی شراب - بیر شراب - غلّہ کی شراب + صحیح دڑبہرہ ہے مگر بولچال میں یا تزک جہانگیری وغیرہ میں دال مہملہ سے آیا ہے +

در بہشت - ا - اسمِ مؤنث - ایک قسم کی شیرینی جو اکثر پنجاب میں بنتی ہے سے

غمخانہ تیری یاد میں ہے سیمبر بہشت
زہرِ غمِ فراق مزے میں ہے دربہشت (ناسخ)

درپردہ - ف - صفت (۱) پیٹھ پیچھے - غائبانہ (۲- تابع فعل) خفیہ - پوشیدہ مخفی - مُبہم + اشارۃً کنایۃً بالکنایہ +

درپن - س - اسمِ مذکر - (ہندو) شیشہ - آئینہ - آرسی جیسے ترے دریا دھرم نہیں مَن میں + مکھڑا کیا دیکھے درپن میں (کبیر) +

درپے - ف - تابع فعل - پیچھے - عقب میں - آہٹ پر + پیروی یا تلاش میں - تفتیش میں + لاگُو - خواہاں +

درپے آزار رہنا - ا - فعل لازم - ستانے کی گھات میں رہنا - تکلیف

دینے یا ضرر پہنچانے کی فکر میں رہنا +

درپے تضحیک ہونا۔ یا۔ رہنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ عزت کا لاگو ہونا ۔ ذلت دلانے کی گھات میں رہنا۔ رسوا کرنے پر آمادہ رہنا +

درپے جان ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ جان کا لاگو ہونا۔ جان کے پیچھے پڑنا۔ دشمن جان ہوجانا +

درپے ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ پیچھا کرنا۔ تعاقب کرنا۔ لاگو ہونا۔ سراغ لگانے کی گھات میں رہنا۔ سر ہونا +

دَرْپیش ۔ ف۔ حرف ربط۔ آگے۔ سامنے۔ روبرو + دائر۔ پیشی میں +

درپیش کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ سامنے کرنا۔ آگے رکھنا۔ پیش کرنا +

درپیش ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ سامنے ہونا۔ آگے ہونا۔ پیشی میں ہونا + واقع ہونا +

دَرْج کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ داخل کرنا۔ کسی رجسٹر میں چڑھانا۔ لکھنا۔ فہرست میں داخل کرنا +

دَرجَن ۔ ا۔ (انگلش Dozen ڈزن) اسم مؤنث و مذکر۔ بارہ کا ٹھک + بارہ۔ دوازدہ + ۱۲ +

دَرَجہ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (اردو میں دَرْجہ بولا جاتا ہے) ا۔ لغوی معنی سیڑھی کا سب سے اوپر کا ڈنڈا۔ اوپر کی سیڑھی۔ زینہ۔ سیڑھی۔ سیڑھی کا پایہ۔ (اس معنی میں دُرجہ بھی آیا ہے) ۲۔ پایہ۔ مرتبہ۔ پایگاہ۔ منزلت (۳) عہدہ۔ منصب + (۴) منزل + بہشت کی منزل + مرحلہ۔ حصہ۔ کھنڈ۔ کمرہ۔ کوٹھڑی + آسمان یا کرہ کا تین سو ساٹھواں حصہ ۱/۳۶۰ + منٹ۔ ثانیہ۔ دقیقہ (۶۔ ا) بار۔ نوبت۔ دفعہ (۷۔ ا) جماعت۔ زمرہ۔ کلاس (۸۔ ا۔ ع) گت۔ حالت۔ کیفیت جیسے تم نے اپنا کیا درجہ کر رکھا ہے (۹۔ ا۔ ع) عزت۔ وقر جیسے اپنا درجہ آپ کھو رکھا ہے +

درجہ بدرجہ ۔ ع۔ تابع فعل۔ سیڑھی بہ سیڑھی + بتدریج۔ رفتہ رفتہ + علیٰ قدر مراتب۔ حسب رتبہ +

درجہ توڑنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ عہدہ گھٹانا۔ رتبہ کم کرنا۔ تنزل کرنا +

درجہ وار ۔ ع + ف۔ تابع فعل۔ سلسلہ وار۔ جماعت وار۔ رتبہ کے موافق حسب رتبہ +

دَرحقیقت ۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ فی الواقع۔ واقع میں حقیقت میں بے شک۔ بے شبہ۔ دراصل۔ اصل میں +

دَرَخْت ۔ ف۔ اسم مذکر۔ رُوکھ۔ پیڑ۔ شجر۔ بِروا۔ ترور۔ ﻫ

وہ کون ہے جسے نعم البدل نہیں ملتا
درخت میں نہ رہے گل تو میوہ دار ہوا (اسیر)

دَرَخْشاں ۔ ف۔ صفت۔ روشن۔ چمکدار۔ چمکیلا۔ تاباں۔ جھلکتا ہوا +

دَرْخواست ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ ارداس۔ عرضداشت۔ سوال۔ عرضی + التماس۔ گذارش۔ عرض + آرزو۔ تمنا +

درخواست دینا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ عرضی دینا۔ سوال دینا۔ کسی چیز کے لینے کی تمنا ظاہر کرنا +

درخواست کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو درخواست دینا +

دُرْد ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گاد۔ تلچھٹ +

دَرْد ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دُکھ۔ پیڑ۔ پیڑا۔ تکلیف۔ ﻫ

اُس نے صندل لگایا ماتھے پر
درد دونا ہوا مرے سر کا (گویا)

(۲۔ ا) رحم۔ ترس۔ دیا۔ ﻫ

دردِ دل سے لوٹتا ہوں کس کو میرا درد ہے
ہوں میں حرفِ درد جس پہلو سے الٹو درد ہے (ذوق)

(۳۔ ا) دریغ۔ افسوس۔ ملولا جیسے اس کو پیسہ کا درد نہیں (۴۔ ا) ہوک ٹیس چٹک۔ (۵) سوز و گداز + (۶) حضرت خواجہ میر دہلوی ولد خواجہ ناصر عندلیب کا تخلص جو ایک صوفی مشرب اور حقیقت پر در اشعار کہنے والے تھے۔ دیوان درد۔ نالۂ درد۔ آہ سرد۔ سوز دل۔ شمع محفل وغیرہ آپ ہی کی تصنیف سے ہیں۔ سنہ ۱۱۹۹ھ میں انتقال فرمایا +

درد اٹھنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ ہوک اٹھنا۔ پیڑ ہونا۔ چٹک مارنا +

درد آمیز ۔ ف۔ صفت۔ دردناک۔ سوز و گداز سے بھرا ہوا۔ مؤثر۔ جگر سوز۔ رقت انگیز +

درد آنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) افسوس ہونا۔ دریغ ہونا۔ ملولا آنا جیسے روپیہ صرف کرتے درد آتا ہے + (۲) ترس آنا۔ رحم آنا +

درد انگیز ۔ ف۔ صفت۔ رقت انگیز۔ جگر سوز۔ جاں گداز۔ دل پر اثر کرنے والا۔ جیسے درد انگیز مضمون +

درد دل ۔ ف۔ اسم مذکر۔ غم و رنج۔ دکھ اور تکلیف۔ دلی صدمہ۔ صدمۂ دل ﻫ

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کرّوبیاں

دردِ زِہ - ف - اسمِ مذکر - جننے کا درد - دردِ وضعِ حمل - بچہ ہونے کا درد +

دردِ سر - ف - اسمِ مذکر - اوّل معلوم - دوم دردِ سری - تکلیف - عذاب + دِقّت - مُشکل - محنت - زحمت ؎

دردِ سر کے واسطے صندل لگانا چاہئے
اُس کا گھِسنا اور لگانا دردِ سر یہ بھی تو ہے

دردِ سر لینا یا دردِ سر مول لینا - ا - فعلِ لازم - عذاب سر لینا - پاپ خریدنا - تکلیف مول لینا +

دردسری - ا - اسمِ مؤنث - تکلیف - مُشکل - دِقّت - زحمت کشی - جفاکشی +

دردشریک - ا - صفت - شریکِ درد - ہمدرد - دردمند - دُکھ کا ساتھی ہم شریکِ رنج وغم - غمخوار - غمگسار +

درد کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) کسی کی چیز کا پاس کرنا - افسوس کرنا (۲) تکلیف دینا - دُکھ دینا - چیسکنا - کسکنا +

درد کھانا - ا - فعلِ متعدی (۱) دردِ زِہ ہونا - درد لگنا (۲) رحم کرنا - ترس کھانا (۳) افسوس کرنا - غم کھانا +

درد کھا کر جننا - ا - فعلِ متعدی - عو - تکلیف اُٹھا کر جننا - درد اُٹھا کر بچہ دینا جیسے اُسنے کیا درد کھا کر نہیں جنا تھا +

درد لگنا - ا - فعلِ لازم - درد ہونا - بچہ جننے کا درد شروع ہونا +

دردمند - ف - صفت - (۱) دُکھی - دُکھیا - تکلیف زدہ - مُصیبت زدہ - آفت کا مارا (۲) غمخوار - ہمدرد - شریکِ غم - وہ شخص جس کے دِل کو لگی ہو - جیسے اگر سے غمِ مندیا کرے دردمند - (۳) رحمدل - دیاونت +

دردمندی - ف - اسمِ مؤنث - غمخواری - رحمدلی - ترس - خوفِ خُدا +

دَردَرا - ہ - صفت - نیمکوفتہ - نیمکوب - موٹا موٹا پسا یا کُٹا ہُوا - دَلا ہُوا - دانہ دار - جَو کوب جیسے دردرا قیمہ یا دوا +

دَرز - ا - اسمِ مؤنث - دراڑ - شگاف - باریک - جھری - فرجہ +

دَرزَن - ا - اسمِ مؤنث (۱) کپڑا سینے والی - مُغلانی (۲) درزی کی بیوی +

دَرزی - ف - اسمِ مذکر - خیاط - سینے والا +

درزی کی سوئی - ا - اسمِ مؤنث - مردِ ہرکارہ - ہرکام کا آدمی - سختی نرمی کا ہمدرد و ادنےٰ اعلےٰ کام میں شریک ہو جانے والا آدمی جیسے درزی

کی سوئی کبھی ٹاٹ میں کبھی تاش میں - یار وہ تو درزی کی سوئی ہے سب ہی کام میں موجود دیکھ لو +

دَرْس - ع - اسمِ مذکر (۱) سبق - پاٹ - لیکسن ؎

عبُوراللہ نے اُس کو دیا ہے علم باطن پر
لیا ہر چند ظاہر میں نہ درس اِک حرفِ ابجد کا (ناسخ)

(۲ - ا) وعظ - پند - مذہبی لکچر - کتھا +

درس دینا - ا - فعلِ متعدی - پڑھانا - سبق دینا +

درس کہنا - ا - فعلِ لازم - وعظ سُنانا - نصیحت کرنا - کتھا کہنا +

درس وتدریس - ع - اسمِ مذکر - پڑھنا - پڑھانا +

دَرَس - ہ - اسمِ مذکر - درشن - نظارہ - دیدار - (دوھا)

کاگا نین نکاس دُوں اور پیا پاس لے جا
پہلے درس دکھائے کے پاچھے لیجو کھا

دُرُست - ف - صفت (۱) ٹھیک - بجا - صحیح - راست - (۲) موزُوں چُست (۳) تندرست - چنگا +

دُرست کرنا - ا - فعلِ متعدی - ٹھیک بنانا + سُدھارنا - سنوارنا - ادب دینا + گوشمالی کرنا - تادیب کرنا +

دُرُستی - ف - اسمِ مؤنث (۱) ترتیب - اِصلاح - مرمّت - ترمیم (۲-۱) گوشمالی +

دُرُشتی - ف - اسمِ مؤنث - سختی - بیرحمی - بدخُلقی +

دَرِشٹ - س - اسمِ مؤنث - نظر - ڈیٹ - نِگاہ +

درِشٹانت - س - اسمِ مذکر - مثال - نظیر - تمثیل + نمونہ - بانگی +

دُرفشِ کاویانی - ف - اسمِ مذکر - وہ ریشمی سہ گوشہ طلائی کام کیا ہُوا کپڑا جو عمُوماً جھنڈے کے سرے پر لگایا جاتا ہے چونکہ درفشیدن بمعنے لرزیدن آتا ہے اور یہ کپڑا ہوا کے جھونکے سے اُڑتا اور لہراتا رہتا ہے لہٰذا اِس نام سے موسوم ہوگیا + نیز ایک سُتالی کو بھی کہتے ہیں جس کے چمڑے میں سُوراخ کیا کرتے ہیں - بعض فرہنگ نویسوں نے درفش کے معنے میں بفتحتین اور پھریرے یا باؤٹے کے معنی میں بضم اوّل و فتح ثانی صحیح قرار دیا ہے مگر فرہنگ جہانگیری میں ہر دو معنی کیواسطے بہ فتحتین اور بعض نے بکسر اوّل و فتح ثانی بھی بیان کیا ہے - مگر زیادہ تر مشہور بضم اوّل و فتح ثانی ہے - کاوہ ایک آہنگر یا لُہار کا نام ہے

درف

جس نے ضحاک جیسے ظالم بیرحم پر چڑھائی کرکے فریدوں کو اُس کے باپ کا تخت اس غاصب سلطنت سے دلوا دیا تھا (یا) یائی حرف نسبت ہے یعنے وہ جھنڈا مع پھریرا جو کاوہ آہنگر سے نسبت رکھتا ہے ۔

اب ہم اس کا مختصر ذکر بھی سُنائے دیتے ہیں تاکہ ہمارے زمانہ کے اختصار پسند شعرا کو زیادہ دِقّت اُٹھانی نہ پڑے۔ لو سُنو۔ پیشدادیوں کی سلطنت کے زمانہ میں ضحاک ابن علوان جس نے جمشید کی حکومت پر ہاتھ مار کر اُسے قتل کرادیا تھا۔ پانچواں بادشاہ تھا۔ مذہبی کتابوں اور روایتوں کو چھوڑ کر اصلی مطلب کی طرف رُجوع کی جاتی ہے۔ اگرچہ ظالم تو یہ اوّل ہی سے پیدا ہؤا تھا مگر اس کی اس کیفیت نے جس کا ہم آگے ذکر کرتے ہیں اظلم اور ازحد بیرحم بنادیا تھا۔ اِس کی عیاشی۔ بدکرداری اور بے احتیاطی کے سبب اِس کے جسم میں ایک ایسا خراب مادہ پیدا ہوگیا کہ اُس سے اس کے دونوں شانوں سے رسولی کی طرح دو گوشت کے لوتھڑے نمایاں کردئے۔ چُونکہ وہ نہایت بدنما معلُوم ہوتے اور روز بروز بڑھتے جاتے تھے۔ اُس نے اِن کو کٹوا ڈالا۔ غرض اس بدگوشت کا جسم سے جُدا کرنا تھا کہ سخت درد کا اُٹھ کھڑا ہونا۔ حکماے حاذق اور بڑے بڑے جرّاحوں نے ہرچند کوشش کی مگر یہ درد ہی رہ گیا۔ تب ناچار ہوکر ایک ایسا مرہم تجویز کیا گیا جس میں کم سے کم دو آدمیوں کا بھیجا چربی کی بجاے ڈالا جاتا تھا۔ جب تک وہ مرہم موجود رہتا درد میں تخفیف رہتی۔ تسلین رہتی جہاں وہ خشک ہوجاتا پھر وہی تکلیف شرُوع ہوجاتی۔ بعض مؤرّخ لکھتے ہیں کہ اُس نے خواب میں دیکھا تھا کہ اس سرطانی مادہ کا یہی علاج ہے۔ غرض اس درد کی خاطر اس نے اوّل تو قیدیوں اور مجرموں کے دماغ نکلوانے شروع کیے۔ جب جیلخانہ خالی ہوگیا تو رعیّت میں سے کبھی دو کبھی چار آدمیوں کو فی محلّہ منگوانا اور اُنہیں ذبح کرکے اُن کے بھیجے سے تسکین پاتا۔ اس درد سے ایسا عاجز آگیا تھا کہ اگر تمام کے تمام آدمی قتل کردئے جاتے تو اُسکو افسوس نہ آتا۔ جب اِس طرح ظلم کرتے ہوئے مُدّت گذر گئی اور خلق اللہ کا ناک میں دم آگیا تو کاوہ نام لُہار ساکن اصفہان جس کے چار بچے اس بیرحمی کی نذر ہوچکے تھے دُکان کو قفل لگا کر ۔ ۔ ۔ پر کمر باندھ اُٹھ کھڑا ہؤا۔ اور جس چمڑے کو آہن کے نیچے بچھایا کرتا تھا اُسکا پھریرا بنا ایک لکڑی پر لٹکا ڈھول بجاتا اور ضحاک کے ظلم کا راگ گاتا ہؤا۔ گلی کوچوں میں چکّر

درف

لگانے لگا۔ سینکڑوں ظلم رسیدہ اُس کے ساتھ ہوتے چلے گئے۔ یہانتک کہ سارا اصفہان اسکا ساتھی ہوگیا اور سب نے جان لیا کہ یہ خُدائی علم ہے جو کاوہ کے ذریعہ سے جہاد کے واسطے کھڑا کیا گیا ہے۔ چھُوٹتے ہی اوّل حاکم اصفہان کو جہنّم واصل کر شہر پر قبضہ کیا۔ پھر ضحاک کے لشکر کو مُتواتر کئی شکستیں دیں۔ اصفہان سے نکل اُس کے اکثر قلعوں پر قابض ہُؤا۔ اور اس چمڑے کو تبرّک و علامت فتح خیال کرکے خزانہ ضحاک کے زر و جواہر سے پُرتمن اور مثل خورشید چمکدار بنا دیا۔ اُس وقت سے اس جھنڈے کا نام درفش کاویانی قرار پایا۔ جب کاوہ اُمڈ کر ہر طرف سے ضحاک کی فوج و حکومت کا صفایا کرتا ہؤا مُلک رے میں پُہنچا تو وہاں تمام اعیان و ارکان کو جمع کرکے ضحاک کی سلطنت کے مُتعلق مشورہ کیا۔ سب نے بالاتفاق ضحاک کی جانستانی اور کاوہ کی جہانبانی کا فتویٰ دیا۔ مگر کاوہ نے مُلک رانی سے صاف انکار کردیا اور کہا کہ مجھے اِس عظیم الشّان کام کا استحقاق نہیں ہے۔ فریدُوں ابن جمشید اس سلطنت کا وارث اور مُستحق ہے۔ چُنانچہ فریدُوں کی تلاش ہُوئی۔ وہ بھی مُلک رے میں ہی مِلگیا۔ اُسکو لاتے ہی تخت پر بٹھا دیا۔ اور ضحاک کو قتل کرکے اُسکے ظُلم اور غصب سلطنت کا مزہ چکھا دیا۔ کاوہ نے بیس برس تک فریدُوں کا ساتھ دیا۔ اور مُلک در مُلک پھر کر چین۔ ہند۔ تُرکستان اور رُوم تک کا اُسے بادشاہ بنادیا۔ جتنی لڑائیاں ہُوئیں درفش کاویانی اُن سب میں ساتھ رہا۔ اور اُس کی برکت سے اِن فتحمندیوں کو منسُوب کیا۔ ہر مَیدان جنگ میں تیمّناً و تبرّکاً یہی جھنڈا نصب کیا جاتا۔ اور جو کچھ مال غنیمت سے ہاتھ آتا اُس کا ایک حصّہ دُرفش کاویانی پر چڑھا دیا جاتا۔ جب کاوہ دُنیا سے چل بسا تو فریدُوں نے وہ جھنڈا اپنے قبضہ میں کرلیا. اور اپنا عرُوج اُسی کی طفیل سے سمجھ کر اُسے نہایت بیش قیمت جواہرات سے اَور بھی مُرصّع اور مُزیّن کردیا. بلکہ فریدوں کے بعد اُس کی نسل سے جس قدر بادشاہ ہُوئے ہرایک کچُھ نہ کچُھ بڑھاتا گیا۔ بادشاہوں کے دِلوں میں اِس جھنڈے کی وہ دھاک بَیٹھ گئی کہ باوجُود کثرتِ لشکر جب سُنتے کہ شاہی فوج درفش کاویانی لیکر آئی ہے۔ بے تردّد مُطیع و فرماں بردار ہوجاتے۔ یہ جھنڈا یزدجرد ایران کے اخیر بادشاہ کے زمانہ تک اُسکے قبضہ میں رہا۔ اور اِس قدر بیش قیمت ہوگیا کہ جوہریانِ زمانہ

اُس کی تشخیص قیمت سے عاجز آ گئے۔ جڑا جواہرات سے چُھپکر بوسیدہ اور نظروں
سے پوشیدہ ہوگیا۔ چار ہزار برس تک یہ جھنڈا قائم رہا مگر سنہ ۱۶ ہجری میں
اِس کی بھی قضا آگئی۔ حضرت عمرؓ خلیفۂ دوم کے عہد میں جب لشکرِ اسلام
نے مملکتِ ایران پر تسلط پایا اور دُرفش کاویانی اُن کے ہاتھ آیا تو خلیفہ موصوف
نے اُسکے جواہرات تمام سپاہ پر تقسیم کردئے اور اُس چمڑے کو جلا کر خاکستر
کردیا اور کہا کہ دیکھو کوئی چیز خدائے لاشریک کے سوا یہ طاقت نہیں رکھتی
کہ انسان کی مدد و حمایت کرسکے۔ جو شخص کاوہ لُہار کے جھنڈے کی حمایت
چاہے وہ لُہار کے لوہے سے ہی قتل کردیا جائے۔ پس یہ وہ دُرفش کاویانی
ہے جس نے شاہنامہ کو مزیدار اور قصّہ خوانوں کو اُس کا گرفتار بنادیا +

دَرشَن - س - اِسمِ مذکر (ہندو) (۱) دیکھو (درس بمعنی نظارہ) (۲) زیارت +
مُلاقات (۳) حکمائے ہند کے چھ مشہور درشنوں میں سے ہر ایک درشن یا
شاستر کا نام جیسے سانکھ شاستر۔ جوگ شاستر۔ نیا شاستر۔ ویسیشک شاستر
پورو میمانسا۔ اُتر میمانسا +

درشن دینا - ہ - فعلِ لازم۔ دیدار دکھانا۔ ملنا۔ مُلاقات کرنا۔ سامنے
آنا۔ صُورت دکھانا +

درشن کرنا - ہ - فعلِ متعدی۔ زیارت کرنا + دیدار سے مُشرف ہونا۔ ملنا۔ مُلاقات کرنا

دَرشنی ہُنڈی - ہ - اِسمِ مؤنث - (۱) وہ ہُنڈی جسکا روپیہ فوراً دیکھتے ہی
ملجائے۔ (۲ - بازاری) نہایت خوبصورت عورت جسے دیکھتے ہی آدمی
فریفتہ ہوجائے +

دَرصُورت - ف + ع - تابعِ فعل۔ درحالت۔ درآں حالت +

دِرعَہ - ا - (صحیح عربی ذراع) اِسمِ مذکر۔ کپڑا یا زمین ماپنے کا آلہ + گز +

دَرَک - ع - اِسمِ مذکر - (۱) دریافت۔ معلومات۔ واقفیت + عقل۔ سمجھ (۲)
تمیز۔ دخل۔ مداخلت +

درک دینا - ا - فعلِ متعدی۔ دخل دینا۔ بیچ میں بولنا یا پڑنا + دست اندازی
یا مزاحمت کرنا +

دَرکار - ف - صفت۔ ضرور۔ مطلوب۔ حاجت۔ خواہش +

دَرکنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) تڑقنا۔ پھٹنا + مسکنا + شگاف پڑنا + چرنا +
جُدائی ہونا۔ نفاق ہونا جیسے چھاتی درکنا +

دَرکنار - ف - تابعِ فعل۔ ایک طرف۔ علیحدہ۔ جُدا۔ الگ۔ علاوہ۔ سوا +

دُرگا - ہ - اِسمِ مؤنث (ہندو) بھوانی کالکا۔ کالی + ایک دیبی کا نام جسنے
دُرگ راکشس کو مارا تھا +

دَرگاہ - ف - اِسمِ مؤنث (۱) چوکھٹ۔ آستانہ۔ (۲) دربارِ شاہی۔ دربار۔
کچہری۔ بارگاہ + محل۔ اَیوانِ شاہی (۳ - ا) خانقاہ + کسی بزرگ کا
مزار۔ روضہ۔ مقبرہ + زیارتگاہ + مٹھ۔ مندر + عبادتگاہ +

دَرگزر کرنا - ا - فعلِ متعدی۔ اغماض کرنا۔ ٹالنا۔ چشم پوشی کرنا۔ باز آنا۔
مُعاف رکھنا۔ چھوڑنا۔ بھلانا۔ بسرانا +

درگزرنا - ا - فعلِ لازم۔ باز آنا۔ مُعاف کرنا۔ چھوڑنا +

دُرگند - ہ - صفت (ہندو) بدبو۔ بُری بُو۔ عفونت +

درگور - ا - دعائے بد و کلمۂ تنفر۔ عو۔ (۱) قبر میں جائے۔ مرے۔ مرجائے۔
غارت ہو۔ ناپید ہو۔ اُجڑ جائے ؎

درگور یہ پیری ہو ضعیفی کے میں قرباں
جینے کا مزہ خاک ہے دُنیا کا مزہ خاک (بحر)

(۲) نوج۔ خدا نہ کرے جیسے درگور وہ میرا جنا کیوں ہونے لگا (۳) دُور
ہو۔ سرک۔ مُنہ نہ دکھا ؎

چل دُور ہو درگور یہ کس پھونڈے پنے سے
دیتی ہے لگا کر تُو مجھے پان دوگانا (رنگین)

بعد مُردن آ چُکے رونے کو سُنکر گور دُور
جیتے جی ہی کہتے ہو صُورت تیری درگور دُور (ذوق)

دِرَم - یا - **دِرہَم** - اِسمِ مذکر (درم مخفف درہم ہے) ایک چاندی کے سکّے
کا نام مثل چونّی ؎

نشانہ تیرِ تہمت کا ہے میرا اخترِ طالع
اُٹھاؤں داغ میں تو آسماں سمجھے درم پایا (آتش)

دیتا ہے دَورِ چرخ کسے فرصتِ نشاط
دِرہم کی شکل صُورتِ دَرہم سے کم نہیں (ذوق)

(۲) ۳½ ماشہ کا وزن (۳ - فقہ) ہتیلی کے گہراؤ برابر چوڑا (عربی درہم
سے اہلِ فارس نے اُس کا مخفف درم کر لیا ہے) +

دَرمان - ف - اِسمِ مذکر۔ علاج۔ چارہ۔ معالجہ۔ دوا دارو۔ اوکھد ؎

درد ہے جاں کی عوض ہر رگ و پے میں ساری
چارہ گر ہم نہیں ہونیکے جو درماں ہوگا (مومن)

دَرماندگی - ف - اِسمِ مؤنث۔ ناچاری۔ مجبوری۔ عاجزی۔ بلا۔ مصیبت

آفت۔ شامت +

درماندہ۔ ف۔ صفت۔ عاجز۔ مجبور۔ ناچار۔ بیکس۔ آدھین جیسے پیر آپ درماندے شفاعت کس کی کریں +

درماہہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مہینا۔ تنخواہ۔ مشاہرہ۔ ماہوار۔ طلب۔ ماہانہ +

درمن۔ ا۔ اسم مذکر۔ مخفف درمان۔ علاج۔ معالجہ (مرکب کرکے دوا درمن بولتے ہیں) +

درمیان۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بیچ۔ وسط۔ منجھ (۲) تابع فعل) اندر۔ بیچ میں۔ ما بین +

درمیان دینا۔ یا۔ لانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بیچ میں ڈالنا۔ ضامن دینا کفیل کرنا جیسے خدا کو درمیان دیکر کہتا ہوں +

درمیانی۔ ا۔ صفت۔ بیچ کا۔ متوسط۔ اندرونی۔ بچولیا +

درندہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) پھاڑنے والا۔ چیرنے والا۔ خونخوار (۲) اسم مذکر) پھاڑ کھانے والا جانور۔ دد۔ مردم خوار یا خون آشام جانور جیسے شیر، بھیڑیا، ریچھ۔ چیتا۔ تیندوا وغیرہ +

درنگ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دیر۔ تامل۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ تاخیر۔ توقف۔ تساہل +

دروازہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ڈیوڑھی۔ دوار۔ در۔ باب۔ پٹ۔ پھاٹک۔ مدخل +

دروازہ بند کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پٹ بھیڑنا۔ کنڈی لگانا۔ کواڑ بند کرنا ؎

دروازہ میکدہ کا نہ کر بند محتسب ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے (ذوق)

دروازہ بھیڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پٹ بند کرنا۔ کنڈی دینا +

دروازہ معمور کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تعظیماً دروازہ بند کرنا +

دروازہ معمور ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ کواڑ مُندنا۔ کنڈی لگنا۔ دروازہ بند ہونا + ؎

چپکے آتا ہے تو آرات چلی جاتی ہے لوگ سب سو گئے دروازے بھی معمور ہوئے (جرأت)

دروازہ کھولنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کواڑ کھولنا۔ کنڈی کھولنا۔ درباز کردن کا ترجمہ +

دروازے کی مٹی لے ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بہت سے پھیرے کرنا۔ دروازے پر بار بار آنا۔ اس کثرت سے گھر پر آنا کہ دہلیز کی مٹی تک اُڑ جائے جیسے میاں تم نے تو دروازے کی مٹی لے ڈالی +

دروبست۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (دربست) +

درود۔ ف۔ اسم مؤنث۔ صلوٰۃ۔ اگر خدا کی طرف سے ہو تو رحمت اور برکت کے معنے ہیں اور جو ملائکہ کی طرف سے تو استغفار اور اگر مسلمانوں کی طرف سے ہو تو دعا سلام تحفہ حمد کے اور بہائم وطیور کی طرف سے تسبیح کے +

درود بھیجنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پیغمبر کی تعریف کرنا۔ کسی خوبصورت کو دیکھ کر خدا کو یاد کرنا۔ خوشبو سونگھ کر پیغمبر کی تعریف کرنا +

دروغ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جھوٹ۔ کذب۔ بہتان جیسے دروغ کو فروغ نہیں +

دروغ حلفی۔ ا۔ اسم مؤنث (قانون) حلف دروغی۔ جھوٹی قسم۔ قانون کے خلاف جھوٹ بولنا +

دروغ گو۔ ف۔ اسم مذکر۔ جھوٹا۔ کاذب۔ لپاٹی۔ لپاڑیا +

دروغ گوئی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کذب۔ جھوٹ کہنا +

درویش۔ ف۔ اسم مذکر (اصل میں درآویز تھا) فقیر۔ گدا۔ بھکاری۔ سائیں۔ سائل (۲) خدا رسیدہ۔ سالک (۳) غریب۔ مسکین +

درویشانہ۔ ف۔ صفت۔ فقیرانہ۔ غریبانہ جیسے درویشانہ گذران یا مزاج +

درویشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ فقیری۔ گدائی + مسکینی۔ غریبی +

درہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ معروف دُرّہ۔ چمڑے کا چابک۔ تازیانہ۔ وہ چمڑے کا تسمہ جس سے شرعی محتسب حد مارتے ہیں +

درہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ گھاٹی۔ دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ۔ شعب۔ دو پہاڑوں کے درمیان کی فراخی یا وسعت +

درہم۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (درم) +

درہم۔ ف۔ صفت۔ تہ و بالا۔ تتر بتر۔ اُلٹ پلٹ۔ خراب۔ گڑبڑ۔ گڈمڈ +

درہم برہم۔ ف۔ صفت (۱) تہ و بالا۔ ابتر۔ اُلٹ پلٹ۔ گڑبڑ۔ (۲) خفا۔ ناراض +

درہم برہم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تہ و بالا و تتر بتر کرنا۔ خفا کرنا۔ ناراض کرنا۔ بیزہ کرنا +

درہم برہم ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) تہ و بالا ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ اُلٹ پلٹ اور بے ترتیب ہونا (۲) خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا +

درہم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ تہ و بالا کرنا۔ اُلٹ پلٹ

کرنا۔ برباد کرنا۔ ابتر کرنا (۲) خفا کرنا۔ ناراض کرنا۔ بیزہ کرنا +

درہم ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ غضب ہونا +

دُری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دو کا پتّا یا پانسہ +

دَرِی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شطرنجی۔ ایک موٹے سوتی کپڑے کا فرش +

دَری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ فارسی کی سات زبانوں میں سے ایک زبان کا نام جو درۂ کوہ سے منسوب اور خالص بولی ہے +

دَریا۔ ف۔ اسم مذکر۔ بحر۔ ندی۔ دریاؤ۔ بڑا نالہ جو بارہ مہینے بہے۔ جیحوں۔ رود۔ پانی کی وہ دھار جو پہاڑ یا جھیل سے نکلکر خشکی پر بہتی ہوئی سمندر میں جا ملے۔ رَو۔ سیلاب ع

دم بسمل یہ کس کے خوف سے ہم پی گئے آنسو   کہ ہر زخم بدن سے خون کا دریا نکل آیا (مومن)

دریا اُترنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دریا چڑھنے کا نقیض۔ دریا کا گھٹنا۔ دریا کا پانی کم ہونا +

دریا برآمد۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ زمین جو دریا ہٹ جانے سے نکل آئی ہو دیارا۔ کڑی۔ وہ زمین کا بڑا چک جو دریا سے نکل آئے یا دریا کا پانی جسے کاٹ کر ہٹ جائے +

دریا بُرد۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ڈوب گئی یا کٹ گئی ہو +

دریا بُرد ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دریا میں ڈوب جانا + کسی زمین کو دریا کا بہالے جانا +

دریا چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دریا اُترنا کا نقیض۔ دریا کا طغیانی پر آنا۔ چڑھاؤ ہونا +

دریا دل۔ ف۔ صفت۔ سخی۔ فیّاض۔ دان دتار۔ جوّاد +

دریا دلی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سخاوت۔ فیّاضی۔ دان دتاری۔ جوّادی +

دریا کو کوزے میں بند کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کسی بہت بڑے بیان کو تھوڑے سے لفظوں میں بیان کر دینا۔ چھوٹی سی کتاب میں بہت سی باتیں لکھ دینا۔ ناممکن یا محال کام کو کرنا +

دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر۔ ا۔ کہاوت۔ افسر یا حاکم یا کسی گروہ کے ساتھ بگاڑ رکھنا۔ جہاں رہنا وہیں کے لوگوں سے بگاڑنا ع

ہو چکی دل کی اپنے عشق میں خیر   رہیں دریا میں اور مگر سے بیر (ذوق)

دَریائے شور۔ ف۔ اسم مذکر۔ سمندر۔ کالا پانی +

دَریائی۔ ف۔ صفت۔ منسوب بہ دریا۔ دریا کا۔ دریا کی۔ بحری۔ آبی (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا +

دریائی آدمی۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جل مانس۔ آدمی کی صورت کا بحری جانور۔ (۲) دریا میں رہنے والا آدمی + مانجھی۔ مچھوا +

دریائی گھوڑا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دریا میں رہنے والا گھوڑے کی شکل کا جانور +

دریائی ناریل۔ ا۔ اسم مذکر۔ سمندری ناریل۔ ایک دوا کا نام جو اکثر ہیضہ میں گھس کر پلاتے ہیں +

دَریائی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (۱) جھولی۔ پتنگ کو دور لیجا کر ہوا میں چھوڑنا۔ (۲) ایک ریشمی کپڑے کا نام۔ ساٹن +

دریائی دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پتنگ کو جھولی دینا۔ کنکوے کو دور لیجا کر ہاتھوں سے چھوڑنا ع

گو مرے خط کو اڑایا آپ نے مثل پتنگ   لیک دست غیر سے لینا تھا دریائی کا کیا (نکہت)

دَریافت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پہچان۔ جانچ + تحقیق۔ استفسار۔ جستجو۔ پوچھ گچھ۔ ٹوہ۔ تفتیش +

دریافت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تحقیق کرنا۔ معلوم کرنا۔ پتا لگانا۔ کھوج لگانا۔ استفسار کرنا۔ پوچھنا +

دریافت ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ تحقیق ہونا۔ معلوم ہونا۔ پتا لگنا۔ کھوج نکلنا۔ استفسار ہونا +

دَریاؤ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دیکھو (دریا) +

دَریبا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پانوں کا بازار۔ پنواڑیوں کا محلّہ +

دَریچہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کھڑکی۔ چھوٹا دروازہ۔ غرفہ۔ موکھا +

دَریدہ۔ ف۔ صفت۔ پھٹا ہوا +

دریدہ دہن۔ ف۔ صفت۔ منہ پھٹ۔ زبان دراز۔ بے لگام۔ منہ کا پھوڑا + بدزبان +

دَریز۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی باریک چھینٹ جس کے اکثر دوپٹے بناتے ہیں +

دَریس۔ ا۔ تابع فعل (لشکری) لیس۔ تیار۔ آراستہ و پیراستہ۔ مرتّب + باترتیب۔ باقاعدہ۔ ہموار۔ سطح مسطح۔ سیدھا۔ چوکس۔ ہوشیار کیل کانٹے اور وردی سے درست (یہ لفظ انگریزی Dress سے لیا گیا ہے) +

دَریسی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (لشکری) ہموار کرنا۔ زمین کو برابر کرنا +

درِیغ - ف - اسم مذکر - افسوس، حسرت، غم، پشیمانی، پچھتاوا ◆

دریغ کرنا - ا - فعل متعدی - افسوس کرنا - کنجوسی کرنا ◆

وہ جو آوے مرے گھر میں تو مجھے جاوے لُوٹ
جاؤں گھر اُس کے تو وہ مجھ سے کرے پان دریغ (رنگین)

دریوزہ - ف - اسم مذکر - بھیک - گدائی ◆

دریوزہ گری - ف - اسم مؤنث - بھیک مانگنا - گدائی کرنا ◆

دڑاڑ - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (دراڑ)

دڑبا - ہ - اسم مذکر - کابک - کبوتروں یا مرغیوں کا گھر ◆

دڑبڑانا - ہ - فعل متعدی - عو - (۱) چھوٹا ٹھیرانا - ڈرا کر گھبرا دینا - خوف دلانا - دھمکانا - جھڑکنا - گھُرکنا (۲) دبانا - مغلوب کرنا جیسے سب نے دڑبڑا کر شادی کا اقرار لیلیا ◆

دڑبے دڑبے کرنا - ا - فعل متعدی - مرغیوں کو خانہ خانہ کہکر دڑبے میں بند کرنا ◆

دڑکنا - ہ - فعل لازم (عوام) کھانا - ڈکارنا - نوش کرنا - چٹ کرنا - اُڑانا - بھکنا - بہت کھانا ◆

دڑبہرہ - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (دربہرہ) جَو کی شراب - بیر شراب ◆

دُڑنگے لگانا - ا - فعل متعدی - عو - کُودنا - کُدکڑے لگانا جیسے بیٹی ہے تو وہ سارے میں دُڑنگے لگاتی کُدکڑے مارتی پھرتی ہے ◆

دڑوکنا - ہ - فعل لازم - دھاڑنا - گرجنا - شیر کا بولنا - چنگھاڑنا ◆ سانڈ یا بجار کا بولنا ◆

دڑیڑا - ہ - اسم مذکر - (لکھنؤ) مینہ کا جھالا - زور کا مینہ - دریا کے بہاؤ کا زور - زور کی رَو ۵

کہیں تنکے نے بھی روکا ہے دریا کے دڑیڑوں کو بہا لیجائیگا مجکو پسینا ناتوانی کا (ہجر)

دُزد - ف - اسم مذکر - چور - سارق ◆

دزد حنا - ف + ع - اسم مذکر - وہ سفیدی جو مہندی لگانے میں چھوٹ جاتی ہے - مہندی کا چور ◆

دُزدی - ف - اسم مؤنث - چوری - سرقہ ◆

دَس - ہ - صفت - دَہ - عشر ◆

دس گز - یا - دس ہاتھ کی زبان - ا - اسم مؤنث - نہایت زبان دراز - بدزبان جیسے اُس کی تو دس گز کی زبان ہے ◆

دِسا - یا - دِشا - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) طرف - جانب - سمت جیسے پُورب دِسا - دکھن دِسا وغیرہ (۲) فراغت - باہر - ٹٹی - پاخانہ - جنگل جیسے دِسا جانا ◆

دِسا جانا - ہ - فعل لازم - (ہندو) ٹٹی جانا - پاخانہ جانا - جھاڑے جانا ◆

دَسا - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) حالت - کیفیت ◆

دَسا - ہ - اسم مذکر - ویشیو کی ایک ادنیٰ قوم کا نام - بنیوں کی ایک قوم جو داس سے پیدا ہوئی باپ اصل ماں غیر ◆

دُسّا - یا - دُسّہ - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا اُونی گرم کپڑا - ایک قسم کی چادر پشمینہ جیسے کابلی یا کشمیری دُسّا وغیرہ ◆

دَساتیر - ع - اسم مذکر - جمع دستور (۱) قاعدے - طریقے - قانون - آئین رسمیں - طرزیں - روشیں (۲) امیر - وزیر - مشیر - صاحب مسند - گدی نشین - ارکانِ دولت - (۳) رخصت - اجازت (۴) - ف - اسم مذکر پارسیوں کی وہ مذہبی کتاب جو اُن کے سب سے بڑے پیغمبر یعنی فرزآباد وخشوا وخشور اُن پر آسمان سے آسمانی زبان میں نازل ہوئیں - یا یُوں کہو کہ وہ کتاب جو مہ آباد یعنی آبادیوں کے سب سے بڑے پیغمبر پر زبانِ خاص میں نازل ہوئی (۵) زردشتیوں کے پیشوا

دُساد - ہ - اسم مذکر - ہندؤں کی ایک نیچ ذات جو سُوَر پالتی ہے ◆

دِساسُول - ہ - اسم مذکر - رجال الغیب - مردانِ غیب - وہ فرضی اور غائب وجود جو دنیا کے دائرہ میں حرکت کرتا رہتا ہے یا یُوں کہو کہ آسمان کے وہ نشان کہ جس طرف وہ واقع ہوں اُدھر اُن دِنوں میں احکام نجوم کے موافق سفر کرنا منحوس ہے - چنانچہ فارسی کے اِس شعر سے اُن کی سمتیں بخوبی ظاہر ہیں کہ اِس اِس جانب اِن دِنوں میں سفر نہ کرے ۵

شرق در شنبہ و دوشنبہ جمعہ یکشنبہ غروب   سہ چہار اندر شمال و پنجشنبہ در جنوب

(بقول اہل نجوم انکا اثر روزانہ علی الخصوص نو گھڑی تین گھنٹے ۲۴ منٹ تک اُن کے غروب ہوتے وقت رہا کرتا ہے - اِس صورت میں جس طرف یہ ہو سفر کرنا باعثِ نقصان ہے - ہاں اگر بائیں طرف ہو تو مضائقہ نہیں پُشت پر ہونا نہایت مناسب ہے - لیکن سامنے پڑنا یا دائیں ہاتھ پر ہونا از حد منحوس خیال کیا جاتا ہے)۔

دِساوَر - ہ - اسم مؤنث - (۱) پردیس - غیر دیس کو جانے والا مال - باہر کا سوداگری مال (۲) آب و ہوا - رُت - موسم (۳) ملک - اقلیم - ولایت (۴) وہ جگہ جہاں ہر ایک جنس بافراط فروخت کرنے کیواسطے جمع کریں ◆

دِساور آنا - ہ - فعل لازم - باہر کا سوداگری مال کسی شہر یا مُلک میں داخل ہونا +

دِساور چڑھنا - ہ - فعلِ مُتعدی - سوداگری مال کا دُوسرے مُلک کو جہاں اُس کی کھپت یا مانگ ہو روانہ ہونا - دِساور کو مال لادنا - مال بھرنا +

دِسَاوَرِی - ہ - صفت (۱) ایک قسم کا عمدہ پان (۲) باہر جانے والا مال - پردیس میں جانے والا مال - پردیس میں جانے والا سوداگری اسباب - (۳) ایک قسم کا کبُوتر +

دساوری مال - ہ - اِسمِ مُذکّر - باہر جانے والا سوداگری مال - بھرتی کا مال +

دَسپَنا - ا - اِسمِ مُذکّر - سیج (دست پناہ) چمٹا - آگ پکڑنے کا آلہ - آتشکش - آتش گیر +

دَسْت - ف - اِسمِ مُذکّر (۱) ہاتھ - ید - کر - پنجہ ؎

دامن اُس کا جو ہے دراز تو ہو   دستِ عاشق رسا نہیں ہوتا (مومن)

(۲) قُدرت - طاقت - قابُو - غلبہ - نصرت - فتح (۳) نوبت - کرت - دفعہ - (۴) اطبّائے ہند کی اصطلاح میں اجابتِ طبیعت یعنی مادہ اسفل کے بار بار دفع ہونے سے مُراد ہے - پتلا پیخانہ - اِسہال - (۵) عدد - تعداد مُرغانِ شکاری کے واسطے جیسے یکدست جُرّہ و باز وغیرہ (۶) تمام - بالکل - پُوری چیز +

دست آنا - و - فعل لازم - اِسہال آنا - جُلّاب لگنا - سنگ رہنی - بدہضمی - پیٹ چلنا +

دست انداز - ف - صفت - مُخِل - خلل انداز - مُزاحم +

دست اندازی - ف - اِسمِ مُؤنّث - ہاتھ ڈالنا - مُداخلت - مُزاحمت - ہاتھا چھانٹی - دخل +

دست اندازی کرنا - و - فعل مُتعدی - مُداخلت کرنا - تعرّض کرنا - مُخالفت کرنا +

دست آموز - ف - صفت - دست پرورده - ہاتھوں سدھایا ہُوا - ہلایا ہُوا - پالتو - گھریلو - جیسے مُرغ دست آموز +

دست آور - ف - صفت - دست لانے والی دوا مُسہل - جُلّاب +

دست آویز - ف - اِسمِ مُؤنّث - تمسّک - قبالہ - وثیقہ - سند - نوشتہ - اقرارنامہ - عہدنامہ - اپنا دعویٰ ثابت کرنے کا نوشتہ +

دست بخیر - ف + ع - کلمۂ دُعا - جب کسی دوست کے مرض کو اپنے یا کسی دوست کے ہاتھ میں اُس کی جگہ بتلاتے ہیں تو اوّل یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں - جیسے دست بخیر اُنکے بھی اسی جگہ درد تھا یعنی ہماری اِس نظیر سے خُداتعالیٰ اِس ہاتھ کو سلامت رکھے - اُن کا ہاتھ اِس جگہ سے درد کرتا تھا - دستم بخیر بھی کہدیتے ہیں مگر کم +

دست بدست - ف - تابع فعل - ہاتھوں ہاتھ - جلدی - شتابی + نظیر نے دست بدستی بھی باندھا ہے جیسے ؎

اِس ہاتھ کرو اُس ہاتھ ملے   یاں سودا دست بدستی ہے

دست بدست آنا - ا - فعل لازم - ہاتھوں ہاتھ آنا - پُشت پُشت پہنچنا +

دست بدست مِلنا - ا - فعل لازم - ہاتھ بہ ہاتھ حاصل ہونا - ہاتھوں ہاتھ ملنا +

دست بُرد - ف - اِسمِ مُؤنّث - غبن - تغلّب - خیانت - تصرّفِ بیجا - خُورد بُرد - لُوٹ - مالِ غارت + بازی - غلبہ - قُدرت - تسلّط +

دست بُرد کرنا - ا - فعل مُتعدی - غبن کرنا - چُرانا - اُڑانا - ہاتھ مارنا - مال مارنا +

دست بردار ہونا - ا - فعل لازم - ہاتھ اُٹھانا - باز آنا - چھوڑنا - تیاگنا - تجنا - ترک کرنا +

دست بستہ - ف - تابع فعل - ہاتھ باندھ کر - ہاتھ جوڑ کر - جیسے دست بستہ عرض کرنا +

دست بُقچہ - ف + ت - اِسمِ مُذکّر - بُقچی + چھوٹی سی بُقچی جو ہر وقت ساتھ رہے - کپڑوں یا سینے پرونے کی گٹھڑی +

دست بندھک - ا - اِسمِ مُؤنّث - امانت - دھروڑ - گرو - رہن - گروی رکھنا

دست بوس ہونا - ا - فعل لازم - تسلیم بجالانا - ہاتھ چُومنا +

دست بوسی کرنا - ا - فعل مُتعدی - ہاتھ چُومنا - ہاتھوں کو بوسہ دینا - بوسۂ تحیت دینا +

دست بیع ہونا - ا - فعل لازم - ہاتھوں بِکنا - مُرید ہونا - چیلا ہونا - کِسی کے ہاتھ پر بیعت کرنا +

دست پاک - ف - اِسمِ مُذکّر - رُومال - وہ کپڑا جس سے کھانا کھا کر ہاتھ پُونچھتے ہیں + تولیا - انگوچھا +

دست پناہ - ا - اِسمِ مُذکّر - دیکھو (دسپنا) +

دست چالاک۔ ا۔ صفت۔ ہاتھ چالاک۔ چور۔ وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو۔ آنکھ بچا کر چُرا لینے والا۔

دست چالاکی۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ ہاتھ چالاکی۔ چوری۔ داؤں کرنیکی پھرتی۔

دست خط / **دستخط** } ف + ع۔ (۱) اسمِ مذکر (۲) اسمِ مؤنث۔ اپنے ہاتھ کا لکھا۔ العبد۔ اپنے ہاتھ کی علامت یا نشان۔

دست خطی / **دستخطی** } ا۔ صفت۔ ہاتھ کا لکھا ہؤا۔ ہاتھ کے دستخط کئے ہُوئے۔ العبد شُدہ۔

دست دراز۔ ف۔ صفت۔ (۱) ہاتھ چالاک۔ ہاتھ لپک (۲)۔ ا۔ ہاتھ چھُٹ۔ مار بیٹھنے کی عادت رکھنے والا (۳)۔ ا۔ چور۔ ہاتھ چالاک۔

دست درازی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث (۱) ہاتھ چالاکی (۲) مار پیٹ۔ مار کوٹ (۳) مُداخلتِ بیجا۔ زیادتی۔ عہد شکنی۔ غصب۔

دست درازی کرنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ لُوٹنا۔ ہاتھ ڈالنا۔ زیادتی کرنا۔ بدسلُوکی کرنا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ دبانا۔ غبن کرنا۔ غصب کرنا۔

دست رس / **دسترس** } ف۔ اِسمِ مؤنث۔ پہنچ۔ رسائی۔ قُدرت۔ طاقت۔ تونگری۔ مقدُور۔ بساط۔ حیثیت۔ دست بُرد۔ ع

اِک دسترس سے تیری حالی بچا ہؤا تھا   آخر کو دِل کو اُس کے چرکا لگا کے چھوڑا (حالی)

دست رسی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ دیکھو (دسترس)۔

دستِ شفا۔ ف + ع صِفت۔ صحت بخشنے والا ہاتھ۔ (جب کسی حکیم کے ہاتھ سے بہُت سے آدمی صحت پاتے ہیں تو اُس کی نسبت کہتے ہیں)۔

دستِ قُدرت۔ ف + ع صِفت۔ طاقت۔ قُدرت۔ شکتی۔ سامرتھ۔ بس۔ قابُو۔ اختیار۔ مقدُور (اصل میں یہ استعارہ ہے قُدرت کو ایک آدمی فرض کر کے اُس کے ہاتھ سے مُراد لی ہے)۔

دستِ قلم۔ یا۔ **دست و قلم**۔ ف + ع۔ صفت۔ عو۔ خواندہ۔ لِکھا پڑھا تعلیم یافتہ۔ عالم۔ فاضل۔

دست کار / **دستکار** } ف۔ اِسمِ مذکر۔ ہاتھ کا کاریگر۔ وہ شخص جس کے ہاتھ میں کوئی ہُنر ہو۔

دست کاری / **دستکاری** } ف۔ اِسمِ مؤنث۔ کاریگری۔ ہاتھ کی کاریگری۔ ہاتھ کا کام۔

دست گرداں۔ ف۔ تابعِ فعل۔ بازارُو چیز۔ سرِ راہ بکتی ہوئی چیز۔ وہ چیز جو دوکان سے نہ خریدی جائے۔ غرضمند کا بِکاؤ مال۔ ہاتھ اُدھار قرض۔ مستعار۔

دست گرداں دینا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ قرض یا مستعار دینا۔

دست گرداں لینا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ قرض یا مستعار لینا۔

دست گرفتہ۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ دستگیری کیا گیا۔

دست گیر / **دستگیر** } ف۔ اِسمِ مذکر۔ معاوِن۔ مددگار۔ فریادرس۔

دست گیری / **دستگیری** } ف۔ اِسمِ مؤنث۔ معاونت۔ مدد۔ حمایت۔ پناہ۔ سرن۔

دست لگنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دست چھُوٹنا۔ اِسہال جاری ہونا۔ مُتواتر دست آنا۔

دست مال۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ ہاتھ کا رُومال۔ جیبی رومال۔

دست نگر۔ ف صِفت۔ ہاتھ تکنے والا۔ محتاج۔ حاجتمند۔ مُفلِس۔ تنگدست۔

دست و گریباں ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ گتھم گتھا ہونا۔ غٹ پٹ ہونا۔ چمٹ جانا۔ لڑنا۔ گتھ جانا۔ لپٹ جانا۔ دھینگا مُشتی کرنا۔

دَستا۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ (لکھنؤ) استنجاف۔ حاشیہ۔ توئی۔ چپراس۔ ع

نگہ پڑتی ہے کیسکی اے فلکِ پیر ستاروں کی   قبائے یار میں جس روز ٹکی کا دستا ہو (ناسخ)

(۲۔ ہ) ایک قسم کی دھات۔ جَست۔

دَستار۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ پگڑی۔ عمامہ۔ لُپڑی۔ پھینٹا۔ چیرا۔ مُنڈاسا۔ سرپیچ۔

دستاربند۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ پگڑی باندھنے والا۔ چیرابند۔

دستارِ فضیلت۔ ف + ع۔ اِسمِ مؤنث۔ فاضِل ہو جانے کی پگڑی۔ عمامۂ فضیلت۔

دَستانہ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) ہاتھ میں پہننے کا بُنا ہؤا کپڑا۔ ہاتھ کا موزہ۔ (۲) وہ بڑی کرچ یا سیف جس میں ہاتھ پر چڑھتی ہوئی لوہے کی مُوٹھ ہوتی ہے۔

دَسترخوان۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ سفرہ۔ کھانا کھانے کی چادر یا کپڑا۔ میز کی چادر۔ (یہ لفظ ہندوستان کے فارسی دانوں کا بنایا ہؤا ہے)۔

دسترخوان بڑھانا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ دسترخوان اُٹھانا یا سمیٹنا۔

دسترخوان کا توبہ توبہ کرنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ عو۔ جب دسترخوان پر کھانا چُنا رکھا ہو اور کھانے کو کوئی نہ بیٹھے تو اُس وقت یہ کہتے ہیں

جیسے ہاتھ لئے بیٹھے ہیں۔ دسترخوان توبہ توبہ کر رہا ہے ✦

دسترخوان کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بزرگانِ دین کی نذر و نیاد کرنا۔ شہدے کربلا کی فاتحہ کا کھانا کھلانا ۵

یار نے تجھ کو کھلایا اپنے ساتھ　　بحراب گھر چل کے دسترخوان کر (بحر)

دسترخوان کی بلی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ بلی جو کھانا کھانے کے وقت آ موجود ہو۔ طعام تلاش آدمی۔ کام چور۔ نوالہ حاضر آدمی۔ ہری چگ آدمی ✦

دسترخوان کی مکھی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ہری چگ۔ ہر وقت دسترخوان پر شریک ہو کر کھانے والے الفتے۔ طعام تلاش۔ خوشامدی جیسے وہ ہری چگ جو دسترخوان کی مکھی بنی ہوئی تھی مصیبت آتے ہی کھسک گئی ✦

دَستک۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تالی۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ کواڑ پر ہاتھ مارنا مجازاً زنجیر در کھڑکھڑانا۔ بلانا۔ (۲۔ ا) دھونس۔ کریمن۔ ٹیکس۔ (۲۔ ا) پروانۂ راہداری۔ نکاس کی چٹھی ✦

دستکِ پیادہ یا سوار۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ چپراسی یا سوار جو مالگزاری وصول کرنے کے واسطے جائے ✦

دستک دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تالی بجانا۔ کنڈی کھڑکھڑانا۔ پکارنا بلانا ۵

متہم کر کے ظفر کو پوچھے ہی غیروں سے　　کس نے میرے در پہ دی دستک بتاؤ کون ہے (ظفر)

درِ جلاد پہ دی جا کے جو پینے دستک　　موت بولی کہ ٹھہر جا ابھی آرام میں ہیں (سودا)

دستک یا دھونس باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خرچ باندھنا۔ ناحق کا خرچ بڑھانا ✦

دستک لگانا۔ ا۔ فعل لازم۔ کر لگانا۔ ٹیکس لگانا۔ محصول لگانا ✦

دَستکی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پاکٹ بک۔ یادداشت کی چھوٹی سی کتاب۔ جو ہر وقت پاس رہے۔ شکرے باز ونکا دستانہ ✦

دَستگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) قدرت۔ طاقت مقدور۔ دسترسی۔ (۲۔ ف) مال۔ اسباب ✦

دَستگی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ تسمہ جو قبضۂ شمشیر سے لٹکتا رہتا ہے۔ تلوار کا بیڑا ✦

دَستور۔ ف۔ اسم مذکر۔ رسم۔ طور۔ طریقہ۔ آئین۔ طرز۔ روش۔ عادت۔ ڈھنگ۔ رواج ✦ قاعدہ۔ معمول۔ قانون ✦

دستور العمل۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ قانون۔ قاعدہ۔ معمول۔ طریقہ۔ ہدایت نامہ ۵

کیوں کسی استاد کے دیواں کو دیکھیں وقتِ فکر
حاکمِ مردہ کا دستور العمل پایا تو کیا (اسیر)

(۲) وزیر۔ منتری۔ مدار المہام۔ دیوانِ اعلیٰ ✦

دستور باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قاعدہ مقرر کرنا۔ قانون ٹھہرانا۔ عادت ڈالنا۔ معمول باندھنا ✦

دستور جاری کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قاعدہ نکالنا۔ طریقہ مقرر کرنا۔ رواج ڈالنا ✦

دَستوری۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) وہ حق جو ملازم اپنے آقا کی خریداری کی بابت فروشندہ سے پیسہ روپیہ یا دو پیسے روپیہ لے (۲۔ ف) اجازت۔ رخصت ✦ وزارت ✦

دَستہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) چھری یا تلوار وغیرہ کا قبضہ۔ موٹھ۔ بینٹا (۲) آدمیوں کا گروہ۔ فوج کا ایک حصہ ✦ گارد (۳) گلدستہ۔ پھولوں کا بنا ہوا گچھا (۴) ایک قسم کی گھنڈیاں جو اکثر قبا پر لگاتے ہیں ✦ چپراس۔ سنجاف وغیرہ (۵۔ ا) کاغذ کے چوبیس تختوں کا ایک دستہ کہلاتا ہے۔ رِم کا بیسواں حصہ (۶۔ ا) سونٹا۔ ختکا۔ ڈنڈا ✦

دَستی۔ ا۔ صفت۔ (۱) منسوب بہ دست جیسے ایک دستی خلال دو دستی خلال وغیرہ (۲) مشعل۔ فلیتہ۔ ہاتھ کا شمعدان ۵

یدِ بیضا کی دستی آگے آگے لیچلے موسیٰ　　شبِ معراج کو روشن ہوا حال اُسکی عظمت کا (بحر)

(۳) کشتی کے ایک داؤں کا نام جو ہاتھ سے کیا جاتا ہے جیسے یکدستی دو دستی وغیرہ (۴) چھوٹا دستہ۔ چھوٹا سا قبضہ۔ موٹھ۔ مٹھیا (۵) چھوٹا سا قلمدان جو ہر وقت ہاتھ میں رہے (۶) وہ تحفہ یا ہدیہ جو راجہ لوگ دسہرے کے دن سرداروں اور عہدہ داروں کو دیتے ہیں ✦

دَستیاب۔ ف۔ صفت۔ بہم پہنچنے والا۔ میسر۔ حاصل۔ وصول۔ موصول ✦

دستیاب ہونا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بہم پہنچنا۔ حاصل ہونا۔ میسر ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ ملنا۔ پانا ✦

دُستمال۔ ا۔ اسم مذکر۔ (صحیح دست مال) عو۔ برتن صاف کرنے کی صافی نہایت میلی صافی یا کپڑا جس سے برتن پونچھتے ہیں ✦

دِسَمبر انگلش۔ December (ڈسمبر) اسم مذکر۔ انگریزی ۳۱ دن کا بارھواں مہینہ

دَسُوٹھَن - ہ - اِسمِ مؤنث (گنوار) وہ دعوت جو لڑکا پیدا ہونے کی خوشی میں دی جائے۔

دِسنا - ہ - فعلِ متعدی (پُرانی اُردو) دِکھائی دینا - نظر آنا - سُوجھنا - ولی گجراتی نے بہت جگہ باندھا ہے - پنجاب میں اب بھی بولتے ہیں +

دسواں - ہ - صفت - دس سے منسوب - دہم - حصّۂ دہم - عشرہ - فاتحہ دہم - دساؤ +

دَسوں - ہ - تابعِ فعل - ہر دہ - ہر ایک دس - کُل دس - دس کے دس +

دسوں انگلیاں دسوں چراغ - ا - محاورۂ عو - ایک ایک انگلی ایک ایک ہُنر سے روشن - بڑی ہُنرمند اور سُگھڑ لڑکی - لیاقت والی عورت - سلیقہ والی بی بی +

دسوں دِشا - ہ - اِسمِ مؤنث - (ہندو) جہاتِ عشر یعنی مشرق، مغرب، شمال - جنوب - تحت - فوق - اور چاروں گوشے یعنی اگنی کون (گوشۂ جنوب و مشرق) نَیرِت (گوشۂ جنوب و مغرب) بائب (گوشۂ شمال و مغرب) اِیسان (گوشۂ شمال و مشرق) +

دَسوں دُوار - یا - دُوار - ہ - اِسمِ مذکر - منفذ عشرہ جو آدمی کے جسم میں ہیں جیسے دونوں آنکھیں دونوں کان دونوں نتھنے مُنہ - ناف یا کپال؟ مقعد - پیشاب گاہ +

دَسویں - ہ - اِسمِ مؤنث - دہم - دس تاریخ - منسوب بہ دہ +

دَسُوٹھن - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو عو) دسواں چلّہ - بچّہ پیدا ہونے کے بعد دسویں روز کا نہان +

دَسہرا - ہ - اِسمِ مذکر - (۱) جیٹھ کے مہینے کی سُدی کی دسویں تاریخ جسمیں گنگا اشنان کرنے سے صاحبانِ ہنود کے اعتقاد کے موافق گناہ دھوئے جاتے ہیں (۲) اسوج کے مہینے کی سُدی کی دسویں تاریخ کا بڑا بھاری تہوار جس میں نوروز پہلے سے پُوجا وغیرہ کرتے اور آخیر دن دیوی کی مُورتی ٹیسُو - جھانجھی سانجھی وغیرہ کو دریا میں ڈالتے ہیں اور چونکہ رامچندر جی نے انہیں دنوں میں راون پر چڑھائی کر کے فتح پائی تھی اُن کی لیلا رچاتے اور بہت بڑی خوشی مناتے ہیں +

دِشا - س - اِسمِ مؤنث - دیکھو (سامھنی طرف وغیرہ) +

دَشت - ف - اِسمِ مذکر - صحرا - جنگل - بیابان - بادیہ - میدان +

دشت نوردی - ف - اِسمِ مؤنث - صحرا نوردی - جنگل اور بیابان در

بیابان پھرنا +

دُشٹ - س - صفت (ہندو) بُرا - خراب - چنڈال + بد ذات - بد - شریر + سنگین دل - بیرحم - ظالم - پاپی + بدکارہ + کھوٹا +

دُشمن - ف - اِسمِ مذکر (دُشت + مِن) مُخالف - بیری - بدخواہ - عدُو (۲-۱) حریف - رقیب (۳) عو - بیگماتِ قلعہ) دوستی کا رشتہ جو عورتیں آپس میں بدلیتی ہیں جیسے جانِ من - زنانخی - دِل ملاو وغیرہ +

دُشمن جانی - ف - اِسمِ مذکر - جان کا لاگو - جان لیوا - دشمن قاتل +

دُشمن زیرِ پا - ا - کلمۂ دُعا - جس وقت نئی جُوتی پہنتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ع

دوستوں کو روندتا ہے دل پہنکر کفش پا　　اے پری لگتا ہے زیبا تجکو دشمن زیر پا (ناسخ)

دُشمن سوئے نہ سونے دے - ا - کہاوت (دشمن آپ چین لیتا ہے نہ دُوسرے کو لینے دیتا ہے - دُشمن سے ہر وقت تکلیف پہنچتی ہے +

دُشمن کہاں؟ بغل میں - ا - کہاوت - دُشمن پاس ہی کے آدمی ہُوا کرتے ہیں - اپنا ہی دشمنی کرتا ہے +

دُشمنوں - ا - اِسمِ مذکر - دشمن کی جمع +

دُشمنوں کو - یا - کے - ا - محاورۂ عو - اُسکو - اسکے وغیرہ - جب کبھی اپنے حبیب کی بیماری کا بیان یا کسی اور مکروہات سے نسبت دی جاتی ہے تو عورتیں اُس کی بجائے اُس کے دشمنوں سے منسوب کرتی ہیں جیسے اُس کے دشمنوں کو بُخار ہے یا اُس کے دُشمنوں کے چوٹ لگ گئی یعنی اُسے بُخار ہے اُس کے چوٹ لگ گئی +

دُشمنوں کے مَن کا چیتا ہُوا - ا - محاورۂ عو - دشمنوں کی مُراد بر آئی +

دُشمنوں میں ایسے رہئے جیسے بتّیس دانتوں میں زبان - ا - کہاوت - یعنی دشمنوں میں مِلا ہُوا اور پھر الگ اور بچا ہُوا رہے +

دُشمنی - ف - اِسمِ مؤنث - بَیر - بدخواہی - عداوت - لاگ - مخالفت - مخاصمت - خصُومت +

دُشنام - ف - اِسمِ مؤنث (مرکب از دُش + نام) گالی - گالی گلوچ - گالی گُفتار +

دُشوار - ف - صفت - مرکب از دُش + وار) مُشکل - دوبھر - کٹھن - درشت +

دُشواری - ف - اِسمِ مؤنث (۱) مُشکل - دِقّت - سختی - صعوبت - حسرت (۲) - عو) ناگوار - بار خاطر +

دُعَا - ع - اِسمِ مُؤنث - (۱) حاجت - درخواست - التجا - اِستدعا - التماس عرض - ارداس - چھوٹے کا بڑے سے مانگنا (۲) منتر - افسون - وظیفہ - (۳) مُناجات - مغفرت کی طلب ؎

کسی طرح سے نہ ٹُوٹا طلسم حسرتِ یاس درِ قبول سے ٹکرا کے سَر دُعا اُلٹی (آتش)

(۴) نیکی - بھلائی - بہتری + اسیس - اشیرباد +

دُعا دینا - ۱ - فعل مُتعدّی - اسیس دینا - اشیرباد دینا - خدا تعالیٰ سے کِسی کے واسطے بھلائی چاہنا +

دُعا کرنا - ۱ - فِعل مُتعدّی (۱) بھلائی چاہنا - نیکی چاہنا - خُدا سے التجا کرنا (۲) جب کوئی شخص کسی کا مزاج پُوچھتا ہے تو اُسکے جواب میں بھی کہتے ہیں کہ دُعا کرتا ہُوں یعنی آپ کے حق میں دُعا مانگتا رہتا ہُوں +

دُعا لگنا - ۱ - فِعل مُتعدّی - دعا کا اثر کرنا - مُراد بر آنا +

دُعا لینا - ۱ - فِعل مُتعدّی - بھلائی لینا - کسی کو خُوش کر کے اُسکی اسیس لینا +

دُعا مانگنا - ۱ - فِعل مُتعدّی - خُدا سے بھلائی چاہنا - خُدا سے اِلتجا کرنا - مُراد مانگنا - حاجت چاہنا +

دُعاے خَیر - ع - اِسمِ مؤنث - (۱) دُعاے عافیت - کسی کی بھلائی اور نیکخواہی کی خُدا تعالیٰ سے التجا کرنا - (۲) نکاح - فاتحہ - ایصال ثواب +

دُعاے دَولت - ع - اِسمِ مؤنث - کِسی کی ترقّی دَولت یا اقبالمندی کی خُدا تعالیٰ سے مُراد مانگنا +

دُعائیہ - ع - صِفت - منسُوب بہ دُعا +

دَعوَت - ع - اِسمِ مؤنث - کھانے کے واسطے بُلانا - ضیافت - جیونار + بُلاوا - طلبی +

دَعوتِ اِسلام کرنا - ۱ - فِعل مُتعدّی - اِسلام لانے یا مسلمان ہونے کی درخواست کرنا - اچھّی نصیحت کے وسیلہ سے مُسلمان ہونے کو کہنا + موعظت اور حکمت سے خُدا کی راہ کی طرف بُلانا - گمراہی سے راہِ راست کی جانب بُلانا +

دَعوتِ جنگ - ع + ف - اِسمِ مؤنث - لڑنے کی درخواست مُنادیِ جنگ - اشتہارِ جنگ +

دَعوتِ سمرقندی - ع + ف - اِسمِ مؤنث - صلاے سمرقندی - وہ دعوت جو تہِ دل اور حُبِّ باطن سے نہ ہو - ظاہر صلاح - مُنہ جُھٹالنا + (باقی دیکھو - صلاے سمرقندی) +

دعوتِ شیراز - ع + ف - اِسمِ مؤنث - بے تکلفی کی دعوت - جو حاضر اور موجود ہو وہ کھِلا دینے کی دعوت - اِس کی نسبت سعدی کی ایک حکایت بھی مشہور ہے جیسا اے دعوتِ شیراز +

دعوت قبول کرنا - ۱ - فعل متعدّی - ضیافت منظور کرنا +

دعوت کرنا - ۱ - فعل مُتعدّی - ضیافت کرنا - کھانا کھانے کو بُلانا +

دعوتِ ولیمہ - ع - اِسمِ مؤنث - وہ ضیافت جو بعد از نکاح کی جائے - ضیافت شادی +

دَعوٰی - ع - اِسمِ مُذکّر - درخواست - خواہش + مطالبہ - طلبگاری - مانگ - استغاثہ - نالِش + حق - استحقاق +

دعوٰی باندھنا - ۱ - فعل لازم - دعوے کرنا - شرطیہ کوئی کام کرنے کا ادّعا کرنا +

دعوٰی جمانا - ۱ - فعل مُتعدّی - مُقدمہ جمانا - دلیل قائم کرنا + ملکیّت ظاہر کرنا + قبضہ جتانا +

دعویدار - ۱ - اِسمِ مُذکّر - مُدّعی - نالشی - مُستغیث - فریادی - داد خواہ - حق طلب (۲) دشمن - رقیب +

دعوٰی کرنا - ۱ - فِعل مُتعدّی - مطالبہ کرنا - باز پُرس کرنا + نالش کرنا - استغاثہ کرنا - حق چاہنا - درخواست کرنا +

دعوٰئ مَہر - ع - اِسمِ مُذکّر - کابین کا دعوے - اُس روپے کا دعوے جو عورت کا نکاح بندھتے وقت قرار پاتا ہے +

دَغَا - ف - اِسمِ مُؤنث - فریب - دھوکا - دم - جھانسا - بُتّا - چُل +

دغا باز - ف - اِسمِ مذکر - دھوکا دینے والا - مکّار - دمباز - چھلیا - جعلساز - فریبی - ٹھگ +

دغا بازی - ف - اِسمِ مُؤنث - مکّاری - دمبازی - جعلسازی - بے ایمانی +

دغا دینا - یا - کرنا - ۱ - فِعل مُتعدّی - دھوکا دینا - بُتّا دینا - دم دینا - ؎

دیا علم و ہُنر حسرتؔ کسی کو فلک نے مُجھ سے یہ کیسی دغا کی (مومن)

دغا کھانا - ۱ - فِعل مُتعدّی - دھوکھا کھانا - فریب میں آنا - جعل میں پھنسنا +

دغدغا - ۱ - اِسمِ مُذکّر (۱) دگدگا - قُمقُمہ - ایک قسم کی چھوٹی قندیل - کنول

(۲-صفت) روشن- تاباں- دمکتا ہُوا- چمکتا ہُوا+ دہکتا ہُوا +

دَغدَغانا - ا- فِعل لازم- دگدگانا- دمکنا- چمکنا- روشن ہونا- سُرخ ہونا +

دَغدَغاہٹ - ا- اِسمِ مؤنث- چمک- دمک- مہک- سُرخی- لالی- تمتاہٹ- لہر +

دَغدَغہ - ع- اسمِ مذکر- خوف- اندیشہ- ڈر- تشویشِ خاطر- دھکڑپکڑ- خدشہ- کھٹکا + ف

وصل کی رات رہتا ہے ہردم   دغدغہ تا سحر جُدائی کا

دَغنا - ا- فعل لازم- (۱) چھوٹنا- سر ہونا- بندوق یا توپ کا چلنا (۲) چرکا لگنا- کسی چیز کو گرم کرکے نشان دیا جانا- چھاپ لگنا- گُل دیا جانا جیسے اُونٹ تو دغتے تھے ٹٹّو بھی دغنے آئے +

دَغیلا - ا- صفت- (۱) داغدار- دھبہ دار- رگڑ کھایا- چوٹ لگا ہُوا یا گرا ہُوا پھل- سڑا ہُوا پھل (۲) عیب دار- گنونڈا- دھبہ کھایا ہُوا +

دَف - ع- اِسمِ مذکر- ڈف- ڈفلی- بڑی ڈھپڑی- دائرہ- ایک چوبی حلقہ جس کا مُنہ ایک طرف کھال سے منڈھا ہو- ڈفلا +

دَف - ا- اِسمِ مذکر- زہر- جوش- چڑھاؤ- زور- تیزی- غُصّہ- پِتّا +

دف مرنا - ا- فعل لازم- زہر کا دُور ہونا- جوش کم ہونا- تیزی دفع ہونا- غُصّہ رفع ہونا- پِتّا مرنا +

دَفاتر - ف- دفتر کی جمع- فرامین کیطرح بطور عربی جمع بنالی ہے +

دَفالی - ا- اسمِ مذکر- (۱) ڈفالی- ڈف بجانے والا- دھپڑی بجانیوالا ڈفالچی (۲) ایک فرقہ کا نام جس کا پیشہ دف بجانے کا ہے- پرائی +

دَفان - ع- اسمِ مذکر- عو- دفع- دُور- دفعان +

دفان ہونا - ا- فعل لازم- عو- دُور ہونا- دفع ہونا- نکلنا- مُنہ کالا کرنا- جیسے چلو دفان ہو +

دَفتر - ف- اِسمِ مذکر- (۱) مجموعۂ حساب وغیرہ- کتاب کاغذات- کچہری کے کاغذات کا مجموعہ ف

اب لف کس حساب میں خط کا دَور ہے   سرکارِ حُسن یار کا دفتر بدل گیا (صبا)

(۲- ا) طومار- بڑا بھاری خط ف

بڑا ہی مرنا بس اب تو ہم کو کہ اُس نے خط پڑھ کے نامہ بر سے
کہا کہ گر سچ یہ حال ہوتا تو دفتر اِتنا رقم نہ ہوتا (مومن)

(۳- ا) طویل کہانی- طویل قصہ یا رپورٹ + ف

ہم تو سمجھے تھے لکھیگا تو کوئی حرف اے میر   پر ترا نامہ تو اک شوق کا دفتر نکلا (میر تقی)

(۴- ا) محکمہ- آفس +

دَفتری - ف- اِسمِ مؤنث- دفتر کے کاغذات درست کرنے جلد وغیرہ بنانے اور رول کرنے والا +

دَفتی - ا- اِسمِ مؤنث- صحیح (دَفتین) کاغذ رکھنے کا پٹھا- کتاب کا پٹھا- مُقوّی +

دِفتَین - ع- اسمِ مؤنث- دیکھو (دفتی) +

دَفر قلیہ - ا- اسمِ مذکر- ڈھب ڈھب قلیہ- خراب پکا ہُوا قلیہ- (عربی میں دفر گرے پڑے ہوئے طعام اور خراب چیز کو کہتے ہیں) +

دَفع - ع- اِسمِ مؤنث (۱) دُور کرنا- ہٹانا- کھدیڑنا- نکالنا- دُور دفان +

دفع الوقتی - ا- اِسمِ مؤنث- وقت گذاری- رفع ضرورت- ایام گذاری- روک تھام- ٹال ٹول +

دفع دفان ہونا - ا- فعل لازم- عو- رفع دفع ہونا- رخصت ہونا- چلا جانا- (تنفّر اُبولتے ہیں) +

دفع کرنا - ا- فعل متعدی- ہٹانا- کھدیڑنا- نکالنا- دُور کرنا- زائل کرنا جیسے مرض دفع کرنا +

دفع ہونا - ا- فعل لازم- دُور ہونا- جاتا رہنا- چلا جانا- رخصت ہونا- نکلنا +

دَفعتاً - ع- تابعِ فعل- یکایک- یکبارگی- اچانک- اچانچک- ناگاہ- فوراً- ناگہاں +

دَفعہ - ع- اِسمِ مؤنث (۱) ایکبار- باری- نوبت- بار- بیر (۲) حد- قانون کا فقرہ- نمبر مضمون (۳) درجہ- زُمرہ- جماعت- لڑکوں کی ہم سبق جماعت +

دفعہ دار - ا- اِسمِ مذکر- جماعت کا افسر- سپاہیوں کے چھوٹے سے گروہ کا سردار +

دَفعیہ - ع- اِسمِ مذکر- مارگ- علاج- تدبیر- اُپاے- توڑ- دفع کرنیکی تدبیر- بُرائی رو کنے کے وسائل +

دَفن - ع- اِسمِ مذکر- زمین میں چھپانا- گاڑنا- تجہیز و تکفین- گرنت +

دفن کرنا - ا- فعل متعدی- زمین میں دابنا- گاڑنا- دفنانا- قبر میں رکھنا- تجہیز و تکفین کرنا +

دفن ہونا - ا - فعل لازم - قبر میں رکھا جانا - گڑنا - دبنا ۔

دَفِینہ - ع - اسم مذکر - گڑا ہُوا - چھپا ہُوا خزانہ - گڑا ہُوا مال - دبا ہُوا مال

دِق - ع - اسم مؤنث - (۱) باریک - دُبلا - پتلا (۲) تپ کہنہ - وہ اندرونی ہر وقت کا بخار جس سے آدمی دُبلا ہوتا چلا جاتا ہے اور اخیر کو اُسی میں گھل کر مر جاتا ہے (۳ - صفت) تنگ - عاجز - ناراض - آزردہ - ناخوش ۔

دِق کرنا - ا - فعل متعدی - چھیڑنا - ستانا - تنگ کرنا - تکلیف دینا - حیران کرنا ۔

دِق ہونا - ا - فعل لازم (۱) مرض دِق کا شرُوع ہونا - تپ کہنہ میں مُبتلا ہونا - بخار پیچھے لگنا (۲) تنگ ہونا - عاجز ہونا - حیران ہونا - گھبرانا - ناراض ہونا ۔

دِقّت - ع - اسم مؤنث - لغوی معنی - باریکی - مُشکل - دُشواری - صعُوبت - تکلیف - عُسرت - تنگی - عذاب ۔

دِقّت پڑنا - ا - فعل لازم - مُشکل پیش آنا - دُشوار ہونا ۔

دِقّت میں پڑنا - ا - فعل لازم - مُشکل یا صعوبت میں گرفتار ہونا - مُصیبت میں پھنسنا ۔

دَقیانُوس - ع - اسم مؤنث - (۱) ایک ظالم اور بُت پرست - جابر اور بہت پُرانے بادشاہ فارس و عرب کا نام جسکے خوف سے اصحاب کہف اپنا شہر چھوڑ کر پہاڑ کے غار میں جا چھپے تھے - پہلے صرف فارس اس کے قبضہ میں تھا مگر بعد میں روم - مداین - بابل اور شراوس وغیرہ پر بھی اس کا قبضہ ہو گیا - یہ بادشاہ حضرت عیسیٰ اور جالینوس کا ہمعصر بیان کیا جاتا ہے - (۲ - ف - صفت) نہایت پُرانا - پراچین - عتیق - اگلے وقت کا - اگلے زمانہ کا - کہنہ - (۳ - ا - صفت) نہایت بُڑھا - بوڑھا پھونس - بہت بڑی عمر والا ۔

دقیانوسی - ع + ف - صفت (۱) دقیانوس سے نسبت رکھنے والا - (۲) بہت پُرانا - پراچین - پُرانے زمانہ کا - (۳) عہدِ عتیق کا ۔

دقیانوسی خیال - ا - اسم مذکر - پُرانا خیال - پُرانی روشنی - حال کے تجربہ اور تحقیق کے برخلاف - ٹکسال باہر رائے ۔

دَقیق - ع - لغوی معنی باریک آٹا - میدا - اصطلاحی - باریک نازک - کومل - چیز اندک - ذراسی چیز - مُشکل - کٹھن ۔

دَقیقہ - ع - اسم مذکر - (۱) باریکی - نکتہ (۲) منٹ - لحظہ - گھنٹے کا ساٹھواں

حصّہ ۔ مجازاً ثانیہ ۔

دقیقہ رس - ع + ف - صفت - نکتہ رس - زُود فہم - باریک بین - زیرک - تیز طبع ۔

دُکان - ف - اسم مؤنث - ہٹی - ہاٹ - سودا بیچنے کی جگہ - کوٹھی - کارخانہ - بکری کا مکان (عربی میں بتشدید کاف آیا ہے) ؎

بند ہو جائے درِ توبہ تو زاہد غم نہیں   ہو قیامت بند گر دیکھوں دُکان خمّار کی (ناسخ)

دُکان اُٹھانا - ا - فعل متعدی (۱) دُکان کا اسباب اُٹھانا - دُکان بند کرنا - بازار سے اپنی ہاٹ کا اسباب لے آنا - دُکان چھوڑنا ۔

دُکان بڑھانا - ا - فعل متعدی - دُکان بند کرنا ۔

دُکان چلنا - ا - فعل متعدی - خُوب بکری ہونا - گرم بازاری ہونا - خریداری ہونا - ع

ہم نے چلتے ہوئے دیکھی ہے دُکان دہلی

دُکان کھولنا - یا - کرنا - ا - فعل متعدی (۱) دُکان کرنا - کارخانہ جاری کرنا (۲) بند کرنیکا نقیض - دُکان لگانا - بیچنے کی چیزیں لگانا ۔

دُکان لگانا - ا - فعل متعدی - (۱) دیکھو (دُکان کھولنا) (۲) چیزوں کو پھیلا کر بیٹھنا - چیزیں پھیلا دینا ۔

دُکڑا - ہ - اسم مذکر (پُورب) دمڑی - چھدام ۔

دُکڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) دُکّی - دو کا پتّا - دُری (۲) دو گھوڑوں کی بگھی - جوڑی جیسے دُکڑی ہانکنا - اصل دو کڑی ہے ۔

دُکھ - ہ - اسم مذکر (۱) درد - پیڑا - تکلیف (۲) پاپ - رنج - عذاب جیسے یہ تو ہماری جان کو بڑا دُکھ لگا - (۳) مرض - بیماری (۴) مُصیبت - بلا - آفت ۔

دُکھ اُٹھانا - ہ - فعل لازم - تکلیف اُٹھانا - مُصیبت بھرنا - بیماری بُھگتنا - ایذا پانا ۔

دُکھ بٹانا - ہ - فعل متعدی - شریکِ غم ہونا - شریک رنج ہونا - غمخواری کرنا ۔ ؎

ہمیں کیا جو کسی کا دُکھ بٹاویں   کسی کے واسطے دُنیا سے جاویں (جرأت)

دُکھ بسرانا - ہ - فعل متعدی - رنج بھلانا - غم بھلانا ۔

دُکھ بھرنا یا بُھگتنا - ہ - فعل لازم - مُصیبت اُٹھانا - رنج واندوہ میں بسر کرنا - پیتا پیٹنا - تکلیف سہنا - خُونِ جگر پینا جیسے دُکھ بھریں بی فاختہ

کو تا میوے کھائے ؎

کہیں ہو جائے وصال آہ بلا سے چھوٹوں ہجر کا دُکھ کوئی کب تک دلِ ناشاد بھرے (مومن)

دُکھ پانا - ہ - فعل مُتعدّی - تکلیف اُٹھانا - مُصیبت بھرنا - رنج پانا ؎

کھو دیا مُفت میں دل میں نے کہ دُکھ ہی پایا قلق ہجر نے کیا کیا نہ مجھے گھبرایا (مومن)

دُکھ دائی - ہ - صفت (ہندُو) تکلیف دِہ - آزار دِہ - آزار رساں +

دُکھ درد کا شریک - ا - اِسم مُذکّر - عو - رنج و غم کا ساتھی - شریکِ رنج و درد +

دُکھ درد میں شریک ہونا - ا - فعل لازم - رنج و غم کا ساتھ دینا دُکھ بٹانا +

دُکھ دینا - ہ - فعل مُتعدّی - تکلیف پہُنچانا - ستانا - آزار دینا - اِیذا پہُنچانا +

دُکھ سُکھ - ہ - اِسم مُذکّر - رنج و راحت - غم و شادی +

دُکھ کا مارا - ہ - صفت - مُصیبت زدہ - آفت زدہ - رنج دیدہ - فلک زدہ

دُکھ کی پوٹ - ہ - صفت - سراپا دُکھ - نرا دُکھ ہی دُکھ - مجسّم درد و غم - دُکھ کا گھر - دائم المرض - سدا روگی +

دُکھ لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) روگ لگنا - روگی ہونا (۲) مُصیبت پڑنا - بپتا پڑنا +

دُکھ ہرتا - ہ - صفت (ہندُو) غم دُور کرنے والا - مُصیبت ہٹانیوالا +

دُکھ ہَرَن - ہ - صفت (ہندُو) غم دُور کرنے والا - مُصیبت ہٹانیوالا +

دِکھاؤ - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) دُور کی چیز کا نظر آنا - سامنا ہونا ؎

ہے بُت جلوہ گاہِ یار بلند دیکھیں کیا یاں سے کچھ دکھاؤ نہیں (جرأت)

(۲) بواوِ معروف بمعنی دیدارُو - خُوشنما +

دِکھاوا - ہ - اِسم مُذکّر - نمُود - نمائش - تکلّف - تصنّع - بناوٹ - ظاہری ٹیپ ٹاپ - ظاہر ہونا - معلُوم دینا - نمُودار ہونا +

دِکھاوٹ - ہ - اِسم مُؤنّث - ظاہرداری - نمائش +

دِکھائی - ہ - اِسم مُؤنّث - نمائش - کسبیوں کا مرض دیکھنا +

دِکھائی دینا - ہ - فعل مُتعدّی - نظر آنا - دیکھنے میں آنا +

دُکھتی کہنا - ہ - فعل مُتعدّی - چُبھتی کہنا - ایسی بات کہنا جو دل پر گراں اور تلخ گذرے - رنج دِہ بات کہنا ؎

تم تو ہر بات میں ہو دل کو دُکھاتے میر کیا ہُوا میں نے بھی گر دُکھتی کہی تھوڑی سی (معروف)

دُکھڑا - ہ - اِسم مُذکّر - عو - دُکھ کی تصغیر بالتحقیر (۱) مُصیبت غریبوں کا کام - بپتا - آفت - بلا - (۲) روگ - مرض - بیماری - جیسے دُکھڑا لگنا (۳) محنت - مزدوری - سخت مُشقت (۴) بیانِ اندوہ و افسانۂ درد آمیز +

دُکھڑا پڑنا - ہ - فعل لازم - ہندُو و عو - (۱) مُصیبت زدہ ہونا - رنج اُٹھانا (۲) رانڈ ہو جانا - بیوہ ہو جانا +

دُکھڑا پیٹنا - ہ - فعل لازم - عو - سخت محنت و مشقت کرنا - مُصیبت بھرنا - مُشکل سے گذارا کرنا - عُسرت سے بسر کرنا +

دُکھڑا رونا - ہ - فعل لازم - مُصیبت دُہرانا - اپنی بیتی کہنا - غم کی کہانی سُنانا +

دِکھلانا - ہ - فعل مُتعدّی (۱) دِکھانا - نظر کرانا - ظاہر کرانا - درس دینا ملاحظہ کرانا - معائنہ کرانا (۲) جتانا - آگاہ کرنا (۳) پیش کرنا - رُوبرُو کرنا کھولنا (۴) رہنمائی کرنا - راستہ بتانا +

دِکھلاوا - ہ - اِسم مُذکّر - دیکھو (دکھاوا) +

دَکھَن یا دَکَن - ہ - اِسم مُذکّر - دکشن - جنُوب جیسے دکھن گئے نہ باہری رہے چندیری چھا +

دکھنا - ہ - اِسم مُؤنّث - جنُوبی ہوا +

دُکھنا - ہ - فعل لازم - درد ہونا - درد کرنا - پیڑنا - ٹیسنا - چسکنا کسکنا - (دُکھانا اِس کا مُتعدّی ہے) +

دَکھنی - ہ - صفت - دکھن کا - جنُوبی +

دکھنی مرچ - ہ - اِسم مُؤنّث - سُفید گول مرچ - سفید مرچ جو سیاہ مرچ کی قِسم سے ہوتی ہے +

دُکھی - ہ - صفت (۱) مُصیبت زدہ - آفت رسیدہ - رنج رسیدہ - درد مند - درد رسیدہ - رنجیدہ - نالاں (۲) بیمار - مریض - روگی +

دُکھی ہونا - ہ - فعل لازم (۱) رنجیدہ ہونا - عاجز آنا - نہایت تکلیف میں ہونا - ضیق میں ہونا - بیزار ہونا - (۲) بیمار ہونا - مریض ہونا - روگی ہونا +

دُکھیا - ہ - اِسم مُؤنّث - آفت کی ماری - آفت زدہ عورت - درد مند عورت - رانڈ - بیوہ +

دُکھیارا - ہ - صفت (۱) درد رسیدہ - مُصیبت زدہ - آفت کا مارا - (۲) بیمار - علیل - مریض - روگی +

دُکھیارِی - ہ - اِسمِ مؤنث - دیکھو (دُکھیا) +

دُگاڑا - ہ - اِسمِ مُذکّر - دونالی بندوق - دوہری گولی - دو گولیاں بھر کر مارنا +

دُگانا - ا - اِسمِ مؤنث - ہمعمر عورتوں کا ایک رشتہ جو دو مغز کا بادام کھا کر جوڑا جاتا ہے - بہناپا ؎

گر دُگانا وہ نہیں ہے تری ہر دم تو یہ پھر   چھیڑتی ہے تجھے کیوں آنکھ سے کس کس کا (رنگین)

دُگانہ - ف - اِسمِ مُذکّر - مخففِ دوگانہ - (۱) جُڑواں یا دوہری چیز جیسے دوگانہ بادام یا سنگھاڑا اور آم وغیرہ (اگر بھولے سے اِس قسم کی چیز مذاق میں دیدیں اور کوئی دوست سیدھے ہاتھ میں لے لے تو اُس کے عوض حسبِ دستور یا ہی بہت سی وُہی چیز دینی پڑتی ہے اور جو کہہ دے کہ "یاد ہے" تو کچھ نہیں دینا پڑتا) (۲) نماز کی دو رکعت - شکرانہ کی دو رکعت جیسے دوگانہ ادا کرنا +

دُگدُگا - ہ - صفت (عوام) روشن - تاباں - دغدغاتا ہُوا (۲) ایک قسم کی قندیل جسے قُمقُمہ بھی کہتے ہیں (مسلمانوں نے اِسے دغدغا کر لیا ہے) +

دُگدُگانا - ہ - فِعل لازِم - دیکھو (دغدغانا) +

دُگدُگاہٹ - ہ - اِسمِ مؤنث - دیکھو (دغدغاہٹ)

دُگدُھا - ہ - اِسمِ مؤنث - عوام - دیکھو (دُبدھا)

دُگدُگی یا - **دُھکدُکی** - یا - **دُھگدُگی** - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) حلقوم - سینہ اور گلو کے بیچ کا گڑھا - نرکسی حلق - گلا (۲) جُگنی - ایک گلے کے زیور کا نام جو سینہ سے اُوپر لٹکتا رہتا ہے - (۳) سینہ کی ہڈی - ہانس +

دُگدُگی میں دَم ہونا - ا - فِعل لازِم - صرف گلے میں سانس ہونا - سینہ میں دم ہونا - گھنگرو بولنا - دم نکلنے کا اخیر وقت ہونا +

دِگر - ف - صفت - دیگر - دُوسرا - عو جیسے جگر جگر ہے دگر دگر ہے +

دِگرگوں ہونا - ا - فِعل لازِم - رنگ بدلنا - تغیّر و تبدّل ہونا - تہ و بالا ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا +

دَگڑا - ہ - اِسمِ مُذکّر (گنوار) راستہ - پگڈنڈی - راہ - سڑک - شارعِ عام +

دَگلا - ہ - اِسمِ مُذکّر - لبادہ - روئی دار انگرکھا +

دُگن - ہ - اِسمِ مؤنث - باجہ کی دُگنی آواز - دوسرے درجہ کی آواز - دُون +

دُگنا - ہ - صِفت - دُونا - دوچند - دوہرا - ڈبل - مُضاعف +

دَل - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) جسامت - سطبری - مُٹائی جیسے پھوڑے یا آئینہ کا دل (۲) فوج - لشکر - انبوہ - جیسے ٹِڈی دَل - چیونٹی دل - بادل دَل (۳) پتّا - برگ جیسے تُلسی دل +

دل بادل - ہ - صِفت (۱) بہت سی فوج + وفورِ ابر (۲) درباری خیمہ - بڑا خیمہ - خرگاہ - شاہجہانی خیمہ کا نام - ہاتھی کا نام بھی تھا +

دَل دار } دلدار - ا - صِفت - موٹا - دبیز - جیسے دلدار پان یا تختہ وغیرہ +

دل وال - ہ - اِسمِ مُذکّر (ہندو) سپہ سالار - کمانڈر انچیف - جنگی لاٹ - میرِ عسکر - امیرِ فوج +

دِل - ف - اِسمِ مُذکّر (۱) ایک صنوبری شکل کے اندرونی عُضو کا نام - قلب - ہِردا - فواد - ہیا - من - خاطر - ضمیر - (۲ - ا) کلیجہ - جگر - جگرا - (۳ - ا) سخاوت - فیاضی - جیسے بڑا دل کیا (۴ - ا) ہِمّت - شجاعت - دلیری - جُرأت جیسے دل والا (۵ - ا) رغبت - خواہش (۶ - ا) باطن - اندرونہ - اندر والا (۷) توجہ - رُخ ؎

غم نہیں کر دلبری سے دل کو لیجاتا ہے وہ   پاس میرے تب تو آتا ہے جو دل پاتا ہے (نظیر)

دل اٹکانا - ا - فِعل مُتعدّی - دل پھنسانا - عشق کرنا - دل اُلجھانا - دل لگانا - عاشق بنانا ؎

اے صنم کیا پُوچھتا ہے حال اِس رنجور کا   دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بمقدور کا (ذوق)

کسی سے دِل نہ اِس وحشت سرا میں میرا اٹکا   نہ اُلجھا خار سے دامن کبھی میرے بیاباں کا (ناسخ)

دل اٹکنا - ا - فعل لازم - دِل اُلجھنا - دل پھنسنا - دِل آنا - عشق ہونا - محبّت ہونا +

دِل اُٹھانا - ا - فِعل مُتعدّی - قطعِ تعلّق کرنا - دِل نہ لگانا ؎

اُٹھایا کوہ رستم نے اگر تو سخت واں ہے   اُٹھانا دل کو دنیا سے عجب کارِ نمایاں ہے (سودا)

دِل اُٹھ جانا - یا - **اُٹھنا** - ا - فِعلِ لازِم - (۱) خاطر برداشتہ ہو جانا - جی اُچٹ جانا - جی نہ لگنا ؎

کہیو صبا جو ہووے گذر یار کی طرف   دل سب طرف سے آپ کے جانے سے اُٹھ گیا (جرأت)

(۲) سیر و تماشے کو دل چلنا - سیر کو جی چاہنا - جی ہرا ہونا - دل تازہ ہونا ؎

ناتوانی سے غمِ ہجر کے ایسے بیٹھے   اُٹھے دنیا سے مگر دل نہ ہمارا اُٹھا (برق)

دل اُچاٹ ہونا - ا - فِعلِ لازم - جی اُکتانا - دِل برداشتہ ہونا -

جی نہ لگنا- دل بیزار ہونا یا اُکتانا +

دل اُچٹنا - ا- فعل لازم- جی اُکھڑنا- خاطر کا برداشتہ ہونا- دل گھبرانا +

دِل آرام - ف- اِسم مذکر- دل کو آرام دینے والا- پیارا محبوب منموہن معشوق +

دِل آزار - ف صفت- دِل دُکھانے والا- ظالِم- تکلیف دہ- دکھدائی اذیت رساں +

دل آزاری - ف- اِسمِ مؤنث- ظُلم- ستم- اذیت رسانی- ایذارسانی آزاردہی +

دل آزردہ - ف صِفت- افسُردہ خاطر- رنجیدہ- ناخُوش- ناراض +

دِل آزردہ ہونا - ا- فعل لازم- افسُردہ خاطر ہونا- ناراض یا ناخوش ہونا +

دِل اُکتانا - ا- فعل لازم- جی بیزار ہونا- جی اُچٹنا +

دِل اُلٹنا - ا- فعل لازم (۱) دیوانہ ہونا- پاگل ہونا- سودائی ہونا- (۲) دل گھبرانا- خفقان ہونا- دل بوکھلانا +

دل اُمنڈنا - ا- فعل لازم- دل بھر آنا- قریب بگریہ ہونا +

دِل آنا- یا- آجانا - ا- فعل لازم- دل مائل ہونا عاشق ہونا- دِل مبتلا ہونا- مفتُون ہونا- ع

دِل گیا ہاتھ سے لوگوں نے کہا دِل آیا

دل باغ باغ ہونا - ا- فعل لازم- نہایت دل خوش ہونا- شاد شاد ہونا +

دِل بُجھنا - ا- فعل لازم- دل افسردگی ہونا- دل کا پژمُردہ ہونا- دل مرنا- طبیعت کا افسُردہ ہونا ف

شام سے کچھ بُجھا سا رہتا ہے　　دل ہُوا ہے چراغ مفلس کا (میر)

بے داغ عشق کیوں نہ میرا دل بُجھا رہے
اندھیر ہے چراغ نہیں جس کنوَل میں ہے (آتش)

دل بُرا ہونا - ا- فعل لازم- دل ناراض ہونا- جی کھٹّا ہونا (جو لوگ قے ہونے کے معنے لیتے ہیں وہ غلطی پر ہیں- اِس معنی میں جی بُرا کرنا یا ہونا آتا ہے)

دِل برداشتہ ہونا - ا- فعل لازم- دِل اُکتانا- بیزار ہونا- دل اچٹنا +

دِل بڑھانا - ا- فعل مُتعدی (۱) ہمت بندھانا- دلیر کرنا- جرأت دینا

تیغ تو ادھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے　　دل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۲) خوش کرنا- خوشنود کرنا- شاباشی دینا جیسے پیار اخلاص سے اُس کا دِل بڑھایا (۳) بڑھاوا دینا- واہ واکرنا ف

گھٹانا حوصلے کا حضرتِ ناصح کو آتا ہے　　کدھر وہ لوگ ہیں جو عاشقوں کا دِل بڑھاتے ہیں

(۴) کسی کو بہادر کہنا تاکہ لڑائی میں دلاوری دکھائے +

دل بڑھنا- یا بڑھ جانا - ا- فعل لازم- خوش ہو جانا- باغ باغ ہو جانا- شاد شاد ہونا ف

وہ بُتِ ترسا جو آیا دل ہمارا بڑھ گیا　　گھٹ گیا ایمان کعبے سے کلیسا بڑھ گیا

دل بند ہونا - ا- فعل لازم- انقباض خاطر ہونا- دل رُکنا- دم گھٹنا

دل بھاری کرنا - ا- فعل متعدی- عو- غم کرنا- رنج کرنا- آزردہ ہونا ملُول ہونا- اندوہگین ہونا +

دل بھاری ہونا - ا- فعل لازم- ملولِ خاطر و اندوہگین ہونا +

دل بھٹکنا - (ا) فعل مُتعدی- دیکھو جی بھٹکنا +

دل بھر آنا - ا- فعل لازم- دل اُمنڈ آنا + اندوہگین او ر دیدہ پُرآب ہونا- کسی کا دُکھ سُنکر رونے لگنا ف

خُوں فشاں رہتی ہیں آنکھیں ہو چکی جب سے شراب　　کیوں نہ بھر آئے میرا دل شیشہ خالی ہو گیا (ناسخ)

دل بہلانا - ا- فعل مُتعدی- دل کا رنج بُھلانا- دل کو سیر و تماشے میں مصروف کرنا- دل پیچھے ڈالنا- دل خُوش کرنا- وحشت دور کرنا +

دل بہلنا - ا- فعل لازم- دل کا کسی کام میں مشغول ہونا- دل پیچھے پڑنا- توحش رفع ہونا +

دل بیٹھ جانا - ا- فعل لازم- ہمت ٹوٹ جانا- شوق نہ رہنا- دل مرجانا- خوشی نہ رہنا- اُمنگ نہ ہونا- خاطر کا افسردہ اور پژمردہ ہو جانا ف

قطع جب سے ہوئی اُمیدِ وصالِ جاناں　　اِسطرح بیٹھ گیا دِل کہ اُٹھایا نہ گیا (ہجر)

دل بیکل ہونا - ا- فعل لازم- دل مضطرب ہونا- دل کا بےچین ہونا- دل کا بےآرام ہونا +

دل پانا - ا- فعل مُتعدی- عندیہ معلوم کرنا- منشا دریافت کرنا- توجہ دیکھنا- رُخ دیکھنا جیسے دل پاتے ہیں تو ہم بھی تمہارے پاس چلے آتے ہیں +

دل پر سانپ لوٹنا - ا- فعل لازم (۱) افسوس آنا- ملولا ہونا پچھتاوا آنا (۲) رنج و صدمہ گُزرنا (۳) رشک ہونا- حسد ہونا- جلنا +

دل پر میل آنا - ا- فعل لازم- دِل میں کدورت آنا- دل پر خیال

دل

گزرنا۔ دل پر رنج آنا ✦

دل پر میل نہ لانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ خیال نہ کرنا۔ دل پر رنج نہ لانا۔ مکدّر نہ ہونا ✦

دل پر نقش ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ کسی بات کا دل میں جم جانا۔ دل میں بیٹھ جانا۔ نقش کالحجر ہو جانا ✦

دل پر ہاتھ رکھے پھرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ بیتابانہ پھرنا۔ مضطرب پھرنا۔ بیچین پھرنا۔ دل پکڑے پھرنا ✦

دل پسیجنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) دل نرم ہونا۔ رحم آنا۔ ترحم کرنا۔ ترس کرنا جیسے جب نرمی اور دلسوزی سے کہا تو دل پسیجا ؎

آتش خموش دل نہ پسیجیگا یار کا بیمعنی ہے یہ مصرع موزون آہ کاش (آتش)

(۲) سخاوت پر آمادہ ہونا۔ سلوک کرنا ✦

دل پک جانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل کا آزار رسیدہ ہو جانا۔ صدموں یا سخت کلامیوں سے دل اُکتا جانا ✦ ؎

بُتوں کے ناز سے دُکھ دُکھ کے پک گئے ہیں دل
وہ کون ہے کہ خدا سے جو داد خواہ نہیں (آتش)

دل پکڑا جانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دلمیں شُبہ گزرنا ✦

دل پکڑ کر۔ یا۔ تھام کر بیٹھ جانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل مسوس کر رہ جانا۔ ہائے کرکے بیٹھ جانا۔ صدمہ کے مارے بول نہ سکنا ✦

دل پکڑ لینا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ کسی کے صدمہ یا رنج کی تاب نہ لانا بیتاب ہو جانا ؎

کس کو درد اپنا سُناؤں کون اُٹھ سکتا ہے تاب دل پکڑ لیتی ہے بُلبل بھی مری فریاد سے

دل پکڑے پھرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ عو۔ بےتابانہ اور مضطربانہ پھرنا۔ امتا کے مارے بیچین رہنا ✦

دل پھٹنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل بیزار ہونا۔ طبیعت کا متنفر ہونا۔ طبیعت ہٹ جانا ؎

کبھی نہ اُنسے ملے ہم جدا ہوئے جب سے پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا (ہجر)

دل پھرنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) دل بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔ دل کا کراہت کرنا ✦ ؎

کوئی دل پھرتا ہے اپنا گو کریں لاکھوں جفا عشق خلقت میں ہمارے ہی ان ستمگاروں کا ہے (جرأت)

(۲) سیر ہونا۔ اگھانا۔ طبیعت بھرنا۔ چھکنا ✦

دل

دل پھیرنا۔ (۱) فعل متعدی (۱) دل بیزار کرنا۔ رُوگرداں کرنا۔ نفرت دلانا۔ بیرُخ کر دینا۔ (۲) سیر کرنا۔ چھکانا ✦

دل پھیکا ہو جانا۔ ۱۔ فعل لازم (لکھنؤ) کسی چیز سے دل ہٹ جانا۔ توجہ نہ رہنا۔ خیال جاتا رہنا ✦ ؎

پریرو تیرا آرائش سے کیوں دل ہو گیا پھیکا نہ وہ لب پر لکھوٹا ہے نہ وہ ماتھے پر افشاں ہے

دل پیچھے پڑنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل کا دوسری طرف متوجہ ہونا۔ دل بہلنا۔ دل بٹنا۔ کسی چیز کی یاد بھولنا۔ غم غلط ہونا ؎

ہمنشیں بہر خدا کاکل ہی کا کر اُسکے ذکر تیری باتوں سے ذرا دل تو مرا پیچھے پڑے (مصحفی)

دل تڑپنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل لوٹنا۔ دل کا اشتیاق کے مارے مضطرب اور بیتاب رہنا۔ دل ڈھونڈھنا۔ دل بیقرار رہنا ؎

دل تڑپے ہے تجھ بن مرا اے جان تُو کاتا رہ جا میرے گھر آج تو مہمان گُو گا نا (رنگین)

دل توڑنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ہمت توڑنا۔ رنجیدہ کرنا۔ مایوس کرنا۔ نااُمید کرنا۔ بیدل کرنا۔ دل شکستہ کرنا۔ دل افسردہ کرنا ✦

دل ٹوٹنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ شکستہ خاطر ہونا۔ ہمت ٹوٹنا ✦ مایوس ہونا افسردہ ہونا ✦ دل بیٹھنا۔ دل پر صدمہ گذرنا ✦ ؎

دل مرا ٹوٹ گیا یاد جو آیا ساقی شیشۂ مے کو شب ہجر میں پتھر سمجھا (ناسخ)

دل ٹھکانے لگانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ دل کو تسکین بخشنا۔ اطمینان خاطر عطا فرمانا۔ اضطراب دل کھونا۔ دل کو قرار دینا ؎

ملا میرے دلبر کو مجھ سے خدا نہیں تو مرا دل ٹھکانے لگا (میر حسن)

دل ٹھکانے لگنا۔ یا۔ ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل ٹھیرنا۔ تسکین خاطر ہونا۔ اطمینان ہونا۔ تسلّی ہونا ✦ تقویت ہونا۔ ڈھارس ہونا ✦

دل ٹھکنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ اطمینان خاطر ہونا۔ دلجمعی ہونا ✦

دل ٹھوکنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ دلجمعی کرنا۔ اطمینان خاطر کرنا جیسے جب تک انسان اپنا دل ٹھوک نہ لے کیونکر نسبت کی ہامی بھر لے ✦

دل جان۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ وہ رشتہ جو سہیلیاں آپس میں مقرر کر لیتی ہیں۔ جیسے دُشمن۔ دل ملا۔ برخلاف وغیرہ (بیگمات قلعہ) ✦

دل جلا۔ ۱۔ صفت۔ دل سوختہ۔ عاشق۔ دلدادہ۔ فریفتہ ؎

کیا تاب دل جلوں سے جو برق لاگ رکھے دوزخ بھی ہو تو اِنکی جلوؤں پہ آگ رکھے (ذوق)

دل جلانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ رنج دینا۔ دل سوختہ کرنا۔ رشک

دِلانا - ناراض کرنا - ناخوش کرنا + ناخوش ہونا - جلنا - صدمہ اُٹھانا ؎
کسی کی آرزو میں ہم جگر پر داغ کھاتے ہیں ۔ نہیں معلوم لسوز اپنے دلکو کیوں جلاتے ہیں

دل جلنا - ا - فعلِ لازم - دل سوختہ ہونا - ناراض ہونا - ناخوش ہونا -
رنج ہونا + حسد ہونا - رشک ہونا - بُرا لگنا - ناگوار گزرنا +

دِل جمعی - ا - اسمِ مؤنث - بیفکری - اطمینان تسلّی - ڈھارس +

دِل جمعی رکھنا - ا - فعلِ متعدی - خاطر جمع رکھنا - مطمئن رہنا -
اطمینان رکھنا +

دِل جمعی کرنا - ا - فعلِ متعدی - خاطر جمع کرنا - مطمئن کرنا - طمانیت
بخشنا + تسلّی دینا +

دِل جمنا - ا - فعلِ لازم - دل لگنا - جی لگنا - توجّہ ہونا - کسی کام سے
دل نہ اُکتانا +

دل جوئی - ف - اسمِ مؤنث - دلداری تسلّی تسکین - تالیف قلوب +

دل جوئی کرنا - ا - فعلِ متعدی - تالیفِ قلوب کرنا - دلداری کرنا -
دل ہاتھ میں لانا +

دل چُرانا - ا - فعلِ متعدی (۱) کسی کام میں طرح دینا - جی چھپانا - کسی کام
سے خواہ نامردی کے باعث یا دُور اندیشی وغیرہ کے سبب پہلوتہی کرنا ؎
پڑھ کے جب مُفسدوں پہ جاتا ہوں ۔ وقت پر میں بھی دل چراتا ہوں (سودا)
(۲) دل لینا - دل چھیننا - دل پر قابض ہونا + ؎
دلبرو دل چُراتے ہو ہر دم ۔ یُوں کہیں اعتبار رہتا ہے

دِل چسپ - ف - صفت - دلپسند - خوبصورت - خوشنما - دل لُبھانیوالا -
سُہانا - من بھاؤنا - مرغوب الطبع +

دل چلا - ا - صفت - (۱) دلیر - بہادر - جرّی - سُوربیر - نڈر - بے باک -
دلاور - جوانمرد - (۲) فیّاض - سخی - داتا - لکھ لٹ + فضول خرچ - خرّاج
(۳) قوی ہمّت (۴) دیوانہ - پاگل - باولا +

دل چلانا - ا - فعلِ متعدی - کسی چیز کی طرف رغبت کرنا - دل دوڑانا -

دل چلنا - ا - فعلِ لازم (۱) رغبت ہونا - خواہش ہونا - دل مائل
ہونا - (۲) دل بہکنا - دیوانہ یا پاگل ہونا - سودائی ہونا +

دِل چور - ا - صفت (متروک) (۱) غافل - بیخبر - بیفکر - بے پروا - لاأبالی
(۲) کام سے بچنے اور ٹالم ٹول کرنے والا - کام چور - جیسے ایک تو دل چور
دُوسرے کُنّے کو کبھی ہضم نہیں ہوتا (فسانہ آزاد) +

دل حاضر ہونا - ا - فعلِ لازم - طبیعت کا درست ہونا - دل قابو
میں ہونا - اوسان درست ہونا - دل ٹھکانے ہونا +

دِل خراش - ف - صفت - دلخراش - دل شگاف - دل شکن - جانگاہ
(یہ لفظ صدمہ یا غم کی تعریف میں آتا ہے)

دل خستہ - ف - صفت - رنجیدہ - غم رسیدہ - آفت زدہ - دُکھیا -
رنج آلودہ + مُصیبت زدہ +

دل خواہ - ف - صفت - مرضی کے موافق - دلپسند - مرغوب + خاطرخواہ
+ پسندیدہ +

دل خُوش کرنا - ا - فعلِ متعدی - دل کو رجھانا - آنند کرنا - خوشوقت
کرنا - راضی کرنا +

دل دادہ - ف - صفت - عاشق - مفتُون - فریفتہ +

دِل دار] ا - اسمِ مذکر - پیارا - من بھاون - دلبر - محبوب - معشوق -
دِلدار] جانی - (۲) صفت / تسلّی بخش - تسکین دہ +

دِلداری - ف - اسمِ مؤنث - تسلّی - تسکین - تشفّی - رفاقت - ہمدردی
وفاداری - تالیفِ قلوب +

دل دریاؤ - ا - صفت - (۱) نہایت سخی - نہایت فیّاض - فیّاض دل -
دریا دل - داتا - مُخیّر - جیسے لُٹایا پرایا مال باندی کا دل دریاؤ -
(۲) نہایت اندوہگین - دردناک - غمناک - جیسے اک نہ دینی سر کو رے
کنگھی بابل میرا دل دریاؤ رے (منڈھا) اگر بابل کی صفت کہیں تو معنی اوّل

دِل دُکھانا - ا - فعلِ متعدی - رنج دینا - صدمہ پہنچانا - اندرونی غم دینا -
اندر ہی اندر آزار پہنچانا - دل کُڑھانا +

دِل دُکھنا - ا - فعلِ لازم - دِل کُڑھنا - غم ہونا - افسوس ہونا - جیسے پیہ
دیتے ہوئے دل دُکھتا ہے +

دِل دھڑکنا - ا - فعلِ لازم (۱) دل لرزنا - دل ہلنا - دل تھرّانا - دل
کانپنا - دل کا لرزاں اور تپاں ہونا (۲) افسوس ہونا - ملولا آنا - دل کڑھنا

دل دھک دھک ہونا - ا - فعلِ لازم - دیکھو دل دھڑکنا ؎
کھٹک ہے آنکھوں میں میری ابتک دل اُسکا بھی ہو رہا ہے دھک دھک
عدو پہ مجھ کو ہوئی مبارک نہ اُس کو سنگار راس آیا

دل دُھکڑ پُکڑ کرنا - ا - فعلِ متعدی - دل کا اندیشہ کرنا - دل کا
ہچر مچر کرنا - دل کا تذبذب میں ہونا +

دِل دُھکڑ پُکڑ ہونا - ا - فعل لازم - دِل ڈرنا - دِل کا خوف کھانا - مُتزلزل ہونا +

دِل دہلانا - ا - فعل متعدّی - خوف دِلانا - دہشت سے یا کسی صدمہ کی خبر سے دل کو تھرا دینا +

دِل دہلنا - ا - فعل لازم - خوف کھانا - ڈرنا - دِل دھڑکنا جیسے بچّے کا دِل دہل گیا +

دِل دہی - ف - اسم مؤنث - تسلّی تشفّی - تالیفِ قلوب - دلجوئی - دلاسا آنسو پوچھنا - ڈھارس + توجہ - دھیان +

دِل دیکھنا - ا - فعل متعدّی - کسی کے دل کا بھیجری میں امتحان کرنا - دِل آزمانا + سُبھاؤ اور خو بو کا معلوم کرنا + استمزاج کرنا - عندیہ لینا - منشا دریافت کرنا + مرضی ٹٹولنا +

جگر کو چاک قاتل دیکھتا تھا — جو پُوچھا ہیں کہا دِل دیکھتا تھا (جعفر علی حسرت)

دل دینا - ا - فعل لازم - فریفتہ ہونا - عاشق ہونا - مفتوں ہونا + دِل پھنسانا + ط

دل دیکھ آگیا ترے قابو میں اے صنم — میں اپنے اختیار سے مجبور ہوگیا (ناسخ)

دل ڈوبنا - ا - فعل لازم - دل بیٹھنا - غشی طاری ہونا - ضُعف یا ناتوانی کے مارے دِل کا گرا پڑنا جیسے ناتوانی سے دِل ڈوبا جاتا ہے ع

اے عزیزو آج میرا دل ہے ڈوبا جاتا کیوں — اپنے یُوسف کا مجھے چاہِ ذقن یاد آگیا (ناسخ)

دِل رُبا - ف - اسم مذکر - دلبر معشوق - دِل لبھانے والا - من ہرن - دِل لبھانے والا +

دِل رُبائی - ف - اسم مؤنث - دلبری - معشوقی - موہ - محبّت - نیہ +

دِل رُکنا - ا - فعل لازم - مُنقبض ہونا - دل بھنچنا + دل نہ ملنا + دِل کا آزُردہ ہونا - دِل رنجیدہ ہونا +

دِل رکھ لینا - } ا - فعل متعدّی - دلداری اور پاس خاطر کرنا - بات مان لینا - ارمان یا آرزو پوری کرنا - امید بر لانا - تسلّی دینا - تسکین بخشنا - تشفّی کرنا + دلاسا دینا + خوش رکھنا +
دِل رکھنا - }

دِل زدہ - ا - صفت - غم زدہ - غم رسیدہ - دِل مُردہ - دِل افسُردہ - دِل پژمُردہ +

دل سنبھالنا - ا - فعل متعدّی - دل کو قابو میں لانا - دل کو تسلّی دینا - دل قابو میں رکھنا +

دِل سوختہ - ف - صفت - دیکھو (دل جلا) +

دلسوز - ف - اسم مذکر (۱) درد مند - ہمدرد - خیر خواہ - غمخوار + دوست شفیق - رفیق (۲) درد انگیز - رقّت انگیز - دِل گداز +

دِلسوزی - ف - اسم مؤنث - دردمندی - ہمدردی - غمخواری - خیر خواہی +

دِل سے اُترنا - یا - گرنا - ا - فعل متعدّی - ناپسند ہونا - نامرغوب ہوجانا - دِل کو نہ بھانا + توجہ نہ رہنا + نظروں سے گرنا - حقیر ہونا - بیقدر ہونا +

دل سے دُھواں اُٹھنا - ا - فعل لازم - دِل سے آہ نکلنا ط

دل سے اُٹھتا ہے دھُواں خاک ہی ہو بیٹھنا — پیش غم سے پُھنکا جاتا ہے سینہ اپنا (جرأت)

دل سے کچھ کرنا - ا - فعل متعدّی - از خود کوئی کام کرنا - اپنے دل سے کوئی بات کرنا +

دل سے کرنا - ا - فعل متعدّی - شوق سے کرنا - رغبت سے کرنا - دِل لگا کر کرنا - توجہ سے کرنا +

دل شاد - ف - صفت - خوش آنند - مگن - بشاش - باغ باغ - خوش و خرّم +

دِل شاد کرنا - ا - فعل متعدّی - خوش کرنا - انند کرنا - مسرور و محظوظ کرنا +

دِل شاد ہونا - ا - فعل لازم - خوش ہونا - باغ باغ ہونا +

دل شکستہ - ف - دل خستہ - رنجیدہ - دل آزُردہ - بِنا نا - دل افردہ

دل شکنی - ا - اسم مؤنث - دل آزردگی - کسی کے دل کو آزردہ اور ناراض کرنا - دِل توڑنا - اُمید کے برخلاف کرنا +

دل فریب - ف - صفت - دل کو فریب دینے والا - چت چور - دل فریفتہ کرنے والا - من موہن - من ہرن + فسوں ساز +

دِل کا بادشاہ - ا - صفت - خود مختار - آزاد - من موجی - لہری - فعل مختار +

دِل کا بُخار نکلنا - ا - فعل متعدّی - رنج پنہانی کا رفع ہونا - جوش دل کا فرو ہوجانا ط

چشم سے خُوں ہزار نکلیگا — کوئی دِل کا بخار نکلیگا (میر)

دل کا غبار نکلنا - ا - فعل متعدّی - ملالِ خاطر و کدورتِ دل کا

رفع ہونا۔ صفائی ہونا ؎

نکلا غبارِ دل سے صفائی تو ہو گئی   اچھا ہوا جو خاک میں تُم نے مِلا دیا (برق)

دِل کا کَنوَل کھِلنا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی۔ شگفتہ خاطر ہونا ٭

دل کا مالک اللہ ہے۔ ا۔ کہاوت۔ خُدا ہی دل پھیر سکتا ہَے۔ دل کی خبر خُدا ہی کو ہے ٭

دل کباب ہونا۔ ا۔ فِعلِ لازِم۔ دل جلنا۔ دل کا سوختہ ہونا ٭

دل کرنا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی۔ ہِمّت کرنا۔ جرأت کرنا ٭ فیاضی کرنا۔ سخاوت کرنا۔ بہادری کرنا ٭

دل کڑا کرنا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی۔ دل مضبُوط یا سخت کرنا۔ ہِمّت کرنا۔ ہِمّت باندھنا ٭

دل کڑوا کرنا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی۔ دل مضبوط یا سخت کرنا ٭

دل کُڑھانا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی۔ دل رنجیدہ کرنا۔ غم کھانا ٭ افسوس کرنا ٭

دل کُڑھنا۔ ا۔ فِعلِ لازِم۔ غم ہونا۔ افسوس ہونا۔ رنج ہونا۔ ملال ہونا ٭

دِل کَش۔ ف۔ صِفت۔ دل پسند۔ خُوشنما۔ دل لُبھانے والا پسندیدہ۔ مرغُوبُ الطّبع ٭

دِل کُشا۔ ف۔ صِفت۔ رَوشن۔ کھُلا ہُوا۔ وسیع۔ فراخ۔ دل شگفتہ کرنے والا۔ فرحت افزا جَیسے دل کُشا مکان یا باغ وغیرہ

دل کُملانا۔ ا۔ فِعلِ لازِم۔ دل مرنا۔ دل مُرجھانا۔ دل کا پژمردہ اور افسردہ ہونا۔ دل مغمُوم ہونا ٭

دل کو دل سے راہ ہونا۔ ا۔ فِعلِ لازِم۔ جانبین سے مُحبّت ہونا۔ طرفین سے اُلفت ہونا ٭

دل کو قَرار ہونا۔ ا۔ فِعلِ لازِم۔ اطمینانِ خاطر ہونا۔ دلجمعی ہونا۔ دل کو یک سُوئی ہونا۔ فارِغ خاطر ہونا جَیسے دل کو ہو قرار تو سُوجھیں سب تہوار ٭

دل کو لگنا۔ ا۔ فِعلِ لازِم۔ (۱) دل پر اثر ہونا۔ دل پر بیتنا۔ دل پر واقع ہونا جَیسے جو ماں کے دل کو لگیگی وہ کسی کے دل کو کب لگیگی (۲) دل میں کھُبنا۔ دل کو یقین ہونا جَیسے یہ بات تو دل کو بھی لگتی ہَے (۳) دل پر چوٹ ہونا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ رِچپٹک ہونا ؎

ترٹپنے لوٹنے رونے کا باعث تجھ پہ کھلجاتا   ترے دلکو بھی میری ہی اگر اے بیوفا لگتی (مومن)

(۴) دل میں جوش پَیدا ہونا۔ غصّہ آنا۔ ناگوار گزرنا ٭

دل کو مَسوسنا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی۔ بیتابی اور بیقراری کے وقت دل پر ہاتھ رکھ کر اُسے دبانا۔ دل کو تھام کر اُسے تسلّی دینا ؎

بَیٹھے ہیں ہم تو دل کو مسوسے ہوئے میاں   تو جان اُسکی دیکھ تجھے جس نے غش کیا (انشا)

دل کھٹّا ہونا۔ ا۔ فِعلِ لازِم۔ دل بیزار ہونا۔ دل کا مُتنفّر ہونا۔ دل ناراض ہونا ٭

دل کھٹکنا۔ ا۔ فِعلِ لازِم۔ دل کا مُتنبہ ہو جانا۔ دل میں شُبہ گزرنا

دل کھُلنا۔ ا۔ فِعلِ لازِم۔ (۱) دل کا حجاب اُٹھنا (۲) دل کی جھجک مٹنا۔ ہیاؤ کھُلنا۔ دل کا خوف اُٹھنا۔ رفعِ انقباض ہونا۔ اِنقباضِ خاطر کا دُور ہونا۔ اِنبساطِ طبع حاصل ہونا ؎

بند سا کچھ ہو رہا تھا دل جو مُدّت سے سو آج
لگتے ہی سینہ پر اُس کی ایک ٹھوکر کھُل گیا (جرأت)

دل کھِلنا۔ ا۔ فِعلِ لازِم۔ شگفتگیِ خاطر کا حاصل ہونا۔ نشاطِ طبع ہونا ٭

دل کھول کے۔ ا۔ تابعِ فِعل۔ خاطر خواہ۔ حسبِ دلخواہ۔ بخُوبی۔ بیدھڑک ہو کے ٭

دل کی پھانس۔ ا۔ اسمِ مُؤنّث۔ کُلفتِ خاطر۔ دردِ دل کی تکلیف یا رنج۔ خَلِش دل ؎

کھٹکتی ہَے جو دل کی پھانس دل کو چَین آتا ہے
کہ ماہی کو نہیں تکلیف ہوتی خارِ ماہی سے

دل کے پھپولے پھُوٹنا۔ ا۔ فِعلِ لازِم۔ دل کی حسرت نِکلنا طَعنہ مِہنہ اور اشارے کنایہ سے اپنا دل ٹھنڈا کرنا۔ غصّہ اُتارنا ؎

بے مِہر یار کا نہ گلہ ہم سے ہو سکا   پھُوٹے نہ تھے جو دل میں پھپولے پڑے ہوئے (آتش)

دل کے پھپولے پھوڑنا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی۔ آبلۂ دِل شکستن کا ترجمہ۔ جَلَن نِکالنا۔ آتشِ دل کو تسکین دینا۔ غُصّہ نکالنا۔ بدلا لینا۔ زہر اُگلنا۔ بُرا بھلا کہہ کر اپنا دِل ٹھنڈا کرنا۔ حسرت نِکالنا ؎

دِل کے سارے پھپولے پھوڑوں مَیں   نکتہ ساقی کوئی نہ چھوڑوں مَیں (ذوق)
مَیخانے بیچ جا کے شیشے تمام توڑے   زاہد نے آج اپنے دلکے پھپولے پھوڑے (خان آرزو)

دِل کی دِل میں رہنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ تمنائے دل کا پورا نہ ہونا۔ آرزوئے دل کا بر نہ آنا۔ حسرت رہنا۔ ارمان رہنا ○

کیوں کیا جو تیری تمنا کبھی نکلی تری محفل میں — رہ گئی ایک فقط میری ہی دل کی دل میں

دِل کی سادی۔ ا۔ صفت۔ عو۔ بھولی۔ سادہ لوح۔ بے کپٹ صاف دل۔ فند فریب سے پاک ✦

دِل کی کنجی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ عو۔ ہمراز۔ صلحکار۔ مشیر ✦

دِل کی لاگ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ عاشقی۔ عشق۔ محبت۔ لگن ○

دل کی لاگ بری ہوتی ہے رو نہ سکی ٹک جائے بھی
آئے بیٹھے اٹھ بھی گئے بیتاب ہوئے پھر آئے بھی (میر)

دل گُردہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جگرا۔ زہرا۔ تاب وطاقت۔ جرأت۔ بہادری۔ دلاوری۔ ہمت ○

نظر آتا بکری کیا پر وہ شیروں کو — نہ جانا میں نے یہ قصاب کا رکھتا ہے دل گردہ (محمد حاتم)

(۲) صبر و تحمل۔ بردباری۔ برداشت۔ سمائی ○

رات دن وصف کے عذاب حشر کے — زاہدا تیرا ہی یہ دل گردہ ہے (ناسخ)

دِل گیر۔ ف۔ صفت۔ مغموم۔ اندوہگین۔ دل گرفتہ۔ اداس۔ غم آلود۔ سوگوار ✦

دل گیر ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ کبیدہ خاطر ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ مغموم ہونا ✦

دل لگانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ تعلق خاطر پیدا کرنا۔ دل بستن کا ترجمہ ✦ عشق کرنا۔ محبت کرنا ✦ توجہ سے کوئی کام کرنا۔ دل جمانا۔ دل مشغول کرنا ✦

دل لگنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) دل مشغول ہونا۔ دل مصروف ہونا۔ طبیعت کا متوجہ ہونا۔ جیسے کام پر دل لگنا (۲) تعلق خاطر ہونا۔ عشق ہونا۔ الفت ہونا۔ محبت ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا ✦ ○

دل کہہ لگ جانے کو ناز و ادا ہیں سبھی — وہ ستمگار فقط ایک طرحدار ہے کیا (جرأت)

دِل لگی۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) خوش طبعی۔ ہنسی۔ مزاخ۔ مذاق۔ چہل۔ ٹھٹھا ○

کہاں تاب دل لگی نہ پچتا تھا — میلا ٹھیلا کوئی نہ بچتا تھا (شوق)

(۲) لگاؤ۔ محبت۔ دوستی۔ آشنائی جیسے فلاں مرد کی فلاں کسبی سے

دل لگی ہے۔ (۳) شغل۔ مشغلہ۔ دل بہلاؤ ○

کرتے ہو تم رقیبوں سے اپنی تو دل لگی — کچھ فکر ہے مرے بھی دل بیقرار کی (ناسخ)

دل لگی باز۔ ا۔ اسم مذکر۔ ظریف۔ ٹھٹول۔ خوش طبع۔ ٹھٹھے باز۔ مسخرہ ✦

دل لینا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) کسی کا دل اپنی طرف مائل کر لینا۔ موہ لینا۔ فریفتہ کر لینا۔ عاشق بنا لینا ○

دل لے لیا تو عین عنایت ہے یار کی — کیونکہ رنجشیں تو گئیں بار بار کی (لااعلم)

(۲) مافی الضمیر دریافت کرنا۔ عندیہ لینا۔ مرضی ٹٹولنا۔ منشاء دریافت کرنا ✦ ○

چل کے اس نا آشنا کا آج پھر دل لیجئے — پائیے ایما اگر کچھ بھی گلے مل لیجئے (لااعلم)

دل لوٹنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ (۱) دل کا مضطرب اور بیتاب رہنا۔ دل تڑپنا۔ دل بیقرار ہونا جیسے ع

دل لوٹتا ہے سینہ کے اندر تمام رات

(۲) دل ڈھونڈھنا ✦ دل کا کسی چیز کی آرزو یا اشتیاق میں بے چین رہنا۔ دل پھڑکنا جیسے اس کے دیکھنے کو دل لوٹتا ہے ✦

دل مارنا۔ یا۔ دل کو مارنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ نفسانی خواہشوں سے دل کو روکنا۔ ہوس دبانا۔ طبیعت کو کسی شوق یا لذت سے باز رکھنا ✦

دل مَر جانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل کا جوش وخروش جاتا رہنا۔ دل کا مردہ ہو جانا۔ تمام خواہشوں سے دل اٹھ جانا۔ شوق وولولہ جاتا رہنا ○

اسے چھوڑ کر تو اگر جائیگا — یہ دل مفت میں یار مر جائیگا (جرأت)

دِل مَسوس کر رہ جانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ کسی صدمہ یا جبری کے باعث چپ کا چپ رہ جانا ✦

دِل مَسوسنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ دیکھو (دل کو مسوسنا)

دِل مِلا۔ ۱۔ اسم مذکر (بیگمات قلعہ) بہناپا۔ وہ باہمی رشتہ جو سہیلیاں آپس میں جوڑ لیتی ہیں جیسے کسی سے جان من کسی سے دشمن۔ کسی سے دل ملا کا رشتہ بدا ہوتا ہے (رشک سہیلی)

دل مِلنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل کا موافق ہونا۔ یک جان دو قالب ہونا۔ دل میں صفائی ہونا ○

دل

گنجلک نہیں ٹلتی جو کلیجے میں پڑی ہے — دِل تجھ سے کسی طور سے ڈبر نہیں ہلتا (رند)

دِل مَلنا - ہ - فِعلِ متعدی - دل مسوسنا - دل مروڑنا ٥

جب سے عشق کیا ہے ہم نے دل کو کوئی ملتا ہے
اشک کی سُرخی زردیٔ چہرہ کیا کیا رنگ بدلتا ہے (میر تقی)

دل مَیلا کرنا - ا - فِعلِ متعدی - عو - دل بھاری کرنا - دل کو غمگین اور اندوہگین بنانا - دل پر غم یا کلفت لانا - رنج اُٹھانا - دل اُداس کرنا - دل کو متفکر کرنا +

دِل مَیلا نہ ہونے دینا - ا - فِعلِ متعدی - دِل پر کدورت نہ آنے دینا - دِل پر رنج و کلفت کا نہ آنے دینا +

دِل میں آنا - ا - فِعلِ لازم - خیال گزرنا - دل میں کسی بات کا خطور کرنا +

دل میں بل ڈالنا - ا - فِعلِ متعدی - دل میں فرق ڈالنا - دل میں گنجلک ڈالنا - بہکانا جیسے پہلے تو مُردوے کے میری طرف سے کان بھرے اور اُس کے دل میں بل ڈالے اب بھیڑ دلا لیے کرتے ہیں (از سگھڑ سہیلی) +

دل میں پاپ لانا - ا - فِعلِ لازم (ہندو) دِل میں شک لانا - دِل کو وہم میں ڈالنا - تذبذب میں پڑنا - بدگمانی کرنا - بدگمان ہونا - بدظن ہونا +

دل میں پھپولے پڑنا - ہ - فِعلِ لازم - سوزشِ غم یا سوزشِ عشق سے دل میں آبلے ہو جانا ٥

دِل کے پھپولے جل اُٹھے سینے کے داغ سے — اِس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے (نامعلوم)

دل میں تو سمجھو - ا - فقرہ - کبھی شرمایا تو کرو - دل میں قائل تو ہو +

دل میں جگہ کرنا - ا - فِعلِ متعدی - دل میں گھر کرنا - دل میں بیٹھنا خصوصیت پیدا کرنا - دل میں بسنا - دل میں رَسائی کرنا ٥

کیا اگر پائی کسی نے کِسی محفل میں جگہ — آدمی عرش نشیں ہے جو کرے دِل میں جگہ (بحر)

دِل میں چُبنا - ا - فِعلِ لازم - دل پر اثر کرنا - دل میں سرایت کرنا - دل میں بیٹھنا - دِل میں کھُبنا - نہایت پسندیدہ اور خوشنما ہونا ٥

چُبھ گئی ہے وُہ مژہ دل میں جیوُں یا نہ جیوُں
جان کانٹے کی اَنی پر ہے بھروسا کیا ہے (بحر)

دل

دل میں چٹکیاں لینا - ا - فِعلِ متعدی (۱) دل میں طعنے کی برچھیاں مارنا - طعنے دینا - در پردہ آزار پہنچانا - اشارۃً و کنایۃً دل دُکھانا (۲) دل میں چُبنا - دل میں بیٹھنا ٥

بُلبُلو ایسا اثر پیدا کرو فریاد میں — چاہیئے منقار چٹکی لے دلِ صیاد میں (ناسخ)

دل میں چور بیٹھنا - ا - فِعلِ لازم - عو - بدگمانی ہونا - بدظنی ہونا - دل میں فرق پڑنا ٥

اِدھر تو دل میں زمانے کے چور بیٹھا ہے — اُدھر کو دل ہے دُگانا کا درہم و برہم (رنگین)

دل میں دل ڈالنا - ا - فِعلِ متعدی - عو - دُوسرے کا اپنا سا دل بنانا - کسی کے دل پر اپنے دل کا اثر ڈالنا - اپنے دل کی بات کا دوسرے کے دل کو یقین دلانا - دِل مِلانا ٥

ڈالکر دشمن کے دل میں دل بنا لیں اپنا دوست — پر ستم یہ ہے کہ ظالم تو ہمارے لیں ہے (ارشاد)

دل میں ڈالنا - ا - فِعلِ متعدی - کسی بات کا دل میں پیدا کرنا - خُدا کی طرف سے الہام ہونا - اِلقا ہونا +

دل میں راہ کرنا - ا - فِعلِ متعدی - دل میں جگہ کرنا - کسی کے دل میں رسائی پیدا کرنا - دل میں بیٹھنا - گھسٹ میں بیٹھنا ٥

کعبہ سو بار وُہ گیا تو کیا — جس نے یاں ایک دل میں راہ نہ کی (میر)

دل میں رکھنا - ا - فِعلِ لازم - (۱) پوشیدہ رکھنا - ظاہر نہ کرنا مخفی رکھنا جیسے اِس بات کو دل ہی میں رکھنا (۲) کینہ توز ہونا کپٹ رکھنا - بُرائی کی گرہ باندھنا (۳) دل میں خیال رکھنا + دل کی نہ کہنا +

دل میں فرق آنا - ا - فِعلِ لازم (۱) دل میں شُبہ پڑنا - گمان گزرنا - دل سے اعتبار اُٹھنا (۲) شکر رنجی ہونا - دل میں بل پڑنا - گنجلک پڑنا +

دل میں کانٹا سا کھٹکنا - ا - فِعلِ لازم - ناگوارِ طبع ہونا - گرانِ خاطر ہونا - ناگوار گزرنا +

دل میں کُڑھنا - ا - فِعلِ لازم - دل میں افسوس کرنا - دل میں رنج کرنا +

دل میں کھُبنا - ا - فِعلِ لازم - دل میں بیٹھنا - دل میں اثر کرنا - دل میں سرایت کرنا - دل میں گھُسنا - دل کے اندر بیٹھنا +

دل میں گرہ پڑنا - ا - فعلِ مُتعدی - دل میں گُنجلک پڑنا - دِل میں فرق آنا - کِسی کی طرف سے رنج بیٹھنا ٥

پڑ گئی تھی جو ترے دل میں گرہ دانہ ہُوئی ۔ سعی ہر چند مرے ناخنِ تدبیر نے کی

دل میں گڑ جانا - ا - فعلِ لازم - دل میں بیٹھ جانا - دل پر منقش ہوجانا - بھا جانا - پسند آجانا - ٦

گڑ جاتی ہے دل میں ہمارے آنکھ اُس کی شرمائی ہُوئی (میر)

دل میں گھر کرنا - ا - فعلِ مُتعدی (۱) پیٹ میں گھسنا - پیٹھوں میں گھسنا + دل میں بیٹھنا - دل میں گھسنا ٥

کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے ۔ انسان وہ کیا جو دلِ دلبر میں گھر کرے (ذوق)

(۲) خصوصیت پیدا کرنا - اخلاص بہم پہنچانا ٥

یارب سپہر اتنی تو اب در گزر کرے ۔ کوئی خانماں خراب کسی دل میں گھر کرے (درد)

(۳) راہ و رسم پیدا کرنا - محبت بڑھانا - ربط بڑھانا - دوست بنانا - ہمدرد اور غمخوار بنا لینا ٥

کون ہے جسکو نہیں اُس صاحبِ عصمت کی یاد + گھر میں بیٹھے بیٹھے اک عالم کے دل میں گھر کیا (ناسخ)

گھر کرو لونڈے کے دل میں حج کی کیا حاجت تمہیں + ہے حرم گھر میں میاں کعبہ نہ جانا چاہئے (زمانہ زین)

دِل میں گھر ہونا - ا - فِعلِ لازِم - دِل میں جگہ ہونا - دل میں خصوصیت پیدا ہونا ٥

ہمسے تو دل میں آپکے ابتک نہ گھر ہُوا ۔ کر لیتے ہیں دلوں میں یہ کسطرح راہ آپ (قلق)

دِلنشین کرنا - ا - فِعلِ مُتعدی - دل میں بٹھانا - ذہن نشین کرنا - دل پر نقش کرنا - تہ نشین کرنا - دل میں جمانا - خاطر نشاں کرنا +

دِلنشین ہونا - ا - فِعلِ لازِم - دل میں جمنا - دل میں بیٹھنا - دل میں منقش ہونا +

دل نہ ملنا - ا - فِعلِ لازِم - دل کا تکلف نہ کھانا - میزان نہ پٹنا - دل کا مُوافق نہ آنا - دل صاف نہ ہونا ٥

آنکھیں تو ملاتے ہو مگر دل نہیں ملتا ۔ ساغر تو بہت خوب ہے مینا نہیں اچھا (ناسخ)

دل والا - ہ - اِسمِ مذکر - سخی - فیاض + بہادر - دلیر - جری + سُورما + باہمت +

دل و جان سے - ا - تابعِ فِعل (۱) بسر و چشم - سر آنکھوں سے - بطیبِ خاطر - بہایت خُوشی سے - کمال تن دہی سے - دل لگا کر - شوق سے - (۲) بخُوبی - بہایت - از حد - کمال ٥

دل و جاں سے مجھے بھائی ہیں ادائیں تیری ۔ پاس لا چاند سا مُنہ لُوں میں بلائیں تیری (امانت)

دل و دماغ کا - ا - صِفت - صاحبِ فہم و اولوالعزم عالی دماغ و عالی حوصلہ +

دل ہاتھ میں رکھنا - ا - فِعلِ مُتعدی - کِسی کو خُوش و راضی رکھنا - دل مَیلا نہ ہونے دینا - کِسی کی طبیعت پر رنج نہ آنے دینا + تسلّی دیتے رہنا +

دل ہاتھ میں لینا - ا - فِعلِ مُتعدی - خُوش و راضی رکھنا + اپنا مُطیع و فرمانبردار بنانا - تسلّی دینا ٥

دل لے فقیر کا بھی ہاتھ میں نہیں لدھی کہ ۔ آجائے ہے جہاں میں آگے لیا دیا کچھ (میر تقی)

دل ہٹ جانا - ا - فِعلِ لازِم - دل کا بیزار اور متنفِر ہو جانا - طبیعت کا ناراض ہو جانا + کراہت آجانا - رغبت نہ رہنا ٥

جنکا کہ پاس تھا مجھے دل اُنسے ہٹ گیا ۔ سینے کا غبار گرد کدورت سے پٹ گیا (ہجر)

دل ہلنا - یا - ہلجانا - ا - فِعلِ لازِم - خوف یا دہشت یا رحم سے دل کا کانپ اُٹھنا - دل لرز جانا ٥

کوئی سنگدل بھی جرأت تیرا سُنے جو قصّہ ۔ یکبار اُسکا دل بھی یہ داستاں ہلا دے (جرأت)

دل ہی دل میں - ا - تابعِ فِعل - اندر ہی اندر - دل کے اندر چُپکے چُپکے +

دل ہی دل میں کہنا - ا - فِعلِ مُتعدی - دل کے اندر خیال کرنا - چُپکے چُپکے کہنا +

دُلار - ہ - اِسمِ مذکر - پیار - لاڈ - ناز - محبت +

دُلارا - ہ - صِفت - پیارا - عزیز - لاڈلا +

دُلاری - ہ - اِسمِ مؤنث - پیاری - لاڈلی - نازو - ناجو +

دِلاسا - ا - اِسمِ مذکر - تسلّی - تشفّی - تسکین - طمانیت + دھیرج - تقویت - استمالت +

دلاسا دینا - ا - فِعلِ متعدی - تسلّی دینا - تشفّی دینا - طمانیت بخشنا + ہمّت بندھانا - دھیرج بندھانا - جی بڑھانا - پُچکارنا - چُمکارنا +

دَلّال - ع - اِسمِ مذکر - (۱) رہنما - بچولیا - سودا کرانے والا - بائع اور مُشتری میں واسطہ ہوکر خرید و فروخت کرانے والا آڑتیا (۲ - ۱) بھڑوا - کٹنی + قلتبان +

دَلَالَت - ع - اِسمِ مؤنّث - (۱) ہدایت - راہنمائی (۲) نشان - علامت
پتا - سُراغ (۳) دلیل - بُرہان - ثبوت (۴) کسی چیز کا اِس حیثیت پر
ہونا کہ اُس کی واقفیت سے دُوسری اور چیز کی واقفیت حاصل ہو
جیسے مصنُوع سے صانع کا علم ہونا (۵) ۔ا - عو) رُعب عظمت - شان
شوکت جیسے اُسکے چہرے پر دلالت نہیں برستی ✦

دلالت برسنا - ا - فِعلِ لازم - عو - رُعب داب ظاہر ہونا - شان
وشوکت کا نُمایاں ہونا ✦

دلالت کرنا - ا - فِعلِ مُتعدّی - عائد ہونا - ثابت ہونا - دلیل ہونا -
وثُوق ہونا - جیسے تمہارا قول اِس کے بُطلان پر دلالت کرتا ہے ✦

دَلَّالَہ - ع - اِسمِ مؤنّث - کُٹنی - مشّاطہ - دُوتی - فرہادکُش ✦

دَلَّالی - ا - اِسمِ مؤنّث - (۱) دلّال پنے کا کام ✦ آڑھت (۲) دستوری
بکوائی کا حق جیسے کوئیلوں کی دلّالی میں ہاتھ کالے ✦

دِلَانَا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - (۱) دِلوانا - عنایت کرانا - (جب کُشتی دلانا یا پکڑ
دلانا کہینگے تو وہاں پچھاڑنے سے مُراد ہوگی) (۲) مات کرنا - نیچا دِکھانا
مغلُوب کرنا - جیتنا - فتح پانا جیسے ؎

علم وادب ہے ہیں دَبتے ترے ہمیشہ ہر معرکہ میں تُونے اِن کو دلا کے چھوڑا (حالی)

دِلَاوَر - ف - صِفت - بہادر - شُجاع - سُورما - سُوربیر - جوانمرد - مردانہ -
دل چلا ✦

دِلَاوَرِی - ف - اِسمِ مؤنّث - (۱) شجاعت - بہادری - جوانمردی -
سُورماپن (۲) جُرأت - دلیری ✦

دِلَاوَیز - ف - صِفت - دِلپسند - دل کو بھانے والا ✦

دُلَائی - ف - اِسمِ مؤنّث - (دو + لا) دوہری چادر - دوہری بغیر
روئی کی ردائی (رضائی) دوہر ✦

دَلَائِل - ع - اِسمِ مؤنّث - دلیل کی جمع ✦

دَلبَا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) وہ لڑائی کا پرند جسے پِٹّا پِٹوا کر اور پرندوں
کو دِلیر بناتے ہیں ✦ وہ کمزور لال جو کِسی لال کا مول بڑھانے کے
واسطے لڑانے سے پہلے اُس لال کے مقابل کریں (۲) پِٹّیل -
دَبَیل ✦

دِلبَر - ف - اِسمِ مذکّر - سجن معشُوق - دِلرُبا - من موہن - پیارا -
محبُوب - حبیب - پریتم ✦

دِلپَذِیر - ف - صِفت - (دیکھو دلاویز)

دِلپَسَند - ف - صِفت - مرغُوب الطّبع - من بھاؤنا ✦

دُلَتّی - ہ - اِسمِ مؤنّث - جانور کا پچھلی دونوں لاتیں اُٹھا کر مارنا ✦

دُلتّی چلانا - یا - مارنا - ہ - فِعلِ متعدّی - لات مارنا - لات چلانا -
پچھلی دونوں لاتوں کو اُٹھا کر ضرب پہنچانا ✦

دَلدَا پلنگ گیر - ہ - اِسمِ مذکّر - چھوٹا سا نمگیرا جو پلنگ یا چھپر کھٹ
کے آگے لگایا جاتا ہے ✦

دَلِدَّر - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱ - صحیح دَلِدَر) افلاس - مُحتاجی - تنگدستی (۲)
نحوست - تنگ حالی (۳) نحس چیز - منحُوس چیز - (۴) پاپیدآدمی - گندا
آدمی - بدبخت آدمی - منحوس آدمی (دِلَدّر زیادہ بولتے ہیں) ✦

دَلِدّر بھاگنا - ہ - فِعلِ لازم - افلاس دُور ہونا ✦ نحوست ٹلنا ✦
نصیبا جاگنا جیسے ایشور آوے دلدّر جاوے ✦

دَلِدّر پار ہونا - ہ - فِعلِ لازم - دیکھو (دلدّر بھاگنا) ✦

دَلِدّر جانا - ہ - فِعلِ لازم - دیکھو (دلدّر بھاگنا)

دَلِدّر دُور ہونا - ا - فِعلِ لازم - اِفلاس یا نحُوست کا جاتا رہنا -
تنگ حالی کا خوشحالی سے بدل جانا ✦

دَلِدّر نکالنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی (ہنُدو) (۱) ہندُوؤں میں ایک رسم
ہے کہ دیوالی کی صبح کو گوردھن کے دن علی الصّباح رات کا کوڑا
سمیٹ اُس پر پُرانا چراغ جلا اپنے گھر کے آگے گلی میں رکھ دیتے
اور اُس کے آگے ایک پتّے پر تھوڑے سے کھیل بتاسے ڈال دیتے
اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ ایشر آوے دلدّر جاوے - (۲) گھر کو صاف
کرنا - پُرانے چراغ کو پھینک کر نئے رکھنا ✦

دَلِدَّرِی - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱) مفلس اور غریب آدمی ✦ منحُوس آدمی
(۲) گھوری آدمی - میلا کُچیلا آدمی وہ شخص جو اپنے کپڑے اور جسم کو
صاف نہ رکھے (۳ - صِفت) میلا گچیلا (۴ - صِفت) غریب - کنگال -
مُحتاج مُفلس - نادار (۵) منحُوس - بدطالع ✦

دُلدُل - ع - اِسمِ مذکّر مگر صحیح اِسمِ مؤنّث - (وہ سُفید مائل بہ سیاہی
خچری جو حاکم اسکندریہ نے رسُول مقبولؐ کو نذر میں دی تھی اور آپ نے حضرت
علی کرم اللہ وجہہ کو عطا فرمائی تھی اُردو میں یہ لفظ مذکّر بولتے ہیں بدیں لحاظ
کہ عام لوگ اُسے گھوڑا یا خچر سمجھتے ہیں) ✦

دُلدُل سوار - ع + ف - اسم مذکر - حضرت علی کرم اللہ وجہ کا لقب +

دُلدُل نکالنا - ا - فعل متعدی - (اہل تشیعہ میں دستور ہے کہ وہ محرم کی آٹھویں کو حضرت عباس ؓ کے نام کا اور نویں کو امام حسین علیہ السلام کے نام کا ایک گھوڑا جو خاص اسی کام کے واسطے سدھایا جاتا اور اُس پر کوئی سواری نہیں کرتا - بڑے بڑے شہروں میں نہایت بھیڑ بھاڑ کے ساتھ ماتم کرتے ہوئے نکالتے ہیں - اس گھوڑے کے اوپر ایک پگڑی تیر شمشیر اور تلوار رکھی ہوئی ہوتی ہے اور ایک سفید کپڑا جس پر شہاب کی چھینٹیں خون کی علامت ظاہر کرنے کے واسطے دیدیتے ہیں پڑا ہوتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اِس غریب کا سوار شہید ہوا اور یہ گھوڑا رنج و غم کے ساتھ اُلٹا اپنے گھر آیا +

دَلدَل - ہ - اسم مؤنث - کیچڑ - گِلابہ - چہلہ - دھسان سے

بند ہے ہیں کس قدر مضموں صفائے تیغ قاتل کے
زمین شعر میں دلدل ہوئی ہے آبِ آہن کی (امانت)

دلدل میں پھنسنا - ہ - فعل لازم - کیچڑ میں پھنسنا + مشکل یا دِقت میں پڑنا +

دَلدَلا - ہ - صفت - دَلدَل دار - دلدل والا +

دُلڑا - ہ - صفت - دو لڑکا - دوہرا - دُبلا +

دُلڑی - ہ - اسم مؤنث - دو لڑکی زنجیر یا توڑا جو عورتیں گلے میں ڈالتی ہیں +

دَلق - ع - اسم مؤنث - گدڑی - پشمینہ کا لباس جو اکثر صوفی درویش پہنتے ہیں +

دلق پوش - ع + ف - اسم مذکر - گدڑی پہننے والا - گدڑی پوش + درویش - صوفی +

دَلَک - ہ - اسم مؤنث - (۱) تصادم - جنبش - دھمک - دھمکا - لرزش وہ حرکت جو کسی صدمہ سے پیدا ہو جیسے ڈھولک کی دلک یا پانی بھری ہوئی مشک پر ہاتھ مارنے سے جو جنبش پیدا ہو وہ دلک (۲) - پورب) چمک - دمک - ٹیس - ضربان +

دَلکنا - ہ - فعل لازم - (۱) ہلنا - تصادم ہونا - جنبش ہونا - لرزنا - (۲) چمکنا - دمکنا +

دُلکھنا - ہ - فعل متعدی - بات کاٹنا - اعتراض کرنا + روکنا - منع کرنا + انکار کرنا - نامنظور کرنا - نافرمانی کرنا + اُلٹ کر کہنا - برخلاف کہنا - بات کی گرفت کرنا +

دُلکی - ہ - اسم مؤنث - گھوڑے کی تیز چال - پویہ رفتار سے کم چال جس میں گھوڑا اُچھل اُچھل کر جاتا ہے - کُو کر چال +

دُلکی جانا - یا - چلنا - ہ - فعل لازم - کُو کر چال جانا - دُلکی چال سے دوڑنا +

دُلمہ - ف - اسم مذکر - (فارسی میں اس کے لغوی معنی لکھتے ہیں پنیر یا وہ دُودھ جو مایہ نکالنے کے بعد جم جائے مگر اُردو میں ایک قسم کا سالن جو قیمہ اور پنیر بینگن یا گاجروں وغیرہ کے اندر بھر کر پکاتے ہیں - اس صورت میں ہم خیال کر سکتے ہیں کہ یہ لفظ دُلمیاں بمعنی تھیلی سے نکلا گیا ہے - کیونکہ بینگن یا گاجر کو اندر سے خالی کر کے بھرا تو وہ تھیلی کی مانند ہو گیا) +

دَلنا - ہ - فعل متعدی - موٹا موٹا پیسنا - دردرا کرنا - دال بنانا - تخم یا غلہ کو چکی کے ذریعہ سے نصف نصف کرنا +

دل مارنا - ہ - فعل متعدی - پیس ڈالنا - مسل ڈالنا - روند ڈالنا - پامال کر دینا + ستا مارنا - تباہ کر دینا +

دَلو - ع - اسم مذکر - لغوی معنی ڈول - اصطلاحی فلک کا گیارھواں برج - کُمبھ +

دِلوالی - ہ - اسم مذکر - (گنوار) دلّی وال - دہلی کا باشندہ - دہلوی - جیسے دلّی کے دلوالی مُنہ چکنا پیٹ خالی +

دُلوں - ہ - اسم مؤنث - وہ گولی جو بال پھینکتے وقت میر یعنی اول گولی سے دوسرے درجے پر اور چوٹوں سے پیچھے رہے +

دَلوانا - ہ - فعل متعدی - موٹا موٹا پسوانا - دانہ کرانا - دردرا کرانا نصف نصف کرانا +

دِلوانا - ہ - فعل متعدی المتعدی - بتانا + عطا کرانا + سپرد کرانا + قرض نکلوا دینا +

دَلوائی - ہ - اسم مؤنث - دلوانے کی اُجرت +

دُلہا - ہ - اسم مذکر - (پورب - ۱) نوشہ - بنّا - دُولہا - بنڑا - بر (۲) پیارا - جانی (اکثر عورتیں اپنے چھوٹی عمر کے لڑکے کو کہکر پکارتی ہیں) +

دُلہن - ہ - اسم مؤنث (۱) عروس - بنّی - بنڑی - بانو (۲) پیاری - عزیزہ - دلکی کور +

دُلہنڈی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) چیت کے مہینے کا پہلا اور

ہولی کا دُوسرا دن جس میں رنگ سے کھیلتے اور خُوب خاک دھول اُڑاتے ہیں + دھول ناڈن یعنی دھول اُڑنا سے دلہنڈی بگڑیا +

دِلّی - ہ - اِسم مؤنث - دہلی ایک مشہور شہر کا نام جسے راجہ دہلو نے بسایا تھا اور اسے ہندوستان کا دِل یا دارالخلافہ اور اُردُو زبان کا ٹکسال گھر کہنا چاہیئے +

دِلی - ف - صفت - جانی - جگری - باطنی - خالص پکّا جیسے دِلی دوست دلی غم وغیرہ +

دَلیا - ہ - اِسم مذکر - دلا ہُوا اناج خواہ پکا ہو خواہ کچا جیسے دال نہیں تو دلیا جب بھی ہو رہیگا +

دَلے پنج - ہ - اِسم مذکر - گھوڑے کے آخری ایام جو بارہ سے لیکر بیس برس تک شمار کیئے جاتے ہیں - عمر سے ڈھلا ہُوا گھوڑا - گھوڑے کی عمر کا تیسرا درجہ - عوام اسکو ملے پنج کہتے ہیں +

دِلیر - ف - صفت - نڈر - بیخوف - جری + بہادر - سُور بیر - شیر مرد + دل چلا - چالاک +

دِلیرانہ - ف - تابع فعل - بیباکانہ - بہادرانہ - جوانمردی سے - جرأت سے + دلیرانہ + گستاخانہ - بیمحابا +

دِلیری - ف - اِسم مؤنث بیباکی - بیخوفی - نڈرپن - شجاعت - بہادری - دلاوری + جُرأت - چالاکی مضبُوطی - استحکام +

دَلیل - ع - اِسم مؤنث - حُجّت - وجہ ثبُوت - وجہ + وہ بات جسکے جاننے سے دُوسری چیز کا جاننا لازم آوے +

دلیل لانا - یا - کرنا - ہ - فعل متعدی - حجت پیش کرنا - وجہ ثبوت دینا - مناظرہ کرنا - بحث کرنا +

دلیلِ کامل - ع - اِسم مؤنث - پُوری دلیل - پُورا ثبوت دلیل بیّن +

دلیلِ ناقص - ع - اِسم مؤنث - بودی بات - کچا ثبُوت +

دَلیل - اِنگلش - ڈرل Drill - اِسم مؤنث - فوجی سپاہیوں کی وہ سزا جس میں اُن کا اسباب اور ہتیار کمر پر باندھ کر کچھ وقت تک ٹہلاتے یا قواعد کراتے ہیں +

دَلیل بولنا - ہ - فعل متعدی - کھڑا رہنے یا ٹہلنے یا قواعد کرنے کی سزا دینا +

دَم - ع - اِسم مذکر - (۱) خُون - رگت - لہُو - یہ لفظ اصل میں دمی یا دمو تھا (۲) جان - رُوح - زندگی - حیات - جی - پران +

دَمُ الاَخوَین - ع - اِسم مؤنث - لغوی معنی دو بھائیوں کا خُون - دم سیاوشان - ایک سُرخ گوند کا نام جو اکثر رنگنے اور دواؤں میں ڈالنے کے کام آتا ہے +

دَم - ف - اِسم مذکر (۱) سانس - نفس - پھُونک جیسے ایک دم میں ہزار دم (۲) افسُوں - منتر - دُعا یا جادُو کے اچھر (اکثر) جو پڑھ کر پھُونکتے ہیں (۳) دھوکا - فریب - مکر - جھانسا - بتا (۴) تلوار کی دھار - تلوار کی باڑھ جیسے دمِ شمشیر - دمِ خنجر ؎

صراطِ عشق پر از بسکہ ثابت قدم میرا
دمِ شمشیرِ قاتل پر بھی چُن جاتا ہے جم میرا (ذوق)

(۵) رُوح - جان - پران جیسے دم کا کیا بھروسا ہے ؎

دمِ بُلبُلِ اسیر کا تن سے نکل گیا
جھونکا نسیم کا جو یہیں سن سے نکل گیا (ناسخ)

(۶) ذات - نفس جیسے وہ اپنے دم سے اچھا ہے - (۷ - ا) حُقّے کا کش - حُقّے کا گھُونٹ یا دھُوآں - (۸ - ا) لمحہ - پل - منٹ - لحظہ (۹ - ا) چُغت - دم بخت +

دَم اَٹک کر رہ جانا - ہ - فعل متعدی - سانس کا سینہ میں رک کر رہ جانا - سانس کا نزع کے وقت آنکھوں میں آکر ٹھہر رہنا ؎

نزع میں آئینہ وہ میں پر ٹپک کر رکھیا
راہ کھوٹی کی اُنہوں نے دم اٹکا کر رکھیا (لا اعلم)

دَم اُلٹنا - ہ - فعل لازم (۱) دم گھبرانا - دل گھبرانا - طبیعت کا متوحش ہونا - سانس رُکنا ؎

جاتا ہے ہر قدم پہ دم قیس خیمہ میں اُلٹ
پردہ نشیں کا بیچ لیلیٰ محمل نشیں اُلٹ (زوقد)

(۲) نزع کے وقت سانس کا اُکھڑنے لگنا - کسی صدمہ سے سانس اُلٹے لینا ؎

نہ جانا یہ کہ جانے سے کہیں کیونکر جلیگا وہ
کہ جسکا دم اُلٹ جاتا تھا ہر رد ٹھ جانے سے (جرأت)

دَم اُلجھنا - ہ - فعل متعدی - جی گھبرانا - جی اُکتانا +

دَم باز - ف - اِسم مذکر (۱) فریبی - جھانسیا - دھوکے باز - مکار - چھلیا ؎

کیا کیا دیئے دم اُسنے باتیں بنا بنا کر
دمباز کے تصدق اِس گفتگو کے صدقے (جرأت)

(۲) صفت - حیلہ ساز - بہتے باز - حیلہ گر ؎

دلکو اُس ہشرِ جاں سے لگانا ہی نہ تھا
باتوں پہ اُس بُتِ دمباز کے آنا ہی نہ تھا (مومن)

دم بازی - ف - اِسم مؤنث - مکاری - دھوکا دہی - چھل بٹا - حیلہ بازی

دغا بازی + فطرت - چال - ڈھکوسلا - چھل +

دَم بخود - ف - صفت (۱) خاموش - ساکت - صامت - چُپ - گُنگ - صُم - (۲) ششدر - متحیر - ہک دک +

دَم بخود رہنا - ا - فعلِ لازم (۱) ہک دک رہنا - ششدر ہو جانا - (۲) چُپ رہنا - خاموش رہنا +

دَم بخود ہو جانا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (دم بخود رہنا) +

دَم بدم - ف - تابعِ فعل - گھڑی بہ گھڑی - گھڑی گھڑی - لمحہ لمحہ - ہر وقت - ہر گھڑی - متواتر - برابر - علے الاتصال - متوالی - ہر لحظہ +

دَم بند کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) خاموش کرنا - چُپ کرنا - بات نہ کرنے دینا - مُنہ بند کرنا - خوف کے مارے بات نہ نکلنے دینا - (۲) سانس روکنا - دم روکنا ؎

مُنہ کو پیٹوں میں نو ہم کرتے خیالِ یار بند خواب دیکھوں اگر ہوں دیدۂ بیدار بند (آتش)

دم بند ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) خاموش ہونا - چُپ رہنا - خوف یا دہشت کے مارے بات نہ کر سکنا ؎

دم ہے بند آگے ترے تیغِ صفاہانی کا قائلِ خلق ہے عالم تری عریانی کا (ناسخ)

(۲) دم گھٹنا - سانس رُکنا + جی گھبرانا +

دَم بھر - ا - تابعِ فعل - ذرا - لمحہ بھر - پل بھر - ایک لحظہ - جیسے دم بھر آرام نہیں ؎

دم بھر ہے بزمِ عیش غنیمت ہے ساقیا ہم بادہ خواری کرتے ہیں جام حباب کا (ناسخ)

دَم بھر کو - ا - تابعِ فعل - ذرا سی دیر کے واسطے - لمحہ بھر کو - ایک لحظہ ایک پل +

دم بھر میں - ا - تابعِ فعل - کھڑے کھڑے - ذرا سی دیر میں - ایک پل میں - ایک لحظہ میں +

دم بھرانا - ا - فعلِ متعدی - پہلوانوں کا شاگردوں کے ساتھ زور کر کے اُن کو تھکانا (۲) کبوتر کے پوٹے میں ہوا بھرنا +

دم بھرنا - ا - فعلِ لازم (۱) سانس پھولنا - سانس چڑھنا + تھکنا - ہارنا جیسے لڑتے لڑتے دم بھر گیا (۲) محبت کا دعوے کرنا - کسی کی ہر وقت یاد رکھنا - کسی کی ہر وقت صفت و ثنا کرنا ؎

یہ سودا شہادت ہے آخر گواہِ قاتل تری تلوار کا ہر دم بھرتی ہے جو رگ ہے گردن (آتش)

دم پخت - ف - اسمِ مذکر - دیگ کی بھاپ روک کر یا مُنہ بند کر کے پکایا ہوا کھانا - وہ چیز جو پتیلی کا مُنہ تمام کر کے پکائی جائے - دمشب دیگ + مُرغ کے پیٹ میں جو کوئی چیز بھر کر پکاتے ہیں تو اُسے بھی دم پخت کہتے ہیں +

دم پر آنا - ا - فعلِ لازم - طعام کا تیاری پر آنا - بھاپ میں گلنے کے قریب ہونا - پک جانے کے قریب ہونا جیسے کھچڑی یا پلاؤ کا دم پر آنا +

دم پر بنجانا - ا - فعلِ لازم - جان پر آن بننا - ہلاکت کے قریب پہنچنا +

دم پر دم - ا - تابعِ فعل - دیکھو (دم بہ دم) +

دم پھڑکنا - ا - فعلِ لازم - (۱) بیتاب اور مضطرب ہونا (۲) جی پھڑکنا - جی لوٹ ہو جانا - فریفتہ ہونا ؎

ذبح وہ کرتا تو ہے پر چاہئے اے مُرغِ دل دم پھڑک جائے تڑپنا دیکھ کر صیاد کا (ناسخ)

؎ لئے رہتا ہے زر مٹھی میں میرے مول لینے کو
وُہ بُلبُل ہوں کہ طفلِ غنچہ کا مجھ پر ہے دم پھڑ کا (آتش)

دم پھولنا - ا - فعلِ لازم - سانس چڑھنا - سانس نہ سمانا +

دم پھونکنا - ا - فعلِ متعدی - رُوح ڈالنا - سانس ڈالنا - جسم میں جان ڈالنا +

دم توڑنا - ا - فعلِ لازم (۱) جان کنی ہونا - اخیر سانس لینا - سانس اُکھڑنا ؎

ساربانِ ناقۂ لیلی کو نہ دوڑا اِتنا تھک کے دم قیس حزیں نے پسِ محمل توڑا (اسیر)

(۲) مرنا - جان دینا ؎

صبحِ شبِ وصال ہے دم توڑتا ہو شمع نالاں ہیں مرغِ غم میں مؤذن اذاں نہیں (ناسخ)

دم ٹوٹنا - ا - فعلِ لازم (۱) سانس اُکھڑنا + دم دینا - جان دینا - مرنا - انتقال کرنا - وفات پانا (۲) تیراک کا حبس دم پر قادر نہ ہونا - سانس نہ رُکنا + دم کا بھر جانا ؎

ہائے جب بحرِ محبت میں دم اپنا ٹوٹا تب مقابل ہوئی تقدیر بُری پانی کی (جرأت)

دم ٹھیرنا - ا - فعلِ لازم - سانس جمنا - سانس کا ٹھکانے سے ہونا - سانس کا قرار پکڑنا +

دم جھانسا دینا - ا - فعلِ متعدی - پتّا دینا - دھوکا دینا - فریب

دینا۔ چال کرنا +

دم چُرانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) اپنے تئیں مُردہ ظاہر کرنے کے واسطے سانس روک لینا۔ جھوٹ موٹ مُردہ ظاہر کرنا۔ مرجانیکا دم دینا موت کا فریب کرنا ۵

دم چُرایا یہ قفس میں کہ کیا اُسنے رہا جلسازی سے میرے نام میں صیاد آیا (امانت)

دم چڑھنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ سانس چڑھنا۔ سانس پھولنا۔ ہانپنا۔ خلافِ معمول سانس کا کثرت کے ساتھ آنا ۵

کوئے قاتل میں پہنچکر سر ہُوا مجھ کو وبال بوجھ اُترنیکی جگہ دم چڑھگیا مزدور کا (ناسخ)

دم چھوڑ دینا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ سانس چھوڑ دینا۔ مرنا۔ جان دینا۔ دم دینا۔ سانس پُورے ہونا۔ ہو چکنا +

دم خشک ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ دم سُوکھنا۔ دم بند ہونا۔ خوف کھانا۔ نہایت ڈرنا۔ خون کی حرکت بند ہونا + رعب غالب ہونا۔ خوف سے دم فنا ہونا۔ جان نکلنا جیسے اُس کے سامنے اِس کا دم خشک ہوتا ہے +

دم خفا ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ انقباضِ نفس ہونا۔ دم گھٹنا۔ سانس رُکنا ۵

عشق نے یہ ہی کہ دم میرا خفا ہوتا ہے گھونٹتا ہے جو کوئی ست گلا مینا کا (ناسخ)

دم خم۔ ۱۔ اِسم مذکر (۱) تاب و طاقت۔ زور و قوت + استواری۔ مضبوطی۔ ٹھاڈا پن (۲) تلوار کی دھار اور خمیدگی جیسے یہ تلوار دم خم کی اچھی ہے (۳) اوسان۔ حواس + ہوش +

دم دار۔ ۱۔ صفت (۱) جاندار۔ مضبوط۔ استوار۔ طاقت ور۔ زور آور + مُدتوں رہنے اور چلنے والی چیز (۲) باڑھ دار۔ دھاردار۔ تیز۔ بُرّاں +

دم دِلاسا۔ ۱۔ اِسم مذکر۔ اُمید و فریب + آسرا۔ آسا + دم جھانسا۔ بہلاوا۔ پُھسلاوا + دھوکا + للّو پتّو۔ خوشامد درآمد +

دم دلاسا دینا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ دم جھانسا دینا۔ پُھسلانا۔ بہلانا۔ فریب دینا + چُمکارنا۔ پُچکارنا +

دم دھاگا۔ ۱۔ اِسم مذکر (لکھنؤ) دھوکا۔ فریب۔ جھانسا۔ بُتّا۔ حیلہ و حوالہ +

دم دینا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) فریب دینا۔ بہکانا۔ بُتّا دینا۔ دھوکا دینا۔ دم میں لانا ۵

وعدہ کر نیکو وہ تیار تھے پیچھے دل سے ہم نے کمبخت تجھے جانا مجھے دم دیتے ہیں (داغ)

یا تو دم دیتا تھا وہ یا نامہ بر بہکا تھا تھے غلط پیغام سارے کچھ نہ پایا تحقیق تھا (مومن)

(۲) مرجانا۔ جان دینا + جان کا نکل جانا۔ پران چھوڑ دینا۔ چولا چھوڑنا۔ گزرنا جیسے رات کے دو بجے بچے نے دم دیا ۵

مجھے وہ کہتے ہیں بہلانے کو دیکھا تو نے دیکھ یوں جلتے ہیں اسطرح سے دم دیتے ہیں (داغ)

(۳) عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مرنا۔ فدا ہونا۔ جان دینا ۵

عبث اُلفت ہٹی مجکو وہ کب دیتا ہے دم تم پر کہ مجھ کو دیکھ کر دشمن کلیجہ تھام لیتا ہے (مومن)

تو وفا کرتی جو لے عمر رواں کیا ہوتا بیوفائی پہ تری سینکڑوں دم دیتے ہیں (داغ)

(۴) پلاؤ پکانا۔ چاول پکانا۔ دم پُخت پکانا + کھچڑی کو بھاپ پر چھوڑنا +

دم رُکنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) دم گھٹنا۔ سانس کا منقبض یا گرفتہ ہونا ۵

درد دل کی اب یہ شدت ہے کہ آہ دم رُکا جاتا ہے جی کیا کیجئے (جرأت)

(۲) دل گھبرانا۔ جی گھبرانا۔ دم اُلٹنا۔ تنگ آنا۔ عاجز آنا ۵

یاں سے کیا دُنیا سے اُٹھ جاؤں اگر کہتے ہیں آپ رُک گیا میرا ابھی دم کیوں اسقدر کہتے ہیں آپ (مومن)

رُکتا ہے دم نفاق عجب جسم جان کے بیچ کیوں اے فراق دوست یہ جھگڑے کہاں کے ہیں

دم سادھنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ سانس روکنا۔ حبس دم کرنا۔ نفس کا ضبط کرنا + سانس کا دماغ میں چڑھانا +

دم ساز۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) ہمدم۔ رازدار۔ ہمراز۔ دوست۔ مُحِب۔ محرم (۲) دم کش۔ گانے یا نفیری وغیرہ میں ساتھ کا کر آس دینے والا

دم سُوکھنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (دم خشک ہونا) +

دم سے ٹالنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ حیلہ سے ہٹانا۔ دھوکے سے رُخصت کرنا۔ ہنسی یا مذاق سے الگ کرنا +

دم غنیمت ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) دم نعمت کی بجائے ہونا۔ متبرک ہونا۔ قابلِ قدر ہونا۔ جیسے اس زمانہ میں اُنکا دم غنیمت ہے ۵

ہار اور کہنا اور عاشقی کا دم غنیمت ہے بھروسا کچھ نہیں دم کا عزیزو دم غنیمت ہے (نظیر)

دم فنا ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) جان نکلنا۔ جان جانا جیسے دام دیتے ہوئے دم فنا ہوتا ہے ۵

قاصدی کا کام تجھ سے اے صبا ہو جائیگا یا فقط یہی حشر میں دم اپنا فنا ہو جائیگا (ناسخ)

(۲) ڈرنا۔ خوف کھانا۔ رعب غالب ہونا جیسے اُستاد کی آواز سے

دم فنا ہوتا ہے ۔

دَمِ قَدَم - ف - ع - اِسم مذکر - حیات - زندگی - سلامتی - برقراری - قیام - ہستی - وجود جیسے یہاں تو تمہارے ہی دم قدم کی برکت ہے ۵

اللہ کرے سلامت تم جم ہے یہ بیڑا ہے جسکے دم قدم سے دنیا کا سب بکھیڑا (انشا)

دم قدم کی خیر - ا - دعائے فقرا - جان کی سلامتی ۔

دم کرنا - ا - فعل متعدی (۱) پلاؤ پکانا جیسے سیر بھر چاول دم کر دو - (۲) پھونکنا - چھو کرنا - جھاڑنا - افسوں یا منتر یا دعا یا کوئی اسم پڑھ کر پھونکنا ۵

معجزے سے میں جیا پر اسکے کہئے یا مسیح نام کسکا لیکے مجھپر آپ نے دم کردیا (ناسخ)

دم کولے رہنا - یا - **لیکر بیٹھ رہنا** - ا - فعل لازم - سانس نہ لینا - دم نہ مارنا - خاموش ہو بیٹھنا - چپ ہو جانا - ٹال جانا - سنی ان سنی کرنا ۔

دم کھانا - ا - فعل متعدی (۱) جان کھانا - دماغ چاٹنا - بکواس کرنا ۔ بار بار تقاضا کرنا یا بولنا - دق کرنا (۲) خاموش رہنا - چپ رہنا - دم نہ مارنا - گھنی سادھنا ۵

مرغان باغ سے نہوئی میری دلکشی نالہ کو سنکے وقت سحر دم ہی کھا رہے (میر)

(۳ - پوربی) صبر کرنا - تحمل کرنا - دم لینا - ٹھیرنا جیسے ذرا دم کھاؤ دیتے ہیں (۴) بھاپ پر ہونا - کوئیلوں پر دھیمی آنچ میں پخت ہونا (۵) فریب میں آنا - دھوکے میں آجانا ۔

دم کھنچنا - ا - فعل لازم - نزع کے وقت سانس کا اوپر کو چڑھنا - دم ٹوٹنا - دم اکھڑنا ۵

ادا بردہ ہیں سسکتا ہوں نہیں بسمل کیطرح کھینچ رہا ہے دم گوں سے تیغ قاتل کیطرح

دم کھینچنا - ا - فعل متعدی (۱) چپ اختیار کرنا - خاموش رہنا - گھنی سادھنا - سونگھ سونگھنا - (۲) کش لگانا - حقہ کا گھونٹ لینا ۔

دم کے دم - ا - تابع فعل - ساعت بھر - ایک لحظہ - ذرا کی ذرا - لمحہ کی لمحہ - طرفۃ العین ۔

دم کے دم میں - ا - تابع فعل - ذرا سی دیر میں - لمحہ بھر میں - پل بھر میں - لحظہ میں ۔

دم گھٹنا - ا - فعل لازم - سانس رکنا - انقباض نفس ہونا - دم بند ہونا - جی گھبرانا - دم رکنا ۵

زلفیں ہیں جو یار کی برہم تمام شب گھٹتا رہا دھوئیں سو میرا دم تمام شب (بحر)

دم گھونٹ گھونٹ کر رکھنا - ا - فعل متعدی - مرضی کے برخلاف اور زبردستی رکھنا - تنگی میں رکھنا - ضیق میں رکھنا ۔

دم گھونٹ گھونٹ کر مارنا - ا - فعل متعدی - جلا جلا کر مارنا - نہایت تنگ کرنا - نفس تنگ کرنا - تنبیہ میں رکھنا - تانسنا ۔

دم لگانا - ا - فعل متعدی - کش کھینچنا - حقہ پینا - حقے کا گھونٹ لینا - چرس اڑانا ۔

دم لگنا - ا - فعل لازم - حقہ کا دھواں دماغ کو چڑھ جانا - سر پھرنا ۔

دم لینا - ا - فعل لازم (۱) سانس لینا (۲) آرام لینا - ٹھیرنا - توقف کرنا - قیام کرنا ۵

دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز پھر ترا وقت سفر یاد آیا (غالب)

(۳) ماننا - باز آنا - چپکا رہنا ۵

ہم بھی خالق سے بے داد لئے دم لینگے ستم ایجاد جو آمادہ ہے بیدادوں پر (امانت)

دم مارنا - ا - فعل لازم (۱) بولنا - بات کرنا - جواب دینا - اقرار کرنا - منہ سے اف نکالنا - منہ سے بھاپ نکالنا ۵

ہم جور چشم یار سے دم مارتے نہیں یعنی روا ہے کب دل بیمار توڑیے (ناسخ)

(۲) شیخی مارنا - دعوی کرنا ۔ ۵

آتش یہ کسکی چاہ کا دم مارتے ہو تم وہ دلربا ہے دشمن جاں دوستدار کا (آتش)

(۳) دخل دینا - مزاحم ہونا ۔

دم مارنے کی بات نہیں - ا - محاورہ - یعنی خاموشی و صبر اختیار کرنے کی جائے ہے ۵

آہ کرنے کی بھی طاقت نہیں یہاں نہیں آہ کیا کیجئے دم مارنے کی بات نہیں (جرأت)

دم مارنے والا - ا - اسم مذکر - دخل دینے والا - بولنے والا - منہ سے بات نکالنے والا جیسے وہ جسے چاہے ذلت دے اور جسے چاہے عزت کون دم مارنے والا ہے ۔

دم میں - ا - تابع فعل - لحظہ میں - لمحہ بھر میں - پل میں - ابھی - فی الفور - ترت ۵

سخت جانی نے مری پھیر دیا منہ دم میں دل کڑا کرکے اگر خنجر فولاد آیا (امانت)

دم میں آنا - ا - فعل لازم - فریب کھانا - دھوکے میں آنا ۔

دم میں دم آنا - ا - فعل لازم - جان میں جان آنا - زندگی کی

اُمید ہونا۔ تسلّی ہونا۔ اِطمینان حاصل ہونا ؎

تیرے آتے ہی دم میں دم آیا ہوگئی یاس اُمیدواری آج (مومن)

دم میں دم رہنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ حیات رہنا۔ زِندگی رہنا۔ جیتا رہنا جیسے اگر دم میں دم رہا تو سمجھ لُونگا +

دم میں دم ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ بقائے حیات ہونا۔ زِندگی ہونا ؎

دیدۂ مُشتاق کو منظور تو عالم میں ہے دم ترا بھرتے ہیں دم جبتک کہ اپنے دم میں ہے (آتش)

دم میں لانا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ فریب دینا۔ بہکانا۔ دھوکا دینا۔ جھانسا دینا۔ جُل دینا۔ دام فریب میں لانا +

دم ناک میں آنا۔ یا۔ **ناک میں دم آنا**۔ ف۔ فعلِ لازم۔ عاجز ہونا۔ تنگ ہونا۔ زِندگی سے بیزار ہونا۔ بیزار ہونا + نہایت تکلیف میں ہونا۔ تنگی سے جاں بلب ہونا +

دم ناک میں کرنا۔ یا۔ **ناک میں دم کرنا**۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ عاجز و تنگ کرنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا +

دم ناک میں لانا۔ یا۔ **ناک میں دم لانا**۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ دیکھو (دم ناک میں کرنا) ؎

زلفِ مُشکیں مجکو رہ رہ کر دِلا جاتی ہے یاد لائی ہے اب نکہتِ گُل کس مرا دم ناک میں (ناسخ)

دمِ نقد۔ ف+ع۔ صفت۔ جریدہ۔ تنہا۔ اکیلا۔ یک بینی دو گوش چھڑی سواری +

دم نکلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) جان نکلنا۔ جان فنا ہونا۔ روح نکلنا۔ مرنا۔ پران چھوڑنا جیسے ناک پکڑے دم نکلتا ہے (۲) نزع میں ہونا۔ اخیر سانس لینا (۳) کسی پر دم دینا۔ عاشق ہونا۔ نہایت فریفتہ و مفتون ہونا ؎

دم نکلتا ہے تیرے ہونٹوں پر جانِ عاشق لبوں پر آئی ہے (برق)

دم نہ مارنا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ مُنہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ اُف نہ کرنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ چپ رہنا ؎

ہنسا بولا کیا غیروں سے تو میں نے نہ کی اُف تک
تری محفل میں دم پر آ بنی لیکن نہ دم مارا

دم ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) پلاؤ پکنا۔ چاول پکنا +

دم ہی دم میں رکھنا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ ٹال ٹول کرنا۔ حیلہ حوالہ بتانا۔ دھوکے میں رکھنا۔ لیت و لعل کرنا ؎

ہمیں دم ہی دم میں رکھا کیجئے گا کوئی دم تو وعدہ وفا کیجئیگا (شیریں)

دُم۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) پُونچھ۔ ذنب۔ دُنب + دُنبالہ (۲) پچھلا حصّہ + انت۔ انجام + تھوڑا سا کام جیسے ہاتھی نکل گیا دُم باقی ہے (۳) پچھلگو۔ پچھالا۔ پیرو +

دُم چھالا۔ یا۔ **چھلّا**۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ دُنبالہ۔ پچھالا۔ جھبّا۔ لیری + پُونچھڑی +

دُم دار۔ ف۔ صفت۔ پونچھ والا۔ ذُوذنب۔ دُنبالہ دار۔ پُونچھڑی والا۔ پُونچھل +

دُم دار تارا۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ پُونچھل تارا۔ جھاڑُو تارا +

دُم دبا کر۔ ف۔ تابعِ فعل۔ دُم چھپا کر۔ چُپکے سے۔ دبکر +

دُم دبا کر بھاگنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دبکر بھاگنا۔ ڈر کے مارے دُم چھپا کر بھاگنا۔ ذلیل کتے کی طرح بھاگنا +

دُم دبانا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ چوپایے کا اپنی دُم کو دونوں ٹانگوں کے بیچ میں چھپا لینا۔ کُتّے کا دُم کو دونوں پاؤں میں دبا لینا + دبنا۔ کنیانا۔ مغلوب ہونا +

دُم دبا جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ بھاگ جانا۔ چمپت بننا +

دُم سُم۔ ف۔ صفت۔ نہایت فربہ جو پڑونا۔ جسیم۔ گول متھول۔ دُم سے سم تک یکساں +

دُم کے پیچھے پھرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ساتھ ساتھ لگا پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا۔ ساتھ رہنا جیسے میں عورت ذات کہاں کہاں اُس کی دُم کے پیچھے پھروں +

دُم میں گھُسنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ گانڑ میں گھُسنا۔ خوشامد میں رہنا۔ پیچھے لگا رہنا۔ چمٹنا۔ لپٹنا + خوشامد کے مارے ساتھ رہنا +

دُم میں نمدا یا رسّا باندھنا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ (بازاری) پکڑ کر باندھنا۔ حیوانوں کی طرح اگاڑی پچھاڑی باندھنا +

دُم ہلانا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی (۱) کُتّے کا خوشامد کی علامت ظاہر کرنا خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ دُم لابہ (۲) جھاڑُو دینا۔ جھاڑنا۔ صاف جیسے کُتّا بھی دُم ہلا کر بیٹھتا ہے +

دماغ - ع - اسم مذکر - (۱) مغز - بھیجا - سرگاگودا - گودا - (۲ - ف) غرور - تکبر - گھمنڈ - تمکنت (۳ - ۱) عقل - دانائی - سمجھ - فہم جیسے عالی دماغ یعنی عالی فہم (۴ - ۱) تاب - برداشت - سہار ۔ ع

غمِ فراق میں تکلیف سیرِ باغ نہ دو ۔ مجھے دماغ نہیں خندہ ہائے بیجا کا (غالب)

(۵ - ۱) ہوش - حواس - اوسان ۔

دماغ پریشان کرنا - ۱ - فعل متعدی (۱) حواس باختہ کرنا - اوسان پراگندہ کرنا - اوسان اُڑانا (۲) طبیعت مکدر کرنا - دل بگاڑنا ۔

دماغ چڑھنا - ۱ - فعل لازم - غرور ہونا - گھمنڈ نکلنا ۔

دماغ چاٹنا - ۱ - فعل متعدی - مغز کھانا - بکواس کرنا - بکنا - کاؤ کاؤ کرنا - زق زق کرنا ۔

دماغ چٹ - ۱ - اسم مذکر - بکواسی - بکوادی - بکی ۔

دماغ چلنا - یا - آسمان پر ہونا - ۱ - فعل لازم - اترانا - غرور ہونا - گھمنڈ ہونا - خودبیں ہونا ۔

دماغ چوٹّا - ۱ - صفت - مُدمغ - مغرور - متکبر - خود پسند - گھمنڈی ۔ دماغ چلا -

دماغ چوٹی - ۱ - صفت - اترانے والی - دماغدار - متکبر - مغرور - مُدمغ - سیدھے منہ بات نہ کرنے والی - خود پسند - اِجتر ۔

دماغ خالی کرنا - ۱ - فعل متعدی - مغز خالی کرنا - دماغ کھوکلا کرنا - مغز پچی کرنا ۔

دماغ دار - ف - صفت - دیکھو (دماغ چوٹّا) ۔

دماغ رکھنا - ۱ - فعل لازم - مغرور ہونا - متکبر ہونا - اترانا - تمکنت کرنا ۔

دماغ روشن - ۱ - اسم مؤنث - ناس - ہلاس - نسوار ۔

دماغ کرنا - ۱ - فعل متعدی - اترانا - غرور کرنا - تمکنت کرنا - خاطر میں نہ لانا ۔

دماغ میں خلل ہونا - ۱ - فعل لازم - دماغ میں فرق آنا - عقل میں فتور پڑنا - مالیخولیا ہونا - سودا ہونا - جنون ہونا - سڑی ہونا ۔

دماغ نہ پایا جانا - یا - نہ ملنا - ۱ - فعل لازم - نہایت متکبر ہونا - مدمغ ہونا ۔ ع

نکہتِ زلف جب سے آئی ہے ۔ نہیں ملتا ہمیں دماغ اپنا (ناسخ)

دماغ ہونا - ۱ - فعل لازم - غرور ہونا - تمکنت ہونا ۔

دمادم - ف - تابع فعل - پے در پے - متواتر ۔

دماغی - ۱ - صفت - عوام - دیکھو (دماغدار) ۔

دمامہ - ف - اسم مذکر - نقارہ - دھونسا ۔

دمچی - ف - اسم مؤنث - ساز کا وہ تسمہ جو گھوڑے کے دُم کے نیچے رہتا ہے

لید خورا - پارۂ دُم ۔

دمدمہ - ف - اسم مذکر - مصنوعی قلعہ - مورچہ - مورچال - دُمس - وہ قلعہ جو لڑائی کے وقت تھیلوں میں خاک بھر کر بنا لیتے ہیں ۔

دمدمہ باندھنا - ۱ - فعل متعدی - قلعہ باندھنا - مورچہ بندی کرنا - دُھس بنانا ۔

دمڑک / دمڑکا - ہ - اسم مذکر - چمڑے کا وہ گول ٹکڑا جو ترکلے میں لگاتے ہیں - ہندو دمکڑا بھی کہتے ہیں ۔

دُمریز / دُمریزی - ۱ - صفت - وہ پھل جو درخت میں موسم کے بعد یا پھل توڑنے کے پیچھے آئے جیسے دُمریزی نارنگی و امرود وغیرہ ۔

دمڑی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پیسہ کا چوتھا حصہ - چھدام (پورب میں ادھی کو کہتے ہیں) (۲) چوتھا حصہ - چوتھائی (۳) کچے ۲۵ بگھو کو بھی دمڑی کہتے ہیں ۔

دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی - ۱ - مثل (اصلی قیمت کم اور خرچ زیادہ - وہ چیز جس کے اوپر قیمت سے زیادہ خرچ بیٹھے ۔

دمڑی کے تین تین - ۱ - کہاوت - نہایت ارزاں - کوڑیوں کے مول ۔

دمڑی کی دال تو اپتلی نہ ہو - ہ - کہاوت - کنجوس عورت کی ہجو میں کہتے ہیں ۔

دمڑی کی ہانڈی لیتے ہیں تو اُسے بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں - ہ - کہاوت - ہر ایک کام نہایت اطمینان اور سوچ سمجھ کر کرنا چاہیئے ۔

دمڑی کی ہانڈی گئی کتے کی ذات پہچانی - ہ - کہاوت - گو کسی قدر نقصان ہوا مگر آدمی کو آزما لیا ۔

دمڑے - ہ - اسم مذکر - حقارتاً - دام - روپے ۔

دمڑے خرچنا - ۱ - فعل متعدی - دام لگا کر مول لینا - زر خرید کرنا - جیسے کونسے تم نے مجھ پر دمڑے خرچے تھے ۔

دمڑے کرنا - ہ - فعل متعدی - کوڑے کرنا - بیچ کر دام بندھانا - کمتی بڑھتی فروخت کر دینا ۔

دم طمانچہ - ۱ - اسم مذکر - ہندی چھوٹی اور موٹی تلوار - تیغہ - پیش قبض - نیمچہ ۔ ع

جان جائیگی دریچہ اُنکا تیغہ ہو گیا ۔ شوقِ نظارہ میں ہر دم دم طمانچہ ہو گیا (خواجہ وزیر)

دمک - ہ - اسم مؤنث - چمک - درخشندگی - تابش - تابندگی - تمتماہٹ - چہرے یا سونے کی چمک ۔

دمکلا - ہ - اسم مذکر - پانی چڑھانے کی کل ۔ پچکاری ۔ دمکش ۔ دُخانی کل ۔ گوپیا ۔ منجنیق ۔

دَمَکنا - ہ - فعل لازم - چمکنا - جھلکنا - درخشاں ہونا - تاباں ہونا +

دُمُنہا - ہ - صفت - دومُنہ کا + دومُنہ کا سانپ +

دَمَوِی - ع - صفت - خُونی - خُون کا - منسوب بخُون +

دموی مزاج - ع - اسم مذکر - وہ شخص جسمیں خُون کا خلط بڑھ جائے یا زیادہ ہو +

دَمَہ - ف - اسم مذکر (۱) دھونکنی - دھونکنی کا جوڑا (۲ - ۱) سانس کا روگ - ضیق النفس +

دَمی - ف - اسم مؤنث - چھوٹی سی گُڑگُڑی - ایک قسم کا چھوٹا حُقہ +

دِن - س - اسم مذکر - (۱) روز - یوم - دیوس - نہار (۲) صُبح - بھور - تڑکا - فجر (۳) زمانہ - دَور - وقت - گھڑی - پل جیسے وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ مارتے تھے (کہاوت) (۴) طالع - بخت - نصیب ؎

کب اُس سے ہوگی مُلاقات مَیں پُوچھوں کس سے ذرا تو دیکھ مُنجّم مرے ستارے دِن (جرأت)

دِن آنا - ہ - فعل لازم (۱) موسم آنا - رُت آنا - (۲) وقت آنا - وقت مُقررہ کا آنا - موت کا وقت آنا (۳) ایام آنا حیض آنا (۴) کمبختی آنا - شامت آنا - بُرے دن آنا + (ہندو)

دِن بدِن - ہ - تابع فعل - روز بروز - آئے دِن - ہر روز - روز مرہ - رفتہ رفتہ - شُدہ شُدہ +

دِن بھر - ہ - تابع فعل - تمام دِن - تمام روز +

دِن بھاری ہونا - یا رہنا - ہ - فعل لازم - سختی کے دِن آنا - تنگدستی ہونا - بخت برگشتہ ہونا ؎

جو ہُوا عالم میں اِن سنگین دِلوں پر مُبتلا ہمنے یہ دیکھا ہمیشہ اُسکے دِن بھاری رہے (معروف)

دِن بھاری محبت میں تمھارے ہوئے ہیں کٹتے ہی نہیں ہائے غضب آہ دیکھا ہے (نامعلوم)

دِن بھرنا - ہ - فعل لازم - مُصیبت کے دِن پُورے کرنا - مُصیبت میں بسر کرنا - زندگی کا رنج واندوہ میں بسر کرنا - عمر کے دن پُورے کرنا ؎

کچھ طرح ہو کہ بے طرح ہو حال عُمر کے دن کسی طرح بھر لو (میر)

جنکی آغوش کو تم بھرتے نہیں زندگانی کے وہ دِن بھرتے ہیں (ناسخ)

دِن پڑنا - ہ - فعل لازم (ہندو) مُصیبت آنا - بُرا وقت آنا (۲) رانڈ ہونا - بیوہ ہونا +

دِن پُورے کرنا - ہ - فعل مُتعدی - جُون بھوگنا - مُصیبت کے دن کاٹنا - عُمر کو جُوں تُوں کرکے پُورا کرنا +

دِن پھرنا - فعل لازم - دِن پھرنا - اچھے دِن آنا - نصیب پھرنا - نصیبا جاگنا - ایامِ سعید کا آنا - نحُوست اور تنگی کا دُور ہونا - اختر کا یاور ہونا - خورشید اقبال کا کسُوفِ زوال سے نکلنا - مُصیبت کے بعد راحت ہونا - ایامِ بد و منحُوس کا ٹلنا ؎

جی میں جی آئے گر آجلے ملاقات کو تو دِن پھرِیں میرے اگر آن پھرے رات کو تو (مغفور)

دِن پھیرنا - ہ - فعل مُتعدی - ایامِ بد و منحُوس کا دُور کرنا - مُصیبت کھونا جیسے اللہ نے اُنکے دِن پھیرے - ایسے ہمارے تمھارے بھی پھیرے (کہانی کا فقرہ) +

دِن ٹلنا - ہ - فعل لازم - حیض کا نہ آنا - معمُول کے دن گزر جانا کپڑے نہ ہونا - پیٹ رہجانے کی علامت ظاہر ہونا ؎

مَینے مانا ہے جو اِس چاند کے دن ٹلجاویں تو مَیں فوں آپ ہُوں ہیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

دِن جانا - ہ - فعل لازم - دِن گزُرنا - ایامِ دولت و کامرانی کا خاتمہ ہونا +

دِن چڑھانا - ہ - فعل مُتعدی - دیر کرنا - دُھوپ چڑھانا - صُبح کا وقت گزُارنا +

دِن چڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) آفتاب کا بلند ہونا - صُبح کا وقت گزُرنا ؎

دمبدم ضعف بصر ایسا ہے بے دیدار دوست دِن چڑھے مُجھسے پڑھی جاتی نہیں تحریرِ صُبح (ناسخ)

(۲) دیکھو (دِن ٹلنا) +

دِن چڑھے - ہ - تابع فعل - سُورج نکلے - آفتاب کے بلند ہو جانے پر ؎

واہ تم صُبح کو نکلے آئے دن چڑھے کیکے دِن ڈھلے آئے (ظفر)

دِن دُونا رات چوگنا - ہ - تابع فعل - کسی امر میں نہایت ترقی کرنے کی نسبت کہتے ہیں جیسے اُس کا اقبال دِن دُونا رات چوگنا ہے +

دِن چھپنا - ہ - فعل لازم - دِن غروب ہونا - سُورج ڈُوبنا - شام ہونا +

دِن دہاڑے | **دِن دھولے** | **دِن دُپہر** | **دِن دِیے** - ہ - تابع فعل - دِن میں - سب کے سامنے - کھُلے خزانے علانیہ - روز روشن میں ؎

دِن دہاڑے جو چلی آئی تو گھر میں میرے تو دوگانا ترے آنے سے مُجھے شور پڑا (رنگین)

شعبدہ بازیِ زُلفِ سیہ یار کو دیکھ دن دِیے روز دکھاتی ہے شبِ تار مُجھے (احسان)

دِن ڈھلنا - ہ - فعل لازم - دِن گزُرنا - زوالِ آفتاب ہونا - آفتاب کا نقطۂ نصف النہار سے گزُرنا - دِن گھٹنا ؎

دِ صُبح کو آئے تو کروں باتوں میں دوپہر اور چاہُوں کہ دن تھوڑا سا ڈھل جائے تو اچھا (ذوق)

دِن ڈھلے - ہ - تابع فعل - دوپہر پیچھے +

دِن سِن - ہ - اسم مذکر - (لکھنؤ) سِن و سال ؎

کیا ابھی دِن سِن ہیں اِس محبوب کے نامِ خُدا بارھ پر آنے دو قد شمشیر دم ہو جائیگا (ہجر)

دِن سے - ہ - تابع فعل - قبل از غرُوب - دِن چھپنے سے پہلے - سرِ شام +

دِن سیدھے ہونا - ہ - فِعل لازِم - خوش طالعی و فرخندہ فالی ہونا - اقبال سامنے ہونا - بھلے دِن آنا - طالع کا مُوافق ہونا ؎

اُلٹے دم آج تیرے دلگیر کھینچتے ہیں یہ دِن اگر ہیں سیدھے تقدیر کھینچتے ہیں (مومن)

دِن عید رات شب برات ہونا - ا - فِعل لازِم - رات دِن عیش و نشاط میں گزرنا - دِن کو عید کی سی خوشی اور رات کو شب برات کا سا جلسہ رہنا *

دِن کاٹنا - ہ - فِعل لازِم - مُصیبت سے بسر کرنا - دِن بھرنا - دِن پورے کرنا - دِنوں کو دغا دینا *

دِن کٹنا - ہ - فِعل لازِم - دِن بسر ہونا - دِن گزرنا ؎

دِن کٹا فریاد سے اور رات زاری سے کٹی عمر کٹنے کو کٹی پر کیا ہی خواری سے کٹی

دِن کو اُونی اُونی رات کو چرخہ پُونی - ا - کہاوت (بے وقت اور بےموقع کام کرنے کی نسبت کہتے ہیں *

دِن کو تارے دکھانا - ہ - فِعل مُتعدّی - صدمۂ دماغی پہنچانا جس سے آنکھوں کے آگے ترمرے سے آجائیں *

دِن کو دِن رات کو رات نہ جاننا - یا - نہ سمجھنا - ہ - فِعل لازِم - کسی کام میں رات یا دن کی پروانہ کرنا - آرام سے کام نہ رکھنا جیسے اُسکی ماں نے دِن کو دن رات کو رات نہ جانا جب پال پوس کر بڑا کیا *

دِن گنوانا - ہ - فِعل مُتعدّی - بیہودہ وقت کھونا - وقت ضائع کرنا - عمر گزارنا *

دِن گیا کہ رات - ہ - کہاوت - یعنی نہ تو دُنیا سے دِن کا ہونا جاتا رہا اور نہ رات کا آنا ہر وقت موقع حاصل ہے *

دِن گئے - ا - محاورہ - وہ زمانہ لد گیا - وُہ موقع گزر گیا - دولت و کامرانی اور خوش اقبالی کا وقت نہیں رہا * ؎

گئے دِن ٹکٹکی کے باندھنے کے اب آنکھیں رہتی ہیں دو دو پہر بند (میر)

گئے وُہ دِن کہ صُحبت یار سے دن رات تھی مجکو کوئی اب محفلِ عشرت میں اُسکی بار پاتا ہوں

کبھی جی تڑپتا ہے بہت تو دُور سے وُہ در کھڑا ہو کرکے کن کن حسرتوں سے دیکھ آتا ہوں

دِن لگنا - ہ - فِعل لازِم (۱) اِترانا - گھمنڈ ہونا - سفلے کو دولت ملنا - نخوت وغرور پیدا ہونا - بڑھکر چلنا (۲) عرصۂ دراز ہونا - عرصہ لگنا *

دِن مان - ہ - اِسم مذکر - دِن کا بڑھنا گھٹنا - ٹل - دِن کا اندازہ - (دنماں سے یہ مُراد ہے کہ رات دن کی جو ساٹھ گھڑیاں مُقرر ہیں اُن میں آفتاب اپنا روزمرہ دورہ پُورا کرتا ہے اور اُترائیں وکھشائیں ہونے کے باعث

دِن کی اور رات کی گھڑیوں میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے پس اِس کمی بیشی کی تعداد جو از روے حساب لکھی جاتی ہے اُسے دنماں کہتے ہیں - تمام مہُورتوں لگنوں اور سعد و نحس ساعتوں کے دریافت کرنے میں اِس سے بڑا کام پڑتا ہے) *

دِن نکلنا - ہ - فِعل لازِم - سُورج نکلنا - سُورج اُدے ہونا - صبح ہونا - پَو پھٹنا - بھور ہونا *

دَتّا - ہ - اِسم مذکر (۱) موٹا - مضبُوط - لمبا - دراز - بڑا - کلاں - رنڈر (۲) موٹی گیڑی - دنچُو *

دُنّاب - ہ - صِفت - موٹا - سُوجا ہُوا - پھُولا ہُوا - فربہ - کُپّا - سعد مُسنّد *

دُنّاب ہونا - ا - فِعل لازِم - سُوجکر کُپّا ہونا - نہایت فربہ ہونا - از حد موٹا ہونا

دَنادَن - ہ - اِسم مؤنث - (۱) توپوں کی مُتواتر آواز (۲) ضرب یا صدمہ کی پے درپے آواز *

دَنادِن کا تیل - ہ - اِسم مذکر - طِلا جو ذکر کو سخت کرتا اور شہوت کو بڑھاتا ہے - سانڈے کا تیل (جو لوگ سانڈے کا تیل بیچتے ہیں یہ اُنکی آواز ہے) *

دُنبالہ - ف - اِسم مذکر - دُم - پیچھا - آنکھ کا کویہ - وُہ سُرمہ کی لکیر جو آنکھ کے کویہ سے آگے تک بڑھی ہُوئی خُوبصُورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں * پتوار - کشتی یا جہاز کا پچھلا حصّہ *

دُنبالہ دار - ف - صِفت - دُمدار - گچھے دار - پچھلے دار *

دُنبل - ف - اِسم مذکر - پھوڑا - دُلدار پھوڑا *

دُنبہ - ف - اِسم مذکر - مینڈھا *

دَنت - ہ - اِسم مذکر - دانت کا مُخفف *

دَنتُو - ہ - اِسم مذکر - وہ شخص جسکے دانت آگے کے بہُت بڑے بڑے ہوں - دانتُو *

دَنتیلا - ہ - اِسم مذکر - بڑے دانت والا آدمی - دانتُو - بڑے دانت کا ہاتھی * دندانہ دار *

دَنچُو - ہ - اِسم مذکر - دیکھو (دتّا نمبر ۲) *

دُند - ہ - اِسم مذکر - (۱) بڑا نقارہ - دھونسا - دمامہ - (۲) غُل - شور - (۳) اندھیر - ظُلم - ستم *

دُند مچانا - ہ - فِعل مُتعدی (۱) شور و غُل مچانا - (۲) اندھیر کرنا - ظُلم ڈھانا *

دَندان - ف - اِسم مذکر - دانت *

دندان شکن جواب دینا - ا - فِعل مُتعدی - ایسا جواب دینا کہ جسکا جواب نہ بن پڑے - مُنہ توڑ جواب دینا - کلّہ شکن جواب دینا *

دندانِ مصری - ا - اِسمِ مؤنث - ایک قسم کی ولایتی مٹھائی جسکی شاخیں سی بنی ہوئی ہوتی ہیں •

دَندَناتا ہُوا آنا - ہ - فعل لازم (عوام) خوشی سے اُچھلتا کُودتا آنا - خوشی کیساتھ آنا - بے دھڑک آنا •

دَندَنانا - ہ - فعل لازم - (عوام) خوشی منانا - مزا اُڑانا - عیش کرنا •

دَندانہ - ف - اِسم مذکر - آرے کا خار - دانتا •

دُنکا - ہ - اِسم مذکر - تحقیراً - دانہ - اناج کا دانہ • نیز دانہ کا تابع مہمل •

دَنگ - ف - صفت - حیران - متحیر - متعجب - ششدر - ہکّابکّا - بھچک - بیحس و حرکت •

دنگ رہنا - ا - فعل لازم - حیران رہنا - متحیر ہونا - متعجب ہونا - بے حس و حرکت ہوجانا •

دنگ ہونا - ا - فعل لازم - تعجب میں ہونا - حیران ہونا - ششدر ہونا •

دَنگا - ہ - اِسم مذکر - (۱) لڑائی - جھگڑا - فساد - فتنہ - حرامزدگی - بدنہادی (۲) بلوہ - ہنگامہ - شور - رولا - ہُلّڑ - غلغلہ - بغاوت (۳) شرارت - بدذاتی •

دنگا کرنا - ا - فعل متعدی - جھگڑا کرنا - فساد کرنا - شرارت کرنا • شور کرنا - غُل کرنا • بغاوت کرنا •

دَنگَل - ف - اِسم مذکر - (۱) کشتی کرنیکی جگہ - اکھاڑا (۲) بھیڑ - مجمع - انبوہ - ازدحام •

دنگل باندھنا یا جمانا - ا - فعل متعدی - لوگوں کا حلقہ باندھنا - کشتی کے واسطے مجمع کرنا •

دنگل میں اُترنا - ا - فعل لازم - اکھاڑے یا مجمع میں کشتی یا چوب بازی کیواسطے اُترنا •

دَنگئی - ا - صفت - لڑاکا - جنگجو - شریر - بدذات - فتنہ پرداز •

دِنوں - ہ - اِسم مذکر - دن کی جمع (۱) ایام (۲) گھوڑے یا چوپایہ کی عمر •

دنوں سے اُتر جانا - ہ - فعل لازم - عمر سے ڈھلنا - جوانی کا گزرنا ؎

کیا جلد اِن حسینوں کا جاتا رہا شباب گُزری تھی ایک شب کہ دنوں سے اُتر گئے

دنوں کو دغا دینا }
دنوں کو دھکے دینا } ا - فعل لازم - مصیبت کے دنوں کو ٹالنا - زندگی بھگتنا - شاد و ناشاد جینا •

دِنَونْدا - ہ - اِسم مذکر - رَتوندا کا نقیض - ایک مرض کا نام جس میں دن کو کم دکھائی دیتا ہے •

دُنیَا - ع - اِسم مؤنث (۱) جگ - سنسار - جہان - جگت - پرتھوی - عالم - دہر (۲-ا) دنیا کے لوگ - دنیادار (۳-ا) دولت - روپیہ پیسہ - لالچ جیسے دنیا بُری بلا ہے •

دُنیادار - ع + ف - اِسم مذکر - دیندار کا نقیض - تعلقات دنیوی میں گھرا

ہوا آدمی - چالاک آدمی - ملنسار آدمی - ظاہری اخلاق کا آدمی •

دُنیاداری - ع + ف - اِسم مؤنث - تعلقات - ملنساری - کُنبہ - رشتہ - بال بچّے - گرستی پن - خانہ داری - صحبت - مجامعت •

دُنیا عجب جگہ ہے - ا - کہاوت (یعنی) دنیا عجب تماشا گاہ اور انوکھی جگہ ہے ؎

قصر و مکان و مسکن اِکیوں کو سب جگہ ہے اِکیوں کو جا نہیں ہے دنیا عجب جگہ ہے (میر)

دُنیا کے پردے سے اُٹھ جانا - ا - فعل لازم - جہان سے گزر جانا - دنیا پر رہنا - مر جانا •

دُنیا کی ہَوا لگنا - ا - فعل لازم - دنیا کا اثر ہونا - دنیا کا مزہ پڑنا - دنیا میں آنا ؎

مَیں تجھ سے حجرہ میں لگی جس دن سے دنیا کی ہَوا حال میرا ہے بعینہ آسیائے باد کا (ذوق)

دُنیا ہو اور تُم ہو - ا - کہاوت (جب تک دنیا رہے تُم رہو) ؎

غالب بھی گر نہ ہو تو کچھ ایسا ضرر نہیں دنیا ہو یا رب اور مرا بادشاہ ہو (غالب)

دُنیا ہے اور خوشامد ہے - ا - کہاوت - یعنی دنیا میں خوشامد سے کام چلتا ہے - دنیا کے لوگ خوشامد کو پسند کرتے ہیں •

دُنیَوِی - ع - صفت - دینی کا نقیض - دنیا سے منسوب - متعلّق بہ دنیا - دنیا کا •

دو - ف - صفت (۱) ایک اور ایک کا مجموعہ - جُفت - جوڑا - اثنین • ۲ - عدد - جیسے ایک سے دو بھلے - دو چون کے بھی بُرے (۲) چند •

دو آتشہ - ف - صفت - دُہری کشید کی - دو دفعہ کھچی ہوئی • تُند - تیز •

دوآبہ - ف - اِسم مذکر - دو دریا کے بیچ کی زمین جو آگے جا کر مل جائیں •

دوازدہ امام - ف + ع - اِسم مذکر - اثنا عشریہ کے بارہ امام - حضرت علیؑ - امام حسنؑ - امام حسینؑ - امام زین العابدینؑ - امام محمد باقرؑ - امام جعفر صادقؑ - امام موسیٰ کاظمؑ - امام علی ابن موسیٰ الرضاؑ - امام محمد تقیؑ - امام علی نقیؑ - امام حسن عسکریؑ - امام محمد مہدیؑ جو قربِ قیامت میں ظہور فرمائیں گے •

دواسپہ - ف - اِسم مذکر (۱) وہ شخص جس کے ذاتی دو گھوڑے ہوں - وہ شخص جس کے دو گھوڑے رسالہ میں نوکر ہوں (۲) صفت (دو گھوڑوں کی ڈاک سے - جلد - فوراً - بُرت •

دوآشیانہ - ف - اِسم مذکر - ایک قسم کا دوہرے درجہ کا تمبو - دو کمروں کا ڈیرا - دوہرا خیمہ •

دو اُنگل کی بچی - ا - اِسم مؤنث - عو - ننّھی سی جان - چھوٹی عمر کی لڑکی - دُودھ پیتی بچی - (تحقیراً بولتے ہیں) •

دو اُنگلیاں مِسّی لگانا - ا - فعل متعدی - عو - ذرا سی مِسّی ملنا •

دوادوش - ف - اِسم مؤنث - دوڑ دھوپ - کوشش و سعی - پیروی - پیر دوڑی •

دو آنسو ڈالنا - ا - فعل متعدی - تھوڑا سا رونا ؎

شمع روئے قبر پر گلرو ہمارے واسطے حیف تو ڈالے نہ دو آنسو ہمارے واسطے (معروف)

دو آنسو گرانا۔ یا۔ بہانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ ع۔ (دیکھو دو آنسو ڈالنا) ٥

دم آخر مری بالیں پہ آؤ گے تو کیا ہوگا میاں صاحب دو آنسو بہاؤ گے تو کیا ہوگا (جرأت)

دوانی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ دو آنے کا نقرئی سکّہ۔ روپے کا آٹھواں حصّہ ٭

دو ایک۔ ا۔ تابعِ فعل۔ چند۔ دو چار۔ دو تین ٭

دوبارہ۔ ا۔ تابعِ فعل۔ دوسری مرتبہ۔ دوسری دفعہ۔ بارِ دیگر۔ مکرر۔ پھر ٭

دوباز۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ دو رنگے بازو کا کبوتر۔ یا کنکوا۔ وہ کبوتر جسکے دونوں بازوں کے پر سفید ہوں ٭ وہ کنکوا جسکے دونوں کندے رنگین کاغذ کے ہوں ٭

دوبالا۔ ف۔ صفت۔ دونی۔ دونا۔ دوچند۔ دگنا۔ دگنی جیسے اُنکے دم سے دوبالا رونق ہو گئی

دوبلدا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ دو بیلوں کا چھکڑا ٭ (گنوار) ٭

دوبلدی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ دو بیلوں کی گاڑی (گنوار) ٭

دو بول پڑھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ نکاح پڑھانا۔ لڑکی کا غریبی بموجب نکاح کردینا۔ پیلے ہاتھ کردینا ٭

دو بول پڑھوانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ نکاح پڑھوانا۔ عقد کرانا۔ ازدواج کرنا ٭

دوبھاشیا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ دو بھاکا جاننے والا ٭ مترجم۔ ترجمان۔ وہ شخص جو ایک زبان سے دوسری زبان میں سمجھاوے ٭

دوبھیسیا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ دورخہ۔ منافق۔ دورُو۔ دورنگا ٭ رکابی مذہب۔ (اصل میں دو بھاسیا تھا جو دو ابھیاسیا سے بگڑکر دوبھیسیا ہوگیا عوام نے اِس کو دو بھیس سے خیال کرکے دوبھیسیا بنا لیا) ٭

دوپارہ۔ ف۔ صفت۔ دوٹوک ٭ پھٹا ہوا۔ پارہ شدہ ٭

دو پائے پر چڑھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ ڈاڑھی کے دونوں پاکھوں کو دونوں رخساروں کی طرف چڑھانا۔ سپاہیوں کی طرح ڈاڑھی چڑھانا ٭

دوپائیکا نقش۔ یا۔ تعویذ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ ایک نو خانہ کا مثلثی نقش جسے اول نیچے کے تین خانوں کو بھر کر پھر دو دو خانے بھرتے اور ایک ایک چھوڑتے جاتے ہیں سہ

مجھے ہو نسخہ اکسیر سے سوا تعویذ چلے اگر رہِ حُب میں دوپائی کا تعویذ (بحر)

دوپایہ۔ ف۔ صفت۔ دو ٹانگوں کا۔ دو پاؤں کا ٭

دوپٹہ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ (دو + پاٹ) (۱) لغوی معنی دو پاٹ کا چادرا۔ دوپٹہ۔ اوڑھنا۔ اوڑھنی (۲) پٹکا۔ کمربند ٭

دوپٹہ بدلنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ اوڑھنا بدلنا۔ بہنا پا جوڑنا۔ سہیلی بنانا ٭

دوپٹہ تان کے سونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بےفکری سے سونا ٭ موت کی نیند سونا۔ گھوڑے بیچ کے سونا ٭

دوپٹہ ہلانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ صلح کرنیکی علامت ظاہر کرنے کے واسطے حالت جنگ میں چادر کو ہلانا تاکہ مخالف لڑائی بند کردے مغلوب ہونے یا پناہ میں آنے کی علامت ظاہر کرنا ٭

دوپشتہ۔ ف۔ صفت۔ دورخہ۔ دوطرفہ ٭ دونوں رُخ کا چھپا ہوا ٭

دوپشتہ کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ کاغذ کو ایک رُخ سے چھاپ کر دوسرے رُخ سے چھاپنا۔ دورخا بنانا ٭

دوپلڑی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ دو پلڑوں کی ٹوپی ٭

دوپلکا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ایک قسم کا توام نگینہ ٥

اے جانِ جہاں کم سخنی ختم ہے تم پر لب بستہ دہن ہے کہ نگینہ ہے دوپلکا (بحر)

(۲) ایک قسم کا کبوتر ٭

دوپنتھی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ ع۔ ایک وضع کی دُہرے خانے کی جالی جس کی عورتیں اکثر کُرتیاں بناتی ہیں ٭

دوپہر۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ نیمروز۔ دِن کے بارہ بجے کا وقت۔ وہ وقت جبکہ آفتاب نصف النہار پر ہو ٭

دوپہر بجنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دوپہر کی توپ چلنا یا گھنٹہ بجنا۔ دوپہر ہونا۔ آدھا دن ہوتا سہ

اے روزِ فراق نیم جاں ہوں تیری ابھی دوپہر بجی ہے (ناسخ)

دوپہر ڈھلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ زوال کا وقت ہونا۔ دِن ڈھلنا۔ آفتاب کا نصف النہار سے ہٹنا۔ سہ پہر ہونا ٥

یار سے وعدہ ملاقات کا ہے بعد زوال دوپہر آج کسی طرح نہیں ڈھلنے کی (رند)

دوپہریا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ایک قسم کا پھول جو اکثر دوپہر کو کھلا کرتا ہے۔ (۲۔ صفت) دوپہر کے نطفہ کا۔ دوپہر کی پیدائش۔ حرامزادہ اور شریر۔ بدذات۔ دُگلی ٭

دوپیازہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ تن کاری کا گوشت جسمیں دو مرتبہ پیاز سے کام لیا جاتا ہے ٭

دوتارا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کی چھوٹی سی سارنگی جسمیں دو تار ہوتے ہیں ٭

دوتہی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کا کپڑا جو بستر کی بجائے دوہرا بچھایا جاتا اور پنجاب میں اکثر بُنا جاتا ہے ٭

دوٹوک۔ ا۔ صفت۔ دوپارہ۔ القط ٭

دوٹوک جواب دینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ صاف انکار کردینا۔ صاف جواب دیدینا ٭

دوٹوک کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ فیصلہ کرنا ٭ دوستی کو القط کرنا ٭ قطع محبت کرنا ٭ رشتہ توڑنا ٭

دوٹوک ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بالکل دوستی القط ہونا۔

انفصال ہونا۔ فیصلہ ہونا۔

دُوجِیا۔ ا۔ صفت۔ عو۔ دوجی والی۔ حاملہ۔ پیٹ والی۔ پیٹ سے باردار۔

دُوجی سے ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ حاملہ ہونا۔ پیٹ سے ہونا ؎

اے دوگانا زندگی میری تری مرضی سے ہے
لاکھ جی صدقے ترے اک جی پہ تو دوجی سے ہے (بیگم)

دُوچار۔ ا۔ تابع فعل۔ چند۔ دو ایک۔ دو تین ؎

قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جاکر کہاں کمند
دو چار ہاتھ جبکہ لبِ بام رہ گیا (ذوق)

دوچار ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ سنمکھ ہونا۔ مقابل ہونا۔ سامنے ہونا۔ چار آنکھیں ہونا ؎

شب کو دلوں میں واہ وا زور زوں کے تار تھے
ہم سے دوچار یار تھا یار سے ہم دوچار تھے (نظیر)

دُوچند۔ ف۔ صفت۔ دونا۔ دُگنا۔ دُہرا۔ ڈبل۔

دُوچوبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دوچوب کا خیمہ۔

دُوچھرنوں کا ایک میان میں نہ رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دو بی بیوں کا ایک گھر میں یا دو دشمنوں کا ایک کسبی کے ہاں رہنا دشوار ہونا۔

دوحرف بھیجنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ لعنت بھیجنا۔ لعنت کرنا ؎

بھیجتی ہوں میں تو گانا کی اکڑ پر دو حرف
اتنے جاکر مجھے صورت بھی نہ دکھلائی پھر (رنگین)

دُوخصمی۔ ا۔ اسم مونث۔ وہ عورت جس نے دوسرا بیاہ کیا ہو۔ دوہاجو۔ دوخصم والی۔

دُودستہ خِلال۔ ا۔ اسم مونث (تاش) دوطرفہ خلال۔ دو آدمیوں کو ایک بازی میں خلال دینا۔

دُودستی۔ ا۔ اسم مونث۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں دونوں ہاتھوں کے ذریعہ سے حریف کو گھسیٹ لاتے ہیں۔

دُودِلہ۔ ا۔ صفت۔ شکی۔ وہمی۔ وسواسی۔ دُھکڑ پکڑ میں رہنے والا۔ مذبذب۔ دُوچِتا۔

دُودِن کا مہمان۔ ا۔ صفت۔ مہمان چند روزہ۔ چند روزہ۔

عارضی۔ فانی۔ ناپائیدار۔

دو دل راضی تو کیا کریگا قاضی۔ ا۔ کہاوت۔ فریقین کی رضامندی میں زبردست کی بھی نہیں چلتی۔ فریقین کی رضامندی میں حاکم دخل نہیں دے سکتا۔ جانبین کی رضا پر متوسط کی کچھ حاجت نہیں

دو دن کی چاندنی۔ ا۔ صفت۔ حسن چند روزہ۔ دولت بے ثبات۔ جمالِ زوال پزیر و بے اعتبار۔

دو دو باتیں۔ ا۔ اسم مونث۔ مختصر سوال و جواب۔

دُودو دانے کو پھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ایک ایک ٹکڑے کو محتاج پھرنا۔ بھیک مانگتے پھرنا۔ جیسے دُعا سے سمدھیانے کو نہیں پھرتی دو دو دانے کو۔

دو دو ہاتھ اُچھلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نہایت بیتاب و بیقرار ہونا۔ مضطرب الحال ہونا۔ تڑپنا جیسے دو دو ہاتھ کلیجہ اچھلنے لگا ؎

تڑپے ہے جبکہ سینے میں اچھلے ہے دو دو ہاتھ
گر دل یہی ہے میر تو آرام ہو چکا (میر)

دُودَھارا۔ ہ۔ صفت (۱) تیغ دو دم۔ دُہری باڑ کا خنجر۔ دُہری دھار کی تلوار۔ (۲)۔ اسم مذکر۔ وہ جگہ جہاں سے دریا کی دو شاخیں ملیں (۳)۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا تھوہڑ جس کی دُہری شاخ ہوتی ہے۔ زقوم۔

دُودَھاری۔ ہ۔ اسم مونث۔ وہ سیدھی تلوار جس کی دونوں طرف باڑ ہو۔ سیف۔

دُوراؤ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دو روئی۔ نِفاق۔ فرق۔ جیسے اگر ایک سمجھتے ہو تو پھر کیوں جی میں دُوراؤ رکھتے ہو (عو)

دُوراہا۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ راستہ جو دو طرف کو گیا ہو۔ یا جہاں دو راستے ملے ہوں۔

دُورُخا۔ ا۔ صفت (۱) دو رُویہ۔ دوبھیسیا (۲) دو رنگا۔ منافق وہ شخص جو دونوں طرف ہو۔

دُورَسا۔ ا۔ اسم مذکر۔ خمیرہ ملا ہوا تباکو۔ دو قسم کا ملا ہوا تمباکو۔

دُورَگا۔ یا۔ دُوغلا۔ ا۔ اسم مذکر (عوام) سونتیلا۔ وہ آدمی جس کے ماں باپ دو قوم کے ہوں۔ (اصل میں دوغنہ تھا)

دُورنگا۔ ا۔ صفت۔ دو رنگ کا۔ دوبھیسیا۔ یکرنگ کے خلاف۔

برزخ +

دُورنگی - ا - اسم مونث - دوئی - مغائرت - بیگانگی - دورُوئی مکاری + ؎

دورنگی چھوڑ دے یکرنگ ہو جا + سراسر موم ہو یا سنگ ہو جا (لاعلم)

دُورُویَہ - ا - صفت (۱) دورُخا - دورنگا (۲ - تابع فعل) دوطرفہ دونو جانب سے جیسے دورویہ سپاہ کھڑی ہے (۳) منافق - لگانہ رکھنے والا +

دُوزانُو بَیٹھنَا - ا - فعل لازم گھٹنوں کے بل بیٹھنا - اونٹ کی بیٹھک بیٹھنا - مودّبانہ بیٹھنا +

دُوسالَہ - ا - اسم مونث (۱) وہ زمین جو دو برس بوئی جوتی گئی ہو - (۲ - صفت) دو برس کا - دو برس کی عمر کا +

دوسوتی - ا - اسم مونث - دوہرے سوت کا بُنا ہوا ایک قسم کا کپڑا جو اکثر خیموں یا فرش وغیرہ میں لگاتے ہیں +

دُوسیری - ا - اسم مونث - دو سیر کا بٹ +

دُوشاخَہ - ا - اسم مذکر (۱) دو شاخوں کی لکڑی یا درخت یا شمعدان (۲) دونوں ٹانگیں +

دُوشالَہ - ف - اسم مذکر - چادر جوڑا - دو شال کا جوڑا - ؎

کچھ مال دُوشالہ نہیں کمبل کے اگاڑی
یہ مول میں بھاری ہے تو وہ تول میں بھاری

دُوشالَہ پوش - ف - اسم مذکر - اول معلوم (۲) خوش لباس - امیر خوش پوشاک +

دوشالہ میں لپیٹ کر لگانا - ا - فعل متعدی - در پردہ ذلیل کرنا - عمدہ الفاظ میں ہجو کرنا - ہجو ملیح کرنا -

دُوشِیزَہ - ف - اسم مونث - باکرہ - کواری لڑکی - نابالغہ - زن نارسیدہ - کنیا - اَنچھیڑ +

دُوطرفہ - ف + ع - صفت - دورُویہ - دونوں طرف - دونوں جانب - جانبین + طرفین + باہمی +

دُوعَمَلَہ - ا - اسم مذکر - وہ چیز یا مکان جو دو آدمیوں کی ملکیت میں ہو

دُوعَمَلی - ا - اسم مونث - دو حکومتیں - دو حکومتوں کے مختلف قاعدے بدانتظامی - اختلافِ رائے +

دوفصلی - ا - اسم مونث (۱) دوموسمی - دورُتی - وہ درخت جس میں فصل میں دو بار پھل لگے یا وہ زمین جو سال میں دو بار بوئی جائے (۲) دوغلی جیسے دوفصلی باتیں +

دُوکرنا - ا - فعل متعدی - دوٹوک کرنا - دو حصّے کرنا - برابر دو ٹکڑے کرنا +

دُوکوڑی کی بات - یا - آبرو کر دینا - ا - فعل متعدی - ذلیل کر دینا - عزت بگاڑ دینا - عزت گھٹا دینا - وقعت اٹھا دینا - پت کھو دینا +

دوگاڑا - ا - اسم مذکر - دونالی بندوق - وہ بندوق جس میں دو گولیاں بھری جاتی ہیں - ایک دفعہ میں دو گولیاں بھرنے کو بھی دوگاڑا کہتے ہیں +

دوگاڑا مارنا - ا - فعل متعدی - دونالی بندوق لگانا - ایک دفعہ میں دو گولیاں [illegible] چلانا + ؎

خال روزن سے دکھا [illegible] میں ناگہ مجکو
بھر کے قاتل نے تپنچے سے دوگاڑا مارا (برق)

دُوگانا - ا - اسم مونث - دیکھو دوگانا بمعنی سہیلی)

دُوگانَہ - ف - اسم مذکر (دیکھو دُگانہ)

دوگھڑی کا تڑکا - ا - اسم مذکر - صبح کاذب - آفتاب نکلنے سے پہلے کا وقت +

دُولتی - ا - اسم مونث - چوپایہ کا دونوں ٹانگیں اٹھا کر لات مارنا جفتہ زدن - جفتہ +

دُولتی پھینکنا - ا - فعل متعدی - لات مارنا - لات چلانا

دولتی چھانٹنا - ا - فعل متعدی - لات مارنا - لات چلانا +

دُولَڑا - ا - اسم مذکر - دولڑ کا ہار + دوہرا بٹا ہوا تاگا - یا رسی دُولڑی کا تار +

دولھڑا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا موٹا فرشی کپڑا - جسے گنوار دوھڑا کہتے ہیں +

دومحلہ - ا - صفت - دومنزلہ - دوکھنڈ کا مکان - دو درجے کا مکان +

دومعنی - ا - اسم مونث - دوارتھی - وہ بات جس کے دو معنی

ہوں ۔ پہلو دار بات ۔ دو پہلو کی بات +

دو مُلّا میں مرغی حرام ۔ ا ۔ کہاوت ۔ ضد میں حلال چیز پر بھی حرام کا فتوےٰ لگ جاتا ہے ۔ دو ہم دعوے اور ہم پیشہ آدمیوں میں کام بگڑ جاتا ہے +

دو مُنہا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ دو مُنہہ کا سانپ ۔ دُو مُنہی ۔

دو مُنہ ہنس لینا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ ذرا ہنس لینا ۔ قدرے ہنسنا ۔ ع

چلمیں بیٹھ کے ہنس لیتی ہوں دو مُنہ میں بھی
جی میں خوش ہوتی ہوں ہر دم کی ملاقات سے کم (رنگین)

دو میں تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا ۔ ا ۔ کہاوت ۔ ساجھا دو ہی کا بھلا ۔ دو سے تیسرا آدمی ناگوار ہوتا ہے +

دونوں ۔ ا ۔ حرف عطف ۔ ہر دو +

دونوں باگیں کسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تلوار کا دونوں جانب سے خمیدہ ہونا ۔ ع

نیک و بد سب سے جھک کے ملتی ہے
دونوں باگیں یہ تیغ کستی ہے (برق)

دونوں ٹانگوں میں سر دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ سزا دینا ۔ ٹھیک بنانا +

دونوں جہان سے کھونا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ دین کا رکھنا نہ دُنیا کا +

دونوں طرف ۔ ا ۔ صفت ۔ ہر دو جانب +

دونوں وقت ملے ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ شام کے وقت جھٹ پٹے میں ۔ مغرب کے وقت +

دونوں وقت ملنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ رات اور دن کا ملنا ۔ شام ہونا ۔ سورج ڈوبنا ۔ آفتاب چھپنا ۔ ع

ہوا سے بال زلفوں کے جو رخساروں پہ ہلتے ہیں
دل بیمار اٹھ بیٹھو کہ دونوں وقت ملتے ہیں (لا اعلم)

عورتیں اس وقت لیٹے رہنا منحوس خیال کرتی ہیں +

دونوں ہاتھ تالی بجنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ دونوں طرف سے لڑائی ہونا ۔ دوستی سے دوستی عداوت سے عداوت ہونا ۔

ہر دو جانب سے جھگڑا ہونا +

یہ سچ ہے بجتی ہے بس دونوں ہاتھ سے تالی
جو وہ نہ آوے تو میں بھی نہیں بلانے کی (رنگین)

دونوں ہاتھوں سے سلام کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ نہایت نفرت او ۔ بُعد ظاہر کرنا ۔ شرارت یا بدی میں استاد ماننا ۔ کسی کی چالاکی کو مان جانا +

دو ورقی ۔ ا ۔ اسم مونث (۱) دو ورق کی کتاب ۔ چھوٹی سی کتاب ۔ (۲) فرج ۔ قبل ۔ فلانی (عوام)

دُو وَرَقی کا سبق پڑھنا ۔ ا ۔ فعل لازم (بازاری) صحبت داری میں مشغول رہنا ۔ عیاشی کرنا +

دُو ناجو ۔ ہ ۔ صفت ۔ دوسری عورت والا خاوند ۔ وہ شخص یا وہ عورت جس نے دوسری شادی کی ہو ۔ ایسی عورت کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں +

دُو ہتّڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دونوں ہاتھوں سے ضرب جو اکثر عورتیں بچوں کے سر یا پیٹھ پر زور سے مارتی ہیں ۔ ایک ساتھ دونوں ہاتھ سے پیٹنا ۔ ع

کیا کہا پیغامبر نے یہ تیرے مشتاق سے
مر گیا بس دل پہ اپنے خود دو ہتّڑ مار کے (جرأت)

دُو ہتی ۔ ا ۔ صفت ۔ دونوں ہاتھوں کی ۔ دونوں ہاتھوں سے

دُو ہتی تالی بجنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (دونوں ہاتھ تالی بجنا)

دو ہی دن میں ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ عرصۂ قلیل اور کم دفعہ میں ۔ ع

اپنے منصب کی کیا پڑھی ایک اور مومن نے غزل
دو ہی دن میں یہ تو گویا ماہر فن ہو گیا (مومن)

دُوآ ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) دُوجا ۔ دُوسرا (۲) تاش کا وہ پتا جس میں دو نشان ہوں ۔ دُکی (۳) جوئے کے ایک داؤں کا نام جو چوک کے برخلاف ہے +

دَوَا ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ اوکھد ۔ دارو ۔ درمان ۔ دَوائی + علاج معالجہ +

دَوَاخانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ شفاخانہ ۔ وہ کمرہ یا الماری جس میں دوائیں رہتی ہیں +

دَوا دارُو ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ علاج مُعالجہ ۔ تیمار داری +

دَوادَرمَن ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ دوا درمان ۔ علاج معالجہ +

دَوا کو نہ مِلنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کسی چیز کا بالکل دستیاب نہ ہونا ۔ ذرا نہ ملنا ۔ گھِس لگانے کو نہ ملنا +

دَوَاب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ چوپائے ۔ حیوان ۔ مویشی جیسے گھوڑے گدھے اونٹ وغیرہ +

دُوآبہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دو دریا کے بیچ کی زمین جو آگے جا کر مل جائیں دِیارا +

دُوآپَر ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ ہندوؤں کا تیسرا جُگ جو ۸۶۴۰۰۰ برس کا ہوتا ہے ۔ دو جُگوں کے پیچھے کا جُگ +

دَوَات ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ سیاہی رکھنے کا ظرف ۔ مسی دھان +

دُوآدِشی ۔ ہ ۔ اسم مونث (ہندو) ہر ایک پاکھ کی بارھویں تاریخ +

دَوادَوِش ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ دوڑ دھوپ ۔ پیروی ۔ کوشش سعی ۔ مجاہدت +

دوآر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دروازہ ۔ ڈیوڑھی ۔ بار ۔ پوَلی ۔ راستہ ۔ گزر (۲) وسیلہ ۔ ذریعہ (گنوار) ۳ ۔ آستانہ ۔ چوکھٹ ۔ عَتَبہ +

دُوآرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (دوآر) ۲ ۔ آستانہ ۔ چوکھٹ ۔ جگہ ۔ استھان مقام جیسے ٹھاکر دوآرا ۔ گرو دوآرا وغیرہ +

دُوال ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ تسمہ ۔ رکاب کا تسمہ (اردو والے غلطی سے بکسر اول بولتے ہیں)

دِوال ۔ ہ ۔ صفت (۱) دینے والا ۔ دینیوالی (۲ ۔ غلط العوام) دیوار ۔ بھیت ۔ پاکھا +

دِوال نہیں ہے ۔ ۲ ۔ محاورۂ ہندو ۔ نادہند ہے ۔ لے لوٹ ہے ۔ ع

وہ تو یہی ہے کہ مرتے ہیں سب تیرے طور پر + حور و پری کو جان کے کب ہیں دوال ہم (میر)

دِوالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (اصل میں دیوا بالا ۔ تھا) ۱ ۔ خسارہ ٹوٹا ۔ ناداری ۔ مفلسی ۔ تپیڑ الٹنا ۔ (پہلے دستور تھا کہ جب کسی شخص کو ٹوٹا آتا تھا تو وہ دن کو اپنی دوکان میں چراغ جلا دیتا اور دوکان کا تپڑ الٹ دیتا تھا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ اس کے ہاں چلنا ہو گیا اب کچھ نہیں رہا) ۲ ۔ ادائے قرض کی بےمقدوری +

دِوالا نکالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ناداری کا اظہار کرنا ۔ تپیڑ الٹنا ۔ سرکار میں مفلسی کا ثبوت دینا ۔ قرضہ ادا نہ کر سکنا +

دِوالی ۔ ا ۔ اسم مونث (۱) چمڑے کا تسمہ ۔ پٹا ۔ چپڑاس ۔ پیٹی (۲) بادلہ کا

چوڑا تار جو پیک کے بیچ میں ہوتا ہے (اول معنی میں صحیح دُوالی ہے)

دِوالی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ مرکب از (دیوا + بالنا) دیپ مالا ۔ دِیوؤں کی قطار ۔ چراغان ۔ ہندوؤں کا ایک مشہور تہوار جس میں لچھمی کی پوجا ہوتی اور بہت سی روشنی کی جاتی ہے ۔ یہ تہوار کاتِک کی پندرہ تاریخ کو ہوتا ہے اس میں ہندو کثرت سے جوا کھیلتے اور چوری چوری کو نکلتے ہیں ان کے اعتقاد میں آج کی جیت سے برس روز تک جیت رہتی ہے (اصل دیپالی تھا اس سے دِوالی بنا لیا کیونکہ پ کا واو سے بدل آیا ہے یا یوں کہو کہ دیپ دیوا + آلی قطار یعنی دیوؤں کی قطار) +

دِوالَین ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ انگیا کی کٹوریوں کے نیچے کے ٹکڑے (غلط العوام) جمع دیوار +

دِوالیہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ٹٹ پونجیا ۔ نادار ۔ مفلس ۔ وہ شخص جس کا دوالہ نکل جانے کے سبب کاروبار بند ہو گیا ہو +

دَوَام ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) ہمیشگی ۔ دائمی ۔ مُدامی (۲ ۔ تابع فعل) ہمیشہ سدا ۔ نت ۔ مدام +

دَوامی بندوبست ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ زمین کا انتظام جو ہمیشہ کے واسطے ایک ہی دفعہ کر دیا جائے +

دَوَاں ۔ ف ۔ حال ۔ دوڑتا ہوا ۔ بھاگتا ہوا ۔ حیران و سرگردان جیسے رواں دواں پھرنا +

دِوانہ ۔ ا ۔ اسم مذکر (صحیح ۔ ف ۔ دیوانہ) مخفف دیوانہ (۱) سڑی ۔ سودائی ۔ پاگل ۔ باولا ۔ مجنون (۲) احمق ۔ بیوقوف +

دَوَائِر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دائرہ کی جمع +

دُوب ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ ایک قسم کی باریک نرم اور عمدہ گھانس ۔ ع

مل گئے تو خط ہزاروں خاک میں

جا بجا ہو کیوں نہ سبزہ دُوب کا (ناسخ)

دُوبَدُو ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ سنمکھ ۔ رُوبرُو ۔ سامنے ۔ مقابل ۔ مُنہ در مُنہ بالمواجہہ ۔ بالمشافہ +

دُوبَدُو ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ روکش ہونا ۔ مقابل ہونا ۔ ع

اُٹھائے ہاتھ کو فلک ہمارے کینے سے

کسے دماغ کہ ہو دُوبدُو کمینے سے (میر درد)

دُوبَھر ۔ ہ ۔ صفت ۔ ا ۔ مشکل ۔ دشوار ۔ سخت (۲) اجیرن ۔ ناگوار

گران - خاطر - بارِ خاطر + ؎

چینِ اس بچے کے رونے سے نہیں دم بھر مجھے
کھونُجڑے بیٹے نے جینا کر دیا دُوبھر مجھے (راحت)

(دُوبَر بھی بول دیتے ہیں۔ ؎ نہ بھیجوں گی سسرال میں تمکو خانم + نہیں مجھکو دُوبَر ہے کھانا تمہارا (بیگم)

دُوت - ہ - اسم مذکر (۱) قاصد - پیک - ایلچی - وکیل - سفیر (۲) نائب - پیشکار - متصدی - مختار - (۳) جم دوت - فرشتۂ موت - قابض الارواح - عزرائیل (۴) چغل خور - غمّاز - لُترا - سخن چین +

دُوت پَن - ہ - اسم مذکر (۱) جاسوسی - وکالت - ایلچی گری (۲) چغلی - غمازی +

دُوت - ہ - اسم مونث - کتّے کو ہنکانے کی آواز جیسے دُوت کتّے دُوت +

دُوتا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (دُوت) + (ہندو)

دُوت دَبک - ہ - اسم مونث - دور دبک + پھٹکار - لعنت ملامت دھتکار - تماڑ - (ایک رندانہ کلمہ ہے جو دنی لوگوں کی تنبیہ کے واسطے زبان پر آتا ہے - (سودا) کیفی یہانتک کہ یہ انداز سخن ہیں اسکے + کسی کو ہشت ہے کہتا کسی کو دُوت دَبک +

دُوتی - ہ - اسم مونث (۱) جاسوس عورت - ایلچن (۲) چغلخور عورت - سخن چین عورت - لتری جیسے ساس موری دوتی نند موری بیرن (گیت) +

دُوج - ہ - اسم مونث (ہندو) قمری مہینے کی دوسری اور سترھویں تاریخ +

دُوجا - ہ - صفت - دوسرا - ثانی - دوم +

دُوخت - ف - اسم مونث - سلائی - سیوں +

دُود - ف - اسم مذکر - دھواں - دُخان + بھاپ +

دُودھ - ہ - اسم مذکر - (۱) شیر - لبن - ہلک (۲) درخت یا کسی چیز کا سفید عرق +

دودھ اُترنا - ہ - فعل لازم - دودھ پلاتے وقت چھاتیوں میں دودھ بھر آنا + دودھ کا چھاتیوں یا گائے بھینس وغیرہ کے تھنوں میں آجانا +

دودھ اچھالنا - ہ - فعل متعدی - دودھ کو دھار باندھکر ٹھنڈا کرنا

دودھ کو لٹیا سے کلھڑے میں دھار باندھ کر ٹھنڈا کرنا تاکہ پینے کے لایق ہو جائے - دودھ ٹھنڈا کرنا +

دودھ اُگلنا - ہ - فعل لازم - بچے کا دودھ ڈالنا - دودھ کی قے کرنا + ؎

یوں دہنِ غنچہ سے قطرۂ شبنم گرے
دودھ اگلنے لگے جیسے کوئی شیر خوار (رند، کھنوی)

دودھ اَدھاری - ہ - صفت (ہندو) صرف دودھ پر رہنے والا - وہ شخص جس نے ان تیاگ کر دودھ پر اپنا گزارہ ٹھیرا لیا ہو +

دودھ بڑھانا - ہ - فعل متعدی - دودھ چھڑانا - بچے کو دودھ پینے سے باز رکھنا +

دودھ بڑھنا - ہ - فعل لازم (۱) دودھ زیادہ ہونا (۲) دودھ چھوٹنا دودھ سے باز رہنا +

دودھ بھائی - ہ - اسم مذکر - برادر رضاعی - دودھ شریک بھائی - کوکا - دھا بھائی -

دُودھ بھرآنا - ہ - فعل لازم - بچے کی مامتا یا محبت کے باعث چھاتیوں میں دودھ اُتر آنا - مادری محبت کا جوش ہونا +

دودھ بھری کٹوریاں ہ - اسم مونث (اطفال) دودھ بھری چھاتیاں پستان پُر از شیر - جیسے اللہ اللہ لوریاں دودھ بھری کٹوریاں - ننّا آئے دوروں سے گھوڑا باندھوں کھجوروں سے (بچوں کے کھلانے کا فقرہ)

دودھ بہن - ہ - اسم مونث - کوکہ - وہ لڑکی جس کی ماں کا دودھ پیا ہو - انا کی بیٹی - رضاعی بہن +

دودھ پڑنا - ہ - فعل لازم - اناج میں رس پڑنا +

دودھ پلانا - ہ - فعلِ متعدی - بچے کو شیر دینا - دودھ چسانا - چھاتی منہ میں دینا +

دودھ پلائی - ہ - اسم مونث (۱) دایہ - انّا - مرضعہ (۲) وہ نقدی جو دولہا کو دلہن کے گھر سے ساچق کے روز آتی یا اپنے رشتہ دار اس نام سے دیتے ہیں (۳ - ہندو) وہ نقدی جو دولہا گھر چڑھی کے وقت اپنی ماں کو دودھ پلانے کے عوض میں دیتا ہے یہ ایک رسم ہے

دودھ پوت ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دھن دولت ۔ مال اولاد + آل اولاد +

دودھ پوت والی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ آل اولاد اور دھن دولت والی ۔ صاحب نصیب +

دودھ پھاڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دودھ کے اجزا جُدے کرنا ۔ کسی دوا کے ذریعہ سے دودھ کا پانی علیحدہ کر دینا +

دُودھ پھٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دودھ کا پانی اور اسکی دُہنیت کا علیحدہ ہوجانا ۔ دودھ کا ٹکڑے ٹکڑے ہونا +

دودھ پِتیا بچہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) گود کا بچّہ ۔ ننا بچہ ۔ شیر خوار ۔ شیر خوارہ (۲ ۔ صفت) بھولا ۔ ناتجربہ کار ۔ ناسمجھ ۔ نادان +

دودھ پیتے روپے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کھرے کھُرے روپے ۔ بے جوکھوں روپے ۔ امانتاً موجود اور کھرے روپے + نقد روپے +

دودھ پینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چُوچی پینا ۔ چوچی چچوڑنا ۔ شیر نوشیدن کا ترجمہ +

دودھ توڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (دیہک) گرم دودھ کو اوپر نیچے کرنا +

دودھ چُرانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دودھ چڑھا جانا ۔ دودھ چھپا لینا ۔ (جب گائے بھینس دودھ دوہتے وقت تھنوں میں سے اوپر کو چڑھا جاتی ہے تو یہ کہتے ہیں) +

دودھ چڑھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) دیکھو (دودھ چرانا) (۲) کسی دیوتا پر نذر کے طور پر دودھ کی دھار چڑھانا یا ڈالنا +

دودھ چڑھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) دودھ خشک ہونا ۔ دودھ جذب ہونا (۲) دودھ کا چھاتیوں میں کثرت سے جمع ہوجانا جس طرح بچّے کے مرجانے یا دودھ چھڑا دینے کے بعد چھاتیاں حسب عادت دودھ جمع ہو ہو کر تنّا جاتی ہیں +

دودھ چھٹانا ۔ یا ۔ **چھُڑانا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (دودھ بڑھانا) +

دودھ چھٹی کا یاد آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (چھٹی کا دودھ یاد آنا) عافیت اور آرام کی حقیقت کھلنا ۔ مصیبت پڑنا + ؎

جانب میکدہ کیا وہ ستم ایجاد آیا + سیکڑوں دودھ چھٹی کا جو تمہیں یاد آیا (اسیر)

دودھ دُہنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دودھ نکالنا ۔ دھار نکالنا +

دودھ دیکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دودھ کی آزمائش کرنا ۔ دودھ

کی برائی بھلائی جانچنا +

دودھ دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) دُدھیل ہونا ۔ دودھ والی ہونا ۔ شیر دادن کا ترجمہ (۲) دودھ پلانا ۔ شیر خورانیدن کا ترجمہ جیسے دو گھنٹے سے بچے کو دودھ نہیں دیا (۳) دودھ فروخت کرنا ۔ دودھ بیچنا جیسے یہ گھوسن فلاں شخص کے ہاں دودھ دیتی ہے +

دودھ ڈُلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (دودھ اُگلنا)

دودھ سا ۔ ہ ۔ صفت ۔ مانند شیر ۔ نہایت سفید + کھری چاندی +

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے ۔ ہ ۔ کہاوت ایک چیز سے ڈرا ہوا اس کی ہم شکل ہر چیز سے ڈرتا ہے ۔ دغا کھایا یا نقصان پایا ہوا آدمی ادنےٰ کام بھی سمجھ سوچ کر کرتا اور دفعتہً ہاتھ نہیں ڈالتا ہے ۔ مارگزیدہ از ریسمان میترسد کے مطابق ہے +

دودھ کا دودھ پانی کا پانی ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ پورا پورا انصاف ۔ ٹھیک انصاف + ایک ایک جنس علیحدہ علیحدہ + ؎

غیر اس سے شکر و شیر نہ ہونے پائے
دودھ کا دودھ ہو پانی کا خدا یا پانی (اسیر)

دودھ کا سا اُبال ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کڑھی کا سا اُبال جلد فرو ہوجانے والا جوش ۔ وہ غصہ جو ایک دفعہ ہی آکر اُتر جائے جیسے دودھ کا سا اُبال آیا چلا گیا +

دودھ کی بو منہ سے آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہنوز طفل ہونا ۔ ابھی تک بچّہ اور ناتجربہ کار ہونا +

دودھ کے دانت ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ ملایم دانت جو شیر خوارگی کے زمانہ میں نکلتے ہیں +

دودھ کے دانت نہ ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ابھی کم عمر و صغیر سن ہونا ۔ بالا اور نادان بچّہ ہونا +

دودھ کی سی مکھی نکال کر پھینک دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کسی شخص کا دخیل یا قرابتی ہونے کے باوجود بالکل اپنے ہاں سے خارج اور بیدخل کر دینا ۔ محض بیدخل و بے تعلق کر دینا ۔ گھناؤنا کر دینا +

دودھ کی مکھی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ وہ مکھی جو دودھ میں گر پڑے اور اُسے نکالکر پھینکدیں +

دودھ مان۔ ۂ۔ اسم مونث۔ (ہندی) انا۔
دودھ مُنہی۔ ا۔ اسم مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا +
دودھ مُوت کرنا۔ ۂ۔ فعلِ متعدی (پورب) بچے کی پرورش اور خدمت کرنا۔ گوہ موت کرنا +
دودھ والی۔ ۂ۔ اسم مونث (۱) گوالن۔ شیرفروش۔ گھوسن (۲) وہ عورت جو بچے کو دودھ پلاتی ہو۔ زچہ +
دُودھا بھاتی۔ ۂ۔ اسم مونث (۱) دودھ چاول جیسے چھی چھی چھی چھی کوتا کھائے دودھا بھاتی ننا کھائے + (بچے کے منہ دھلانے کا فقرہ) ۲۔ چوتھی کی ایک رسم جس میں دولہا کو کھیر کھلاتے ہیں۔ ہندؤں کی ایک رسم ہے جو دُولہا دُلہن کے ساتھ بڑھاڑ کے دن برتی جاتی ہے +
دُودھاری۔ ۂ۔ اسم مونث (پورب) (۱) بہت دودھ دینے والی + دُدھیل + (۲)۔ عوام دودھاری یعنی دودھار والی تلوار یا خنجر کو بھی اسی طرح بولتے ہیں۔
دُودھوں نہاؤ پُوتوں پھلو۔ ۂ۔ دعا۔ عو۔ نہایت دولت اور اولاد میں رہو۔ دھن دولت آل اولاد سے خوش رہو۔ صاحب اولاد ہو۔ مال و دولت کی فراوانی ہو + قطعہ

بیگما نے جو کیا جھک کے سلام آتو کو
آغا مینا نے سنائی اُسے یوں ہے آواز
پوتوں پھلنا تجھے اور دودھوں نہانا ہو نصیب
بیاہ ہو سونے کے سہرے سے تری عمر دراز (انشاء)

دُودھی۔ ۂ۔ اسم مونث (۱) پستان۔ چوچی۔ چھاتی (۲) ایک بوٹی کا نام جس سے توڑنے کے ساتھ دودھ نکلتا ہے اور ریزہ ایک قسم کا پتھر (اس معنی میں دُدھی زیادہ بولتے ہیں)
دُودِھیا۔ ۂ۔ صفت (۱) دودھ کا۔ پر از شیر + رسیلا رس سے بھرا ہوا (۲) سفید۔ دھولا۔ چٹا (۳) کچا۔ ہرا۔ سبز جیسے دودھیا سنگھاڑا (۴) اسم مذکر) ایک قسم کا پتھر (۵۔ اسم مذکر) ایک قسم کا نرم حلوا سوہن جس میں دودھ زیادہ ڈالکر ملائم کر لیتے ہیں +
دُودھیل۔ ۂ۔ صفت۔ بہت دودھ دینے والی بسیار شیر دہندہ۔ جیسے دودھیل گائے کی دو لاتیں بھی بھلی +

دَوْر۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گرداگرد پھرنا۔ چرخ۔ گردش۔ چکر۔ ؎

دیتا ہے دَورِ چرخ کسے فرصت نشاط
ہو جس کے پاس جام وہ اب جم سے کم نہیں (ذوق)

(۲) کسی چیز کا دورہ کرتے کرتے اپنی ہی ذات پر ٹھیرنا۔ (۳-۱) چال رفتار۔ روش (۴-۱) حکومت۔ راج۔ سلطنت۔ عمل۔ ؎

اے قیس عمل وادیٔ وحشت سے اُٹھالے
تھا پیش ازیں دور ترا اب ہے ہمارا (اسیر)

(۵-۱) گردش ساغر۔ ؎

ہجر میں مے سے بجائے نشہ ہوتا ہے خمار
باعث دوران سر ہے دور میرے جام کا (ناسخ)

(۶-۱) حاشیہ۔ کنارہ + حلقہ۔ گردہ۔ گھیرا جیسے شال کا دور (۷-۱) باری۔ نوبت۔ وار۔ ممبر جیسے سبق قرآن شریف کی دور (اس معنی میں مونث بولتے ہیں) (۸-۱) اسم مذکر۔ گرداگرد۔ چاروں طرف۔ اردگرد۔ (۹-۱) زمانہ۔ عرصہ۔ مدت (۱۰-۱) انقلاب۔ زمانہ کا الٹ پلٹ الٹا پلٹی۔ تغیر و تبدل +
دَور۔ دَور۔ ف۔ اسم مذکر۔ راج۔ عمل۔ دَخل۔ حکومت + اقبالمندی چلتی + ؎

ہے یوں ہی مدتوں سے حسینوں کا دَور دَور
کچھ آج سے زمانہ میں دَورِ قمر نہیں (ناسخ)
فصل گُل میں اس قدر ہے میکشوں کا دَور دَور
سُبحہ زاہد نے بنائی دانۂ انگور کی (؟)

دَور دَورا۔ ا۔ اسم مذکر۔ حکومت + اقبال + چلتی۔ راج۔ عمل۔ دخل +
دَور کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دو شخصوں کا مِل بیٹھ کر باری باری سے ایک دوسرے کو قرآن سنانا +
دُور۔ ف۔ صفت (۱) بعید۔ فاصلہ۔ بُعد (۲-۱) علیحدہ۔ جدا۔ الگ۔ پرے (۳-۱) کلمۂ نفرت یعنی ہٹ۔ سرک۔ چل۔ پَرے (۴-۱) دانشمند۔ دوراندیش +
دُور اُس سے۔ ا۔ تابع فعل۔ نصیبِ اعدا۔ خدا نا کردہ ؎

آپ میں ہم نہیں تو کیا ہے عجب + دور اس سے رہا ہے کیا ہم میں (لا اعلم)

دوڑ چلنا - ہ - فعل لازم - بڑھکر چلنا - اپنی حد سے باہر قدم رکھنا بے سوچے کوئی کام کرنا جیسے دوڑ چلے نہ گر پڑے +

دَوڑ دَھپاڑ - ہ - اسم مونث - دیکھو (دوڑ دھوپ) قطعہ

حسب تلک ہو سکے دوگانا جان + کیجئے اپنی طرف سے دوڑ دَھپاڑ

آگے پھر بانصیب یا قسمت + جو بدا ہو سنوار یا کہ بگاڑ (انشاء)

دوڑ دھوپ - ہ - اسم مونث - سعی و کوشش - تلاش و جستجو - تگ و پو - نہایت پیروی - دوا دوش + محنت و مشقت +

دوڑ دھوپ کرنا - ہ - فعل متعدی - نہایت کوشش و پیروی کرنا +

دوڑ کر چلنا - ا - فعل لازم (۱) بھاگ کر چلنا - تیزی اور سرعت سے چلنا (۲) بڑھکر چلنا - بساط سے باہر قدم رکھنا - بے سوچے کوئی کام جلد کرنے پر مستعد ہو جانا +

دوڑ مارنا - ہ - فعل لازم (۱) تاخت و تاراج کرنا - بیخبری میں دشمن پر چھاپہ مارنا + یکایک حملہ آور ہونا - دھاوا کرنا - چڑھ جانا (۲) لمبا سفر کرنا + دراز مسافت طے کرنا (۳) مشکل کام کا انجام پر پہنچانا (۴) نہایت کوشش اور دوادوش کرنا +

دوڑا دوڑی - ہ - اسم مونث - بھاگ دوڑ + بھاگا بھاگ + دوا دوِی +

دَوڑانا - ہ - فعل متعدی (۱) بھگانا - لپکانا - جلدی جلدی چلانا - ڈپٹانا (۲) جلد قاصد روانہ کرنا - جلد بھیجنا (۳) لگانا - چپکانا - نان پاؤ پکانا جیسے تنور میں روٹیاں دوڑانا - (۴) پھیلانا - بچھانا - (۵) محنت کرانا - تھکانا - مشقت لینا - حیران کرنا - پھرانا +

دَوڑ دَوڑانا - ہ - فعل لازم - گھڑی گھڑی آنا - جلد جلد آنا - بار بار آنا +

دَوڑنا - ہ - فعل لازم (۱) بھاگنا - لپکنا - ڈپٹنا - دویدن کا ترجمہ (۲) جلدی جانا - جلدی چلنا (۳) پھیلنا - بچھنا (۴) محنت و سعی کرنا - پیروی کرنا (۵) حیران ہونا - پھرنا (۶) حملہ کرنا - دھاوا کرنا - تاخت کرنا +

دوڑنا دھوپنا - ہ - فعل لازم - تگ و دو کرنا - کوشش و سعی کرنا پیروی کرنا +

دوزخ - ف - اسم مونث (مگر بول چال میں مذکر زیادہ بولتے ہیں) ا - جہنم نرک + جم لوک - وہ ساتوں طبقے جو تحت الثرے میں گناہگاروں کی سزا کے واسطے خیال کئے گئے ہیں +

ہوا مسلماں میں اور ڈر سے نہ درس واعظ کو سنکے مومن

بنی تھی دوزخ بلا سے بنتی عذاب ہجر صنم نہ ہوتا (مومن)

(۲ - ا) پیٹ - شکم جیسے دوزخ بُری بلا ہے - رباعی

پیدا کرے ہر چند تقدس بندہ + مشکل ہے حرص سے ہو دل برکندہ

جنت میں بھی اکل و شرب سے کب ہے نجات + دوزخ کا بہشت میں بھی ہوگا دھندا (میر درد)

دوزخی - ف - صفت - جہنمی - پاپی - اپرادھی +

دوس - ہ - اسم مذکر - دوش - الزام + خطا - قصور - جرم + عیب نقص + پاپ - گناہ +

دوس دینا - ہ - فعل متعدی - الزام لگانا - خطاوار ٹھیرانا - برائی سے یاد کرنا - قصوروار قرار دینا - عیب لگانا - گلہ مند و شاکی ہونا - شکوہ و شکایت کرنا + ؎

دوس دوں کس کو نہیں اس میں کسیکی تقصیر

آفتیں سر پہ مرے میری ہی لائیں آنکھیں (احسن)

دوسار ہونا - ہ - فعل لازم - تیر کا تراز و ہونا - تیر کا آر پار نکلکر لٹک رہنا - تیر یا نیزہ کا بدن سے پار ہو جانا + ؎

سینہ پر سو تیر جو کھائے تب اک تیر دوسار ہوا

ہاتھوں کو کیا چوستے ہو دل پر بھی کرتے اتش آس ہو (نصیر)

دوساہی - یا - **دوساکھی** - ہ - صفت - دو فصلی - دو زمین جس میں دو فصلیں ہوں - نیز وہ زمین جسکے نیچے سخت زمین اور اوپر ریت ہو +

دوست - ف - اسم مذکر - لغوی معنی چسپاں و پیوستہ (۱) نقیض دشمن - یار - آشنا - مشفق - ایک جاں دو قالب - متر - حبیب - محب - سنیہی - خیرخواہ (۲) معشوق - محبوب - صنم - پریتم +

دوست بنانا - د - فعل متعدی - یار بنانا - گانٹھنا - ملانا + سازش کرنا + ہمراز بنانا + طرفدار بنانا +

دوست رکھنا - ا - فعل متعدی - پسند کرنا - عزیز رکھنا - پیار کرنا - چاہنا مرغوب سمجھنا +

دوستانہ - ا - اسم مذکر - یاری - دوستی - محبت - یارانہ +

دوستانہ میں - ا - تابع فعل - یارانہ میں - دوستی میں + صفت - بلا قیمت +

دوستدار - ا - صفت - عو - خیر خواہ - دلسوز + ہمراز - مشفق + ملاپدار +

دوستداری - ا - اسم مونث - خیر خواہی - دوستی - دلسوزی +

دوستی - ف - اسم مونث - یارانہ - دوستانہ - یاری - پیار - محبت آشنائی - ربط - اتحاد +

دوستی روٹی - ا - اسم مونث (پورب) ایک قسم کی روٹی جو گھی کی لاگ سے دو پڑے بنا کر پکائی جاتی اور بعد میں ایک کی دو دو کر لی جاتی ہیں - جڑواں روٹی +

دوستی کا دم بھرنا - یا - مارنا - ا - فعل متعدی - دوستی کا دعویٰ کرنا - دوست ہونے کا بیڑا اٹھانا - دوستی کا حق جتانا +

دُوسرا - ا - صفت (۱) دوم - ثانی - اور - دیگر (۲) مثنیٰ (۳) غیر - اجنبی (۴) مقابل کا - برابر کا +

دوسرا تیسرا کر - ا - تابع فعل - دوسری اور تیسری دفعہ - بار بار - کئی کئی بار (دیوا وسعدولہ دوسرا پڑھو)

دُوسری - ہ - اسم مونث - دیگر - ثانی - اور +

دوسری حالت - یا صورت پکڑنا - ا - فعل لازم - تغیر پذیر ہونا - استحالہ قبول کرنا - منقلب ہونا +

دوسری ماں - ہ - اسم مونث - سوتیلی ماں +

دوش - س - اسم مذکر - دیکھو دوس)

دوش - ف - اسم مذکر - کندھا - مونڈھا - شانہ (۲) تابع فعل) گزری ہوئی رات - شب گزشتہ +

دُوشالہ - ا - اسم مذکر - چادر جوڑا - الوان کی دوہر پشمینہ کی چادر کا جوڑا +

دوشاخہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا شمعدان جس میں دو ٹہنیاں ہوتی ہیں + بھنگ چھاننے کی لکڑی جس کی دو شاخیں ہوتی ہیں +

دوشنبہ - ف - اسم مذکر - یکشنبہ کے بعد کا دن - پیر - سوموار +

دوشیزگی - ف - اسم مونث - کوارپن - چیرابند ہونا - بکارت +

دوشیزہ - ف - اسم مونث - چیرابند - کواری - باکرہ - بن بیاہی - کنیا انچھیڑ - نابالغ لڑکی +

دوعملہ - ا - اسم مذکر - وہ چیز - یا وہ مکان جس میں دو شریک ہوں

دوعملی - ا - اسم مونث - حکومت مشترکہ + بدانتظامی - بدنظمی +

دوغلا - ا - صفت (اصل میں دوغلہ) دونسلا - دوبھبیا - وہ شخص جس کے ماں باپ ایک قوم کے نہ ہوں + گھاگس - جو دھڑا - کم اصل - کمینہ - کم ذات +

دوغلی - ا - اسم مونث (۱) دونسلی - میل کی - وہ عورت جس کے ماں باپ ایک قوم کے نہوں (۲) منافق - دو رُو + نفاق - ختی + رکابی مذہب +

دوغلی بات - ا - اسم مونث - دوفصلی بات - وہ بات جو صاف اور ایک طرفی نہو + دو رخی بات +

دُوکان - ا - اسم مونث - دیکھو دکان)

دُوکھ - ہ - اسم مذکر - دیکھو دوس + دوش)

دُوکھنا - ہ - فعل متعدی (۱) دوش لگانا - دوش دینا - عیب لگانا نام رکھنا - طعنہ دینا - ؎

مجکو دوکھا جو کسی نے تو وہ بولے اے دلے
ایک میرا ہے وہ لاکھوں کی برابر عاشق (انشاء)

(۲) بہتان لینا - الزام دھرنا (۳) پوشیدہ عیب کو ظاہر کرنا (۴) برا کہنا - حرف رکھنا - ؎

دوکھے کوئی جو ہمکو تو ہم مانیں کیوں برا
اس عہد میں خراب ہیں اہل ہنر درست (مصحفی)

(۵) بات کاٹنا - قطع کلام کرنا +

دوگاڑا - ہ - اسم مذکر - دونالی بندوق

دُوگانہ - ف - صفت - دیکھو دگانہ + لفظ دو کے مشتقات میں دوگانہ) +

دُولار - ہ - اسم مذکر - دیکھو دُلار)

دولارا - ہ - اسم مذکر - دیکھو دُلارا) +

دُولاری - ہ - اسم مونث - دیکھو دُلاری) +

دُولائی - ہ - اسم مونث (دیکھو دُلائی)
دَوْلَت - ع - اسم مونث (۱) بخت - اقبال - نصیبا ٭ ظفر - فتحمندی
(۲) دھن - درب - مال - زر - لچھمی - نقدی - ؎
مُہراب کو ٹیلوں پہ سونے لگی ٭ دولتِ حُسن جب لٹانے بیٹھے (رند)
(۳) سلطنت - حکومت - طاقت جیسے دولت ایران - دولت
روم وغیرہ (۴ - عو) اولاد - بیٹا بیٹی (۵ - ؟) لونڈی - باندیوں کا نام
(۶ - ا - نظم) بدولت - طفیل ٭
دولت خانہ - یا - **دولت سرا** - ع ٭ ف - اول مذکر - دوم مونث - غریب خانہ
کا نقیض - محلسرا - تعظیماً مسکن - رہنے کا گھر ٭ ؎
بچے اے غافلو سیل حوادث سے نہیں ممکن
کرو بالفرض اگر دولت سرا تعمیر لوہے کی (ناسخ)
دولت قدم - ع - اسم مونث - لونڈی - باندیوں کے نام جو اچھا شگون
سمجھ کر رکھتے ہیں - مبارک قدم ٭
دولت مند - ع ٭ ف - صفت - مالدار - دھنی - روپے پیسے والا
امیر - صاحب زر - تونگر ٭
دولت مندی - ع ٭ ف - اسم مونث - امیری - تونگری -
مالداری ٭
دَوْلَتی - ا - اسم مونث - دیکھو (مشتقات دو میں) جفتہ ٭
دُولہا - ہ - اسم مذکر - دیکھو دُلہا)
دولہا بھائی - ہ - اسم مذکر - بہنوئی - بہن کا دولہا ٭
دولہا دُلہن مل گئے جھوٹی پڑی برات - ہ - کہاوت - دوست
دوست ایک ہو گئے در انداز مفت بُرے بنے ٭
دولہا کے ساتھ برات - یا - **دولہا کے سر سہرا** - ا - کہاوت
سردار کے ساتھ ملازم ہیں ٭ قطعہ
آپ کو چشم فہم سے ٹک دیکھ ٭ ہے تجھ ہی سے یہ کائنات تمام
اپنی ہستی تلک ہے کون و مکاں ٭ ساتھ دولہا کے ہے برات تمام (ذکا)
دُولہن - ہ - اسم مونث - دیکھو دُلہن)
دُوُم - ف - صفت - دوسرا ٭ دیگر - ثانی ٭
دُوْن - ا - اسم مونث (مرکبات میں) ۱ - گھاٹی - درہ کوہ ٭ پہاڑ کی
تلیٹی - دامن کوہ جیسے ڈیرہ دون وغیرہ (یہ لفظ شاید عربی دون بمعنی زیر

مقابل فوق سے اس معنی میں مستعمل ہو گیا ہے) - (۲ - ہ - اسم مونث) لاف و گزاف
شیخی - ڈینگ - تعلّی (۳ - ہ - اسم مونث) گانے میں آواز کا دوچند
کرنا - الاپ - اونچے سُر کی آواز - دُگن - (دوسرے تیسرے معنی میں
اس کی اصل دونا ہے)
دون کی لینا - ا - فعل متعدی - ڈینگ مارنا - تعلّی کرنا - شیخی بگھارنا ٭
اترانا - خودستائی کرنا ٭ ؎
دون کی آپکے دمساز بجا لیتے ہیں
لحن داؤد کو تانوں میں دبا لیتے ہیں
دُوْن - ع - صفت (مرکبات میں) ۱ - حقیر - کمینہ - ادنے - پاجی - سفلہ
کم - ہیچ جیسے دون ہمت یعنی کم ہمت (۲) سوائے - غیر - جز - مگر اس
معنی میں ایک بائے موحدہ زیادہ کر کے بولتے ہیں جیسے بدون
(۳) زیر - مقابل - فوق - نیچے - تلیٹی ٭
دَوْن - ہ - اسم مونث (۱) آگ - آتش - اگنی ٭ شعلہ - لو - آگ کا شدت
کے ساتھ مشتعل ہونا - آنچ - ؎
شعلے بھڑک رہے ہیں یوں اپنے تن کے اندر
دوں لگ رہی ہو جیسے گرمی میں بن کے اندر (انشا)
(۲) پیاس - تشنگی - عطش (۳) گرمی - حدّت ٭ حرارت (۴)
سوزش - جلن - سوز - حرقت (۵) جھل - خواہش - جماع ٭
جوش - وَلْوَلہ ٭
دَوْن لگنا - ہ - فعل لازم (۱) آگ لگنا - آگ کا مشتعل ہونا (۲)
پیاس لگنا - تشنگی غالب ہونا - (۳) سوز محبت ہونا - آتش عشق
کا بھڑکنا ٭ ؎
سر دے اندر دوں لگی دھواں نہ پرگھٹ ہوئے
جا تن لاگے سو لکھے ذو جا لکھے نہ کوئے (دوہا)
دُوْنا - ہ - صفت (۱) دُگنا - دوچند - المضاعف - ؎
ٹھہر اسوں میں تو چاہئے دونا ہو التفات
سنتا نہیں ہوں بات مکرر کہے بغیر (غالب)
(۲) دو بالا - افزوں - بیش - زیادہ - ؎
کہوں سرو چمن کو کس روش میں تجھ سے دونا ہے
ترا تو قامت بالا قیامت کا نمونہ ہے (شوق)

(۳) دوہرا۔ ڈبل +

دونا ہونا۔ ۵۔ فعل لازم۔ زیادہ زیادہ ہونا جیسے جُوں جُوں منع کرو دوں دوں دونا ہوتا ہے +

دَونا۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) پتوں کا پیالہ۔ پتّل (۲)۔ نیاز کی شیرینی جو پتوں میں لائی جاتی ہے + بازاری چٹخاروں کی چیزیں جو دونوں میں دی جاتی ہیں (یہاں ظرف بمعنی مظروف مستعمل ہے)+

دونا چڑھانا۔ ۵۔ فعل لازم۔ پھول اور شیرینی کا دونا مزار وغیرہ پہ دینا +

دونا دینا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ عو۔ حضرت مشکلکشا شیر خدا علی علیہ السلام یا حضرت فاطمہ خاتون جنت علیہ السلام کی نیاز دینا۔ جس وقت کھڑا دونا کہتے ہیں تو وہاں فی الفور نیاز دلوانے سے غرض ہوتی ہے + (مثال) جلد بازار سے تولا دونا + کڑکڑا دونگی میں کھڑا دونا +

دونا ماننا۔ ۵۔ فعل لازم۔ عو۔ نذر و نیاز کا عہد کرنا۔ نیاز ماننا۔ نذر ماننا۔ شیرینی ماننا +

دونا ہو جانا۔ ۵۔ فعل لازم۔ (لکھنو) تلوار کا دُہرا ہو جانا۔ تیغ کا خمیدہ ہو جانا۔ تلوار جھک جانا +

جان اشیر میں ہم نے کس سختی سے دی
تیغہ قاتل کا دونا ہو گیا۔ (صبا)

دَونا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی خوشبودار بڑے پھول کی گھانس کا نام +

دونگڑا۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) برسات کے شروع کی وہ بارش جو خوب زور سے ہو (۲۔ ہندو) چھلانگیں۔ کُلا کڑے +

دونوں۔ ۵۔ صفت۔ ہر دو +

دونوں باگیں کسنا۔ ۵۔ فعل لازم (لکھنو) تیغ کا ہر دو جانب سے خمیدہ ہو جانا + ؎

نیک و بد سے یہ جھک کے ملتی ہے
دونوں باگیں یہ تیغ کستی ہے (امیر زار برق)

دونوں دونوں ہاتھوں لینا۔ یا۔ دونوں ہاتھوں سے سلام کرنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ عو۔ نہایت تعظیم بجا لانا۔ استاد یا قابل تعظیم خیال کرنا + کسی کی بری بات یا جھوٹ اور شرارت وغیرہ میں کائل ماننا + دور سے سلام کرنا +

دونوں وقت ملنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ دن اور رات کا ملنا۔ شام ہونا۔ دن کا جانا اور رات کا آنا + ؎

ہوا سے بال زلفوں کے رخ روشن پہ ہلتے ہیں
دل بیمار ٹک اٹھ بیٹھ دونوں وقت ملتے ہیں (جرات)

دونوں کی چاٹ پڑنا۔ یا۔ لگنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ بازار کے سودوں کا مزا پڑنا۔ چٹورپن ہونا +

دوہا۔ یا۔ دوہرا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ جوڑا۔ بیت۔ فرد۔ دو مصرعوں کا ہندی شعر +

دوہاجو۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) وہ مرد جس کی پہلی بیوی مر گئی ہو اور دوسری سے نکاح کر لیا ہو (۲۔ اسم مونث) وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو اور دوسرے کے عقد میں آئی ہو۔ دوخصمی۔ ؎

دانہ بوی کا نہ کھا کونڈے کو مت چھو کوکا
بھول مت جائیو ہے تو تو دوہا جو کوکا (بیگم)

دُوہائی۔ یا۔ دُہائی۔ ۵۔ اسم مونث (۱) فریاد۔ دادخواہی۔ داد و انصاف چاہنا۔ استغاثہ۔ نالش (۲) پناہ۔ بچاؤ۔ امن خواہی۔ الغیاث (۳) شور و فغان (۴) قسم۔ واسطہ۔ سوگند۔ حلف عہد۔ ؎

میرے گھر چلئے اسی میں ہے بھلائی آپکی
آج میں ہرگز نہ چھوڑونگا دہائی آپ کی (رنگین)

(۵) منادی۔ ڈونڈی۔ ڈھنڈورا۔ اعلان (۶) گلہ۔ شکایت شکوہ +

دہائی پھرنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ منادی ہونا۔ ڈھنڈورا پٹنا۔ اعلان ہونا۔ ڈونڈی پٹنا۔ ؎

بولنے کی شہر میں ہم سے دوہائی پھر گئی
تیرے پھر جاتے ہی بس ساری خدائی پھر گئی (رنگین)

دہائی پھیرنا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ منادی کرانا۔ ڈونڈی پٹوانا۔ اشتہار کرانا۔ اعلان دینا +

دہائی دینا۔ ۵۔ فعل متعدی (۱) مظلوموں کا فریاد کرنا۔ داد چاہنا۔ داد خواہی کرنا۔ پناہ مانگنا۔ مدد مانگنا (۲) قسم دینا۔ واسطہ دینا۔

(۳) شور کرنا۔ غل مچانا۔ ؎
نالہ اس شور سے کیوں میرا دہائی دیتا
اے فلک گر تجھے اونچا نہ سنائی دیتا (ذوق)

(۴) منادی کرنا +

دہائی ہے ۔ ھ ۔ محاورہ ۔ فریاد ہے۔ الغیاث ہے ۔ پناہ ہے + الاماں ۔ الحفیظ + قطعہ
اگر جنگل میں لٹ جاوے کوئی تو کیا تعجب ہے
مگر تحقیق ہو تو چور کی مشکل رہائی ہے
میری تنخواہ لوٹی ان لٹیروں نے حویلی میں
بہادر شاہ غازی کی دہائی ہے دہائی ہے

دُوہتّڑ ۔ ھ ۔ اسم مونث ۔ دو دستہ ضرب ۔ دونوں ہاتھوں سے یکبارگی منہ یا سینے یا پیٹھ یا زمین پر ضرب لگانا +

دُوہر ۔ ھ ۔ اسم مونث (۱) دولائی ۔ دوہری چادر (۲) دریا کی پرانی تہ (۳) دوفصلی +

دُوہرا ۔ ھ ۔ صفت (۱) دوتہ ۔ دولا جیسے دوہرا کپڑا (۲) ڈبل ۔ دوچند ۔ جیسے دوہرا حصّہ (۳) موٹا ۔ فربہ ۔ جیسے دوہرا بدن ۔ ؎
بلبے شوخی دیکھتے ہیں جب مرا قدِ دوتا
ہنسکے کہتے ہیں بدن کیا ان کا دوہرا ہوگیا (وزیر)

دوسرا تہرا ۔ ھ ۔ صفت ۔ دوچند سہ چند +

دُوہرانا ۔ ھ ۔ فعل لازم (۱) دوہرا کرنا ۔ دوتہ کرنا (۲) پھیرنا ۔ دوسری دفعہ پڑھنا یا کہنا ۔ آموختہ پڑھنا (۳) ذکر کرنا ۔ روایت کرنا ۔ بیان کرنا (۴) کوئی کام دوسری مرتبہ کرنا ۔ اعادہ کرنا +

دُوہنا ۔ ھ ۔ فعل متعدی ۔ دودھ نکالنا +

دُوہنی ۔ ھ ۔ اسم مونث ۔ دودھ دوہنے کا برتن +

دُوئی ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) وحدت کی ضد ۔ نقیض توحید ۔ دو سمجھنا ۔ شرک + ؎
اسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا
جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہیں دوچار ہوتا (غالب)

(۲) علیحدگی ۔ جدائی ۔ فرق ۔ دُورائی +

دِہ ۔ ھ ۔ اسم مونث ۔ (مخفف دیہ) جسم ۔ بدن ۔ تن ۔ کایا ۔ کالبد ۔ وجود شخصی ۔ شبح +

دِہ دَھارنا ۔ ھ ۔ فعل لازم (ہندو) جسم اختیار کرنا ۔ پیدا ہونا ۔ جنم لینا ۔ قالب بشری میں آنا +

دِہ دَھرے کا ڈنڈ ۔ ھ ۔ اسم مذکر (ہندو) قالب بشری اختیار کرنے یا دنیا میں آنے کا خمیازہ +

دِہ ڈنڈ ۔ ھ ۔ اسم مذکر (ہندو) جسمی سزا ۔ بدنی سزا ۔ قدرتی سزا +

دَہ ۔ ھ ۔ اسم مونث (ہندو) ندی ۔ نالہ ۔ جُو جیسے کالی دہ (۲) بہت گہرا پانی ۔ آب عمیق + قعر ۔ گہرائی تہ + گرداب ۔ ورطہ ۔ بھنور +

دِہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ گرام ۔ گام ۔ گانو ۔ قریہ ۔ موضع ۔ پنڈ ۔ پُری ۔ بستی ۔ کھیڑا ۔ نگری ۔ آبادی (بعض موقع پر دیہ بھی صحیح ہے)

دِہ بندی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ حلقہ بندی ۔ تفصیل بندی + نقشۂ مفصلات +

دَہ ۔ ف ۔ صفت ۔ دس ۔ عشر ۔ ۱۰ ۔ ع ۔ ؎ +

دہ چند ۔ ف ۔ صفت ۔ دس گنا ۔ دس حصّے +

دہ در دنیا ستّر در آخرت ۔ ا ۔ کہاوت ۔ یعنی اگر دنیا میں ایک حصّہ دوگے تو آخرت میں اسکا ستّر گنا ملیگا +

دہ در دہ ۔ ف ۔ صفت ۔ دس گز شرعی مربع دس ہاتھ سے دس ہاتھ (دس گز مربع اور بالشت بھر گہرا پانی جو اہل اسلام کے ہاں پاک ہے) +

دہ یک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ملک کی آمدنی کا دسواں حصّہ دہ خراج جو ایک دسواں لیا جاتا ہے +

دَہا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ عو ۔ ماہ محرّم ۔ ہجری سنہ شروع ہونیکا مہینا ۔ قمری مہینوں کا پہلا مہینا +

دَھا ۔ ھ ۔ اسم مذکر (۱) آہنگ ۔ ترانہ ۔ لے ۔ چھٹا سُر ۔ ہندی راگ کا چھٹا جز جیسے ۔ سا ۔ رے ۔ گا ۔ ما ۔ پا ۔ دھا ۔ نی (۲) دائی ۔ انّا ۔ دودھ پلانے والی +

دھا بھائی ۔ ھ ۔ اسم مذکر ۔ کوکا ۔ دودھ بھائی ۔ برادر رضاعی ۔

دَھابا ۔ ھ ۔ اسم مذکر ۔ کچی چھت ۔ کچا کوٹھا یا مکان ۔ اٹاری + وہ مکان جو اناڑیوں نے چنا ہو ۔ (۲) ہندو) عام رسوئی گھر ہندوؤں کے

باورچی کی دوکان۔ لانگری کی دکان +

دکھا کے دینا - ہ - فعل متعدی (ہندو) آنا کے سپرد کرنا +

دَھاپ - ہ - اسم مونث - وہ طولانی پیمایش جو انسان کے ایک سانس دوڑنے کی مقدار سے کی جاتی ہے - میل بھر +

دَھاپنا - ہ - فعل لازم (گنوار) رجنا - سیر ہونا - چھکنا - اگھانا (۲) تھکنا - ہارنا - عاجز آنا +

دَھات - ہ - اسم مونث (۱) وہ کانی جوہر جس میں پگلنے کی صلاحیت ہو - فلز - جیسے لوہا - رانگ - تانبا - چاندی - سونا - سیسہ - جست پارہ - حال میں پلاٹینم ٹین وغیرہ اور بھی دھات دریافت ہوئی ہیں (۲) مَنی - آب پشت - وہ سفید پانی جس سے نُطفہ قرار پاتا ہے + مذی - ودی +

دھات چھن - ہ - اسم مونث (ہندو) جریان - پیلان منی دھات بہنا +

دِہات - یا - **دِیہات** - ف - اسم مذکر - بقاعدہ عربی دہ بمعنی قریہ کی جمع جسے اہل زبان معیوب خیال کرتے ہیں +

دہاتی - یا - **دیہاتی** - ف - صفت - گنوار - گانو کا رہنے والا - روستائی متعلق بہ دِہ +

دَھالو - س - اسم مونث (ہندو) حرفوں کا مادہ حرفوں کی اصل + مصدر +

دُہاجو - ہ - اسم مذکر - مخفف - دوہاجو +

دَھار - ہ - اسم مونث (۱) خط - لکیر (۲) کسی رقیق چیز کی تُلّی - فوّارہ جیسے خون کی دھار - پیشاب کی دھار وغیرہ - ؎

کھلوائی فصد یار نے میں قتل ہو گیا
کم تھی لہو کی دھار نہ خنجر کی دھار سے (ناسخ)

(۳) دم شمشیر و خنجر وغیرہ - باڑھ - آب - ؎

تیغ ابرو کے مضامیں ابھی کرنے ہیں تلاش
راہ چلنی ہے مجھے دھار پہ تلواروں کی (رند)

(۴) پانی کا بہاؤ - دریا کی وہ جگہ جہاں پانی زور کے ساتھ بہتا ہو + چشمۂ آب (۵) دودھ کی دھار - تار شیر - شخبہ + دودھ جیسے گائے کی دھار نکال لی (۶) نقور کی دھار یا شاخ جیسے دودھارا نقور یا تِدھارا +

دھار باندھنا - ہ - فعل متعدی - سحر یا افسون کے زور سے تلوار وغیرہ کی دھار کو کُند کر دینا - جادو کے زور سے ہتیار کو نکما کر دینا + ؎

نہیں کرتی جو تیغ اسکی اثر کچھ جسم پہ میرے
فسونگر ہے کوئی دشمن کہ اسکی دھار باندھی ہے (جرأت)

دھار پہ مارنا - ہ - فعل متعدی - پیشاب کی دھار پہ مارنا - کسی چیز پہ پیشاب کرنا - خاطر میں نہ لانا - حقیر جاننا - خیال میں نہ لانا - محض بے حقیقت ناچیز اور نالایق سمجھنا - کچھ پرواہ نہ کرنا + ؎

بجا ہے طعن جو ابر بہار پہ مارے
یہ چشم وہ ہے کہ دریا کو دھار پہ مارے (الہام)

نگہ وہ شوخ کہ طعنہ کٹار پہ مارے
مژہ وہ تند کہ خنجر کو دھار پہ مارے (جرأت)

دھار چڑھنا - ہ - فعل متعدی (ہندو) عو گنگا یا جمناجی پر منت مان کر دودھ کی دھار ڈالنا +

دھار دار - ا - صفت - باڑھ دار - تیز - بُرّان +

دھار دینا - ہ - فعل متعدی (گنوار) دودھ دینا - مفید کام کرنا جیسے یہاں بیٹھا کیا دھار دے ہے +

دھار رکھنا - ہ - فعل متعدی - تیز کرنا - باڑھ رکھنا - صیقل کرنا - چھری کو تیھر چڑھانا +

دھار کرنا - ہ - فعل لازم - کُند ہونا - کھٹّا ہونا - دانتے پڑنا - دھار نہ رہنا +

دھار لینا - ہ - فعل لازم - تھنوں سے منہ لگا کر دودھ پینا + منہ میں دودھ کی دھار چھوڑنا +

دھار مارنا - ہ - فعل متعدی - پیشاب کرنا - موتنا - دھار لگانا + مرد کا زور سے پیشاب کی پچکاری چھوڑنا +

دھار نکالنا - ہ - فعل متعدی - دودھ دوہنا - دودھ نکالنا - دودھ کاڑھنا - دوشیدن کا ترجمہ +

دھارا - ہ - اسم مونث (مذکر) (۱) چشمہ - دہانہ - بہاؤ - سوتا - سوت - منبع آبشار - جھرنا - پانی بہنے کی جگہ - ؎

یاد کشتی میں جو آیا وہ در دریا سے حسن

دھار خنجر کی مجھے دریا کا دھارا ہو گیا (ناسخ)

(۲) سلسلۂ کوہ + پہاڑ کی چوٹی - قلّہ +

دَھارَن - ہ - اسم مونث - ہندو (مرکبات میں) داشت رکھنا - رکھا ہوا - رکھاؤ - نگہداشت + تول جیسے ایک یا دو دھارن +

دھارن کرنا - ہ - فعل لازم (ہندو) اختیار کرنا - قبول کرنا - زیب تن کرنا جیسے جنیئو دھارن کرنا + تولنا +

دُھارنا - ہ - فعل متعدی (۱) اختیار کرنا - قبول کرنا - نگہداشت کرنا - رکھنا (۲) کسی عضو پر گرم پانی کی تلّی ڈالنا (۳) اٹھانا سہنا - پرورش کرنا - پالنا - تھامنا - ڈھالنا - پہننا - انڈیلنا - سنبھالنا - پکڑنا +

دُھاری - ہ - اسم مونث (۱) لکیر - خط - سیدھا خط - ریکھا (۲) رکھنے والا - دھرنے والا - سہارنے والا +

دھاری دار - ا - صفت - خط دار - مخطط - وہ کپڑا جس پر سیدھی سیدھی لکیریں ہوں +

دُھاڑ - ہ - اسم مونث - عو - گروہ - ہجوم - مجمع - انبوہ - چوروں کا گروہ - جتھا - کثرت + افراط اولاد + جلدی - اضطراب - اشد ضرورت +

دھاڑ پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) چوروں کے گروہ کا حملہ آور ہونا - (۲ - عو) جلدی ماری جانا - جلدی پڑنا - شتابی ہونا - اضطراب ہونا - جیسے ایسی کیا دھاڑ پڑی ہے کہ ابھی دیدو +

دھاڑ کی دھاڑ - ہ - تابع فعل - گروہ کا گروہ - انبوہ کا انبوہ - جتھے کا جتھا - کثرت اور انبوہ +

دَھاڑ مار کر رونا - ہ - فعل لازم - نہایت چلا کر رونا - زور سے رونا - واویلا کرنا - کثرت سے رونا +

دھاڑ مارنا - ہ - فعل متعدی (۱) ڈاکا ڈالنا - بہت سے چوروں کا حملہ کرنا + (۲ - ہندو) زور سے رونا - چلا کر رونا +

دِہاڑا - ہ - اسم مذکر (عو) ا - درجہ - حال - گت - حالت - لکھا (۲) دُرگت - گت گت - بُرا لکھا - برا درجہ جیسے تم نے اپنا کیا دہاڑا کر رکھا ہے +

دِہاڑی - ہ - اسم مونث - ایک دن کی مزدوری - روزانہ تنگی - روزینہ یومیہ +

دَھاڑی - ہ - اسم مذکر - چوروں کے گروہ کا ایک چور - ڈاکو - راہ مار لٹیرا - بڑا بھاری چور - نامی چور +

دَھاڑے کا دَھاڑا - ہ - تابع فعل - عو - دیکھو دھاڑ کی دھاڑ

دَہاڑنا - ہ - فعل لازم (۱) شیر کا گرجنا - شیر کا بولنا - ڈکارنا - چنگھاڑنا - غرّانا - گونجنا (۲) غل مچانا - چلّانا - شور کرنا (۳) بچوں کا سخت آواز سے رونا +

دَھاڑیں مارنا - یا - مار کر رونا - ہ - فعل لازم - چلّانا چیخنا واویلا کرنا - زار زار رونا + س

سنتی ہیں شرم گنہ سے ہیں جو رویا دھاڑیں مار
گر پڑا ہو جو دم واعظ جو کو منبر سمیت (میر)

دَھاک - ہ - اسم مونث (۱) رعب - خوف - دہشت - ہیبت بھے - ڈر (۲) جاہ و جلال - شہرت - دبدبہ - ناموری - آوازہ اوائی + دھوم - س

مرد سے بہتر ہے نام مرد ہیچ ہے یہ شکل
پہلوانی ہے سو سنہ رستم کی آتش دھاک ہے (آتش)

دھاک بندھنا - ہ - فعل لازم - شہرت ہونا - رعب بیٹھنا - س

سخت اقلیم میں اس شہر کی تھی دھاک بندھی
کوئی دنیا میں نہ تھا شہر لب ساز دہلی (تجلّی)

دَہاکا - ہ - اسم مذکر (۱) صدمہ - رنج - فکر + رعب - خوف (۲) دس - دہ - عشرہ - دہائی (۳) دم - فریب +

دہاکا بیٹھنا - ہ - فعل لازم - عو - صدمہ گزرنا - خوف یا صدمہ میں آجانا - دہشت - بیٹھنا +

دَہاکے دینا - ہ - فعل متعدی (۱) ڈرا دینا - دہلانا - خوف دلانا - دم دینا - فریب دینا - دھوکا دینا + قطعہ

نئی روز دائی تو گرگر کے دوڑی
مجھے اس کے آنے کے دے دے دہاکے
الٰہی کہے جو سے کرتی ہے جو تو
وہ آوے ہی حسب تیری بٹیا کے آگے (رنگین)

دَھاگا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو تاگا (۲) دم۔ فریب۔ دھوکا ✦

دھاگا باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تاگا باندھنا۔ نشانی باندھنا۔ نشان کرنا ✦

دھاگا پرونا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سوئی کے ناکے میں تاگا ڈالنا ✦ دخول کرنا ✦

دھاگا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لکھنو۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ دم دینا۔ ؎

ہے بند و بست حسن خط و زلف عارضی
دھاگا نہ دیجئے ہمیں دام و کمند سے (رشک)

یہ چاہنے والے چاہتے تھے گلے کا ہار اپنے کرکے رکھئے
دیا نہ کس کس نے اُسکو دھاگا نہ دم میں وہ گلعذار آیا (بحر)

دَھاگا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) ہگندے ڈالنا ✦

دُھام۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گھر۔ جگہ۔ استھان (ہندی گیتوں میں آتا ہے جیسے چار دھام یعنی دوارکا۔ بدری کا آشرم۔ رامیشور۔ جگناتھ یا پوری)

دَھامَن۔ ہ۔ اسم مونث (۱) ایک قسم کا لمبا سانپ جو اکثر گائے بھینس کی ٹانگوں کو جکڑ کر دودھ پی جاتا ہے (۲) ایک قسم کا بانس جس کی کمان اور غلیل وغیرہ بناتے ہیں (۳) ایک قسم کی عمدہ گھانس (۴) قاصد۔ پَیک۔ دُوت۔ اس معنی میں دَھاوَن بھی آیا ہے ✦

دُھان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ توپ کی آواز۔ بڑی آواز ✦

دَھان۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) شالی۔ مع پوست چاول۔ چھلکوں سمیت چاول (۲) چاولوں کا پودا ✦

دھان پان۔ ہ۔ صفت۔ لغوی معنی دھان کے پیڑ اور پان کے مانند نازک۔ دُبلا پتلا۔ لاغر۔ نازک اندام۔ ؎

عالم ہے نازکی سے یہ اس دھان پان کا
جسم لطیف نام ہے عاشق کی جان کا (برق)

دَہان۔ ف۔ اسم مذکر (۱) مُنہ۔ دہن۔ مکھ (۲) روزن۔ سوراخ۔ چھید۔ شگاف۔ زخم ✦

دُھانا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) دوڑنا۔ بھاگنا۔ روانہ ہونا۔ چلدینا (۲) کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا جیسے دھاؤ دھاؤ کرم کا لکھا سو پاؤ (کہاوت) (۳) عبادت کرنا۔ ڈنڈوت کرنا۔

یا دخدا کرنا۔ رٹنا۔ جپنا جیسے دھاوے سو پاوے ✦

دَہانا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو۔ پورب) جلانا۔ پھونکنا۔ سوختہ کرنا۔ داہ دینا۔ چتا میں رکھنا جیسے مردے کو دَہانا ✦

دَھاندَل۔ ہ۔ اسم مونث (۱) چھیند۔ بے ایمانی۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ (۲) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ تکرار۔ حجت ✦

دھاندل باز۔ ا۔ اسم مذکر۔ چھینڈیا۔ بے ایمان۔ دغاباز۔ مکار۔ جھگڑالو۔ تکراری۔ حجتی ✦

دھاندل کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھینڈ کرنا۔ بے ایمانی کرنا ✦ دغا کرنا فریب کرنا۔ جھگڑا ٹنٹا کرنا۔ تکرار و حجت کرنا ✦

دھاندل لانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چکر لانا۔ چھینڈ کرنا۔ جھگڑا مچانا۔ پھیل لانا۔ تکرار کرنا۔ حجت کرنا ✦

دھاندلی۔ ہ۔ اسم مونث۔ چھینڈیا۔ مکار۔ جھگڑالو۔ تکراری۔ حجتی ✦

دَھانس۔ ہ۔ اسم مونث (۱) سوکھے تمباکو یا مرچ وغیرہ کی تیز بو جس سے کھانسی اٹھنے لگتی ہے (۲) خفیف کھانسی۔ کم کم سُرفہ ✦

دھانسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھوڑے کا کھانسنا۔ کھوکنا۔ کھانسنا ✦

دَھانسی۔ ہ۔ اسم مونث۔ گھوڑے کی کھانسی ✦

دَھانک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کماندار۔ تیر انداز ✦ وہ چوکیدار جو تیر و کمان سے مسلح رہے ✦ ایک پہاڑی قوم کا نام جو پورب میں اکثر پائی جاتی اور بھیلوں کی طرح تیر کمٹھا رکھتی ہے ✦

دَھانگر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قوم کا نام جس کا کام اکثر کنوئے اور تالاب کھودنے کا ہے ✦

دَہانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) مُنہ۔ دہن۔ مکھ (۲) موہانہ دریا کے جاکر گرنے یا ختم ہونے کا مقام (۳) مشک کا مُنہ (۴) نالی۔ موری۔ بدرو۔ (۵) لگام کا وہ آہنی حصہ جو گھوڑے کے مُنہ میں رہتا ہے۔ لگام۔ لجام ✦

دہانہ کھولنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عوام) مشک کا مُنہ کھولنا۔ پانی چھوڑنا۔ پیشاب کرنا ✦

دَھانی۔ ہ۔ اسم مونث (۱) زردی لیے ہوئے سبز رنگ۔ ہلکا سبز رنگ (۲) ایک قسم کے چاول (۳) دھان۔ بونے کے قابل زمین ✦

دَھاوَا - ۸ - اسم مذکر - ہلا - یورش - چڑھائی - دوڑ - بڑا حملہ + گرداوری چکر +

دھاوا کرنا - ۸ - فعل متعدی - چڑھائی کرنا - یورش کرنا - حملہ کرنا چڑھ کر جانا +

دھاوا مارنا - ۸ - فعل متعدی - بڑا لمبا سفر طے کرنا - دور تک یورش کرنا - چڑھتے چلے جانا - شہر یا مکان کی گرداوری کرنا - چکر لگانا +

دَھاوَا - ۸ - اسم مذکر - ایک درخت کا نام جو رنگنے کے کام آتا ہے +

دَھاڑ - ۸ - اسم مونث (ہندو) غل شور چیخ +

دَھائے - ۸ - اسم مونث (ہندو) دایہ + انا - دودھ پلانے والی عورت - پلائی +

دھائے کے دینا - ۸ - فعل متعدی (ہندو) انا کے سپرد کرنا - دودھ پلانے کو دینا +

دھائے بھائی - ۸ - اسم مذکر - دودھ بھائی - کوکہ - برادر رضاعی +

دَہائی - ۸ - اسم مونث - دس کے عدد کا مرتبہ +

دُہائی - ۸ - اسم مونث - دیکھو (دوہائی) +

دَھائے پُوجنا - ۸ - فعل لازم - عوام - باز آنا - سو سلام کرنا - دور سے ڈنڈوت کرنا جیسے دھائے پوجے ہم اس نوکری سے +

دَھائیں - ۸ - اسم مونث - دھان - توپ کی آواز - دُھوں +

دھائیں دھائیں - ۸ - اسم مونث - توپوں کی متواتر آواز - دھاں دھاں - دُھوں دُھوں +

دھائیں دھائیں کرنا - ۸ - فعل متعدی - چائیں چائیں کرنا - شور مچانا - اپنا راگ گانا جیسے اپنی دھائیں دھائیں کئے جاتے ہو دوسرے کی بھی سنو +

دھائیں سے - ۸ - تابع فعل - دھن سے - دھوں سے - ٹھائیں سے - دن سے جیسے اتنے میں دھائیں سے توپ چلی صبح ہوئی +

دھبّا - ۸ - اسم مذکر (۱) داغ - نشان - ٹیکا (۲) عیب - کلنک - کلف +

دھبّا پڑنا - ۸ - فعل متعدی - داغ لگنا - نشان پڑنا +

دھبّا لگانا - ۸ - فعل متعدی - داغ لگانا + عیب لگانا - کلنک لگانا

کالک لگنا + ؎

بیداغ ہونے نے رخ پر نور یار کے
داغ جبیں کا ماہ کو دھبّا لگا دیا (آتش)

دھبّا لگنا - ۸ - فعل لازم - داغ لگنا + عیب لگنا - کلنک لگنا - کالک لگنا - داغی ہونا +

دَھَب دَھَب - ۸ - اسم مونث - بھدّے آدمی کے پیروں کی آواز - موٹے آدمی کے ریتے یا زمین پر چلنے کی آواز +

دَھَبلا - ۸ - اسم مذکر - عورتوں کا ڈھیلا ڈھالا تہ بند لہنگا - گھگرا - بے قطع ڈھیلا پیجامہ جیسے تیرے دھبلے میں خاک +

دَھپ - ۸ - اسم مذکر - چپیڑ - سرچپک - چانٹا - دھول + طمانچہ طپانچہ - قفا +

دھپ دینا - یا - مارنا - ۸ - فعل متعدی - دھول - جڑنا - چانٹا لگانا +

دَھپّا - ۸ - اسم مذکر (۱) دیکھو (دھپ) (۲) نقصان - خسارہ - ضرر ٹوٹا - گھاٹا - جوٹ +

دھپّا لگنا - ۸ - فعل لازم - اول معلوم - دوم نقصان ہونا - ضرب لگنا گھاٹا ہونا - خسارہ ہونا -

دھپّا مارنا - ۸ - فعل متعدی - اوّل معلوم - دوم نقصان دینا - دھوکا دیکر روپیہ لیجانا +

دَھپّاڑ - ۸ - اسم مونث (مرکبات میں) دوڑ +

دَھپیانا - ۸ - فعل متعدی (گنوار) رجانا - سیر کرنا +

دُھت - ۸ - اسم مونث (۱) لت - بان - عادت + خراب عادت دُھن (۲) ہاتھی کے چلانے اور ہمت دلانے کی آواز جیسے بڑی بڑی دھت دھت +

دھت پڑنا - یا - لگنا - ۸ - فعل لازم - عادت پڑنا - لت لگنا + بان پڑنا +

دُھت - یا - دُٹ - ۸ - صفت (۱) نشہ میں چور - بت - سیہ مست - بدمست + (۲) دھتنا - دھتکار +

دَھتّا - ۸ - اسم مذکر (بازاری) ٹال مٹول - دھتکار - دور دبک حیلہ اخراج + مکر - فریب - دھوکا +

دھتا بتانا - ۲ - فعل لازم - دھوکا دینا - جُل دینا - فریب دینا - (دھوتا دینا - آجکل صرف ہندو بولتے اور بالضم بولتے ہیں) + ؎

جنس دل اپنی کے بکنے کا کہوں کیا سودا
مفت بر لیگئے سب دیکھے دھتا خاک کے مول (سودا)

دُھتکارنا - ۵ - فعل متعدّی - نکالنا - لعنت ملامت کرنا - ہنکانا - بدارنا +

دُھتُورا - ۵ - اسم مذکر - ایک خاردار زہریلے پودے اور اُس کے پھل کا نام جس کے بیج سے آدمی تنکے چننے لگتا ہے - مزاجاً چوتھے درجہ میں سرد و خشک - تاتورہ - جوز الماثل +

دُھتُوریا - ۵ - اسم مذکر - ٹھگوں کا وہ فرقہ جو مسافروں کو دھتورا کھلا کر لوٹ لیتا ہے +

دُھتیا - ۵ - اسم مذکر - لتیا - عادی +

دِھینگڑ - ۵ - صفت - دھینگ - دھینگڑا - گنوار کا لٹھ - تن توانا موٹا تازہ + حرام کا - حرامی +

دِھینگڑا - ۵ - اسم مذکر - چوپڑ دنتا آدمی - موٹا تازہ آدمی + حرام کا لڑکا حرامی لومی +

دَھج - ۲ - اسم مونث و مذکر (۱) طرز - روش - انداز - وضع - قطع - ڈھنگ - صورت - شکل + ؎

قدم اس دھج سے پڑتا تھا کل اس غارتگر جاں کا
کہ دل ہر ہر قدم پہ لوٹ تھا گبر و مسلماں کا (مصحفی)

دَھجا - ۵ - اسم مونث (۱) پھریرا - جھنڈے کا کپڑا - بیرق - باؤٹا - (۲) جھنڈا - علم - نشان - لوا (۳) روپ (۴) دھجی - کترن - چیر +

دھجی - ۵ - اسم مونث - لیر - لیری - کپڑے کی لمبی پٹی - چیتھڑا + کترن لکڑی کے تختے کی پتلی اور لمبی پٹی +

دھجی کی دیوار - ۱ - اسم مونث - وہ دیوار جو آڑی ترچھی لکڑیاں لگا کر چنی اور گارے سے بھری جائے +

دھجی ہو جانا - ۵ - فعل لازم - نہایت کمزور اور لاغر ہو جانا + بیماری کے باعث زرد یا سفید رنگ نکل آنا +

دِھجیاں - ۵ - اسم مونث - دھجی کی جمع +

دھجیاں اڑانا - ۵ - فعل متعدّی (۱) پارہ پارہ کرنا - پاش پاش کرنا ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ٹکڑے اُڑانا (۲) ذلیل و رسوا کرنا - خوب خبر لینا + شرمندہ کرنا + عیب چینی کرنا - اعتراض کرنا +

دھجیاں اُڑنا - ۵ - فعل لازم - پارہ پارہ ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا پرزے پرزے ہونا + ؎

جیب کیا داماں محشر کی اڑینگی دھجیاں
ہے یہی عالم جو اپنے پنجۂ چالاک کا (ناسخ)

دھجیاں لگنا - ۵ - فعل لازم - چیتھڑے لگنا - غریبی و مفلسی کے باعث کپڑے پھٹ جانا - نہایت غریب اور مفلوک ہو جانا +

دھجیاں لینا - ۵ - فعل متعدی (لکھنو) دیکھو دھجیاں اڑانا) شرمندہ و محجوب کرنا + ؎ قطعہ

ننگ آتا ہے مجھ سے عالم کو + کس حقارت سے نام لیتے ہیں
کیوں اڑاؤں نہ جیب کے ٹکڑے + دھجیاں خاص و عام لیتے ہیں (برق)

؎ پھاڑتا اپنا گریباں مرے آگے وہ اگر
دھجیاں قیس کی میں چاک گریباں لیتا

دَھجیلا - ۵ - صفت - خوش اندام - وضعدار - سجیلا - مشین - جامہ زیب خوش قطع +

دَھچکا - ۵ - اسم مذکر - ہچکولا - صدمہ - دھکا جھٹکا +

ترچھے قدم کے پڑتے کل جو قد اُسکا لچکا
پہنچا تلے زمین کے مردوں کے دلکو دھچکا (مصحفی)

دھچکا اُٹھانا - یا - لگنا - ۵ - فعل لازم - صدمہ اٹھانا + نقصان اُٹھانا ضرر اٹھانا +

دَہر - ع - اسم مذکر - زمانہ + وقت - کال جگ - سمان +

دَھر - ۵ - حرف اختصاص - یہ لفظ اردو میں انحصار اور الفراغ کے معنی دیتا ہے جیسے دھر گھسٹنا - دھر لپکنا - یعنی سارے کام کو دھر (چھوڑ کر) لپک جانا - یا گھسیٹ لینا +

دُھر - ۵ - اسم مذکر (۱) ازل + ابتدا - شروع - سرا - جیسے دھر کی ساری ہے تو آپ ہی لوٹ پیٹ کر اچھا ہو جائیگا (۲) ابد + انتہائے بُعد - حد - خاص جیسے دھر لندن سے حکم آیا + ؎

تلاشِ کعبۂ مقصد میں کیا کیا ٹھوکریں کھائیں +

گہے دو دو قدم پر ہم ارادہ باندھکر دُھر کا (صبا)

دُھر سے دُھر تک -ہ- تابع فعل- ابتدا سے انتہا تک +

دُھر کی -ہ- اسم مونث -عو- ازل کی تقدیر کی- خدا کے گھڑی +

اس موت سے چلتا ہے بس کسکا ارے لوگو
جوڑی نہیں جاتی ہے ٹوٹی ہُوا گر دھر کی ؎ (رنگین)

دُھر کی ٹوٹنا -ہ- فعل لازم- زندگی کا منقطع ہونا- رشتۂ حیات کا تقدیر سے ٹوٹنا +

دُھرا -ہ- اسم مذکر- دُھری کی تذکیر- محوَر- حد- (زمین کا وہ فرضی اور وہمی خط جو زمین کے مرکز سے گزر کر قطبین تک پہنچتا ہے اور زمین اس کے گرد حرکت کرتی ہے)

دُھراُدھر -ہ- تابع فعل- اس سرے سے اس سرے تک- از اوّل تا آخر +

دِہرا -ہ- اسم مذکر- مندر- شوالہ- بتخانہ- بتکدہ +

دَھرا جانا -ہ- فعل لازم- پکڑا جانا- گرفتار ہونا- قید ہونا +

دَھرا دھکا -ہ- اسم مذکر- رکھا رکھایا- بچا کھچا +

دَھرا رہتا ہے -ہ- (محاورہ) کسی کام نہیں- محض بیفایدہ اور نکما ہے جیسے ایسا غصہ دھرا ہی رہتا ہے +

دِھرانا -ہ- فعل متعدی- ڈرانا- دھمکانا- دھمکی دینا ؎

دردِ دل کہنا مرا شاید کہ اس نے سن لیا
ورنہ کیوں مجکو ڈراتا ہے بھلا اچھا کیا (جرأت)

دُہرانا -ہ- فعل متعدی (۱) دوبارہ کہنا- پھر بیان کرنا- روایت کرنا- ذکر چلانا (۲) دوہرا کرنا- دوہرا لپیٹنا (۳) پھیرنا- دور کرنا- آموختہ کہنا +

دھرا رہیگا- یا- دھرا ہی رہے -ہ- (محاورہ) کسی کام نہ آئے کچھ کام نہ دیگا ؎

پنجہ مرجان کا دھرا ہی رہے ؛ ہاتھ خوں میں بھرے ڈبو لو تم (میر)

دُھرپَد -ہ- اسم مونث- ایک قسم کا ہندی راگ- ترانہ اور خیال کے مطابق + وہ ہندی بحر جس کے ہر مصرعہ میں ۳۲ رکن ہوتے ہیں +

دُھرُتا -ہ- اسم مذکر (ہندو) کنوتی- ہنڈاون- بیتی کاما- بٹا- سنہائی کمیشن- ڈسکونٹ +

دَھرتی -ہ- اسم مونث (گنوار) ارض- زمین- دنیا- جہان- پرتھی- پرتھمی +

دَھرتی باہنا -ہ- فعل لازم (گنوار) ہل چلانا- زمین جوتنا- تردد کرنا- غلبہ رائی کرنا +

دھرتی کا پھول -ہ- اسم مذکر (۱) کھمبی- گگن دھول- سانپ کی ٹوپی- کلاہِ باراں- وہ پرانی لکڑی کا چھتا جو اکثر زمین پر برسات کے دنوں میں پھوٹ آتا ہے- سماروغ (۲) نیا نواب- نو دولت- (۳) مینڈک- غوک- ٹرّو +

دَہردہر جلنا -ہ- فعل لازم- کسی چیز کا آگ لگ جانے سے شعلہ زن ہونا- شعلہ افروز ہونا ؎

تھا وہ بھی اک زمانہ جب نالۂ آتشیں تھے
چاروں طرف سے جنگل جلتا دہردہر تھا (میر)

دَھڑدھکنا -ہ- فعل لازم (۱) آن موجود ہونا- جلد چلے آنا- آن پہنچنا (۲) لپکنا- دوڑنا- دھڑ لپکنا- دھڑ چھپنا ؎

دھڑ دھکا واں سے لڑتا ہوا شہر کی طرف
القصہ اس نے گھر میں کیا آنکر قرار (سودا)

دَھر رکھنا -ہ- فعل متعدی- رکھ چھوڑنا- چھپا رکھنا + پکڑ رکھنا تھام لینا- روک لینا +

دِھکّار -ہ- اسم مونث (ہندو) لعنت- ملامت +

دَھرم -ہ- اسم مذکر (ہندو) (۱) ایمان- عقیدہ- اعتقاد + فرض حق- ادھکار (۲) نیکی + نیاؤ- انصاف- راستی- راستبازی (۳) مشق + دستور- کام + قاعدہ (۴) کارنیک (۵) پنتھ- مذہب مت (۶) جم راج- دھرم راج +

دَھرم اپدیش -ہ- اسم مذکر (ہندو) مذہبی وعظ- دینی نصائح- اخلاق- ادب- تہذیب +

دھرم آتما -ہ- صفت- سخی- مخیر- فیاض +

دھرم ارتھ -ہ- اسم مذکر- مال وقف +

دھرم اوتار -ہ- صفت- مقدس- پاک- پوتر- جنتی- معگت معصوم صفت + مبرا +

دھرم بگاڑنا -ہ- فعل متعدی- دین کھونا- ایمان کھونا +

دھرم چاری - ہ - صفت - دھرمی - دھرم والا - نیک - صالح نکوکار - نیک بخت - نیک طینت - دیندار - پاکدامن - پارسا - عفیف ✦

دھرم دھکّا - ہ - اسم مذکر - وہ صدمہ جو دین کے باعث پہنچے - دینی تکلیف - خواہ مخواہ کی تکلیف - ناحق کا دُکھ ✦

دھرم راج - ہ - اسم مذکر (۱) عادل اور منصف بادشاہ (۲) وہ سلطنت جس میں بخوبی انصاف ہو (۳) یم راج ✦

دھرم ریت - ہ - اسم مونث - مذہبی رسم - رسوم مذہب ✦

دھرم سالا - ہ - اسم مذکر - مسافر خانہ ✦ خانقاہ ✦ معدلت گاہ - عدالت ✦

دھرم سبھا - یا - سماج - ہ - اسم مونث - انجمن دینی - مذہبی مجلس -

دھرم سے - ہ - تابع فعل - ایماناً - حق حق - حق الامر -

دھرم شاستر - ہ - اسم مذکر - فقہ ہنود ✦

دھرم کرنا - ہ - فعل لازم - نیکی کرنا - خیرات کرنا

دھرم کمانا - ہ - فعل لازم - نیکی اور ثواب حاصل کرنا ✦

دھرم گیانی - ہ - اسم مذکر - عالم دین - فقیہ ✦

دھرم لگتی کہنا - ہ - فعل متعدی - خدا لگتی کہنا - انصاف کی کہنا - ایمان کی کہنا ✦

دھرم مورت - ہ - اسم مذکر - ایمان مجسّم - مجسّم انصاف (برہمنوں، جاؤں اور ولیشنوں کا القاب)

دھرم مول - ہ - اسم مذکر - اصول مذہب ✦

دھرما دھرمی - ہ - اسم مونث - قسما قسمی - عہد پیمان ✦

دھرن - ہ - اسم مونث (۱) دھرتی - زمین - ارض (۲) بچہ دان - گربھ استھان - بچہ رہنے کی جگہ - حمل رہنے کی جگہ (۳) شہتیر - بَلّی - آواز کا اتار چڑھاؤ (۵) ناف - نلا ✦

دھرن ٹلنا - یا - ڈِگنا - ہ - فعل لازم - بچہ دان کا کسی صدمہ کے باعث اپنی جگہ سے ہٹ جانا ✦

دھرنا - ہ - فعل متعدی (۱) رکھنا - نہادن کا ترجمہ - قایم کرنا - ٹکانا - ٹھانا - جمانا - جگہ قرار دینا (۲) سپرد کرنا - تحویل کرنا - ودلیعت کرنا (۳) گرو رکھنا - مرہون کرنا - مکفول کرنا ✦ ضمانت میں

دینا ✦ امانت رکھنا (۵) قبضہ کرنا (۶) - اسم مذکر (دُھنی - دستاغ

دھرنا دینا - ہ - فعل لازم - دُھنی دینا - جم کر بیٹھنا - قرضخواہ کی طرح جم جانا ✦ دستک دینا ✦

دُھرُو - ہ - اسم مذکر - قطب - قطب تارا - زمین کا وہ نقطہ جو شمال اور جنوب پر ساکن ہے ✦ مانی - کیلی - وہ کیل جس پر چکّی پھرتی ہے ✦

دَھرُوڑ - یا - دَھرُوہَر - ہ - اسم مونث - امانت - تحویل - ودلیعت

لیجا ہمارے پاس سے اپنا یہ لال داغ
مدت ہوئی ہے تیری دھروہر دھرے ہوئے (بحر)

دُھری - ہ - اسم مونث - محور - لوہے کی وہ سلاخ جس پر پہیا پھرتا ہے - کیلی - مانی ✦

دُھرّے اُڑانا } - ہ - فعل متعدی - ع و - زد و کوب کرنا -
دھرّیاں اُڑانا } دُھرّے لگانا - چابک مارنا - بید لگانا
(۲) ذلیل و خوار کرنا - ذلیل و رسوا کرنا - (اصل درّہ تھا)

دَہری بات - ہ - اسم مونث - پہلو دار بات ✦

دَہرے جانا - ہ - فعل لازم - کسی آفت میں مبتلا ہونا - گرفتار ہونا - پکڑا جانا - قید ہونا - ؎

اسیر ہم ہوئے سودا ہوا سے آتش
دھرے گئے دلِ خانہ خراب کے بدلے

دَہریہ - ع - اسم مذکر - خدا کی ذات کا منکر - وجود صانع کا قایل نہ ہونے والا - زمانہ ہی کو خدا تصوّر کرنے والا - وہ شخص جو زمانے کو قدیم ماننے اور حادث نہ جانے - مُلحد - لامذہب ✦

منکر ہیں ذاتِ صانع قدرت کے دہریئے
نافہموں کا عمل ہے فقط لاالٰہ پہ (آتش)

دَھڑ - ہ - اسم مذکر - جسم بے سر - بدن - جسم - جسد - پیکر - لوتھ - نعش - لاشہ - لاش - ؎

تیغے ہٹا نہ کوچہ قاتل سے اپنا پاؤں
سر سے تڑپ کے چار قدم آگے دھڑ گیا (آتش)

دھڑ ٹوٹا - ہ - اسم مذکر - کبڑا - کوزپشت - کمر ٹوٹا ✦

دھڑ رہ جانا - ہ - فعل لازم - فالج ہو جانا - جسم کا حرکت نہ کر سکنا

ادھڑ تنگ ہوجانا +

دھڑ میں تارنا۔ یا۔ ڈالنا ۔ ھ۔ فعل لازم (بازاری) کھاتا۔ پیٹ میں تارنا +

دَھڑا ۔ ھ۔ اسم مذکر (۱) گروہ۔ جتھا۔ خیل۔ (۲) وزن۔ بوجھ + پاسنگ برابر کرنیکا وزن۔ سنگ ترازو (۳) پانچ سیر کا وزن۔ دھڑی ترکاری فروش مطلق معنی میں اس کی آواز لگاتے ہیں۔ مثلاً پیسے سیر کا دھڑا لگا دیا۔ ٹکے سیر کا دھڑا بول دیا +

دھڑا اٹھانا ۔ ھ۔ فعل متعدی (بقال) تولنا۔ وزن کرنا +

دھڑا باندھنا ۔ ھ۔ فعل لازم (۱) جتھا باندھنا + دو گروہ ہوجانا (۲) تہمت لگانا۔ الزام دھرنا (۳) پاسنگ یا کسی چیز کا وزن برابر کرنا +

دھڑا کرنا ۔ ھ۔ فعل متعدی۔ ترازو کے دونوں پلڑوں کو کسی وزن سے برابر کرنا۔ اگر خالی برتن کو پہلے تولیں پھر اس میں کوئی چیز ڈالکر وزن کریں تو پہلے فعل کو دھڑا کرنا کہیں گے +

دھڑا دھڑ ۔ ھ۔ تابع فعل۔ تصادم متواتر۔ کسی چیز کے برابر گرنے یا پیٹنے کی آواز + ماتم کی آواز + پے در پے۔ متواتر جیسے دھڑا دھڑ پیٹنا یا مینہ برسنا یا کنڈی مارنا + ؎

بن ترے دیکھے ہے سب دہر کو او جرعاشق
کیوں نہ سر اپنا بھلا پیٹے دھڑا دھڑ عاشق (انشا)

صاف بارش کی صدا میں ہے صدائے ماتم
فرقت یار میں پڑتا ہے دھڑا دھڑ پانی (جلال لکھنوی)

دھڑاکا ۔ ھ۔ اسم مذکر۔ دھماکا + آواز گونج جو زور سے سرزد ہو + آواز بندوق زور کے مینہ کی آواز۔ زور کی بارش جیسے برسو رام دھڑاکے سے تونبا بھر دوا آٹے سے +

جھڑیوں نے اس طرح کا دیا آکے جھڑ لگا
سنئے جدھر ادھر کو دھڑاکے کی ہے صدا (نظیر)

دھڑاکے سے ۔ ھ۔ تابع فعل۔ پھرتی سے۔ جلدی سے جیسے دھڑاکے سے یہ کام بھی کر ڈالو + (عولم)

دھڑام ۔ ھ۔ اسم مونث۔ کسی بھاری چیز کے پانی میں گرنے کی آواز! پانی میں کودنے کی آواز جیسے دھڑام سے باولی میں کود پڑا +

دَھڑ دَھڑ ۔ ھ۔ اسم مونث۔ کواڑوں کے متواتر پیٹنے یا کنڈی کھڑکھڑانے کی آواز۔ دل کے دھڑکنے کی آواز۔ دھک دھک +

دھڑ دھڑ کرنا ۔ ھ۔ فعل متعدی (۱) کنڈی کھٹکھٹانا (۲) نقارہ بجانا۔ (۳) دھک دھک کرنا۔ دھڑکنا +

دَھڑَک ۔ ھ۔ اسم مونث۔ تڑپ۔ تپاک۔ دھڑکن۔ بیقراری۔ اضطراب ڈر۔ خوف۔ دہشت +

دَھڑکا ۔ ھ۔ اسم مذکر (۱) تپاکِ قلب۔ دل کی دھڑکن۔ ہول دل اختلاج قلب۔ خفقان۔ ؎

ہول میں سہارا گیا غیر کے دل کا دھڑکا
کی مرے درد نے خاصیت درماں پیدا (ناسخ)

(۲) خوف۔ اندیشہ۔ خدشہ۔ بیم و ترس۔ ؎

تجھسے ظالم سے ذرا دیکھیو طراری دل
کچھ بھی دھڑکا نہ لیا بے جگر داری دل (سلیمان)

دَھڑکَن ۔ ھ۔ اسم مونث۔ عو۔ تڑپ۔ بیقراری۔ اضطرابی۔ دھک دھک ہول دل۔ اختلاج قلب +

دَھڑکنا ۔ ھ۔ فعل لازم (۱) تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ دھک دھک کرنا دل کا اچھلنا۔ پھڑکنا (۲) دہلنا۔ خوف کھانا۔ اندیشہ کرنا۔ ڈرنا + ؎

پیغام بر نے دیر لگائی تو ہے ولے
دھڑکے ہے دل کہ یہ نہ کہے رات ہوگئی (سودا)

دَھڑلّا ۔ ھ۔ اسم مذکر (۱) انبوہِ کثیر۔ ازدحام۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ مجمع خلایق۔ گروہ +

وحشت کی فوج کے جو دھڑلّے نظر پڑے
فرہاد و قیس دونوں چلے نظر پڑے (انشا)

(۲) علانیہ کوئی کام کرنا۔ باعلان تمام کوئی بات کرنا۔ بیباکانہ یا کھلم کھلا کوئی کام کرنا +

دَھڑی ۔ ھ۔ اسم مونث (۱) پنسیری۔ پانچ سیر کا بٹ۔ ؎

مسّی کسی کے پلۂ لب پر جو تل گئی
سوسن کا رتبہ ایک دھڑی آج کم ہوا (بحر)

(۲) پانچ سو روپے (۳) مسّی کی تہ جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں

عدو کو منہ لگانے کا اثر ہے + نہ سمجھو ہونٹ پر اُس کے دھڑی ہے (طالب)

؎ یہ روئے کہ شرمندہ کرے اودی گھٹا کو
دیکھے جو نہ دم بھر تری مسّی کی دھڑی آنکھ (ناسخ)

(۴) ریکھا - لکیر - خط +

دھڑی بھرنا - ہ - فعل متعدی (بقال) وزن کرنا - تولنا - جیسے دھڑی بھر لو +

دھڑی جمانا - ہ - فعل متعدی - عو - ہونٹوں پر مسّی کی تہ جمانا - مسّی ملنا - مسّی لگانا - ؎

خدا جانے ابھی ہے خون پر کس کس کے دانت اُس کا
دھڑی ہونٹوں پہ اپنے وہ جمائے بن نہیں رہتی (رنگین)

دھڑی دھڑی کر کے لٹنا - ہ - فعل لازم - ذرا ذرا لٹنا - بالکل مال و متاع کا غارت و تاراج ہونا - جھاڑو پھرنا - صفایا ہونا - تنکا نہ بچنا + ؎

لٹیں نہ کیوں دل عاشق دھڑی دھڑی کر کے
دکھاؤ جب لب پان خوردہ کی دھڑی اپنی (ظفر)

دھڑی دھڑی کر کے لوٹنا - ہ - فعل متعدی - بالکل تاراج و غارت کرنا - جھاڑو پھیرنا - صفایا کرنا - تمام مال و متاع لوٹ لینا - برباد کرنا - تنکا نہ چھوڑنا + ؎

ہمارا خانہ دل تو نے مدعی لوٹا
دھڑی مسی کی دکھا کر دھڑی دھڑی لوٹا (احسان)

دھڑلوں - ہ - صفت - عو - بہت - بکثرت - بافراط جیسے دھڑلوں خون گیا + بخوبی تمام + ؎

اٹھائے لطف بھلا کر اُسے گھڑیوں مزے لوٹے
مسی مالیدہ لب کے ہنسے بھی دھڑلوں مزے لوٹے (نکہت)

دھُس - ہ - اسم مذکر - قلعہ - گڑھ + پشتہ - قلعہ کے گرد کا پشتہ یا وہ مٹی جو چاروں طرف چڑھا دیتے ہیں + دمدمہ - گڑھی +

دھُسا - ہ - اسم مذکر (دُسا) شال - طوس + (عوام)

دھسان - ہ - اسم مونث - دھنسنے کی جگہ - دلدل - کیچڑ - کیچ - پھنساؤ - چہلا +

دھسانا - ہ - فعل متعدی - اندر گھسانا - کیچڑ - یا دلدل میں پھنسانا -

گھسیڑنا - بھرنا - ٹھونسنا +

دھسک - ہ - اسم مونث - کھانسی - خفیف کھانسی + دھانس - ٹھو +

دھسکا - ہ - اسم مذکر - کھانسی - دھانس +

دھسن - ہ - اسم مونث - دیکھو (دھسان)

دھسنا یا دھنسنا - ہ - فعل متعدی - پھنسنا - دلدل میں گھسنا - نیچے بیٹھنا + ڈوبنا + داخل ہونا + دخیل ہونا +

دہشت - ف - اسم مونث - ڈر - خوف - کھٹکا - خطر +

دہشت انگیز - ف - صفت - ڈراؤنا - خوفناک - مہیب - خطرناک - ہیبتناک + بھیانک +

دہشت زدہ - ف - صفت - خوف کا مارا - ڈرا ہوا - خوفناک - ہیبت زدہ - سہما ہوا +

دہشت کھانا - ا - فعل لازم - ڈرنا - خوف کھانا - رعب میں آنا - دہلنا +

دہشت ناک - ف - صفت - بھیانک - ڈراونا +

دِہقان - معرب - (۱) اسم مذکر - گنوار (۲) مالک دِہ - زمیندار - ساکن دِہ دیہاتی - روستائی (اصل میں دہگان تھا)

دہقانی - معرب - صفت (۱) گنواری - دیہاتی - روستائی + اجڈ - جانگلو (۲) اسم مذکر - گنوار - دہقان +

دھک - ہ - اسم مونث (۱) چھوٹی جوں - لیکھ سے بڑی جوں (۲) حیرت + دل کی ناگہانی دھڑکن +

دِھک - ہ - اسم مونث (ہندو) شرم - حیا +

دھکا - ہ - اسم مذکر (۱) صدمہ - ہچکولا - ریلا - جنبش (۲) نقصان - ضرر - ٹوٹا (۳) آفت - بلا - حادثہ +

دھکا دینا - ہ - فعل متعدی (۱) ہچکولا دینا - ڈھکیلنا + صدمہ پہنچانا (۲) شامت لانا - آفت لانا جیسے کیا تیرے دلوں نے دھکا دیا ہے +

دھکا شیطان کا - ا - اسم مذکر - شیطان کا ورغلا کر خراب کرنا اور دوزخ میں ڈلوانا - شیطان کی مار + ؎

کوئی کچی ہے گنے ہر بات کا پکا تجھے -

گر پڑے تو اوندھے منہ شیطان کا دھکا سمجھے۔ (انشاء)

دھکا کھانا - ہ - فعل لازم - صدمہ اٹھانا - نقصان اٹھانا - آوارہ پھرنا +

دھکا لگنا - ہ - فعل لازم - صدمہ پہنچنا - نقصان ہونا - ضرر ہونا + مار پڑنا - لعنت ہونا - آفت آنا +

دَھکّا پیل - ہ - اسم مونث - دھکم دھکا - ریلا پیلی +

دَھکّا پیل کرنا - ہ - فعل متعدی - ریلنا - ڈھکیلنا +

دَہکتا گولہ اٹھانا - ہ - فعل متعدی - بیگناہی کا امتحان دینا - کہتے ہیں پہلے دستور تھا کہ چور کے ہاتھ پر توپ کا گولہ لال کر کے رکھ دیتے تھے کہ اگر وہ چور نہ ہوگا تو اس کے ہاتھ پر صدمہ نہیں آئیگا +

دَھک دَھک - ہ - اسم مونث - دھڑک دھڑک - تڑپ دھڑکن بیقراری - گھبراہٹ - بیکلی - تھرتھراہٹ +

دھک دھک کرنا - ہ - دھڑکنا - تڑپنا - بیقرار ہونا - خوف یا دہشت کے مارے دل کانپنا +

دُھک رہ جانا - ہ - فعل لازم - متحیر ہو جانا - بھچک رہ جانا - حیرت زدہ ہو جانا +

دُھک سے ہو جانا - ہ - فعل لازم - حیرت میں رہ جانا - بھوچکا ہو جانا - بھچک رہ جانا - ناگہانی صدمہ یا خوف سے دل دھڑک جانا +

دُھکدُھکی - یا - دھکدگی - ہ - اسم مونث (اول - پورب) دیکھو (دگدگی) ؂

دھکدکی اسکے کلیجے سے لگے ہے ظالم
ہمدو چھاتی یہ رکھدو مرے بھتوڑے پتھر (جرأت)

دُھکڑ پکڑ - ہ - اسم مونث (۱) دھک دھک - دھڑکن + بیقراری اضطراب - گھبراہٹ (۲) بدھا - تذبذب - تردد - ہیچ میچ - پس و پیش (۳) امید و بیم - خوف و رجا +

دَھکم دَھکّا - ہ - اسم مذکر - ریلا پیلی - دھکا پیل - انبوہ خلایق سے متواتر دھکوں کی کثرت +

دَہکنا - ہ - فعل لازم (۱) آگ بھڑکنا - شعلہ زن ہونا - آگ جلنا -

لہکنا (۲) بدن گرم کرنا (۳) سلگنا - بھبکنا - بھبھکنا +

دَھکیانا - ہ - فعل متعدی - دھکا دینا - پیچھے سے دھکیلنا یا منہ بھجانا - ریلنا - ٹھیلنا +

دَھکیلنا - ہ - فعل متعدی - ریلنا - ٹھیلنا - دھکا دینا +

دُھگدُگی - ہ - اسم مونث - دیکھو (دُگدُگی)

دَھگڑا - ہ - اسم مذکر - جو - زن فاحشہ کا یار - آشنا - پتنی +

دَہلا - ہ - اسم مذکر - تاش گنجفہ کا وہ پتا جس میں دس نشان ہوں +

دَہلانا - یا - دَہلا دینا - ہ - فعل متعدی - ڈرانا - خوف دلانا - دفعۃً چونکا دینا - خائف و ترساں کر دینا +

چل ہٹ بھی پرے بجلی دل بادلوں کو لیکر
دہلا ہی دیا اُس کی تلوار و نگی شب پے (انشاء)

دُھلائی - ہ - اسم مونث - کپڑوں کے دھونے کی اُجرت - دُھلوائی +

دَہل جانا - ہ - فعل لازم - ڈر جانا - خوف کھا جانا + رعب میں آجانا خائف و ترساں ہو جانا - ؂

ابھی کشتہ نہیں دیکھا ہے تو نے کوئی اے ظالم
دہل جاویگا قاتل قتل کر کے ہے یہ ڈر مجکو (معروف)

دَہلنا - ہ - فعل لازم - ڈرنا - خوف کھانا - خوف سے کانپنا خوف زدہ ہونا +

دِہلی - ہ - اسم مونث - (۱) گنوار - دہلیز - چوکھٹ - آستانہ - عتبہ - (۲) راجہ دِہلو کے بسائے ہوئے شہر کا نام جسے دلّی بھی کہتے ہیں جس سرزمین پر اب شہر شاہجہاں آباد عرف دہلی آباد ہے اسی کے اطراف و جوانب میں دس دس بارہ بارہ کوس تک یہ شہر مختلف ناموں سے آباد ہوا اور آخرکار ہر دفعہ دہلی ہی کہلایا اول راجہ ہستی از اولاد بدھ نے دریائے گنگ کے کنارہ پر ہستنا پور بسا کر راجگان ہند کا پایہ تخت قرار دیا تھا اس کے وقت سے راجہ جدہشٹر تک اکثر راجگان ہند ہستنا پور ہی میں مقیم رہے اس کے بعد راجہ جدہشٹر کے عہد میں مورخان ہنود کی رائے کے موافق پانچ ہزار برس پہلے اور مورخان اسلام کی رائے کے

مطابق چار ہزار برس پیشتر اندرپت آباد ہوا۔ لیکن راجہ جدھشٹر سے لے کر راجہ نمی عرف دسنواں تک آٹھ راجا۔ اسی ہستناپور کو زینت بخشتے رہے مگر جب کہ راجہ نمی کے عہد میں دریا کی طغیانی سے ہستناپور پانی ہی پانی ہوگیا تو اندرپت مستقل طور پر تختگاہ قرار پایا ۱۲۰۵ قبل از سنہ عیسوی اور بعد ازاں تا زمانِ راجہ دہلو اس شہر کو اندرپت یا اندرپرست ہی کہتے رہے چنانچہ پٹواریوں اور بندوبست کے کاغذات میں اب تک قلعہ کہنہ کے قریب کی زمین اندرپت ہی کے نام سے پائی جاتی ہے۔ ہندوستان کا بعض فریق تو اس طرف ہے کہ دہلی کو راجہ دلیپ نے آباد کیا بعض کہتے ہیں کہ دہلی ایک زمیندار تھا اس نے اپنے نام پر ایک گاؤں دہلی بسایا تھا۔ بعض کا بیان ہے کہ دہی بدال ثقیلہ نرم زمین کو کہتے ہیں اس وجہ سے یہ نام پڑگیا۔ آئین اکبری اور خلاصۃ التواریخ کے مولف کا قول ہے کہ راجہ انگ پال تونور نے قلعہ کہنہ بنایا تھا اس وجہ سے اس قلعہ کا جو شہر بنایا گیا ہوگا وہ دہلی کہلاتا ہوگا مگر بعض مورخ اس کے بھی برخلاف ہیں، کہتے ہیں کہ انگ پال سے پیشتر بھی اس سرزمین کو دہلی ہی کہا کرتے تھے مولف تاریخ فرشتہ و مرآۃ آفتاب نما وغیرہ لکھتے ہیں کہ دہلی کو راجہ دہلو والئے قنوج نے یا راجہ کنشک بن سین دھج والئے اندرپت نے جو بکرماجیت سے تین برس پیشتر فرمان روا تھا) اپنے نام پر آباد کیا۔ اصل نام اس کا دہلوئی تھا رفتہ رفتہ کثرت مزاولت سے دہلی ہوگیا۔ چنانچہ حضرت امیر خسرو دہلوی و میر حسن دہلوی نے جو زمانہ تغلق میں موجود تھے اپنے اشعار میں دہلوئی باندھا ہے۔ راجہ دہلو کی تخت نشینی مورخان ہنود کے حسب بیان ۲۸۲۰ جد ہشٹری اور سنہ سکندری بیان کی جاتی ہے ہمارے نزدیک بھی یہی صحیح۔ متحقق۔ قرین قیاس اور متفق علیہ ہے کہ راجہ دہلو نے اسے آباد کیا۔ راجہ دہلو سے رائے پتھورا کے زمانے تک پرانی دہلی میں جہاں رائے پتھورا کا مندر اور قطب کی لاٹ واقع ہے مہاراجگان ہند براجتے رہے مگر ۱۱۹۱ء سے شہاب الدین غوری نے اس ملک کو فتح کر کے سلطنت اسلام کا دار الخلافہ بنا دیا۔ مشہور تو یہ ہے کہ اسی دائرہ میں نو جگہ دہلی آباد

ہوئی اور اجڑی چنانچہ ایک ہندی کہاوت چلی آتی ہے۔ نو دلی دس باولی چھٹا جہاں آباد۔ یعنی نو دفعہ دہلی دس دفعہ باولی اور چھٹے مرتبہ شاہجہان آباد ویران و آباد ہوگا قطب الدین ایبک اور شمس الدین التمش اسی قلعہ رائے پتھورا میں سکونت پذیر رہے ان کے بعد معز الدین کیقباد نے ۱۲۸۶ء میں مقبرۂ ہمایون کے قریب کیلوکھڑی شہر آباد کیا۔ علاؤ الدین خلجی نے قلعۂ علائی اُس کے بیٹے فخر الدین نے قصر ہزار ستون۔ غیاث الدین تغلق نے قلعۂ تغلق آباد مع شہر و قصبہ غیاث پور تعمیر و آباد کیا۔ بعد ازاں فیروز شاہ تغلق کے سالار رجب نے شہر فیروز آباد اور فیروز پور کوٹلہ بسایا۔ ہمایون بادشاہ نے پرانے قلعہ کی مرمت اور نئے مکانات تعمیر کر کے اس کا نام دین پناہ رکھا۔ شیر شاہ نے ہمایونی عمارت کو اپنی طرز پر کر کے شیر گڈھ نام رکھا سلیم شاہ فرزند شیر شاہ نے دریائے جمنا کے کنارے پر سلیم گڈھ بنایا نور الدین جہانگیر نے اس کا نام نور گڈھ رکھ دیا لیکن یہ نام اسی کے عہد تک رہا۔ یہ سب شہر گرگر کر کھنڈر ہوگئے بعض عمارتیں عبرت دلانے کے واسطے ابھی تک بے سہارے کھڑی ہیں۔ ان شہروں کے قیام تک بھی اس خطہ کا نام دہلی ہی مشہور رہا گو اس کے بانیوں نے جدا جدا نام رکھے۔ نور الدین جہانگیر کے عہد تک اکثر سلاطین تیموریہ اکبر آباد میں رہے تا کہ گوالیار پر دباؤ رہے۔ مگر جب شاہجہان بادشاہ ہوا تو اس نے بشوق تعمیر اپنے نام پر ایک شہر اور قلعہ مع مسجد جامع تعمیر کرایا۔ ۱۶۳۸ء میں قلعہ کی تعمیر کا حکم صادر ہوا نو برس میں تیار ہوا ۱۶۴۸ء میں شہر شاہجہان آباد بن گیا اب اس کو ہی دہلی کہتے ہیں۔ یہ شہر ہر صدی میں بستا اور ویران ہوتا آیا ہے۔ مگر پھر بھی اس کی رونق اور دلربائی۔ علوم و فنون کی ترقی میں فرق نہیں آیا۔ لیکن اب علم و فن کی طرف سے اس نے ہمت ہار دی اور تجارتی منڈی بن گیا +

دُھلیا مِٹیا کرنا - ہ - فعل متعدی - کسی جھگڑے پر خاک ڈال دینا جھگڑا دبا دینا۔ بات دبانا +

دَہلِیز - ف - اسم مونث - دیکھو دہلی نمبر ۱ - ؎

توبہ کبھی نہ بھولکے بھی سجدہ کیجئے + دہلیز ہو جو قبلہ حاجات آپکی (رند)

دہل

دہلیز کا کتّا - ۱. اسم مذکر - وہ کتا جو ہر وقت دروازے پر بیٹھا رہے - گھر کا کتا * طفیلی - طفیلیا - گردگھما - چھپلگو * مترصد *

دہلیز کی مٹی لے ڈالنا - ۱. فعل متعدی - کثرت سے آنا متواتر گھر پر آکر تقاضا کرنا - بہت سے پھیرے کرنا - پھیرے پر پھیرے کرنا *

دہلیز کے بگے سے بیر نہیں جاتا - ۱. (کہاوت) ناشایستہ حرکتوں سے رنج دفع نہیں ہوتا *

دہلیز نہ جھانکنا - ۱. فعل متعدی - دروازے تک پر آکر نہ پھرنا کبھی گھر پر نہ جانا *

دَہَم - یا - دَہم - ۵. صفت - افسردگی - آگ کا بجھنا - کجلانا * حیرت زدہ - بھچک *

دہم رہ جانا - ۵. فعل لازم - حیران و دم بخود رہ جانا *

دہم ہونا - ۲. فعل لازم (۱) آگ بجھنا - گل ہونا (۲) ٹھٹرنا - افسردہ اور پژمردہ ہونا جیسے بچہ دہم ہو گیا (۳) حیران و دم بخود ہونا - بھچک رہنا * ف

کیا اپنے دل دھڑکنے سے ہوں میں بھی دم بخود
جو دیکھتا ہے میرے تئیں سو دہم سے کچھ (میر)

دَھمک - ۵. اسم مونث - گرنے کی آواز گد - گداکا - دھماکا کودنے کی آواز - دھمکا *

دھم سے کودنا - یا - گرنا - ۵. فعل لازم - گد سے گرنا - زور سے زمین پر کودنا یا گرنا * ف

یہ غل ہوا کہ اس کی خبر سب کو ہو گئی
کودے ہم اس کے گھر میں جو شب دھم سے بے خبر (معروف)

قطعہ - دھم سے ہم دونوں گرے فرش پہ اس روپ سے رات
رہ گیا ان کا دوپٹہ بھی چھپرکھٹ سے لپٹ
چوٹ کھا کر لگی کہنے کہ اگر ایسی ہی
ہو کلا کھیلنی تجھ کو تو کسی نٹ سے لپٹ (انشا)

دَھما چوکڑی - ۲. اسم مونث - کود پھاند - اچھل کود * ہنگامہ - شورش - غل غپاڑا - دھوم - اودھم - شور غوغا * بچوں کا کودنا اچھلنا دھینگا مشتی *

دھم

دھما چوکڑی مچانا - ۲. اودھم مچانا - دھوم ڈالنا - شور و غوغا کرنا اچھلنا - کودنا - دھینگا مشتی کرنا * ف

کیا دھما چوکڑی مچائی ہے * تیری بجتاوری کچھ آئی ہے (شوق)

دھما چوکڑی مچنا - ۵. فعل لازم - کود پھاند ہونا - دھینگا مشتی ہونا کشتم کشتا اور غل غپاڑا ہونا - ف

جو مجھ میں اور ان میں دھما چوکڑی مچی
فراش بولے یہ تو ہوئی روز جنگ فرش (انشا)

دَھمادَھم - ۵. اسم مونث - کودنے اور برابر گرنے کی آواز - دھولا دھول مارنے کی آواز - متواتر پیٹنے کی آواز - پیہم ضرب و شلاق کی آواز - متواتر گھونسے اور مکے کی آواز * ف

یاس و امید و شادی و غم نے دھوم اٹھائی سینے میں
خوب مچی ہے آج دھمادھم مارکٹائی سینے میں (انشا)

دَھماکا - ۵. اسم مذکر (۱) بندوق کی آواز - دھائیں (۲) کودنے کی آواز گداکا (۳) صدمہ - آواز تصادم (۴) پتھر کلا بندوق (۵) ہاتھی پر لادنے کی توپ *

دَھمّال - ۵. اسم مونث (۱) کود پھاند - اچھل کود - قلندرانہ جست و خیز - قلندر فقیروں کا کودنا * تصادم - ف

ضعف دل سے کیا پوچھو ہوا تو ہم میں حال نہیں
اتنا ہے کہ تپش سے دل کی سر پر وہ دھمال نہیں (میر)

(۲) شور و غل - دھما چوکڑی - دھوم (۳) ایک قسم کا راگ (۴) قلندروں کے دن کا گیت *

دھمال کرنا - ۵. فعل متعدی - قلندروں کا ایک خاص وضع کے ساتھ کودنا * دھما چوکڑی مچانا - غل شور کرنا * فقیروں کا آگ میں کودنا *

دھمال کھیلنا - ۱. فعل متعدی - قلندرانہ اچھل کود کرنا - اچھلنا کودنا * ف

اے مکن سر کی تمنا اور ہی کچھ شان سے
کھیلے ہے دھمال ترے عاشقوں کی میدنی (انشا)

دَھمالیا - ۵. اسم مذکر - دھمال کرنے والا فقیر - آگ میں کودنے والا فقیر *

دھم

دھمک ۔ ھ ۔ اسم مونث (۱) پیروں کی آواز ۔ آہٹ ۔ دھمکا ۔ صدمہ وہ صدمہ جو سخت آواز سے دل و دماغ کو پہنچے (۲) صدائے خفیف ہلکی آواز ؎

اس قدر ہے وہ سبک رو کہ بھی چلنے وقت
پاؤں کی اسکے دل مور کو پہنچے نہ دھمک (سودا)

دَھمکا ۔ ھ ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو دھماکا نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳ (۲) حدت ۔ شدت کی گرمی (پورب)

دَھمکانا ۔ ھ ۔ فعل متعدی (۱) ڈرانا ۔ خوف دلانا (۲) ڈانٹنا ۔ سرزنش کرنا ۔ گھُرکنا ۔ تہدید کرنا +

دَھمکنا ۔ ھ ۔ فعل لازم ۔ درد ہونا ۔ سر میں ہولیں اٹھنا ۔ دھڑکنا ہوک اٹھنا ۔ ٹیس ہونا +

دَھمکی ۔ ھ ۔ اسم مونث ۔ دہشت ۔ خوف ۔ ڈانٹ ۔ ڈپٹ ۔ گھُرکی ۔ تخویف ۔ تہدید ۔ ترہیب ۔ ڈراوا ۔ وعید ۔ بیم و ترس +

دھمکی دینا ۔ ھ ۔ فعل متعدی ۔ ڈرانا ۔ تہدید کرنا ۔ ڈراوا دکھانا ۔ خوف دلانا +

دھمکی میں آنا ۔ ھ ۔ فعل لازم ۔ ڈر جانا ۔ خوف مان جانا +

دھموکا ۔ ھ ۔ اسم مذکر ۔ عو ۔ صدمہ ۔ مُکّا ۔ گھونسا ۔ ڈُک +

دُھن ۔ ھ ۔ اسم مونث (۱) ہوا ۔ پون ۔ باد (۲) آواز ۔ سر ۔ لے ۔ راگ کی آواز + راگ ۔ گیت + ؎

شرارت سے جنایا کی صفت جب سے ملا نکی
اکبری دفعۃً دیپک میں دھن اسنے ترانے کی (امانت)

(۳) دھیان ۔ خیال ۔ تصور ۔ توجہ (۴) شوق ۔ اشتیاق ۔ لَو ۔ لگن ۔ گرمجوشی ۔ سرگرمی ۔ للک ۔ ؎

لے آئی ہے اسکو محبت کی دُھن + جیا ہے فقط تیرے ملنے کی مُن (میرحسن)

(۵) لت ۔ دھت ۔ بان (۶) بہ ہونکا دھن +

دھن باندھنا ۔ ھ ۔ فعل متعدی ۔ تصور باندھنا ۔ خیال جمانا ۔ لو لگانا +

دھن بندھنا ۔ ھ ۔ فعل لازم ۔ خیال بندھنا ۔ تصور جمنا ۔ لگن لگنا ۔ بندھنا +

دھن لگنا ۔ ھ ۔ فعل متعدی ۔ دھیان لگنا ۔ لو لگنا ۔ لگن لگنا ۔

دھن

لت لگنا ۔ دھت ہونا +

دَہَن ۔ ف ۔ اسم مذکر مخفف دہان ۔ منہ ۔ مُکھ +

دَھن ۔ ھ ۔ اسم مذکر (۱) مویشی ۔ چوپائے ۔ گائے ۔ بھینس (۲) نصیبا ۔ بخت (۳) مال ۔ دولت + جایداد + (۴) منطقۃ البروج ۔ راس چکر ۔ راس منڈل (۵) توپ کی آواز (۶) برج قوس (۷) شاباش صدرحمت جیسے دھن دھنیا تیرا بیاجنیا خصم دھرتی ہیں دیا

دھن بھاگ ۔ یا ۔ **نصیب** ۔ ھ ۔ ندا (۱) خوش نصیبی ۔ خوشقسمتی خوش اقبالی + شاباش ۔ صدرحمت ۔ مرحبا ۔ (۲) طنزاً بدنصیبی کم نصیبی +

دَھن سے ۔ ھ ۔ تابع فعل زور سے جیسے دھن سے توپ چلی +

دُہنا ۔ ھ ۔ فعل متعدی دیکھو دوہنا ۔

دُہنا ۔ ھ ۔ صفت دیکھو داہنا (۲) دھنا ۔ بیجھا +

دُھنکنا ۔ ھ ۔ فعل متعدی (۱) دھنکی پیٹنا ۔ روئی صاف کرنا ۔ دھنکنا (۲) بجوڑنا ۔ پیٹنا جیسے استاد نے شاگرد کو خوب دُھنکا (۳) بجانا ۔ ضرب لگانا (بازاری بولتے ہیں) (۴) پٹکنا ۔ دے دے مارنا جیسے سر دھنکا (۵) نصیحت دینا +

دُھنا ۔ ھ ۔ اسم مذکر (عوام) نداف ۔ دھنیا ۔ روئی دھنکنے والا ۔ قطان +

دَھنا دینا ۔ ھ ۔ فعل لازم دیکھو دھنا دینا ۔

دَھناسری ۔ ھ ۔ اسم مونث ۔ مالکوس کی ایک راگنی کا نام +

دَھنا سیٹھ ۔ ھ ۔ صفت ۔ نہایت دولتمند ۔ دھنی ۔ مکت سیٹھ مالدار + کھرا (۲) مفسد ۔ سرکش ۔ سرزور +

دَھنتر ۔ ھ ۔ اسم مذکر (۱) دولتمند ۔ مالدار ۔ امیر (۲) زبردست ۔ تیس مار خاں ۔ رستم (۳) سرکش (۴) ایک حکیم کا نام جو بڑا مشہور گزرا ہے (۵) ایک قسم کا پودا +

دُھند ۔ ھ ۔ اسم مونث (۱) کہر ۔ کُہرا ۔ تاریکی ۔ ابر ۔ دھندلاپن ۔ ایک مرض کا نام جس سے آنکھوں کی روشنی میں فرق آجاتا ہے (۲) کہر ۔

دھندکار ۔ ھ ۔ اسم مذکر ۔ اندھیرا ۔ تاریکی +

دُھندلا ۔ ھ ۔ صفت دھندھلا کا مرادف +

دُھندا - ہ - اسم مذکر (۱) کام کاج - کاروبار (۲) مشغولی بمصروفیت (۳) پیشہ - ہنر +

دُھندلا - ہ - صفت (۱) تاریک - اندھیرا (۲) بے نور - اندھا - تیرہ - غیر شفاف - نامصفا - گدلا (۳) ماند - کم چمک کا - مندلا دھواں سا - ع

دھندے سے کچھ نشاں ہیں ڈر ہے کہ مٹ نہ جائیں (حالی)

دھندلا دکھائی دینا - ہ - فعل لازم - صاف نظر نہ آنا - کم نظر آنا

دُھندلکا - ہ - اسم مذکر (ہندو) - منہ اندھیرا - علی الصباح - بھور - نور کا تڑکا (۲) سوادِ شام - مغرب کی سیاہی +

دُھندلے - ہ - اسم مذکر - عو - مکر و فریب - کید - حیلے - دھوکے چھند پھپٹ بازیاں +

دھندلے کرنا - ہ - فعل متعدی - عو - مکر کرنا - فریب کرنا - پھپٹ بازی کرنا - حیلہ سازی کرنا +

دھندلے یاد ہیں - ا - محاورہ عو - بڑے حیلے اور فریب یاد ہیں نہایت مکار اور حیلہ ساز ہے +

دُھندلے کا وقت - ا - اسم مذکر (۱) سوادِ شام - شام کی سیاہی (۲) صبح کاذب +

دَھنَک - ہ - اسم مونث (۱) دھنش - قوس - کمان (۲) قوس قزح - کمانِ شیطان یا رستم (۳) پتلا گوٹا (۴) ایک قسم کی اوڑھنی +

دھنک دھاری - ہ - اسم مذکر (ہندو) تیر و کمان سے مسلح آدمی - کماندار +

دَھن کُٹّا - ہ - اسم مذکر - دھان کوٹنے والا +

دھن کُٹی - ہ - اسم مونث - دھان کوٹنے کا آلہ - دھانوں کی اوکھلی اور موسل +

دھن کُٹی کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) دھان چھڑنا - دھانوں کو کوٹ کر چاول نکالنا (۲) خوب زد و کوب کرنا - پلیتھن نکالنا - بھرکس نکالنا - کچومر کرنا - خوب پیٹنا +

دُھنکنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو دھنا نمبر اول

دُھنکی - ہ - اسم مونث - روئی دھنکنے کی کمان - روئی صاف کرنے

کا مجرا بدار آلہ +

دِھنگا - ہ - اسم مونث (گنوار) دھینگا دھینگی - زبردستی - زورا زوری +

دَھنی - ہ - صفت (۱) مالدار - دولتمند - دھن والا + صاحب اقبال - خوش نصیب (۲) کامل استاد - کسی فن میں پوری پوری دستگاہ رکھنے والا - ف

مارا ابرو سے سیکڑوں کو + قاتل تلوار کا دھنی ہے (ناسخ)

(۲ - ہندو) اسم مذکر - خاوند - مالک - آفتاب جیسے جو نکلے سوہاگ دھنی کے (۳ - ہندو - اسم مذکر) شوہر - پتی - خصم - میاں - گھر والا - کدخدا +

دَھنیا - ہ - اسم مذکر - کشنیز - کوتمیر +

دُھنیا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (دھنا بمعنی نداف)

دُہنِیَت - ع - اسم مونث - روغن - چکنائی - چکناہٹ - چربی - پیہ - شحم +

دَھنیے کی کھوپری میں پانی پلانا - ہ - فعل متعدی - عو - تنگ و عاجز کرنا - سخت سزا دینا - پیاسا مارنا یعنی دھنیے کے چھلکے کی مقدار بموجب پانی دینا - نہایت ستانا - از حد دق کرنا - نہایت تکلیف پہنچانا - ترسانا - ف

جس منجھے سے پیالی پیتے نہ تھے ہم آسنے
دھنیے کی کھوپری میں پانی ہمیں پلایا (سودا)

ف در یادلوں کے دلکو کرے ہے کباب چرخ
دھنیے کی کھوپری میں پلاتا ہے آب چرخ (نگہت)

دَہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے - ا - محاورہ - عو - قسم سخت یعنی اگر تم یہ کام نہ کرو تو تم نے جو کچھ سیدھے ہاتھ سے کھایا ہے وہ تم کو حرام ہے +

جب تک حلال کر لے نہ مجھ بیگناہ کو
قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے (آتش)

دَھَو - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کے درخت کا نام جس کی لکڑی اکثر جلانے کے کام آتی ہے + (۲) لوہے کا حلقہ جو پیوں پر چڑھایا جاتا ہے +

دُھوَاں ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دُود ۔ دخان ۔ دودِ آتش ۔ بخار ہوائی ۔ وہ کثیف بخارات جو کسی چیز کے جلانے سے برنگ سیاہ اوپر کو صعود کرتے ہیں ۔ ع

تیرے فروغِ حسن نے سویا غبار خط
روشن ہوئی جو آگ تو غائب دھواں ہوا (اسیر)

(۲ ۔ صفت) کالا ۔ سیاہ ۔ کبود ۔ نیلا + ع

آنکھیں تو بن رہی ہیں دھواں رنگ سرمہ سے
ظالم نگہ کو باڑھ نہ دے سنگ سرمہ سے (شاہ نصیر)

(۳ ۔ صفت) کلمۂ تعریف جیسے غضب ۔ ستم ۔ آفت ۔ بلا ۔ ع

بچے کس طرح سے انشا کوئی لو کر دو چار اُس سے
مژہ آفت نگہ جادو بلا آنکھیں دھواں سرمہ ہے (انشا)

ع دونوں زلفیں دھواں ہیں خال پری
ساری نک سک درست چال پری (رنگین)

(۴ ۔ صفت) برائے کثرت ۔ زور ۔ نہایت ۔ ازحد ۔ ع

انشا کی گفتگو وہ دھواں گرم ہے کہ آج
آ کر بہار اس کے گلے سے لپٹ گئی (انشا)

(قطعہ) کہا رنگین نے ہے دھواں تیری
گورے پاؤں میں نیلی بیڑی دیکھ
پہلے کچھ بڑبڑا کے ہونٹوں میں
کہا مینے کہ اپنی ایڑی دیکھ (رنگین)

(۵) آراستہ و پیراستہ ۔ مزین ۔ مُرتّب + پری ۔ حور ۔ خوبصورت ع

مسی کاجل لگائے ہو ایسے تم دھواں بنکر
خدا نے آج منہ کالا کیا ہے شام ہجراں کا (علی)

ع چلا ہے بنکے کہاں شوخ اس بہار سے دھواں
کہ جائے آہ نکلتا ہے یہاں دہن سے دھواں (سرور)

دھواں اٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) دود از آتش برخاستن کا ترجمہ دخان نکلنا ۔ دھواں صعود کرنا ۔ ع

ندی کنارے دھواں اٹھت ہے میں جانوں کچھ ہوئے
جا کارن جوگن بھئی وہی نہ جلتا ہوئے (دوہا)

(۲) آہ نکلنا +

دھواں چھوڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ حقہ پیکر دوسرے کی طرف دود قلیان چھوڑنا ۔ حقہ لیکر معشوقانہ چھیڑ کرنا + ع

گر پھر بھی اشک آئیں تو جانوں کہ عشق ہے
حقہ کا منہ سے غیر کی جانب دھواں نہ چھوڑ (مومن)

دھواں دھار ۔ ہ ۔ صفت (۱) پُر دود ۔ دود آلودہ ۔ دخانی (۲) نہایت سیاہ ۔ تیرہ و تار ۔ نہایت کالا ۔ ع

مسّی تری ہے اگر نمودار + تو میری دھڑی بھی ہے دھواں دھار (رنگین)

(۳) چمکیلا ۔ بھڑکدار ۔ غوق البھڑک ۔ چمکتا ہوا ۔ دمکتا ہوا ۔ ع

مجھے چاہئے ہے دھواں دھار جوتا
کوئی لادے اناطر حدار جوتا (رنگین)

(۴) آفت خیز ۔ فتنہ انگیز ۔ فتنہ زا ۔ غضب ۔ ستم ۔ ع

ابر وہیں چڑھی بکھرے ہیں بال اُبھری ہوئی گات
سچ دیکھیو کیا اس نے دھواں دھار نکالی (جرأت)

(۵) تیز ۔ طرار ۔ چالاک ۔ ہوشیار ۔ ع

ایسے ویسے کا وہاں کام نہیں ہے مطلق
جاوے رنگیں کے بلانے کو دھواں دھار ایلچی (رنگین)

(۶) بھبوکا ۔ نہایت خوبصورت ۔ جان چٹاخا (۷) بہت ۔ بے شمار ۔ بے انداز ۔ نہایت ۔ بجد (۸) غضبناک ۔ برہم ۔ غصہ میں بھرا ہوا ۔ غضیل ۔ جوش و خروش سے پُر +

دھواں دھار برسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ زور شور سے برسنا ۔ دھڑتے سے برسنا ۔ چھاجوں مینہ پڑنا +

دھواں دھار گھٹا ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ کالی گھٹا ۔ زور شور کی گھٹا ۔ گہری گھٹا ۔ ع

دودِ آہ دلِ سوزاں ہے دھواں دھار گھٹا
چاہئے پانی کے بدلے ہو سر شر بار گھٹا (ناسخ)

دھواں دھار ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نہایت تاریکی چھا جانا اندھیر گھپ ہو جانا +

دھواں دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کسی چیز کے جلنے سے دھواں نکلنا جیسے یہ تیل دھواں دیتا ہے یعنی صاف نہیں ہے ۔ اس سے دھواں زیادہ پیدا ہوتا ہے +

دُھواں رَمنا - ھ - فعل لازم - دھواں بھرنا - دھواں پھیلنا - دھواں گُھٹنا +

دُھواں لِپک - ھ - اسم مذکر - حقہ کی بو پر دوڑنے والا آدمی - نہایت کثرت سے حقہ پینے والا - طفیلیا - مفت خوار - دوسروں کے حقہ پر دوڑنے والا آدمی +

دھواں نکلنا - ھ - فعل لازم - سلگنا - جلنا - دھواں اٹھنا +

دُھوَانسا - یا - دُھوانْسا - ھ - اسم مذکر - وہ کھانا جس میں دھواں رچ گیا ہو + دودآلودہ +

دھوانسا ہونا - ھ - فعل لازم - دھوئیں میں رچ جانا - دھوئیں میں بس جانا +

دُھوْب - ھ - اسم مذکر - شوپ - دھلاوٹ -

دھوب پڑنا - ھ - فعل لازم - شوب پڑنا - دھویا جانا -

دھوبَن - ھ - اسم مونث (۱) دھوبی کی بیوی + کپڑے دھونے والی عورت (۲) ایک چڑیا کا نام +

دھوبی - ھ - اسم مذکر - کپڑے دھونے والا - بریٹھا +

دھوبی پاٹ - ھ - اسم مذکر - (۱) کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں حریف کو کمر پر لاد کر دے مارتے ہیں - (۲) کپڑا دھونے کی سل یا تختہ +

دھوبی کا چھیلا - ھ - صفت - پرائے مال پر اترانے والا - دو رنگا ناموزوں لباس والا +

دھوبی کا کتا - ھ - اسم مذکر - اَللّذی نہ اُلّلذی - ادھر نہ ادھر - بے سرو پا آدمی - محض نکما اور بیکار آدمی - آوارہ گرد جیسے دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا +

دُھوُپ - ھ - اسم مونث (۱) گھام - سورج کی روشنی - آفتاب (۲) ایک قسم کی خوشبو کا نام جو ہندو پوجا کے وقت جلاتے ہیں +

دھوپ پڑنا - ھ - فعل لازم - آفتاب افتادن کا ترجمہ - تیز دھوپ ہونا + نہایت گرمی ہونا +

دھوپ چڑھنا - ھ - فعل لازم (۱) دن چڑھنا - سورج نکلنا (۲) در و دیوار وغیرہ پر دھوپ آنا - ؏

ہمکو بھی دیتی ہے امید زوال تپ غم
دھوپ دیوار سے جب بڑھکے اُتر جاتی ہے (اسیر)

دھوپ چھاں - یا - چھاؤں - ھ - اسم مونث - روشنی اور سایہ (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں سایہ پڑتا ہے +

دھوپ دانی - یا - دھوپ دان - ا - اسم مونث - وہ ظرف جس میں سندور دھوپ رکھکر جلاتے ہیں جیسے اگرسوز ماگرداں وغیرہ - دھوپ دینے کا برتن جس میں آگ رکھکر اسپر خوشبودار چیزیں ڈال کر جلاتے ہیں +

دھوپ دینا - یا - دکھانا - ھ - فعل لازم - دھوپ میں سکھانا یا خشک کرنا - دھوپ میں رکھنا - دھوپ لگانا -

دھوپ کھانا - یا - لینا - ھ - فعل لازم - دھوپ میں سنکنا - دھوپ میں گرم ہونا - تابش آفتاب میں بیٹھنا - ؏

دیکھکر تار رخ خط خور کو کہے ہے بادہ نوش
مرغ زریں دھوپ یہ لیتا ہے پر کھولے ہوئے (مسرور)

دھوپ میں بال - یا - سر - یا - چونڈا سفید کرنا - ا - ناتجربہ کاری اور ناکردہ کاری میں بوڑھا ہو جانا - جہالت میں زندگی کا گزار دینا - ؏

رہ کے زلفوں میں نظارہ رخ تاباں کا کیا
دھوپ میں اس دل ناداں نے کئے بال سفید

دھوپ میں کھڑا کرنا - ھ - فعل متعدی - دھوپ میں کھڑا رہنے کی سزا دینا - (اکثر ملا بچوں کو یہ سزا دیا کرتے ہیں) +

دھوپ نکلنا - ھ - فعل لازم - آفتاب کا افق یا ابر سے نمایاں ہونا - سورج نکلنا +

جلوۂ رخسار جاناں سے نکل آتی ہے دھوپ
وصل کی شب گھر کے ویرانے میں ہو جاتی ہے دھوپ (ناسخ)

دُھوُت - ھ - ندا - کتے کے ہنکانے کی آواز جیسے کتے دھوت یعنی دور ہو - بھاگ - ہٹ - سرک +

دھوتَر - ھ - اسم مونث - ایک ہندوستانی موٹا چدرا کپڑا +

دھوتُو - ھ - اسم مذکر - بھونپو - ترم - بگل - ترئی - نرسنگھ وغیرہ جو منہ سے بجاتے ہیں +

دھوتی - ھ - اسم مونث - تہبند - ساڑھی - دَھبلا -

دھوتی بند - ا - اسم مذکر - دھوتی باندھنے والا - ہندو - بنیا

بقال۔ غلہ فروش وغیرہ ؎
وہ مغنی نہ رہا اور وہ ساقی نہ رہا
دھوتی بندوں کے سوا کوئی بھی باقی نہ رہا (آزردہ)

دھوڑے ۔ ھ ۔ تابع فعل (گنوار) قریب۔ نزدیک ۔ پاس۔ نیڑے ۔ متصل +

دھوڑے دھاڑے ۔ ھ ۔ تابع فعل (گنوار) آس پاس ۔ قرب وجوار +

دھونسنا ۔ ھ ۔ فعل متعدی (پورب) (۱) ٹھونسنا ۔ ٹھانسنا ۔ دابکر بھرنا ۔ (۲) سینگوں سے ٹکر مارنا ۔ (۳ ۔ گنوار) پیٹنا ۔ مارنا (۴ ۔ عو) برتنا ۔ استعمال کرنا ۔ لانا جیسے برس روز سے یہ رضائی دھونس رہی ہوں ۔

ڈھوک ۔ ۱ ۔ اسم مونث (دوک کا بگڑا ہوا ہے) کلابتوں بٹنے کی سلائی +

دھوکا ۔ ھ ۔ اسم مذکر (۱) بتا ۔ فریب ۔ حیلہ ۔ مکر ۔ دغا ۔ چھل بھگل (۲) غلط فہمی ۔ مغالطہ ۔ اشتباہ ۔

دھوکا دھڑی ۔ ھ ۔ اسم مونث ۔ مغالطہ ۔ چھل بٹا ۔ مکر و فریب +

دھوکا دہی ۔ ھ ۔ اسم مونث (قانون) فریب دہی ۔ فریب بازی حلف دروغی +

دھوکا دینا ۔ ھ ۔ فعل متعدی ۔ فریب دینا ۔ مغالطہ میں ڈالنا چھل کرنا ۔ بتا دینا +

دھوکا کھانا ۔ ھ ۔ فعل لازم ۔ فریب میں آنا ۔ غلطی میں پڑنا ۔ مغالطہ ہونا + چوکنا ۔ خطا کرنا +

دھوکا ہونا ۔ ھ ۔ فعل لازم ۔ مغالطہ ہونا ۔ شبہ ہونا ۔ چوک پڑنا ۔ غلطی ہونا ۔ سہو ہونا ۔ دم یا فریب میں آنا +

دھوکر چھلا ۔ یا ۔ پیسہ اٹھانا ۔ ھ ۔ فعل متعدی ۔ عود مراد یا منت مانتے وقت نیاز دلانے کے واسطے چھلے یا پیسہ کو پاک کرکے رکھنا تاکہ کامیابی کے وقت اس کی شیرینی تقسیم کی جائے ، منت ماننا ۔ نیاز ماننا ۔ نذر ماننا ۔ شیرینی یاد ہ نا ماننا ۔ ؎ رباعی
رنگیں سے لیا تھا میں نے رو کر چھلا + دکھلاؤں گی کیا منہ اسے کھو کر چھلا

پاؤں جو وہ چھلا تو دوں ابٹھیک دوں + منت کا اٹھاتی ہوں میں دھو کر چھلا (رنگین)

دھوکے ۔ ھ ۔ اسم مذکر (۱) دھوکا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے یائے مجہول کے ساتھ تبدیلی کی حالت +

دھوکے باز ۔ ۱ ۔ صفت ۔ فریبی ۔ دمباز ۔ چھلیا ۔ مکار ۔ دغا باز +

دھوکے کی ٹٹی ۔ ھ ۔ اسم مونث (۱) وہ ٹٹی جس کی اوٹ میں شکاری شکار کھیلتے ہیں ۔ ؎
خط نکلنے پر بھی گیسو میں پھنسے مرغ نظر + دھوکے کی ٹٹی ترے عارض کا سبزا ہو گیا
یہ محاورہ شکاریوں سے لیا گیا ہے جو ٹٹی کے آڑ میں گھات لگاتے ہیں +
(۲) فریب میں لانے والی چیز ۔ دکھاوے کی چیز ۔ مغالطہ میں ڈالنے والی چیز ۔ ؎
شکلیں جو دیکھتا ہے یہ جادو کی ہیں عیاں
سب کچھ ترے لئے ہیں یہ دھوکے کی ٹٹیاں (نظیر)
(۳) کاجو بھوجو چیز ۔ نازک چیز ۔ بودی چیز +

دھوکے میں رکھنا ۔ ھ ۔ فعل متعدی ۔ جھوٹی امید میں رکھنا ۔ جھوٹا وعدہ کرنا + مغالطہ دینا ۔ دم دینا +

دھول ۔ ھ ۔ اسم مونث ۔ گرد ۔ خاک ۔ ریت + ریگ + راکھ ۔ خاکستر +

دھول اڑانا ۔ ھ ۔ فعل متعدی (۱) گرد اڑانا ۔ (۲) رسوا کرنا ۔ بدنام کرنا ۔ (۳) آوارہ پھرنا ۔ خراب خستہ پھرنا جیسے یونہی دھول اڑاتا پھرتا ہے +

دھول اُڑنا ۔ ھ ۔ فعل لازم (۱) خاک اڑنا ۔ گرد اڑنا ۔ (۲) بدنامی اور رسوائی ہونا (۳) برباد ہونا ۔ تباہ ہونا ۔ جیسے اُس کے ہاں دھول اُڑ گئی +

دھول جھاڑنا ۔ ھ ۔ فعل متعدی (۱) خاک جھاڑنا (۲) پیٹنا جوتے سے خبر لینا ۔ بے حیا کو مارنا ۔ زدوکوب کرنا ۔ شلاق کرنا +

دھول جھڑنا ۔ ھ ۔ فعل لازم ۔ گرد دور ہونا ۔ گت بنا ۔ سزا ملنا +

دھول کی رسی بٹنا ۔ ھ ۔ فعل متعدی (ہندو) بیفائدہ محنت کرنا ۔ ناممکن بات کی کوشش کرنا +

دھو

دَھُول - ہ - اسم مونث (۱) دھپّا - چانٹا - تھپڑ - سرچنگ - دھپ (۲) نقصان - ٹوٹا - خسارہ (۳) جوار کا ہر ایک پتّا جسے گنّے کی طرح چوستے ہیں +

دھول جڑنا - ہ - فعل متعدّی - دھپّا لگانا تھپڑ مارنا +

دھول دھپّا - ہ - اسم مذکر - چانٹا جوتیال - ـــہ

دھول دھپّا اس سراپا ناز کا شیوہ نہیں
ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیشدستی ایکدن (غالب)

دھول کھانا - ہ - فعل لازم - چانٹا کھانا - دھپّا کھانا - سرچنگ خوردن +

دھول لگانا - یا - مارنا - ہ - فعل متعدّی - دھپّا لگانا - چانٹا سہی کرنا - سرچنگے زدن کا ترجمہ +

دھول لگنا - ہ - فعل لازم - چانٹا لگنا + خسارہ ہونا - ٹوٹا ہونا - نقصان ہونا +

دَھُولا - ہ - صفت (گنوار) سفید - ابیض - چٹّا +

دھولا پڑنا - ہ - فعل لازم (گنوار) سفید پڑنا - خوف کے مارے یا کسی صدمہ سے زرد پڑ جانا +

دُھُولیا پیر - ا - اسم مذکر - لڑکوں کا ایک فرضی پیر +

دُھولیا پیر کی قسم } - ا - اسم مذکر - ایک طرح کی قسم جو بچے اس طرح پر کھلواتے ہیں کہ دونوں ہاتھوں کی لپ میں خاک بھر کر اسپر
دُھولیا قسم

ایک تنکا کھڑا کر دیتے ہیں اور قسم کھانے والے سے کہتے ہیں کہ تو اس تنکے کو منہ سے اٹھا جب وہ منہ کے سامنے لاتا ہے تو اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ سے اس طرح اچھال دیتے ہیں کہ ساری خاک اس کے منہ پر جا پڑتی ہے اور پھر خوب ہنستے ہیں - ـــہ

دھولیا مجکو کھلائے کو قسم آج اگر + انجمن میں وہ بت انجمن آرا اُٹھے
تو الٰہی پڑے اُس شخص کے یہ منہ میں خاک + جو کہے یہ ترے دانتوں نے نہ تنکا اٹھے (نظیر)

دُھُوم - ہ - اسم مونث (۱) شور - غل + ہنگامہ - غل - غپاڑا - ـــہ

چل ساتھ کہ حسرت دل مرحوم سے نکلے
عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے (فدوی)

(۲) آوازہ - غلغلہ - شہرت - شہرہ - دھاک - ـــہ

دھوم ہے آفاق میں تیرے عذار صاف کی
اپنا آئینہ نہیں کرتا ہے سکندر پسند (ناسخ)

دھو

(۳) افواہ - خبر - اوائی +

دھوم دھام - ہ - اسم مونث (۱) شان و شوکت - طمطراق شکوہ بھیڑ بھڑکّا - کرّوفر - احتشام - نمو - ٹھاٹ باٹ - دبدبہ - بھیڑ بھڑّا

(۲) زور شور - ریل پیل - ـــہ

دنبال ہر نگاہ ہے صدر کارواں سرشک
برسے ہے ابر چشم بڑی دھوم دھام سے (میر)

(۳) غل شور - آوازہ - غلغلہ - دھاک - شہرہ - ہنگامہ آرائی - ـــہ

ولولے تھے شباب تک اپنے + اب ہماری وہ دھوم دھام نہیں (یار بحر)

دھوم دھڑکّا - ہ - اسم مذکر - ہنگامہ - غل غپاڑا - شور و غلغلہ - ہائے ہو + ـــہ

پُرسہ دینے کو مرے لوگ چلے آتے ہیں
گھر میں تو دھوم دھڑکّا ہے لحد سونی ہے (بحر)

دھوم ڈالنا - ہ - فعل لازم - عو - ہنگامہ برپا کرنا - غل مچانا - شور کرنا +

دھوم سے - ا - تابع فعل - کرّوفر سے - بھیڑ بھڑکّے سے - شور و غل سے - باجے گاجے سے + تزک و احتشام سے +

دھوم مچانا - ہ - فعل لازم (۱) غل شور کرنا - غل مچانا - ہنگامہ برپا کرنا - چلّانا - ـــہ

راتدن دھوم مچائیں جو مرے طفل سرشک
سچ ہے پھر خواب کا کیونکر ہو گزر آنکھوں میں (ناسخ)

(۲) دہائی دینا - فریاد کرنا - واویلا مچانا +

دھوم مچنا - یا - پڑنا - یا - ہونا - ہ - فعل لازم - ہنگامہ - برپا ہونا - جھم دھاڑ پڑنا - دھاک بندھنا - شہرت ہونا +

دُھُونکڑ دَھُپّا - ہ - اسم مونث - عو - غل شور - واویلا ہنگامہ

دُھُوں - ہ - اسم مونث - توپ کی آواز +

دُھوں دُھوں - ہ - اسم صوت - توپوں کی متواتر آواز +

دُھوں دُھوں کار - ہ - صفت - نہایت زور کی بارش یا بخار کے موقع پر بولتے ہیں جیسے دھوں دھونکار مینہ برسنا یا دھوں دھونکار بخار چڑھنا +

دُھُوں - ہ - اسم مذکر - بیس سیر کا وزن + بیس سیر آدھا من (صحیح)

ادھون ہے)

دُھونا - ہ - اسم مذکر (پوربی) رال - ایک قسم کا گوند جو آگ کو بہت جلد قبول کرتا ہے +

دھونا - ہ - فعل متعدی (۱) پانی سے صاف کرنا - پاک کرنا شستن کا ترجمہ (۲) دور کرنا - زایل کرنا - جیسے دل سے بات دھونا +

دَھونتال - ہ - صفت - عو - کام میں چالاک - جلد کام کرنے والا - مضبوط - قوی - دلیر +

دَھونس - ہ - اسم مونث (۱) استحصال بالجبر + وہ خرچ جو باقی وصول کرنے کی بابت زمیندار سے دلوایا جائے (۲) دھمکی - تخویف - تہدید (۳) دم - جھانسا - پٹی - فریب - دھوکا +

دَھونس باندھنا - ہ - فعل لازم - (گنوار) خرچ ذمہ لینا - خرچ باندھنا - زاید مصارف اختیار کرنا +

دَھونس پٹی - ہ - اسم مونث - دم جھانسا - دم دلاسا +

دَھونس دینا - ہ - فعل متعدی - دم دینا - جھانسا دینا + دھمکی دینا + فریب دینا +

دھونسا - ہ - اسم مذکر - دمامہ - نقارہ کلان - بڑا نقارہ +

دھونسا کھانا - ہ - فعل لازم - شامت آنا +

دھونسنا - ہ - فعل لازم - عوام (۱) ٹھونسنا - دبانا (۲) سزا دینا پیٹنا مارنا +

دھونسیا - ہ - اسم مذکر (۱) دمباز - مکار - فریبی - جھانسیا (۲) وہ شخص جو مالگذاری وصول کرنے کے واسطے جائے اور اپنا خرچ مالگزار سے لے +

دَھونکنا - ہ - فعل متعدی - آگ پھونکنا + آگ جلانا +

دھونکنی - ہ - اسم مونث - دم کش - آگ پھونکنے کا آلہ وہ کھال جس سے لوہار آگ دھونکتے ہیں +

دھونکنی لگنا - ہ - فعل لازم - سانس چڑھنا - دم پھولنا - ہانپنا -

دُھونی - ہ - اسم مونث - دھواں - کسی چیز کو جلا کر بخور لینا - بخور تپسیوں یا ہندو فقیروں کی آگ کا ڈھیر جس کے سامنے وہ بیٹھے رہتے ہیں +

دھونی جگانا - ہ - فعل متعدی - ہندو - آگ جلانا - تپسیوں کا آگ کے سامنے بیٹھکر تپ کرنا - دھونی رمانا -

دھونی دینا - ہ - فعل متعدی - بخور دینا - دھواں دینا - دھواں سنگھانا +

دھونی رمانا - ہ - فعل لازم - کسی جگہ آگ جلا کر جوگیوں کی طرح آ بیٹھنا - جاگزین ہونا - فقیر ہو کر بیٹھنا - فقیری لینا - ع -

رمائے بیٹھے ہو دھونی جوان کے در پر تم
ہوا ہے کیا تمہیں سید بھلا سنو تو سہی (مولف)

دھونی لگانا - ہ - فعل متعدی - آگ جلانا - جاگزین ہونا - ہٹ کرکے بیٹھنا - دنیا کو ترک کرکے فقیری اختیار کر لینا - کاروبار دنیوی کو تج دینا - ع -

گھر میں جا سکتے نہیں اس عشوہ گر کے سامنے
دل میں ہے دھونی لگا دیں اسکے در کے سامنے (معروف)

دھونی لینا - ہ - فعل لازم - بخور لینا - دھواں چڑھانا - دھواں لینا +

دھووَن - ہ - اسم مذکر - دُھلی ہوئی چیز کا پانی + وہ پانی جس میں کوئی چیز دھوئی گئی ہو - ع -

عمر خضر سے اس کی زیادہ ہو زندگی
دھووں پئے جو یار کی زلف دراز کا (آتش)

دھویا دَھایا - ہ - اسم مذکر - بے غیرت - بے شرم - سادہ لوح + پاک صاف - شستہ و صاف +

دھویا دیدہ - ا - صفت - عو - بے لحاظ بے شرم - بے حیا + بے مروت بیدید - شوخ چشم + بے غیرت +

دُھوئیں - ہ - اسم مذکر - دھواں کی جمع +

دھوئیں اڑانا - ہ - فعل متعدی (۱) دھجیاں اڑانا - پرزے اڑانا اکھاڑ پھینکنا + ع -

نالہ اک دم میں اڑا دیوے دھوئیں
چرخ کیا اور چرخ کی بنیاد کیا (مومن)

آہ نے دل کے کیا اٹھائے دھوئیں
چاہ بابل سے بھی اڑائے دھوئیں (ر)

(۲) جلا کر خاک سیاہ کرنا - تباہ و برباد کرنا - پراگندہ و پریشان کرنا

دھی

خراب وخستہ کرنا + ف

بس اے تپ محبت کب تک یہ شعلہ خیزی
تونے دھوئیں اڑائے آخر جلا جلاکر (ممنون)

دھوئیں بکھیرنا - ہ - فعل لازم (۱) نکتہ چینی کرنا - خوب خبر لینا - بحث میں ہرانا (۲) دیکھو دھوئیں اُڑانا +

دھوئیں کے بادل اڑانا - ہ - فعل متعدی - بے بنیاد اور بے سروپا بات بیان کرنا +

دَہنے - ا - اسم مذکر - عو - محرم کے دس دن - ماہ محرم جیسے دہے کا مہینا (پنجابی تعزیہ کو بھی کہتے ہیں)

دِھی - ہ - اسم مونث (ہندو) بیٹی - دختر +

دَہی - ہ - اسم مذکر - جما ہوا دودھ - جغرات (ہندو مونث بولتے ہیں)

دِھیان - ہ - اسم مذکر - خیال - تصور + توجہ + سوچ بچار + مراقبہ - لحاظ - التفات +

دھیان آنا - ہ - فعل لازم - یاد آنا - خیال آنا +

دھیان بٹانا - ہ - فعل متعدی - اور طرف توجہ کرنا - تصور کا دوسری طرف لگانا - ف

ہمنشیں مت ہو خفا گر نہ سنوں بات تری
اک تصور ہے کہ وہ دھیاں بٹادیتا ہے (جرأت)

دھیان بٹنا - ہ - فعل لازم - ایک طرف سے دوسری طرف توجہ ہونا - خیال بٹنا + تصور کا اور طرف ہونا - ف

نصیحت کرنے سے ناصح ہٹے گا
نہ دھیان اپنا بٹا ہے نہ بٹے گا (جرأت)

دھیان بندھنا - ہ - فعل لازم - خیال بندھنا - تصور ہونا - کسی کا خیال آنا + ف

سارے عالم ہی سے بیزار وہ کچھ بیٹھا ہے
آج جرأت کو خدا جانے یہ کیا دھیان بندھا (جرأت)

دھیان پر چڑھنا - ہ - فعل لازم - ذہن پر چڑھنا کسی بات کا بخوبی خیال میں آجانا +

دھیان چڑھنا - ہ - فعل لازم - ذہن نشین ہونا + یاد آنا - خیال آنا +

دھی

دھیان دینا - یا - لگانا - ہ - فعل لازم - توجہ کرنا - کان لگانا - خیال سے سننا - کسی کام کا اندیشہ وفکر کرنا +

دھیان رہنا - ہ - فعل لازم - خیال رہنا - توجہ رہنا - ف

دھیان رہنا شرط ہے اس دلبر مغرور کا
فکر سے نزدیک ہو جاتا ہے مضمون دور کا (آتش)

دھیان سے - ہ - تابع فعل - توجہ سے - خیال سے +

دھیان سے اترنا - ہ - فعل لازم - خیال سے اترنا - یاد نہ رہنا بھول جانا - سہو ہونا -

دھیان لگنا - ہ - فعل لازم - خیال ہونا - توجہ ہونا +

دھیان کرنا - ہ - فعل لازم - توجہ کرنا - خیال کرنا - سوچنا - سمجھنا فکر کرنا +

دھیان میں آنا - ہ - فعل لازم - خیال میں آنا - ذہن پر چڑھنا -

دھیانا - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) داماد یا بمنزل داماد جیسے بھتیج جنوائی (۲) بیٹی یا بہن کی اولاد نرینہ +

دھیان میں نہ لانا - ہ - فعل لازم - خیال میں نہ لانا - توجہ نہ کرنا - لحاظ نہ کرنا +

دِھیانگی - ہ - اسم مونث (۱) دن بھر کی مزدوری - یومیہ دہاڑی (۲) ایک دن کی اجرت - ایک دن کا کام +

دِھیانی - ہ - صفت (ہندو) خدا سے لو لگانے والا - صاحب تصور جیسے گیانی دھیانی + (۲) بیٹی بھتیجی وغیرہ جیسے دھی دھیا کا لاگ دیدو - نیز بیٹی یا بہن کی اولاد +

دِھیر - ہ - اسم مونث (ہندو) ۱ - صبر - تحمل - استقلال (۲) ہمت جرأت - دلیری +

دھیر بندھانا - ہ - فعل متعدی - ہمت بندھانا - جرأت دلانا

دِھیرا - ہ - صفت (پورب) دھیما - متحمل - نرم - ملایم - صابر +

دِھیرج - ہ (ہندو) اسم مونث (۱) دیکھو (دھیر) (۲) مستعدی مضبوطی +

دھیرج دھرنا - ہ - فعل لازم (ہندو) صبر کرنا - تحمل کرنا - تعاوس کرنا +

دھیرج کی پہاڑی - ہ - اسم مونث - مضافات دہلی کی ایک

پہاڑی کا نام جہاں آبادی ہے۔

دِھیرے - ہ - تابع فعل (ہندو) آہستہ - ہلکے ہلکے - دھیمے دھیمے بتدریج - درجہ بدرجہ - پایہ بپایہ +

دِھیری - ہ - اسم مونث (اطفال) شکست - مات - مغلوبی - عاجزی زبونی - (اکثر جب کوئی پتنگ لڑانے سے انکار کرتا ہے تو کہتے ہیں)

دھیری پکارنا - ہ - فعل لازم - شکست جتانا - مات کرنے کا آوازہ کسنا +

دھیری ہے - ہ - محاورہ) مات ہے - ہیٹی ہے - شکست ہے زبونی ہے (جب کوئی شخص کنکوا نہیں لڑاتا اور دب جاتا ہے تو لڑکے اُسکے جواب میں کہتے ہیں کہ دھیری ہے یعنی بھگا دیا ہے)

دَہیز - ا - اسم مذکر (عوام) جہیز +

دِھیلا - ہ - اسم مذکر - آدھا پیسہ - ادھیلا - ساڑھے بارہ یا بارہ دام +

دِھیلی - ہ - اسم مونث - آدھا روپیہ - اٹھنی - (صحیح ادھیلی ہے یعنی آدھے سے نسبت رکھنے والی) +

دِھیما - ہ - صفت - تیز کا نقیض - آہستہ - نرم - سست - خفیف - مدھم - ہلکا + طاسہ کا آہستہ بجانا - کم آواز باجا -

دھیما پڑنا - ہ - فعل لازم - ٹھنڈا ہونا - نرم ہونا - غصہ فرو ہونا +

دھیما کرنا - ہ - فعل لازم - زور گھٹانا - نرم کرنا - سست کرنا + غصہ فرو کرنا + ٹھنڈا کرنا +

دِھینگ - ہ - صفت - قوی - مضبوط - مسٹنڈا -

دھینگ دھونگڑی کرنا - ہ - فعل متعدی - زبردستی کرنا زور آوری کرنا - جبر و تعدی کرنا +

دھینگا دھینگی - ہ - اسم مونث (۱) زبردستی - جبر - تعدی جیسے دھینگا دھینگی بلو کا راج یعنی جس کی تیغ اُس کی دیغ (دیگ) اور نیز حاکم کی ناانصافی پر اطلاق ہوتا ہے - اندھیر نگری چوپٹ راج کے مطابق (۲) تابع فعل) بجبر - بزور - زبردستی سے جور و تعدی سے ظلم و ستم سے + ؎

صورت مجرم دل ہنگینہ کو کینہ سے کھینچ

دھینگا دھینگی لے گیا نیز مژہ سینہ سے کھینچ (مروت)

دِھینگا مُشتی - ہ - اسم مونث - ہاتھا پائی - گاؤزوری - کشتی +

دِھینگڑا - ہ - اسم مذکر - دھینگ کی تصغیر بالتحقیر +

دِھینوَر - ہ - اسم مذکر - مچھوا - مچھلی والا - ماہی گیر - (۲) صفت نہایت سیاہ - کالا کلوٹا - حبشی - شیدی +

دَئی - ہ - اسم مذکر (۱) خدا - الله - بھگوان (۲) دیوتا - اوتار - پیغمبر (گیتوں میں آتا ہے)

دئی مارا - ہ - صفت - الله مارا جیسے دئی مارا ہوئے مورا جیہ برہمن کا جھگڑا +

دِیا - ہ - اسم مذکر (ہندی) دیوا - چراغ +

دیا بتی کرنا - ہ - فعل لازم (ہندو) چراغ جلانا - چراغ روشن کرنا +

دیا سلائی - ہ - اسم مونث (۱) چراغ جلانے کی تیلی جس میں گندھک وغیرہ لگی ہوئی ہوتی ہے (۲) وہ عورت جو لڑائی کی آگ لگاتی پھرے +

دَیَا - ہ - اسم مونث - ماں + دایہ - جیسے - ؎

گھڑی گھڑی کچنال لگا دے + ہائے دیا موہے بامن مارے (گھڑیاں کی پہیلی)

دَیا - ہ - اسم مونث (۱) بخشش - عطا (۲) ہمدردی - رحم دلی + ترس - خوف خدا + مہربانی - کرپا - عنایت - پرورش - ربوبیت - ؎

دیا دھرم نہیں من میں + مکھڑا کیا دیکھے درپن میں (بھجن)

دَیاوَنت - ہ - صفت - رحمدل - مہربان -

دِیَار - ع - اسم مذکر (دار بمعنی خانہ کی جمع) بلاد - ملک +

دَیارا - ہ - اسم مذکر (پورب) دریا برآمد - وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکل آئے - دریا برآمد +

دِیا لِیا - ہ - اسم مذکر - خدا کی راہ پر دیا ہوا - بھلائی جیسے کچھ دیا لیا ہی آگے آگیا +

دِیانَت - ع - اسم مونث - ایمانداری - راستی - صدق + امانت + تدین +

دیانت دار - ع + ف - صفت - ایماندار - دھرمی - سچا - راستباز

صادق + امین +

دیانت داری - ع + ف - اسم مونث - ایمانداری - صداقت امانت داری +

دیانت داری سے - د - تابع فعل - ایمانداری سے - راستی اور دھرم سے +

دیباچہ } ع اسم مذکر - روئے کتاب - سرنامہ - مقدمہ کتاب
دیباچہ } ف تمہید - خطبۂ کتاب +

دیبی - ہ - اسم مونث (ہندو) ا - ملکہ - رانی (۲) درگا - کالکا - دیوتا کی تانیث - دیو یا کی استری - بھوانی + دیوی +

دیبی کھیلنا - ہ - فعل لازم (ہندو) دیبی کا سر پہ آنا +

دیپ - ہ - اسم مذکر (۱) جزیرہ - ٹاپو + برّاعظم (۲ - س) چراغ - روشنی - چمک - آتش (۳) چھوٹی دیوالی - (۴) ہندوں کی ایک رسم جس میں کسی رشتہ دار کے مرجانے پر دس روز تک پیپل یا کسی درخت پر چراغ جلا کر لٹکا دیتے ہیں تاکہ متوفی کی روح کو جم پوری کی تاریک راہ پر روشنی پہنچے - (۵) ایک راگ کا نام جسے دیپک بھی کہتے ہیں (۶) وہ زمین جو دریا کے کنارے پر برہمنوں کو اس نظر سے دی جائے کہ اسکے کنارے کا شہر طغیانی سے محفوظ رہے) +

دیپ مالا - ہ - اسم مذکر - چراغوں کی قطار +

دیپک - س - اسم مذکر (۱) روشنی - چراغ - شمع (۲) ایک راگ کا نام جس کی تاثیر سے کہتے ہیں کہ آگ لگ جاتی ہے (۳) ایک قسم کی آتشبازی +

دید - ف - اسم مونث - دیدار - نظارہ + نگاہ - نظر +

دید نہ شنید - ف - صفت - دیکھا نہ سنا - عجیب - اعجوبہ - انوکھا نادر - نایاب +

دیدار - ف - اسم مذکر - جلوہ - درشن - نظارہ + صورت - چہرہ - سے

عمر بھر کی جو تمنا تھی سو وہ بر آئی
مرتے دم شکر ہے دیدار تمہارا دیکھا (رند)

دیدار بازی - ف - اسم مونث - گھورا گھاری - نظارہ بازی تاک جھانک جیسے دیدار بازی خدا راضی - مقولۂ عوام +

دیدارو - ا - صفت - شکیل - وجیہ - صورت شکل کا اچھا + نن وتوش کا - وہ شخص جسپر دلالت برسے +

دیدناسا - ا - صفت - عو - ذراسا - بہت کم +

دیدوں - ا - اسم مذکر - دیدہ کی جمع +

دیدوں کی صفائی - ا - اسم مونث - عو - بے باکی - نڈرپن - بے غیرتی - بے شرمی - بے حیائی +

دیدوں کی قسم - ا - اسم مونث - عو - سوگند دیدہ - آنکھوں کی قسم +

دیدوں گھٹنوں کے آگے آنا - یا - پانا - ا - فعل لازم - عو - کسی کی بدی کی پاداش میں اندھا یا لنگڑا ہو جانا - کسی کے ستانے کی سزا میں خدا کی طرف سے اندھا یا لنگڑا ہو جانا (دعائے بد)

دیدہ - ف - اسم مذکر (۱) آنکھ - چشم - نیتر - (۲) عو - دلیری - جرأت بیباکی - سے

ہوئی اس بات میں مشہور یوسف سا جواں ناکا
بوا ہم عورتوں میں تھا بڑا دیدہ زلیخا کا - (نازنین)

دیدہ پھٹی - ا - صفت - بڑی بڑی ہموقع آنکھوں والی +

دیدہ درائی - ا - اسم مونث - عو - دلیری - جرأت - بیباکی شوخ چشمی +

دیدہ دلیل - ا - صفت - شوخ چشم - بیباک - نڈر - دلیر + جری +

دیدہ دلیلی - ا - اسم مونث - شوخ چشمی - بیباکی - دلیری - جرات - نڈرپن +

دیدہ دھوئی - ا - صفت - شوخ دیدہ - شوخ چشم - دلیر بیباک + بیحیا - سفاک - بےغیرت +

دیدہ ریزی - ا - اسم مونث - باریک کام جس میں آنکھوں پر زور ڈالنا پڑتا ہے + میناکاری +

دیدہ ریزی کرنا - ا - فعل لازم - آنکھوں کا تیل نکالنا - باریک کام کرنا +

دیدہ نہ لگنا } - ا - فعل لازم - توجہ نکرنا - کسی کا پر دھیان نہ دھرنا
دیدہ نہ ٹکنا } نظر نہ جمانا - دل نہ لگانا +

دیدہ ہوائی ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ شوخ چشم و چالاک ہونا ۔ ~

نکلتے ہی مرے سینے سے لوگر دوں پہ جا چمکی
یہ برقِ آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے ۔ (جرأت)

دیدہ و دانستہ۔ ف۔ تابع فعل۔ جان بوجھ کر۔ دانستہ معلوم ہونے کے باوجود ۔

دِیدے۔ ۱۔ اسم مذکر۔ دیدہ کی جمع ۔

دیدے پٹم ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ عو۔ اندھا ہونا۔ بصارت نہ رہنا۔ دعائے بد ۔

دیدے پھاڑ کر دیکھنا۔ یا۔ گھورنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ گھور کر دیکھنا۔ خوب آنکھیں کھول کر دیکھنا۔ غور سے دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ۔ ~

ایک تو شکل ڈرانی ہے تری بجا سی
لستہ یوں پھاڑ کے دیدے مجھے مت گھور دو رنگین

دیدے کا پانی ڈھل جانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ بیحیا اور بےغیرت ہو جانا ۔

دیدے کی صفائی۔ ۱۔ اسم مونث۔ بیباکی۔ شوخ چشمی۔ دیدہ دلیلی بیحیائی۔ بےغیرتی۔ بےشرمی ۔

دیدے مٹکانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ آنکھیں چمکانا۔ آنکھیں پھرانا ۔

دیدے نکالنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) خشمگیں آنکھوں سے دیکھنا۔ غضبناک نظروں سے دیکھنا۔ آنکھیں نیلی پیلی کرنا۔ غصہ کرنا (۲) متعدی) چشم برکندن کا ترجمہ۔ آنکھوں کو حدقہ سے نکالنا ۔

دے ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیدینا۔ بخشدینا۔ عطا کرنا۔ معاف کر دینا ۔

دَیر۔ ف۔ اسم مذکر۔ بتکدہ۔ بتخانہ۔ مندر ۔

دِیر۔ ف۔ اسم مونث۔ درنگ۔ وقفہ۔ عرصہ۔ اوپر۔ توقف۔ مدت ۔

دیر پا۔ ف۔ صفت۔ پایدار۔ مستحکم۔ مضبوط۔ قیام پزیر۔

دیر آئے درست آئے۔ ۱۔ کہاوت۔ جو کام دیر میں یعنی سہولت میں ہوتا ہے وہ عمدہ اور درست ہوتا ہے ۔

دیر تک۔ ۱۔ تابع فعل۔ مدت تک۔ عرصہ تک ۔

دیر سے۔ ۱۔ تابع فعل۔ عرصہ سے ۔

دیر کرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ عرصہ لگانا ۔ وقت گزارنا۔

دیر لگانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ توقف کرنا۔ عرصہ لگانا۔ وقفہ ڈالنا۔ ڈھیل ڈالنا۔ تاخیر کرنا ۔

دیر ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ توقف ہونا۔ عرصہ ہونا ۔ وقت گزار کر آنا۔ اوپر کر کے آنا ۔

دِیرگ۔ س۔ صفت۔ مصوت۔ (ذو صوت) سُور کا نقیض۔

دَیرَہ۔ یا۔ دِہرَہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سکھوں کا مندر ۔

دیرینہ۔ ف۔ صفت (از دیر) قدیمی۔ پرانا۔ کہنہ ۔ گرگ کہن تجربہ کار۔ خرانٹ۔ آٹھوں گانٹھ کمیت ۔ بزرگ۔ پراتم بوڑھا۔ بڑکھا ۔

دَیَڑ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک مشہور خوش الحان پرند کا نام جسے شام دیڑ بھی کہتے ہیں۔ (۲) ایک قسم کا کبوتر ۔

دیس۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ملک۔ ولایت۔ لوک۔ اقلیم ۔ صوبہ ضلع استھان (۲) وطن۔ جائے ولادت۔ مولد۔ زاد بوم جیسے دیس چوری پردیس بھیک (کہاوت) ۳۔ ایک راگ کا نام جو آدھی رات کو گایا جاتا ہے ۔ ~

اے معنی سن مرے نالے ذرا پردیس میں
درد ہے ایسا بھلا کا ہے کو تیرے دیس میں (ناسخ)

(۴)۔ طرف۔ جانب۔ کھونٹ۔ دشا۔ جیسے پورب دیس پچھم دیس۔ اس معنی میں لفظ دشا یا دسا سے مشتق خیال کرنا چاہئے۔ ~

گوری سووے سیج پر اور مکھ پر ڈالے کیس
چل خسرو گھر اپنے سانجھ بھئی چو ندیس

یعنی چاروں طرف۔ ہر چہار سو ۔

دیس بدیس پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ملک در ملک پھرنا۔ سیر و سیاحت کرنا۔ شہر بشہر پھرنا۔ مارا مارا پھرنا ۔

دیس بھاشا۔ یا۔ بھاکا۔ ہ۔ اسم مونث۔ دیسی زبان۔ دیسی

دینْدار۔ ﮨ۔ اسم مذکر۔ قرضدار۔ مقروض۔

دِینْدار۔ ع + ف۔ صفت۔ متقی۔ پرہیزگار۔ پابند شرع + دھرمی۔ دھرم آتما +

دِینْداری۔ ع + ف۔ اسم مونث۔ اتقا۔ پرہیزگاری۔ پابندیٔ شرع +

دِینی۔ ع + ف۔ صفت۔ دین سے نسبت رکھنے والا۔ دین کا۔ مذہبی۔ مذہب کا جیسے دینی بھائی/ دینی بہن وغیرہ +

دِینی باپ۔ ﮨ۔ اسم مذکر (۱) وہ شخص جس کو اپنا ہم مذہب ہونے اور بزرگی کے سبب باپ بنا کر اس کے ساتھ فرزندانہ برتاؤ کریں (۲) عیسائیوں کے ہاں اصطباغ کے وقت ایک شخص کو دینی باپ بنانا ضروری امر ہے +

دینی بھائی۔ ﮨ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسے ہم مذہب ہونے کے سبب بھائی بنا لیا جائے۔ یہ ایک قسم کا بھائی چارہ ہے +

دینی بہن۔ ﮨ۔ اسم مونث۔ عو۔ وہ عورت جس کو ہم مذہب ہونے کے سبب بہن بنا لیا جائے۔ یہ ایک قسم کا بہناپا یا رشتہ جوڑنا ہے +

دِیو۔ ف۔ اسم مذکر (۱) جن۔ بھوت۔ راکشس۔ پریت۔ شیطان خناس۔ پریوں کے مرد۔ سینگدار توم (۲) قوی ہیکل مرد۔ پہلوان۔ نہایت لمترنگا اور موٹا تازہ آدمی۔ ؎

میں نے لیا بغل میں پری وش کو رات کو
دیو فراق کشتی میں مجھ سے بچھڑ گیا (آتش)

دیو زاد۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیو کا جنا + قوی ہیکل +

دیو کا دیو۔ ﮨ۔ صفت۔ نہایت بڑا۔ بہت بڑا۔

دیو۔ ﮨ۔ اسم مذکر۔ دیوتا۔ بزرگ۔ مقدس۔ پاک۔ پرمیشر + برہمو بولا معروف + قابل پرستش +

دیو اٹھانا۔ ﮨ۔ فعل متعدی۔ دیو جگانا +

دیو اُٹھنی اِکادشی۔ یا۔ **دیو اٹھان**۔ ﮨ۔ اسم مونث۔ صاحبان ہنود کاتک سدی کا دشی کو دیو اٹھنی اکادشی کہتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اس تاریخ کو چار مہینے کے سوتے ہوئے وشنو کو جگاتے ہیں جس کی کیفیت یہ ہے کہ ایک معین جگہ کو لیپ پوت کر کھریا اور گیرو سے اس پر نقش و نگار بناتے

اور وہاں بجا بجا کر اسے تھالی یا پرات سے ڈھک دیتے ہیں گھر کی عورتیں اور ایک برہمنی ہاتھوں سے اس تھالی کو بجاتی جاتی اور یہ کہکر کہ اٹھو دیو اٹھوان کی تعریف کے فقرے گاتی اور گویا جگاتی ہیں +

دیو بانی۔ ﮨ۔ اسم مونث۔ ہندو۔ دیوتاؤں کی مقدس زبان + سنسکرت +

دیو لوک۔ ﮨ۔ اسم مذکر۔ دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ۔ عالم ملکوت عالم قدس + جنت۔ بیکنٹھ۔ فردوس + بہشت +

دیوناگری۔ ﮨ۔ اسم مونث۔ ناگری زبان یا حروف۔ ہندی زبان سنسکرت کے حروف ہیں +

دِیُوا۔ ﮨ۔ اسم مذکر۔ دینے والا۔ سخی۔ داد و دہش کرنیوالا +

دِیوا۔ ﮨ۔ ی۔ اسم مذکر (گنوار) چراغ۔ دیا +

دِیوار۔ ف۔ اسم مونث۔ بھیت۔ جدار۔ اوٹ۔ پردہ۔ ٹٹی جیسے دیوار بھی کان رکھتی ہے +

دیوار اٹھانا۔ یا چنا۔ ﮨ۔ فعل لازم۔ دیوار بنانا۔ یا دیوار کھڑی کرنا۔ دیوار بلند کرنا +

دیوارِ چین یا **ختا**۔ ف۔ اسم مونث۔ ایک مشہور دیوار کا نام جو تاتار اور ختائی سرحد پر واقع ہے۔ اسکے طول کی نسبت مختلف روایتیں ہیں کسی نے آٹھ سو کوس لمبی لکھی ہے کسی نے تین ہزار میل کسی نے ساڑھے بارہ سو میل مگر کم سے آٹھ سو کوس پر اتفاق کرنا چاہئے۔ باعث تعمیر یہ ہے کہ جب تاتاریوں نے بار بار چڑھائی کر کے ختائیوں کو نہایت تنگ اور عاجز کر دیا اور انہیں بچاؤ کی کوئی تدبیر نہ بن پڑی تو فغفور چینگ وانگ نے سنہ عیسوی سے دو سو چالیس برس پیشتر اسکی بنیاد ڈالی باوجودیکہ آٹھ سو کوس کی مسافت ہے مگر صرف پانچ برس کی مدت قلیل میں تیار کر لی۔ اس بعید واصلہ میں نہ تو بلند اور دشوار گزار پہاڑ حارج ہوئے نہ عظیم الشان دریاؤں نے مزاحمت کی اگر کی بھی ہو تو اس کے بانی کسی خطرے کو خیال میں نہ لائے۔ یہ دیوار کئی مقام پر آدھ آدھ کوس کے اونچے پہاڑوں کی چوٹیوں پر بنتی چلی گئی ہے اور اکثر جگہ دریاؤں پر اسکی وجہ سے بڑے بڑے پل باندھے گئے جو اس وقت بجائے خود حیرت انگیز ہیں سمندر کے موقع پر سینگڑوں جہاز پتھر کے بھرے ہوئے تہ تک ڈبو کر ان پر چنائی کی ہے۔ آٹھ سو کوس تک برابر تیس گز بلند چلی گئی ہے اور چوڑی بھی اس قدر ہے

کہ چھ گھوڑے پہلو بہ پہلو فراغت کے ساتھ اسپر دوڑ سکتے ہیں ہر جگہ سَو سَو قدم پر دو منزلہ سہ منزلہ برج بنے ہوئے ہیں تاتاری حکومت کے قبل ان پر سینکڑوں توپیں چڑھی رہتی تھیں اور دس لاکھ فوج ان برجوں میں پڑی رہتی تھی لیکن جب سے تاتاریہ یہ لوگ خود قابض ہوئے تو یہ فوج ہٹائی گئی اور دیوار کی مرمت بھی موقوف کر دی گئی۔ زمانہ کا انقلاب اسے کہتے ہیں۔ یہی دیوار ہے جو دنیا کے سات عجائبات میں شمار ہوئی ہے۔ یہی دیوار ہے جسپر ختائیوں کی حکمت عملی اور مستقل مزاجی وصناعی ختم ہے ان لوگوں نے آدھ آدھ کوس کے بلند پہاڑوں پر اس آسانی سے بڑی بڑی سلیں پہنچائی ہیں کہ عقل دنگ ہو جاتی ہے۔ کڈھب پہاڑوں پر گزوں لمبی سلوں کا چڑھا دینا کچھ آسان کام نہیں ہے بعض موقع تو ایسے ہیں کہ وہاں پرند کے سوا انسان کا جانا ہی تعجبات سے ہے۔ اگر علم جر ثقیل سے یہ بات آسان کر بھی لی جائے تو جہاں بحر ذخار میں تھاہ کم اور پانی کا جوش خروش بہت زیادہ رہتا ہے وہاں کیا جواب بن سکتا ہے۔ دو ہزار برس سے زیادہ زمانہ گزر گیا لیکن نہ دیوار نے ہی جنبش کھائی، نہ طوفان نے ستایا۔ نہ بارشوں نے گرایا۔ پانچ برس تک اس ملک کے آدھے باشندے حکماً اس دیوار کی تعمیر پر لگے رہے اس سے زیادہ تعجب انگیز بات یہ ہے کہ جہاں جہاں سے وہ دیوار گزری وہاں کہسار۔ ریگستان اور ویرانہ کے سوا کچھ نہیں اس لئے اتنے آدمیوں کی رسد کا انتظام بھی ناممکن ہے غرض ختائیوں کی ثابت قدمی اور حکمت نے سب مشکلوں کو آسان کر دیا۔ سچ پوچھو تو دیوار قہقہہ اگر ہے تو یہی ہے ورنہ سب باتیں قہقہہ لگانے کے قابل ہیں +

دیوار قہقہہ۔ ا۔ اسم مونث (۱) ایک مذہبًا مانی ہوئی دیوار جس کو سد سکندری کہتے ہیں اسکے بہ نسبت اعتقاد کیا جاتا ہے کہ جب سکندر ذوالقرنین مشرق و مغرب تک اپنی سلطنت قایم کر چکا تو شمال کی طرف بڑھا جب انتہائے دنیا پر پہنچا تو وہاں پر دو پہاڑ دیکھے جو دیوار کی مانند کنارہ عالم پر واقع ہیں اُن دونوں کے بیچ میں ایک درہ ہے۔ ایک قوم جو دامن دو کوہ میں بستی تھی اسنے ذوالقرنین کا جاہ وحشم دیکھکر جان لیا کہ بادشاہ عالم یہی ہے مگر ذوالقرنین اس قوم کی زبان نہیں سمجھتا تھا۔ قوم نے ذوالقرنین سے اشاروں کے ساتھ فریاد کی کہ ان پہاڑوں کے دوسری طرف دو قومیں یاجوج و ماجوج نامی آباد ہیں وہ اس درہ کی راہ سے نکلکر ہمکو لوٹ

لیجاتے اور برباد کر جاتے ہیں ہمارے لئے کوئی روک اور پناہ اس قوم کی شرارت سے بچنے کے لئے بنا دے۔ پس سکندر نے لوہے کی تختیاں اینٹوں کی بجائے تیار کرا کے ایک ساٹھ گز چوڑی دیوار دونوں پہاڑوں کی چوٹیوں تک بلند کر دی اور پگھلا ہوا تانبا گارے کی بجائے کام میں لایا گیا۔ اس دیوار سے ان مفسد قوموں کی راہ بند ہو گئی۔ اب وہ مفسد قومیں اس دیوار کو ہمیشہ کھودتی رہتی ہیں جب قریب انہدام کے پہنچ جاتی ہے خدائے تعالیٰ ان قوموں پر نیند غالب کر دیتا ہے وہ سو جاتی ہیں اور دیوار بقدرت الٰہی سے پھر درست ہو جاتی ہے شبانہ روز یہی دستور جاری ہے قیامت کے قریب وہ دیوار ٹوٹ جائیگی اور وہ دونو قومیں درہ کی راہ سے نکل کر ٹڈی کی مانند عالم میں پھیل کر اہل زمین کو تاراج و برباد کر دینگی عوام کا یہ خیال ہے کہ اسکے پرے کا کوئی شخص حال نہیں بیان کر سکتا جو شخص اوپر چڑھایا جاتا ہے وہ دیکھکر ایسی حالت میں ہو جاتا ہے کہ ہنستے ہنستے مرجاتا اور وہاں کی کچھ کیفیت نہیں کہہ سکتا ہے۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔ اسی خیال سے اس دیوار کا نام عوام نے دیوار قہقہہ رکھ لیا ہے) (۲) بہت اونچی دیوار۔ بہت لمبی دیوار جیسے دیوار ملک چین +

دیوار کھینچنا۔ ف۔ فعل لازم۔ کسی جگہ یا کسی مکان کے درمیان دیوار بنانا۔ پردہ حایل کرنا۔ آڑ کرنا۔ مٹی کھڑی کرنا +

بھر رہا ہے کیا ہی ظالم تری خاطر میں غبار
شوق سے اب میرے اپنے بیچ میں دیوار کھینچ (ناسخ)

دیوار گیری۔ ف۔ اسم مونث۔ (۱) وہ شجر کپڑا جو دیواروں میں خوشنمائی کیواسطے لگا دیتے ہیں اور نیز کپڑے کی منڈھی ہوئی دیوار یا وہ کپڑا جو دیوار اور مکان کی پشت کی حفاظت کے واسطے تقریب کی دیوار پر لگا دیتے ہیں۔ حد فاصل (۲) دیوار میں لگانے کا لمپ۔ شاخ دیوار +

دیوال۔ ا۔ اسم مونث (عوام) دیکھو۔ (دیوار)

دِیوَان۔ (معرب) اسم مذکر۔ (۱) دربار شاہی۔ دار المعدالت عدالت کچہری (۲) وزیر۔ رکن سلطنت۔ منتری + وزیر مال۔ محکمۂ مال کا بڑا افسر (۳) مقام دربار۔ مقام اجلاس۔ آدمیوں کے جمع ہونے کی جگہ + دفتر محاسبہ + بادشاہوں کی نشستگاہ (۴) غزلوں کی کتاب جس ہر بات میں اک شاہد معنی کی تصویر ہے + ناسخ ہے مرقع نہیں دیوان ہمارا (ناسخ)

دیوان اعلیٰ۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ وزیر اعظم +

دیوان تن۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیوان تنخواہ کا مخفف بخشی +

دیوان خاص۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ دربار خاص + اجلاس خلوت خاص لوگوں کا دربار۔ شاہی خلوتخانہ +

دیوان خالصہ۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ سلطانی مُہر کا محافظ۔ وہ شخص جو

ڈاک بیٹھنا - ہ - فعل لازم - جابجا سواری یا ہرکارے وغیرہ کا تعین ہونا
ڈاک چوکی - ہ - اسم مونث - وہ جگہ جہاں جھمیوں کا تھیلا ایک ہرکارہ دوسرے ہرکارے کو دے یا گھوڑوں کی بدلی ہو +
ڈاک خانہ - ف - اسم مذکر - ڈاک گھر - پوسٹ اوفس - خطوط اور پارسل وغیرہ کا دفتر +
ڈاک کا گھوڑا - ہ - اسم مذکر - ڈاک لیجانے والا گھوڑا + تیز رو اور تیز رفتار آدمی - بہت چلنے والا آدمی +
ڈاک گاڑی - ہ - اسم مونث - وہ ریل گاڑی جس میں ڈاک جاتی اور اس کی رفتار تیز ہوتی ہے +
ڈاک لگنا - ہ - فعل لازم (۱) متواتر قے ہونا (۲) برابر خبر یا ہرکارو وغیرہ کا آنا جانا +
ڈاکا - ہ - اسم مذکر - ڈاکوؤں کا حملہ - قزاقوں کا دھاوا - غارتگری - بٹماری +
ڈاکا پڑنا - ہ - فعل لازم - چوروں کا حملہ کرنا - چور رونکا دھینگا دھینگی سے لوٹ کر لیجانا - غارتگری کے واسطے آن پڑنا +
ڈاکا ڈالنا - یا - مارنا - یا - دینا - ہ - فعل لازم - لوٹنا - زبردستی لوٹنا تاراج کرنا - غارت کرنا +
ڈاک بنگلا - ہ - اسم مذکر - وہ مسافروں کی فرودگاہ جو سرکار کی طرف سے مقرر ہو - سرکاری مسافرخانہ +
ڈاکٹر - انگلش - اسم مذکر (Doctor) حکیم + طبیب + بید جرّاح فاضل - عالم - علم حکمت کا جاننے والا + فیلسوف فلاسفر + علامہ محقق +
ڈاکو - ہ - اسم مذکر (۱) لٹیرا قزاق - راہزن - بٹمار - غارتگر - قطاع الطریق دھاڑا مارنے والا - (۲) پیٹو کو بھی بولدیتے ہیں - بسیار خوار - پُرخوار +
ڈاکیا - ہ - اسم مذکر - چٹھی رساں - ڈاک کا ہرکارہ - پیادہ ڈاک + نامہ رساں + قاصد - پیک - دُوت +
ڈاکی - ہ - صفت - عو - نہایت کھانے یا نہایت پینے اور ڈکوسنے والا بچہ +
ڈال - ہ - اسم مونث (۱) شاخ - ٹہنی - فرع (۲) آب پاشی کا ٹوکرا یا ڈول بنبیری (۳) تلوار کا پھل - تیغ بے قبضہ +
ڈال کا پکا - ہ - صفت - پیڑ کا پکا +
ڈال کا ٹوٹا - ہ - صفت (۱) ڈال سے پک کر گرا ہوا تازہ پھل - اول درجہ

کا پھل - عمدہ پھل (۲) نادر - انوکھا - قابل قدر جیسے تم تو ایسے ڈال کے ٹوٹے ہو جو تم ہیں کو انعام ملے +
ڈال والا - ہ - اسم مذکر - عو - بندر - بوزنہ - بانرہ - باندرا - میموں - قرد +
ڈالا - ہ - اسم مذکر - گدّا - ٹہنا - بڑی اور موٹی شاخ +
ڈالدینا - ہ - فعل متعدی (۱) پھینکدینا - گرادینا (۲) متوجہ کردینا - لگادینا
لے تبو تم ہمکو بھولے ہو تو بھولے ہی رہو
اب طبیعت ہمنے بھی یاد خدا میں ڈالدی (مخیر)
ڈال رکھنا - ہ - فعل لازم - رکھ چھوڑنا - دیر لگانا - جھلانا - ملتوی رکھنا - روک رکھنا +
ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) گرانا - پھینکنا (۲) رکھنا - دھرنا - بنیاد یا ڈول ڈالنا - (۳) جوڑنا - جمع کرنا جیسے دو ہی دو روپیہ ڈالتے جاؤ تو بہتیرے وقت پر نکل آیا کریں (۴) حمل گرانا - اسقاط کرنا (حیوانات کے واسطے بولتے ہیں) (۵) قے کرنا - رد کرنا - استفراغ کرنا - اُلٹی کرنا (۶) داخل کرنا - اندر کرنا جیسے کالا ڈالوں لال نکالوں اکڑوں بیٹھ پٹاپٹ ماروں (لوہے کی پہیلی) (۷) پرونا جیسے ازاربند ڈالنا ڈورا ڈالنا وغیرہ (۸) پہننا - پوشیدن کا ترجمہ جیسے انگرکھا گلے میں ڈالنا (۹) اُڑھانا - ڈھانکنا جیسے چادر ڈالنا (۱۰) کرنا - آشنائی سے بیوی بنانا - مدخولہ بنانا (۱۱) لگانا - ذمہ کرنا - مقرر کرنا جیسے بوجھ ڈالنا - خرچ ڈالنا وغیرہ (۱۲) ملانا - لگانا - شامل کرنا جیسے کسی سوداگری یا کام میں روپیہ ڈالنا (۱۳) یہ لفظ تکمیل فعل کے واسطے بھی فعل کے اخیر میں لگا دیتے ہیں - جیسے کھا ڈالنا - مار ڈالنا - کاٹ ڈالنا +
ڈالی - ہ - اسم مونث (۱) ٹہنی - شاخ (۲) وہ شاخوں کی ٹوکری جس میں پھول یا میوہ وغیرہ سجا کر امیروں اور سرداروں وغیرہ کی نذر کرتے ہیں + ؎
چمن دولتسرا کا صحن ہے رنگیں خرامی سے
ترے جاروب کش کی ٹوکری پھولوں کی ڈالی ہے (ناسخ)
؎ گل لخت جگر ہیں یکقلم مژگان سے وابستہ
یہ ڈالی نذر کو لایا ہوں ہیں تم یک نظر دیکھو (نخیر)
ڈالی دینا - ہ - فعل متعدی - حاکموں یا امیروں کے واسطے

میوے وغیرہ کا خوانچہ لگا کر لے جانا یا نذر پکڑنا +

ڈالی سجانا - یا - لگانا - ہ - فعل لازم - ڈالی کو میوے وغیرہ سے آراستہ کرنا +

ڈام - انگلش (Damn) اسم مذکر - پاجی - نالایق - گدھا - احمق - نامعقول - مردود - ملعون +

ڈام بگر - انگلش (Damn-beggar) اسم مذکر - ٹکڑ گدا - ملعون کنگال - مردود - ع

شاید کسی انگریز کا تو سوت ہے لڑکے

ہر بات میں ہو نٹو یہ ترے ڈام بگر ہے (راحت)

ڈام فول - انگلش (Damn-fool) اسم مذکر - پاجی - احمق - گدھا - نالایق +

ڈامج - انگلش (Damage) اسم مذکر (۱) نقصان - خسارہ - حرجانہ - حرجہ + خراب شدہ (۲-۱) ٹوٹا - پھوٹا مال - بگڑا ہوا مال مستعمل مال - سکنڈ (عوام ڈامج جیم فارسی سے بولتے ہیں) +

ڈامچا - ہ - اسم مذکر - وہ مچان جو کھیتوں کی رکھوالی یا گوپیا پھرانے کے واسطے بنا لیتے ہیں +

ڈانٹ - ہ - اسم مونث - دھمکی گھرکی - جھڑکی - تخویف - ڈراوا + سرزنش چشم نمائی +

ڈانٹ ڈپٹ - ہ - اسم مونث - دیکھو (ڈانٹ)

ڈانٹنا - ہ - فعل متعدی - دھمکانا - جھڑکنا - گھرکنا - تخویف کرنا - غرانا + روکنا باز رکھنا - سخت آواز کے ساتھ منع کرنا + چشم نمائی کرنا +

ڈانڈ - ہ - اسم مونث (۱) لکڑی - چھڑی - بانڈی - بغیر چمڑے کا گدکا + چوب نیزہ + ع

لٹو ہوتا ہوں ترے حسن پہ اے شاہ سوار

ڈانڈ نیزے کی عجب ناز سے لٹکائی ہے (اختر)

(۲ - گنوار) ڈنڈ - تاوان (۳) چپو - ناؤ کھینے کا بانس یا بلی (۴) ریڑھ کی ہڈی پیٹھ کی ہڈی (۵) کھیت کی حد (۶) زمین خشک (۷) پیمانہ طولانی +

ڈانڈا - ہ - اسم مذکر (۱) سرحد - میڑا - سیما - ملک کی سرحد سوانہ - ع

گیسوئے قرب آئینہ روئے یار سے + ڈانڈا ملا دیا ہے حلب سے تتار کا (آتش)

(۲ - گنوار) ہولی کا ڈانڈا ہولی جلانے کی جگہ جو بسنت پنچمی کو کچھ گھانس پھونس ایندھن وغیرہ رکھ دیتے ہیں اسے ہولی کا ڈانڈا کہتے ہیں +

ڈانڈا میڈا - ہ - اسم مذکر (۱) دو ملکوں کی سرحد - سیما (۲) لڑائی - جھگڑا - تنازع دو ہمسروں اور ہمچشموں کی دشمنی و عداوت (۳) میل ملاپ - ربط ضبط - راہ و رسم - میل جول +

ڈانڈی - ہ - اسم مونث - (۱) ملاح - مانجھی - کھیویا (۲) ایک قسم کی پہاڑی سواری جس کے دونوں طرف لکڑی اور بیچ میں دری لگی ہوئی ہوتی ہے +

ڈانس - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا بڑا مچھر +

ڈانک - ہ - اسم مونث - دیکھو (ڈاک نمبر ۵) ع

اڑ ا یا پان کی تحریر نے اور اسکے دانتوں کو

نگیں کا رنگ چمکا دے تقرر ڈانک کندن کا (آتش)

کیا چمک لخت جگر کی ہے بزیر اشک چشم + عشق نے اچھا دیا یہ ڈانک گوہر کے تلے (جرات)

(اہل مشرق مذکر بولتے ہیں)

ڈانگ - ہ - اسم مونث (۱) سب سے اونچی پہاڑی + پہاڑ کی اونچی چوٹی (۲ - پنجاب) چھلانگ - زغند +

ڈانگر - ہ - اسم مذکر (۱) ڈھور - چوپایہ - مویشی (۲) احمق - بیوقوف (ڈنگر بھی مخفف کر کے بولتے ہیں) ۳ - ہند کی ایک قدیم قوم +

ڈانواں ڈول - ہ - صفت - آوارہ - سرگردان - سرگشتہ - پریشان - سراسیمہ خراب و خستہ - ع

گرد تو اسکے جو پھرتا ہے دل ڈانواں ڈول + ہے تیرا نال گرا چاہ زنخداں میں کیا (مغفور)

(۲) ڈگمگاتا ہوا - ڈگ مگ + ڈھل مل یقین +

ڈانواں ڈول پھرنا - ہ - فعل لازم (۱) آوارہ و بیکار پھرنا - نکما پھرنا - ع

کہا میں آج یہ سودا سے کیوں تو ڈانواں ڈول

پھرے ہے جا کہیں نوکر ہو لیکے گھوڑا مول (سودا)

(۲) حیران و پریشان ہونا - مارا مارا پھرنا - ع

ڈولی کے ساتھ لال کنوئیں سے نہ آئے وہ

بی کیسے ڈانواں ڈول پھرے ہیں کہار آج (راحت)

ڈاہ - ہ - اسم مونث - حسد - کینہ - جلن + عداوت - بغض - بیر - دشمنی +

ڈائرکٹر - انگلش (Director) اسم مذکر - منتظم - منصرم - ہادی - ہدایت کرنیوالا - کارکن - سربراہ کار +

ڈاین - ہ - اسم مونث (۱) زن جگر خوارہ - ساحرہ - ٹونہائی - جادوگرنی - عائنہ (وہ عورت جو اپنی تصوری طاقت کی وجہ سے نظر ملا کر بچوں کا کلیجہ کھا جاتی ہے)

۱- بدصورت اور ہیبتناک عورت۔ ڈراؤنی صورت کی عورت +

ڈُب - ہ - اسم مونث (۱) جیب۔ کیسہ۔ پاکٹ (۲) قابو۔ قبضہ (۳) کپے بنانے کا چمڑا (۴۔ مجازاً) گردن۔ ناڑ۔ نرٹیا جیسے ڈب پکڑ کے لے لونگا۔ (اصل میں ابتداءً اس سے یہی مراد تھی کہ جیب پر ہاتھ ڈالکر یا دامن پکڑ کر لے لونگا +)

ڈِبا - ہ - اسم مذکر (۱) دُرج - حقہ - بڑی ڈبیا (۲) پسلی کا خلل جو اکثر بچوں کو عارض ہوا کرتا ہے +

ڈُباؤ - ہ - صفت - آدمی کے قد سے زیادہ پانی +

ڈُبڈبانا - ہ - فعل لازم - آنکھوں میں آنسو بھر لانا - پر اشک ہونا جیسے آنکھیں یا آنسو ڈبڈبانا -

ڈَبرکا - ہ - اسم مذکر - آب تازہ - وہ تازہ پانی جو کنوے سے کھینچکر اسیوقت پئیں +

ڈُبرکا - ہ - اسم مذکر - خوف و اندیشہ - ڈر - خطرہ - سانسا (ہندو بفتح دال مشدد بولتے ہیں)

ڈُبکی - ہ - اسم مونث - غوطہ - ٹبکی - پانی میں سر ڈبانا +

ڈبکی کھانا - یا - لگانا - ہ - فعل لازم - غوطہ مارنا +

ڈبکی لینا - ہ - فعل لازم - غوطہ لگانا - غوطہ کھانا - پانی میں سر ڈبانا -

ڈبکے کا پانی - ہ - اسم مذکر - کنوے کا تازہ پانی +

ڈبل - انگلش (Double) اسم مذکر - دوچند - دگنا - دوہرا - موٹا - پرکا

ڈبل پیسا - ا - اسم مذکر - انگریزی سکہ موجودہ جو تین پائی میں چلتا ہے (اصل میں اس پیسے کو کہتے ہیں جو آدھ آنے یعنی ۶ پائی میں چلتا ہے کثرت استعمال سے ۳ پائی کے پیسے کو بھی ڈبل پیسا کہنے لگے) +

ڈبل روٹی - ا - اسم مونث - موٹی روٹی - نان پاؤ - پاؤ روٹی وہ انگریزی روٹی جو خمیر کے باعث موٹی ہو جاتی ہے +

ڈبل کوچ - ا - اسم مذکر - دوچند سفر یا رستہ یا منزل طے کرنا - جلد جلد جانا - دگنی منزلیں طے کرنا +

ڈبونا - ہ - فعل متعدی (۱) غوطہ دینا - غرق کرنا - بوڑنا (۲) تباہ کرنا برباد کرنا - ناس کرنا - خاک میں ملانا - ؎

کی ہم نفسوں نے اثر گریہ میں تقریر
اچھے رہے آپ اس سے مگر مجھکو ڈبوئے (غالب)

(۳) بگاڑنا - درہم کرنا - بنی بات بگاڑنا - ؎

سمجھ کے دیکھا تو بیجا تھا سب گلا دل کا
کہ چشم تر نے ڈبویا معاملہ دل کا (جرأت)

ڈُبیا - ہ - اسم مونث - چھوٹا ڈبا - دُرجک +

ڈپارٹمنٹ - انگلش - اسم مذکر (Department) محکمہ سررشتہ +

ڈپازٹ - انگلش (Deposit) اسم مونث - امانت + جمع - دھروڑ +

ڈپٹ - ہ - اسم مونث - ڈانٹ کا مرادف - گھوڑے کی دوڑ حملہ - حربہ + تیز رفتاری - دوڑ + دھمکی +

ڈپٹانا - ہ - فعل متعدی - پویہ دوڑانا - گھوڑا دوڑانا - گھوڑا اڑانا یا لپکانا - سرپٹ دوڑانا +

ڈپٹنا - ہ - فعل لازم (۱) دوڑنا - تیز جانا (۲) دھمکانا - غصہ ظاہر کرنا - عتاب کرنا (۳) حملہ کرنا +

ڈپٹی - انگلش (Deputy) اسم مذکر - نائب +

ڈپو - ہ - صفت (بازاری) بہت بڑا - بہت موٹا + مددگار - معاون پیشکار + گماشتہ - امین

ڈپو - انگلش (Depot) اسم مونث - لغوی معنے دکان - کارخانہ - کوٹھی - تجارت گاہ - جب بک ڈپو کہیں گے تو وہاں کتب خانہ یا تجارت کتب کے دفتر خواہ مقام سے مراد ہوگی +

ڈٹ جانا - ہ - فعل لازم - حریف کے مقابل جمکر کھڑا ہو جانا - بر وقت مجادلہ روگرداں نہ ہونا - ؎

سینہ سپر ہے خنجر و پیکاں کے سامنے
دل ڈٹ گیا ہے اس صف مژگاں کے سامنے (نکہت)

ڈٹ کر کھانا - ہ - فعل لازم - خوب سیر ہو کر کھانا - جمکر کھانا - رج کر کھانا +

ڈٹنا - ہ - فعل لازم - جمنا - ٹھیرنا - رکنا + مقابلہ کرنا - روگرداں نہ ہونا - سینہ سپر ہونا - دیر تک ٹھیرے رہنا +

ڈر - ہ - اسم مذکر - خوف - بھے - اندیشہ - خطرہ - ترس - بیم جیسے جہاں ڈر وہیں بار دنکا گھر +

ڈر کے مارے - ہ - تابع فعل - ڈر سے - خوف سے - دہشت کے باعث - خوف و خطر کے سبب +

مت دکھا آنکھ کہیں تیغ نظر کے مارے   بن اجل یونہیں ہوے جاتے ہیں ڈر کے مارے (نکہت)

ڈرافس مَین۔ انگلش (Draftsman) اِسم مذکر۔ نقشہ نویس +

ڈراوا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ دھمکی۔ خوف۔ دہشت۔ ڈر +

ڈرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دھمکانا۔ دہشت دِکھانا +

ڈراؤنا۔ ہ۔ صفت۔ بھیانک۔ خوفناک۔ دہشت انگیز +

ڈرائیور۔ انگلش (Driver) اِسم مذکر۔ چلانے والا۔ ہنکانے والا جیسے انجن ڈرائیور وغیرہ +

ڈرپوک۔ ہ۔ صفت۔ بُزدل۔ کم ہمت۔ بودا +

ڈرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خوف کھانا۔ دہشت میں آنا۔ دھمکی میں آنا۔ بھے ہونا۔ رُعب ماننا +

ڈری۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ عو خوف۔ دہشت جیسے مجھے کسی کی ڈری نہیں +

ڈریس۔ انگلش (Dress) اسم مذکر۔ لِباس۔ پوشاک۔ پوشِش +

ڈڑھیالا } ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ ڈاڑھی والا۔ ریش دار۔ ریشائیل +
ڈڑھیل } مذکر +

ڈس۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ ترازو کی ڈوری۔ جسمیں پلڑے بندھتے ہیں + تھان وغیرہ کا بِن بُنا سِرا +

ڈِسٹرکٹ۔ انگلش (District) اِسم مذکر۔ ضِلع +

ڈِسمِس۔ انگلش (Dismiss) اِسم مذکر۔ خارج۔ معزول۔ برطرف ناسموع +

ڈِسمِس کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ خارج کرنا۔ نہ سُننا۔ ہرانا +

ڈِسمِس ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ خارج ہونا۔ ناسموع ہونا +

ڈسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی زہردار جانور اور علی الخصُوص سانپ کا کاٹنا +

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسُوں کے اثر سے کھیلے
وہاں وہ گیسُو کا تیرے مارا نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ذوق)

ڈسنے کو میرا دِل ہے تری زلف کی ناگن   طاؤس خطِ اسکو جو نگل جائے تو اچھا (نصیر)

ڈف۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ دائرہ۔ دف۔ دھپڑی +

ڈفالچی } ۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ ڈفلی بجانے والا۔ ایک قوم ہے پرائی بھی
ڈفالی } کہتے ہیں +

ڈفلی۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ دائرہ۔ چھوٹا دف +

ڈک۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ مُکّا۔ گھونسا۔ مشت +

ڈکار۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ آروغ۔ معدے کی وُہ ہوا جو مُنہ کی راہ نکلے +

ڈکار لینا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) آروغ گرفتن کا ترجمہ (۲) بانگِ شیر +

ڈکار نہ لینا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ خبر نہ ہونا۔ ہضم کرجانا۔ پتا نہ لگنے دینا جیسے مال مارکر ڈکار تو لیتا ہی نہیں +

ڈکارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) معدے کی ہوا کو مُنہ سے نکالنا۔ آروغیدن کا ترجمہ۔ (۲) ہضم کرنا۔ خیانت کرنا۔ کھا جانا۔ نگل جانا۔ قابض ہو جانا جیسے اُسکا مال بھی ڈکار گیا (۳) ڈڑوکنا۔ دھاڑنا۔ گرجنا۔ شیر کا بولنا +

ڈکرا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (پُورب) بُوڑھا۔ پیر فرتُوت +

ڈکرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھُوٹ پھُوٹ کر رونا۔ کراہنا۔ آہ آہ کرنا + چلّانا۔ فریاد کرنا۔ آہ وزاری کرنا +

ڈکریا۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (پُورب) بوڑھی عورت۔ ضعیفہ۔ پیرزال۔ بُڈھی +

ڈِکشنری۔ انگلش (Dictionary) اِسم مؤنث۔ کتابِ لُغت۔ لغات + کوش +

ڈکوت۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ ایک ہندو قوم کا نام جو باپ کی طرف سے برہمن اور ماں کی طرف سے گوالے ہوتے ہیں یہ لوگ علمِ نجُوم میں نہایت مہارت رکھا کرتے تھے ادنیٰ درجہ کا دان پُن یہی لوگ لیا کرتے ہیں۔ ریچ برہمن +

ڈکوسنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ عو پینا۔ نگلنا (حقارتًا بولتے ہیں) +

ڈکیانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ مُکّے مارنا۔ گھونسے لگانا +

ڈکیت۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ بٹ مار۔ لُٹیرا۔ راہزن۔ ڈاکو۔ قزّاق +

ڈکیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ قزاقی۔ راہزنی۔ راہ ماری +

ڈگ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ لمبا قدم۔ پینڈ (بفتح وکسرِ اول دونوں طرح بولتے ہیں) +

ڈگ بھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قدم اُٹھانا۔ قدم رکھنا +

آنکھ بچا جائیو ایک بھر کے ڈگ   ریوڑی والے کی دوکاں پہ الگ
سیر میں رستہ کی نہ لگ جائیو   ریوڑی کے پھیر میں مت آئیو (میر حسن)

ڈگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جگہ سے ہٹانا۔ جگہ سے بے جگہ کرنا۔ ہلانا۔ پھسلانا جیسے ہلا ڈگا تا۔ قدم ڈگانا۔ ایمان ڈگانا۔ ناف ڈگانا +

ڈگڈگا کر پانی پینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ایک دم میں بہت سا پانی پینا۔ بڑے بڑے گھونٹ لینا +

ڈگڈگا کر اگر کوئی پیوے   تا نہ اوڑھے لِحاف کیا جیوے (سودا)

ڈگڈگی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بندر والوں کی ڈفلی۔ ڈورو۔ کھنجری۔ ایک خاص

قسم کا چھوٹا سا باجا جسے بیچ میں سے پکڑ کر ہلاتے اور اُس کی ڈوریاں چمڑے پر ڈگ ڈگ کر بجتی ہیں (۲) ڈونڈی۔ ڈھنڈورا۔ منادی +

ڈُگڈُگی بجانا۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ مجازاً بندر نچانا۔ جیسے ؎

ڈگڈگی بجاتے میاں کھاتے ٹکر گھی — اِس نوکری کی ایسی تیسی اگلے بچھے جی

ڈُگڈُگی پیٹنا۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ تشہیر کرنا +

ڈَگَر۔ ۵۔ اِسمِ مؤنث۔ راستہ۔ سڑک۔ بٹیا۔ راہ۔ جیسے اپنی ڈگر چلا جا۔ ڈگر چلت دینی ٹگ لی رسیا نے (دیکھو موری آلی دگیت) +

ڈگر بتانا۔ ۵۔ فعلِ متعدی۔ راستہ بتانا۔ طریق بتانا + روش پر ڈالنا۔ ہدایت کرنا

ڈَگرا۔ ۵۔ اِسمِ مذکر۔ (پورب) بانس کا چھبڑا۔ ٹوکرا +

ڈگرنا۔ ۵۔ فعلِ لازم (گنوار) چلا جانا۔ رخو چکر ہوجانا +

ڈِگری۔ انگلش (Degree) اِسمِ مؤنث۔ درجہ۔ مرحلہ۔ منزل +

ڈگری پانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ درجہ حاصل کرنا +

ڈِگری۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ (انگریزی ڈکری Decree کا بگڑا ہوا) حکم۔ فیصلہ + جیت۔ فتح۔ قرضہ ثابت ہوجانے کا سرکاری فیصلہ۔ فتویٰ +

ڈگری پانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ فیصلۂ قطعی حاصل کرنا۔ قرضہ یا حق کی فتح پانا۔ روپیہ کا مقدمہ جیتنا +

ڈگری جاری کرانا۔ ۵۔ فعلِ متعدی۔ تعمیل حکم یا فیصلہ کرانا۔ روپیہ وصول کرنے کے واسطے حکم جاری کرانا +

ڈگری جاری کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ حکم دینا۔ فیصلہ کرنا +

ڈگری دار۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ وہ شخص جس نے مدیُون پر ڈگری حاصل کی ہو +

ڈگمگانا۔ لا۔ فعلِ لازم۔ لڑکھڑانا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا۔ لرزنا۔ ہلنا۔ جُنبش کرنا +

ڈِگنا۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ جگہ سے بے جگہ ہونا۔ سرکنا۔ ہٹنا۔ ٹلنا۔ اتر جانا + ہلنا۔ ڈگمگانا۔ تھرتھرانا۔ کانپنا + پھسل کر نیچے گرنا +

ڈَلا۔ ۵۔ اِسمِ مذکر۔ ڈھیلا۔ ڈھیما۔ کلوخ۔ بزرگ (۲) بڑا انگشا منجمد اور بڑے حجم کی چیز جیسے برف کا ڈلا۔ شلغم کا ڈلا +

ڈلا سا۔ ۵۔ تابع فعل۔ عو۔ بڑا سا۔ سونے کے ڈلے کے موافق + زرد چمکدار رنگ + خالص چیز +

ڈَلّا۔ ۵۔ اِسمِ مذکر (ہندو) ا۔ ڈالی کی تذکیر شاخوں کا بنا ہوا ٹوکرا (۲) دوسرے ٹوکرا جو شادی کے دن دولہا دولہن کے واسطے اپنے ساتھ لاتا ہے جیسے دھیانا یا دھیانی ہی اپنا نیک لیکر کھولکر دیتا ہے۔ بنیوں کی رسم ہے جسے ڈلا کھائی

بھی کہتے ہیں۔

ڈُلانا۔ ۵۔ فعلِ متعدی (۱) ہلانا۔ جُنبش دینا۔ جیسے پنکھا ڈلانا (۲) پھرانا۔ حیران کرنا +

ڈَلاؤ۔ ۵۔ اِسمِ مذکر۔ غلاظت پڑنے کی جگہ۔ گوڑی۔ مزبلہ +

ڈَلک۔ ۵۔ اِسمِ مؤنث۔ چمک۔ دمک۔ جھلک۔ تاب۔ درخشندگی۔ تابندگی

رنگ رخسار سے شرمندہ ہو کندن کی ڈلک — آتے غیرت کے خجالت زدہ سونے کی ڈاک (سودا)

تاب نظارہ کسے ہے تری اے ماہ لقا — ہنسنے دیکھی ہے یہ کندن کی ڈاک چلوں سے (نفیر)

ڈُلنا۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ پڑنا۔ گرنا۔ جیسے جھولا ڈُلنا +

ڈَلی۔ ۵۔ اِسمِ مؤنث (۱) ڈلا کی تصغیر و تانیث (۲) ایک قسم کی چکنی چھالیا۔ (۳) منجمد چیز۔ کسی چیز کا ٹکڑا (۴) خُرما خُرمی۔ بالُوشاہی + مصری کا ٹکڑا۔ شاخِ نبات +

ڈَلیا۔ ۵۔ اِسمِ مؤنث۔ ڈالی کی تصغیر بالتحقیر چھوٹی ٹوکری۔ چنگیری۔ ذرا سا ٹکڑا

ڈُلیا۔ ۵۔ اِسمِ مؤنث۔ ڈولی کی تصغیر بالتحقیر +

ڈِلیوری۔ انگلش (Delivery) اِسمِ مؤنث۔ تحویل۔ تفویض + تقسیم +

ڈَمرو۔ ۵۔ اِسمِ مذکر۔ (ہندو) ڈیرو۔ ڈگڈگی۔ ایک قسم کا باجا۔ دیکھو ڈُگڈُگی +

ڈُنٹھل۔ ۵۔ اِسمِ مذکر۔ گنڈل۔ مُولی کی وہ شاخ جس میں پھول آتا ہے۔ پتے کا ٹنٹا۔ ٹنٹا۔ ٹہنی +

ڈَنڈ۔ ۵۔ اِسمِ مذکر (۱) ڈنٹر۔ بازو۔ ؎

جہاں میں جتنے ہیں جن و پری سب تجھ پہ مرتے ہیں
عبث تعویذ تونے ڈنڈ پر اے جان جاں باندھا (ناسخ)

(۲) ایک قسم کی ورزش جو پہلوان کیا کرتے ہیں (۳) تاوان + جرمانہ۔ گنہگاری + فدیہ +

ڈنڈ بھرنا۔ یا۔ **دینا**۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ جرمانہ دینا۔ تاوان ادا کرنا۔ مصادرہ سے باہر آنا +

ڈنڈ پیل۔ ۵۔ اِسمِ مذکر۔ ڈنٹر پیلنے والا پہلوان۔ وہ شخص جو صرف ڈنٹر ہی کی ورزش کرے +

ڈنڈ پیلنا۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ ڈنٹروں کی ورزش کرنا +

ڈنڈ ڈالنا۔ ۵۔ فعلِ متعدی۔ محصول لگانا + تاوان ڈالنا۔ ٹیکس لگانا +

ڈنڈا۔ ۵۔ اِسمِ مذکر (۱) سونٹا۔ بانڈی۔ گدکا۔ لکڑی کا ہاتھ میں رکھنے کا گُٹھا (۲) جنڈی لکڑی (۳) چار دیواری۔ احاطہ +

ڈنڈا ڈولی کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ ہاتھ پاؤں پکڑ کر زمین سے اُدھر اُٹھا لینا +

ڈنڈا کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ دیوار کھینچنا۔ سرحد مقرر کرنا + جُدا کر دینا +

ڈنڈوت۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) سجدہ۔ جبہ سائی۔ متھا ٹیکنا (۲) آداب۔ تسلیم۔ تسلیمات۔ کورنش۔ بندگی (اصل میں یہ لفظ زبانِ سنسکرت میں ڈنڈ بمعنی لکڑی وت بمعنی مانند یعنی لکڑی کی طرح سیدھا لیٹ کر سجدہ کرنا ہے) +

ڈنڈوت کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ سجدہ کرنا۔ سلام کرنا۔ تعظیم بجا لانا +

ڈنڈی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) دستہ۔ قبضہ۔ مُوٹھ (۲) ترازو کی وہ لکڑی جس میں دونوں پلڑے باندھے جاتے ہیں۔ شاہین + (۳) ٹال۔ ٹیک (۴) ہار سنگھار کے پھول (۵) پھول کا ڈنٹھل۔ پھول کی شاخ۔ ٹُھنٹھا۔ ٹُنا (۶) عضوِ تناسل +

ڈنڈی مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کم تولنا۔ چالاکی سے ترازو کی ڈنڈی جھکا دینا + جیسے میٹھی بیچوں سو پابیچوں اور بیچوں چولائی + بیچ بزار (بازار) میں ڈنڈی ماروں تو کنجڑے کی جائی +

ڈنڈے۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ڈنڈا کی جمع۔ چھوٹی چھوٹی روغن دار لکڑیاں جنسے اکثر بھادوں میں ہندؤں کے لڑکے کھیلتے ہیں +

ڈنڈے بجاتے پھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آوارہ و سرگردان پھرنا۔ تضیع اوقات کرنا +

ڈنڈے دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ہندوؤں کی ایک رسم ہے جس میں بیٹی والا بیٹے والے کے ہاں نسبت ہونے کے بعد چاندی سونے کے پترے چڑھے ہوئے ڈنڈے۔ دوات قلم وغیرہ بھادوں بدی چوتھ کو بھیجتا ہے۔ دوات قلم کی رسم سے ثابت ہے کہ اس قوم میں تعلیم کا خیال ابتدا ہی سے رہتا ہے +

ڈنڈے کھیلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ہندؤں کی ایک رسم ہے جس میں بھادوں بدی چوتھ کو پاٹ شالاؤں کے لڑکے تال سُر اور ایک خاص انداز کے ساتھ کھیلتے ہیں بلکہ اب تو اکثر ہندؤں کے میلے تماشے میں پنکھے پڑھاتے وقت یہ کیفیت ہوتی ہے۔ کہتے ہیں یہ کھیل کرشن جی کا ایجاد ہے اور عجب نہیں جو درست ہو کیونکہ بہت سے ڈنڈوں سے ایک آواز کا نکلنا کثرت میں وحدت کو اور وحدت میں کثرت کو ثابت کرتا ہے جو کرشن جی کا اصل مُوحّد مسلک تھا۔

ڈنڈیر۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ہندو۔ عو۔ سیدھی لکیر۔ دھاری۔ سیدھا خط +

ڈنڑ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو ڈنڈ نمبر ۱-۲۔

ڈنک۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) نیش۔ خار۔ کانٹا۔ بچھو یا بھڑ وغیرہ کا زہریلا کانٹا۔ شعر

تمیز اسفل و اعلیٰ نہیں ہوتی ہے موذی کو — برابر نیک و بد کے واسطے ہے ڈنک بچھو کا (امیر)

(۲) نب۔ لوہے کی قلم کا وہ حصہ جس سے لکھتے ہیں۔ لوہے کا قلم۔ اسٹیل پین + (۳) جونک کے کاٹے کا نشان +

ڈنک مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نیش زنی کرنا۔ نیش چبھونا۔ کسی زہریلے جانور کا کانٹا مارنا۔ کاٹنا ع

وہ چشم کیوں نہ مارے ہر بار ڈنک دل پر — تحریر سرمہ گویا کالا ہے کنکھجورا (نصیر)

ڈنکا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) چوب۔ نقارہ بجانے کی لکڑی (۲) نقارہ۔ دھونسا۔ نقارہ جو امیروں کی سواری کے آگے آگے بجتا ہے (۳) سحری کا دھونسا (۴) عروج۔ بول بالا +

ڈنکا بجانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) نقارہ بجانا + حکومت کرنا۔ راج کرنا۔ رُعب بٹھانا (۲) نام کرنا۔ شہرت حاصل کرنا (۳) منادی کرنا۔ ڈھنڈورا پٹوانا +

ڈنکا بجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مشہور ہونا۔ نام پانا۔ نام آوری حاصل کرنا۔ شور ہونا۔ دھوم ہونا۔ دُھوم مچنا ع

برسات کا بج رہا ہے ڈنکا — اک شور ہے آسمان پہ برپا (حالی)

ڈنکا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نقارہ بجانا

بادشاہوں کی طرح پھرتے ہیں ڈنکا دیتے — خار پا چوب ہیں اور آبلے نقارے ہیں (وزیر)

ڈنکا ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (مرغباز) ۱۔ مرغ سے مرغ کو لڑانا۔ مرغ کی بازی بدنا۔ بازی مقرر کرنا (۲) مرغ کا چونچ مارنا +

ڈنکا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نقارہ بجنا +

ڈنکنی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) ایک عورت کی قسم (۲) ڈائن (۳) چڑچڑی یا جھگڑالو عورت۔ لڑاک عورت۔ لڑاکا عورت +

ڈنکے کی چوٹ کہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ منادی کرنا۔ ڈونڈی پیٹنا + ہانکے پکارے کہنا۔ علانیہ کہنا۔ صاف صاف کہنا۔ کُھلم کُھلا کہنا۔ کُھلی کُھلی کہنا + ع

نالہ ڈنکے کی چوٹ کہتا ہے — کوئی مُجھسا نہ شہسوار ہے اب (نصیر)

ڈنگیا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پانی بھرنے اور پینے کا دستہ دار تانبے کا چھوٹا برتن +

ڈوب۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ غوطہ۔ شوب۔ ڈبکی۔ کپڑے کو رنگ میں ڈبونا + قلم کو سیاہی میں بھرنا +

ڈوب دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کپڑے وغیرہ کو رنگ یا پانی میں غوطہ دینا

ڈوبا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ قلم کو سیاہی میں بھرنا۔ غوطہ قلم بسیاہی + شوب۔ ڈبکی +

ڈوبا بھرنا۔ یا۔ لینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قلم کو سیاہی میں ڈبونا۔ قلم بورنا +

ڈوبا نام اُچھالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) از سر نو عزت و توقیر دلوانا۔ نام آوری پیدا کرنا

تمہیں سب دیکھ کر کہتے ہیں یوسف ہوگا ایسا ہی — یہ ڈوبا نام تم نے اسکا مدت میں اُچھالا ہے (داشناد)

(۲) گمنامی کی حالت سے نکالنا۔ نام روشن کرنا۔ ؎

عالم چاہِ ذقن سے تم نے دکھا کر جانِ من — نام یوسف کا نکالا عمر کا ڈوبا ہوا (وسعت)

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہوتا ۔ ۵۔ فعل لازم۔ مایوس کو تھوڑی سی مدد بھی بہت ہوتا + سخت مصیبت زدہ کو ذرا سا سہارا بھی کافی ہوتا +

ڈوب جانا ۔ ۵۔ فعلِ متعدی (۱) غرق ہو جانا۔ پانی میں سما جانا (۲) دریا بُرد ہو جانا۔ دریا میں بہ جانا یا آجانا (۳) چھپ جانا۔ غائب ہو جانا۔ پوشیدہ ہو جانا۔ گپت ہو جانا (۴) روپیہ مارا جانا۔ روپیہ وصول نہ ہونا۔ بٹے کھاتے لکھا جانا۔ رقم برباد ہونا (۵) برباد ہونا۔ تباہ ہونا۔ ضائع ہونا۔ جیسے خاندان ڈوبنا (۶) عزت میں فرق آنا۔ شہرت نہ رہنا۔ نام مٹ جانا + رُسوا ہونا (یہ لفظ نام کے ساتھ ایسے موقع پر بولتے ہیں) + ۷، گیا گزرا ہونا۔ نکما ہونا۔ کام کا نہ رہنا (۸۔ عو) لڑکی یا لڑکے کا بُری جگہ بیاہ ہو جانا۔ بُرا خاوند ملنا۔ بُرا گھر یا خاندان ملنا (۹) ناکامیاب ہونا۔ فیل ہو جانا۔ امتحان میں پُورا نہ اُترنا (۱۰) مفقود و نابود و معدوم ہونا۔ جیسے ع

رسم اُلفت ہی الٰہی جاے ڈوب +

ڈوب مر ۔ ۵۔ کلمۂ تنفر۔ غارت ہو۔ دفعان ہو۔ منہ نہ دکھا۔ دُنیا سے منہ چھپا لے +

اِس خجالت سے تو مرجا ؎

طاس فلک میں لکھا ہے اُسنے ابرِ مردہ کو — ڈوب مر سو رو کے تو اے ابر بھی آب میں (دفعق)

ڈوب مرنا ۔ ۵۔ فعل لازم۔ شرم۔ غیرت یا بدنامی و رسوائی کے باعث کنوئیں خواہ دریا میں غرق ہو کر جان دیدینا۔ مرجانا۔ غارت ہو جانا۔ ناپید ہو جانا ؎

بحرِ اُلفت کی یا اللہ رے طوفان خیزی — ڈوب مرتے نہیں وہ چار شنا و کس دن (آتش)

دیکھے جو اُس کے قامتِ دلجو کو خواب میں — گرداب سرو ڈوب مرے جوئے آب میں (اسیر)

ڈوبنا ۔ ۵۔ فعل لازم (۱) تیرنا کا نقیض۔ غرق ہونا۔ پانی میں سمانا۔ پانی کا سر سے گذر جانا (۲) دریا بُرد ہونا۔ دریا میں کھیت وغیرہ کا آجانا (۳) چھپنا۔ غروب ہونا۔ پوشیدہ ہونا۔ ؎

یہ رو سے بزم میں جامِ شراب ڈوب گیا — نہاں وہ مہ جو ہوا آفتاب ڈوب گیا (وزیر)

(۴) ضایع ہونا۔ بٹے کھاتے لکھا جانا۔ رقم کا وصول نہ ہونا (۵) مفقود و معدوم ہونا۔ نیست و نابود ہونا (۶) تباہ و برباد ہونا۔ جیسے ڈوبی کشتی بھروسے تیرے + دکھاوت، ۷۔ دوالہ نکلنا۔ ٹوٹا آنا جیسے کہیں ڈوبے بھی تیرے ہیں (۸) ذلیل۔ رسوا ہونا۔ نام نکلنا + خاندان کہ بٹا لگنا ؎

ڈوبا بنس کبیر کا جو جانے پرت کمال — رام نام دھن بیچ کے لائے چار ہنچال

(۹) گیا گزرا ہونا۔ کام کا نہ رہنا (۱۰ + عو) بُری جگہ بیاہا جانا بُرے خاندان یا آدمی سے پالا پڑنا (۱۱) ناکامیاب ہونا۔ فیل ہونا۔ نامُراد رہنا +

ڈوڈا ۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) خول۔ وہ چیز جس کے اندر بیج رہتے ہیں۔ ٹاٹ جیسے روئی یا پوست یا آکھ کا ڈوڈا (۲) کوکنار مسلم +

ڈور ۔ ۵۔ اسم مؤنث (۱) دھاگا۔ ستلی۔ رشتہ۔ بٹا ہوا تاگا + ریسمانِ کاغذ باد + سوت کی باریک رسی +

عرصۂ ہوا میں رہتا ہے برباد آدمی — اُڑتا ہے یہ پتنگ رگِ جاں کی ڈور پر (صبا)

(۲۔ لکھنؤ) غالب۔ ور۔ زبر ؎

خود بخود دلکو پہنچتی ہے خبر محبوب کی — تار برقی ہے یہی اُلفت کا فریفتہ ڈور ہے (بحر)

ڈور پر لگانا ۔ ۵۔ فعل متعدی۔ پرچانا۔ راہ پر لانا۔ ڈھب پر لانا۔ مانوس کرنا + ہلانا۔ سدھانا +

ڈور ہونا ۔ ۵۔ فعل لازم (۱) لٹو ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ مائل ہونا۔ (۲۔ لکھنؤ) غالب ہونا۔ ور ہونا (دیکھو نمبر ۲ ڈور) +

ڈورا ۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) تاگا۔ دھاگا۔ رشتہ۔ رشتۂ تابیدہ۔ ریسمان۔ ڈور۔ تار۔ خیط (۲) خط۔ لکیر۔ جدول۔ دھاری۔ ڈنڈیر۔ ریکھا (۳) آنکھوں کی رگوں کی وہ سُرخی جو حالتِ سُرور یا خمار یا نیند سے اُٹھنے میں اکثر نمایاں ہوتی ہے

ڈورے ہیں تری آنکھوں کے یا رشتۂ حیات — اور روئی آنکھیں پوست کے ڈوروں سے کم نہیں (رشک)

(۴) تلوار کی دھار۔ دمِ شمشیر (۵) گھی ڈالنے یا پانی نکالنے کا ایک ظرف جو اکثر باورچیوں کے پاس ہوتا ہے۔ ڈنڈی دار کٹورا ؎

فصیرا ال توکل کو ہے نانِ خشک برابر — دلِ منعم کو ہے وابستگی روغن کے ڈورے سے (نصیر)

(۶) تائے ہوئے گھی کو پکے ہوئے چاولوں میں چھوڑنے کو بھی ڈورا دینا کہتے ہیں جس کی وجہ صرف یہی ہے کہ وہ گھی ڈورے (ظرف) کے وسیلہ سے ڈالا جاتا ہے (۷۔ لکھنؤ) تارِ نظر۔ تطرِ محبت سے لُبھانے کا فعل۔ دامِ محبت

ثابت اے رشکِ قمر ڈورا تمہارا ہوگیا — رشتۂ شمعِ تجلی آشکارا ہوگیا (برق)

(۸۔ لکھنؤ) ڈوڈا۔ کوکنار۔ پوست ؎

عدن ہے پوستیے کا کھیت افیونی کی آنکھوں میں

لآلی سیپیوں میں ہیں نہیں خشخاش ڈوروں میں

(۹) سُرمہ کی لکیر جو آنکھوں کی خوبصورتی کے واسطے کویوں کے باہر تک کھینچ دیتے ہیں۔ مدِ سُرمہ۔ دنبالۂ چشم ؎

خدا کے واسطے بیمار ہوں میری طرف دیکھو — تمہارے سُرمہ کا ڈورا مجھے گنڈا ہے افسوں کا (بحر)

(۱۰) وہ اندازہ جو ڈورے سے کیا جائے ۔ کمر بازو ۔ گردن وغیرہ کی ناپ جو دوڈورے سے کی جائے ؎

یہ خوش اسلوب جسم ایس نوجواں کا ہے جو نازیں تو   برابر نکلے وہ ناپ اس کمر کا اور گردن کا (آتش)

(۱۱) گردن کی معشوقانہ حرکت جو رقاص اکثر ناچتے وقت کرتے ہیں ؎

جو دیکھے ہے گردن کا ڈھلک جائے ہے منکا   گردن کے غضب میں بت بے باک کے ڈورے (جرأت)

(۱۲) جال ۔ دام فریب ۔

ڈورا ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) دام محبت میں پھنسانا ۔ پرچانا ۔ رجھانا ۔ مائل کرنا ۔ یار بنانا ۔ دام میں لانا ۔ ؎

نظارے صنم کے اُلجھنے کی وجہ کیا   ڈورا ہے ڈالتا دلِ دیوانہ دوش پر (ناسخ)

ڈورُو ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا باجہ جو بیچ میں سے پتلا ہوتا اور مداری اکثر بجایا کرتے ہیں ۔ ڈگڈگی ۔

ڈوری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) پتلی رسی ۔ ریسمانِ تابیدہ (۲) پانی بھرنے کی رسی لیجُو ۔ رسن (۳) طناب ۔ خیمہ کی رسی (۴) گردباف زہ پیراہن ۔ بابن ۔ وہ ڈور یا قیطون وغیرہ جو اکثر عورتیں سینہ بند وغیرہ کے سرے پر ٹانکتی ہیں (۵) پلنگ کے کسنے ۔ وہ رسی جس سے پلنگ کی چادر کسی جاتی ہے (۶) وہ رسی جو سپاہی شاہی سواری کی حد بست کے واسطے اِدھر اُدھر تانے ہوئے چلتے ہیں (۷) جریب ۔ زمین ناپنے کی رسی (۸) ملائی اُتارنے یا دودھ ڈالنے کا دستی کٹورا ۔

ڈوری ڈھیلی چھوڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ کسی کی طرف سے مائل ہونا ۔ مُہلت دینا ۔ خبر نہ رکھنا ۔ مطلق العنان کر دینا ۔ آزاد کر دینا جیسے نہ ڈوری ڈھیلی چھوڑتا نہ بچہ بگڑتا ۔

ڈوری کھینچنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو عو) یاد کرنا ۔ یاد فرمانا ۔ بُلانا ۔ طلب کرنا جیسے ماتا رانی ہی ڈوری کھینچے گی تو جائیں گے ۔

ڈورے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ڈورا کی جمع ۔

ڈورے چھوٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خمار آلودہ آنکھوں کی سُرخی نمودار ہونا ۔ حالت غضب یا خمار یا سوتے اُٹھنے پر رگہائے چشم کا گلابی ہونا ۔

نبضیں مری چھٹ جاتی ہیں یاد آتے ہیں جب آہ   چھوٹے وہ تری چشم غضبناک کے ڈورے (جرأت)

ڈورے چھوڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دنبالۂ چشم بنانا ۔ کاجل یا سُرمہ کی لکیر آنکھ کے کویہ سے باہر تک کھینچنا ۔

ڈورے ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) گندے ڈالنا ۔ تاگے ڈالنا (۲) دام فریب بچھانا ۔ پرچانا ۔ ڈھب پر لانا ۔ یار بنانا ۔ مائل کرنا ۔ لگاوٹ کرنا ۔ ؎

کھلا یہ راز بھی ہم پر لگاوٹ کی نگاہوں سے
کہ آنکھوں نے بھی ڈورے ڈالنا سیکھا ہے کاجل سے (بحر)

اور جا پر کہیں یہ ڈورے ڈال   خربوزوں کا کچھ نہیں ہے کال (شوق)

(۳ ۔ ہندو عو) مینڈھیاں گوندھنا ۔ سر گوندھنا ۔ سر میں کلاوہ دیا موباف ڈالنا (۴) چڑیا یا مینا کا پے در پے چہچہانا ۔

ڈوریا ۔ ک ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا دھاری دار ولایتی بلیک کپڑا جسے اکثر عورتیں پہنتی ہیں ۔ قطعۂ مغفور

ذرا تو رو یہ اُسی کا مزار ہے ظالم   ہوا تھا عشق میں جس تیرے خستہ تن مٹی
نہ پھول شل گل اپنی تو جامہ زیبی پر   یہاں بھی ہے تربت عاشق کے زیب تن مٹی
بنے ہے دیکھ لے آنکھوں کی دھاریوں سے تمام   بدن پہ ڈوریے کا اُس کے پیرہن مٹی

(۲) سگ بان ۔ سگ پرست ۔ کتوں کا محافظ ۔ معلّم سگ ۔ شکاری کتوں کو سدھانے والا آدمی ۔ قطعۂ جرأت

بیمروت ہے چار چشم ہے یہ   یعنی کتے کی بائیں پشم ہے یہ
ہو گزر اُس پلید کا جس جا   واں فرشتہ نہ آئے نیکی کا
یہاں تماشے ہزار لاکے دکھائے   ڈوریئے چھٹ نہ کوئی اُس کو بھائے

ڈوک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ حیوانات کی ایک بیماری کا نام جو پھیپھڑے میں ہو جاتی ہے ۔

ڈوکرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پورب) بوڑھا ۔ بُڈھا ۔

ڈوکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (پورب) ڈالنا ۔ قے کرنا ۔ اوکنا ۔ رد کرنا (۲) ڈگڈگا کے پینا ۔ بہت سا پینا ۔ سوکھنا ۔ جذب کرنا ۔ چوسنا ۔

ڈول ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کنوے سے پانی بھرنے کا چرمی یا آہنی ظرف ۔ دلو ۔ بوکا ۔

ڈول ۔ ک ۔ اسم مذکر ۔ ڈھنگ ۔ طور ۔ طریقہ ؎

میں اس عشق کا یہ نہ سمجھی تھی ڈول   ترے غم سے آنے لگے مجھکو ہول (میرحسن)

(۲) قطع ۔ طرح ۔ وضع ۔ فیشن ۔ انداز (۳) ہیولیٰ ۔ خاکا ۔ ڈھانچا ۔ ڈھچر ۔ کسی چیز کے بنانے کا کچا نقشہ (۴) نمونہ ۔ اندازہ ۔ میانہ ؎

ڈول چھوڑی کا نبی منہ سے بتانا چاہیے   اُس کا دینا روٹے کو بتانا چاہیے (نازین)

(۵) موقع ۔ قسم ۔ ڈھنگ

کیجے اقرار کچھ ایسا کہ پھر انکار نہ ہووے   یعنی آپس کبھی ڈول کی تکرار نہ ہووے (انشا)

(۶) صورت ۔ شکل (۷) تخمینہ ۔ تکرمہ ۔ تقدمہ (۸) اسم مؤنث) کھیت کی اونچی حد ۔ باڑھ ۔ مینڈھ ۔

ڈول پر لانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تراش خراش کر درست کرنا ۔ سڈول بنانا

(۲) ڈھب پر لانا - اپنے کام کا بنانا +

ڈول ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) ڈھچر ڈالنا - بنیاد قایم کرنا

اُٹھتے پلکوں کے گرتے پڑتے ہیں لاکھوں اشکبو — ڈول ڈالا ہے مری آنکھوں نے اب طوفان کا (میر)

(۲) موقع نکالنا - تدبیر کرنا - ڈھب نکالنا

ہجرت کے پانو ٹوٹ چکے شب تک ہیں — کچھ ڈول ڈالا آج تو ہم نے وصال کا (ناسخ)

ڈول سے لگانا - ہ - فعل متعدی - ترتیب سے کرنا - موقع سے لگانا - ڈھنگ سے لگانا +

ڈولا - ہ - اسم مذکر (۱) کھیت کی ڈول - کھیت کی باڑھ - مینڈ - کھیت کی چاردیواری (۲) خراج کا تخمینہ (۳ - گنوار) کھیل - جماع - مجامعت + ف

جب نصیرالدین کا بیٹا سے ڈولا ہو گیا — بوند بچے داں میں ٹھیری حمل ہوا ہو گیا (سودا)

ڈولا بنانا - ہ - فعل متعدی (گنوار) کھیت میں لیجا کر جماع کرنا - کھیل بنانا - (چونکہ ان لوگوں کو اکثر ایسے ہی موقع ملتے ہیں اس سبب سے یہ محاورہ ڈولا سے بنالیا) +

ڈولا - ہ - اسم مذکر (۱) محافہ - میانہ - ایک قسم کی گول پالکی - سکھپال - بڑی اور عمدہ ڈولی جس میں خاندانی عورتیں سوار ہوتی ہیں (۲) سواری - زنانہ سواری

ڈولا اُچھلنا - ہ - فعل لازم (۱) عو - لکھنؤ - کسی عورت کا دوسری عورت کے خاوند سے نکاح یا آشنائی کر لینا - سر پر یا چونڈے پر ڈولا اُچھلنا بولتے ہیں یہ ایسا محاورہ ہے جیسے ہمارے ہاں چھاتی پر مونگ دلنا کہتے ہیں -

آنکھیں لڑائیں اُسنے کہاریت بانس کھائے — اُسکا بھی میرے چونڈے پہ ڈولا اچھل گیا (جان صاحب)

(۲) حقارتاً ڈولی پر چڑھکر جانا +

ڈولا دینا - ہ - فعل متعدی (۱) کسی بادشاہ یا سردار کی زوجیت میں اپنی بیٹی کو فخریہ نذر پکڑنا - بادشاہ کو بیٹی دینا (۲) غریب آدمی کا کسی امیر آدمی کو بیٹی بیاہنا (۳) اپنی بیٹی کو کسی حاکم کی خدمت میں دینا - فخریہ باندی کے طور پر بیٹی دینا + بیٹی کو بیچنا - روپیہ لینے کے واسطے بیٹی دینا +

ڈولا نکالنا - ہ - فعل متعدی (لکھنؤ) دلہن کو دولہا کے ساتھ رخصت کرنا - وداع کرنا +

ڈولچی - ا - اسم مؤنث - ڈول کی تصغیر - پانی بھرنے یا کھینچنے کا چھوٹا سا چرمی یا آہنی ظرف +

ڈولنا - ہ - فعل لازم (۱ - گنوار) پھرنا - ہانڈنا - ٹہلنا - چلنا پھرنا + ٹہلنا (۲) آوارہ پھرنا - بھٹکنا - مارے پھرنا (۳) جنبش کرنا - حرکت کرنا - متحرک ہونا (۴) اسم مذکر - محافہ - ڈولا - گہوارہ - ایک ظرف کا نام +

ڈولنا - ہ - فعل متعدی (نجار) گھڑنا - ڈول ڈالنا +

ڈولی - ہ - اسم مؤنث - محافہ - زنانہ پردہ دار سواری +

ڈوم - ہ - اسم مذکر (۱) مغنی - میراثی - قوال - گانا گانے والا - ڈھاڑی - ایک قوم جس کا پیشہ گانا بجانا ہے ڈوم بجاوے جینی اور ذات بتاوے اپنی (۲) یورپ ایک نیچ قوم جس کا پیشہ چھاج وغیرہ بنانے کا ہے - کنجر (۳) بسیرا - سنگیا - سازندہ

ڈوم پنا - ہ - اسم مذکر - ڈوم کا پیشہ - بھٹئی - خوشامد بیجا - بھاٹ پن +

ڈومنی - ہ - اسم مؤنث (۱) زن مطرب - مغنیہ - میراثن + ڈوم کی بیوی + پردہ دار عورتوں میں ناچنے گانے والی عورت ف

وہ گرم ہے مری یہ ددا جان ڈومنی — رہ جائے جسکو دیکھ کے حیران ڈومنی (رنگین)

(۲) ایک چڑیا کا نام +

ڈومنی پن - ہ - اسم مؤنث - حرکات معشوقانہ - ناچنے گانے کا کام +

ڈومنی پنا کرنا - ہ - فعل لازم - ناچنے گانے کا کام کرنا - ناچنا گانا - نخرے دلفریب و معشوقانہ کرنا +

کرتی ہے ڈومنی پنا کو کا بری جہاں — پکڑے ہی خاک چاٹکے واں کان ڈومنی (رنگین)

ڈونڈا - ہ - صفت - ایک سینگ کا بیل + وہ بیل جس کے سینگ ٹوٹ گئے یا مڑے ہوئے ہوں +

ڈونڈانا - ہ - فعل لازم - عو - لغوی معنی ڈانواں ڈول پھرنا - اصطلاحی گھبرانا گھبرایا گھبرایا پھرنا - مضطرب رہنا جیسے اکیلی رہو گی تو ڈونڈاؤ گی +

ڈونڈی - ہ - اسم مؤنث - ڈھنڈورا - منادی - ڈگڈگی + شہرت +

ڈونڈی پیٹنا - یا - پھیرنا - ہ - فعل متعدی - منادی کرنا - ڈھنڈورا پیٹنا - ڈگڈگی بجا کر مشہور کرنا - اعلان کرنا + ف

خفیہ لیتا تھا رشوت کوئی پہلے خال خال — اب تو ڈونڈی پیٹ کر سارا جہاں لینے لگا (استاد دہلوی)

ڈونڈی پیٹکر - ہ - تابع فعل - علانیہ - کھلم کھلا - ڈنکے کی چوٹ +

ڈونگا - ہ - صفت - (گنوار) عمیق - گہرا +

ڈونگا - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کی چھوٹی کشتی - زورق - چھوٹی ناؤ - بجرا - (۲) پانی بھرنے کا ڈنڈی دار ظرف وہ آبخورا جس میں دستی لگی ہوئی ہو (۳) وہ ظرف جیسیں شوربے دار چیز انگریزوں کے خاصا ماں لوگ رکھتے ہیں + چمچہ +

ڈونگر - ہ - اسم مذکر (۱) اونچی زمین - سطح بلند (۲) پہاڑی - چھوٹا پہاڑ - ٹیلا - ٹیبا + پربت + پہاڑ - گر - کوہ - جبل - جل (۳) پہاڑی ملک +

ڈونگر پھل - ہ - اسم مذکر - دکن) بندال پھل - بندال ڈوڈا - ایک نہایت تلخ

ڈون

گھانس کے پھل کا نام جو گھوڑوں کو دی جاتی ہے - اور اُسے سنگبیرہ بھی کہتے ہیں مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

ڈونگری - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی پہاڑی - پہاڑی جیسے موتی ڈونگری الور کی ایک پہاڑی کا نام جسمیں مہاراج کے محل بنے ہوئے ہیں +

ڈونگی - ہ - اسم مؤنث - چمچہ + وہ چھوٹی سی کشتی جو آمد و رفت کی ضرورت اور ادنے ادنیٰ حوائج کے واسطے بڑی کشتی کے ہمراہ یا جہاز کے ساتھ وقت بیوقت اُترنے کے لیئے بندھی رہتی ہے +

ڈوئی - ہ - اسم مؤنث - ایک لکڑی کا چمچہ جس سے پکا ہوا کھانا نکالتے یا ہانڈی چلاتے ہیں - کفگیر چوب - کفچۂ چوبی جیسے جس کے ہاتھ ڈوئی اُسکا سب کوئی +

ڈویژن - انگلش (Division) اسم مذکر - قسمت - حصّہ - علاقہ +

ڈھابا - ہ - اسم مذکر (۱) اولتی (۲) جال - دام (۳) پرچھتی (۴) ہندو - باورچی کی دُکان جس پر مسافر دام دیکر روٹی کھاتے ہیں +

ڈھاٹا - ہ - اسم مذکر - وہ کپڑے کی پٹی جسے مُنہ کے گرداگرد باندھکر ڈاڑھی چڑھاتے ہیں - دہان بند - دستارچہ + وہ کپڑا جس سے مُردے کا مُنہ باندھ دیتے ہیں تاکہ کھلا رہکر مدنما اور ڈراؤنا نہو جائے +

ڈھاٹا باندھنا - ا - فعل متعدی - ڈاڑھی کو کپڑا باندھنا +

ڈھائی - ہ - اسم مؤنث (۱) وہ کپڑا جو گھوڑے کے مُنہ میں لگام کی بجاے دیدیتے ہیں (۲) پھانسی - پھندا - کمند (ڈھائی باندھنا یا کسنا کے ساتھ بولتے ہیں) +

ڈھائی دینا - یا - چڑھانا - یا - لگانا - ہ - فعل متعدی (۱) گھوڑے وغیرہ کے مُنہ سے لگام کی بجاے کپڑا باندھنا (۲) مُنہ بند کرنا - بولنے سے روکنا - بولنے نہ دینا + میت کے مُنہ کو کپڑا باندھنا (ہندو) +

ڈھارس - ہ - اسم مؤنث - مدد - پُشتی - یاری + تسلّی - دلداری - تسکین خاطر + ہمت - دھیرج - دل کی مضبوطی - استقلال +

ڈھارس باندھنا - ہ - فعل متعدی - ہمت باندھنا - تسلّی دینا + ؎

جو آنا ہے تو آ جینے کا اُسکے کیا بھروسا ہے — کوئی دم اور بھی ڈھارس ترا بیمار باندھے ہے (جرأت)

ڈھارس بندھانا - ہ - فعل متعدی - دھیرج بندھانا - تسلّی دینا - دلداری کرنا - ہمت بڑھانا +

ڈھارس بندھنا - ہ - فعل لازم - استقلال ہونا - دل کی مضبوطی ہونا - دلیری ہونا - ہمت بندھنا +

ڈھارس دینا - ہ - فعل متعدی - تقویت دینا - پُشتی کرنا - دلاسا دینا - تسلّی دینا - دلداری کرنا - ہمت بندھانا +

ڈھا

ڈھاڑی - ہ - اسم مذکر - ڈوم - سپردا - سازندہ - ساز نواز ندہ + گویّا - میراثی - سنگتیا - خُنیاگر +

ڈھاک - ہ - اسم مذکر - ایک درخت کا نام جس کے بڑے بڑے تین تین پتے ہوتے اور نہایت خوش نما سُرخ پھول کھلتے ہیں - جیسے جہاں ڈھاک وہیں ڈاکو +

ڈھاک پھولنا - ہ - فعل لازم - ڈھاک کا پھول کھلنا جس سے تمام جنگل سُرخ نظر آتا ہے +

ڈھاک تلے کی پھوڑ موسے تلے کی سُگھڑ - ہ - کہاوت (بلسانِ ہر طرح سے باسلیقہ اور بے سامان بدسلیقہ کہلاتا ہے کیونکہ مہوا ایک ایسا درخت ہے جس کے پھل کھانے اور بیچنے سے آدمی کا گزارہ چل سکتا ہے مگر ڈھاک کے پتوں سے کیا کام نکل سکتا ہے) +

ڈھاک کے تین پات - ہ - کہاوت - ہمیشہ مُفلس و نادار آدمی کی نسبت بولتے ہیں - خالی خولی +

ڈھال - ہ - اسم مؤنث (۱) نشیب - پستی (۲) سپر - تیر و تلوار وغیرہ کے روکنے کا آلہ - پھری - گردہ ؎

سیاہ بخت کو ہوتا نہیں فروغ نصیب — وہ چاند چاند نہیں ہے جو ڈھال رکھتی ہے (امیر)

(۳ - صفت - گنوار) مانند - مثل (۴ - گنوار) آہستہ - ہولے جیسے ڈھال ڈھال جانا (۵ - پنجاب - بقال) چندہ - بہری +

ڈھال سا - ہ - صفت - ڈھال کی مانند - چوڑا - چکلا جیسے ڈھال سا چہرا یا پان +

ڈھالنا - ہ - فعل متعدی - دھات کو پگھلا کر قالب میں ڈالنا - سانچے میں ڈالنا - سانچے کے ذریعہ سے بنانا ؎

اِس شمع رو کا واہ رے جسمِ گداز و صاف — اللہ نے بنایا ہے سانچے میں ڈھال کے (آتش)

(۲) دینا - پلانا - اُنڈیلنا - جھکانا جیسے شراب ڈھالنا ٹاڑی ڈھالنا (۳) جو تکنا - بات سر ڈالنا - کسی پر آوازہ پھینکنا - طنز کرنا - مُنہ آنا ؎

غیروں سے رُک کے غصّہ تم پر نکالتے ہیں — ہمکو سُنا سُنا کر اوروں پہ ڈھالتے ہیں (شاد)

دل ہزاروں جلی کٹی باتیں — تیغِ ابرو پہ ڈھال آتا ہے (امانت)

(۴) لُٹانا - ارزاں بیچنا - مفت بیلے باندھنا - سر ہو کر دینا (شاد تلمیذ میر تقی) ؎

دنداں جو دیکھے دو دل بیچ ڈالتے ہیں — لو کوڑیوں کے مولوں یہ مال ڈھالتے ہیں (میر تقی)

(پڑانا محاورہ ہے) (۵ - پنجاب) چندہ جمع کرنا +

ڈھانا - ہ - فعل متعدی (۱) گرانا - مکان توڑنا - منہدم کرنا (۲) کرنا - مچانا جیسے ظلم

ڈھانا۔ غضب ڈھانا (۳) مُضمحل کرنا۔ طاقت توڑنا۔ ناتواں بنانا جیسے بخار نے ڈھا دیا (۴۔ پنجاب) پٹکنا۔ دے مارنا۔ پچھاڑنا جیسے ایک پہلوان نے دوسرے پہلوان کو ڈھا دیا (بعض شعرائے لکھنؤ نے ڈھانا بھی باندھا ہے چنانچہ رشک لکھنوی کا شعر ہے
میرے دل کے توڑنے ہی کی غرض گر منظور ہے ۔ کعبہ کو ڈھا سہرا ہے خار توڑ (رشک)

ڈھانپنا۔ ہ۔ فعل متعدی (براج ہندی) ڈھانکنا۔ چھپانا۔ پوشیدہ کرنا +

ڈھانچ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بغیر بُنا پلنگ یا چارپائی و کرسی وغیرہ چوکھٹا۔ ٹھاٹر + خاکا۔ ڈول + قالب +

ڈھانڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) ۱۔ بُوڑھا بیل (۲ پنجاب) الاؤ۔ آگ کا ڈھیر جیسے ڈھانڈا بالا جاڑا ٹالا یعنی کسی نہ کسی طرح دفع الوقتی کرلی (کہاوت)۔ ۳۔ (گنوار) پیٹ۔ شکم۔ ڈھیڈا +

ڈھانڈا چلنا۔ ہ۔ فعل لازم (گنوار) پیٹ چلنا۔ دست آنا۔ اسہال جاری ہونا۔

ڈھانکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کھولنا کا نقیض۔ ڈھانپنا۔ چھپانا۔ ڈھکنا۔ پردہ ڈالنا +
ہوا ہے ابتر یہ نقشہ تیرے بیمار ہجراں کا ۔ کہ جسنے کھولکا منہ اسکا دیکھا بس وہیں ڈھانکا (جرأت)

ڈھائی۔ ہ۔ صفت۔ اڑھائی۔ دو اور آدھا (مثل) ڈھائی بگاہن میاں باغ میں +

ڈھائی چُلو لہو پینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو (حالت غضب میں کسی کو مار کر غصہ فرو کرنے کے واسطے لہو پینا جیسے تیرا ڈھائی چُلو لہو پی جاؤں تو سہی یعنی تجھے مار رکھوں تو سہی) +

ڈھائی دن کی بادشاہت کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دولہا بننا۔ نوشہ بننا (چونکہ دو چار روز دولہا کی نہایت خاطر و مدارات ہوتی ہے اور سب اس کی خدمت کرتے ہیں اس وجہ سے اس وقت کو شاہی وقت سے تعبیر کرتے ہیں) ۲۔ چند روزہ حکومت کرنا۔ تھوڑے دنوں عروج پر رہنا جیسے نظام سقہ کی بادشاہی +

ڈھائی گھڑی کی آنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو۔ کوسنا) ڈھائی گھڑی کے اندر مرجانا جیسے تجھے ڈھائی گھڑی کی آئے +

ڈھب۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) روش۔ اسلوب۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریقہ +
شب و روز اُس کے صاحبزادوں کا گہوارہ جنباں تھا
عجب ڈھب یاد تھا روح الامیں کو بھی خوشامد کا (شہیدی)
(۲) موقع۔ صورت ۵
ڈھب: روٹے کا تری بزم میں اک آن بنا ۔ مجھپہ یاروں نے کیا پہلے ہی بُہتان بنا (ظفر)
(۳) عادت۔ لپکا۔ بہاؤ جیسے دن کے سونے کا تمہیں بُرا ڈھب پڑگیا (۴) قسم۔ طرز۔ طرح جیسے اس ڈھب کا آدمی مشکل سے ملتا ہے۔ کسی ڈھب چین نہیں (۵) رکان۔ رستہ +

ڈھب آنا۔ یا۔ یاد ہونا۔ ہ۔ فعل لازم کسی کام کا رستہ معلوم ہونا۔ رکان آنا

ڈھب بننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ موقع بننا۔ قابو چلنا ع
ڈھب بنگیا تو آئیں گے دل اپنا مت کڑھا

ڈھب پر چڑھانا۔ یا۔ لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لاسہ پر لگانا۔ دم میں لانا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔ اپنے مطلب کا بنانا +

ڈھب پر چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہتوں چڑھنا۔ ہتے چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا + ۵
عشق کے ڈھب پہ کوئی بجز انسان چڑھا ۔ اسکے قابو پہ چڑھا تو یہی نادان چڑھا (ذوق)

ڈھب ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) عادت ڈالنا۔ عادی بنانا۔ لپکا ڈالنا (۲) سدھانا۔ سکھانا۔ تربیت کرنا (۳) موقع نکالنا۔ راستہ نکالنا۔ رسائی پیدا کرنا +

ڈھب ڈھب کی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ معقول اور موقع موقع کی گفتگو۔ راہ راہ کی بات +

ڈھب ڈھب قلیہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ پتلا اور بہت سے شوربے کا بمزہ سالن پتلا سالن۔ شوربے دار سالن +

ڈھبری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پیچ کے اوپر کا لوہا جو اس کے نکل جانے کے اندیشہ سے لگا کر کستے ہیں +

ڈھپ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دف۔ ڈفلی۔ ایک دائرہ کی وضع کے باجے کا نام +

ڈھپالی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈفالی۔ ڈفالچی۔ دف نواز +

ڈھپ ڈھپ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دف بجانا۔ ڈھول بجانا +

ڈھپو۔ ہ۔ صفت۔ عام۔ بڑا اور موٹا +

ڈھپو شاہی۔ ا۔ صفت۔ عوام۔ بہت بڑا +

ڈھٹ۔ ہ۔ صفت۔ عو۔ مضبوط اور گڑھوا گڑھا کپڑا + جامۂ سنگین + غف کپڑا۔ سخت کپڑا +

ڈھٹائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بےشرمی۔ بیحیائی ۵
اب ڈھٹائی جانیے خواہ اسکو جرأت جانیے ۔ آگئی جی آگئی اب تو طبیعت آگئی (جرأت)
(۲) ہٹ۔ اڑ۔ ضد (۳) گستاخی۔ شوخ چشمی۔ بےادبی +

ڈھٹینگڑا۔ یا۔ ڈھٹینگڑ ڈھینگرا۔ یا۔ ڈھینگر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دھینگ۔ موٹا تازہ آدمی + لوٹھا +

ڈھچر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو ڈھانچ (۲) ڈھونڈا۔ بکھیڑا۔ دھندا۔ کاروبار۔ کارخانہ۔ (۳) کسی چیز کی درستی کا سامان (۴۔ صفت) بوڑھا۔ کمزور۔ خزاں رسیدہ +

ڈھچر باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ڈھوڈا بنانا۔ ظاہری ٹھاٹ بنانا۔ دکھاوے کا سامان رکھنا +

ڈھچر پھیلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی کام کی درستی کا سامان پھیلانا ڈھوڈا کھڑا کرنا۔ کوئی دھندا یا کام شروع کرنا۔ ڈول ڈالنا (۲) جنگل گانٹھنا۔ مکر و فریب کا جال پھیلانا +

ڈھڈّو۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) بڑھیا عورت۔ زنِ کہن سال۔ زنِ فرتوت (۲) بکواسی۔ بکی۔ جھکی (۳) ایک مشہور شور مچانے والی مٹیالے رنگ کی چڑیا کا نام جو اکثر باغوں میں اپنے گروہ کے ساتھ پھرتی اور ڈومنی کہلاتی ہے +

ڈھڈّو کا۔ یا۔ دھڈّو والا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ عوام۔ احمق۔ اُلّو۔ گدھا بیوقوف +

ڈہڈہا۔ ہ۔ صفت (۱) تر و تازہ۔ سرسبز۔ سیراب۔ شاداب۔ خرّم ؎

ہوے ہیں بہاری سے گل لہلہے چمن سارے سیراب اور ڈہڈہے (میر حسن)

(۲) نہایت زرد۔ یا سرخ۔ چہچہاتا۔ شوخ رنگ (۳) چمکیلا۔ بھبوکا۔ بھڑکیلا۔ چمکیلا۔ دمک والا۔ تاباں + ؎

کندن سے رنگ کو ترے پہنچے ہے کب بہا جلوے میں گرچہ ہے زرِ خورشید ڈہڈہا (مصحفی)

ڈہڈہانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔ کھلنا۔ مچولنا + ؎

سبزے کا کہیں وہ لہلہانا لالے کا چمن کے ڈہڈہانا

ڈھڈی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) مقعد کے اوپر کی ہڈی (۲) ایک قسم کا حقہ جو مع نیچے کے پیپہ کو تا تا اور اکثر چوراہے میں چڑھایا جاتا ہے +

ڈہر۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ڈابر۔ جوہڑ۔ جھیل۔ برساتی پانی کا تالاب۔ تلاؤ (۲) نشیب نیچی زمین (۳) جہاز یا کشتی کا پینڈا (۴) گسم کا وہ زرد رنگ جو شہاب سے پیشتر نکلتا ہے +

ڈھرّا۔ ہ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) راستہ۔ رہگذر۔ شاہراہ۔ شارعِ عام۔ وہ راستہ جو رات دن چلے + ؎

لوگ کثرت سے روانہ ہیں سوئے ملکِ عدم آگے کم چلتا تھا جو رستہ وہ ڈھرّا ہو گیا (اسیر)

ڈھڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گولا۔ پٹھا۔ چوتڑ کے اوپر کا حصہ جس پر اکثر پہلوان حریف کو چڑھا کر دے مارتے یعنی پٹک دیتے ہیں +

ڈھڑ پر اُڑانا۔ یا۔ چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کولے پر لے آنا۔ کولے پہ چڑھا کر مارنا +

ڈھسلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پھسلنا۔ ڈھلنا۔ مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ جھکنا۔ ڈگنا

جیسے نیت ڈھسلنا +

ڈہنگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دھوکا دینا۔ کسی شخص کو کوئی چیز دینے کے واسطے دکھانا اور پھر خود دکھا جاتا یا نہ دینا۔ بہکانا۔ ترسانا + ؎

تو نے ڈہکا کے ہیں غیر کو ساغر کو جو دیا ساقیا پی گئے ہم آنکھ میں بھر کر آنسو (وزیر)

ڈھکنا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ سرپوش۔ ڈھکن۔ چپنی +

ڈھکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چھپانا۔ ڈھانکنا۔ پوشیدہ کرنا +

ڈہکن سا۔ ہ۔ صفت۔ عو۔ بہت سا۔ بخوبی۔ بفراغت۔ بافراط جیسے پیسے کا کیا ڈہکن سا سودا آیا ہے +

ڈھکوسلا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) دم۔ فریب۔ دھوکا۔ مُبتا۔ جھانسا (۲) کارِ لغو۔ سخنِ مُہمل و بیکار +

ڈھکوسنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عوام) دیکھو ڈکوسنا +

ڈھگ۔ ہ۔ صفت۔ (پورب) ا۔ پاس۔ قریب۔ نزدیک۔ نیڑے۔ کول۔ (۲) طرف۔ جانب۔ اور چھور +

ڈھگّا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دبلا اور لمبی ٹانگوں کا گھوڑا۔ اسپ لاغر (۲) پنجابی بیل۔ تور نرگاؤ (۳۔ صفت) بیوقوف۔ احمق۔ لر۔ بونگا۔ بے مغزا۔ بنکسر +

ڈھلان۔ یا۔ ڈھالان۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) ڈھال۔ نشیب۔ پستی (۲) میلِ خاطر۔ رغبت۔ رجحان +

ڈھلت۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ قالب یا سانچے کی ڈھلی ہوئی چیز کی ساخت +

ڈھلتی پھرتی چھاؤں کبھی اِدھر کبھی اُدھر۔ ہ۔ (کہاوت) انقلاب و بے ثباتیِ دنیا یعنی زمانہ اور دولت ایک حال پر نہیں کبھی ایک کے موافق کبھی دوسرے کے موافق +

ملے وہ غیروں سے بہروش گو ہمیں کب آتا ہے رشک اس کا
یہ ڈھلتی پھرتی ہے چھاؤں فدوی کبھی اِدھر ہے کبھی اُدھر ہے (فدوی)

ڈھلکا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ آنکھ سے پانی بہنے کی بیماری +

ڈھلکا لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ آنکھ سے پانی جاری رہنا جیسے اب کے چتے سے ڈھلکا لگ گیا +

ڈھلکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ڈھلکنے کا متعدی۔ لنڈھانا۔ بہانا (۲) بضمِ اہلِ ہندی، لڑھکانا۔ غلطاں کرنا +

ڈھلکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ لڑکنا۔ غلطاں ہونا +

ڈھلکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اوپر سے نیچے آنا۔ بہنا۔ ٹپکنا۔ ٹپک کر گرنا +

حال دل میں نے جو پردے میں سنایا تو نصیر — آنسو اُس کے بھی گئے آ ڈھلک چلون سے (نصیر)

ڈِھلمِلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ڈگمگانا۔ لڑکھڑانا۔ جنباں و لرزاں ہونا + ڈانواں ڈول ہونا۔ + پس و پیش کرنا + مذبذب ہونا + متردد ہونا +

ڈِھلمِل یقین۔ ا۔ صفت (عوام) مذبذب۔ ضعیف الاعتقاد + متلون مزاج +

ڈَھلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) نیچے کی طرف جانا آگے کو بڑھنا جیسے کنکوا اُڑاتے ہوئے آگے کو ڈھلنا یعنی بڑھنا (۲) لڑکنا۔ پھیلنا +

مرے پاس اُسکی خاکِ پاکو بیماری میں رکھنا تھا — نہ آتا سر مرا بالیں پہ اُدھر جو گیا ڈھلکر (میر)

(۳) مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ متوجہ ہونا ؎

غیروں کی طرف وُہ پھر ڈھلے ہیں — رہتا ہے جو دل نڈھال میرا (معروف)

ڈَھلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بہنا۔ رواں ہونا۔ گرنا ؎

ضبط نے اشک مری آنکھ سے ڈھلنے نہ دیا — پھر جو نظروں سے گرایا تو سنبھلنے نہ دیا

(۲) زوال ہونا۔ گھٹنا۔ اُترنا ؎

دو روز وا جان یہ ڈھلتا ہے چاند — اِن دنوں ہوتی ہوں میں کب بے نماز (رنگین)

(۳) ایامِ جوانی یا زور و حسن و جمال کا زوال پذیر ہونا ؎

لے سر پہ وبال اپنے پتنگوں کا نہ اے شمع — تو اور بھی جوبن سے جو ڈھل جائے تو اچھا (نصیر)

(۴) لٹک پڑنا۔ جھول جانا۔ تنا ہوا نہ رہنا جیسے چھاتیاں ڈھانا (۵) لڑکنا غلطاں ہونا (۶) گزرنا۔ سورج کا نصف النہار سے گزرنا ؎

ڈھل گئے دل اور جگر خوں ہو کے آنکھوں سے وسلے
ہجر کا دن کیا قیامت ہے کہ ڈھلتا ہی نہیں (جرأت)

تو بھی ہو جا شبِ ہجراں کہیں جلدی کوتاہ — وصل کا دن تو شتابی ہی سے ڈھل جاتا ہے (سرور)

(۷) سانچے یا قالب کے ذریعہ سے بننا۔ بوسیلۂ قالب تیار ہونا ؎

جو اہلِ درد کے دنیا میں جوہری ہوتے — یہ اشک سیپ کے سانچے میں بحر ڈھل جاتے (بحر)

(۸) عمدہ مضامین اور اشعار کا موزون ہونا۔ عمدہ مضمون گٹھنا ؎

بس قلم صفحۂ ہستی سے اُٹھا اب آتش — ڈھل چکے شعر جو تجھے مار سے ڈھلنے والے (آتش)

قدِ موزوں کی اُسکے کیجئے تعریف کس منہ سے — کوئی مصرعہ زباندانوں سے یارب ڈھل نہیں جاتا (مسرت)

(۹) شراب یا تاڑی کا پیا جانا۔ شراب کا گلاس میں ڈالا جانا۔ اُنڈیلا جانا + دَوْرِ (ب)

ڈُھلواں۔ ہ۔ صفت۔ پھسلواں + سلامی۔ ترچھا۔ جھکواں (اصل میں ڈھالواں کا مخفف ہے) +

ڈھلواں سطح۔ ا۔ اسم مؤنث۔ سطح مائل +

ڈَھلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سانچے یا قالب میں بنوانا +

ڈُھلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اسباب اُٹھوانا۔ بوجھ ایک جگہ سے دوسری جگہ لوالے جانا۔

ڈَھلوائی۔ یا۔ **ڈھلائی**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ڈھلوانے کی اُجرت +

ڈُھلوائی۔ یا۔ **ڈُھلائی**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بوجھ اُٹھوانے یا ڈھلوانے کی مزدوری +

ڈَھلیت۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سپر بند۔ وُہ شخص جو ڈھال تلوار باندھے رہے (۲) گانو کا چوکیدار (۳) ڈھلائی کا کام کرنے والا + سانچے میں ڈھالنے والا +

ڈھنڈار۔ ہ۔ صفت۔ نہایت بڑا اور ویران مکان۔ جیسے میری وحشت نے مجھے کہیں کا نرکھا تھا اور اسپر ڈھنڈار مکان جان نکالے لیتا تھا +

ڈُھنڈنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تلاش ہونا۔ جستجو ہونا +

ڈُھنڈوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تلاش کرنا۔ کھوج لگوانا +

ڈھنڈورا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ڈگڈگی۔ ڈونڈی۔ طبلِ منادی (۲) منادی تشہیر جیسے ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں ؎

پاؤں سے راز کھلا بادیہ پیمائی کا — جو پھپھولا تھا ڈھنڈورا ہوا رُسوائی کا (بحر)

ڈھنڈورا پیٹنا۔ یا۔ **پھیرنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ منادی کرنا۔ ڈونڈی پھیرنا۔ تشہیر کرنا۔ اعلان کرنا +

ڈھنڈورچی }
ڈھنڈوریا } ا۔ اسم مذکر۔ منادی کرنے والا ڈگڈگی پیٹنے والا + مشتہر۔ جارچی۔ منادی زن۔ مناد +

ڈَھنگ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) طور۔ طریقہ۔ روش۔ ڈھب (۲) چال چلن۔ رویّہ (۳) طرز۔ قطع۔ وضع (۴) سیرت۔ خصلت۔ عادت (۵) ڈول (۶) ہنر۔ سلیقہ (۷) انداز +

تم چھپر کھٹ میں ہم جنازے پر — کیا نکالا ہے ڈھنگ سونے کا (ناسخ)

ڈھنگ برتنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی وضع کا برتاؤ کرنا۔ وضعداری نباہنا + چال چلنا۔ ظاہری برتاؤ کرنا +

ڈھنگ پر لانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ڈھب پر لانا۔ کسی رستہ پر لانا۔ موافق بنانا +

ڈھنگ ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بنیاد ڈالنا۔ ڈول ڈالنا۔ کوئی کام شروع کرنا۔ راستہ نکالنا +

ڈُھو۔ ہ۔ صفت۔ بڑے قد کا۔ طویل القامت۔ تنومند۔ لٹر لنگا جیسے اتنا بڑا ڈھو ہو گیا مگر عقل نہ آئی +

ڈُھوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گروانا۔ منہدم کروانا +

ڈُھوڈُھو۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) کبڈی۔ لڑکوں کا ایک کھیل +

ڈُھونبڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عو (۱) مٹی کا پرانا برتن۔ ٹھیکرا (۲) عو۔ کھنڈلا۔ پرانا و کچا گھر +

ڈُھوٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (برج) بیٹا۔ پسر۔ لڑکا۔ فرزند +

ڈُھوڈا۔ ہ۔ اسم مذکر ڈھانچا۔ ڈھانچ + قالب (۲) گنواں تعزیہ (۳) گھر۔ جھونپڑا (۴) کارخانہ۔ کاروبار جیسے ڈھوڈا چل نکلا (۵) دکھاوا۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ +

ڈھوڈا بنا رکھنا - ہ - فعل متعدی (۱) قدیمی عزت یا حالت کو بنا رکھنا (۲) ظاہری حالت درست رکھنا - ٹیپ ٹاپ رکھنا +

ڈھوڈھا - ہ - اسم مذکر - ہندوؤں میں جب کوئی بڑا بوڑھا مر جاتا ہے تو اُس کی سمدھنیں ایک گڈا بنا کر لاتی اُس کے آگے ناچتی اور سٹھنیں دیتی ہیں یا شب کے وقت ایک ٹوکرے پر لکڑیاں باندھ اُس پر پوشش ڈال چراغ جلا گاتی بجاتی آتی اور اُسے ڈھوڈھا کہتے ہیں +

ڈھورا - ہ - اسم مذکر - مویشی - ڈانگر گائے بھینس + دھن + غریب و مسکین - جیسے ڈھوروں کے گھر کوّے مہمان یعنی نیکوں میں بد شامل +

ڈھومنر - ہ - اسم مذکر - برہمنوں کی ایک قوم جس کی نسبت ہندوؤں میں ایک خاص روایت مشہور ہے +

ڈھول - ہ - اسم مذکر - طبل - مردنگ - ایک مشہور باجے کا نام - تنبور +

ڈھول بجانا - ہ - فعل متعدی - اول معلوم - دوم مشہور کرنا - شہرت دینا - ڈونڈی پیٹنا +

ڈھول ڈھمکا - ہ - اسم مذکر - باجا گاجا + دھوم دھڑکا - دھوم - دھام +

ڈھول سے کھال بھی گئی - ہ - کہاوت - جو کچھ باقی رہا تھا وہ بھی جاتا رہا

دلِ نالاں کا آلہ پھوٹا ہے مثل ڈھول سے بھی کھال گئی (نکہت)

ڈھولا - ہ - اسم مذکر - سوانا - ٹھٹا - حد - وہ اونچا پکا یا کچا مخروطی نشان جو کھیتوں اور زمین کی سرحد بنانے کے واسطے بنا دیا کرتے ہیں + ڈانڈا میںڈا +

ڈھولا بندی - ا - اسم مؤنث - حد بندی - کھیت یا زمین کی سرحد کا نشان بنانا - رقبہ بندی +

ڈھولا - ہ - اسم مذکر - ایک مشہور عاشق کا نام (۲ - پنجابی) ایک اونچے سُر کا نام (۳) احمق - بیوقوف (۴) پیارا - پریتم - معشوق + مارو جی +

ڈھولک - یا - **ڈھولکی** - ہ - اسم مؤنث - ڈھول کی تصغیر چھوٹا ڈھول +

ڈھولکیا - ہ - اسم مذکر - طبل نواز - ڈھولک بجانے والا +

ڈھولنا - ہ - اسم مذکر - عو (۱) ایک گول اور لمبے نقرئی یا طلائی تعویذ کا نام جس کے اندر قرآن شریف یا اُس کی کوئی آیت منڈھی ہوئی ہوتی ہے + قفلی تعویذ (۲ - لکھنؤ - عو) بڑی روٹی - قرآن شریف +

ڈھولنا ہاتھوں پر ہونا - ہ - فعل لازم (عو - لکھنؤ) ہر گھڑی قرآن شریف کی قسم کھانا - ہر وقت ڈھولنے پر قسم کھانے کو ہاتھ رکھنا +

دیدے پھوٹیں گے ایسی باتوں پر ہر گھڑی ڈھولنا ہے ہاتھوں پر (شوق)

ڈھولی - ہ - اسم مؤنث - زیادہ سے زیادہ ہزار کم سے کم دو سو یا ایک سو پانوں کا گٹھا

ڈھونا - ہ - فعل متعدی (۱) بوجھ اٹھانا - بوجھ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا + لادنا (۲ - عو) اٹھا لیجانا - چوری سے لیجانا جیسے سارا مال ڈھو کر لیگئی +

ڈھونچا - ہ - اسم مذکر - ساڑھے چار کا پہاڑا +

ڈھونڈ - ہ - اسم مؤنث - تلاش جستجو + ہانک - پکار +

ڈھونڈ ڈھانڈ - ہ - اسم مؤنث (۱) تلاش و جستجو - سراغ - کھوج (۲ - تابع فعل) تلاش کر کے +

محبوب اُنہیں کہا تو مرقع سے ڈھونڈ ڈھانڈ دی آپ نے مجھے میاں محبوب کی شبیہ (انشا)

ڈھونڈ ڈھانڈ کر - ہ - تابع فعل - دیکھ بھال کر - سراغ لگا کر - تلاش کر کے

ڈھونڈنا - ہ - فعل متعدی - تلاش کرنا - جستجو کرنا - سراغ لگانا - کھوجنا - کھوج لگانا +

ڈھونڈے نہ پانا }
ڈھونڈا نہ پانا } ہ - فعل متعدی - پتا نہ لگنا - سعی و کوشش پر بھی ہاتھ نہ لگنا +

تن لاغر مرا اے تار نفس جوں سوزن تو نہ ہوتا تو یہ ڈھونڈا بھی نہ پایا ہوتا (نصیر)

ڈھونڈے نہ رہنا - ہ - فعل لازم - ناپید ہونا - کمیاب ہونا - نام کو نہ رہنا +

بلبے وحشت ترے مجنوں محبت کی کہ بس وحش و طیر اب کوئی ڈھونڈے نہ بیاباں میں رہا (جرأت)

ڈھونیا - ہ - اسم مذکر - عو - پھولوں اور ترکاری و فصلی میووں وغیرہ کی ڈالی جو مالن یا باغبان لا کر نذر پکڑتا ہے +

چھٹی کے بعد یہ ڈھونیا مری کا چمن جولائی ہے نہ دیدی ہو یا تم بیچ میں سے جو اُچکتی ہو (رنگین)

ڈھی - ہ - اسم مذکر (گنوار یا جاٹ) کراڑا - دریا کا اونچا کنارہ +

ڈھئی - ہ - اسم مؤنث - ایک جگہ جم جانا - ہتیا دے کر بیٹھ جانا +

ڈھئی دینا - ہ - فعل متعدی - جم کر ہو بیٹھنا - ہتیا دیکر بیٹھ جانا - زمین پکڑ لینا جم ہو جانا

سائے نے دی ڈھئی جو ترے آستانے پر در سے اُٹھا کے ہم پسِ دیوار لے چلے (آتش)

جی میں یہ آئی ڈھئی دیکر یہیں کا ہو رہے تیرے در پر جبکہ ٹھیکی ناتواں لینے لگا (مشتاق دہلوی)

(۲) کھانا کھانے کو اَڑ بیٹھنا - مفت کھانے کے واسطے رہ پڑنا - میزبان کی مرضی سے زیادہ ٹھیرنا - زبردستی رہنا + برتھ ڈالنا - سر ہونا +

ڈھیا - ہ - اسم مؤنث (۱) اڑھائی سیر کا بٹ + اڑھائی سیر وزن (۲) اسم مذکر گانو - دہ قریہ + پاس کا گانو (۳) ڈھائی کا پہاڑا +

ڈھے پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) گر پڑنا - منہدم ہو جانا - مکان کا آن رہنا یا آ پڑنا (۲) رہ پڑنا - رہ جانا + اُتر پڑنا - ٹھک جانا +

ڈھیے پڑ ڈول - ہ - جھنڈ - ضدی - اڑیل - رہ پڑنے والا - جم + سرکش - سرزور +

ڈھیٹ۔ ان کل ہٹ بیجائی اور بے غیرتی سے رہ پڑنے والا۔ شوخ۔ بیحیا۔ بیغیرت +

نازک مزاج قابلِ جور و ستم نہیں　　فقرہ نہیں ہے جور نہیں ہے یہ دم نہیں
تم کو نہیں ہے رنج تو ہمکو بھی غم نہیں　　وہ ڈھیٹ پڑوں میں کوئی نہیں ہم نہیں　　(ریختہ)

جو بھل گرسے پڑے وہی گھر میں پڑے رہیں
شامت ہماری ہم جو گلی میں اڑے رہیں

ڈھیٹ۔ ہ۔ صفت (۱) ضدّی۔ اڑیل۔ ہٹیلا۔ مچلا۔ خیرہ۔ سرکش۔ بیباک (۲) شوخ جو کسی کا کہا نہ مانے ؎

ہنے ہے تو کتنی ڈھیٹ ہے سنتی نہیں ذرا　　اس بوغبند میں یہ نہ جائے گی ددا
تہ کرکے رکھ پٹارے میں آنچل کی اوڑھنی　　(رنگین)

(۳) بے شرم۔ بے حیا۔ بے غیرت +

معروف حقیقت میں نہیں اتنا نحیف　　فاقے مرمر کیا ہے اپنے کو ضعیف
رنگین ہو گا اُسکے فعلوں سے ہے خلق　　لیکن ہوتا نہیں ہے وہ ڈھیٹ خفیف　　(رنگین)

ڈھے جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) گر پڑنا۔ منہدم ہو جانا۔

یہ جوشِ اشک نے طوفاں اُٹھایا ہے کہ اسے جرأت　　کہے ہے کشورِ تن میں تو کوئی دم کو ڈھیتا ہوں　　(جرأت)

(۲) پہلی سی طاقت یا جسم نہ رہنا + مضمحل ہو جانا۔ کمزور ہو جانا (بعض شعرائے صرف ردّ کہنے کے ساتھ اس کا قافیہ روا رکھا ہے اور بعض نے کہے لیتے رہتے کے ساتھ۔ بعض نے یاے مجہول میں ہمزہ کی بو نکالی ہے ؎

اچھی نہیں شکستگیٔ خاطر اے بتو　　دل کا یہ انہدام نہیں کعبہ ڈھ گیا
اشکِ رواں نے ڈھلایا یہ خانۂ دل اب تو　　پر رفتہ رفتہ سارا یہ کلک دل ڈھئے گا　　(جرأت)

ڈھیا جانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ گرا پڑنا۔ نڈھال ہو جانا۔ سست ہوا جانا۔ بیٹھا جانا دل کے ساتھ یہ محاورہ آتا ہے ع دل ڈھیا جائے ہے جوں جوں رات ڈھلتی جائے ہے

ڈھینڈ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) کوا۔ زاغ + ایک ادنیٰ قوم کے لوگ۔ جو اپنی اصل کو کوؤں سے تصور کرتے اور مُردار کھاتے ہیں (۲) چمار۔ کمینہ (۳) احمق۔ بیوقوف۔ مودھو۔ کاؤدی۔ بھوت۔ جاہلِ مطلق +

کاگ پڑھاوت پنجرہ پڑھ گئے چاروں بید　　سمجھائے سمجھے نہیں رہے ڈھینڈ کے ڈھینڈ　　(دوہا)

ڈھیر۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) انبار۔ تودہ۔ انبار + کھلیان۔ اٹالا + طومار + ؎

بعد مُردن بھی نہ جائے گی کبھی سرگشتگی　　چاک کی صورت پھریگا ڈھیر میری خاک کا　　(اسیر)

(۲) انبوہ۔ ہجوم۔ بھیڑ بھٹ۔ مجمع۔ ازدحام (۳) آزاد فقیر۔ قبر + فنِ غربا ؎

گور مجنوں سے بجا ونگے کہیں یہ بینوا　　عیب ہے ہم میں جو چھوڑیں ڈھیر اپنے پیر کا　　(میر بھی)

(۴) صفت۔ عو) بہت۔ انبار وں۔ بافراط۔ بکثرت جیسے ڈھیر پان کھا گئی +

ڈھیر رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عوام) مار رکھنا۔ لوتھ ڈالدینا۔ لاش ڈالنا جیسے گالی دی تو یہیں ڈھیر رکھونگا +

ڈھیر رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عوام (۱) مر رہنا۔ لاش پڑ جانا (۲) لوتھ ہو جانا۔ تھک کر چور ہو جانا +

ڈھیر کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) اکٹھا کرنا۔ بٹورنا۔ جمع کرنا۔ فراہم کرنا۔ اٹم لگانا۔ (۲) مار ڈالنا۔ لاش ڈالدینا (۳) خاک کا تودہ بنانا +

ڈھیر ہو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) تھک جانا۔ لوتھ ہو جانا۔ لوتھ پوتھ ہو جانا۔ (۲) مکان کا ٹوٹ پھوٹ کر گر پڑنا (۳) مر کر قبر بن جانا + مر جانا ؎

بلبل چمن میں گل کی روش بس خموش رہ　　مجھ بینوا فقیر کا یاں ڈھیر ہو گیا　　(ذریر)

(۴) اٹم ہو جانا۔ انبار لگ جانا +

ڈھیرا۔ ہ۔ صفت۔ (پورب) کج بیں۔ اَحول۔ بھینگا۔ طاقی۔ دو نظرا +

ڈھیر۔ یا۔ ڈھیڈ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) چیپڑ۔ گیلر۔ چرکِ چشم +

ڈھیل۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) دیر۔ دِرنگ۔ تاخیر۔ وقفہ۔ تامّل۔ مدّت۔ عرصہ ؎

ہمارا دھیان بھی قدرے قلیل ہے کہ نہیں　　یہاں کے آنے میں کچھ اُسکے ڈھیل ہی کہ نہیں　　(رنگین)
جاں منتظر ہے آنکھوں میں وقت رحیل ہے　　جلدی پہنچ کہ تیرے ہی آنے کی ڈھیل ہے　　(محشر)

(۲) سستی۔ کاہلی۔ آلکسی (۳) مہلت۔ فرصت۔ آزادی۔ بے پروائی

کھنچ رہا ہے وہ اگر کھنچ رہنے دو　　اپنی جانب سے بھی اب تو ڈھیل ہے　　(ناسخ)

(۴) جھول۔ تناوٹ کا نقیض +

ڈھیل دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) مہلت دینا۔ ڈوری چھوڑنا (۲) کنکوے کو ڈوسیلانا۔ کنکوے کی ڈور دیکر بڑھانا۔ تاننا کا نقیض (۳) بے پروائی برتنا۔ توجہ نہ رکھنا۔ بے اعتنائی کرنا +

ڈھیل کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیر کرنا۔ تامّل کرنا۔ وقفہ دینا + وقت گزارنا۔ تضییعِ اوقات کرنا +

ڈھیلا۔ ہ۔ صفت (۱) متخلخل۔ چست اور تنگ کا نقیض (۲) سست۔ کاہل (۳) فراخ۔ کشادہ۔ کھلا ہوا (۴) نامرد۔ کم شہوت +

ڈھیلا بنانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کڑاپن دور کر دینا۔ ٹھیک بنانا۔ درست کرنا۔ اکڑ پھوں نکالنا۔ سیدھا بنانا ؎

یاں کے سایہ کا کروں کیا مذکور　　رہ سکے کوئی یہاں کیا مقدور
جس کسی نے اُسسے آکر کیلا　　خوب اُسے اُسنے بنایا ڈھیلا　　(معروف)

ڈھیلا پائینچا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ کھلا ہوا پائنچہ۔ بڑے عرض کا پائنچہ

ڈھیلا پڑ جانا۔ یا۔ ہو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کشادہ ہونا۔ چست یا تنگ

ڈھی

نرہنا (۲) دھیما ہوجانا - نرم پڑجانا + غصہ کم ہوجانا + رسان پر آجانا + ٹھیک ہوجانا - کڑاپن نرہنا (۳) نامرد ہوجانا - شہوت نہ رہنا (۴) سست یا کمزور ہوجانا +

ڈھیلاپن - ہ - اسمِ مذکر (۱) فراخی - کشادگی (۲) سُستی - کاہلی (۳) زنانہ پن - نامردی +

ڈھیلا پیجامہ - ا - اسمِ مذکر - غرارہ دار پیجامہ - بڑے بڑے پانچوں کا پیجامہ - ایک برا پیجامہ - برکا پیجامہ +

ڈھیلا پیچ - ا - اسمِ مذکر (۱) سر کے بال ابرو کے اوپر گندھے ہوے - وہ گندھے ہوے بال جو بھوؤں تک ہوں ؎

چوٹی وہ بلا قہر کہ جو ناگ کے جی لے　　تس پر یہ غضب اور چھٹے پیچ ہیں ڈھیلے (انشا)

(۲) وہ پگڑی کا پیچ جو بھوں پر پڑا ہو +

ڈھیلا - ہ - اسمِ مذکر (۱) کلوخ - ڈھیم - پنڈ - لوندا - ڈلا - مٹی کا بڑا ٹکڑا (۲) آنکھ کی ہیئت مجموعی +

ڈھیلا لینا - ہ - فعلِ متعدی - پیشاب کے بعد ڈھیلے سے نمی خشک کرنا - چھوٹا استنجا کرنا +

ڈھیلی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) فراخ - کشادہ (۲) سُست - کاہل (۳) نازک - کمزور - ناتواں (۴) ڈھیل - مہلت - آزادی + کم توجہی +

ڈھیلی چھوڑنا - یا - ڈالنا - یا - دینا - ہ - فعلِ لازم - عو - اغماض کرنا - باگیں چھوڑنا - مہلت دینا - خبر نہ لینا - تامل کرنا - تاخیر کرنا - بے پروائی کرنا - توجہ نہ کرنا - مرضی پر چھوڑنا - آزادی دینا +

ڈھیلی ڈوری چھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - عو - دیکھو (ڈھیلی چھوڑنا) +

ڈھیلی زناخ - ا - اسمِ مؤنث } سست و کاہل عورت - آدم نرم و سست
ڈھیلے زناخ - ا - اسمِ مذکر } زنانہ مزاج آدمی - کاہل وجود آدمی +

ڈھیم - ہ - اسمِ مذکر (گنوار) کلوخ - پنڈ - مٹی کا بڑا ڈلا +

ڈھیم بندھنا - ہ - فعلِ لازم - پنڈ بندھنا +

ڈھینا - ہ - اسمِ مذکر (گنوار) دیکھو (ڈھیلا بمعنی کلوخ) +

ڈھینا - ہ - فعلِ لازم (۱) گرنا - منہدم ہونا - اینٹ سے اینٹ بجنا - مکان کا بیٹھ جانا - ٹوٹنا - مسمار ہونا (۲) مضمحل ہونا - تھکنا - دل بیٹھنا جیسے طبیعت ڈھینا (۳) جاتا رہنا - معدوم ہونا جیسے غرور ڈھینا (۴) دُبلا - لاغر اور بے سکت ہونا - طاقت نہ رہنا - تناوت کا جاتا رہنا جیسے جسم ڈھینا - بتی ڈھینا +

ڈھینڈ - ہ - اسمِ مذکر (گنوار) پیٹ - شکم - ڈھڈ - پوٹیا + توند +

ڈیر

ڈھینڈا - ہ - اسمِ مذکر (۱) توند - بڑا پیٹ (۲) حمل - گربھ - گابھ - گیابھ + حملِ حرام - بارِ زنا - بارِ حرام +

ڈھینڈا اچھالنا - ہ - فعلِ متعدی - عو (۱) حاملہ ہونا - حمل رکھانا (عورتیں طنزاً یا بے تکلفی کے موقع پر مذاق سے کہتی ہیں بس اب تو تونے بھی ڈھینڈا اچھالا یا (۲) حرام کا حمل رکھانا ؎

ڈھینڈا جو آنکھ مُندنے اُچھالا یا حرام کا　　اے باندی بچی پیٹ بھی ہوگا حرام کا (رجا صاحب)

ڈھینڈا اچھولنا - ہ - فعلِ لازم - عو - حملِ حرام رہنا - حرام کا پیٹ رہنا + ؎

ملتی ہے باغبانوں سے ہے شوق یار کا　　گلزار پھول جائے نہ ڈھینڈا بہار کا (راحت)

ڈھینڈس - ہ - اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا گول کدو جیسے پیٹھا ہوتا ہے (لیکن اس سے سیتا پھل یا میٹھا گھیا نہ سمجھنا) ۲ - تشبیہاً خایہ - خصیہ - پیلڑ ؎

تاباں یہ غزل اہلِ شعوروں کے لیے ہے　　احمق نہ کوئی سمجھے تو جانے مرا ڈھینڈس (تاباں)

ڈھینک - ہ - اسمِ مذکر - لم ٹنگو - بڑا گیدھ + طویل القامت +

ڈھینکا - ہ - اسمِ مذکر (پورب) کوہو کی لاٹھ (۲) لم ٹنگو - سارس - کلنگ - ایک بڑی بڑی ٹانگوں کا مُردار خوار جانور (۳) دَم کلا - ڈھیکلی +

ڈھینکلی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) پانی کھینچنے کی لمبی لکڑی جس کے ایک طرف بھاری پتھر اور دوسری جانب ڈول کی رسّی ہوتی ہے - آبکش - منصفہ + (۲) ایک کپڑا سینے کا طریقہ - آڑی سیون - وہ سیون جو سنگ ہو (۳) دھن کٹّی - دھان کوٹنے کا آلہ - جندرا (۴) کلا بازی +

ڈھینکلی کھانا - یا - لگانا - ہ - فعلِ متعدی (گنوار) کلابازی کھانا - معلق زدن کا ترجمہ +

ڈھینکی - ہ - اسمِ مؤنث (پورب) دھن کٹّی - دھان کوٹنے کا آلہ +

ڈھینگ - ہ - صفت - عوام - دیکھو (ڈھینک) +

ڈیٹھ - ہ - اسمِ مؤنث - درشٹی - نظر - نگاہ - بینائی - بصارت - قوتِ باصرہ - درشٹ +

ڈیٹھ بند - ا - اسمِ مذکر - جادوگر - وہ شخص جو منتر کے زور سے کچھ کا کچھ کر دکھائے - مداری - جادوگر - شعبدہ باز - مشعبد - حقہ باز - ساحر +

ڈیٹھ بندی - ا - اسمِ مؤنث - جادوگری - سحر سازی - نظر بندی +

ڈیڈ لیٹر آفس - انگلش - (Dead letter office) - اسمِ مذکر - ڈاک کا وہ دفتر جس میں لاوارثی یا واپسی چٹھیاں کھول کر کاتب کے پاس بھیجدی جاتی یا بصورتِ دیگر جلا دی جاتی ہیں +

ڈیرا - ہ - اسمِ مذکر (۱) خیمہ - تنبو - کپڑے کا گھر - خرگاہ - پال - بے چوبہ - سراچہ - نگیرہ (۲) عارضی مکان - عارضی - قیام گاہ - فرود گاہ (۳) گھر - خانہ - مکان +

ڈیرا ہونا - ہ - فعلِ لازم - خیمہ گڑنا - چھاونی پڑنا +

ڈیرا ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - خیمہ گاڑنا + قیام اختیار کرنا - رہ پڑنا چھاونی چھانا +

ڈیرا کرنا - ہ - فعلِ لازم (لشکری) رہنا - اُترنا - ٹھیرنا - فروکش ہونا جیسے کہاں ڈیرا کیا

ڈیڑھ - ہ - اسم مذکر - یک ونیم - ایک اور آدھا +

ڈیڑھ اینٹ کی جُدی مسجد بنانا - یا چُننا - ا - فعلِ متعدی (۱) چھوٹی سی الگ مسجد بنانا (۲) اکل کھرےپن اور الکھڑ مزاجی کے سبب سب سے علیحدہ رہنا۔ شرکت پسند نکرنا (۳) کسی کی رائے سے متفق نہ ہونا (یہ محاورہ پٹھانوں سے لیا گیا ہے جو اپنی بدمزاجی اور غرور کے باعث کسی کا احسانمند ہونا یا کسی غیر کی مسجد میں جاکر نماز پڑھنا نہایت شرم کی بات خیال کیا کرتے تھے چُنانچہ سلاطینِ افغانیہ کے زمانہ کی مسجدیں جو دہلی کی اطراف میں پاس پاس اور بکثرت پائی جاتی ہیں اس کا سبب یہی ہے) ۴ - تھوڑا سا کام کرکے دِل کا حوصلہ نکالنا (یہ معنی صرف صاحب گلشنِ فیض نے لکھے ہیں) +

ڈیڑھ بکاین میاں باغ میں - ا - کہاوت - تھوڑی سی پُونجی پر اِترانا (کم ظرف اور کم حوصلہ کی نسبت بولتے ہیں) +

ڈیڑھ پا - یا - ڈیڑھ پاو - ہ - اسم مذکر - آدھ پاؤ اُوپر پاؤ سیر - ⅜ سیر +

ڈیڑھ پا چُون چوبارے رسوئی - ہ - کہاوت - ذرا سا کام اور بہت بڑا اہتمام +

ڈیڑھ چُلّو - ہ - صفت - اوّل معلوم - دوم بمعنی ذرا سا - تھوڑا - بمقدارِ قلیل +

زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں　　کیا ڈیڑھ چُلّو پانی میں ایمان بہ گیا (غالب)

ڈیڑھ چُلّو لہو پینا - ہ - فعلِ متعدی - عو - جو ڈھائی چلّو لہو پینے سے غرض ہے وہی اِس سے +

ڈیڑھ گرہ - ا - اسم مؤنث - وُہ گرہ جو آسانی سے کُھل جائے - ایک پُوری اور آدھی گرہ

ڈینک آنہ - ہ - اسم مذکر - (دلّال) چھے آنے +

ڈینک رُوپَن - ہ - اسم مذکر - (دلّال) چھے روپے +

ڈِیل - ہ - اسم مذکر - عو - (۱) جسم - دیہ - جُثّہ - پنڈا - تن - سریر - کایا - قالبِ خاکی - انگ - اندام + ڈھانچ - کاٹھی (۲) قد و قامت - قدّ و بالا + جسامت (۳) گٹّا - وُہ سختی جو پاؤں کی انگلیوں کے بیچ میں جُوتی کی رگڑ سے ہوجاتی اور ہمیشہ بڑھکر تکلیف دیتی رہتی ہے

ڈِیل ڈَول - ہ - اسم مذکر - تن و توش + قد و قامت جیسے ڈیل ڈول گنڈا آواز دو پیس + (کہاوت) ۲ - شکل و صُورت - ہیئت + رُوپ - تراش - قطع - انداز - وضع +

ڈُبلا - یا - ڈِیلیا - ہ - اسم مذکر - ایک پہاڑی درخت کا نام جسکا زرد یا سُرخ اور بڑا پھول ہوتا ہے

ڈِینا - ہ - اسم مذکر - (گنوار) وُہ ڈنڈا جو مرکھنے بیل کی گردن میں باندھ دیتے ہیں +

ڈِینگ - ہ - اسم مؤنث - شیخی - بڑائی - لاف و گزاف - لن ترانی - تعلّی - ڈُون +

ڈِینگ کی لینا - ہ - فعلِ متعدی - شیخی بگھارنا - اِترانا - تعلّی کرنا - ڈُون کی لینا +

ڈِینگ مارنا - یا - ہانکنا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (ڈینگ کی لینا) +

ڈِینگیا - ہ - اسم مذکر - شیخی خورا - لاف زن - بڑبولا - لپاڑیا +

ڈِیُو - ہ - اسم مؤنث (گنوار) بھینس کو بُلانے کی آواز +

ڈِیُوٹی - انگلش (Duty) اسم مؤنث (۱) فرض - کام - خدمت - نوکری - منصبی خدمت + اطاعت (۲) محصُول - چُنگی - رسوم +

ڈیوڑھا - ہ - اسم مذکر (۱) ایک اور آدھا - یک و نیم - ایک قسم کا سُود جو فیصدی پچاس لیا جاتا ہے - نیز وُہ غلّہ جو غیر فصل میں ایک مَن دیکر فصل پر ڈیڑھ من لیں (۲) ایک کا ڈیڑھ + ڈیڑھ تہ +

ڈیوڑھا حساب - ا - اسم مذکر - یک و نیم - ایک اور آدھا (۲ - مہاجن) حساب کا وُہ قدیم دستُور جس میں پچاس فیصدی سے سود بڑھ جانے پر آگے بیاج نہیں لگایا جاتا تھا - چنانچہ لیکھا ڈیوڑھا برابر - ہندی محاورہ اِسی سے بنا ہے +

ڈیوڑھا کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ڈیڑھ تہ کرنا (۲ - مہاجن) بہیوں کا بقایا نکالنا + حساب بند کرنا +

ڈیوڑھا لیکھا - یا - لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا - ا - فعلِ لازم - حساب بے باق یا چُکتا ہونا (بول چال میں لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا زیادہ بولتے ہیں) +

ڈیوڑھی - ہ - اسم مؤنث (۱) پٹا ہوا دروازہ - دہلیز - آستانہ - درگاہ (۲) دخل - باریابی - آمد و رفت - رئیسوں یا امیروں کے ہاں کی آمد و رفت - دربارداری +

ڈیوڑھی بند ہونا - ہ - فعلِ لازم - اُمرا کے دروازے پر آنا جانا بند ہونا - باریابی سے روکا جانا +

ڈیوڑھی دار - ہ - اسم مذکر - دربان - حاجب - دروازے کا پہرے دار - دُوارپال +

ڈیوڑھی کُھلنا - ہ - فعلِ لازم - باریاب ہونا - باریابی کی اجازت مِلنا - سرکار میں آنے جانے کی اجازت مِلنا +

ڈیوڑھی - ہ - اسم مؤنث - یک و نیم - ڈیڑھ حصّے جیسے ڈیوڑھی تنخواہ یا ڈیوڑھی تہ +

ذ

ذ - ع - اسم مؤنث (۱) عربی زبان کا نواں فارسی کا گیارھواں اُردو کا تیرھواں حرف جس کی آواز نوک زبان سے نکلتی اور اُسے ذال معجمہ یا تخذ یا منقوطہ کہتے ہیں حساب جمل میں اس کے سات سَو عدد فرض کئے گئے ہیں +

ذاتُ -ع- ذُو کا اِسمِ مؤنّث (۱) صاحب - مالک - خداوند جیسے ذات الکمالات - ذات الصدر - ذات الجنب وغیرہ (۲) حقیقتِ شئے - ہستی - نفسِ ہر چیز - جوہر - مادہ - ماہیت - عین - نفس - اصلیت - طبیعت - سرشت - بُنیاد (یہ لفظ دراصل عربی کا اِسمِ اشارہ ہے جس کے آخر ہائے وقف بڑھا دی ہے چُونکہ ہا جُزوِ کلمہ ہوگیا اسواسطے اُسکو تائے فرشت سے بدلکر ذات کرلیا پس ذات کے لُغوی معنی مشارٌالیہ ہوتے ہیں مگر چُونکہ ہر شے کی ہستی مشارٌ الیہ ہوتی ہے اسوجہ سے خداوند اور ذاتِ شئے پر اطلاق ہونے لگا) ۳ - ا) جسم - وجود - شخص - دیہ - سریر - کایا - جیسے اُن کی ذات سے امید نہ رکھو (۴ - ا) قسم - صِنف - بھانت جیسے ایک ذات کا روپیہ صرف کیا (۵ - ا) قوم - نژاد - گوت - پیدایش - جات ✣ نکاس - نبس - خاندان - نسل ✣ برن (اِس معنی میں ہندی جات صحیح ہے مگر اُردُو والوں نے بلحاظِ فصاحت اور الفاظ کی طرح اِسکو زائے ہوز سے بدلکر ذات کرلیا عربی دانوں نے اِسے کوئی لفظ نہ سمجھکر ذالِ معجمہ سے اپنے لفظ کے مُوافق لکھنا شروع کردیا یہانتک کہ شعرا نے بھی اپنے ہاں باندھ دیا دوہا ؎

ذات پات پوچھے نہ کوئی ہر کو بھجے سو ہر کا ہوے

چار دن زیست کے جو چاہے سو کہوائے رند پیش ازیں خاک کے پُتلے کی کوئی ذات نہ تھی (رند)

(۶) حال - کیفیت - عادت - سُبھاؤ - خصلت - طینت جیسے ذات مدہ پیچھے معلُوم ہوتی ہے (کہاوت) ۷ - مذہب - کیش - دین جیسے ہاتھ بیچے ہیں کچھ ذات نہیں بیچی (۸) حوصلہ - ظرف جیسے دمڑی کی ہانڈی گئی کُتّے کی ذات پہچانی (۹) منصب - عہدہ - رتبہ - پایہ (یہ معنی صرف رند لکھنوی کے شعر میں پائے جاتے ہیں ؎

کیا تکلّف تھا بھلا قیس میں جو مُجھ میں نہیں عاشقی جتے ہیں کچھ اُسکے نہ تھی ذات نہ تھی (رند)

ذاتُ الجنب - ع - اسمِ مُذکّر - صاحبِ پہلو ✣ پہلو کا درد - پسلی کا درد (اطبّاء کی اِصطلاح میں ایک ورم کا نام ہے جو حجاب یعنی قلب و معدہ کے درمیانی پردہ میں کبھی جانب یمین اور کبھی جانب یسار ہوجاتا ہے اس کی علامت درد پہلُو کے علاوہ تپ اور ضیق النفس بھی ہے) ✣

ذاتُ الریہ - ع - اِسمِ مذکّر - ورمِ شُش - پھیپھڑے کا ورم یا سوزش ✣

ذاتُ الصّدر - ع - اِسمِ مُذکّر - دردِ سینہ ✣ ورمِ سینہ ✣

ذات باہر - ا - صفت - ذات سے نکالا ہوا - خارج شدۂ قوم - گوت باہر گنہگارِ قوم

ذات پات - ا - اِسمِ مُؤنّث - ذات - سلسلہ ذات یعنی ذات اور اُس کا سلسلہ کیونکہ پات اصل میں پانت بمعنی قطار و سلسلہ تھا ✣

ذات سے گِرا ہوا - ا - صفت - خارج از ذات - مردُود - نکمّا - ناکارہ - نالایق - بیدین ✣

ذات سے نکالنا - یا باہر کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی - قوم سے خارج کرنا - گوت باہر کرنا ✣

ذاتِ شریف - یا - بزرگ - ا - صِفت - بڑے حضرت - بڑے اُستاد و چالاک - شریر و بدذات - فتنہ انگیز - گرُوگھنٹال - بانیِ فساد - مفسد - چھٹا ہوا - بیباک - پاک ✣

کی - ہے جن کی یہ آپ نے تعریف وُہ کوئی اور ہونگے ذات شریف (شوق)

ذات کی بُلائی برابر بیٹھے کم ذات کی بُلائی نیچے بیٹھے - ا - کہاوت - ہمقوم کی عزّت سب سے زیادہ ہوتی ہے ✣

ذات میں بٹّا لگنا - ہ - فعلِ لازم - عزّت میں فرق آنا - عیب لگنا ✣

ذات ونتا / ذات ونتی - ا - صِفت - عو - کلونتا - کلونتی - خاندانی شریف ✣

ذاتی - ا - صِفت (۱) ہمقوم - گوتی (۲) اصلی - حقیقی جیسے ذاتی قصور (۳) تابعِ فعل، اپنا - نج کا - جیسے ذاتی کام یا روپیہ ✣

ذاتی تعلق - ع - اِسمِ مذکّر - خاص تعلّق ✣ خانگی معاملہ ✣ نج کا علاقہ یا لگاؤ یا فائدہ

ذاتی معاملات - ع - اِسمِ مُذکّر - اپنے معاملات خانگی معاملات یا فوائد ✣

ذاتی جوہر - ع - اِسمِ مُذکّر - وُہ جوہر جو اپنی ذات میں موجود ہو ✣ اصلی خوبی - حقیقی ہُنر ✣

ذاتی حیثیت - ع - اِسمِ مؤنّث - اصلی پونجی - خاص سرمایہ ✣ قابلیت خاص - وسعتِ خاص ✣

ذاتی لیاقت - ا - اِسمِ مؤنّث - خاص اپنی لیاقت یا جوہر - اصلی قابلیت ✣

ذاکِر - ع - اِسمِ مذکّر - ذکر کرنے والا - خدا کی یاد کرنے والا - شاغل ✣

ذائقہ - ع - اِسمِ مذکّر (۱) وُہ قُوّت جس سے چیزوں کا فرق معلُوم ہو - مزہ چکھنے کی قُوّت جو زبان میں ہے (۲ - ا -) مزہ - لذّت - سواد ✣ لُطف ✣ چسکا ✣

ذائقہ لینا - ا - فعلِ مُتعدّی - مزہ لینا - لذّت حاصل کرنا ✣ مزے کی چیز کھاکر لُطف اُٹھانا ✣ چٹخارے بھرنا ✣

ذائقہ دار - ا - صفت - خوش مزہ - لذیذ - مزیدار - خوشگوار ✣

ذَبح - ع - اِسمِ مذکّر - گلا کاٹنا - چُھری پھیرنا - بسمل کرنا ✣ شرعی طور پر حلال کرنا (بکسر غلط ہے) ✣

ذبح کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) حلال کرنا - گلا کاٹنا - چُھری پھیرنا - ہلاک کرنا - (۲) بلیدان کرنا - قُربانی کرنا (۳) مارکر لہو لُہان کرنا ✣

جو کہلا میں بھیجوں تو پھر تُجکو رنگین ابھی آ کر ذبح کرجائے آ توں (رنگین)

ذبیحہ - ع - اِسمِ مذکّر - شرعی طور پر ذبح کیا ہوا جانور ✣

ذخیرہ - ع - اسم مذکر - خزانہ - گنجینہ + گودام + جمع - پونجی - وہ چیز جو کسی وقت کے واسطے لگا رکھیں +

ذخیرہ کرنا - ا - فعل متعدی - ڈھیر لگانا - جمع کرنا - گودام بھرنا + آیندہ کی آسایش کے سامان کرنا +

ذرا - ا - تابع فعل (۱) مقدار قلیل - تھوڑا - کم + جزو - ٹکڑا (۲) ایک آن - ایک لحظہ +

کہتے ہیں رنجش ظاہر میں مزہ ہوتا ہے   تم پہ نہیں مجھسے خفا ہو کے ذرا مل جانا

ذرا آنکھ لگ گئی جو اس حال میں   تو دیکھا پھنسا اس کو جنجال میں (میر حسن)

(یہ لفظ اصل میں عربی ذرہ سے نکلا ہے جس کے معنی آگے بیان ہونگے) +

ذرا ذرا کرکے - ا - تابع فعل - رتی رتی - جتہ جتہ + ایک ایک جزو +

ذرہ ذہور - ا - تابع فعل - ع - تھوڑا بہت - کسی قدر - کچھ جیسے بچے کے لئے ذرا ذہور چیز لگا رکھا کرو + جو لوگ اسے ظہور کہتے ہیں غلطی کرتے ہیں کیونکہ یہ ذرا کا تابع مہمل بنالیا ہے +

ذرا سا - ا - صفت - بمقدار قلیل - بہت تھوڑا - قدر قلیل - رتی بھر +

ذرا سا منہ نکل آنا - ا - فعل لازم - چہرہ ستا جانا - چہرے پر لاغری کا ظاہر ہونا - ڈر یا خوف خواہ بیماری سے منہ نکل آنا +

ڈر گئے نام شناس کے رہے خواہش مرگ   منہ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا (داغ)

ذراسی - ا - صفت - دیکھو (ذرا سا) +

ذرا کی ذرا - ا - تابع فعل - زمانہ اندک - لحہ بھر کو کھڑے کھڑے - تھوڑی سی دیر کے واسطے جیسے ذرا کی ذرا بیٹھ جاؤ یا ذرا کی ذرا ہو کر چلے جانا +

ذرا میں - ا - تابع فعل - ذراسی دیر یا ذراسی بات میں - لحہ بھر میں - آنا فانا میں جیسے ذرا میں کچھ ہے ذرا میں کچھ +

ذرا میں ذرا دینا - ا - فعل متعدی - عو - رتی بھر چیز ہو تو اس میں سے بھی دینا +

ذرا ہوش میں آؤ - ا - محاورہ - ذرا سمجھو - ذرا عقل پکڑو - غفلت چھوڑو - اپنی عقل کے ناخن لو - چیتو - بیوقوف نہ بنو +

مشتاق ذرا ہوش میں آؤ نہ ٹکو راہ   کر بیٹھے ہیں وہ وصل کا اقرار نشہ میں (مشتاق)

ذرہ - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنی چیونٹی - کیڑی - مورچہ خورد + جو (۲) وہ چھوٹے چھوٹے اجزا جو آفتاب کی شعاع کے ساتھ روزن میں سے دکھائی دیا کرتے ہیں (۳) ایک جو کا سواں حصہ (۴ - ا) شمہ - تھوڑا - کم - مقدار قلیل (۵ - ا) جزولا یتجزی وہ جزو جو قابل انقسام نہو (۶ - ا) ٹکڑا - ریزہ +

ذرہ بھر - ا - تابع فعل شمہ بھر ذرا سا جیسے اس میں ذرہ بھر جھوٹ نہیں (کہاوت)

ذرہ بھر ناتا نہ گاڑی بھر آشنائی +

ذری - ا - اسم مونث - دیکھو (ذرا) +

ذریت - ع - اسم مونث - نسل آدمی وجن - سنتان - آل اولاد - بال بچے - بچے کچے + سلسلہ

ذریعہ - ع - اسم مذکر (۱) وسیلہ - واسطہ + طفیل - بدولت (۲) دست آویز - سند (۳ - ا) رسوخ (۴ - ا) علاقہ - تعلق - لگاؤ - سمبند (۵ - ا) سبب - باعث - جہت - وجہ +

ذریعہ پیدا کرنا - ا - فعل لازم - کوئی سبب نکالنا - وسیلہ نکالنا - تعلق حاصل کرنا + حامی یا مددگار پیدا کرنا +

ذقن - ع - اسم مذکر - زنخداں - ٹھوڑی + س

ہے صفائی کے سبب عکس مسوں کا اس پر   خط سے یہ سبز نہیں ہے ذقن سرخ ترا (وزیر)

ذکا - ع - اسم مذکر - ذہن - زیرکی - تیزی طبع - دانائی - فراست - ذہانت +

ذکاوت - ع - اسم مونث - ذہانت - تیزفہمی - دانائی - فراست - کیاست +

ذکر - ع - اسم مذکر (۱) آلہ تناسل - لنگ (۲) مرد - منش - نر +

ذکر - ع - اسم مذکر (۱) یاد - یاد داشت (۲) بیان - چرچا - تذکرہ (۳) خدا کا نام لینا - شغل یاد خدا +

ذکر آنا - یا - ذکر چلنا - یا - ذکر نکلنا - ا - فعل لازم - کسی شخص کی بابت کچھ گفتگو ہونا - تذکرہ ہونا + س

جل گئے پروانے شمعیں پانی پانی ہوگئیں   میرا تیرا ذکر چل کر انجمن میں رہ گیا (بحر)

ذکر چھیڑنا - ا - فعل متعدی - بات چیت شروع کرنا - بات کرنا - سر سخن آغاز کرنا +

سامر دل دکھانا ہے کوئی ذکر اور ہی چھیڑو   پتا خانہ بدوشوں سے نہ پوچھو آشیانے کا (سرور)

ذکر خیر - ع - اسم مذکر (۱) نیکی کے ساتھ تذکرہ - بھلائی کے ساتھ یاد (۲) ذکر اذکار - ذکر مذکور - بات چیت - تذکرہ + س

کس کو دیتے تھے گالیاں لاکھوں   کس کا شب ذکر خیر تھا صاحب (مومن)

ذکر کرنا - ا - فعل متعدی - بیان کرنا - تذکرہ کرنا + چرچا کرنا + یاد خدا کرنا - شغل کرنا - خدا کا نام لینا +

ذکر مذکور - ع - اسم مذکر - بات چیت - ذکر اذکار - گفتگو +

ذکی - ع - صفت - ذہین - تیزفہم - ہوشیار - تیز طبع - زود رس - زود فہم +

ذلت - ع - اسم مونث - خواری - ناداری - بیقدری - رسوائی - ہتک - حقارت - اہانت - بے عزتی - بے وقری - توہین - خفت +

ذلت اٹھانا - ا - فعل متعدی - شرمندہ و رسوا ہونا - ذلیل و خوار ہونا +

ذلت دینا - ا - فعل متعدی - شرمندہ کرنا - خفیف کرنا - بے عزت و رسوا کرنا +

ذِلّت ہونا - ا - فعلِ لازم - شرمندگی ہونا - رسوائی ہونا - عزّت جاتا +

ذَلِیْل - ع - صفت - (۱) خوار - بیعزّت + حقیر (۲-ا) نیچ - کمینہ - سفلہ + پاجی (۳-ا) بے غیرت + سبک سر (۴-ا) رُسوا - بدنام (۵-ا) سُبک - خفیف +

ذلیل کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی - شرمندہ کرنا - غیرت دلانا - رُسوا کرنا - بدنام کرنا +

ذلیل ہونا - ا - فعلِ لازم - خفیف ہونا - نظروں سے گرنا - رُسوا ہونا +

ذَمّ - ع - اِسمِ مُؤنّث - ہجو - مدح کا نقیض + دوش - دوکھ - پاپ - حرف - بدی (فارس والے بغیر از تشدید بولتے ہیں) +

ذِمّہ - ع - اِسمِ مُذکّر (۱) عہد - پیمان (۲) ضمانت - کفالت (۳) امانت - سپردگی (۴) جوابدہی - مواخذہ +

ذِمّہ ڈالنا - یا - **ذمّہ کرنا** - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) سر کرنا (۲) سونپنا - سپُرد کرنا - تفویض کرنا +

ذمّہ کرنا - یا - **لینا** - ا - فعلِ مُتعدّی - ضامن ہونا - جوابدہ بنا + اقرار کرنا - حامی بھرنا

ذمّہ وار - یا - **ذمّہ دار** - ع + ف - صفت (۱) جوابدہ - ضامن - مُتکفّل - کفیل - مواخذہ دار (۲) - اِسمِ مُذکّر - ا) مُعتمد علیہ - مُعتبر - اعتبار دار (۳) - اِسمِ مُذکّر (ا) مُنتظِم - کارکن + ولی +

ذمّہ واری - ا - اِسمِ مُؤنّث - ضمانت - کفالت + جوابدہی + چوکسی - نگہبانی - خبرداری - پاسبانی +

ذُو - ع - اِسمِ مُذکّر (مُرکّبات میں) صاحب - خداوند - مالک + والا + کا + کی جیسے ذُوالاربعۃ الاضلاع یعنی چار ضلعوں کی شکل +

ذوالذناب - ع - اِسمِ مُذکّر - دُمدار - دُمدار ستارے - جھاڑُو ستارا +

ذوالاربعۃ الاضلاع - ع - اِسمِ مُؤنّث (اقلیدس) چار ضلعوں کی شکل - چوکیری شکل +

ذواضعاف - ع - اسمِ مُذکّر (ریاضی) ذو - اضعاف - معمولی ضرب -
صاحب + دوچند
(جب ایک عدد کئی عددوں پر پُورا تقسیم ہو سکے تو اُسے اِن عددوں کا ذُواضعاف کہتے ہیں جیسے ۳۶ ذواضعاف ہے ۳ - ۹ - ۱۸ - اور ۳۶ کا) +

ذواضعافِ اقل - ع - اِسمِ مُذکّر (ریاضی) سب سے مختصر ضرب - سب سے چھوٹا ذواضعاف (جو عدد کئی عددوں پر پورا تقسیم ہو سکے اور اس سے کوئی چھوٹا عدد ایسا نہ ہو کہ اُن عددوں پر پُورا تقسیم ہوتا ہو تو اِس عدد کو اُن عددوں کا ذواضعاف اقل کہتے ہیں چنانچہ ۳۶ ذواضعاف اقل ۳ - ۹ - ۱۸ - اور ۳۶ کا ہے) +

ذوالجلال - ع - اِسمِ مُذکّر - صاحبِ جلال - شوکت - عزّت - اور دبدبہ والا - جلیل القدر

معزّز + خدا تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام +

ذوالفقار - ع - اِسمِ مؤنّث - صاحب مہرہ ہائے پُشت (اُس تلوار کا نام ہے جو عاص بن منبہ کے جنگ **بدر** میں مارے جانے سے **رسول** مقبولؐ کے ہاتھ آئی اور اُن سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ خلیفہ چہارم کو پہنچی چونکہ عربی زبان میں فقار مہرہ ہائے پُشت کو کہتے ہیں اور شمشیر مذکور کی پیٹھ قطار مہرہ ہائے پُشت کی مانند سیدھی یعنی عدیم الارتفاع تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا اندنوں میں جو دوزبانہ تلوار پر اِسکا اطلاق ہوتا ہے یہ متاخرین کا ایجاد ہے بعض شُعرا نے صرف تلوار کے معنی میں بھی باندھا ہے چنانچہ حضرت اسیر کا شعر ہے ؎

ذقن کے بدلے پڑا ہاتھ اُس کی ابجُد پر ... بجائے سیب میرے ہاتھ ذوالفقار آئی (اسیرا)

ذوالقرنین - ع - صفت - دو گیسو یا دو سینگوں والا (یہ سکندرِ اعظم کا لقب ہے جس کی وجہ تسمیہ لوگ اِس طرح لکھتے ہیں کہ یا تو اُس کے دو گیسُو تھے اِس وجہ سے یہ لقب پڑا یا چونکہ وہ مشرق سے مغرب تک دو طرف گیا اس لئے یہ نام رکھا گیا یا یہ کہ ماں باپ دونوں کی طرف سے کریم و بزرگ تھا یا یہ کہ اُس نے نُور و ظُلمت دونوں کی سیر کی تھی - بعض مُحققوں کی رائے ہے کہ جس ذوالقرنین کا قرآن شریف میں ذکر ہے وُہ اور بادشاہ تھا نہ کہ سکندر رُومی بن فیلقوس کیونکہ ان دونوں کے زمانہ میں بڑا فرق ہے - ذوالقرنین لقب پڑجانے کی اصل وجہ یہ ہے کہ سکندرِ اعظم نے ایران کو فتح کرکے اپنے تاج پر مینڈھے کے دو سینگ بنوالئے تھے کیونکہ قدیم زمانے میں اہلِ مقدونیہ بکری سے منسُوب ہوتے تھے اور ایرانیوں کا نشان مینڈھا تھا - مشہُور ہے کہ دانیال پیغمبر نے خواب میں دیکھا کہ ایک بکرے اور مینڈھے کی لڑائی ہو رہی ہے اور اخیر کو بکرا مینڈھے پر غالب آیا تعبیر ہوئی کہ بکرے سے شاہِ یونان اور مینڈھے سے شاہِ ایران مراد ہے - فتح ایران سے تمام ایرانی اور یہودی قومیں جو دارائے ایران کے ماتحت تھیں سکندر کی رعایا ہو گئیں -

ذوالقرنین ۳۲ برس کی عمر میں سنہ عیسوی سے ۳۲۲ برس پیشتر بمقام بابل پہنچ کر فوت ہوا - بعض مورخ ۳۳ سال کی عمر اور ۳۲۳ قبل مسیح کا یہ واقعہ بیان کرتے ہیں +

ذُوفُنُون - ع - صفت (۱) بہت سے فن جاننے والا - عالم متبحر - بہت سے ہنروں سے واقف (۲-ا) چالیا - چالباز - فریبی - مکّار - عیّار - فیلسُوف - مُتفنّی +

ذُومعنی - ع - اِسمِ مُؤنّث - وُہ بات جس میں کئی پہلو یا معنی نکلتے ہوں + دوارتھی شبد - دو معنی بات - جُگت - تجنیس (وُہ کلام جو ایک طرح سے مزاح اور دوسری طرح سے غیر مزاح پایا جاے) +

ذَوق - ع - اِسمِ مُذکّر (۱) مزہ چکھنا - چکھنے کی قوّت + چاشنی (۲-ف) لذّت - مزہ - ذائقہ + حظ (۳-ا) شوق - نشاط و خوشی جیسے ذوق میں شوق - دستوری یا نقع میں لڑکا دکھاوت (۴-ا) لُطف - کیفیت (۵) شیخ محمد ابراہیم خاقانیِ ہند ایک نامی دہلوی شاعر کا تخلص جو بادشاہِ وقت کی اُستادی کے سبب سے اُستاد ذوق

مشہور تھے ۱۲۷۱ھ ہجری میں اِنتقال فرمایا۔ اُردو زبان کے محاوروں کو اُن سے بہتر سرپرست اور ٹکسالی شاعر نہ ملا +

ذوق سے۔ اُ۔ تابع فعل (۱) دِل کی اُمنگ سے۔ دِلی خواہش سے (۲) باشوق۔ باخوشی۔ خوشی سے۔ مرضی سے۔ شوق سے + سر آنکھوں سے۔ بطیب خاطر۔ بطوعِ خاطر۔ برضا و رغبت +

ذِہن۔ ع۔ اِسمِ مذکر (۱) زیرکی۔ فہمیدگی۔ دانائی + قُوتِ مدرکہ + سمجھ۔ قابلیت۔ استعداد۔ رسائیِ طبع۔ اِدراک۔ ذکا۔ فراست (۲) یاد داشت۔ حافظہ +

ذہن کھلنا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ سمجھ کا اُجلا ہوجانا۔ عقل کا تیز ہوجانا۔ فہم کا رسا اور معاملہ رس ہونا +

ذہن لڑانا۔ اُ۔ فعلِ متعدی۔ سمجھ لڑانا۔ سوچ بچار کرنا۔ طبیعت لگانا۔ سوچنا۔ عقل دوڑانا۔ غور و خیال کرنا۔ تفرُّس کرنا +

ذہن نشین کرنا۔ اُ۔ فعلِ متعدی۔ سمجھانا۔ تشفی کردینا۔ ذہن میں بٹھانا۔ کسی بات کو دِل میں جا دینا۔ چت میں بٹھانا + جتا دینا +

ذہن نشین ہونا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ جمنا۔ ٹھنا۔ دِل پر متمکن ہونا۔ سمجھ میں آنا۔ نقشِ کالحجر ہونا۔ چت میں بیٹھنا + تہ نشین ہونا +

ذِہین۔ ع۔ صفت۔ زکی۔ زیرک۔ زُود رس۔ تیز طبع۔ تیز فہم۔ ہوشیار۔ بُدھ وان +

ذی۔ ع۔ اِسمِ مذکر (مرکبات میں) دیکھو (ذو) +

ذی اِختیار۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ صاحبِ اختیار۔ حکومت والا۔ رُتبہ والا۔ مختار۔ عالی منصب

ذی استعداد۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ استعداد والا۔ لایق۔ قابل + عالم۔ فاضل +

ذی الحج۔ ع۔ اِسمِ مذکر (فارسی اور اُردو والوں نے اس کے اخیر کے تاے فوقانی کو حذف کردیا ہے) حج کرنے کا مہینا۔ مسلمانوں کا بارھواں قمری مہینا جس کی دسویں تاریخ کو عید الضحیٰ یعنی عیدِ قرباں ہوتی ہے۔ بکرید کا چاند +

ذی حُرمت۔ ع۔ صفت۔ عزت دار۔ باوقر +

ذی حق۔ ع۔ صفت۔ حقدار۔ مستحق + دعویدار۔ ورثہ پانے والا +

ذی حیات۔ ع۔ صفت (۱) زندہ۔ جیتا جاگتا موجود (۲) ذی رُوح جاندار +

ذی رُتبہ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ منصب والا۔ منصب دار۔ عہدہ دار۔ صاحبِ عزت۔ شریف

ذی رُوح۔ ع۔ صفت۔ جاندار +

ذی عزت۔ ع۔ صفت۔ صاحبِ توقیر۔ عزت دار۔ واجب التعظیم۔ شریف۔ معزز

ذی قعد۔ ع۔ اِسمِ مذکر (تائے فوقانی اخیر سے محذوف کرلی ہے) جنگ و جدل سے باز رہکر بیٹھنے کا مہینا۔ عربی قمری گیارھواں مہینا جو شوال کے بعد اور ذی الحج سے پہلے آتا

ہے۔ خالی کا مہینا +

ذی ہوش۔ ع۔ صفت۔ ہوش و گوش والا۔ ہوشیار۔ سمجھ دار۔ فہیم۔ ذکی۔ ذہین + عاقبت اندیش +

ذَیل۔ ع۔ اِسمِ مذکر (۱) دامن + نیچے کا حصّہ + نیچے (۲۔ اُ) جرگہ۔ گروہ۔ منڈلی زمرہ جیسے ہمارے ذیل کے آدمی یا عورتیں دُوسری جگہ ٹھیری تھیں (۳) علاقہ طلقہ۔ ذیلدار کا حلقہ +

ذیل دار۔ اُ۔ اِسمِ مذکر۔ وُہ سرکاری عُہدہ دار جس کے ماتحت چند گاؤں یا قصبے ہوں

ذیل میں۔ اُ۔ تابعِ فعل نیچے۔ تحت میں +

ر

ر۔ ع۔ اِسمِ مؤنث (۱) عربی کا دسواں فارسی کا بارھواں اُردو کا چودھواں ہندی کا ستائیسواں حرف صحیح र جیسے راے مُہملہ۔ راے غیر منقوطہ راے قرشت بھی کہتے ہیں (۲) حسابِ جمل میں اِس کے دو سو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف زیادہ تر لام سے اکثر زبانوں میں اور تِ ٹ ڈ س ش غ ک گ ن و سے بعض زبانوں میں بدلتا ہے جس کی تفصیل ارمغانِ دہلی میں دیکھو +

راب۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) پتلا گُڑ جو اکثر تمباکو میں پڑتا ہے اور اُسے بعض مقامات میں شیرہ بھی کہتے ہیں (۲) گنّے کا رس۔ شیرہ۔ رس +

رابڑی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (گنوار) جوار باجرے یا مکئی کا نمکین کھٹی چھاچھ میں پکا ہوا آٹا جو اکثر موسمِ گرما میں گنوار لوگ کھایا کرتے ہیں (۲) گاڑھا کیا ہوا دُودھ جو گھوٹتے گھوٹتے ملائی سا ہوجاتا ہے دہلی میں اُسے کھُن اور ربڑی بولتے ہیں + جیسے ملائی سے میٹھا کھُن (ربڑی بیچنے والے کی آواز) +

رابطہ۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ میل جول۔ سلاپ۔ تعلق۔ ربط ضبط (۲۔ اُ) قرابت۔ ناتہ۔ رشتہ۔

راپی۔ یا۔ **رانپی**۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ چمڑا تراشنے کا اوزار + چمڑا چھیلنے اور صاف کرنے کی کھُرپی۔ کھرچنی +

رات۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) رین۔ شب۔ نِس۔ لیل۔ رجنی + ؎

نُورِ مہتاب ہے دُھوئیں کی مثال ہائے کیا آج رات کالی ہے (داغ)

(۲) شام۔ مغرب۔ سنجا (۳) اندھیرا۔ تاریکی + سیاہی +

رات بس کر۔ اُ۔ تابعِ فعل۔ شب باش ہوکر۔ ایک شب قیام کرکے +

رات بولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ رات کا سائیں سائیں کرنا۔ رات کا بھائیں بھائیں

ہونا۔ سُنسان کے عالم میں جو آدمی رات کے بعد ہوا کی آواز محسوس ہوتی ہے اُسے رات کا بولنا کہتے ہیں + ھ

کچھ شبِ وصل میں بھی چین نہ پایا ہم نے رات بولے ہے پڑی مُرغِ سحر کے بدلے (عارف)

رات بھاری ہونا - ا۔ فعلِ لازم (۱) شبِ غم یا شبِ بیماری کا دراز اور ناگوار معلوم ہونا + ع

یوں نزاکت سے گراں ہے سُرمہ چشمِ یار کو جس طرح ہو رات بھاری مردمِ بیمار کو (ناسخ)

(۲) رات کا منحوس سخت دشوار اور خطرناک ہونا + ع

ہے گراں آج مرے ماہ کو گرمی سے نقاب کیا ہی تجھ پر ہے یہ رات اے مہِ کامل بھاری (ناسخ)

رات بھر - ہ۔ تابع فعل۔ تمام شب۔ ساری رات جیسے رات بھر ممبائی اور ایک بچہ بیائی (کہاوت) +

رات تھوڑی سوانگ بہت
رات تھوڑی کہانی بڑی } - ہ - کہاوت (۱) یعنی فرصت کم اور کام بہت (۲) عمر کم اور دُنیوی بکھیڑے بہت +

کر جو کچھ کر سکے جوانی میں رات تھوڑی ہے اور بہت ہے سانگ (میر)

کیا خیال و گمان سے ہو نجات تھے بہت سانگ اور تھوڑی رات (مومن)

رات دِن - ہ۔ اسمِ مذکر۔ شب و روز۔ شبانہ روز۔ آٹھوں پہر + ھ

رات دن گردش میں ہیں سات آسماں ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب)

رات کا پیٹ بھاری ہے - ہ۔ کہاوت (گنوار) رات میں بہت کچھ اور ہر طرح کی سمائی ہے۔ رات سب کی عیب پوش ہے +

رات کی رات - ہ۔ تابع فعل۔ صرف ایک شب۔ رات بھر۔ ایک ہی رات۔ آج کی رات + ع

آئے ہو آج تو رہجاؤ صنم رات کی رات لیلۃ القدر سے بہتر ہے ملاقات کی رات (قدر)

رات ماں کا پیٹ ہے - ہ۔ عو۔ محاورہ۔ یعنی رات عیب پوش اور خود پردہ نشیں عورت کا پردہ ہے +

رات نہ پکڑنا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ رات تک زندہ نہ رہنا۔ دن ہی دن میں کام تمام ہو جانا +۔ رات نہ لینا۔ رات تک یہ حالت نہ رہنا جیسے زچہ کو بہت دردلگ رہے ہوں یا بیمار کا نہایت دن کے وقت حال تنگ ہو تو کہتے ہیں کہ راتنہ نہیں پکڑنے کا +

رات والا - ہ۔ اسمِ مذکر۔ عو (۱) بُوم۔ گھگّو۔ اُلّو۔ چُغد (۲) میدہ۔ بنا ولی (۳) چاند میاں (عو)

راتِبہ - ع۔ اسمِ مذکر (۱) روزمرہ کی معمولی خوراک۔ روزانہ خوراک۔ روزینہ۔

وظیفہ (۲) کُتّے بلّی وغیرہ کا روزانہ کھانا (۳) گھوڑے کا معمول کے علاوہ دانا یا نہاری وغیرہ مقرر کرنا +

راتِب خور - ع + ف۔ اسمِ مذکر۔ وظیفہ خوار۔ راتبہ خوار۔ علوفہ دار۔ روزی خوار +

راتِب لگانا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ کُتّے بلّی وغیرہ کی روزینہ خوراک مقرر کرنا۔ راتب کا حساب ڈالنا +

راتُوں رات - ہ۔ تابع فعل۔ شبا شب۔ رات بھر میں۔ تمام شب میں +

راج - ہ۔ اسمِ مذکر (۱) معمار۔ مکان بنانے والا۔ تعمیر کرنے والا (۲) سلطنت۔ حکومت۔ بادشاہی۔ فرمانروائی۔ عمل۔ عملداری + ھ

ہم عاشقوں سے ظلم بُتاں کچھ نہ پوچھیے اِن کافروں کا آج زمانے میں راج ہے (بحر)

(۳) گورنمنٹ۔ سرکار (۴) وقت۔ زمانہ۔ عہد جیسے خاوند کے راج میں کیا تھا جو اب بیوہ پنے میں ہوگا ھ

اور کر لو گی مجھے کچھ شک نہ تھا اُس کے راج میں مر گیا تو مر گیا کیا شہر سُونا ہو گیا (راحت)

(۵) اختیار۔ خود مختاری۔ عمل دخل جیسے خاوند راج بلند راج پُوت راج محتاج راج (یعنی جو اختیار خاوند کے گھر میں ہوتا ہے وہ اولاد کے گھر میں نہیں ہوتا کیونکہ اولاد کے گھر میں اکثر بیگانہ وار رہنا پڑتا ہے) +

راج استھان - ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) ۱۔ شاہی محل + راج مندل۔ نواس (۲) راجدھانی۔ دارالخلافہ۔ دارالسلطنت (۳) دربارِ عام۔ دیوانِ عام +

راج اگیا - ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) شاہی حکم۔ فرمانِ شاہی۔ سرکاری حکم +

راج بنس - ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) خاندانِ شاہی۔ سلاطین۔ نوئیناں +

راج بنسی - ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) شاہی خاندان کا آدمی۔ راجہ کے خاندان کا (۲) سانپ۔ ناگ (۳) راجپوت قوم کا نام (۴) بادشاہ کا تخت سے اُترنا +

راج بہا - یا - **رج بہا** - ہ۔ اسمِ مذکر۔ نہر کی چھوٹی شاخ۔ نہر جو نہر میں سے نکالی جاتی ہے۔ چھوٹی نہر جو کسی نہر یا منبع سے نکالی جائے (گنوار رج باہا بھی کہتے ہیں) +

راج بھنڈار - ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) ۱۔ خزانۂ عامرہ + بیت المال۔ خزانۂ شاہی (۲) سرکاری مال خانہ۔ سرکاری گودام گھر +

راج بھنگ ہونا - ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) سلطنت کا تہ و بالا ہونا۔ سلطنت کا پائمال ہونا۔ سلطنت میں زوال آنا +

راج بھوگ - ہ۔ اسمِ مذکر (۱۔ ہندو) وہ بھوجن جو دوپہر کے وقت پرتما کے رُوبرو رکھا جائے (۲) مدھ کال کا نئی بید +

راج بھینٹ - ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) نذرانۂ شاہی۔ سرکاری رسوم اور وہ نذرانہ

جوادنیٰ اعلیٰ کو حاضر ہونے کے وقت دکھائے +

راج پاٹ - ہ - اسم مذکر (ہندو) تختِ سلطنت - حکومت - بادشاہت - سلطنت - فرمانروائی +

راج پتی - ہ - اسم مذکر (ہندو) ہندو شاہزادوں کا لقب - راج کنور - صاحبِ عالم

راج پتنی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) ملکہ - رانی - پٹ رانی +

راج پوت - ہ - اسم مذکر - (ہندو) ۱ - شاہزادہ - بادشاہزادہ (۲) چھتری + ہندو راجا کی اولاد +

راج پھوڑا - ہ - اسم مذکر (ہندو) وہ بڑا پھوڑا جو اکثر پیٹھ پر ہوتا اور اُس سے آدمی نہیں بچتا ہے - ڈیٹ پھوڑا - خجر بیگ +

راج تلک - ہ - اسم مذکر (ہندو) شاہی علامت - وہ قشقہ جو راج گدی یا ولیعہدی ظاہر کرنے کے واسطے لگایا جائے +

راج تلک - یا - راج گدی دینا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) گدی نشین کرنا - تخت پر بٹھانا - ولیعہد بنانا - مسند نشین کرنا - راج سونپنا - ٹیکے کی رسم ادا کرنا +

راج دربار - ہ - اسم مذکر (ہندو) دربارِ شاہی - محفل اجلاس شاہی + درگاہ بادشاہی

راج درشن - ہ - اسم مذکر - (ہندو) راجہ کی زیارت + دربارِ شاہی کی زیارت +

راج دُلار - ہ - اسم مذکر (ہندو) راج کُمار - شہزادہ - کنور + ٹیکا +

راج دُلاری ہ - اسم مؤنث (ہندو) شہزادی + ؎

کہہ گئی سچ اک راج دُلاری لاچاری بپت سے بھاری (حالی)

راج دوار - ہ - اسم مذکر - شاہی محل کا دروازہ - راجہ کی ڈیوڑھی +

راج دھانی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) دیکھو (راج استھان) +

راج دُہائی - ہ - اسم مؤنث - راج سے پناہ مانگنی - دادخواہی - انصاف خواہی - فریادرسی - بادشاہ یا سرکار سے فریاد کرنا +

راج دھرم - ہ - اسم مذکر (ہندو) ۱ - سرکاری فرض (۲) شاہی کام (۳) جنگی قوم کے فرائض (۴) شاہی مذہب +

راج ڈنڈ - ہ - اسم مذکر (ہندو) ۱ - کر - ٹیکس + سرکاری رسوم (۲) سرکاری جُرم کی سزا + سرکاری جُرمانہ + محصول +

راج رانی - ہ - اسم مؤنث (۱) دیکھو (راج پتنی) ۲ - تعظیماً - دیوی - بھوانی - درگا کالکا - جوگ مایا - ہر دیوتا کی استری کا یہ لقب ہوتا ہے جیسے سوا چولہ ہے راج رانی کے دربار کو (نوراترے کے پہلے دن بزاز کی آواز) +

راج رچانا - ہ - فعلِ متعدی - عو - عیش کرانا - آرام سے رکھنا - حکومت کرانا -

سکھ دینا جیسے تیستری بیٹی بھیک منگائے تیستر ابیٹا راج رچائے +

راج روگ - ہ - اسم مذکر (ہندو) ۱ - بڑا آزار - تپ دق - مرض مہلک + کوڑھ برص (۲) وہ عرصہ تک زیرِ تجویز رہنے والا مقدمہ (۳) تعمیر کی لت - عمارت بنوانے کی دھت

راج سبھا - ہ - اسم مؤنث (ہندو) دربارِ شاہی +

راج کاج - ہ - اسم مذکر (ہندو) معاملاتِ شاہی +

راج کر - ہ - اسم مذکر (ہندو) دیکھو (راج ڈنڈ) +

راج کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) حکومت کرنا - فرمانروائی کرنا - سلطنت کرنا (۲) عیش کرنا - آرام سے بسر کرنا - خوش رہنا - آسودہ رہنا +

راج کرے - ہ - ندا - عو - بھٹ جائے - آگ لگے - غارت ہو - اُجڑ جائے بھاڑ میں پڑے - چولھے میں جائے - جیسے راج کرے یہ اُلفت + قطعۂ رنگین

سخت بیہدہ ہو تم اے رنگین کوئی اب اس کا کیا علاج کرے

ہم تمہیں چاہیں چاہو اور کو تم دوستی اس طرح کی راج کرے

کردیا تو نے خفا مجھسے میرے انشا کو یہ تری راج کرے شوخی مزاجی باجی (انشا)

(چونکہ برا لفظ بھی زبان سے نکالنا عورتیں برا جانتی ہیں اس لیے یہ اچھے معنی کا لفظ ایسے موقع پر مستعمل ہوا کیونکہ اس کے اصلی معنی ہیں اُسے راج نصیب ہوا) +

راج کُل - ہ - اسم مذکر (ہندو) خاندانِ شاہی +

راج کُمار - ہ - اسم مذکر - راج کنور - راجا کا بیٹا - راجپوت - کنور - شہزادہ +

راج کوی - یا - راج کبی - ہ - اسم مذکر (ہندو) ملک الشعراء +

راج گدی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) تختِ شاہی - مسندِ حکومت - تختِ سلطنت

راج گرو - ہ - اسم مذکر (ہندو) ۱ - راجہ کا پیر - نفسانی اصلاح کرنے اور روحانی خوشی بخشنے والا مرشد (۲) جگت استاد +

راج گھاٹ - ہ - اسم مذکر (ہندو) ۱ - راجہ کے اشنان کرنے کا گھاٹ - وہ دریا کا کنارہ جہاں راجہ غسل کیا کرتا ہے (۲) بادشاہ کُش - قاتلِ شاہ (دہلی میں راج گھاٹ ہے) +

راج گری - یا - گیری - ا - اسم مؤنث - معماری - کارِ تعمیر +

راج مارگ - ہ - اسم مذکر (ہندو) شاہراہ - عام راہ - بڑی اور چوڑی سڑک + شارعِ عام +

راج مزدور - ہ - اسم مذکر - معمار - قُلی + حمال او بیلدار وغیرہ - گِل کار +

راج منتری - ہ - اسم مذکر - وزیرِ شاہی - وزیرِ اعظم - سکتر - سکرٹیری + مشیر یا مصاحب بادشاہ +

راج نیت - ہ - اسم مؤنث (ہندو) ۱ - فرائضِ شاہی جو موقع جنگ و صلح

میں برتنے جائیں (۲) سلسلۂ سلطنت (۳) قانونِ شاہی کی کتاب (۴) علم فقہ۔ قانونِ شریعت (۵) قانونِ ملکی دستور العمل +

راج ہٹ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ بادشاہ کی ضد۔ راجہ کی اڑ جو کسی طرح نہ ہٹے +

راج ہنس۔ ہ۔ ایک قسم کی مرغابی۔ بڑی بط۔ قاز +

رَاجا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) فرمانروا۔ بادشاہ۔ رئیسِ بااختیار۔ ملک۔ زبردست حاکم + حاکم جیسے راجا بلائے ٹھارا آئے (۲۔ صفت) بے پروا۔ من موجی۔ شاہانہ یا امیرانہ مزاج والا (۳) امیر۔ دولتمند جیسے راجا بھئے تو کیا انت جاٹ کے جاٹ +

راجا اندر کا اکھاڑا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) راجا اِندر کی مجلس۔ راجا اِندر جو تمام دیوتاؤں اور پریوں کا بادشاہ مانا جاتا ہے اُسکی محفلِ رقص و سرود + انجمنِ عیش و نشاط (۲) خوبصورت عورتوں کا جگمگھٹا۔ پریوں کا مجمع +

کرتے ہیں پریوں سے کشتی پہلوانِ عشق ہیں ہمکو ناسخ راجا اِندر کا اکھاڑا چاہیے (ناسخ)

راجا راج پرجا سُکھی ہ۔ کہاوت جہاں کا حاکم اچھا وہاں کی رعایا خوش

رَاجائی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) سلطنت۔ بادشاہی۔ فرمانروائی + حکومت۔ حاکمی (۲) امیری دولتمندی +

رَاچْھ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) پیشہ وروں کے اوزار + کپڑے بُننے کا آلہ۔ بڑھئی اور راج وغیرہ کے اوزار (۲) لکڑی یا شہتیر کے اندر کا پکا حصہ +

رَاچْھَس۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (ہندو) ۱۔ راکس۔ راکشس۔ ایک قسم کے سرکش دیو۔ عفریت۔ نشچر۔ اُسُر۔ رجنی چر + ہتیارا۔ ہتیا کرنے والا۔ ظالم + جن۔ بھوت۔ پریت۔ روحِ بد (۲) ایک سینگدار موہومی قوم کا نام جو دیوتاؤں کے برخلاف رہتی تھی + وہ عجیب المخلوق بچہ جسکے سر پر پیدایش کے وقت دو سینگ موجود ہوں

راچھس بیاہ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (ہندو) وہ رُوکھا پھیکا بیاہ جس میں کوئی رسم ادا نہ کی جائے۔ وحشیانہ بیاہ۔ بے قاعدہ شادی +

راچھس بیلا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (ہندو) جھٹ پٹے کا وقت جس میں راکشس اپنے اپنے گھروں سے باہر نکلتے ہیں +

رَاحَت۔ ع۔ اِسمِ مؤنث۔ آرام آسایش۔ سُکھ۔ چین +

راحتِ جان۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ دِل خوش کرنے والی چیز۔ (جب نیبو کے نمکین عرق میں ہری مرچیں کتر کر ڈال لیتے ہیں تو اُسے راحت جان کہتے ہیں اور کبھی چٹنی میں پھونٹ کے تکلوں کو ڈالکر یا کبھی سنتروں کا زیرہ نکال کر اُس میں کھانڈ اور کیوڑا ملاکر اسی نام سے موسوم کرتے ہیں

رَاد۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ پیپ۔ زخم کی پکی ہوئی آلایش۔ مواد۔ ریم۔ زرد آب +

رادھا۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) رادھکا۔ کرشن جی کی ایک نہایت پیاری گوپی کا نام (فقرہ

بھجن) رادھا کرشن بول تیرا کیا لگے گا مول (۲) مجازاً۔ خدا۔ پرمیشر +

رادھا کو یاد کرو۔ ا۔ محاورہ۔ جاؤ ہوا کھاؤ۔ ہمیں کچھ پروا نہیں۔ چلو ہٹو۔ اپنا کام کرو۔ (چونکہ کرشن جی رادھا کو زیادہ پیار کرتے تھے اِس سبب سے گوپیاں جو اُن کی دوسری محبوبہ تھی طنزاً حالت بے تکلفی یا ناز یا ناخوشی میں یہ کلمہ کہا کرتی تمی پس اسی سے یہ محاورہ بن گیا) +

رَاڑ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ فساد۔ لڑائی۔ دنگا + کلیس +

راڑ بڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ فساد بڑھانا۔ تکرار کرنا۔ بات بڑھانا +

راڑ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جھگڑا کرنا۔ ٹنٹا کرنا + چھیڑ کرنا۔ چھیڑنا جیسے ڈگر چلت مو سے کینی راڑ دُودھ بیچن میں نا جاؤں گی +

رَاز۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ بھید۔ پوشیدہ بات۔ سرّ مافی الضمیر + ~

باتیں کرنے میں تمہیں نیند چلی آتی ہے راز آنکھوں سے تمہارات کی بیداری کا (آباد)

گُل سے چھپتی نہیں بُو راز چھپے گا کیونکر کردے چاکِ گریباں کہیں رُسوا مجکو (ناسخ)

رازدار۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ ہمراز۔ بھیدیا۔ محرم + دمساز + ہمدم۔ محرم کار +

رازداری۔ ف۔ اِسمِ مؤنث (۱) بھید چھپانا۔ اِخفاے راز (۲) اخفائے جرم (۳) کسی جرم کو جاننا اور پھر نہ کہنا +

راز فاش کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بھید کھولنا +

راز و نیاز۔ ا۔ اِسمِ مذکر (۱) عاشق و معشوق کے رمز و کنایے۔ پیار و اخلاص + ناز و نخرہ۔ چاؤ چوچلا ~

یوں تو آفت ہے ہر انداز پریزادوں کا وُہ قیامت ہیں جنہیں راز و نیاز آتے ہیں (داغ)

(۲) دُعا۔ بندگی۔ خدا کی درگاہ میں اِخلاص کے ساتھ عرض و معروض + مناجات + خلوص۔ عجز و نیاز + ~

یاروں سے کہدو گھر کو چلے جائیں بعد دفن تخلیہ ہو کہ وقت ہے راز و نیاز کا (اسیر)

راز و نیاز کی باتیں۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ پیار اِخلاص کی باتیں۔ عاشق و معشوق کے رمز و کنائے۔ چاؤ چوچلے +

رَازِق۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ رزق دینے والا۔ پروردگار۔ روزی رساں۔ رب العالمین +

رَاس۔ ع۔ اِسمِ مذکر (۱) سر۔ مُونڈ + کسی چیز کی بلندی (۲) مویشی کا سر۔ جانور کا سر۔ وُہ لفظ جو مویشی کی تعداد کے ساتھ آتا ہے جیسے دو راس بیل یا اسپ وغیرہ (۳۔ جغرافیہ) خشکی کا وُہ گوشہ جو پانی میں دُور تک چلا جائے جیسے راس کماری۔ راس امید وغیرہ (۴۔ ریاضی) زاویہ کی نوک۔ زاویہ کا سر +

راس الجدی۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ خطِ جدی کا وہ نقطہ جہاں سورج پہنچنے سے ہمارے ہاں جاڑا شروع ہوجاتا ہے وکشنائین +

راسُ السّرطان ع - اِسمِ مذکر۔ خطِ سرطان کی وُہ جگہ جہاں سُورج کے پُہنچنے سے ہمارے ہاں گرمی شروع ہو جاتی ہے - اُترائین +

راسُ المال ع - اِسمِ مذکر (۱) سرمایۂ تجارت - اصل پُونجی - مُول (۲) وُہ روپیہ جو کسی مُلک کی گورنمنٹ غیر معمولی اخراجات پُورے کرنیکے واسطے قرض لے - مُلکی قرضہ +

رَاس - ف - اِسمِ مؤنث (۱) راستہ - سڑک (۲) گھوڑے کی باگ (۳ - ع) وہ آسمانی گرہ جو ہر ایک بُرج میں تیرہ مہینے تک رہتی ہے - راہو +

راس و ذَنَب - ع - اِسمِ مذکر - راہُو اور کیت - اُن دو ستاروں کا نام جن کے سبب کسوف و خسوف ہوتا ہے +

رَاس - ا - اِسمِ مؤنث - صحیح (ف - راش) انبارِ غلّہ جاش - بِن صاف کیے ہوئے اناج کا ڈھیر - کھلیان - خرمن +

راس اُٹھانا - ا - فعلِ متعدی - کھلیان اُٹھانا +

رَاس - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) آسمان کے بارہ بُرجوں کا نام (میکھ یعنی حمل - برکھ یعنی ثور - متھن یعنی جوزا - کرک یعنی سرطان - سنگھ یعنی اسد - کنیا یعنی سنبلہ - تُلا یعنی میزان - برچھک یعنی عقرب - دھن یعنی قوس - مکر یعنی جدی - کنبھ یعنی دلو - مین یعنی حوت + طالع ؎

کنیا تھی غرض کہ راس اُسکی ... پُوری نہ ہوئی وُہ آس اُسکی (نسیم)

چُونکہ ہر ایک برج کے حرُوف نام کی راس دیکھنے کے واسطے کارآمد ہیں لہذا بہ ترتیب اُنکے نام لکھے جاتے ہیں (۱) ا ع ل (۲) ی و ب (۳) ک ق چھ (۴) ڈ ح ہ (۵) م - ٹ (۶) تہ - پہ - ٹ ٹھ (۷) ر ت (۸) ن ی (۹) دھ ڈھ (۱۰) کھ گھ (۱۱) س - گ - غ - ش - ث (۱۲) بھ دج ز د ض) + ۲ - کھیل - ناچ - تماشا جیسا سری کرشن نے گوپیوں کے ساتھ کیا تھا جسے راس لیلا بھی کہتے ہیں چنانچہ اب تک کاتک اور پھاگن میں راس دھاری اِس کھیل کی نقل کیا کرتے ہیں (۳) باگ ڈور - لگام کی رسّی (۴) اناج کا ڈھیر - انبارِ غلّہ (۵) بیاج - سُود +

راس بٹھانا - ہ - فعلِ متعدی (لکھنؤ) گود لینا - متبنّیٰ کرنا + ولیعہد بنانا - جانشین قرار دینا +

راس چکر - ہ - اسمِ مذکر - منطقۃ البروج - وُہ دائرہ جس پر آسمان کے بارہ بُرج واقع ہوئے ہیں

راس چکّر - ہ - اِسمِ مذکر - طریق الشمس + سورج منڈل +

راس دھاری - ہ - اِسمِ مذکر - وُہ ناچنے والے لڑکے جو کرشن جی اور اُنکی گوپیوں کے کھیل کی نقل کرتے ہیں +

راس لیلا - ہ - اِسمِ مؤنث - کرشن جی اور اُن کی گوپیوں کا کھیل +

راس مِلنا - ہ - فعلِ لازم - دو شخصوں کے نام کے اوّل حروف کا مِلنا - دو شخصوں کے طالع کا یکساں ہونا - سازگاری ہونا - موافقت ہونا +

راس نشین - ا - اِسمِ مذکر (لکھنؤ) لے پالک - متبنّیٰ - گود لیا ہوا لڑکا +

رَاس - ا - (مخففِ راست بمعنی ٹھیک - موافق) سازگار - موافق + مناسبِ طبع + مبارک

راس آنا - ا - فعلِ لازم - موافق ہونا - آب و ہوا کا مُناسبِ طبع ہونا - موثر ہونا - سازگار ہونا - مُفید پڑنا - موافقت آنا + مبارک ہونا + ؎

بُتوں کے کوچہ کی دِلکو ہوا نہ راس آئی ... یہ واں سے آیا ہے کیا زار و ناتواں ہوکر (مُخبر)

دیا ہے زہر مرے چارہ گر نے تنگ آکر ... دوا تو خُوب ملی ہے جو آئے راس مُجھے (داغ)

راس لانا - ا - فعلِ متعدی - دیکھو - راست لانا +

راس نہ ہونا - یا - نہ آنا - ا - فعلِ لازم (۱) نحس اور نامُبارک ہونا ؎

دل جس سے لگایا وُہ ہُوا دُشمنِ جانی ... کُچھ دِل کا لگانا ہی ہمیں راس نہ آیا

(۲) نامُوافق ہونا - مزاج کے خلاف ہونا + ؎

کوئی بھی دوا اپنے تئیں راس نہیں ہے ... جُز وصل سو ملنے کی ہمیں آس نہیں ہے (درد)

رَاسْت - ف - صفت (۱) سیدھا - دُرست - ٹھیک + صحیح (۲) سچ - حق - سچا - نقیضِ کذب - صدق (۳) مُوافق + سازگار + مؤثر +

راست آنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (راس آنا) +

راست باز - ف - صفت - سچا - صادق - بے ریا - بے کپٹ - ایماندار - دیانت دار +

راست بازی - ف - اِسمِ مؤنث - ایمانداری - دیانت داری - راستی - سچائی +

راست گو - ف - صفت - صاف گو - سچا - راستباز جیسے راست گو مفلس مجلس میں جُھوٹا (کہاوت) +

راست لانا - یا - راس لانا - ا - فعلِ متعدی - سازگار کرنا - مُبارک کرنا - موافق کرنا - حسبِ منشا کرنا +

رَاسْتہ - ف - اِسمِ مذکر (۱) لغوی معنی صفِ بازار لنگ - النگ (۲ - ا) سبیل - راہ - طریق - سڑک - گُزر - باٹ (۳ - ا) رسم و قاعدہ (۴ - ا) طریقہ - ڈھنگ (ایکے مشتقات لفظ رستہ میں دیکھو)

رَاستی - ف - اِسمِ مؤنث - سچائی - صدق - صداقت + دیانت داری - امانت داری + صلاحیت - دُرستی - اصلاح + صفائی - صاف دلی - کھرا پن + اِخلاص - خلوص - وفاداری

راستی پر آنا - ا - فعلِ لازم - صلاحیت پر آنا - سچ بولنے پر آمادہ ہونا - راہ پر آنا +

راستی سے - ا - تابع فعل - دیانت داری سے - وفاداری سے - ایمان سے +

رَاسِخ - ع - صفت - (۱) اُستوار - مُحکم - پکّا - مضبُوط - پائیدار - رہاؤ - دیرپا - مُستقل (۲) گندک نوشادر وغیرہ سے پھکا ہوا تانبا جسے سنگ راسخ بھی کہتے ہیں (۳) شیخ غلام علی عظیم آبادی شاگرد مرزا فدوی و میر تقی کا تخلّص - دیوان راسخ مثنوی راز و نیاز

حُسن وعشق- سبیل نجات وغیرہ آپ کی یادگاریں روزمرہ نہایت پاکیزہ اور کلام مرغوب خاص وعام ہے ۱۳۰۳ھ میں اِنتقال فرمایا- نیز مولوی عبدالرحمان خلف مولوی محمد حسین صاحب فقیر متوطن نبت مقیم دہلی کا تخلص جو اپنی جدّت پسند طبیعت اور اچھوتے مضامین کے سبب اس عالم نوجوانی میں قابلِ تعریف ہیں- آپ نے مثنوی مولانا روم کے اول دفتر کا نظم میں ترجمہ مع شرح کیا اور وہ چھپ گیا ہے- ایک دیوان بھی طبع ہو چکا ہے- اب دستارِ فضیلت باندھ کر وعظ و نصیحت کی طرف متوجہ ہوئے ہیں +

رَاہِبی- ہ- صِفت (پُورب) اَوسط نسل کا گھوڑا + بے غرض- بے پروا +

راسی نام- ا- اِسمِ مذکر- وُہ نام جو مولود کے طالع کے موافق رکھّا جائے +

رَاشَن- اِنگلش (Ration) اِسمِ مذکر- راتب- رسد- خوراکی + فوجی خوراک +

رَاشی- ع- اِسمِ مذکر (ا) رشوت دینے والا- گھونس دینے والا (۲- ا) غلط العوام رشوت گیرندہ- گھونس پر لینے والا- گھونس لیوا- رشوت خوار +

رَاضی- ع- صِفت (ا) شاد- خوش- خوشنود + رضامند (۲- ا) سنتوکھی- صابر- متوکل + شاکر (۳- ا) تندرست- صحیح سالم- چنگا- بھلا (۴- ا) آمادہ- مستعد- تیار- کمربستہ +

راضی برضا- ع- صِفت- مرضیٔ اِلٰہی پر شاکر و قانع- خُدا کے حکم پر راضی- تسلیم کرنے والا +

راضی بنانا- ا- فِعل متعدی (عوام) ٹھیک بنانا- مارنا- پیٹنا- درُست کرنا +

راضی خوشی- ا- تابع فعل- صحیح سالم- بھلا چنگا تندرست + چَین چان سے- امن وامان سے +

راضی کرنا- ا- فِعلِ متعدی- خوش کرنا + آمادہ کرنا- مطمئن کرنا- رضامند کرنا +

راضی ہونا- ا- فِعلِ لازم- رضامند ہونا- خوش ہونا + ماننا- تسلیم کرنا + تندرست ہونا

راضی نامہ- ع + ف- اِسمِ مذکر- باہمی فیصلہ کی وہ تحریر جو سرکار میں داخل کی جائے- وہ نوشت جو مُدعی اپنے دعوے سے باز آنے کی نسبت عدالت میں پیش کرے

رَاغِب- ع- اِسمِ مذکر- رغبت کرنیوالا- مائل- خواہشمند- ملتفت- التفات کرنیوالا +

راغب کرنا- ا- فِعلِ متعدی- مائل کرنا- متوجہ کرنا- موہنا + فریفتہ کرنا- لبھانا +

راغب ہونا- ا- فِعلِ لازم- متوجہ ہونا- مائل ہونا- ملتفت ہونا- اِلتفات کرنا +

رَافِضی- ع- اِسمِ مذکر (ا) منسُوب بہ رافضہ- سپاہیوں کا وُہ گروہ جو اپنے سردار کو چھوڑ دے (۲) اہلِ تشیعہ کا وُہ فرقہ جس نے زید بن علی ابن حُسین رضی اللہ عنہم سے بیعت کرنے کے بعد کہا تھا کہ آپ شیخین (یعنی ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما) سے تبرا یعنی نفرت کریں تاکہ ہم آپ کا ساتھ دیں مگر زید رضی اللہ عنہ نے انکار کیا اور فرمایا کہ میں اُن لوگوں سے کیوں کر نفرت کروں جو میرے دادا جان کے وزیر اور مددگار رہے ہیں پس اُنہوں نے اُن کو چھوڑ دیا اور آخر کار آپ حجاج بن یوسف کے ہاتھ سے شہید ہو گئے اہلِ تسنّن بطورِ طعن تمام شیعہ کو رافضی کہنے لگے)

رَاقِم- ع- اِسمِ مذکر- کاتب- لکھنے والا- نامہ نگار- نویسندہ- تحریر کنندہ +

رَاکھ- ہ- اِسمِ مؤنث- خاکستر- بھسم- بھبوت- چھار- بھبوبل- کسی جلی ہوئی چیز کی خاک +

راکھ ہونا- ہ- فِعل لازم- جل کر خاکستر ہونا + خاک میں ملجانا +

رَاکھی- ہ- اِسمِ مؤنث (ا) رکھشی- ہاتھ کی رکشا یعنی محافظت کرنے والا (راکھڑی) وُہ ایک خاص وضع کا چمکدار کنگن جو ہندو لوگ سلونوں کے تہوار پر ہاتھوں میں برہمنوں سے بندھواتے یا بہن اپنے بھائی کی کلائی میں باندھ دیتی ہے تاکہ وہ بلیّات سے محفوظ اور مصئون رہے (۲) پُورب- رکھوالا +

رَاگ- ہ- اِسمِ مذکر (ا) نغمہ- سرود- غنا- ترانہ- سماع + لے- سُر- آواز کی موزونی- ہم آہنگی (۲) گیت + بھجن (۳) کہانی- قصّہ- ذکر- بیان- جیسے تم اپنا ہی راگ گاتے آتے ہو (۴) نیل- جھنجھٹ- جھگڑا فساد جیسے مجھسے راگ نہ لاؤ؟ حکمائے ہند کے نزدیک راگ اُس آواز کا نام ہے جو کئی سُروں سے مرکب ہو کر ایک خاص کیفیت پیدا کرے اگرچہ باعتبار ترکیب اُس کی تین قسمیں ہیں مگر متاخرین نے بالاتفاق اُس کو چھے قسموں پر بلحاظ فصول تقسیم کیا اور ہر ایک راگ کے متعلق پانچ پانچ راگنیاں آٹھ آٹھ پُتر اور فی پُتر ایک ایک بھاجا قرار دیا ہے یعنی راگ کو بجائے مرد اور راگنی کو بجائے عورت اور پُتر کو بجائے فرزند اور بھارجا کو بجائے بہو ٹھیرایا ہے- چنانچہ اُنکے نام مع موسم لکھے جاتے ہیں +

نمبر شمار	نام راگ	نام ماہ	نام رُت
۱	بھیروں راگ	کُنوار کاتک یعنی مُطابق ستمبر اکتُوبر	شرد
۲	مالکوس راگ	ماگھ پھاگن مُطابق جنوری فروری	شِشِر
۳	سری راگ	اگہن پوس " نومبر دسمبر	ہیم
۴	میگھ راگ	ساون بھادوں " جولائی اگست	برکھا
۵	ہنڈول راگ	چیت بیساکھ " مارچ اپریل	بسنت
۶	دیپک راگ	جیٹھ اساڑھ " مئی جون	گرکھم یا گریشما

راگ دینا- ہ- فِعلِ متعدی (ا) بتّا دینا- دم دینا- دھوکا دینا- ؎

نہ کیونکہ شیخ کو پھر کہئیے شیخ سدّو آج   دیا جو راگ کسی نے تو کیا حرارے پئے دُبُرات ؟

(۲) ہنود عو) بیٹھک دینا- شیخ سدو و میراں وغیرہ کے نام کا گانا کرانا +

راگ رنگ- ہ- اِسمِ مذکر- ناچ رنگ- رنگ رلیاں- عیش و عشرت- کھیل تماشا- سامان عیش و نشاط- خوشی- انبساط- جیسے (بھول گئے راگ رنگ بھول گئے جیناں

تین چیزیں یاد رہیں نون تیل لکڑیاں - بعض فارس کے شعرا نے بھی باندھا ہے) +

راگ گانا - ہ - فعلِ لازم (۱) گیت گانا - نغمہ شروع کرنا (۲) رام کہانی کہنا - قصہ تانا بھنا (۳) رونے جانا - لمبی آواز سے رونا - رُوں رُوں یا ریں ریں کرنا (بچوں کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

راگ لانا - ہ - فعلِ لازم (۱) جھگڑا نکالنا - فیل لانا - کھڑ رولانا - جھنجٹ کرنا + ستانا - بکھیڑا پھیلانا ؎

راگ لاتا ہے نقیروں سے زمانہ پس مرگ　　بے محل عُرس وگرنہ سرِ مدفن کیسا (صبا)

(۲) بگڑنا - خفا ہونا - ضد کرنا - ہٹ کرنا - ناحق آزردہ ہونا ؎

ترکتا نہیں ہے تار جو لائے ہو راگ تم　　ٹاپا یہ سے پری ہے تمہارے خیال کا (برق)

(۳) حال کھیلنا - جوش اور ولولہ میں آنا + ؎

راگ لاکر بزم میں عاشق برا کرتے ہیں حال　　چھیڑیئے للہ پردے میں ستاری اندنوں (امانت)

راگ مالا - ہ - اسمِ مؤنث (۱) رسالہ موسیقی - وہ کتاب جس میں راگ کے اصول مندرج ہوں (۲) مختلف راگنیوں کا ذکر +

راگنی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) راگ کی بیوی - راگ کے ہر ایک شعبہ کا نام (کل راگوں کی چھتیس ۳۶ راگنیاں ہیں) +

رال - ہ - اسمِ مؤنث (۱) لعابِ دہن جو اکثر بچوں یا بوڑھوں کے منہ سے بہا کرتا ہے - منہ کا چیپ - آبِ دہن - ریق (۲) دھونا - چیڑ کا گوند - ایک گوند کا نام جس میں آگ جلد اثر کرتی ہے + ؎

ابر برسوں رو چکا پر سوزِ غم سے اب تلک　　خاک میرے ڈھیر کی اُڑنے میں جیسے رال ہے (ذوق)

رال اُڑانا - ہ - فعلِ متعدی - رال کو آگ کے ذریعہ سے مثل بارود اُڑانا +

رال بہنا - ہ - فعلِ لازم - لعابِ دہن کا ٹپکنا +

رال ٹپکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) لعابِ دہن کا بہنا - منہ سے رطوبت کا نکلنا ؎

بچے کی رال ٹپکے گی بی بیٹ سے ہو تم　　رغبت ہے ہم طرح تمہیں کھٹے انار سے (راحت)

(۲) نہایت خواہش و رغبت کرنا - دل چلنا - منہ میں پانی بھر آنا - مزے کے مارے پھسلا پڑنا - نہایت راغب ہونا ؎

کیا عجب ہے یہی رہا گر حال　　ٹپکے صہبا پہ محتسب کی رال (ادیب)

(۳) شیدا و والہ ہونا - فریفتہ ہونا +

پانی بھر آئے مصریوں کے منہ میں وقتِ دید　　شیریں کی رال ٹپکے جو وہ دیکھ پائے ہونٹھ (ظفر)

کس قدر تجکو حسیں پیدا کیا اللہ نے　　او پری! تجھ پر نہ کیونکر رال ٹپکے حور کی (رند)

رال ٹپکی پڑنا - ۱ - فعلِ لازم - رغبت کا از حد نمایاں ہونا - شوق کے مارے بیتاب ہونا

اچھا! تجھے سے سب کی لڑتی ہے　　تیری تو رال ٹپکی پڑتی ہے (شوق)

رال گرنا - ہ - فعلِ لازم - (دیکھو رال ٹپکنا) +

رَام - ف - صفت - تابعدار - مطیع - فرمانبردار - حکم بردار +

رام کرنا - یا - بنانا - ۱ - فعلِ متعدی - تابع کرنا - فرمانبردار بنانا + قابو میں لانا +

رَام - ہ - اسمِ مذکر (۱) سب میں رہنے والا - سب میں رما ہوا + خوش کرنے والا - مجازاً خدا - پروردگار ؎

رام نام کے کارنے سب دھن ڈالا کھو　　مورکھ جانے گر پڑا دن دن دونا ہو (دوہا)

(۲) پرسرام و بشنو اور رامچندر جی اوتاروں کا خطاب + رامچندر جی راجہ دسرت کے بیٹے کا نام جو تریتا جگ میں پیدا ہو کر راون سے لڑے تھے ہندو انکو ساتواں اوتار مانتے ہیں

رام بھجن - ہ - اسمِ مذکر - رام کی استتی - حمد - نعت + مناجات +

رام پھل - ہ - اسمِ مذکر - ایک قسم کا سرخ رنگ شریفہ جو رامچندر جی کو بہت مرغوب تھا اس کا ذائقہ ترشی مائل ہوتا ہے پورب میں اس کا نام آتا ہے - اسی طرح سیتا جی کو شریفہ پسند تھا اس وجہ سے اُس کا نام سیتا پھل رکھا گیا تھا +

رام تُرئی - ہ - اسمِ مؤنث - ایک قسم کا گھیا - کدو (شاید رامچندر جی کو مرغوب ہوگا جو یہ نام رکھا گیا - اہلِ اسلام بھی کدو کی بڑی تعظیم کرتے ہیں کیونکہ اُنکے پیغمبر نے بھی اسے رغبت سے کھایا تھا)

رام جانے - ہ - ندا - (ہندو) ۱ - خدا جانے - خدا معلوم - خدا کو خبر ہے (۲) خدا آگاہ ہے - خدا کو گواہ کرتا ہوں - خدا شاہد ہے - خدا کی قسم +

رام جنی - ہ - اسمِ مؤنث - ہندو رنڈی - ہندو قوم کی کسبی - بیسوا - لاوارث عورت جو کسب پر بیٹھ جائے (اصل میں رمجنی ہے یعنی چلتے پھرتے کی اولاد) +

رام دُہائی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) ۱ - خدا کی قسم - سوگند خدا (۲) خدا کی پناہ - خدا کی مدد

رام رام - ہ - اسمِ مذکر (۱) ہندوؤں کا باہمی سلام - سلام علیک (۲) صاحب سلامت جان پہچان - واقفیت (۳) توبہ توبہ +

رام دانا - ہ - اسمِ مذکر - ایک تخم کا نام جس کی اکثر مالا بناتے ہیں +

اُس بُتِ کافر کا زاہد نے بھی نام ایسا جپا　　دانۂ تسبیح ہر اک رام دانا ہو گیا (خواجہ وزیر)

رام رام بھجو - ہ - ندا (ہندو) توبہ توبہ کرو - خدا خدا کرو - خدا کا نام لو + باز آؤ - باز رہو

رام رام جپنا پرایا مال اپنا - ہ - کہاوت - بظاہر تسبیح و مصلی اور باطن میں بے ایمانی +

رام رس - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) ۱ - ذوقِ الٰہی - یادِ الٰہی کا چسکا (۲) نمک - لون - نون

رام رَولا - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) ۱ - مذہبی ذوق شوق - دینی ولولہ + مناجات خوانی بھجن گانا (۲) غل - شور - فغاں - ہلڑ + برائے نام تماشا - برائے نام - ناچ رنگ - ہل

بہلانے کے علطائیانہ راگ رنگ +

رام کرے۔ ہ۔ کلمۂ تمنا۔ ہندؤو (۱) خدا کرے۔ خدا ایسا کرے جیسے رام کرے وہ یہیں آجائے (۲) مبادا۔ ایسا نہو + ہ

رام کرے کہیں نینا نہ اُرجھے ۔۔۔ ان نینن کی بان بُری ہے
اُرجھے نینا سُرجھائے نہ سُرجھے ۔۔۔ رام کرے کہیں نینا نہ اُرجھے (گیت)

رام کہانی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رامائن۔ رامچندرجی کی بڑی اور طولانی داستان (۲) طولانی سرگزشت۔ بپتا کی بھاری سرگزشت + افسانۂ عشق۔ قصۂ درد و غم + ہ

فرصت خواب نہیں ذکر بتاں میں ہم کو ۔۔۔ رات یوں رام کہانی سی سُنا کرتے ہیں (میر)
درد دل اُس بُتِ بیدرد سے کہیئے تو کہے ۔۔۔ جاکے یہ رام کہانی تو سُنا اور کہیں (جرأت)

رام کی مایا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ صنعت و قدرت خدا + ایشور کی لیلا۔ خدا کے کھیل + فطرت۔ قدرتی نمایش۔ نیچر +

رام لیلا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رامچندر اوتار کی فتحیابی اور لڑائی کی نقل جو ہندو لوگ کنوار کے مہینے میں بڑی دھوم سے کیا کرتے ہیں۔ دسہرے کا میلا +

رام نومی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رامچندر جی کے جنم کا دن اور ہندوؤں کا وہ تہوار جو ہمیشہ چیت کے پچھلے پاکھ کی نویں تاریخ کو اس یادگاری میں منایا جاتا ہے +

رامانندی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندو فقیروں کا وہ گروہ جو رام کے سوا دوسرے کو نہیں مانتا +

رامائن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ رزمیہ نظم کی کتاب جو اول بالمیک شاعر نے سنسکرت میں اور پھر تلسی داس نے ہندی بھاشا میں رامچندر جی کے احوال میں لکھی ہے + کہتے ہیں رامائنیں تو بے شمار ہیں مگر مشہور یہی دو ہیں +

ران۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) جانگھ۔ زانو۔ ساق۔ سانتھل ہ

بھڑ گیا دل تو زیادہ کہیں شرمائیں نہ آپ ۔۔۔ آپ نے ران عبث زانو سے سرکائی ہے (اختر)

(۲-ا) آسن۔ بیٹھک +

ران تلے آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زانو کے نیچے آنا + سواری دینا۔ آسن تلے آنا +

ران تلے دبانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ آسن تلے دبانا۔ آسن لینا + قابو میں لانا۔ گھوڑے پر سوار ہونا +

ران سے ران باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زانو سے زانو باندھ کر بٹھانا۔ گھٹنے سے لگا کر بٹھانا۔ قدر نہ ہونے دینا۔ ذرا نہ اُکسنے دینا +

رانا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھوٹا سا راجا۔ ٹھاکر جیسے رانی کو رانا پیارا کانی کو کانا پیارا (کہاوت) (۲) راجپوتوں کے ایک فرقہ کا نام + راجپوتوں کا ایک خطاب جو اپنے راجہ کے بیٹے کو ملتا ہے (۳) جو ناکہ کھیت میں چھڑا چھڑایا رہ جائے اور بارش ہو جانے سے اپنی

فصل پر از خود اگ آئے تو اُسکو بھی رانا یا رانا اناج کہتے ہیں (۴) لاوارث شے +

رانپھنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) گائے کا ڈکرانا۔ گائے کا چلّانا + گؤ کا صبح کے وقت بولنا

رانپی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (راپی) +

رانجھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک پنجابی عاشق کا نام جو ہیر پر فریفتہ اور شیدا ہوا تھا (۲) رانجھے کی گیت

رانجھن گول۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا بہت بڑا مٹکا +

رانڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہندو۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ بکھیڑا +

رانڈ کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) جھگڑا چکانا۔ قطع منازعت کرنا۔ پاپ کاٹنا۔ فیصلہ کرنا جیسے دے دلا کر رانڈ کاٹو +

رانده۔ ف۔ صفت۔ مردود۔ نکالا ہوا۔ دھتکارا ہوا۔ مخرج + ذات باہر +

رانده جانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مردود ہونا۔ مخروج ہونا +

راندهٔ درگاہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو درگاہ الٰہی یا دربار شاہی سے نکالا گیا ہو۔ مردود۔ پھٹکارا ہوا +

راندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) پکانا۔ ریندھنا۔ اُبالنا جیسے نائی کے گو رانڈھوں کھچڑی اِئی جائے کو کھیر ساون آئیاں (گیت)

رانڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) عورت + جوان عورت + استری زن جیسے۔ سر مُنڈے اُس رانڈ کا جو خصم سے پہلے کھائے (کہاوت) (۲) بیوہ۔ بدھوا۔ بخصمی۔ مُنڈلی۔ وہ عورت جس کا خاوند مرگیا ہو (۳) محتاج۔ دست نگر۔ بے وارثی (۴) کلمۂ طنز و تحقیر (۵) رنڈی۔ کسبی۔ بیسوا (۶) لونڈی۔ باندی۔ کنیز +

رانڈ رونا۔ یا۔ رنڈ رونا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عورتوں کا سا رونا۔ بیوہ کی طرح رونا + بے لطف اور بیمزہ کہانی + قصۂ غم۔ داستان الم۔ بیان مصیبت + بپتا +

رانڈ کا سانڈ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو بیوہ ماں کی کمائی کھا کھا کر موٹا تازہ اور آزاد منش ہو جائے۔ ہٹنگ۔ بے پروا۔ نڈر۔ بیباک۔ غم و فکر سے آزاد + ابتر۔ بے بہرا۔ حرامزادہ۔ بد طینت۔ آوارہ۔ بد اطوار +

رانڈ کا سانڈ سوداگر کا گھوڑا کھاوے بہت چلے تھوڑا۔ ا۔ کہاوت۔ بے پسرا اور ناز پروردہ آدمی کسی قابل نہیں ہوتا +

رانڈ کی رانڈ۔ ہ۔ ندا (ہندو) (۱) بیوہ کی جنی رانڈ کلمۂ تحقیر و دعائے بد + غریب سے غریب۔ بہت مفلس و نادار +

رانڈ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بیوہ ہونا۔ بے شوہر ہونا +

رانڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پورب (۱) مجرد بن۔ اوسر دھرمی۔ اُفتادہ زمین (۲) وہ شخص جس کی بیوی مرگئی ہو۔ بن بیاہا۔ رنڈوا۔ گوا جیسے رانڈا گیا سگائی کو آپ لائے یا بھائی کو +

رانڈ اپنوتی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - (ہندوعو) ایک دوسرے کو بیوہ اور بے اولاد کہنا - کوسا کاٹی کرنا - کوسنا +

رانگ - ہ - اسمِ مذکر - ایک نرم دھات کا نام - قلعی - رصاص - ارزیز - رانجا - ایک قسم کا عمدہ سیسا +

رانگ بھریا - یا - رنگ بھریا - ہ - اسمِ مذکر - وہ شخص جو رانگ کا زیور اور کھاوے ڈھال ڈھال کر بیچتا ہے +

رانگ کی طرح پگھلنا - ا - فعلِ لازم - عو - دن بدن دُبلا اور لاغر ہونا - دفعتہً جھک جانا

رانگ ہونا - ہ - فعلِ لازم - موم ہونا - ملائم ہونا - نرم ہونا - پگھلنا + بر سرِ رحم آنا - غصّہ دور ہونا - درشتی اور درشت روئی سے باز آنا +

رانگھڑ - ہ - اسمِ مذکر - ایک نومسلم قوم جو پہلے راجپوتوں میں شمار کی جاتی تھی +

رانوں پر ہاتھ دے دے مارنا - ا - فعلِ لازم - افسوس کرنا - ہاتھ ملنا +

یاد میں اُس کی ساق سیمیں کے ... دے دے ماروں ہوں ہاتھ زانو پر (امیر)

رانی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) شاہزادی - ملکہ + راجہ کی بیوی جیسے راجہ کے گھر آئی اور رانی کہلائی + (۲) ہندو عورتوں کا معزز خطاب جیسے بیگم خانم بائی وغیرہ +

رانی خاں کا سالا - ا - اسمِ مذکر - جغادری - رستم کا سالا - افلاطون کا بچہ - ڈھیں دھونکڑ خاں کا سالا + زبردست - متکبر +

رانی کہن - ہ - اسمِ مذکر - وہ خانگی اور بڑی لڑائی جو مدت تک گھر میں رہے +

رانی کہن ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - گھر میں فساد مچانا - آفت ڈھانا - خانگی جھگڑا برپا کرنا - خوب لڑنا +

راؤ - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) (۱) شہزادہ - راجہ کا بیٹا (۲) ایک معزز خطاب + ہندوؤں کا لقب (۳) کلاں - بڑا (۴) امیر قوم کا لقب +

راؤ بہادر - ا - صفت - وہ خطاب جو ہندو بہادر شہزادہ کو دیا جائے - وہ خطاب جو گورنمنٹ سے کسی خاندانی ہندو رئیس کو دیا جائے یا کسی اعلیٰ عہدہ دار کو +

راوت - ہ - اسمِ مذکر (۱) بہادر - شجاع - سورما - غازی - سورما ؎

کون راوت ترے گنگ کی یہاں روکے چوٹ ... پنجۂ مہر میں ہیبت سے پھری پہتی ہے (نصیر)

(۲) خاکروبوں کی ایک علی قوم جو دوسروں کا جھوٹا کھانا نہیں کھاتی +

راوٹی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) ایک قسم کا چھوٹا تنبو - چھولداری - بچہ طاق - چوگوشہ خیمہ (۲) بالاخانہ - چوبارا - وہ چھپر جو کسی کوٹھے کے اوپر ڈال لیا جائے +

راول - ہ - اسمِ مذکر (۱) سردار - افسر + شہزادہ + زبردست - زور آور - شجاع - بہادر (۲) سپاہی - جودھا + پیادہ (۳) - (پنجاب) جوگی - سنیاسی +

راولا - یا - رولا - ہ - اسمِ مذکر (۱) جھگڑا - دنگا - فتنہ و فساد (۲) غل - شور - غوغا +

راولیا - ہ - صفت - راول کی تصغیر بالمحبت - سپاہیا +

راون - ہ - اسمِ مذکر - لنکا کے راجہ کا نام جو سیتا جی کو ہر کے لیگیا تھا جس کے سبب اُس کی سلطنت اور زندگی ضایع ہوئی +

راون کی چھیے - ہ - اسمِ مؤنث - دعائے بد (ہندو) راون کی شکست ہو جسطرح رامچندر جی کی جے کہتے ہیں اُسی طرح یہ لفظ کہتے ہیں +

راون کی سینا - ہ - اسمِ مؤنث (۱) راون کی سینا - راون کی فوج یا سپاہ جسکا سیاہ لباس تھا (۲) کالے کلوٹے آدمی + کالے کالے لڑکوں کی جماعت جو رام لیلا میں راون کی نقلی فوج بنائی جاتی ہے

راوی - ع - اسمِ مذکر - روایت کرنیوالا - نقل کہنے والا - ناقل + مورخ + مصنف + قصہ خواں + حاکی

راوی - ہ - اسمِ مؤنث - پنجاب کے ایک مشہور دریا کا نام جس پر شہر لاہور واقع ہے +

راہ - ہ - اسمِ مذکر - راہو - ایک فرضی ستارہ کا نام جو چاند یا سورج کو نگلجاتا اور اُس سے گرہن لگتا ہے

راہ - ف - اسمِ مؤنث (۱) راستہ - رستہ - سڑک - گذر - باٹ - سبیل (۲) کرت - مرتبہ جیسے صد راہ یکراہ (یعنی کیر مرتبہ مگر صرف فارسی میں آتا ہے) (۳) - رسم و قاعدہ - ریت - طریق ؎

پھر ملاقات کا بھی کوئی تو ٹھیرے گا طریق ... راہ تو نکلے کہیں اُس سے شناسائی کی (رند)

(۴) سازش - سازو باز - گٹھ ؎

صبا رقیب سے رکھتی ہے راہ کچھ ورنہ ... ستم یہ کیوں مرے مشتِ غبار پر ہوتا (سوز)

(۵) ربط - رسائی - میل جول - ربط ضبط - میل ملاپ ؎

دوئی کی خوب نہیں ہم کہاں رقیب کہاں ... ہمیں سے راہ رہے یا انہیں سے راہ رہے (امیر)

(۶) دوستی - آشنائی - لگا ؎

ہمسایوں میں کسی سے راہ اُنکو ہے مقرر ... پایا جو وقتِ فرصت بالائے بام پہنچے (امیر)

(۷) خبر - آگاہی - واقفیت ؎

باتیں ہمارے دل کی کہدیں نظیر اُسنے ... بے پیچ تو یوں کر دل کو ہوتی ہے راہ دل سے (نظیر)

(۸) ڈھب - طریقہ - ڈھنگ جیسے اس کام کی اُسے خوب راہ یاد ہے (۹) موقع - محل (۱۰) راہ راست - سیدھا راستہ جیسے راہ چھوڑکر چلے گمراہ ہُرت دھوکا کھائے +

راہ بتانا - ا - فعلِ متعدی (۱) ہدایت کرنا - رہنمائی کرنا - رستہ دکھانا (۲) چلتا کرنا - رخصت کرنا - ٹالنا - ٹرمل کرنا (۳) نکالدینا - موقوف کر دینا (۴) دھوکا دینا - فریب دینا - دم دینا +

تو نے آوارہ کیا خضر کو صحرا صحرا ... نوح کو راہ بتا کر لب دریا مارا (برق)

راہ بر - ف - اسمِ مذکر - ہادی - رہنما - پیشوا - اگوا - سرغنہ - سردار +

راہ بری - ف - اسمِ مؤنث - راہ نمائی - ہدایت - پیشوائی + امامت - مقتدائی +

راہ پر آنا - ا - فعلِ لازم (۱) سیدھے راستہ پر آنا - ٹھیک ہونا - درست ہونا - سنورنا - اصلاح پہ آنا - صلاحیت پر آنا - اصلاح پذیر ہونا - نیک بننا +

راہ بھانا - ہ - اسمِ مذکر - بہت بڑا اخلاص - نہایت لاڈ پیار - ناز نخرہ - راز و نیاز - الفت - چاہ - محبت - خوشی - انبساط - ربط - چہل - دنگی +

ہوتے ہی ہوگا اثر ایں نالۂ شبگیر کا راہ پر آنا کوئی آساں ہے چرخ پیر کا (سوز)

(۲) حسبِ مراد ہونا۔ حسبِ منشا ہونا + قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ تسلط میں آنا۔ قبضہ میں آنا

راہ پر لانا۔ اُ۔ فعلِ متعدی (۱) گمراہ کی رہبری یا رہنمائی کرنا۔ سیدھا رستہ بتانا + ڈھب پر لانا

ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر اُس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا (میر)

(۲) اصلاح کرنا۔ درستی پر لانا۔ نیک بنانا ○

لائے خدا ہی اُس بتِ ظالم کو راہ پر چھائی ہوئی ہے بے اثری رُوئے آہ پر (قلق)

(۳) راضی کرنا۔ اپنے ڈھب کا بنانا۔ یار بنانا + ○

تیرے کہنے سے سرِ راہ بھی چل بیٹھیں گے ہمنشیں پہلے اُسے راہ پہ تُو لا تو سہی (معروف)

راہ پر لگا لانا۔ اُ۔ فعلِ متعدی۔ اپنے ڈھب پہ لے آنا۔ یار بنا لینا۔ اپنے رستہ پر ڈال لینا

راہ پر حضرتِ زاہد کو لگا ہی لائے سچ تو یہ ہے کہ مے آشام بُرے ہوتے ہیں (داغ)

راہ پیدا کرنا۔ اُ۔ فعلِ متعدی (۱) راستہ دریافت کرنا۔ رستہ کا کھوج لگانا (۲) دوستی یا مُلاقات بہم پہنچانا۔ راہ و رسم نکالنا۔ ربط بڑھانا (۳) کسی کام میں واقفیت حاصل کرنا۔ مہارت پیدا کرنا

راہ تکنا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ انتظار کرنا۔ چشم براہ ہونا۔ رستہ دیکھنا۔ مُنتظر رہنا + ○

چشمِ نقشِ کفِ پا راہ تکے ہے کس کی کون ہے اُسنے جسے راہ گُزر میں تاکا (ظفر)

راہ جیبنی۔ اُ۔ اسم مؤنث (ہندو) توشۂ عاقبت۔ وہ مٹھائی جو برہمنوں کو اپنے یا اپنے کسی عزیز مُردہ کی نجات کے واسطے دیجاتی ہے +

راہ چلتا۔ اُ۔ اسم مذکر۔ راہگیر۔ مُسافر۔ راہ رَو +

چلا ہوں جب ترے کوچہ سے اُٹھکے اپنے گھر کو میں تو پھر یہ ہر قدم پہ راہ چلتوں نے سنبھالا ہے (جُرأت)

راہ چلتوں کا پالا پکڑنا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ راہگیروں کے سر ہونا۔ مُسافروں کا دامن پکڑنا۔ خواہ مخواہ ہر شخص سے لڑنا۔ نہایت لڑاک ہونا۔ بے سبب لڑنا +

راہ چلنا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ راہ نوردی کرنا +

راہ خرچ۔ اُ۔ اسم مذکر۔ سفر خرچ۔ راستہ کا خرچ۔ زادِ راہ۔ توشہ۔ بھتّا +

راہ دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ گُزربان۔ سڑک کا رکھوالا + راستہ کا محصُول لینے والا +

راہ داری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ محصُولِ راہ۔ سڑک کا محصُول +

راہ داری کا پروانہ۔ اُ۔ اسم مذکر۔ صفائی کا پروانہ۔ وہ تحریر جو کوئی حاکم کسی شخص یا گروہ کے رستہ سے گُزر جانیکے واسطے گُزربانوں یا حکامِ راہ کے نام لکھے۔ جواز۔ خطِ گزارہ۔ خطِ راہ

راہ دکھانا یا دکھلانا۔ اُ۔ فعلِ متعدی (۱) راستہ بتانا۔ رہنمائی کرنا (۲) انتظار کرانا۔ مُنتظر رکھنا

نہ اپنی شکل ذرا آکے آہ دکھلائی تمام روز مجھے خُوب راہ دکھلائی
غضب ہے نامِ فقط اشتیاق کا آنا اجل نے تُمسے سوا مجکو راہ دکھلائی (ناسخ)

راہ دیکھنا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ انتظار کرنا۔ چشم براہ ہونا۔ منتظر رہنا۔ آسرا کرنا +

جاں بلب گو ہوں پہ ہے موت مری تیرے ہاتھ دیکھے ہے تیغِ اجل بھی تری تلوار کی راہ (جُرأت)

راہ دینا۔ اُ۔ فعلِ متعدی (۱) آنے جانیکا راستہ چھوڑنا۔ راستہ چھوڑکر کھڑا ہونا (۲) راستہ بتانا۔ راہ پر آنا۔ ٹھیک ہونا جیسے اب یہ کام راہ دیتا جاتا ہے (۳) صلاح دینا۔ مشورہ دینا + ○

اب جو ملنا نہیں قسمت میں وہاں جانے کو استخارہ بھی ہمیں راہ نہیں دیتا ہے (جُرأت)

راہ ڈالنا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ ڈھنگ ڈالنا۔ طریقہ نکالنا۔ عادت پکڑنا۔ بان اختیار کرنا +

راہ راہ چلنا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ سیدھے راستہ چلنا۔ کسی شخص کے چال چلن کی پیروی کرنا۔ متوسط طریقہ اختیار کرنا +

راہ راہ سر۔ اُ۔ تابعِ فعل (ہندو) (دیکھو راہ راہ سے) موقع موقع کی۔ ڈھنگ ڈھنگ کی

راہ راہ سے۔ اُ۔ تابعِ فعل۔ واجبی طور سے۔ ٹھیک ٹھیک۔ انصاف سے۔ راستہ سے۔ معقول طریقہ سے

راہ راہ کی۔ اُ۔ تابعِ فعل (۱) سیدھی سیدھی۔ واجبی طور کی۔ ٹھیک ٹھیک + ○

کبھی تو حکم ہو جانِ تباہ کی گردش کہو سپہر کرے راہ راہ کی گردش (امانت)

راہ راہ کی باتیں۔ اُ۔ اسم مؤنث۔ معقول اور درست باتیں۔ واجب باتیں +

راہ رکھنا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ رسم رکھنا۔ ربط رکھنا۔ رسمِ مُلاقات رکھنا۔ دوستی رکھنا +

راہ رَو۔ ف۔ اسم مذکر۔ راہگیر۔ مُسافر۔ راہ چلتا۔ جاتری۔ راہی۔ بٹوہی +

راہ روش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چال چلن۔ رویّہ۔ برتاؤ۔ ڈھنگ۔ وضع۔ ادب۔ قاعدہ۔ خصلت

راہ روکنا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ سدِّ راہ ہونا۔ مزاحم ہونا۔ رستہ بند کرنا۔ مانع ہونا +

راہ ریت۔ اُ۔ اسم مؤنث۔ راہ رسم۔ برتاؤ۔ ضابطہ اور معمول کے موافق +

راہ زن۔ ف۔ اسم مذکر۔ بٹمار۔ قزاق۔ لٹیرا۔ ڈاکو۔ راہ مار۔ قطاع الطریق +

راہ زنی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ قزاقی۔ بٹماری۔ راہ ماری +

راہ سے۔ راہ سر۔ اُ۔ (ہندی) تابعِ فعل۔ ریت کے مُوافق۔ معقول طور پر۔ ڈھنگ سے۔ سیدھی طرح۔ انصافاً۔ واجبی طریق پر +

راہ سے بے راہ ہونا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ گمراہ ہونا۔ سیدھے راستہ کو چھوڑکر ٹیڑھا راستہ اختیار کرنا۔ بدوضع اوباش اور بدراہ ہوجانا +

راہ کاٹنا۔ اُ۔ فعلِ متعدی (۱) رستہ کاٹنا۔ راستہ میں کسی کے چلنے کا مانع ہونا۔ رستہ چلتے کے آگے سے نکل جانا +

زُلفِ حائل ہے نگہ رخسارِ جاناں پر نہ ڈال ہے شگون بد یہ جب سانپ کاٹے راہ کو (آتش)

(۲) ایک راستہ چھوڑکر دُوسرے راستہ سے جانا + ○

کوئے قاتل میں بلا جادۂ شمشیر سے مجھے کاٹ کر راہ کدھر لیگئی تقدیر مجھے (اسیر)

راہ کٹنا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ راستہ قطع ہونا۔ قطعِ مسافت ہونا۔ راستہ طے ہونا +

راہ کرنا۔ اُ۔ فعلِ متعدی (۱) رسمِ مُلاقات پیدا کرنا۔ راستہ نکالنا۔ ربط بڑھانا۔ ربط پیدا کرنا +

خدا کا سجدہ جو رکھا ہے سنگ پر جائز یا اہلِ شرع بتوں سے بھی راہ کرتے ہیں (اسیرؔ)

(۲) رسائی کرنا۔ آمد و رفت کا موقع نکالنا ؎

اُٹھا اُٹھا کے جو پردہ نگاہ کرتے ہیں ہمارے دل میں وہ در پردہ راہ کرتے ہیں (وزیرؔ)

(۳) ادائے قرض کی صورت نکالنا۔ رہتی باندھنا۔ قسط مقرر کرنا *

راہ کھوٹی کرنا۔ اُ۔ فعلِ متعدی (۱) چلنے میں دیر لگانا۔ راستہ میں روکنا۔ منزل کھوٹی کرنا۔ کام میں دیر لگانا۔ حرج کرنا۔ حرجہ ڈالنا ؎

قتل کرنا ہے تو لو دیکھو نہ دو چار کی راہ کھوٹی کیوں کرتے ہو جی اپنے گنہگار کی راہ (جراءتؔ)

(۲) کسیکے ہوتے ہوتے کام کو روکنا۔ کسیکا کام بگاڑنا۔ رخنہ ڈالنا۔ خلل انداز ہونا۔ بھانجی مارنا جیسے پرائی بیٹی کی کیوں راہ کھوٹی کرتے ہو یعنی دوسری جگہ شادی ہونیسے کیوں روکتے ہو

راہ کھوٹی ہونا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ راستہ چلنے سے باز رہنا۔ کسی کام میں حرج واقع ہونا۔ منزل طے ہونے میں دیر لگنا * ؎

کھینچ لی ہے تو لگانے میں تامل نہ کرو کھوٹی ہوتی ہے عبث آپ کی تلوار کی راہ (آتشؔ)

راہ کی بات۔ اُ۔ اسمِ مؤنث۔ معقول اور شائستہ بات۔ واجبی بات *

راہ کی روٹی۔ اُ۔ اسمِ مؤنث۔ زادِ راہ۔ توشۂ مسافر۔ وہ روٹی جو راستہ میں کھانے کے واسطے مسافر باندھ لیتے ہیں۔ زاد السبیل *

راہ گزر۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ راستہ۔ سڑک۔ شارع عام *

راہ گیر۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ مسافر۔ جاتری۔ راہی۔ بٹوہی۔ بٹاؤ۔ راہ رو *

راہ لگانا۔ اُ۔ فعلِ متعدی۔ راستہ بتانا۔ رہنمائی کرنا۔ ڈھنگ پر ڈالنا۔ کسی روش پر ڈالنا

دل نے جس راہ لگایا میں اُسی راہ چلا وادیٔ عشق میں گمراہ کو رہبر سمجھا (ناسخؔ)

راہ لگنا۔ اُ۔ فعلِ لازم (متروک) پیرو ہونا۔ قدم بقدم چلنا۔ رستہ لینا۔ رستہ پکڑنا۔ اپنے کام سے لگنا۔ اپنا کام کرنا ؎

چھیڑ اے نکہتِ بادِ بہاری راہ لگ اپنی تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں (انشاؔ)

راہ لینا۔ اُ۔ فعلِ لازم (۱) راہی ہونا۔ چلتا بنا۔ روانہ ہونا۔ رستہ پکڑنا۔ چل دینا * ؎

وادیٔ ہستی میں آتے ہی عدم کی راہ لی ساتھ اپنے توسنِ عمرِ رواں پیدا ہوا (ناسخؔ)

(۲) اپنے کام سے لگنا۔ اپنا کام کرنا۔ پرے جانا۔ پرے سرکنا۔ پرے ہٹنا *

راہ مار۔ اُ۔ اسمِ مذکر۔ قزاق۔ رہزن۔ لٹیرا۔ راستہ میں ہاتھ ڈالنے یا چیز رکھ لینے والا *

راہ مارنا۔ اُ۔ فعلِ متعدی (۱) رہزنی کرنا۔ قزاقی کرنا۔ رستہ لوٹنا (۲) بھانجی مارنا۔ رخنہ انداز ہونا۔ مخل ہونا۔ کام نہ بننے دینا *

راہ ماری۔ اُ۔ اسمِ مؤنث۔ غارتگری۔ لوٹ مار۔ راہزنی۔ قزاقی *

راہ ملنا۔ اُ۔ فعلِ متعدی۔ راستہ پانا *

کہیو اے بادِ صبا بچھڑے ہوئے یاروں کو * راہ ملتی ہی نہیں دشت کے آواروں کو (سوزؔ)

راہ ناپنا۔ اُ۔ فعلِ متعدی (۱) راستہ کی پیمایش کرنا (۲) فقط آنے جانے سے کام رکھنا اور کوئی کام نہ بنانا۔ صرف راستہ طے کرنا * جلد آکر چلا جانا۔ آگ لینے آنا۔ کھڑے کھڑے آکر چلا جانا *

راہ نجات۔ ف + ع۔ اسمِ مؤنث۔ بخشش کا راستہ۔ طریقِ عفو۔ مکت کا رستہ۔ بیگلری کا ڈھنگ

راہ نکالنا۔ اُ۔ فعلِ متعدی (۱) راستہ نکالنا۔ سڑک نکالنا (۲) تجویز نکالنا۔ وسیلہ یا سبب پیدا کرنا۔ نئی تجویز سوچنا۔ تدبیر کرنا ؎

اے شوقِ باغ ہو گئے چاکِ قفس بھی بند اب چھوٹنے کی راہ کوئی تو نکال دے (لااعلم)

(۳) ربط پیدا کرنا۔ رسائی حاصل کرنا۔ ملاقات پیدا کرنا۔ یارانہ گانٹھنا *

رہتے نہیں ہو بیں گئے میرا بس گلی بیں رات کچھ راہ بھی نکالو سگ و پاسباں سے تم (میرؔ)

راہ نکلنا۔ اُ۔ فعلِ لازم (۱) سڑک نکلنا (۲) وسیلہ یا سبب پیدا ہونا (۳) تدبیر نکلنا۔ تجویز نکلنا (۴) ربط ہونا۔ ملاقات ہونا۔ رسائی ہونا *

راہ نما۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ہادی۔ راستہ دکھانے والا۔ راہبر۔ اگوا۔ پیشرو *

راہ نمائی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (راہبری) *

راہ وار۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) قدم باز گھوڑا۔ بادپا (۲) ایک قسم کا گھوڑے کا قدم *

راہ و ربط۔ ف + ع۔ اسمِ مذکر۔ راہ و رسم۔ واقفیت۔ صاحب سلامت۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ راہ ریت۔ آمد و رفت *

راہ و رسم۔ ف + ع۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (راہ و ربط) *

راہ ہونا۔ اُ۔ فعلِ لازم (۱) ربط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ رسم ہونا۔ محبت ہونا۔ دوستی اور آشتی ہونا۔ صلح ہونا۔ معاملہ ہونا ؎

جاتا ہوں سوئے کعبہ میں پھر پھر کے دیر سے اسواسطے کہ شیخ و برہمن میں راہ ہو (نصیرؔ)

(۲) رستہ ہونا۔ چلنے کو جگہ ہونا *

راہب۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ زاہد گوشہ نشین۔ ترساؤں کا پادری * تارک الدنیا۔ رومن کیتھولک کلیسیا کا درویش۔ قلندر۔ سنجر۔ جوگی ابدھوت *

راہن۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ رہن رکھنے والا۔ بندھک دینے والا۔ گرہوں رکھنے والا *

راہو۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) دیو۔ بھوت جن۔ عفریت۔ راچھس (۲) ایک ستارہ کا نام جسے عربی میں ذنب کہتے ہیں۔ وہ منحوس ستارہ جو چاند یا سورج کو نگل جاتا ہے جسے گرہن کہا کرتے ہیں۔ آٹھویں گرہ یا یوں سمجھو کہ سات سیارہ ہیں یعنی چاند سورج وغیرہ کے علاوہ ایک اور ستارہ کا نام ہے *

راہو و کیت۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (راس و ذنب) آٹھویں نویں گرہ *

راہی۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ راہ گیر۔ سیاح۔ مسافر *

رائے

رائے - ع - اِسمِ مؤنث - عقل - تجویز - دانست - فہم - دانائی + خیال - قیاس - بچار - جانچ - مشورہ

رائے دینا - ا - فعلِ متعدی - صلاح دینا - مشورہ دینا - تدبیر بتانا - تجویز سُجھانا +

رائے لگانا - ا - فعلِ متعدی - عقل دوڑانا - قیاس کرنا - خیال کرنا - تصفیہ کرنا - جانچنا - سوچنا

رائے لینا - ا - فعلِ لازم - مشورہ لینا - صلاح لینا - تجویز پوچھنا + عندیہ لینا - منشا ٹٹولنا

رائے مِلانا - ا - فعلِ متعدی - ہمرائے اور ہم مشورہ ہونا - شریک الرائے ہونا - اپنی اپنی تدبیروں کو باہم مِلانا - رائے کا مُطابق ہونا +

رائے - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) (۱) راجہ - سوامی - پردھان - راؤ + شہزادہ - سردار (۲) وہ خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے کسی اعزاز یا عہدہ - کے لحاظ سے ہندو جنٹلمین کو دیا جائے +

رائے بہادر - ا - صفت - ہندو معزز عہدے دار یا رئیس کا خطاب جو گورنمنٹ سے مِلا ہو

رائی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) خردل - ایک قسم کی سرسوں سپندانِ سفید مزاجاً چوتھے درجہ میں گرم و خشک (۲) مقدارِ قلیل جیسے رائی بھر ناتا اور گاڑی بھر آشنائی یعنی تھوڑا رشتہ بہت سی مُلاقات پر فوق رکھتا ہے دکھلاتا

رائی اُتارنا - یا - جلانا - ہ - فعلِ متعدی - عو - نظر گزر کے واسطے رائی کو سر سے اُتار کر جلانا +

رائی بھر - ہ - صفت - ذرا - ذرا سا - قدرے قلیل جیسے اس میں رائی بھر جھوٹ نہیں +

رائی سے پربت ہونا - ہ - فعلِ لازم - نہایت چھوٹے سے نہایت بڑا ہو جانا +

رائی کائی - ہ - صفت - کائی کے سے ٹکڑے - کائی کے رائی کے برابر ٹکڑے ٹکڑے نہایت گلا ہوا - ریزہ ریزہ - چُور چُور - پارہ پارہ +

رائی کائی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - گلانا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ریزہ ریزہ کرنا +

رنگیں کی طبیعت جو ادھر کو آئی   تو کر دیا معرُوف کو رائی کائی
اِسواسطے سبحہ نام رکھا اِس کا   ہے ایک سو ایک یہ رباعی بھائی

رائی کائی ہو جانا - ا - فعلِ لازم (۱) نہایت گل جانا - گھل مل جانا - ٹکڑے ٹکڑے اور پارہ پارہ ہو جانا - چُور چُور ہو جانا ؎

لگتے ہی اُس سنگدل سے رہ گیا دل ٹوٹ کر   رائی کائی ہو گیا پتھر پہ شیشہ چھوٹ کر (نکہت)

نچھوڑ پنجۂ مژگاں تو دستِ طفلِ سرشک   ابھی زمیں پہ گرے تو یہ رائی کائی ہو (سودا)

(۲) پھٹ جانا - تھکے ہو جانا +

رائی نون تیرے دیدوں - یا - آنکھوں میں - ا - محاورہ عو - چشم بددور - خفِ نظر + نصیبِ عدا + ؎

گھر رہو اُن سے صنم میں نے کہا تو بولے   میں تو انساں ہوں ہو تو ہی نگوڑے پتھر
بھٹ کُٹنے کے ارے کانٹے پڑیں مُٹھی خاک   رائی اور نون ترے دیدوں میں تھوڑے پتھر (رنگین)

رائے بیل - ہ - اِسمِ مؤنث - ایک قسم کی چنبیلی کے پھول اور اُسکے درخت کا نام - بیلا +

رائے جامن - ہ - اِسمِ مؤنث - بڑی اور گودے دار جامن - بعد وال جامن کا نقیض + پھلیندا

رپٹ

رائیتا - ہ - اِسمِ مذکر - ایک قسم کی خورک کا نام جو دہی میں کدو - جوشیدہ یا ککڑی وغیرہ باریک باریک کتر کر نمک مرچ سمیت ڈالنے سے تیار ہوتی ہے - نمکینہ +

رائیتا بنانا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) (۱) کدو یا کسی اور ترکاری کو کدو کش میں نکالکر اُسے جوش دینا اور پھر مصالح دار دہی میں ڈالکر تیار کرنا (۲) خُوب مارنا - پیٹنا - بھُرتا نکالنا - کچومر نکالنا - پتلا حال کرنا +

رائیتا کرنا - ہ - فعلِ متعدی - اوّل معلوم - دوم کچومر کرنا - بھرتا کرنا - مار کر پتلا حال کرنا - بھُرکس کرنا

رائٹ - انگلش (Right) صفت - صحیح - دُرست - واجب - حق - سچ - ٹھیک - بجا +

رائٹر - انگلش (Writer) اِسمِ مذکر - محرر - منشی - نویسندہ - کلرک + کاتب + راقم + نگارندہ

رائج - ع - صفت - جاری - رواں - مروّج - چلتا + عام - رسمی - دستور کے موافق +

رائج الوقت - ع - اِسمِ مذکر - مروجہ مال - چلتا سکہ - جاری سکہ - چلنی سکہ +

رائج کرنا - ا - فعلِ متعدی - جاری کرنا - رواج دینا +

رائج ہونا - ا - فعلِ لازم - جاری ہونا - مروّج ہونا - رواج پانا +

رائیگاں - ف - صفت (۱) راستہ کی گری پڑی چیز - مالِ مُفت - مفت - بلا قیمت - بلا عوض - بلا خرید (۲) - ا) ضایع - یونہیں - لاحاصل - عبث - اکارت ؎

ملے گر عمر یہ ہمکو گزاریں بادہ خواری میں   خضر کی طرح کیوں پھر پھر کے ہستی رائیگاں کیجے (عارف)

(۳) - ف - اِسمِ مذکر) خسرو پرویز کے ایک خزانہ کا نام +

رائیگاں جانا - یا - ہونا - ا - فعلِ لازم - ضایع ہونا - برباد ہونا - اکارت جانا +

رائیگاں کرنا - ا - فعلِ متعدی - کھونا - ضایع کرنا - برباد کرنا - گنوانا +

رائے مُنیا کی چوڑیاں - ہ - اِسمِ مؤنث - عو - ایک قسم کی عُمدہ چوڑیاں +

رُب - ع - اِسمِ مذکر - پکا کر گاڑھا کیا ہوا عرق جیسے رُبِ سُوس - رُبِ بہ - رُبِ جامن وغیرہ

رَب - ع - اِسمِ مذکر - پالنے والا - پرورش کنندہ - پروردگار - پالن ہار + خدا تعالیٰ - مالک - صاحب

ربُ العالمین - ع - اِسمِ مذکر - دُنیا کا پالنے والا - جُل عالم کا پروردگار +

رَباب - ع - اِسمِ مذکر - ایک قسم کی سارنگی +

رُباعی - ع - اِسمِ مؤنث - وُہ چار مصرعے جو اوزان مخصوص پر ہوں - چوپائی - چو مصرع - چوبولا +

ربانا - ا - اِسمِ مذکر - ایک قسم کے چھوٹے دف یا دائرے کا نام جس میں جھانجھ - یا پنجرے لگے ہوئے ہوتے ہیں

رتیڑ - ہ - اِسمِ مذکر - قصاب - بوچڑ - قسائی +

ربڑ - انگلش (Rubber) اِسمِ مذکر (۱) رگڑنے کی چیز (۲) ایک درخت کا دودھ جسے گندک میں پکا کر جما لیتے ہیں اور اُس سے لچکدار چیزیں جیسے گیند کھلونے وغیرہ بناتے ہیں انگریزی بوٹ بنانے اور حرفوں کے مٹانے کے واسطے بھی مستعمل ہے +

رپٹ - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) مُسافت - سفر (۲) بیفائدہ دوڑ - ناحق کی مشقت - محنت راہ - بیفائدہ

محنت (مسافتِ بعید کو اسطرح طے کرنا کہ اُس سے کچھ فائدہ مُترتب نہ ہو) ✣

رَبڑ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - آمد و رفت کی مُصیبت پڑنا - مسافتِ بے فائدہ کا پیش آنا - پھیر پڑنا - چکر پڑنا - بیفائدہ تھکنا - پینڈا پڑنا (پنجابی) ✣

رَبُڑی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (رابڑی) ✣

رَبط - ع - اسم مذکر (۱) بندش ✣ لگاؤ - علاقہ - تعلّق (۲-۱) میل ملاپ - راہ و رسم (۳-۱) تناسب - نسبت (۴-۱) مشق - مزاولت - مہارت ✣ عادت - ڈھب (۵-۱) محبت - دوستی چاہت - آشنائی - اِتّحاد (۶-۱) پیار - اخلاص ✣

ربط بڑھانا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) راہ و رسم کو ترقی دینا - اِتحاد بڑھانا - دوستی بڑھانا (۲) مشق بڑھانا - مزاولت بڑھانا - مہارت زیادہ کرنا ✣

ربط ضبط - ع - اسم مذکر - میل ملاپ - آمد و رفت - راہ و رسم ✣ تپاک ✣

ربط ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) آشنائی ہونا - دوستی ہونا (۲) عادت ہونا - مشق ہونا - مزاولت ہونا

رُبع - ع - اسم مذکر - چوتھا - چہارم - ¼ چہاریک ✣

رُبعِ مسکون - ع - اسم مذکر - دُنیا کا چوتھا حصہ جو آباد خیال کیا جاتا ہے اور باقی غیر آباد ✣

رَبِیب - ع - اسم مذکر (۱) پالا ہوا لڑکا - پالا پوسا لڑکا (۲) پہلے خاوند کا لڑکا - سوتیلا بیٹا - گیلڑ بیٹا ✣

رَبِیع - ع - اسم مؤنث (۱) موسمِ بہار - ہندوستان میں چیت اور بیساکھ مگر اور مُلکوں میں جیٹھ اور بیساکھ کا موسم (۲) خریف کا نقیض - اساڑھی (وہ فصل جو اسوج اور کاتک یعنی اکتوبر و نومبر میں بوئی جاسے اور مارچ و مئی یعنی چیت او جیٹھ میں کاٹی جاسے) ✣

ربیع الآخر - ع - اسم مذکر - ربیع الثانی - ربیع کا دُوسرا اور عربی سال کا چوتھا مہینا - میراں جی - اساڑھ (چونکہ جن دنوں میں مہینوں کے نام تجویز ہوئے یہ مہینا فصل ربیع کے آخر میں آیا اس وجہ سے اس نام سے موسوم ہوا) ✣

ربیع الاوّل - ع - اسم مذکر - ربیع کا پہلا اور سال کا تیسرا مہینا - مدار - تقریباً جیٹھ (چونکہ جن دنوں میں مہینوں کے نام رکھے گئے یہ مہینا ربیع کے اوّل میں آکر پڑا لہٰذا یہی نام رکھا گیا) ✣

ربیع الثانی - ع - اسم مذکر - دیکھو (ربیع الآخر) اہل عرب ربیع الثانی نہیں بولتے ✣

رِپُو - ہ - اسم مذکر (س - رپُو ریپو) ۱ - دُشمن - بَیری - دُرجن - بدخواہ (۲) سر ہو جانے والا - جم - دُھنی دینے والا - کسی کام کے واسطے درپے ہو جانے والا ✣

رپو ہو جانا - ہ - فعلِ لازم - دُشمن کی طرح سر ہو جانا - پیچھے پڑجانا - جم ہو جانا - دہلیز کی مٹی لے ڈالنا - درپے ہونا ✣

رَپَٹ - ہ - اسم مؤنث - رپٹن - پھسلن ✣

رپٹ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - پھسل جانا - لُڑک جانا جیسے رپٹ پڑے کی ہر گنگا (کہاوت)

رَپَٹ - ا - اسم مؤنث (انگلش رپورٹ Report) کا بگڑا ہوا لفظ ہے - خبر - اطلاع آگاہی (وُہ خبر جو کسی جُرم یا وقوعہ کی پولس میں دی جاسے) ✣

رَپٹن - ہ - اسم مؤنث - پھسلن - لغزش - پھسلاہٹ ✣

رَپٹنا - ہ - فعلِ لازم - پھسلنا - لڑکنا - کھسکنا ✣

رَپ رَپ - ہ - اسم مؤنث - دُلکی چال ✣

رپ رپ چلنا - ہ - فعلِ لازم - دُلکی جانا - تیز تیز جانا - جلد جلد جانا - سرگرمِ رفتار ہونا

داب اپنی بغل میں ایک مُرغا　　چلتا رپ رپ قدم ہے وہ مُرغا (انشا)

رُپلی - ہ - اسم مؤنث - عو - روپیہ کی تصغیر بالتحقیر جیسے چار رُپلی پر یہ مزاج (رُپلڑی بھی کہتے ہیں)

رِپورٹ - انگلش (Report) اسم مؤنث - (دیکھو رپٹ بمعنی خبر) ✣

رُپہلی - ہ - صفت - روپے کے رنگ کا ✣ سفید ✣

رُت - ہ - اسم مؤنث - موسم - فصل - سما - ہر چیز کا زمانہ - فصولِ اربعہ میں سے ہر ایک فصل - ہندی چھے موسموں میں سے ہر ایک موسم (حکمائے ہند نے تمام سال کو چھے مفصلۂ ذیل فصلوں پر تقسیم کر کے دو دو مہینے کی ایک ایک فصل قرار دی ہے ✣

نام رُت	ہندی مہینے	انگریزی مہینے
بسنت	چیت　بیساکھ	مارچ　اپریل
گرشتا یا گریکم	جیٹھ　اساڑھ	مئی　جون
ورشا یا برکھا	ساون　بھادوں	جولائی　اگست
شَرد	کُوار　کاتک	ستمبر　اکتوبر
ہمایا ہیم	اگن　پوس	نومبر　دسمبر
ششرا	ماگھ　پھاگن	جنوری　فروری

رُت آنا - ا - فعلِ لازم - موسم آنا - فصل آنا - زمانہ آنا ✣ بہار آنا ✣ ع

جھولا جھلوائینگے لیجا کے چمن میں تجھکو　　رُت کہیں آئے تو اے حُور لقا ساون کی (صبا)

رُت بدلنا - ا - فعلِ لازم - موسم و فصل کا تغیّر ہونا - تبدیلِ موسم ہونا ✣

رُت پھرنا - ہ - فعلِ لازم - موسم بدلنا - موسم پلٹنا ✣ ع

نہ تو وہ پھول نہ سبزہ نہ وہ کلیاں نہ بہار　　رُت کے پھرتے ہی چمن زار کا تختا اُلٹا (بحر)

رَت - ہ - اسم مؤنث - رات کا مُخفف جسکی جمع رتیاں آتی ہے (گیت یا مُرکبات میں)

رت جگا - ہ - اسم مذکر (۱) شب بیداری - خدائی رات - رات بھر جاگ خُدا کا نام لینا - خوشی میں رات بھر جاگنا ع

ہے شبِ وصل خوشی میں ہو بسر آج کی رات　　رتجگا کیجئے اے رشکِ قمر آج کی رات (بحر)

(۲) - عو - ایک قسم کی خوشی کی نیاز جو عورتوں میں شادی کے موقع پر یعنی بیاہ سالگرہ بسم اللہ چھٹی دُود چھُٹائی وغیرہ میں رات بھر کڑھائی ہو کر دن کو دلائی جاتی ہے اس میں گلگلوں

اور رحم پیاد ل اللہ بیاں کی سلامتی پڑھی جاتی اور پھر زردے یا خشکہ پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نیاز دلوائی جاتی ہے۔

ہاتھ دھو آئی نئی جوتی سے میں تو جم خاں　　رتجگا کل چاندنی خانم کے گھر اچھا ہوا (راحت)

رتالو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی اَروی کے مانند جڑ جسے تلکر پکاتے ہیں +

رُتبہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ درجہ۔ مرتبہ + عُہدہ + عزّت۔ حُرمت۔ وقر۔ پت۔ بزرگی۔ بڑائی

ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اُس محفل میں ہے　　رُتبہ کینے کا مرے دیکھو کہ اُنکے دل میں ہے (شرف)

رُتبہ بڑھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ درجہ زیادہ کرنا۔ عُہدہ میں ترقی کرنا۔ ترقی دینا +

رُتبہ پانا۔ ا۔ فعل لازم۔ درجہ حاصل کرنا۔ مرتبہ پانا۔ عزّت پانا۔ رسُوخ حاصل کرنا +

رُتبہ گھٹانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بیوقری کرنا۔ درجہ کم کرنا + نظروں سے گرانا +

رَتَن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جواہر۔ جواہرات۔ قیمتی پتھر۔ من۔ نگ (۲) مُردمکِ چشم۔ آنکھ کی پُتلی (۳) منی۔ دھات۔ آبِ پُشت۔ نطفہ۔ بیج بیج (۴) عطر۔ ست۔ نچوڑ۔ خُلاصہ۔ لُب لُباب (۵) جوبن۔ حُسن (۶) عُمدہ چیز جیسے گھی وغیرہ (رتن نو شمار کئے جاتے ہیں لعل۔ موتی۔ پکھراج۔ زمرد۔ مونگا۔ لاجورد۔ نیلم۔ ہیرا۔ گومد۔ سوا ان چیزوں کے بوجہ عمدگی اور چیزوں کو بھی رتن کہہ دیتے ہیں +

رتن جڑاؤ۔ ہ۔ صفت۔ مرصّع۔ جواہرات سے جڑا ہوا +

رتن جوت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک پودے اور اُسکے پھل کا نام + آنکھوں کی ایک دوا کا نام

رِتنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سوہن سے ریتا جانا + خالی ہونا +

رَتوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک سُرخ پتھر کا نام جو اکثر بچوں کے بُخار یا دیگر امراض میں گلے میں باندھ دیتے ہیں (۲) ایک سُرخ کیڑا جو گیہوں یا جو کے پیڑوں میں لگ جاتا ہے +

رِتوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ریتی سے صاف کرانا۔ سوہن پھروانا۔ کسی سخت چیز کو ایک خاردار آہنی اوزار سے چھلوانا +

رَتوندھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شب کوری۔ عشا۔ ایک بیماری چشم کا نام جس کے سبب سے رات کو نہیں دکھائی دیتا +

رتوندھا آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رات کو نہ دکھائی دینا۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا

رتوندھیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رتوندے کا مریض۔ شب کور +

رتھ۔ ہ۔ اسم مذکر و مؤنث (۱) ایک قسم کی بہلی کی گاڑی جسکے اوپر بُرجی سی بنی ہوئی ہوتی ہے + دیوتاؤں کی گاڑی ایک قسم کی عُمدہ سواری جس میں پہلے سردار لوگ سوار ہوا کرتے اور نیز مقام جنگ میں لیجایا کرتے تھے (۲) قلعہ۔ کوٹ۔ حصن۔ حصار۔ دُر

رتھبان یا **رتھوان**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گاڑی بان۔ بہلوان۔ سارتھی رتھ ہانکنے والا

رتھ جاترا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گاڑیوں کی دھوم دھام جو کسی دیوتا کی سواری میں ہو

(۲) ہندؤں کے ایک میلے کا نام جو دوسری اساڑھ کو جگن ناتھ جی کے نام سے ہوا کرتا ہے

رَتّی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کام دیو کی استری (۲) بھاگ۔ نصیب۔ قسمت۔ تقدیر۔ پرالبد (۳) گھنگچی۔ گھمچی۔ چرمٹی + ایک وزن جو آٹھ چاول کے برابر ہوتا ہے۔ ماشہ کا آٹھواں حصّہ (۴) مقدار قلیل۔ حبّہ۔ ذرّہ +

رتّی بھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ ذراسا۔ شمّہ بھر۔ حبّہ بھر۔ قدر قلیل جیسے رتّی بھر ناتا نہ گاڑی بھر آشنائی + (کہاوت)

رتّی جاگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نصیبا جاگنا۔ طالع خفتہ کا بیدار ہونا۔ اقبال کا یاور ہونا۔ قسمت کا سامنے ہونا۔ تقدیر کھلنا۔ مالا مال اور سرسبز ہونا۔ پھولنا۔ پھلنا۔ اختر اقبال کا زوال سے نکلکر سرحدّ کمال کو پہنچنا +

آپ سے آتی ہوں تیرے پاس میں بھاگی ہوئی　　ان دنوں رتی دوگانا ہے تری جاگی ہوئی (رنگین)

رتّی چمکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (رتّی جاگنا) +

تشبیہ دی جو ہمنے لب لعل یار سے　　یاقوت آبدار کی رتّی چمک گئی (اسیر)

گوش ہوش تک تو تو پہنچا ہے طالع ترے　　شکر کر رتی تری چمکی گُہر اچھا ہوا (نصیر)

رتّی رتّی۔ ہ۔ تابع فعل۔ ذرا ذرا۔ ایک ایک حبّہ + بالکل۔ تمام۔ سراسر۔ سرتاپا۔ دروبست +

رَٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جپنی۔ تسبیح۔ بار بار اعادہ۔ تکرار۔ دوہراؤ۔ پیہم اور دمبدم کسی کا ذکر کرنا۔ ہر وقت نام لینا +

کرے وہ ذکر خدا اے صنم بھلا کسوقت　　جسے کہ آٹھ پہر تیرے نام کی رٹ ہو (ناسخ)

رٹ لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جپنی لگنا + رڑ لگنا + ٹر لگنا۔ اصرار ہونا۔ ضد ہونا +

رٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جپنا۔ بار بار نام لینا۔ یا ذکر کرنا۔ دُہرانا۔ مکرّر سہ کرّر کہے جانا۔ اعادہ کرنا + سپر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ جپنی لگنا +

رَج۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) ا۔ دریا کا ریتا۔ ریگزار (۲) بالُوریت۔ رل۔ ریگ رواں (۳) حیض۔ آیام (۴) دلدل۔ پہلا (۵) پھولوں کا زیرہ۔ وُہ آٹا سا جو پھول کے اندر سے نکلتا ہے +

رجا۔ ہ۔ صفت (۱) سیر۔ سیر شکم۔ پیٹ بھرا۔ اگھایا جیسے رجا کیا جانے بھوکے کی سار (۲) مُستغنی۔ بے پروا۔ دولتمند۔ مالدار +

رجا پچا۔ ہ۔ صفت۔ بھرا پُرا۔ آباد۔ معمور۔ پیٹ بھرا۔ غنی۔ دولتمند۔ دھنی۔ دھنوان۔ مالدار +

رجا ہوا۔ ہ۔ صفت۔ پیٹ بھرا۔ شکم سیر۔ چھکا ہوا +

رجال الغیب۔ ع۔ اسم مذکر۔ مردان غیب۔ وسا سُول (مفصّا کیفیت لفظ

خاطر میں نہ لانا +

رُخ کرنا۔ ا۔فعل متعدی (۱) مُنہ کرنا (۲) توجّہ کرنا۔ متوجہ ہونا (۳) پھرنا۔ لوٹنا +

رُخ نکرنا۔ ا۔فعل متعدّی۔ توجّہ نہ ہونا۔ خاطر میں نہ لانا۔ التفات نکرنا +

رُخ نہ ملانا۔ ا۔فعل متعدّی۔ عو۔ متوجّہ نہ ہونا +

رَخْتْ۔ ف۔ اسمِ مذکّر (۱) اسباب۔ اثاثہ۔ اٹالا (۲) جامہ۔ لباس۔ پوشاک ملبوس

پہنا دیا ہے خلعتِ زرّ اُسکے نور نے + رخت سیاہ دُور شبِ تار نے کیا (ناسخ)

(۳) لوازمہ + ساز و سامان (۴۔ ا۔ جفت فروش) جوتی کا چمڑا جیسے واہ

کیا رخت ہے (۵۔ ا۔ عوام) ہیئت برزخ۔ ٹھاٹ۔ دھج +

رُخْسَارْ۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ گال۔ عذار۔ کلّا۔ کپول +

رُخْسَارَہْ۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ تصغیرِ رخسارہ۔ رخسار کا بالائی حصّہ +

رُخْصَتْ۔ ع۔ اسمِ مونث (۱) اجازت۔ منظوری۔ رضامندی۔ اگیا۔ پروانگی رضا

چمن کو دیکھ لیں چاکِ قفس سے اے صیّاد + ٹک اتنی دے ہمیں اپنی زبان سے رخصت (نظیر)

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکاہے + مژدہ خارِ دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے (ذوق)

(۲۔ ا) روانگی۔ کوچ۔ رفتگی۔ چلنا۔ جانا +

جو کچھ تھے ظلم و ستم وہ تو ہمنے سب دیکھے + امیدوار ہے اب یہ غلام رخصت کا (نظیر)

(۳۔ ا) وداع۔ جنازہ اُٹھنے کا وقت +

ہے ترے بیمار کی رخصت جو آنا ہے تو آ + کوچ کی جلدی ہے یاں واں کیا سبب تاخیر کا (ممنون)

(۴۔ ا) مہلت۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ فرصت (۵۔ ا) اجازتِ رفتن۔ چلیں۔

جائیں۔ اجازت ہے + جاؤں ؟

دیکھ لی سیر حرم حضرتِ زاہد رخصت + آپکا کعبہ مرا بُتکدہ آباد رہے (نامعلوم)

رخصت دینا۔ ا۔فعل متعدّی (۱) اجازت دینا۔ پروانگی دینا۔ چھٹّی دینا۔

(۲) مہلت دینا +

رخصت کا پان۔ یا۔ جام۔ ا۔ اسم مذکّر۔ وہ پان جو چلتے وقت دیا جائے۔

یا وہ ساغر جو بوقت رخصت پلایا جائے +

خط مُنہ پہ آکے جاناں خوبی پہ جان دیگا + ناچار عاشقوں کو رخصت کے پان دیگا (میر)

چلا ہوں یار کی مجلس سے اب تو اے ساقی + مجھے پلادے تو اب ایک جام رخصت کا (نظیر)

رخصت کرنا۔ ا۔فعل متعدی (۱) اجازت دینا (۲) روانہ کرنا۔ وداع کرنا۔ بھیجنا +

فلک سے کسکو توقع ہو ساری روٹی کی + کرے ہلال کو جب نیم نان سے رخصت (نصیر)

(۳) برطرف کرنا۔ موقوف کرنا (۴) ٹالنا +

رخصت ملنا۔ ا۔فعل لازم (۱) اجازت ملنا (۲) چھٹّی ملنا (۳) موقوف ہونا (۴) وداع

ہونے کی اجازت ہونا +

رخصت ہونا۔ ا۔فعل لازم (۱) اجازت ہونا۔ پروانگی ہونا (۲) روانہ ہونا۔ وداع ہونا۔ نکل جانا۔

بسانِ مہر نہ ٹھیرے پھر ایک دم باغیر + ہوئے جب اُس ہتِ نامہرباں سے رخصت (نصیر)

(۳) مہلت ہونا۔ چھٹّی ملنا (۴) مرنا۔ انتقال کرنا۔ چل بسنا۔ جلت کرنا۔ کوچ کرنا +

رُخْصَتَانَہْ۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ وہ نقدی جو چلتے وقت کسی رئیس کے دربار سے

عطا ہو۔ خلعتِ رخصت۔ انعامِ رخصت +

رُخْصَتِیْ (ا۔ صفت (۱) چھٹّی پر۔ رخصت یافتہ (۲۔ پورب) وداع۔ دُلہن

کی روانگی (۳۔ پورب) وہ روپیہ جو وداع ہوتے وقت دیا جائے بسلامی سلام کی

رَخْنَہْ۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ گھنٹا۔ دیوار کا پھوٹا ہوا راستہ۔ چھید۔ سوراخ۔ موکھا۔

روزن + دریچہ۔ کھڑکی۔ غرفہ + پھاک۔ شگاف۔ دراڑ۔ درز (۲۔ ا)

مُزاحمت۔ تعرّض۔ اٹکاؤ۔ سدِّ راہ۔ بھانجی۔ خلل۔ حرج۔ نقص۔ جھگڑا۔ فساد۔ فتنہ +

رخنہ اندازی۔ ف۔ اسمِ مؤنّث۔ بھانجی۔ مزاحمت۔ تعرّض۔ روک۔ خلل +

رخنہ پڑنا۔ یا۔ رخنے پڑنا۔ ا۔فعلِ لازم (۱) خلل پڑنا۔ نقص آنا +

وہ پھریں پلکیں اگر کھُب گئیں جی میں تو وہیں + رخنے پڑ جائینگے واعظ ترے ایمان کے بیچ (میر)

(۲) جھگڑا پڑنا۔ فتنہ و فساد ہونا۔ عیب نکلنا۔ (ع) امانت

یوسف کی خریداری میں پڑ جائینگے رخنے + اُس شوخ نے کھڑکی سر بازار نکالی

رخنہ ڈالنا۔ ا۔فعل متعدی (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) چلتی گاڑی

میں روڑا اٹکانا۔ بھانجی مارنا۔ ہوتے ہوتے کام کو روکنا۔ خلل انداز

ہونا۔ حارج ہونا۔ مزاحم و متعرّض ہونا + ؎

یہ کیسے رخنے ڈالنا انکے حجاب میں + اچھے بُرے کا حال کُھلے کیا نقاب میں (آزردہ)

رخنہ نکالنا۔ یا۔ رخنے نکالنا۔ ا۔فعل متعدّی۔ عیب نکالنا۔ کھوٹ ظاہر کرنا۔

عیب جوئی کرنا۔ نکتہ چینی کرنا + فساد کھڑا کرنا۔ فتنہ اُٹھانا۔ جھگڑا نکالنا +

داغ لگانا۔ کلنک لگانا + عذر کرنا۔ حیلہ حوالہ نکالنا +

رخنہ نکلنا۔ ا۔فعل لازم۔ عیب نکلنا۔ نقص ظاہر ہونا۔ داغ لگنا۔

کیا پردے ہی پردے میں یہ رخنہ نکل آیا + اے غنچہ دہن مُنہ جو ذرا سا نکل آیا (قلق)

یارب کسنے چہرے سے الٹا نقاب ہے + سو رخنے اب نکلنے لگے آفتاب میں (آزردہ)

رَدّ۔ ع۔ اسم مذکّر (۱) واپس۔ لوٹانا۔ واپس کرنا۔ موڑنا۔ پھیرنا جیسے رد بندہ خرید ار خدا

(کہاوت) (۲) انکار۔ نسخ۔ تردید۔ بطلان۔ کاٹ۔ جھٹلانا۔ دلیل توڑنا۔

(۳۔ ا) قے۔ استفراغ۔ اوک۔ اُلٹی +

رد کرنا۔ ا۔فعل متعدّی (۱) واپس کرنا۔ پھیرنا (۲) تردید کرنا۔ کاٹنا۔ بطلان کرنا

منسوخ کرنا۔اعتراض توڑنا۔دلیل اُٹھا دینا (۳) ترک کرنا۔نامنظور کرنا۔
(۴) قے کرنا۔ڈالنا۔اُلٹی کرنا۔استفراغ کرنا +

ردّو بدل۔یا۔ردّ و قدح۔ع۔اسم مؤنث۔الٹا پلٹی + طعنہ مہنہ (۲) ٹیڑھی ترچھی باتیں جو حالت بحث یا مکابرہ میں زبان پر لاتے ہیں۔بحث۔تکرار۔جھگڑا مناظرہ۔مکابرہ۔جیص و بیص۔سوال و جواب۔جھگڑا ٹنٹا۔گفت و شنید نزاع لفظی۔اُکھاڑ پچھاڑ +

ہوئی جو ردّو بدل اپنی کتنی بار نظیر + تو اُس نے خط کا ہمارے نہ پھر جواب لکھا (نظیر)
مال جب اُس نے بہت ردّو بدل میں مارا + دل اُٹھا اپنا وہیں جیسے بغل میں مارا (ذوق)
مجھے کام تجھ سے ہے اے جنوں نہ کہوں کسی کو نہ کچھ سنوں
نہ کسی کے ردّ و قدح میں ہوں نہ اُکھاڑ میں نہ پچھاڑ میں (انشا)
(قدح بمعنی شگافتن و شکستن و طعنہ زدن آیا ہے) +

ردہونا۔ا۔فعل لازم (۱) بطلان ہونا۔غلط ثابت ہونا۔منسوخ ہونا۔ٹوٹنا +

ردّا۔ا۔اسم مذکر۔تہ۔طبق۔پرت۔ایک چنائی کے بعد دوسری چنائی کی اینٹ رکھنی

ردّا رکھنا۔ا۔فعل متعدی۔اینٹ پر اینٹ رکھنا۔چنائی پر چنائی کرنا۔ایک تہ کے بعد دوسری تہ رکھنا (۲) ایک دفعہ کھا کر دوسری دفعہ کھانا۔کھائے پر کھانا +

ردا۔ع۔اسم مؤنث۔چادر۔چادرہ۔چدّر +
شب فراق میں مینے جو منہ لپیٹا ہے + خیال وصل میں پھروں نہیں ردا الٹی (آتش)

ردوا لکھڈوا۔ہ۔صفت۔برادری سے نکالا ہوا اور کھدیڑا ہوا۔مردود۔دھتکارا ہوا۔خارج از مجلس۔نکما۔خراب۔ناکارہ + سفلہ۔کمینہ +

ردی۔ع۔اسم مؤنث (اردو میں بتشدید دال مہملہ بولتے ہیں) خراب شدہ کاغذ۔نکما کاغذ (۲) صفت۔خراب۔ناکارہ۔نکما۔استعمال شدہ۔ڈراج۔ناقص۔بگڑا ہوا۔پھینکدینے کے قابل +

ردیف۔ع۔اسم مؤنث (ماخوذ از ردف بمعنی سُرین) (۱) وہ شخص جو ایک گھوڑے پر کسی سوار کے پیچھے بیٹھے (۲) وہ لفظ جو غزل یا قصیدہ وغیرہ کے مصرعوں خواہ بیتوں کے اخیر میں قافیہ کے پیچھے بار بار آئے۔
بدل کے قافیہ لکھو غزل اک اے ظفر + مگر ردیف ہو ساری یونہیں برابر کی (ظفر)
(۳) پیچھے کی فوج +

ردیف وار۔ع + ف۔تابع فعل۔ابجد کے حساب سے رکھا ہوا۔ترتیب وار باترتیب ہجی۔الف بے تے کی ترتیب سے +

رذالہ۔ع۔اسم مذکر (۱) کمینہ۔سفلہ۔پاجی۔فرومایہ۔لچہ۔گنڈا۔کم ذات جیسے رذالہ مست ہوا خدا کو بھول گیا + (۲) شریر۔بدذات۔دنگئی۔بدمعاش شوخ۔بے ادب۔بے شرم + گالی گلوچ بکنے والا +

رذالہ پن۔ا۔اسم مذکر۔سفلہ پن۔کمینگی۔فرومایگی۔لچپن۔پاجی پن +

رذالے کی بات۔ا۔اسم مؤنث (اطفال) گندی بات۔نالایق اور ناشائستہ بات + فحش بات + چھچھائی کی بات +

رذالے کا لٹھ۔ا۔اسم مذکر۔بے شرم اور بیباک آدمی۔منہ پھٹ۔منہ زور۔بدلگام۔گستاخ۔بے ادب۔بے حیا۔دریدہ دہن +

رذیل۔ع۔اسم مذکر۔کمینہ۔سفلہ۔فرومایہ۔پاجی۔جیسے رذیل کے دو منہ اشراف کے سو (یعنی رذالہ کی دو گالیاں اشراف کی سو سے زیادہ ہیں) +

رڑیانا۔ہ۔اسم مذکر۔عوام۔گڑگڑانا +

رڑکنا۔ہ۔فعل لازم (ہندو) کھٹکنا۔چبھنا جیسے آنکھ میں کچھ رڑک رہا ہے +

رز۔ف۔اسم مذکر۔انگور۔یا انگور کا درخت +

رزاق۔ع۔اسم مذکر۔رزق پہنچانے والا۔روزی رساں۔کھانے کو دینے والا۔خدا تعالیٰ +

رزاقی۔ا۔اسم مؤنث۔رزق رسانی۔پروردگاری +

رزق۔ع۔اسم مذکر۔روزی۔خوراک۔روزینہ۔کھانا۔آزوقہ + اجیوکا۔وظیفہ۔بھتا۔روٹی۔ان۔اناج +

رزق پہنچانا۔ا۔فعل متعدی۔روزی پہنچانا۔خوراک مہیا کرنا +

رزق کا کیڑا۔ا۔اسم مذکر۔ان کا کیڑا۔اناج کھانے والا انسان۔
جو رزق کا کیڑا ہو ملے کیوں نہ اسے رزق + رزاق سے پاتا ہے غذا سنگ میں کیڑا (جرأت)

رزائی۔ا۔اسم مؤنث (۱) رنگے ہوئے کپڑے کی روئی دار دلائی (۲) گنوار) لحاف۔لبادہ۔سوڑ۔گدڑی

اس لفظ کی املا کے بابت محققوں کی دو رائے ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کا موجد محمد رضا نامی کوئی ہندی شخص ہوگا اسلئے ضاد معجمہ سے لکھنا چاہئے مگر زباندان فارس کے کلام میں یہ لفظ کہیں نہیں پایا جاتا ہاں میرزا بیدل نے جو ہندی نژاد تھے اس لفظ کو باندھا ہے بعض کی رائے ہے کہ ہندوستانیوں نے اس لفظ کو رزیدن سے بنایا ہے اور یہی وجہ ہے کہ زباندان ولایت نے نہیں باندھا۔ایک انگریز کی رائے ہے کہ رجائی سے رضائی ہوگیا۔کیونکہ سنسکرت میں [illegible] بمعنی کپڑا آیا ہے اور یہی قرین قیاس ہے۔بعض لوگ دائی منسوبہ چادر بھی قرار دیتے ہیں۔

رزلٹ۔انگلش۔Result اسم مذکر۔نتیجہ۔ثمرہ۔نتیجۂ امتحان +

رَزْم - ف - اسم مؤنث - لڑائی - جنگ - جدھ - معرکہ - ہیجا - جدال و قتال - رن

رزم گاہ - ف - اسم مؤنث - میدان جنگ - لڑائی کا کھیت - لڑائی کی جگہ -

رَزمیہ - ف - تابع فعل - متعلق بہ رزم - رزم کا بیان +

رِزولیُوشن - انگلش Resolution اسم مذکر - منشا - تجویز - عندیہ - پیش نہاد - ارادہ - عزم + عقدہ کشائی - تصریح +

رَزِیڈنٹ - انگلش Resident اسم مذکر - رہنے والا - یا ساکن - مقیم - باشندہ - باسی - رئیس + وکیل شاہی جو غیر ریاست کے دربار میں رہے +

رَزِیڈنسی - انگلش Residency اسم مؤنث - مقام - ٹھکانا - گھر - مسکن - وہ جگہ جہاں رزیڈنٹ رہتا ہے +

رِس - ہ - اسم مذکر - (ہندو) غضب - غصّہ - کرودھ - خفگی - ناراضی - آزردگی + ہٹ - ضد - اڑ - جیسے رس مارے رسائن ہوئے

رس کی اسکی اوری سکھی تیری بھٹ ہیئہا + ٹھنڈے تتے ہیر جُوہی دونوں آگ بجھائے (دوہا)

رَس - ہ - اسم مذکر (۱) شیرہ + عرق - افشردہ - عُصارہ - دُودھ - شیر - سار - اناج وغیرہ کا دودھ (۲) جوہر - ست - عطر - نچوڑ - تت (۳) پارہ - زیبق - سیماب جیسے رس مارے رسائن ہو یعنی پارہ مارنے سے جس طرح اکسیر بنتی ہے اسی طرح انسان غصّہ مارنے سے کیمیا بن جاتا ہے (۴) منی - نطفہ - بیج جیسے رس پڑنا - یعنی بلوغ کو پہنچنا (۵) مزہ - ذائقہ - لذّت - سواد - لطف - چاٹ + بہار - جوبن - مثلاً ہولی میں رس پڑ گیا یعنی ہولی کے موسم کا مزا آگیا (۶) خوشی - انبساط - عیش - نشاط - جیسے رس میں بس ملا دیا - یعنی عیش بھنگ کر دیا (۷) حُب - محبت - عشق - پریت + جوش + وَلولہ (۸) حلاوت - شیرینی - راست مزگی (۹) رقیق چیز - سیال چیز +

رس بھری - ہ - صفت (۱) رسیلی - رس دار - شیریں - مزیدار - لذیذ - پُر لطف - خوش ذائقہ (۲) خمار آلودہ - نشیلی جیسے رس بھری آنکھ (۲) مؤنث) انگلش Rasberry رسبیری کا بگڑا ہوا لفظ - بیلیوں کے مزہ کا پھل ہوتا ہے

رس پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) منی پڑنا - نطفہ پیدا ہونا - بلوغ کو پہنچنا (۲) اناج میں دودھ پڑنا (۳) مزہ آنا - لطف آنا - رنگ پیدا ہونا (۴) کانوں کو اچھا لگنا (۵) فرحت حاصل ہونا - خوشی ملنا +

رس ٹپکنا - ہ - فعل لازم - جوبن اُمنگنا - مدھ ماتا ہونا - جوش جوانی میں بھرنا - دودھ ٹپکنا جیسے گیتوں میں "رس ٹپکے واکی چھتین سے" +

رس کا بیندھا - ہ - صفت (ہندو) محبت کا مارا - عشق کا زخمی +

رس کی باتیں - یا - بتیاں - ہ - اسم مؤنث (۱) عشق و محبت کی باتیں - میٹھی میٹھی باتیں جیسے جوبن جوانی سہے دن دس کی پیٹھا بول باتیں اُر رس کی - (۲) لگاوٹ کی باتیں +

رس لینا - ہ - فعل متعدی (ہندو) مزہ لوٹنا - جوبن لوٹنا - حظ اُٹھانا - لطف اُٹھانا +

رَسا - ف - صفت (۱) پہنچنے والا - رساں - صائب + (۲) - ا - صعود کرنے والا - بلند ہونے والا + دُور جانے والا +

برق ہوکر گرے گا پھر مجھ پر + نالہ میرا اگر رسا ہوگا - (ناظم)

ہوتا جو دلپذیر تو جاتا نہ دل سے دور + وہ نالہ کام کا نہ رہا جو رسا ہوا (ر)

رَسا - ہ - اسم مذکر - (ہندو) شوربا - یخنی - پسیو +

رَسّا - ہ - اسم مذکر - رسن کلاں - موٹی رسی - جیوڑا - ریسمان - طناب +

رَساتل - س - اسم مذکر - زمین کا ساتواں طبقہ - پاتال - وہ جگہ جہاں عفریت راکھشش اور ناگ وغیرہ رہتے ہیں +

رِسالت - ع - اسم مؤنث - پیغامبری + ایلچیگری - سفارت +

رِسالدار - یا - رِسلدار - ا - اسم مذکر (صحیح رسالہ دار) ایک سالہ کا کمانڈر سو سواروں کا ہندوستانی افسر +

رِسالداری - ا - اسم مؤنث - رسالہ کی افسری - ہزار سواروں کی افسری - ایک ترپ کی افسری - رسالداری کا عہدہ +

رُسانا - ہ - فعل لازم (ہندو) (۱) خفا ہونا - ناراض ہونا - غصّہ ہونا (۲) متعدی رُٹھانا - خفا کرنا - ناراض کرنا - اس معنی میں روسنا کا متعدی ہے +

رَساوَل - ہ - اسم مذکر (گنوار) گنّے کے رس کی کھیر +

رِسالہ - ع - اسم مذکر (مصدر - بمعنی اسم مفعول) (۱) نامہ - مکتوب + چھوٹی سی کتاب (۲) - ا - آٹھ سو یا ہزار سواروں کا دستہ +

رسالہ دار - ا - اسم مذکر (دیکھو رسالدار) +

رسالہ داری - ا - اسم مؤنث - دیکھو رسالداری +

رَسان - ہ - اسم مؤنث - آہستگی - دھیرج - نرمی - ملائمت - دھیما پن +

رَسائی - ف - اسم مؤنث (۱) پہنچ - باریابی - دخل - گذر - (۲) - ا - میل ملاپ - ربط ضبط (۳) - ا) واقفیت - شناخت - علم - دِرک - مہارت - کاردانی (۴) - ا) دھیرج [illegible]

رسائی کرنا - ا - فعل لازم - میل ملاپ کرنا - واقفیت اور شناسائی بہم پہنچانا +

رسائی ہونا - ہ - فعل لازم (۱) پہنچ ہونا - دخل پانا - باریاب ہونا -
(۲) میل ملاپ ہونا + صلح ہونا - آشتی ہونا +

رَسَایَن - س - اسم مذکر - اکسیر - کیمیا - وہ دوا جو پارہ یا کوئی دھات مار کر بنائی جاتی ہے +

رَسَائِنی - س - اسم مذکر - کیمیاگر - اکسیر گر +

رِسپانڈنٹ - انگلش (Respondent) اسم مذکر - (قانون) جوابدہ - پرتی بادی +

رُستم - ف - اسم مذکر - فارس کے بارہ مشہور پہلوانوں میں سے ایک بہادر پہلوان کا نام جو زال بن سام بن نریمان کا بیٹا اور تقریباً سنہ عیسوی سے نوسو برس پہلے موجود تھا - ہفتخوان مازندران کا رستہ طے کرکے کیکاؤس کو چھڑا لایا - اور اسکی اخیر لڑائی اسفندیار سے ہوئی جس میں وہ نہایت مجروح اور مجبور ہوگیا مگر آخر کو حکمت عملی سے اُسکو ہلاک کرکے نام پایا (۲) بہادر - دھنتر - شجاع - جنگ آور - سُورما - زبردست - شہ زور جیسے ایک تم ہی تو رستم ہو +

رستم کا بچہ - ہ - صفت - زبردست - دھنتر +

رستم خاں - ہ - اسم مذکر - دھنتر - زبردست - بہادر - شجاع - تیس مار خاں جیسے ایسے ہی رستم خاں ہو +

رستم کا سالا - ہ - اسم مذکر (۱) معلوم (۲) بہادر آدمی کا رشتہ بہادر - زبردست - زور آور - کوتوال کا یار - بخشی کا دھگڑ - دھنتر -

عجب نقشہ ہے دنیا کا عجب عالم ہے عالم کا
کہ اب تو جو رذالا ہے وہی سالا ہے رستم کا } ظہور

(۳) شیخی باز - اترانے والا - بڑبولا - ڈینگیا - دون کی لینے اور تعلی کرنیوالا (جب چھپا رستم کہینگے تو وہاں اُس شخص سے مراد ہوگی جو بظاہر بڑا غریب اور در پردہ نہایت شریر فتنہ انگیز اور پانچوں عیب شرعی ہوگا نیز ایسے کامل فن کی نسبت بھی بولتے ہیں جسکا ہنر وقت پر ظاہر ہوتا ہے - صاحب جوہر +

رُستمی - ف - اسم مؤنث (گنوار) (۱) مردانگی - بہادری - جرأت - شجاعت - دل چلی (۲) زوراوری - زبردستی - دھنتری - حاکمی - راج - حکومت - کالادی

رَسْتہ یا رَسْتا - ف - اسم مذکر (مخفف راستہ) - صف - قطار - لنگ - پرا - لار + ایسے بازار یا گھر وغیرہ کی راہ جو ایک قطار یا صف میں واقع ہو (۲) راہ - سڑک - ڈگر - باٹ - طریق - پنتھ - شارع عام - شاہراہ (۳) طور - ڈھنگ - وضع - روبہ - طرز - روش (۴) قاعدہ - قانون - آئین -

(باقی معنے راستہ میں دیکھو) +

رستہ بتانا یا بتلانا - ہ - فعل متعدی (۱) دیکھو راستہ بتانا -

ہم ایک رستہ گلی کا اُسکی دکھا کے دل کو ہوئے پشیماں
یہ حضرت خضر کو جتا دو کسی کی تم رہبری نہ کرنا } داغ

(۲) ٹالنا - سوتا بتانا - رخصت کرنا -

کیا کرتے ساتھ رکھکے اُسے راہ یار میں ہمنے کبھو کو خضر کو رستہ بتا دیا (عارف)

لگا کے راہ پہ لایا ہے وہ رقیبوں کو پہنچ کے گھر مجھے رستہ بتائیگا پھر کیا
راہ پر آتے نہیں وہ رستے قسمت کے پھیر ورنہ رستہ وہ امانت کو بتا دیتے ہیں } امانت

رستہ بہکانا - ہ - فعل متعدی - ایسی راہ پر ڈال دینا جس سے منزل مقصود پر نہ پہنچے - گمراہ کرنا - ڈانواں ڈول پھرانا - راہ بھلانا - بھٹکانا +

رستہ بھلانا - ہ - فعل متعدی - دیکھو رستہ بہکانا +

رستہ پر آنا - ہ - فعل لازم (۱) سڑک پر پڑنا - سیدھی راہ ہونا (۲) ٹھیک ہونا - قابو میں آنا + درست ہونا + نیک بننا - سیدھا ہونا +

رستہ پکڑو - ہ - ندا - راہ لیو - چلتے پھرتے نظر آؤ - ہوا کھاؤ - سدھارو +

رستہ پھٹنا - ہ - فعل لازم - ایک رستہ سے دوسرا راستہ نکلنا یا جانا - سڑک کا اُدھر خود بخود جو کھنچا جائے - ڈولی - الٰہی کدھر کو یہ رستہ پھٹا ہے (معروف)

رستہ چلتا - ہ - اسم مذکر - مسافر - راہگیر - راہی - بٹاؤ - بٹوہی - جاتری +

رستہ دیکھنا - ہ - فعل لازم - منتظر رہنا - چشم براہ ہونا - انتظار کرنا - راہ تکنا - راہ دیکھنا +

رستہ روکنا - ہ - فعل متعدی - راہ گھیرنا - مزاحم ہونا - سد راہ ہونا +

رستہ کاٹ کے جانا یا چلنا - ہ - فعل لازم - کترا کے جانا - رستہ چھوڑ کے جانا - رستہ بچا کر چلنا -

وہ رستہ کاٹ کے چلتے ہیں اسلیئے مجھسے کہ کچھ کہے نہ یہ خانہ خراب رستے میں (داغ)

رستہ کترانا - ہ - فعل متعدی - دوسرا رستہ لینا - سیدھا رستہ چھوڑ کر چلنا - رستہ کاٹ کر جانا - نظر بچا کر نکلنا +

رستہ لو - ہ - ندا - دیکھو رستہ پکڑو -

رستہ گھیر کر کھڑا ہونا - ہ - فعل لازم - راہ روک کر کھڑا ہونا - بیچ میں کھڑا ہونا - رستہ روکنا - چلنے نہ دینا -

دیکھ مجکو اپنے در پر یوں کہا منہ پھیر کر یہ دِوانا کس لئے بیٹھا ہے رستہ گھیر کے (جرأت)

رستہ میں جواب دینا - ہ - فعل متعدی - ادھر میں چھوڑنا - بیچ میں جواب دینا

پھر ابیاہ پر اپنا خراب رستے میں ۔ دیا نصیب نے اچھا جواب رستے میں (داغ)

رستہ گھیرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ رہستہ روکنا ۔ مزاحم ہونا ۔ سدِّ راہ ہونا +

رستے لگانا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ رستے پر ڈالنا اور بتانا ۔ راہ سے لگانا ۔ طریق بتانا ۔ ہ

ہے یہی راہ منزلِ مقصود ۔ خوب رستے لگا دیا تو نے (داغ)

رَسَد ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) حصّہ ۔ بخرہ ۔ نصیب ۔ بھاگ + بخرہ ۔ بانٹ ۔ قسمت ۔ سہام (۲) جنس غلہ (۳) لائق ۔ مُناسب جیسے حصّہ رسد (۴ ۔ ا) ذخیرہ ۔ آذوقہ جو لشکر یا قافلہ کے ہمراہ ہو ۔ (۵ ۔ ف) غلّہ کی آمدنی (۶ ۔ ف) راشن ۔ راتب ۔ خورش ۔ خوراک + ادھار ۔ بھوجن + بھتا ۔ زادِ راہ +

رسد پہنچانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ سامانِ خوراک اور جنس غلّہ وغیرہ فوج یا لشکر میں بہم پہنچانا +

رسد رسانی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ غلہ اور اجناس وغیرہ کا فوج یا لشکر میں پہنچانا ۔ غلہ رسانی +

رسم ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) لغوی معنی نقش ۔ نشان + رقم ۔ تحریر ۔ نوشت ۔ (۲) دستور ۔ قاعدہ ۔ آئین ۔ قانون ۔ ریت ۔ رواج ۔ ہ

معطل اب زبانِ عامہ اور اپنی زبان ۔ رسم کی موقوف اُسنے نامہ و پیغام کی (ناسخ)

رسمِ انصاف اُٹھی خوب ہوا یہ ورنہ
زخمِ دل ہر کس و ناکس کو دکھانا ہوتا } مولا بخش قلق

(۳ ۔ ف) تنخواہ ۔ مشاہرہ ۔ ماہانہ ۔ وظیفہ ۔ مواجب (۴ ۔ ا) عادت ۔ رویّہ ۔ چال چلن ۔ طور و طریق ۔ روش ۔ ہ

قاتل کو وقتِ ذبح تماشا دکھائیں کیا ۔ ہمکو تو رسم یاد نہیں اضطراب کی (اضطراب)

(۵ ۔ منطق) کسی چیز کی عرضیات کے ساتھ تعریف (۶ ۔ ا) ایک کھیل کا نام جس میں ایک شخص دوسرے شخص سے پوچھتا ہے کہ تمنے کیا کھایا اگر اُسنے اسکے جواب میں کسی ایسے میوے یا چیز کا نام لیا کہ جسمیں ت ت تم تینوں آگئے اور دوسرا نہ بتا سکا تو وہ مات ہوگیا اور یہ جیت گیا) +

رسمِ ملک ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ دیسا چال ۔ دیس ریت ۔ ملک کا طریق + ملک کا رواج + عُرفِ عام +

رسم و رواج ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ دستور و قاعدہ ۔ ریت رسم +

رسم ا ۔ ہ ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث ۔ ربط و ضبط ۔ میل جول ۔ برتاؤ ۔ طریق ۔ ہ

ہم اُنسے مانگتے بوسہ بھی نقدِ دل دیکر ۔ جو لین دین کی کچھ رسم و راہ پڑ جاتی (ظفر)

رسمی ۔ ع ۔ صفت ۔ عام ۔ معمولی + متوسط درجہ کا ۔ ریت کا + بازاری ۔ رواجی ۔ دوم قسم کا ۔ دوسرے نمبر کا +

رِسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) ٹپکنا ۔ چونا ۔ تراوش کرنا (۲ ۔ ہندو) خفا ہونا ناراض ہونا ۔ کھنچنا +

رَسنا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) زبان ۔ لسان ۔ جیبھ ۔ للو ۔ ذائقہ ۔ مزہ ۔ چسکا (۲ ۔ فعل لازم امر کتابت میں) رہنا +

رسنا بسنا نصیب ہو ۔ ا ۔ محاورۂ عو ۔ رہنا سہنا ۔ پھولنا پھلنا نصیب ہو ۔ خدا خوش اور سرسبز رکھے ۔ خدا بھرا پُرا رکھے +

رُسوا ۔ ف ۔ صفت ۔ ذلیل ۔ خوار ۔ بے عزّت ۔ بدنام ۔ فضیح ۔ رُوسیہ ۔ بے حُرمت ۔ بے غیرت +

رُسوا کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ بدنام کرنا ۔ فضیحت کرنا ۔ ذلیل و خوار کرنا + زبُون کرنا +

رُسوا ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ بدنام ہونا ۔ ذلیل ہونا ۔ بے عزّت ہونا ۔ لاج گنوانا ۔ خوار ہونا +

رُسوائی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ بدنامی ۔ بے عزتی ۔ فضیحت ۔ ذلّت ۔ خواری +

رَسَوت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ایک تلخ دوا کا نام جو اسی نام کے درخت کی چھال سے بنائی جاتی اور اکثر آنکھوں یا پھنسیوں کی دوا میں پڑتی ہے) + شیرۂ خولان ۔ گرمی و سردی میں معتدل اور دوسرے درجہ میں خشک ہے ۔ عربی میں اسکو حضض کہتے ہیں) +

رُسوخ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) اُستواری ۔ مضبوطی ۔ پکّی (۲) استقلال ۔ دھیرج ۔ قیام ۔ ثبات ۔ جماؤ (۳ ۔ ا) رسائی ۔ ربط و ضبط ۔ پہنچ ۔ مداخلت ۔ اعتماد ۔ اعتبار +

رسوخیت ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ دیکھو (رسوخ) +

رسُول ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (۱) بھیجا ہوا + خدا کی طرف سے بھیجا ہوا + وہ نبی جو خدا کی طرف سے کتاب لیکر آئے (۲) قاصد ۔ پیغامبر ۔ پیک ۔ ایلچی ۔ نامہ بر ۔ دُوت + مصراع

شتر اسوار کسی کا تھا رسُول ۔ (۳ ۔ ا) ہادی ۔ رہنما ۔ پیشوا

رسول شاہی ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ آزاد منش فقراء کے ایک فرقہ کا نام جسکے بانی رسول شاہ نامی ایک درویش کامل تھے ۔ خواجہ نجیب الدین

عُرف شاہ فدا حُسین اِس فرقہ کے اخیر جانشین اور صاحبِ سجادہ تھے جنکے پیر محمد حنیف جانشینِ رسُول شاہ تھے۔ شاہ فدا حسین بھی پیر کامل اور صاحبِ کرامات بیان کئے جاتے ہیں ۱۲۸۵ھ بمقامِ الور انتقال فرمایا۔ آپ کا مزار اور تکیہ جنبیلی بلیع میں موجود ہے۔ اور وہی رسُول شاہیوں کی گدّی کہلاتی ہے۔ یہ لوگ چار ابرُو کا صفایا رکھتے اور صرف ایک غرقی یعنی لنگوٹی باندھتے اور شراب کو حلال سمجھتے ہیں۔ اِس فرقہ کے لوگ اکثر عالم اور فاضل ہوتے ہیں

رَسَوْلی۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ گلٹی۔ وہ گرہ جو موادِ لنیجہ سے پیدا ہوجاتی ہے

رُسُوم۔ ع۔ اسم مؤنّث۔ رسم کی جمع (۱) نقوش۔ نشان (۲) تنخواہ۔ مشاہرہ (۳) آئین۔ قوانین + عادتیں (۴-ع) فیس۔ سرکاری خرچہ۔ سرکاری حق + اجُورہ محنتانہ۔ مقررہ فیس + ـہ

دے نقدِ جاں اسیر کہ قصّہ تمام ہے جلّاد کی کچہری میں داخل رسُوم کر (اسیر)

(۵-ع) حقِ زمینداری۔ نذرانہ بھینٹ۔ شکرانہ۔ حق +

رُسُومِ عدالت۔ ع۔ اسم مؤنّث۔ سرکاری خرچہ۔ کورٹ فیس۔ اسٹامپ +

رَسُوئی۔ ہ۔ اسم مؤنّث (ہندو) (۱) کھانا۔ طعام۔ بھوجن جیسے سوتی آدھی رسائن (۲) چوکہ۔ باورچی خانہ۔ کھانا کھانے اور پکانے کی جگہ (جب پکّی رسوئی کہینگے تو وہاں گھی یا تیل کے پکوان یا پوریوں سے غرض ہوگی جسے چوکے سے باہر بھی کھا سکتے ہیں۔ اور جب کچّی رسوئی کہینگے تو وہاں چاول روٹی یا دال سے غرض ہوگی جسے چوکے سے باہر نہیں کھا سکتے) +

رسوئی بنانا یا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) کھانا تیار کرنا۔ طعام پکانا۔ روٹی پکانا +

رسوئی جیمنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کھانا کھانا۔ خاصہ نوش فرمانا۔ تناول کرنا۔ بھوجن کرنا +

رسوئیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) طعام پز۔ بکاول۔ باورچی۔ کھانا پکانے والا برہمن +

رَسّی۔ ہ۔ اسم مؤنّث (۱) رسن۔ نیجو۔ ریسان۔ موٹی ڈوری۔ حبل۔ طناب (۲-ع) سانپ۔ مار۔ ناگ ـہ

رات کو ملے لستی ہو رسّی کا نام   تم تو کچھ اناجی بلتی سی ہو   (رنگین)

(۳) سو فٹ کا لمبا پیمانہ +

رسّی بٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رسّی کو بل دیکر بنانا۔ رسّی تیار کرنا + نااتفاقی کرنا

رسّی جل گئی پر بل نہیں جلا۔ کہاوت۔ دولت اور شروت جاتی رہی مگر غرور اور سرکشی نہ گئی۔ یعنی ہر چند سزا پائی مگر بری عادت نہ گئی +

رسّی دراز کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ڈھیلی چھوڑنا۔ فرصت دینا۔ مہلت دینا۔ اغماض کرنا + ـہ

خلقِ خدا کو ہوتی ہیں بارے اذیتیں   ظالم کی رسّی کر نہ تو اے آسماں دراز (د۔ نه)

رسّی دراز ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) رسّی کا طویل اور لمبا ہونا۔ (۲) مہلت ملنا۔ ڈھیل ہونا۔ طولِ مدت ہونا۔ دُور تک پہنچ ہونا ـہ

پہنچا ہی شب کمند لگا کر وہاں رقیب   سچ ہے حرامزادے کی رسّی دراز ہے (ذوق)

(۳) عمر بڑی ہونا۔ عمر دراز ہونا ـہ

سمجھا نہیں زوال زمانے کو ہے ولہا۔ رسّی ہے تیرے ظلم کی اے آسماں دراز

رسی ڈھیلی چھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لگام ڈھیلی چھوڑنا۔ مہلت دینا۔ خود مختار کرنا۔ مرضی پر چلنے دینا۔ آزادی بخشنا + اغماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا

رسّی کا سانپ بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بے اصل بات کی دھوم مچانا۔ خیالِ غلط کو فروغ دینا +

رَسّیا۔ ہ۔ صفت۔ رس لینے والا۔ مزہ لوٹنے والا۔ شوقین۔ رسیلا۔ رنگیلا۔ چھبیلا۔ وضعدار۔ طرحدار + دھگڑا۔ مُشٹنڈا +

رَسِید۔ ف۔ اسم مؤنّث۔ (۱) پہنچ۔ رسائی۔ دخل۔ باریابی (۲) کسی چیز کے وصول ہونے کی دستخطی نوشت۔ پہنچنے کا اقرار۔ وصولی ہونیکی تحریر۔ خط الوصول۔ یافتہ۔ بھرپایا۔ داخلہ ـہ

برسوں گلی میں یار کی قاصد پڑا رہا   نکلا جو خط تو خط کی عنایت رسید کی +

(۳) پتا۔ خبر۔ سُراغ جیسے وہ کبھی بات کی رسید ہی نہیں دیتا +

رسید دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پہنچنے کا کاغذ لکھ دینا۔ خط الوصول لکھ دینا

رسید کا ٹکٹ۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ اسٹامپ جو رسید وصولیت کے کاغذ پر بحکمِ سرکار ایک آنہ کا لگایا جاتا ہے +

رسید کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (بازاری) (۱) لگانا۔ مارنا۔ جڑنا۔ سہی کرنا۔ جیسے چانٹا رسید کیا (۲۔ محولی) پہنچانا۔ دخول کرنا۔ باڑنا +

رسید نہ دینا۔ ا۔ فعل متعدی (اول معلوم۔ دوم پتا نہ دینا۔ خبر نہ لگنے دینا۔ سُراغ نہ بتانا) +

رَسِیدَہ - ف - صفت (مرکبات میں) پہنچا ہوا۔ بالغ۔ انتہا کو پہنچا ہوا جیسے عمر رسیدہ وغیرہ

رَسِیلَا - ہ - صفت - (۱) رسدار۔ رس بھرا۔ عرق دار (۲) شیریں اور مزیدار۔ لطیف خوش مزہ۔ میٹھا۔ خوش ذائقہ۔ لذیذ (۳) رسیا۔ بانکا۔ خوش وضع۔ شیریں ادا۔ البیلا۔ چھبیلا

رَسِیلی - ہ - اسم مؤنث - (۱) رسدار۔ عرق دار - (۲) وضعدار۔ طرحدار۔ بانکی۔ رنگیلی +

رسیلی آنکھ یا آنکھیں - ہ - اسم مؤنث چشم مے گوں۔ چشم مخمور۔ نشیلی آنکھ۔ خوش وضع آنکھ۔ چشم مست ؎

قتل کرتی ہیں تمھیں اُسکی رسیلی آنکھیں   رہتی ہیں خون سے بھری وہ رنگیلی آنکھیں (رند)

رِشْتَہ - ف - اسم مذکر - (۱) تاگا۔ دھاگا۔ ڈورا۔ تار۔ کاتا ہوا سوت (۲) - (۱) الٹا (۲) نظم سلک (۳) ناتہ۔ قرابت۔ سمبندھ۔ برادری۔ خویشی۔ علاقہ۔ تعلق۔ اپنایت۔ (۴) سلسلہ۔ مجازاً بزرگوں کے نام کی ترتیب (۵) مجازاً نسل۔ جنس خاندان (۶) - ف ایک بیماری کا نام جس سے اکثر پاؤں میں زخم ہو جاتا ہے اور اُسمیں سے ناگا سا نکلتا ہے۔ نارو۔ نار وا +

رشتہ دار - ا - اسم مذکر - قرابتی۔ ناتہ دار۔ برادری کا بھائی۔ گوتی۔ متعلق +

رشتہ داری - ا - اسم مؤنث - خویشی - قرابت - اپنایت - برادری۔ ناتہ داری +

رشتہ کا - ا - تابع فعل - (۱) ناتہ کا۔ قرابتی۔ نسبتی۔ سمبندھی۔ (۲) جو سگا نہو۔ غیر حقیقی۔ مجازی۔ کنبہ کا۔ وہ شخص جو قرابت قریبی رکھتا ہو۔ دُور کے رشتہ کا +

رشتہ کرنا - ا - فعل متعدی - (۱) نسبت کرنا۔ سگائی ٹھیرانا۔ تعلق پیدا کرنا (۲) بیاہ کرنا۔ شادی کرنا۔ نکاح کرنا +

رشتہ ناتا - ا - اسم مذکر - (۱) قرابت - آپسداری - اپنایت - سگاوٹ سگارت (۲) میل جول۔ میل ملاپ +

رشتے ناتے کا - ا - تابع فعل - ہو - (۱) قرابتی۔ قرابت دار۔ رشتہ دار (۲) سگے کی برابر۔ سگے کی مانند۔ مجازاً اپنا۔ سگا +

رُشْٹ پُشْٹ - ہ - صفت (ہندو) ہٹا کٹا - قوی ہیکل - ہم - موٹا تازہ تنومند۔ زبردست۔ زور آور۔ پرزور۔ گاوزور۔ بلی۔ چوشپڈنا +

رَشْک - ف - اسم مذکر - (۱) ڈاہ۔ حسد۔ جلن۔ جلاپا۔ ایرکھا ؎

کبھا رشک عرشیوں کی مجھے پایگاہ کا   زایر ہوں آستان حبیب اِلٰہ کا + (سالک)

(۲) عداوت۔ دشمنی (۳) غیرت۔ شرم۔ (۴) جو نپ کسیکی نعمت پر اُس کے زوال بغیر رشک کرنا۔ غبطہ - (۵) رقابت۔ حریف ہیں ہم پیشہ ہونے کا حسد ؎

مرنا قبول رشک کے صدمے نہیں قبول   ہم آئیں کیا رقیب تری انجمن میں ہے
رشک باہم ازل سے اوّل ہے   ایک کی شکل دوسرا نہیں } بحر یقین

رشکِ حُور - پری - یوسُف - ف + ع - صفت - ایسا خوبصورت جسکے حُسن و جمال پر حور۔ پری اور یوسف کو بھی رشک آئے۔ نہایت حسین۔ بڑا ہی خوبصورت +

رِشْوَت - ع - اسم مؤنث - گھونس - ناجائز نذرانہ - اجورۂ ناجایز۔ ظلم سے لینا

رشوت خور - ا - اسم مذکر - رشوت لینے والا +

رشوت دینا - ا - فعل متعدی - ناجائز نذرانہ دینا +

رشوت ستانی - ا - اسم مؤنث - رشوت لینا۔ گھونس لینا۔ ناجائز طریقہ سے روپیہ حاصل کرنا +

رشوت کھانا یا لینا - ا - فعل لازم - ناجائز روپیہ لینا - ناجائز اُجرت لینا - باوجود تنخواہ مستغیثوں کو دباکر یا بلا انصافی سے کچھ لینا +

رِشی - س - اسم مذکر - (ہندو) سنت - خدا پرست سادھو۔ زاہد۔ عابد تپسّی۔ مرتاض - ولی - مُنی جوگی - درویش +

رَشِید - ع - صفت - (۱) ہدایت یافتہ - ہدایت کیا ہوا - سیدھے رستے پڑا ہوا (۲) تربیت یافتہ - تہذیب یافتہ تعلیم یافتہ جیسے شاگرد یا فرزند رشید

رَصَد - ع - اسم مذکر - جنتر منتر ستاروں کی گردش دیکھنے کا مینار - چبوترا - چبوترہ - بارگاہ +

رصد گاہ - ع + ف - اسم مذکر - جنتر منتر +

رِضَا - ع - اسم مؤنث (۱) خوشنودی - خوشی - رضامندی - مرضی (۲) اجازت - مہلت - رُخصت - وطن جانے کی بلا وضع تنخواہ چھٹی جو تین سال بعد ملازم کو دی جاتی ہے + فرلو +

رضامند - ع + ف - صفت - راضی - خوش - منظور کرنیوالا - اجازت دینے والا

رضامندی - ا - اسم مؤنث - خوشنودی - منظوری +

رضا ہونا - پنجابی - فعل لازم - مرجانا - وفات پا جانا +

رَضَاعَت - ع - اسم مؤنث - شیر خواری - دُودھ پلانا + بچوں کے دُودھ پلانے کا زمانہ جو دو سال کا ہے +

رَضَاعی بھائی - ا - اسم مذکر - دُودھ شریک بھائی - کوکا - برادرِ رضاعی +

رَضَائی - ا - اسم مؤنث - دیکھو (رزائی) ؎

دوہرنگی گوٹ ہے رضائی کی   طرز ٹپکے ہے بے وفائی کی (لاادعلم)

رِضْوَان - ع - اسم مذکر - داروغۂ بہشت - ایک فرشتہ کا نام جو فردوس بریں کا دربان اور متوکل ہے +

رَضَوِی۔ رَضَوِیَہ۔ ع۔ صفت۔ امام موسےٰ علی رضا رضی اللہ عنہ سے نسبت رکھنے والا +

رَطب و یابِس۔ ع۔ صفت۔ تر و خشک + بُرا بھلا۔ اچھا بُرا۔ نیک و بد۔

نکھتا ہوں حال اپنا سب سُکو رطب و یابس ۔ ہونٹوں پہ یاں ہے خشکی آنکھوں میں گر تری ہے (ناسخ)

رَطل۔ ع۔ اِسم مُذکّر (۱) جامِ شراب۔

ساقی ہے نشہ آنکھوں میں معمول سے ہلکا ۔ نظروں میں ہے اب رطلِ گراں پھول سے ہلکا (ظفر)

(۲) آدھ سیر کا وزن (اٹھائیس تولے ساڑھے چار ماشہ کا وزن جو اطبّاء کی اصطلاح میں مروّج ہے) +

رُطُوبَت۔ ع۔ اِسم مُؤنّث۔ تری۔ نمی۔ سیل۔ آل +

رِعَایَا۔ ع۔ اِسم مُؤنّث (رعیّت کی جمع) حفاظت کی گئی۔ پرجا۔ کسی حاکم کے زیرِ فرماں رہنے والے لوگ + کرایہ دار۔ محکوم۔ زیرِ حمایت +

رِعَایَت۔ ع۔ اِسم مُؤنّث۔ پاس۔ نگہبانی۔ طرفداری۔ لحاظ۔ خیال۔ پچ نگہداشت + رویت۔ پکش +

رِعایت کرنا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی۔ پاس کرنا۔ طرفداری کرنا۔ حمایت کرنا +

رِعَایَتی۔ ع۔ صفت۔ رعایت کردہ شُدہ + لحاظ کیا گیا۔ وہ شخص جس کے ساتھ کچھ لحاظ کیا جائے۔ آوردہ۔ منظورِ نظر۔ حمایت کی گھوڑی +

رِعایتی چھٹی۔ یا۔ رُخصت۔ ا۔ اِسم مُؤنّث۔ وُہ رخصت جو بلا وضع تنخواہ دی جائے +

رُعب۔ ع۔ اِسم مُذکّر (۱) ڈر۔ خَوف۔ ترس۔ بیم۔ دہشت۔ ہیبت (۲۔ ا) دبدبہ۔ شان و شوکت + شکوہ + دھاک۔ جلال۔ جاہ و جلال +

رُعب بٹھانا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی۔ خَوف بٹھانا۔ ہیبت بٹھانا + دھاک جمانا +

رُعب بیٹھنا۔ ا۔ فِعلِ لازِم۔ خوف جمنا۔ دھاک بیٹھنا +

رُعب چھانا۔ ا۔ فِعلِ لازِم۔ خوف غالب ہونا۔ دھاک بیٹھنا۔ دہشت غالب ہونا۔ ہیبت میں آنا +

رُعب داب۔ ع۔ اِسم مُذکّر۔ دبدبہ۔ شان و شوکت۔ دھاک۔ ہیبت۔ جاہ و جلال۔ تجمّل۔ ٹھاٹ +

رُعب دار۔ ع۔ ف۔ صِفت۔ ہیبت ناک۔ مُہیب۔ خوفناک۔ ڈراؤنا۔ بھیانک +

رَعد۔ ع۔ اِسم مُذکّر۔ بجلی کی کڑک۔ گرج۔ گڑگڑاہٹ + بادلوں کو چلانے والے فرشتہ کی آواز +

رَعشَہ۔ ع۔ اِسم مُذکّر (۱) لرزہ۔ کپکپی۔ تھرتھراہٹ (۲) ایک اعصابی بیماری کا نام جس سے خود بخود ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے ہیں +

رَعنَا۔ ع۔ صِفت (۱) خود آرا۔ بناؤ سنگار سے رہنے والا۔ رنگیلا۔ چھبیلا۔ وضعدار۔ سجیلا (۲) دلچسپ۔ خوشنما۔ زیبا (۳) طرار۔ چالاک۔ شاطر جیسے جوانِ رعنا۔ قدِ رعنا (۴) دو رنگا جیسے سروِ رعنا (۵) ایک پھول کا نام جو اندر سے سُرخ اور باہر سے زرد ہوتا ہے (۶) خوش خرام۔ خوش رفتار جیسے قدِ رعنا +

رَعنَائی۔ ع۔ اِسم مُؤنّث۔ خود آرائی۔ وضعداری۔ دلچسپی۔ دو رنگی۔ خوش خرامی۔ چالاکی۔ طراری +

رُعُونَت۔ ع۔ اِسم مُؤنّث۔ خود آرائی۔ غرور۔ سرکشی۔ گھمنڈ۔ دماغ۔ شیخی۔ ابھمان۔ غرّہ +

رَعِیّت۔ ع۔ اِسم مُؤنّث۔ رعایت کیا گیا۔ پرجا۔ محکوم + اسامی + کرایہ دار۔ زمیندار۔ دُنیا کے لوگ جو کسی حاکم کے ماتحت ہوں۔

شریکِ حالِ عالم ہے جو انسان نیک سیرت ہو ۔ رعیّت کم نہیں ہے فوج سے سلطانِ عادل کی (امیر)

رَغبَت۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ خواہش۔ میل۔ رجحان۔ اِچھا۔ توجہ۔ رجُوع۔ رچی + شوق۔ پیار۔ چاؤ۔ چاہ +

رغبت کرنا۔ ا۔ فِعلِ متعدّی۔ مائل ہونا۔ رجُوع کرنا۔ میل کرنا +

رَف۔ اِنگلش (Rough) صفت۔ نامُرتّب۔ بھونڈا۔ کٹا پھٹا۔ مسوّدہ۔ کاٹ پھانس کیا ہوا +

رَفَاقَت۔ ع۔ اِسم مُؤنّث (۱) ہمراہی۔ ساتھ۔ سنگت (۲۔ ا) محبّت۔ دوستی۔ پریت۔ میل جول۔ اتحاد۔ اختلاط۔ ارتباط (۳۔ ا) وفاداری۔ خیرخواہی۔ نمک حلالی (۴۔ ا) ہمدردی۔ معاونت۔

دِل بیتاب ہو گیا تجھ سے رفاقت کی اُمید ۔ کون ہوتا ہے بُرے وقت میں جُز تو ہوگا (زمر)

رفاقت کرنا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی۔ ساتھ دینا۔ رفیق رہنا۔ سنگت کرنا۔ وفاداری کرنا +

رِفَاہ۔ ع۔ اِسم مُؤنّث۔ تن آسانی۔ آرام۔ راحت۔ چین۔ وُہ کام جس سے لوگوں کو آرام ملے۔ نیکی۔ بھلائی۔ بہتری۔ بہبُودی۔ راحت +

رفاہِ عام۔ یا۔ خلائق۔ ع۔ اِسم مُؤنّث۔ بہبُودیِ عام۔ عام لوگوں کی بھلائی۔ سب کے آرام کا کام۔ خلائق کے فائدہ کا کام +

رِفَاہِیَت۔ ع۔ اِسم مُؤنّث۔ خوشی۔ عیش۔ بھلائی۔ بہبُودی۔ آرام۔ تن آسانی۔ بہتری۔ منفعت۔ راحت۔ بسرام +

رَفتَار۔ ف۔ اِسم مُؤنّث۔ چال۔ روش۔ خرام۔ گلگشت۔

بول چال ایسی کسی کی بھی نہیں دُنیا میں ۔ تری گفتار نئی ہے تری رفتار نئی (ناسخ)

رفتار وگفتار ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ چال ڈھال ۔ طور طریق ۔ چال چلن +

رُفتگی نِکالنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (بیگماتِ قلعہ) گلہ اُتارنا ۔ بوجھ اُتارنا ۔ چھُدا اُتارنا ۔ جیسے دو چار دفعہ آئیں گئیں ۔ رُفتگی نکالی ربط بڑھایا (جُرأت بیلی)

رَفت وگُزشت ۔ ف ۔ صفت ۔ گئی گزری ۔ ٹال ٹول +

رفت وگزشت کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ باز آنا ۔ جانے دینا ۔ معاف کرنا ۔ خیال نہ کرنا + دبانا + پنڈ چھوڑنا ۔ باز رہنا ۔ آیا گیا کرنا ۔ خاک ڈالنا +

رفت گزشت ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ گزرنا ۔ بیتنا ۔ گیا گزرا ہونا ۔ آیا گیا ہونا ۔ دبنا ۔ خاک پڑنا +

رَفتہ رَفتہ ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ بتدریج ۔ ہولے ہولے ۔ آہستہ آہستہ ۔ سہج سہج ۔ ہوتے ہوتے +

رَفرَف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ اسرافیل علیہ السلام کے مقام کا نام + وہ سواری جسپر رسُول مقبول معراج میں سدرۃ المُنتہٰی سے بارگاہ احدیت تک تشریف لے گئے +

رَفع ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) اُٹھانا + بلندی ۔ ارتفاع ۔ اُنچائی ۔ اُٹھاؤ ۔ اُٹھان ۔ (۲) چھوڑنا ۔ باز رہنا (۳) ضمّہ ۔ ضم ۔ پیش +

رفع شر یا فساد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دفع فساد ۔ جھگڑا مٹانا +

رفع دفع کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ دُور کرنا ۔ مٹانا ۔ دبانا ۔ جانے دینا ۔ معاف کرنا ۔ باز رہنا ۔ خیال نہ کرنا ۔ ہٹانا +

رفع کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ نکالنا ۔ ٹالنا + برلانا ۔ جیسے ۔ رفع حاجت کرنا +

رفع ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ جانا ۔ دُور ہونا ۔ جاتا رہنا +

رِفعَت ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ بلندی ۔ اُنچائی ۔ عروج ۔ اَوج ۔ برتری ۔ عالی مرتبہ ہونا ۔ منزلت ۔ درجہ ۔ قدر ۔ جاہ ومنصب ۔ پایہ ۔ شرف ۔ بزرگی +

رَفل ۔ انگلش Rifle اسم مؤنث[1] (۱) ایک قسم کی بندوق ۔ دھماکا + ٹپکیا +
اتنی شکارگاہِ جہاں میں ہے آرزو ۔ میں سامنے ہوں اور تمہارا رفل چلے (آتش)
(۲ ۔ ا ۔ مذکر) ایک قسم کی نہایت باریک تنزیب ۔ بہت باریک ململ یا نینسکھ +

رَفو ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کپڑے کی درستی ۔ پھٹے ہوئے کپڑے میں تاگے بھر کر برابر کرنا ۔ کپڑے کی مرمّت ۔ ایک قسم کی سلائی ۔ تاگوں سے پیوند کرنا +
خدا نہ دے تجھے ناخن جنوں ترے ہاتھوں + ہمیشہ چاکِ جگر کا رفو بگڑتا ہے (ظفر)

رفو چکّر میں آجانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ رفو کے تاگے کی طرح بے سروپا ہوجانا + کسی عجیب بات کو دیکھکر حیران ومتحیر ہوجانا ۔ حیران وششدر رہ جانا ۔ ہکا بکا ہوجانا ۔ گھبراجانا ۔ سٹ پٹا جانا ۔ بے اَوسان ہوجانا ۔ سرگرداں ہونا
رفوگر کو کہاں طاقت کہ زخم عشق کو ٹانکے + اگر دیکھے مرا سینہ رفو چکّر میں آجاوے (سراج)
(۲) مصیبت میں پھنس جانا ۔ ریوڑی کے پھیر میں آجانا ۔ پھندے میں پھنسنا +

رفُو چکّر ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) چلدینا ۔ بھاگ جانا ۔ روپوش ہونا ۔ ہوا ہونا ۔ اُڑ جانا ۔ چلتا پھرتا نظر آنا +
جیب ودامان پھاڑ کر جب دشت کے میں سر ہوا + دیکھکر مجنوں مجھے کیا ہی رفو چکّر ہوا (مؤلف)
(۲) حیران وسرگرداں ہونا +

رفو کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ تاگوں سے پیوند لگانا ۔ سوراخ کو تاگوں سے بھرنا ۔ تاگے بھرنا

رفوگر ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ رفو کرنے والا ۔ رفوساز ۔ وہ شخص جو شال دوشالے وغیرہ میں رفو کیا کرتا ہے +

رفُوگری ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث ۔ رفو کرنے کا پیشہ ۔ رفو کا کام +

رفو ہونا ۔ ا ۔ تاروں سے پیوند لگنا ۔ تاگوں سے بھرا جانا ۔ کشیدہ سے سلائی ہونا + (فعل لازم) ۔

رَفی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) دھواں ۔ دھواں سا + دود + کاجل (۲) آٹا ۔ آٹا سا چیز ۔ سفید سفید باریک چیز جو کسی چیز کے جھاڑنے سے گرتی ہے ۔ کوڑا ۔ کانگنی ۔ جوار ۔ باجرا کوٹنے یا روئی دھننے میں جو میدہ سا اُڑتا ہے ۔ بفا ۔ سر کی خشکی +

رَفیدَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ امالہ رفادہ (۱) وہ پھونس بھری ہوئی گول گدی سی جسپر روٹی رکھکر تنور میں لگاتے ہیں ۔ تنور میں روٹی رکھکر لگانے کی گدی ۔ کابوک (۲ ۔ ا) گول اور بدوضع پگڑی +

رَفیق ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) ساتھی ۔ ہمسفر ۔ ہمراہی (۲ ۔ ا) معاون ۔ مددگار دوست ۔ دلی دوست ۔ یارِ غار (۳ ۔ ا) خیر خواہ (۴ ۔ ا) مصاحب ہمنشین جلیس ۔ انیس +

رَقابَت ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ رقیبی + دشمنی ۔ چشمک ۔ شراکت +

رَقبَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنی گھادر ۔ اصطلاحی زمین متعلقہ دیہہ + زمین کے عرض وطول کو ضرب دینے سے جو مقدار حاصل ہو + احاطہ +

رِقّت ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) نرمی ۔ ملائمت + پتلاپن (۲ ۔ مجازاً) گریہ ۔ رونا ۔ (۳ ۔ ا) حال ۔ وجد ۔ دل بھر آنا ۔ دل اُمنڈ آنا (۴ ۔ ا) رحم ۔ ترس ۔ ہمدردی دردمندی + رحمدلی +

[1] اہل لکھنؤ اوّل معنی میں مذکر بولتے ہیں ۔

رقص

رِقّت آنا۔ یا۔ ہونا۔ ل۔ فعلِ لازم۔ دل بھر آنا۔ حال آنا۔ وجد آنا +

رِقّتِ منی۔ ع۔ اسم مونث۔ منی کا رقیق ہونا۔ دھات کا پتلا پڑنا +

رَقص۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اُچھلنا۔ کودنا۔ کود پھاند۔ اُچھل کود (۲) ناچ۔ اصولِ نغمات کے موافق تھرکنا +

رقصِ طاؤس۔ ع۔ اسم مذکر۔ مور کی طرح کا ناچ۔ ایک قسم کا ناچ جو پنکھ پسار کے ناچا جاتا ہے۔ مور کا ناچ +

موسمِ گل کی ہوا پلوا کے مے رکھتی ہے مست + رقص دکھلا دیجیئے ابرِ کرم طاؤس کا (آتش)

رقص و سرود۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ ناچ رنگ۔ گانا بجانا۔ راگ رنگ +

رُقعَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پُرزہ۔ پرچہ (۲) دھجّی۔ چیتھڑا۔ پیوند۔ تھگلی (۳) خط کا پرچہ۔ چِٹھی۔ کاغذ کا لکھا ہوا ٹکڑا۔ خط (۴) وہ کاغذ جو پیامِ نسبت کے واسطے باپ دادا۔ پردادا وغیرہ کا نام اور حسب و نسب لکھکر دُلہن کے گھر جاتا ہے (۵) کسی تقریب یا شادی میں بُلانے کا اطلاعی رنگین پرچہ (۶) ہنڈی۔ ہنڈی کا پرچہ +

رقعہ آنا۔ ل۔ فعلِ لازم (۱) کسی تقریب کا بلاوا آنا (۲) پیغامِ نسبت کا آنا +

رقعہ جانا۔ ل۔ فعلِ لازم۔ نسبت کا پیغام جانا +

رَقَم۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) خط۔ نوشتہ۔ تحریر (۲) نقش۔ مُہر۔ نشان۔ چھاپ۔ چھاپا (۳-ل) ہندسہ۔ عدد۔ روپیوں کے وہ نشان یا ہندسے جو ایک خاص صورت میں الفاظ کا اختصار کرکے بنائے گئے ہیں جیسے عدد کی صورت عـ عدداں عـ ثلاثہ ثـ اربعہ ا خمسہ خـ ستہ سـ سبعہ سـ ثمانیہ ثـ تسعہ تـ عشر عـ وغیرہ + بیگہ بسوے وغیرہ کے ہندسے جو قریب قریب روپیوں کے ہندسوں کے مطابق ہیں (۴-ل) ٹوم۔ زیور۔ گہنا پاتا (۵-ل) سونے کی چڑیا۔ مالدار آدمی۔ دولتمند (۶-ل) اعجوبہ۔ عجیب آدمی۔ چلتا ہوا پُرزہ۔ چالاک۔ ہوشیار (۷-ل) نوچی۔ کم سن کسبی (۸-ل) جنس۔ بھانت۔ قسم + ڈھنگ۔ طور طریق (۹-ل) ٹپّی۔ تشخیص کی شرح۔ شرح لگان (۱۰-ل) جواہرات جواہر (۱۱-ل) مال و دولت۔ جوکھوں۔ قیمتی چیز +

لیکے دل آپ جگر چھوڑ گئے سینے میں + ایک رقم یاد رہی ایک رقم بھول گئے

تمہیں ناز ہو نہ کیونکر کہ لیا ہے داغ کا دل + یہ رقم نہ ہاتھ لگتی نہ یہ افتخار ہوتا (داغ)

رقم کرنا۔ ل۔ فعل متعدی۔ لکھنا۔ تحریر کرنا +

رقم وار۔ ع + ف۔ تابع فعل۔ تفصیل وار +

رکا

رَقیب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نگہبان۔ محافظ۔ رکھوالا۔ پاسبان (۲) حریف۔ ہم پیشہ۔ (۳-ل) دشمن۔ عدو۔ مخالف +

یہ نہ ہوگا کہ مرے قتل سے درگزریں گے + جو رقیبوں نے سکھایا ہے وہ کر گزریں گے (مخبر)

(۴) جب ایک معشوق کے کئی عاشق ہوں تو ان میں ہر ایک ایک دوسرے کا رقیب کہلاتا ہے کیونکہ ہر شخص اپنے معشوق کو دوسرے سے بچانا اور اس کی حفاظت کرنا چاہتا ہے پس اسی وجہ سے بعض اوقات مُخِل پر بھی اطلاق ہوجاتا ہے (معروف) ایسے مفتہ دوست کی خاطر پہ مت جا اے رقیب + چار دن کی بات ہے یاروں سے بھی یارانہ تھا + (فیاض) غیروں کا ہو عمل نہ عمل کا ہو کچھ اثر + میرا رقیب یار کا ہمزاد ہوگیا +

رَقیق۔ ع۔ صفت (۱) پتلا + باریک۔ پانی کی مانند۔ پتلے قوام کا (۲) نرم۔ ملائم۔

رقیق القلب۔ ع۔ اسم مذکر۔ نرم دِل۔ رحم دِل۔ ملایم دل۔ صاحبِ درد۔ وہ شخص جس کا دل جلد بھر آئے + ترس کھانے والا۔ دیاوان۔ دیالو۔ دیاونت +

رَقیمَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ خط۔ مکتوب۔ چٹھی۔ رقعہ +

رِکاب۔ ع۔ اسم مونث (۱) وہ آہنی حلقہ جو گھوڑے کے زین میں دونوں طرف لٹکتا رہتا ہے اور سوار اس پر پاؤں رکھکر گھوڑے پر چڑھتا ہے۔ لوہے کا گھوڑے پر چڑھنے کا حلقہ (۲)۔ رکابی۔ صحنک + پیالہ + ڈھوبری + تھالی + طباق۔ طبق + صحاف +

رکاب دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) رکابیوں میں کھانا چننے اور خوبصورتی سے لگانے والا خانساماں۔ وہ شخص جو باورچی گری میں یدِ طولیٰ رکھتا ہو۔ ایک قسم کے باورچی جو عمدہ عمدہ کھانا پکاتے اور نئی نئی طرح سے ہر ایک چیز جیسے اچار مربّے۔ حلوا لوزیات وغیرہ تیار کرتے ہیں (۲)۔ رکاب پکڑکر گھوڑے پر چڑھانے والا نوکر۔ بادشاہوں کی سواری کے ساتھ کھانا لیکر چلنے والا ملازم۔ خاصہ بردار +

رکاب دوال۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ وہ چمڑا جس میں رکاب لٹکتی رہتی ہے۔ رکاب کا تسمہ +

رَکابی۔ ف۔ اسم مونث۔ صحنک۔ تھالی۔ تشتری چھوٹا طباق۔ طبقچہ۔ کٹھوتی۔ ڈھوبری +

رکابی سائنہ۔ ل۔ اسم مذکر۔ عو۔ طباق سائنہ۔ چوڑا چکلا مُنہ۔ طباق چہرہ +

رکابی مذہب۔ ل۔ صفت۔ طعام تلاش۔ نیبو نچوڑ۔ ہر دیگی چمچہ +

طفیلی + لالچی۔ طامع۔ وہ شخص جو کھانے کے لالچ سے ہر طرف ڈھلا جائے۔ بھتالی کا بینگن۔ بن پینڈی کا بدھنا۔ زمانہ ساز۔ دنیا ساز۔ ابن الوقت۔ خوشامدی۔ ؎

سب اُسے جانتے ہیں ہے وہ رکابی مذہب
اُسکو لالچ کوئی دیگا تو وہ ڈھل جائیگا } خالو جعفر علی صاحب مرحوم

رَکَان ۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ ڈھب۔ ڈھنگ۔ طریقہ۔ جیسے مجھے اِس کام کی رکان خوب یاد ہے۔

رُکَاو ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) انقباض۔ روک۔ ٹھہراؤ۔ اٹکاؤ۔ توقف۔ ؎

رکاؤ خوب نہیں طبع کی روانی میں کہ بو فساد کی آتی ہے بند پانی میں (ذوق)

(۲) تعرّض۔ مزاحمت (۳) رنجش۔ آزردگی +

رُکَاوَٹ ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ روک۔ کشیدگی۔ انقباض۔ اٹکاؤ۔ پھیراؤ۔ خفگی۔ رنجش۔ کدورت۔ آزردگی۔

کھول آغوش نہ تو مجھ سے رکاوٹ سے لپٹ اب جو لپٹا ہے تو آ پیار کی کروٹ سے لپٹ (انشاء)

رَکت ۔ س۔ اِسم مذکر (ہندو) لہو۔ خون۔ دم۔ رودھر۔ لال۔ سُرخ +

رکت بہانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) خون بہانا۔ خون نکالنا۔ زخمی کرنا۔ مجروح کرنا + گھائل کرنا۔ لہولہان کرنا۔ خونم خون کرنا +

رکت چندن ۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) سُرخ صندل جو درجۂ دوم میں سرد و خشک ہے

رُک رُک کر ۔ ہ۔ تابع فعل۔ گھٹ گھٹ کر منقبض ہو ہو کر۔ ؎

دوری میں جسکی مر گئے ہم رُک رُک کے میرہم نکلا نہ وہ سو ہو کے ہمارے مزار پاس (میر)

رَکشَا ۔ س۔ اِسم مؤنث (ہندو) رچھا۔ امان۔ حفاظت۔ پالن۔ پناہ۔ نگہبانی۔ محافظت۔ رکھوالی۔ بچاؤ (۲) راکھی (۳) بھبوت۔ راکھ۔ بھسم +

رکشا بندھن ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ راکھی۔ باندھنے کی رسم۔ سلونوں کا تہوار جسمیں ہندو لوگ اپنے ہاتھوں میں کلاوہ راکھی اور نواڑے بندھواتے ہیں +

رکشا کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ محافظت کرنا + پناہ دینا۔ امن دینا +

رَکعَت ۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) خمیدگی۔ جھکاؤ۔ جھکاوٹ (۲) نماز کا آدھا یا تہائی یا چوتھائی حصہ جسمیں رکوع، سجود بھی داخل ہو۔ نماز کا رکن +

رکعت دوڑنا۔ یا۔ چلنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ عوام۔ چرچا پھیلنا۔ مکھو دوڑنا۔ شہرت ہونا +

رُکن ۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) ستون۔ پایہ۔ تھم۔ کھم + تھونی + جزو اعظم + بیل پایہ (۲۔ ا) سربراہ کار۔ کارندہ۔ معتمد علیہ (۳۔ ا) اعضاء (۴۔ ا) حصہ۔ جزو۔ ؎

طاعت میں دھیان ہے کسی قد دراز کا اعظم یہی ہے رُکن ہماری نماز کا

رُکن سلطنت ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ وزیر۔ منتری۔ متصدی۔ امور سلطنت +

رُکنَا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ٹھیرنا۔ تھمنا۔ ؎

یہ رُک رُک کے کرتے ہو لڑنے کی باتیں سکھائی ہوئی گفتگو ہے کسی کی

(۲) ہکلانا۔ تتلانا۔ لکنت کرنا (۳) کشیدہ ہونا۔ منقبض ہونا۔ کھنچنا۔

رُکے جو کوئی اُس سے رُک جائیے جھُکے جو کوئی اُس سے جھک جائیے (میر حسن)

(۴) باز رہنا (۵) ٹھٹکنا۔ اٹکنا۔

اپنا وہ پاس جانا کہ سلام اُٹھانا اُسکا پھر سے سرکنا رُکنا عتاب کرنا (نظیر)

(۶) دم لینا۔ قیام کرنا۔ دیر کرنا۔ توقف کرنا (۷) پس و پیش سوچنا۔ پیچھا سوچنا۔ ششش و پنج میں ہونا۔ دُبدھا یا دھکڑ پکڑ کرنا۔ دو دلا ہونا (۸) ڈٹنا۔ سنمکھ ہونا۔ جمنا (۹) معمور ہونا۔ خالی نہ رہنا۔ پُر ہونا جیسے گھڑا پانی سے رُکنا (۱۰) بند ہونا۔ مسدود ہونا۔ جیسے راستہ یا تنخواہ رُکنا (۱۱۔ ع) حیض نہ آنا۔ احتباس ایام ہونا (۱۲) مجامعت سے باز رہنا۔ جماع نہ کرنا (۱۳) جھجکنا۔ بدکنا۔ بھڑکنا۔ چونکنا۔ چمکنا (۱۴) چلنے یا بہنے سے رہنا (۱۵) گھٹنا۔ پیچ و تاب کھانا۔

سنے ہے جسدم گلی میں اپنی وہ فتنہ گر شور و شر ہمارا
تو دل میں رُک رُک کے وہ کہے ہے نہیں ہے کچھ اسکو ڈر ہمارا } (جرأت)

(۱۶) خفا ہونا۔ ترک ملاقات کرنا۔

اوّل تو نہیں رُکتا اور جس سے رکوں میں مُنہ کھولے خزانوں کے تو بھی نہ کھلوں میں (معروف)

(۱۷) اعراض کرنا۔ رُوگرداں ہونا۔

فروتن ہے جھکنا تو سرکش سے رُکنا وہ رستم ہیں جو یہ کمان کھینچتے ہیں (دبیر)

رُکُوع ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ جھکاؤ۔ عاجزی سے جھکنا (نماز کا چوتھا فرض جس میں کھڑے ہونے کے بعد گھٹنوں پر ہاتھ رکھکر جھکتے اور پھر سیدھے کھڑے ہو کر سجدہ میں جاتے ہیں) +

رَکھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عوام۔ دیکھو (دھروانا) +

رَکھَانی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ نہانی۔ بڑھیوں کے ایک اوزار کا نام جس سے لکڑی کھودتے ہیں۔ اسکنہ +

رُکھَائی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) روکھا پن۔ خشکی۔ کم توجہی۔ بے التفاتی۔
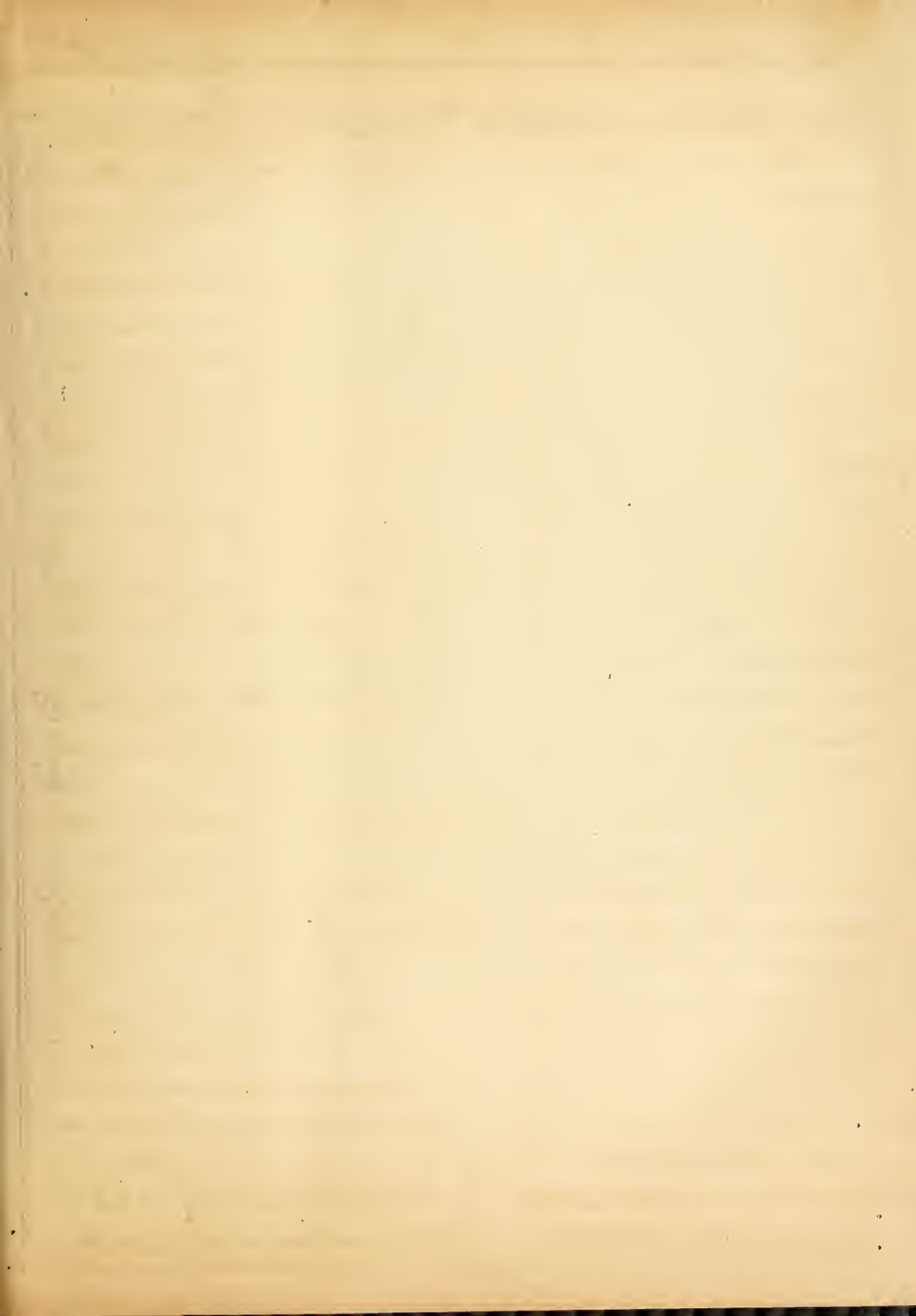
بیرخی۔ کج خلقی۔ بدمزاجی۔ کج ادائی۔ بے پروائی۔ نامہربانی۔ بداخلاقی۔
دور سے دیکھ مجھے چین بجبیں ہو جانا   تا کہ کچھ کہہ نہ سکوں بل بے رُکھائی تیری (فارغ)
(۲) بیمروتی۔ بیوفائی۔ روگردانی۔ اعراض۔ بے اعتنائی۔ انکار۔
چشم نمائی ۔ س

دغا بازی تو دیکھو اُس کی یار و دین و دل لیکر
دیا ہے ایک بوسہ دوسرے پر اب رُکھائی ہے } شایق

کہاں ہے مجھ میں یہ جرأت کہ تم کو جانے نہ دوں
اپر اس رُکھائی سے مجھ سے نہ تم چھڑاؤ ہاتھ } جرأت

رُکھائی بتانا۔ یا۔ بتلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ آنکھیں دکھانا۔ چشم نمائی کرنا۔ کج ادائی کرنا۔ دھتکارنا۔ بدمزگی ظاہر کرنا۔ منہ نہ لگانا۔ خاطر میں نہ لانا۔ توجّہ نہ کرنا۔ رُخ نہ دینا۔ خفا ہونا +

جب لگاوٹ وہ مری ہر بات میں پانے لگا   باتوں باتوں میں رُکھائی یار بتلانے لگا (غضنفر)

رُکھائی دینا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ بیرخی کرنا۔ بے اعتنائی کرنا۔ کج ادائی کرنا۔ مُنہ بنانا۔ تیوری چڑھانا۔ چیں بہ جبیں ہونا۔ چشم نمائی کرنا + س

قتل کرتا ہے مجھے جبوقت یاد آتا ہے آہ   وہ رُکھائی دیکے اُسکا دیکھ لینا پیار سے (معروف)

رُکھائی کی لینا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (رُکھائی دینا)+

رُکھائیاں ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رکھائی کی جمع +

رُکھائیاں بتانا ۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ خفگی سے ٹالنا۔ کج ادائی کرنا۔ بیرخی سے پیش آنا۔ توجّہ نہ کرنا۔ بیمروّتی کرنا + س

بس بس رُکھائیاں نہ بتلاؤ لیکے دل   مرتا ہوں تو بتاؤ کوئی ڈھب نباہ کا (جرأت)

رُکھائیاں دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بیمروّتی کرنا۔ کج ادائیاں کرنا۔ کنارہ کش ہونا۔ کنارہ کرنا۔ بیرخی سے پیش آنا۔ دھتکارنا + س

اُن میں کدورتیں نہ آئیں ایسا نہ ہو کہ روٹھ جائیں
دیویں بہم رُکھائیاں آتش و باد و آب و خاک } انشا

رکھ دینا ۔ ہ۔ فعل متعدّی (۱) دھر دینا۔ ٹکا دینا۔ چھوڑ دینا + بسا دینا + اُتار دینا + گرہوں کر دینا + بازی لگا دینا (باقی معانی لفظ رکھنا سے ملالو) +

رکھ رکھاؤ ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ محافظت۔ حفاظت۔ نگہداشت۔ دیکھ بھال۔ خبر گیری جیسے گھوڑے اور رنچے کا رکھ رکھاؤ ہی تو مشکل ہے +

رکھکر کہنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی پر ڈالکر کہنا۔ ڈھالکر کہنا (۲) پوری بات نہ کہنا۔ آدھی بات کہنا۔ بات چبا جانا + کٹواں بات کہنا +

رکھنا ۔ ہ۔ فعل متعدّی (۱) دھرنا۔ ٹکانا (۲) بچانا۔ محافظت کرنا۔ خبرداری کرنا۔ جیسے جان رکھنا ہے۔ خدا رکھے اُسے کون چکھے (۳) جمع کرنا۔ اکھٹا کرنا۔ جوڑنا۔ سینتنا (۴) عاید کرنا جیسے الزام رکھنا (۵) چھوڑنا۔ ملتوی کرنا۔ منحصر کرنا۔ موقوف کرنا۔ انحصار کرنا۔ جیسے یہ کام کل پر رکھو (۶) دفن کرنا۔ قبر میں اُتارنا۔ دفنانا۔ توپنا۔ دابنا۔ تدفین کرنا + س

عریاں اُٹھینگے قبر سے آخر تو حشر کو   رکھدو ہمیں یونہیں جو ہمیں ہے کفن نہو (غافل)

(۷) رہن کرنا۔ گرہوں دھرنا۔ کفالت میں دینا۔ بندھک کرنا س

جنکو ہم زاہد سمجھتے تھے بڑا سو اے ظفر   میکدے کی کیچ تک عمامہ رکھکر پی گئے (ظفر)

(۸۔ لوطی) دخول کرنا۔ داخل کرنا (۹۔ عیّاش) ساتھ سُلانا۔ شب باش کرنا۔ صحبت داری کرنا (۱۰) دبا لینا۔ مار لینا۔ قابض ہو جانا (۱۱) روکنا۔ ٹھیرانا۔ ٹکانا جیسے مہمان رکھنا (۱۲) مقرّر کرنا۔ تعیّن کرنا۔ بھرتی کرنا۔ ملازم بنانا جیسے آدمی رکھنا۔ (۱۳) نطفہ ڈالنا جیسے پیٹ رکھنا (۱۴) نصب کرنا۔ کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ گاڑنا (۱۵) لگانا۔ مارنا جیسے دو دھپ رکھے (۱۶) انڈے دینا۔ جیسے کبوتر نے انڈے رکھے (۱۷) دینا دھرانا۔ مقروض ہونا۔ قرضدار ہونا جیسے ہم کیا اُنکا کچھ رکھتے ہیں (۱۸) حوالہ کرنا۔ پیش کرنا۔ موجود کرنا۔ حاضر کرنا۔ گزارنا۔ دینا جیسے چار روپے رکھے جب پیچھا چھوڑا (۱۹) نذر کرنا۔ بھینٹ چڑھانا جیسے دیوتا یا ولی کی درگاہ پر رکھنا (۲۰) ٹلانا۔ ٹالنا۔ آلا بالا بتانا جیسے کام سے رکھنا (۲۱) ترقی نہ ہونے دینا۔ درجہ نہ بڑھنے دینا (۲۲) مار لینا۔ سلامت نہ جانے دینا جیسا ایک نے دو چوروں کو تو اُسنے رکھا (۲۳) حوالات کرنا (پورب میں) حاجت میں بھیجنا۔ حراست میں بھیجنا (۲۴) پکڑنا۔ گرفتار کرنا۔ قید کرنا جیسے حاکم نے چار برس کو رکھ دیا (۲۵) ڈالنا۔ بٹھانا۔ مدخولہ بنانا جیسے رنڈی گھر میں رکھنا (۲۶) دُکان لگانا۔ سودا دھرنا (۲۷) سنگوانا۔ سنبھالنا جیسے جیز نہ رکھے آپنی اور چوروں کو گالی دے (۲۸) تحویل کرنا۔ سپرد کرنا۔ ڈپوزٹ میں دینا۔ سپردگی میں دینا۔ دھروڑ یا امانت سونپنا (۲۹) اُتارنا۔ فروکش کرنا جیسے سرائے میں رکھنا۔ گھر میں رکھنا (۳۰) جوں کا توں رہنے دینا۔ بنا رکھنا۔ برقرار رہنے دینا (۳۱) داؤں پر لگانا۔ اڑنا۔ شرط پر لگانا۔ شرط بدنا۔ بازی لگانا (۳۲) کسی برتن کے اندر کوئی چیز بھرنا۔ اٹانا۔ سمانا۔ برتن میں ڈالنا (۳۳) پرورش کرنا۔ پالنا جیسے جانور یا کبوتر رکھنا (۳۴) قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ واپس نہ کرنا جیسے کسی ہدیہ یا تحفہ کو رکھنا

(۳۵) پس انداز کرنا۔ بچانا۔ رکھ چھوڑنا۔ توفیر میں رکھنا۔ جیسے تنخواہ میں سے کیا رکھتے ہو؟ (۳۶) کرنا۔ جیسے آرزو رکھنا۔ انتجار رکھنا۔ ضد رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ جیسے رکھت پت رکھاپت یعنی اوروں کی عزت کرو اپنی عزت کرا وغیرہ (۳۷) کام میں لانا۔ برتنا۔ مصرف میں لانا۔ جیسے اس چیز کو اتنے دن رکھا اور پھر نہ ٹوٹی (۳۸) مصروف کرنا۔ دھندے میں لگانا جیسے کام رکھنا (۳۹) چرانا۔ خیانت کرنا۔ نکال لینا۔ جیسے چیز میں سے چیز رکھ لیتا ہے (۴۰) باقی چھوڑنا۔ رہنے دینا جیسے اُنکے گھر کا کچھ نہیں رکھا سب بیچکر خالصے لگا دیا (۴۱) ذمہ ڈالنا۔ تھوپنا جیسے بات رکھنا (۴۲) پلّے باندھنا۔ جیب میں ڈالنا جیسے یہ روپے تو رکھو اور پھر لینا (۴۳) پاٹنا۔ چھانا۔ جیسے کڑیاں یا چھپر وغیرہ رکھنا۔ ان معانی کے علاوہ اس لفظ کے اور بھی بہت معنی اپنے اپنے موقع پر کہیں مرکبات میں اور کہیں علیحدہ آتے ہیں جنکو بباعث تطویل موقوف رکھا۔

رکھوالا۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) محافظ۔ نگہبان۔ پاسبان۔ چوکسی کرنیوالا + کھیت کی نگہبانی کرنے والا۔ چوکیدار۔ پہرے دار۔ سنتری۔ خبرداری کرنے والا۔ ناظر۔ نگراں +

رکھوالی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) محافظت۔ پاسبانی۔ چوکسی۔ نگہبانی۔ چوکیداری۔ نگرانی (۲) محافظت کی اُجرت۔ چوکیداری کی تنخواہ +

رکھوانا۔ ہ۔ رکھنے کا متعدّی۔ دھروانا۔ محافظت کروانا۔ بچوانا۔ جمع کروانا + ملتوی کروانا + دفن کروانا + گرہوں کروانا + دخول کروانا + ساتھ سُلوانا۔ شب باشی کروانا + قبضہ کروانا + رُکوانا + نوکر کروانا + نطفہ ڈلوانا + کھڑا کروانا۔ ٹِپوانا + ٹِپوانا۔ نذر کروانا + پکڑوانا + قید کروانا + ترقی رُکوانا + سپرد کرانا + لینا۔ جیسے دس روپے رکھوا لئے + بھروانا + پیر کو کرانا۔ بلوانا کروانا۔ کام سے لگوانا۔ وغیرہ +

رِکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (رِشی)

رکھی ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ دھری ہے؟ موجود ہے؟ کیسی؟ نہیں ہے۔

ایک عمر چاہئے کہ گوارا ہو نیشِ عشق   رکھی ہے آج لذّتِ زخمِ جگر کہاں (حالی)

رِکیبی۔ ا۔ اسم مؤنث (رِکابی کا امالہ یا بگڑا ہوا لفظ) دیکھو (رکابی)

رکیک۔ ع۔ صفت۔ (۱) سُست۔ ضعیف۔ کمزور۔ دُبلا پتلا + باریک۔ حقیر۔ (۲-ا) ذلیل۔ خفیف + ادنےٰ +

رگ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) نس۔ عِرق + ناڑی۔ نبض۔ جسم کی وہ نلیاں جن میں خون رہتا ہے + ٥

کیا پوچھتا ہے ہمدم اِس جسمِ ناتواں کی   رگ رگ میں نیشِ غم ہے کہئے کہاں کہاں کی (لا اعلم)

(۲-ا) پٹھا۔ عصب (۳) پھول یا پتے کا ریشہ ٥

کمال اے غیرتِ گل ہے تری نازک کمر پتلی
رگِ گل بھی نہیں باغِ جہاں میں اس قدر پتلی } ناسخ

(۴-ا) آنکھ کا ڈورا جیسے رگِ چشم (۵-ا) خاصہ۔ عادت۔ عادتِ بد۔ جیسے تمہاری رگ کو میں خوب جانتا ہوں۔ کانٹے کی ایک رگ سوا ہوتی ہے (۶-ا) ضد۔ ہٹ۔ اڑ + غصّہ جیسے تمہاری رگ ابھی نہیں اُتری (۷-ا) رکان + ڈوری۔ باگ جیسے اُس کی رگ میرے ہاتھ ہے (۸-ا) اصل۔ نسل۔ ذات۔ بنیاد جیسے میں تمہاری رگ سے واقف ہوں (۹-ا) تار۔ تاگا۔ دھاگا۔ رشتہ۔ ڈورا +

رگ اُترنا۔ ا۔ فعل متعدّی (۱) ضد اُترنا۔ ہٹ یا اڑ نہ رہنا + غصّہ فرو ہونا + ٥

الگ گر اُترے وہ جیسے الگ اُترے دو   کوئی نہ بولو ذرا اُسکی رگ اُترنے دو (معروف)

(۲) آنت کا فوطہ میں اُتر آنا +

رگ پٹھے سے واقف ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ اصل نسل اور عادت سے واقف ہونا۔ مزاجداں ہونا۔ دکان جاننا۔ ذات بنیاد سے آگاہ ہونا +

رگ پھڑکنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ماتھا ٹھنکنا۔ کسی ہونے والے امر سے آگاہ ہو جانا۔ شدنی امر پر واقف ہو جانا + ٥

جذبِ خستہ نے دکھایا اثر مقناطیس   رگ پھڑکتے نہ لگی دیر کہ فصّاد آیا (امداد علی بحر)

رگِ جاں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شریان۔ وہ بڑی رگ جس سے تمام رگوں میں خون پہنچتا اور دل سے تعلّق رکھتی ہے۔ شاہ رگ۔ لال رگ +

رگ چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) ضد چڑھنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ (۲) مچلا ہونا۔ مگرا ہونا +

رگ دار۔ ف۔ صفت۔ ریشہ دار۔ نیلا + مخطّط +

رگ دبنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کان ہاتھ ہونا۔ ڈرنا۔ کل ہاتھ میں ہونا جیسے اس کی رگ ہم سے دبتی ہے +

رگ زن۔ ف۔ اسم مذکر۔ فصّاد۔ فصد کھولنے والا۔ جرّاح +

رگِ غیرت۔ ف+ع۔ اسم مؤنث۔ جوشِ غیرت۔ جوشِ حمیّت +

رگ کھڑی ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ نس پھولنا۔ رگ اُبھرنا +

رگِ گردن۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حبل الورید۔ وہ بڑی بڑی دو رگیں

جو گردن کے دونوں طرف واقع ہیں اور غصّے یا چیخنے کے وقت کھڑی ہو جاتی ہیں۔ ایران میں غرور تکبر عجب کے معنی میں بولتے ہیں +

رگِ گردن کھڑی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ غضب و غصّہ ظاہر کرنا۔ اس طرح چلانا جس سے گردن کی رگیں کھڑی ہو جائیں +

رگ و ریشہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ رگ پٹھا۔ گوشت پوست۔ اصل نسل + خُو بُو۔ عادت و خصلت + ذات بُنیاد +

رگ و ریشہ میں پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ گوشت پوست اور خمیر و سرشت میں داخل ہونا۔ گھُٹّی میں پڑنا +

رگڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کھڑپنچ خراش۔ گھِسّا۔ چھِلن۔ مالش + چینٹ۔ خفیف زخم۔ ہلکا سا گھاؤ + وہ نشان جو دو چیزوں کے باہم ٹکرانے یا لڑنے سے ہو جائے +

رگڑ لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ گھِسّا لگنا۔ کھڑپنچ لگنا + ٹکرانا +

رگڑ کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پھسل جانا + کھڑپنچ لگنا۔ گھِسّا کھانا +

رگڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گھِسّا۔ خراش + سُودن کیر ورگس۔ جیسے لگے رگڑا مٹے جھگڑا (۲) بھنگ کا گھوٹا + بھنگ گھوٹنا (۳) پینا +

رگڑا جھگڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مناقشہ۔ فساد نزاع۔ بحث و تکرار۔ لڑائی بھڑائی۔ جھگڑا ٹنٹا + ہ

مجھ میں اور آپ میں رہتے ہیں جو رگڑے جھگڑے آپ ہی اُن کو نبیڑیں تو نبٹر سکتے ہیں (انشا)

رگڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گھِسنا۔ سائیدن کا ترجمہ (۲) ملنا۔ باہم سودن کا ترجمہ جیسے مصالحہ رگڑنا (۳) صاف کرنا + مانجھنا۔ چھیلنا۔ رندہ کرنا (۴) گھوٹنا۔ گھوٹا لگانا جیسے بھنگ رگڑنا (۵۔ بازاری) رگیدنا کھال کھینچنا + عورت سے خوب کام لینا۔ بخوبی مجامعت کرنا۔ (۶) ستانا حیران کرنا (۷) متحرک کرنا۔ حرکت دینا (۸) ہلانا۔ آہستہ آہستہ ملنا +

رِگ وید یا رگ بید۔ س۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چاروں ویدوں کا پہلا وید +

رَگی۔ ا۔ صفت (۱) رگ دار + ضدّی۔ ہٹیلا۔ ہٹیلی + خود رائے +
رگیلا } عادتِ بد پر اصرار کرنے والا۔ سرکش۔ مفسد۔ حرامزادہ۔
رگیلی } بدذات۔ متفنی + ہ

خدا جانے یہ کس کا ہے مُوت خوجا قیامت رگیلا ہے یاقوت خوجا (رنگین)

(۲) وہ کپڑا جسکے تار دکھائی دیتے اور اچھا نہیں ہوتا + موٹی موٹی رگوں کا بان +

رگید رگا کر۔ ہ۔ تابع فعل (۱) گھیر گھار کر۔ مار پیٹ کر (۲) اپنا کام نکالکر

رگڑ رگڑا کر۔ حاجت روائی کرکے (۳۔ پہلوان) کشتی دلا کر۔ کسرت کرا کر گھِس گھِسا کر +

رگیدنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بھگانا۔ کھدیڑنا۔ پیچھا کرنا۔ تعاقب کرنا + ہ

وہ آنکھیں یاد آئی ہیں مجھے جب دشت وحشت میں غزالوں کو رگیدا ہے چکارا کو کھدیڑا ہے (بحر)

(۲) کام میں لانا۔ استعمال میں رکھنا جیسے دس برس تک اِس کپڑے کو رگیدا جب بھی نہ پھٹا (۳۔ بازاری) مجامعت کرنا۔ لگنا۔ رگڑنا (۴) تنگ کرنا۔ حیران کرنا۔ پیچھے پڑنا۔ سر ہونا +

رگیں مرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ عضوِ تناسل کی رگوں کا سست ہونا۔ نامرد ہونا۔ رجولیت نہ رہنا +

رَلا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) ملاؤ۔ آمیزش (۲) جھمیلا۔ بکھیڑا (۳) مغالطہ بھول

رلا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مغالطہ پڑنا۔ حساب میں بھول پڑنا۔ حساب کا رل مل جانا۔ جھمیلا پڑنا۔ بکھیڑا ہونا +

رلا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) جھمیلا ڈالنا۔ بکھیڑا پھیلانا۔ مغالطہ ڈالنا + جھگڑا ڈالنا۔ بھول ڈالنا (۲) ملا دینا۔ آمیز کر دینا۔ گڈمڈ کر دینا + التباس کرنا +

رلا نکل جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حساب کی غلطی کا دور ہو جانا۔ مغالطہ نہ رہنا۔ حساب صاف ہو جانا + گڈمڈ کرنا

رَلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) ملانا۔ آمیز کرنا + شامل کرنا۔ خلط ملط کرنا۔ گڑبڑ کرنا

رَل مِل کر رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اختلاط اور محبت سے رہنا۔ اتحاد سے رہنا۔ ہِل جُل کر رہنا +

رَلنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) ملنا۔ آمیز ہونا + شامل ہونا۔ جیسے ذات میں رلنا + سازش کرنا + گڈمڈ ہونا + گڑبڑ ہونا +

رُلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رُلا جانا۔ پھٹکا جانا۔ اوپر اوپر سے کسی چیز کا لیا جانا چھٹنا۔ صاف ہونا +

رِم۔ انگلش (Ream) اسم مذکر۔ کاغذ کے بیس دستوں کا بنڈل۔ چار سو اسّی تختوں کا گٹھا۔ مگر اب پانسو تختوں کا رِم بھی آنے لگا ہے +

رَم۔ ف۔ اسم مذکر۔ بھاگڑ۔ رمیدگی۔ وحشت و گریز۔ نفرت۔ جدائی + ہ

جوشِ تملق نے اُسکو بھی دیوانہ کر دیا پہلے تو اُسکے طبع و تحمل میں رم نہ تھا (مومن)

رم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بھاگنا۔ وحشت کرنا + فرار کرنا۔ نفرت کرنا +

رَم۔ انگلش (Rum) اسم مؤنث۔ گُڑ کی شراب۔ انگریزی گھٹیا شراب۔ انگریزی ٹھرّا۔ ایک قسم کی مقطر شراب کشید کی ہوئی گُڑ کی شراب +

رَمّال ع - اسم مذکر - عمل رمل جاننے والا - نجومی - جوتشی - قرعہ انداز - منجم شناس نہیں - طالع شناس - ایک قدیمی غیب دانی کا علم ہے جو بندیوں اور خطوط اور قرعہ کے ذریعہ سے معلوم کیا جاتا ہے - بعض لوگ اسے علم ہیئت کا جزو خیال کرتے ہیں - سولھویں صدی میں ممالک یورپ میں بھی اسکا رواج اور اعتقاد تھا - دانیال پیغمبر سے اس علم کو منسوب کرتے ہیں +

رَمانا - ہ - فعل متعدی (۱) گھمانا - پھرانا - گشت کرانا - (۲) گم کرنا - کھونا - گنوانا - بھگانا - ہرزہ گردی کرانا (۴) سیر کرانا - بھرمانا + بھگانا - فرار کرنا (۵) کام میں لانا - رگیدنا - رگڑنا - استعمال میں لانا جیسے آئی تو رمائی نہیں تو فقط چار پائی

رُمال - ا - اسم مذکر - دیکھو (رومال) منہ پونچھنے کا کپڑا +

رَمْبھانا - ہ - فعل لازم (گنوار) گائے کا بولنا - بھینس کا ڈکرانا جیسے چور کے پیٹ میں گائے آپ ہی آپ رمبھائے +

رَمْتا جوگی - ہ - اسم مذکر - پھرتا پھراتا ہوا جوگی - سیاح - درویش - مسافر فقیر +

رِم جھم - ہ - تابع فعل (پورب) بارش کی خفیف آواز - ٹھمکے کی آواز - چھم چھم جیسے رِم جھم رم جھم مینہا برسے لرجے مہار وجیارا +

رَم چیرَوا یا رَمچیرَا - ہ - اسم مذکر (پورب) رام کا چیلا - بندۂ خدا + غلام + باندی +

رَمَد ع اسم مذکر - آنکھ کی ایک بیماری کا نام جس سے اکثر سرخی رہتی ہے +

رَمْز - ع - اسم مؤنث (۱) آنکھوں بھوؤں یا ہونٹھوں کا اشارہ - غمزہ - عشوہ - غنج و دلال (۲) ایما - اشارہ - کنایہ - سیناپینی - سین (۳ - ا) معما - پہیلی - چیتان - لغز - پیچدار بات (۴ - ا) ستر - بھید - راز (۵ - ا) نکتہ - باریکی - (۶ - ا) نوکا چوکی - نوک چوک (۷ - ا) آوازہ توازہ - طعنہ مہنہ - (۸ - ا) علامت - نشان جیسے رموز لغات وغیرہ (۹ - ا) معاملہ - بات (۱۰ - ا) مخفی بات - پوشیدہ بات - مستتر بات - مبہم بات (۱۱ - ا) ذومعنی بات - ذومعنی بات دو اَرتھی بات - پہلو دار بات (۱۲) مغز سخن - بات کی جڑ + مراد - مفہوم +

رمز چلنا - یا - رمز کی چلنا - ا - فعل لازم - اشارہ کنایہ ہونا - نوکا چوکی ہونا - آوازہ توازہ پھینکا جانا - سیناپینی ہونا - سین چلنا +

رمز کی باتیں - ا - اسم مؤنث - بھید کی باتیں - اشارے کنائے کی باتیں - طعنے مہنے + نکتہ کی باتیں +

رمز مارنا - ا - فعل متعدی - (دیکھو) رمز پھینکنا +

رَمَضان ع - اسم مذکر - مسلمانوں کا قمری نواں مہینا - ماہِ صیام - ماہِ روزہ - روزوں کا چاند جس میں اہل اسلام مہینا بھر تک برت رکھتے - راتوں کو

تراویح پڑھتے - اور نہایت عبادت الٰہی میں مشغول رہتے ہیں چنانچہ مثل مشہور ہے - رمضان کے نمازی محرّم کے سپاہی - چونکہ رَمْض جلانا - جلنا - اور ریز سنگِ گرم و تپاں کے معنی میں ہے - اس سبب سے خیال کیا جاتا ہے کہ یہ متبرک مہینا چونکہ گناہوں کو جلاتا - نفس سرکش کو سوختگی اور تکلیف دیتا ہے - اس وجہ سے اس نام سے موسوم ہوا یا یوں کہو کہ جس زمانہ میں اس مہینے کا نام رکھا گیا تھا - نہایت گرمی پڑ رہی اور پتھر تپ رہے تھے +

رَمَضان کے نمازی ع - اسم مذکر - چند روزہ نمازی +

رَمَضان رہنا - ا - فعل لازم (ظرافۃً) قحط رہنا - کھانے کو نہ ملنا - بھوکا مرنا - جیسے ان کے ہاں تو سدا رمضان رہتا ہے +

رَمَضَانی - ا - اسم مذکر - (۱) رمضان کی پیدائش (۲) قحط زدہ - بھوکوں کا مارا +

رَمَق - ع - اسم مؤنث (۱) بقیہ جان - تھوڑی سی جان - رہی سہی جان + دمِ واپسیں - دم اخیر - اخیر سانس (۲ - ا) ذرا ذرا سا - ٹک - تنک - حبّہ - شمّہ (۳ - ا) شبیہ - چاشنی - چھاؤں - کچھ اثر - پھٹکار +

رمق بھر - ا - تابع فعل - قدرِ قلیل - بہت کم - ذرا سا - ذرہ بھر - تنک سا - شمہ بھر +

رَمَل ع - اسم مذکر (۱) ایک علم کا نام جسمیں ہندسوں اور خطوط وغیرہ کے ذریعہ سے غیب کی بات بتلاتے ہیں - یہ علم حضرتِ دانیال پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے، چونکہ رمل عربی میں ریت (ریگ) کو کہتے ہیں اور جبرئیل نے بحکم خدا ریت پر چند نقطے کاڑھ کر اُن کو یہ علم سکھایا تھا - اس سبب سے یہ نام پڑ گیا - مجازاً - نجوم - جوتش - ہندسہ وغیرہ (۲) عروض کے بحر کا نام جس میں آٹھ بار فاعلاتن کہتے ہیں +

رَمْنا - ہ - فعل لازم (۱) پھرنا - گھومنا - ڈولنا - گشت کرنا - سیر کرنا (۲) گم ہونا - کھویا جانا - جاتا رہنا (۳) آوارہ پھرنا - سرگردان پھرنا (۴) سمانا - بسنا - سرایت کرنا - جیسے رونگٹے ونگ میں رم رہا ہے (۵) جانا - روانہ ہونا - (۶) سیاحت کرنا - ملک کھوندنا - زمین ناپنا - ملک ملک پھرنا - (۷) بھولنا - بھٹکنا - بہنا - کہیں کا کہیں چلا جانا جیسے آج کدھر رم گئے تھے (۸) محو ہونا - لٹو ہونا - موہا جانا - فریفتہ ہونا + ؎

سوہا سینبھل دیکھکے سیّاں بھی گنوائی بدھ پھول دیکھکے رم رہے پھل کی رہی نہ سدھ (دوہا)

(۹) رہ پڑنا - چھاؤنی چھانا - مقیم ہونا - جیسے جہاں گئے وہیں رم رہے +

رمنا - ہ - اسم مذکر (۱) چراگاہ - مرغزار - سبزہ زار - وہ جگہہ جہاں جانوروں کی

بہت آمد و رفت رہے + آمد و رفت کی جگہ ؎

یار کی آنکھیں پھرا کرتی ہیں دل میں اے جنوں + اِن غزالوں کا مرا ویرانہ رمنا ہو گیا (لا اعلم)

(۲) شکارگاہ۔ صیدگاہ۔ وہ جنگل جہاں بادشاہ وحشی جانوروں کو سیر و شکار کے واسطے چھڑوا دیتے ہیں (جن لوگوں نے اسے فارسی قرار دیا غلطی کی) +

رُمُوز ع۔ اسم مؤنث (رمز کی جمع) + (عوام بفتح رائے مہملہ بولتے ہیں)

رموز تموز۔ ا۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (اوازہ توازہ) +

رموز پھینکنا۔ یا۔ مارنا (فعلِ متعدی۔ دیکھو (رمز پھینکنا) +

رمیدگی ف۔ اسم مؤنث۔ وحشت۔ بھاگنا۔ تنفر +

رَمِیم ع۔ صفت۔ گلی ہوئی۔ بوسیدہ۔ کُہنہ جیسے عظم رمیم +

رَن ہ۔ اسم مذکر (۱) جنگ۔ معرکہ۔ مصاف۔ جدال و قتال۔ جُدھ۔ حرب۔ لڑائی۔ کارزار۔ رزم۔ صف آرائی (۲) گوہار۔ جنگِ عظیم۔ مہابھارت۔ گھمسان (۳) لڑائی کا پالا۔ لڑائی کا کھیت۔ میدانِ جنگ۔ نبردگاہ۔ جنگ گاہ۔ مقتل ؎

کس شیر کی آمد ہے کہ رَن کانپ رہا ہے + رن ایک طرف چرخِ کہن کانپ رہا ہے (دبیر)

(۴) داغ۔ آبلہ۔ نشان جیسے ماتا کا رن (۵) جنگل۔ ویرانہ۔ بیابان۔ (دکن میں بولتے ہیں) (۶) اسمِ مؤنث) عورت۔ استری۔ بیوی + بالکہ۔ رانی۔ جیسے رنواس اسی وجہ سے زنان خانہ کو کہتے ہیں +

رَن بَن ہ۔ اسمِ مذکر (پورب) ویرانہ۔ اُجاڑ۔ جنگل۔ بیابان۔ شکارگاہ شاہی رمنا +

رَن بولنا ہ۔ فعلِ لازم۔ (لکھنؤ) (۱) مقتل سے آواز آنا۔ میدانِ جنگ سے آواز نکلنا (جو لوگ اس لفظ کو انگریزی رن بمعنی دوڑنا سے خیال کرتے ہیں محض غلطی پر ہیں)۔ وجہ یہ ہے کہ جہاں سے اُنہوں نے نقل کیا ہے وہاں اسکی تشریح نہیں۔ اور مثال سے وہ سمجھے نہیں کیونکہ گرہ کی عقل ہوتی تو جانتے ؎

رُعب اُس ترک کا ہے عجب کُشتوں پر + اب بھی رن بول رہا ہے کہ وہ جلاد آیا (اسیر)

کُشتنی ہے مجرمِ الفت آ رہی ہے صدا + اور سنیئے بولتا ہے رن بھی قاتل کی طرح (۷)

(۲) چونکہ انگریزی میں رن بمعنی بھاگنا ہے پس جب انگریزی گیند بلے میں رن بولا کہینگے تو وہاں بھاگنے یا دوڑنے سے مراد ہو گی۔ دوڑ بولنا +

رن بہادر۔ ا۔ اسم مذکر۔ جنگ بہادر۔ بہادر سرداروں کا خطاب +

رن بھوم س۔ ا۔ اسم مؤنث۔ میدانِ جنگ +

رن پڑنا ہ۔ فعلِ لازم۔ لڑائی ہونا۔ جنگ ہونا۔ جُدھ پڑنا۔ قتال و قمع ہونا۔ جدال و قتال کا واقع ہونا۔ گھمسان ہونا ؎

گلستاں میں جو ترا ظلِ بدن پڑتا ہے + بلبلیں لڑتی ہیں آپس میں یہ رَن پڑتا ہے (اسیر)

رَن جیت ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) فاتح۔ مظفر۔ منصور۔ فتحمند۔ ملک گیر۔ کشورکشا۔ جہانگیر +

رَن انگلش (Run) اسم مؤنث۔ دوڑ، جھپٹ (کرکٹ کھیلنے والے بولتے ہیں) +

رَنباس۔ یا۔ **رَنواس** ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) رانیوں کے رہنے کی جگہ۔ راجہ کا زنان خانہ۔ محل +

رَنج ف۔ اسمِ مذکر (۱) دُکھ۔ درد۔ پیڑ۔ آزار۔ بیماری + محنت۔ تکلیف + ؎

الٰہی مجھکو موت آئے کہ میرے دل کو موت آئے + کہ بیماری سے بدتر رنج ہے بیمارداری کا (اسیر)

(۲۔ ا) کلفت۔ الم۔ ملال۔ آزردگی۔ غم۔ دلگیری۔ اندوہ۔ سنتاپ + سوگ۔ ماتم۔ کہرام۔ (۳۔ ا) افسوس۔ پچھتاوا (۴۔ ف) غصہ۔ غضب۔ کرودھ۔ خشم (۵۔ ف) رنگ۔ لون +

رنج دینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ تکلیف دینا۔ غم دینا۔ آزردہ کرنا۔ ستانا۔ بیزار کرنا +

رنج کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ غم کرنا + افسوس کرنا + آزردہ ہونا۔ تاسف کرنا۔ کُڑھنا +

رنج و محن ف و ع۔ اسمِ مذکر۔ درد و تکلیف۔ بلا و آفت۔ دُکھ سُکھ۔ مصیبت ؎

چہچہے بھول گئے رنج و محن یاد آیا + رو دیا میں نے قفس میں جو چمن یاد آیا (امانت)

رنج ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (عوام) (۱) غمی ہونا۔ موتا ہونا۔ موت ہونا + (۲۔ خواص) غم ہونا + افسوس ہونا + آزردگی ہونا (۳۔ پورب) خفا ہونا۔ ناراض ہونا جیسے ہم تم سے رنج ہیں یعنی خفا ہیں +

رَنجِش ف۔ اسم مؤنث۔ غم۔ آزردگی۔ بگاڑ۔ اَن بَن۔ شکر رنجی۔ ناخوشی۔

رَنجک ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) بارود جو بندوق یا توپ کے پیالے میں آگ دینے کیواسطے رکھی جاتی ہے۔ بھڑکی۔ چاشنی (۲) تحریک۔ اغوا (۳) چورن۔ سفوف۔ پھکنی۔ دارو۔ بارود +

رنجک اُڑانا ہ۔ فعلِ متعدی (۱) رنجک میں آگ دینا۔ بندوق یا توپ کے پیالے کی بارود میں آگ لگانا۔ بتی دینا۔ فلیتہ دینا۔ شتابا لگانا + چمکانا۔ روشنی اُٹھانا۔ (۲۔ بازاری) پاد مارنا۔ گوز اُڑانا۔ پھُسکی لگانا +

رنجک اُڑنا ہ۔ فعلِ لازم۔ رنجک روشن ہونا + تواہٹنا +

رنجک پلانا ہ۔ فعلِ متعدی۔ رنجک رکھنا۔ رنجک ڈالنا +

رنجک چاٹ جانا ہ۔ فعلِ لازم۔ توپ یا بندوق کا رنجک نہ پکڑنا۔ رنجک کا اُڑ کر رہ جانا۔ رنجک کا دُھواں دیکر رہ جانا۔ توپ یا بندوق کا نہ چلنا

رنجیدگی ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (رنجش) +

رنجیدہ۔ف۔صفت۔دُکھی۔غمگین۔مغموم۔دلگیر۔آزردہ+اداس خفا۔ناراض+بیزار۔ناخوش+

رنجیدہ خاطر۔ف+ع۔صفت۔دل آزردہ۔ناراض۔ناخوش دکھیا دکھی۔

رنجیدہ کرنا۔ا۔فعل متعدّی۔خفا کرنا۔ناراض کرنا۔ناخوش کرنا۔ستانا۔دکھ دینا۔

رِند۔ف۔اسم مذکر۔(۱) وہ منکرِ شریعت جس کا انکار امورِ شرعیہ میں از روے عقل ہو نہ از روے جہالت۔منکرِ دانا۔وہ شخص جو پابندِ مذہب نہو۔آزاد۔غیر متشرع (۲۔۱) متوالا۔نشہ باز۔شرابی۔بھنگی۔چرسی۔اوباش۔بدوضع۔لفنگ۔لچّہ۔شہدا۔دہریہ۔زندیق۔ناستک۔ملحد۔بیدین۔بد مذہب۔کافر۔بے ایمان۔لامذہب (۴) نواب سید محمد خاں فیض آبادی مقیم لکھنؤ کا تخلص جن کا دیوان مشہور ہے+

رند مذہب۔یا۔رند مشرب۔ف+ع۔اسم مذکر۔آزاد طبع۔لامذہب۔آزاد۔ملحد۔ناستک۔مطلق العنان۔بیدین۔اوباش وضع+

رَنْدَ۔ا۔اسم مذکر۔دیوارِ قلعہ یا شہرپناہ کے وہ موکھے جو غنیم پر اندر سے بندوقیں چلانے کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں ؎

گھر میں بیٹھے کھیلتے ہو تم شکار ۔ روزنِ دیوار جو ہے رند ہے (لکھنؤ میں)

رِندانہ۔ف۔صفت۔(۱) مثلِ رند۔رند سے نسبت رکھنے والا۔آزادانہ۔ملحدانہ۔رند مشرب (۲۔۱) شہدا۔لچّہ۔بدوضع۔اوباش۔فاسق۔لگرمی۔گنڈا

رُندنا۔ہ۔فعل لازم۔روندا جانا۔کچلا جانا۔پائمال ہونا۔روندن میں آنا۔کھوندا جانا+

رُندنا۔ا۔فعل لازم۔رندہ کیا جانا۔لکڑی کا رندے سے صاف کیا جانا+

رَنْدَہ۔ف۔اسم مذکر (از رندیدن بمعنی تراشیدن) لکڑی چھیلنے اور صاف کرنے کا اوزار۔لکڑی ہموار کرنے کا اوزار+

رَندہ پھیرنا۔یا۔کرنا۔فعل متعدّی۔لکڑی کو رندے سے صاف یا ہموار کرنا+

رِندھنا۔ہ۔فعل لازم (ہندو) اُبلنا+پکنا۔کھانا تیار ہونا (مسلمانوں میں بکسرِ راے مہملہ رِندھنا پکنا کے ساتھ مترادف کر کے بولتے ہیں۔جیسے پکنا رِندھنا ہووے تو دوسرا کام ہو+

رُندھنا۔ہ۔فعل لازم (۱) پامال ہونا۔روندن میں آنا۔پسنا+ ؎

تری رفتار سے دل کا عجب احوال ہے ۔ رُندھ گیا پس گیا مٹّی ہوا پامال ہوا (صبا)

(۲) بھر آنا۔اُمنڈ آنا۔اُمنڈنا+ ؎

بجلی سا وہ چمک گیا آنکھوں سے بھویں بھڑ جانے لگیں
بربنطِ خفگی سے اس بن جی بھی رُندھا دل بھر آیا } میر

رَنْدِھیر۔ہ۔صفت (ہندو) بہادر۔شجاع۔دلیر+

رِندی۔ف۔اسم مؤنّث۔رندپن۔رندوں کا کام۔لامذہبی۔زندیقی۔الحاد۔(۲) اوباشی۔لچپن۔شہدپن۔بدکاری۔فسق و فجور+

رَنْڈ۔ہ۔اسم مؤنّث (۱) رانڈ+عورت+کسبی (۲۔پورب) ارنڈ کا درخت۔درختِ بیدانجیر (۳) دھڑ۔جسم بے سر+بعض ہندو بالضم بولتے ہیں جیسے رُنڈ مُنڈ

رنڈ رونا۔ہ۔اسم مذکر۔(ہندو) بیوہ عورتوں کی طرح رونا۔پھینکنا۔پیٹنا۔داویلا۔عورتوں کا سا قصّہ۔عورتوں کا گلہ۔شکوہ۔شکایت

رنڈ سالا۔ہ۔اسم مذکر۔بیوہ کا جوڑا۔وہ لباس جو بیوہ ہو جانے پر پہنایا جاتا اور سہاگ کی چیزیں جیسے چوڑیاں۔سرخ یا رنگین کپڑے وغیرہ اتارے جاتے ہیں+

رنڈ سالا پہنانا۔ہ۔فعل متعدّی۔رانڈ ہو جانے کی پوشاک پہنانی۔ہندوستان کی رسم ہے کہ جب عورت بیوہ ہو جاتی ہے تو پھول یا تیجے کے دن تمام کنبے کے لوگ جمع ہو کر سفید جوڑا پہناتے اور چوڑیاں وغیرہ جو سہاگ کی چیزیں کہلاتی ہیں توڑ ڈالتے ہیں+

رنڈ سالا پہننا۔ہ۔فعل لازم۔رانڈ ہونے کا لباس پہننا۔رانڈ ہونا۔بیوہ ہونا

رَنڈاپا۔ہ۔اسم مذکر۔بیوہ پن۔بیوگی۔بدھواپن۔بیوگی کا زمانہ+

رَنڈاپا کاٹنا۔ہ۔فعل متعدّی۔حالت بیوگی میں بسر کرنا۔بیوگی کا زمانہ بسر کرنا

رنڈاپا کٹنا۔ہ۔فعل لازم۔حالتِ بیوگی میں بسر ہونا۔بیوگی کا زمانہ بسر ہونا۔بے شوہر زندگی گزرنا+

رُنڈ مُنڈ۔ہ۔صفت۔(ہندو) گھوٹم گھوٹ۔صفا چٹ۔چارابرو کا صفایا کئے ہوئے۔بھدرا کئے ہوئے+

رَنڈوا۔ہ۔اسم مذکر (۱) مردِ بے زن۔وہ مرد جسکی بیوی مر گئی ہو جیسے رانڈیں تو بہتیری رہیں جو رنڈوے رہنے دیں (کہاوت) (۲) کوارا۔بن بیاہا۔وہ شخص جسکی شادی نہوئی ہو مگر اس طرح طنزاً یا حقارتاً کہتے ہیں (۳) کم ہمت۔پست ہمت۔کام چور جیسے۔رنڈوا بیل جی کا جلایا (کہاوت)

رنڈوا اُبھنڈوا۔ہ۔اسم مذکر۔ع۔خانہ خراب۔خانہ ویران۔گھر کھووا۔نگوڑا

رَنْڈِی۔ہ۔اسم مؤنّث (اصل لفظ رانڈی تھا) عورت۔نار۔ناری۔زن۔استری+ایک بے تکلفی کا کلمہ جو اکثر عورتیں باہم ایک دوسری کو کہدیتی ہیں (۲) کسبی۔چاتر۔بسوا۔پتریا۔کنچنی۔قحبہ۔فاحشہ۔بازاری عورت۔الجنی (۳) رقاصہ۔ناچنے والی+ڈومنی۔میراثن جیسے رنڈی کی کمائی یا کھلئے

رنڈ

ڈھاڑی یا کھانے گاڑی +

رنڈی باز۔ ۱۔ اسم مذکر۔ تماش بین۔ عیاش۔ زانی۔ زناکار۔ زن باز +

رنڈی بازی۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ تماش بینی۔ عیاشی۔ زنا۔ زناکاری۔ حرامکاری۔

رنڈیا۔ ہ۔ رنڈی کی تصغیر بالتحقیر۔ عورت + بیوہ۔ مصیبت زدہ۔ دکھیا۔
جیسے مجھ رنڈیا کو نہ ستاؤ +

رنڈیا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بیوہ ہونا۔ بدھوا ہونا۔ رانڈ ہونا +

رنگ۔ ف۔ س۔ صفت (۱) لون۔ فام۔ رنگت۔ روپ۔ برن +
سرخ۔ زرد۔ لال۔ سیاہ۔ سبز وغیرہ کل رنگ میں داخل ہیں + ؎
جو سرخی آتی ہے عکس شفق سے بھی کرنہ پر — حسد سے رنگ ہوتا ہے مبدل چرخ گرداں کا (ناسخ)
(۲) ناچ۔ راگ۔ گانا۔ کھیل کود جیسے ناچ رنگ وغیرہ (۳) طرز۔ روش۔
انداز۔ ڈھنگ۔ طور طریقہ۔ وضع۔ طریق۔ طرح۔ ڈول۔ ڈھب۔ قماش۔
نکالا ہے یہ رنگ حالی نے سالک — کہ ہر شعر دیواں ہوا چاہتا ہے (سالک) +
(۴) حال۔ احوال۔ عالم۔ حالت۔ گت۔ گتی۔ ہیئت + ؎
دل کا کیا رنگ ہے تم پھر بھی سمجھے افسوس + چشمہ چشم سے خوناب ابلتے دیکھا (ناظم)
باغ عالم میں جو آہوں کا یہی عالم ہے + اے صبا اور ہی کچھ رنگ ہوا کا ہوگا (صبا)
روتے تجھ بن یہ شب کہ آنکھوں کا + اور ہی رنگ تا سحر دیکھا (جرأت)
بنگیا داغ جگر مہر قیامت کا داغ + پر ابھی رنگ وہی ہے شب تنہائی کا (داغ)
(۵) کیفیت۔ دھج۔ پچھن۔ درجہ۔ ؎
حیرت جنوں سے اور ہے حسن شوخ سے + اب کچھ اور رنگ ہے ظالم بہار کا (عبدالکریم)
لخت دل صد پارہ ہے ہر نوک مژہ پر + ہے آج تو کچھ رنگ ہی اے دیدۂ تر اور (عاجز)
(۶) بہار۔ جوبن + ؎
سرمہ کھٹک رہا ہے نزاکت سے آنکھ میں + تیغ نگاہ یار میں بھی آج رنگ ہے (امانت)
(۷) سماں + چرچا + گونج + ؎
کس سرو وش کی باغ میں آمد ہے صبحدم + صحن چمن میں راگ کا ہر سمت رنگ ہے (امانت)
(۸) مانند۔ مثل۔ نظیر۔ شبیہ + ؎
مہندی لگا کے تم نے کیا خلق کو ہلاک — پامال کون کون برنگ حنا نہیں (امانت)
(۹) روغن۔ وارنش۔ (۱۰) خوشی۔ خوش حالی (۱۱) دستور۔ ریت۔ رسم۔
قاعدہ۔ قانون (۱۲) قسم۔ بھانت۔ پرکار۔ نوع (۱۳) رونق۔ چمک۔
آب تاب۔ خوبصورتی (۱۴) تماشا۔ سیر۔ جیسے ع عاشق کو دکھاتی ہے عجب رنگ جوانی۔
(۱۵) ہنسی۔ مذاق۔ بولی ٹھٹولی۔ چہل (۱۶) گنجفہ کی ہر ایک بازی کا نام (۱۷)

رنگ

چوسر کی آٹھ نردوں میں سے چار کو رنگ۔ چار کو بدرنگ کہتے ہیں +
ہم رنگ۔ میل۔ جوڑ۔ ؎
مقدر کا پاسا بدلتا نہیں — فلک رنگ کی نرد چلتا نہیں (رجز)
(۱۸) ہمسر۔ جوڑ (۱۹) رونق۔ ٹھاٹ۔ دھوم دھام جیسے ہو ویش دیا
مبارک بنے کو رنگ بھری برات ہے (۲۰) لطف۔ مزہ + شغل۔ مشغلہ ؎
چھیڑتے ہیں مجھے در پردہ شب وصل رقیب — راگ کے رنگ میں سب بات گنوا دیتے ہیں (امانت)
(۲۱) نور معرفت۔ معرفت الٰہی کا لطف (۲۲) رس۔ رسیلا پن (۲۳) خمار۔
نشہ۔ کیف۔ سرور جیسے رنگا ہوا ہے یعنی خمار آلودہ یا مخمور ہے (۲۴) قدرتی۔
فطرتی۔ ذاتی۔ خودرو جیسے اللہ خود رنگ۔ یا خود رنگ لوئی۔ پٹو وغیرہ (۲۵)
قوت۔ مدد۔ مگر فارسی میں زیادہ ہے یہاں رنگ کے پکڑنے کے تھا
ہم بھی بعض موقع پر مستعمل کرتے ہیں (۲۶) مکر و حیلہ جیسے رنگ گانٹھنا
(۲۷) خون۔ لہو۔ مگر فارسی میں جیسے رنگ ریختن وغیرہ (۲۸) رنگ پاشی
جیسے ع آج رنگ ہے ۔ سمرج میں ہیں تو ہولی کھیلن جاؤنگی (ہولی)

رنگ اترنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ رنگ جاتا رہنا۔ رنگ اڑ جانا۔ چہرہ کا متغیر
ہو جانا۔ رنگ میں فرق آ جانا + خائف ہو جانا + روغن جاتا رہنا + وارنش
نہ رہنا۔ رنگ کٹنا +

رنگ اڑ جانا۔ یا۔ اڑنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ رنگ جاتا رہنا۔ بے آب ہو جانا۔
خوف یا غیرت و شرم سے رنگ زرد ہو جانا۔ رونق نہ رہنا۔ منہ فق ہو جانا
رنگ متغیر ہو جانا + ؎
اڑ گیا ہجر جاناں میں سحر چہرے کا رنگ — قطرۂ خون جو بدن میں تھا وہ آنسو ہو گیا (ناسخ)
لاغری ہیں اے مصور کس کو ہے کھینچنے کی تاب — کھینچتے کھینچتے رنگ اڑتا ہے مری تصویر کا (صبا)
ہے آج کون بام پہ جلوہ نما جو یوں — اڑتا ہے رنگ میری طرح ماہتاب کا (بسمل)

رنگ افشانی کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ رنگ چھڑکنا۔ رنگ چھینٹنا۔ رنگ پاشی کرنا +

رنگ اکھڑنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ کسی مجلس یا محفل میں بے رونقی آنا۔ سماں نہ
رہنا۔ رنگ نہ جمنا۔ بے رنگی ہونا۔ مزہ کرکرا ہونا۔ ؎
اف رے تری شوخی کہ بنا کھیل بگڑ جائے — اللہ رے تلون کہ جما رنگ اکھڑ جائے (لالہ…)

رنگ آمیزی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رنگ کا کام۔ رنگ سازی۔ گلکاری۔
نقاشی۔ مصوری + عبارت آرائی +

رنگ آنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ رنگ چڑھنا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگا جانا جیسے ہلدی
لگی نہ پھٹکری رنگ چوکھا آیا +

رنگ

رنگ بدلنا - ۱ - فعلِ متعدی - رنگ پلٹنا - رنگ کا تغیر ہونا - رنگ اُڑنا جیسے گرگٹ کی سی رنگت بدلنا (۲) وضع بدلنا طرز بدلنا - ڈھنگ بدلنا - حال دگرگوں ہونا - حال بدلنا + ھ

میں گریۂ خونیں کو روکے ہی رہا ورنہ ــــ اک دم میں زمانہ کا یہاں رنگ بدل جاتا (میر)

یوں در روشن اپنا شام سیہ ہوئی ہن ــــ کیسا یہ رنگ تونے اے آسماں بدلا (جرأت)

(۳) کایا پلٹنا کینچلی بدلنا (۴) لاغری سفر بھوک یا خوف سے رنگ کا دگرگوں ہونا - (۵) نیلا پیلا ہونا - بگڑنا - خفا ہونا - ھ

مجکو اور اسکو بیٹھے دیکھا تو رنگ اپنا ــــ اس چرخ چنبری نے کیا کیا اُس آن بدلا (جرأت)

رنگ برنگ کا - ۱ - تابعِ فعل - طرح طرح کا - گوناگوں مختلف الالوان - بھانت بھانت کا - بوقلموں - بیچرنگا +

رنگ بگڑنا - ۱ - فعلِ لازم (۱) رنگ کا خراب ہونا - بیرنگی اور بیرونقی ہونا - بدرنگ ہونا (۲) حالِ دگرگوں ہونا - حالت کا متغیر ہونا - حال بے حال ہونا - حال تباہ ہونا + ھ

یہ رنگ آسماں سے جمیگا قضا کا رنگ ــــ بگڑیگا خاک آتش آب ہوا کا رنگ (صبا)

رنگ بندھنا - ۱ - فعلِ لازم - رونق پکڑنا - رنگ کا قائم ہونا - زینت پانا - مزین ہونا + ھ

ہمارے داغ چمک کر ابھی مٹا دینگے ــــ بندھا ہوا ہے ترے ہاتھ نورتن کا رنگ (دبیر)

رنگ بھرنا - ۱ - فعلِ متعدی - تصویر یا کسی چیز میں رنگ لگانا - رنگین بنانا ھ

دیدم رنگ سے ہے تغیر مرا حیراں یوں ہے رنگ کیا بھر مری تصویر میں بہزاد بھر (مومن)

رنگ بھنگ کرنا - فعلِ متعدی - مزہ کھنڈت کرنا - لطف بگاڑنا - کھیل کھنڈت کرنا - کھنڈت ڈالنا +

رنگ بھنگ ہونا - ۵ - فعلِ لازم - مزہ کھنڈت ہونا - لطف بگڑنا - کھیل بگڑنا +

رنگ بیرنگ ہونا - ۱ - فعلِ لازم - حال بے حال ہونا + ھ

دور سے بلبل دل میں وحشت کا ــــ رنگ بے رنگ ہے طبیعت کا (امانت)

رنگ پاشی - ۱ - اسمِ مؤنث - رنگ کھیلنے کی رسم جو ہولی کے دوسرے روز یعنی دولہنڈی کو برتی جاتی ہے اور اس میں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ہیں +

رنگ پر آنا - ۱ - فعلِ لازم (۱) رونق پر آنا - جوبن پر آنا - بہار پر آنا ھ

نشۂ بادہ ہوا غازۂ رخ گلگوں کو ــــ رنگ پر اور ترا باغ جوانی آیا (اسیر)

(۲) زوروں پر آنا + تیز ہونا + رونق پکڑنا + ھ

مضمون نئے بندھے گُلِ رُخسارِ یار کے ــــ آتی چلی ہے اپنی طبیعت بھی رنگ پر (اسیر)

رنگ پکڑنا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) رنگ لانا - رنگین ہونا - رنگ میں ڈوبنا - رنگ چڑھنا (۲) رونق پکڑنا - چمکنا - تر و تازگی حاصل کرنا + ھ

سامنے تیرے وے رنگیں کے ــــ لالہ و گل نے بھی نہ پکڑا رنگ (آتش)

رنگ پھوٹنا - ۵ - فعلِ لازم - رنگ ٹپکنا - رنگ ظاہر ہونا - رنگ نمایاں ہونا - رنگ کا ایک طرف سے دوسری طرف جھلکنا ھ

دم سے کشتی پھوٹ نکلا یہ رنگ ــــ صراحی تمہارا گلا ہو گیا (برق)

رنگ پھیکا پڑنا - ۱ - فعلِ لازم - رنگ کا ماند ہونا - رنگ دھندلا ہونا - رنگ کا مندا ہونا - رنگ اُداس ہونا - رنگ ہلکا پڑنا - رنگ دھیما ہونا - رنگ اُڑنا + رونق کم ہونا - بے نمک ہونا - بے رونقی ہونا +

رنگ پھیکا ہونا - ۱ - فعلِ لازم - رنگ اُداس ہونا - ماند ہونا - شرم یا خجالت خواہ غیرت سے چہرے کا رنگ فق ہونا - بے رونق اور بے نمک ہونا - بے مزہ ہونا - بے لطف ہونا + ھ

ہو گیا پھیکا ترے جلوے سے رنگِ روئے گل ــــ بے نمک نالے سے میرے شورِ بلبل ہو گیا (ظفر)

جو نمک تجھ میں ہے کہاں اُس میں ــــ کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا (ناسخ)

رنگ ٹپکنا - یا **چونا** - ۱ - فعلِ لازم (۱) رنگ رسنا - تراوش ہونا + رنگ جھلکنا - رس ٹپکنا - جوبن اُمنڈنا - نور برسنا - شباب میں ڈوبا جانا - چمکیلا اور بارونق ہونا - نور کا چھن چھن کر نمایاں ہونا - نور برسنا - روشنی جھلکنا

رنگ جل جانا - ۱ - فعلِ لازم - آفتاب کی تمازت یا مدامی غم و غصہ یا خون کے کالے پڑ جانے کے سبب چہرے پر تیرگی چھا جانا - رنگ کا سنولا جانا - کل جھواں ہو جانا + ھ

تو ہے وہ آفتاب جو پڑ تو پڑے ترا ــــ جلجائے لالہ زار کا لے گلعذار رنگ (ناسخ)

رنگ جمانا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) رنگ چڑھانا - رنگ قائم کرنا - رنگنا

مستی عشق کیفِ مے لالہ گوں ہیں ــــ اس رنگ پر جا نہیں سکتا خمار رنگ (آتش)

(۲) بنیاد ڈالنا - ڈھب لگانا - وقع ڈالنا - پینٹھ ہی جمانا - ھ

ہاں اس شوخ کو کھلاتے ہیں + اپنا رنگ اس طرح جماتے ہیں - (رند)

رنگ جمنا - ۱ - فعلِ لازم (۱) رنگ چڑھنا - رنگ قایم ہونا - رنگ آنا - (۲) رونق پکڑنا - زینت پانا - بڑھنا - فروغ پانا ھ

یار کی مستی کے آگے رنگ نشہ کا نہیں ــــ کالا منہ نیلم کرے اب ہما رو دنیل میں (امانت)
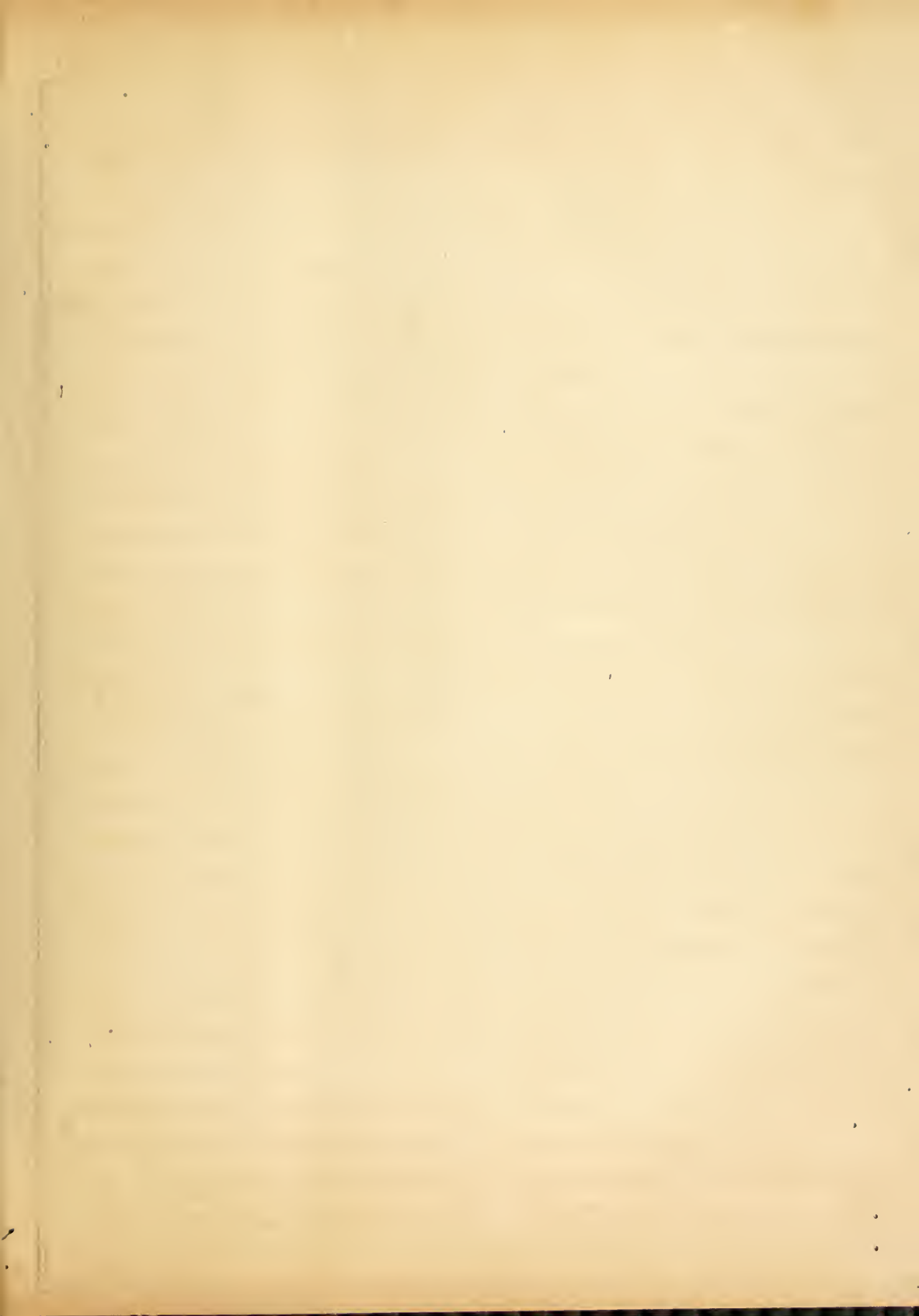
(۳) رنگ گھٹنا۔ سماں بندھنا ✦ چلنا۔ پار بسانا۔ پیشرفت جانا ✦ جچنا۔ سمانا۔ نظروں میں بھلا معلوم ہونا۔ آنکھوں میں کھبنا ✦

رنگ جمتا نہیں لالے کا پھرائے غیرتِ گل ✦ چمن میں جو ترے بندِ قبا ہوتے ہیں (امانت)

(۴) رنگ کی نرد یا گوٹ کا حسبِ مراد اپنے گھر پر بیٹھنا۔

جمے تا رنگ اُس در پر سگِ دربان کا جگ ٹوٹے ✦ کئی اندا کی چوپڑ بچھایا چاہیئے پہلے (اسیر)

رنگ چڑھانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) رنگی چڑھانا۔ رنگ نکالنے کیواسطے کُسُم کو بھگو کر چُوانا (۲) رنگنا۔ رنگ دینا۔ ملمّع کرنا۔ رنگین کرنا (۳) وارنش کرنا۔ روغن کرنا۔ رونق دار بنانا (۴) کیفی بنانا۔ مخمور کرنا (۵) سماں باندھنا۔ رُوپ کھڑا کرنا (۶) اپنا سا بنانا۔ اپنے پنتھ میں لانا (۷) معرفت یا خداشناسی کا مزہ ڈالنا ✦

رنگ چڑھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) رنگی چڑھنا ✦ رنگ آنا۔ رنگا جانا۔ رنگ قبول کرنا (۲) نشیلا ہونا۔ مخمور ہونا۔ (۳) رونق پر آنا۔ رنگ نکالنا۔ رنگ چمکانا (۴) وارنش ہونا۔ روغن چڑھنا۔ (۵) معرفت میں رنگا جانا (۶) دوسرے کی باتیں اپنے میں آنا ✦ ہم رنگ ہونا ✦

رنگ چمکانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ رنگ و روغن نکالنا ✦ آب و تاب بخشنا ✦ جلا کرنا۔ صیقل کرنا ✦ روپ کرنا ✦

رنگ چمکنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) رنگ کا تاباں ہونا۔ رنگ و روغن نکلنا۔ رونق پکڑنا۔ نکھرنا۔ اُجلا ہونا۔ چہرے پر رونق آنا ✦ رُوپ آنا ✦

گو آب سے افسردہ ہو آتش پہ ترا رنگ ✦ جُرعہ جو کوئی مے کا پیا اور بھی چمکا (ممنون)

(۲) رنگ کا دوبالا ہونا۔ اصلی رنگت سے بڑھنا ✦ ہ

اُس طرف مہندی لگی رنگِ حِنائی چمکا ✦ کھا کے بل دوش پہ لہرانے لگی زلفِ سیاہ (صفدر)

رنگ چُونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (رنگ ٹپکنا) ✦

رنگ چھڑکنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ رنگ پاشی کرنا۔ رنگ بکھیرنا۔ رنگ کے چھینٹے دینا ✦

رنگ دار ۔ ف۔ صفت۔ رنگین۔ رنگا ہوا۔ روغن دار۔ مُجلّا۔ چمکیلا۔ روشن ✦

رنگ دکھانا یا دکھلانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) آفت ڈھانا۔ غضب لانا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ غضب ڈھانا ہ

کیا رنگ یہ دکھاتی ہے عالم کو دیکھیئے ✦ رہتی ہے اُسکے پاؤں سے ہر دم حنا لگی (عارف)

یہ دل کی آگ دکھائے گی رنگ کیا صفدر ✦ کہ میرے سینے کے باہر نہیں دھواں ہوتا۔ (صفدر)

(۲) کیفیت دکھانا۔ جوبن دکھانا۔ لُطف دکھانا۔ بہار دکھانا (۳) جوہر دکھانا۔ ہنر ظاہر کرنا (۴) عیب لانا۔ عادتِ بد کا ظاہر کرنا (۵) نیرنگ سازی اور شعبدہ بازی دکھانا۔ نیرنگی ظاہر کرنا ہ

رنگ ہر رنگ میں اپنا یہ دکھاتا ہے سدا ✦ کبھی عاشق کبھی معشوق کبھی بے پردا

شعبدے یاد ہیں اِس اہلِ دغا کو کیا کیا ✦ کبھی گل ہے کبھی بلبل کبھی غنچے کی صدا

کبھی اِس باغ میں قمری کبھی شمشاد ہے یہ ✦ کبھی ہے طوق بگردن کبھی آزاد ہے یہ (مؤلف)

رنگ دیکھنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) سیر دیکھنا۔ بہار دیکھنا۔ تماشا دیکھنا (۲) انجام سوچنا۔ نتیجہ پر نظر ڈالنا (۳) موقع دیکھنا۔ ہوا دیکھنا۔ رُخ دیکھنا جیسے جدھر کا رنگ دیکھا اُدھر ڈھل گئے (۴) حال احوال یا تاثیر معلوم کرنا۔ کیفیت دیکھنا جیسے دوا کا رنگ دیکھنا ✦

رنگ دینا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) رنگ کر دینا۔ ملوّن کر دینا (۲) لطف دینا۔ مزہ دینا ہ

جب تلک اُس گلِ عارض کے نہ باندھے مضمون ✦ رنگ محفل میں کبھی اپنی غزل نے نہ دیا ✦ (اسیر)

رنگ ڈھنگ ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) چال چلن۔ حال احوال۔ برتاؤ۔ رویّہ۔ عادت۔ خصلت۔ عالم (۲) حالت۔ کیفیت۔ چگونگی ✦

جب سے عطا ہوا ہمیں خلعت حیات کا ✦ کچھ اَور رنگ ڈھنگ ہوا کائنات کا (شیفتہ)

رنگ ڈھنگ دیکھنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حال احوال معلوم کرنا۔ خو بُو دیکھنا سُبھاؤ معلوم کرنا۔ چال چلن دیکھنا ہ

گر نہ پہلے رنگ ڈھنگ اُس غنچہ لب کا دیکھ لیں ✦ کیونکہ دل دیں جب تلک اپنے ڈھب کا دیکھ لیں (ظفر)

رنگ رچانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) شادی رچانا۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان مہیا۔ شادی پھیلانا۔ شادی کا کام شروع کرنا (۲) رنگین بنانا۔ رنگین کرنا۔ رنگ میں شوخ کرنا ✦

رنگ رچنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ رنگ کا بخوبی اثر کرنا۔ رنگ لگنا۔ رنگ چڑھنا۔ رنگ آنا۔ رنگ دینا۔ رنگت بیٹھنا ہ

ڈوبا ہے شفق بیچ صنم پنجۂ خورشید ✦ یا مہندی کا ہاتھوں میں ترے رنگ رچا ہے۔ (سودا)

رنگ رس ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عیش و نشاط۔ خوشی و خُرمی۔ فرحت۔ آنند۔ عیش و عشرت۔ رنگ جنگ۔ سُکھ چین۔ عیش و سُرور۔ حظِ نفسانی۔ بھوگ بلاس رقص و سرود گانے بجانے کی خوشی ✦

رنگ رسیا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عیشی بندہ۔ رنگیلا۔ اُودھادی۔ عیّاش۔ عیش پرست ✦

رنگ رلیاں ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) کھیل تماشا۔ ہنسی چہل۔ مذاق۔ ٹھٹھا ٹھٹھولی۔ عیش و نشاط۔ عیش و عشرت۔ مزہ۔ لطف ہ

خوں ہے پھر اُن کے رنگیں بہنے گلیاں دیکھیاں ✦ رنگ محلوں میں جنھوں نے رنگ رلیاں دیکھیاں (ظفر)

(۲) حرکتیں۔ باتیں۔ بازیاں۔ کھلاڑیاں ہ

دیکھکر ایک دو جنوں کی رنگ رلیاں باغ میں ✦ کھل کھلا کر ہنس پڑیں پھولوں کی کلیاں باغ میں (انشا)

رنگ

رنگ رلیاں کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ اختلاط کرنا۔ رول چول کرنا۔ چہچہانا مزہ اُڑانا۔ گلچھرّے اُڑانا۔ عیش منانا۔ اُچھلنا کودنا ؎

بہار آئی ہے تم کو بلبلو یہ دن مبارک ہو چمن میں آج کل کرلو گلوں کے ساتھ رنگ رلیاں (رہِ‌آتش)

رنگ رُوپ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ (۱) چمک دمک۔ آب و تاب۔ رنگ روغن (۲) خال خط۔ حُلیہ۔ چہرا مُہرا +

رنگ رُوپ نکالنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بہار پر آنا۔ رنگ روغن نکالنا۔ جوانی پر آنا۔ چمک دمک بہم پہنچانا +

رنگ روغن۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (رنگ رُوپ) +

رنگ روغن نکالنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (رنگ روپ نکالنا) سُرخ و سفید نکل آنا + نکھرنا۔ جوبن نکالنا +

رنگ ریز۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ نیلگر۔ رنگ رز۔ کپڑے رنگنے والا + گلیا + صباغ + ؎

مضموں جیسے بندھیں بوقلموں روئے یار کے رنگریز بن کے فکر نے رنگے ہزار رنگ (آتش)

رنگ زرد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ چہرے کا رنگ پیلا ہو جانا۔ فق ہو جانا۔ پیلا پڑ جانا۔ کسی بیماری یا خوف کے باعث چہرے کی سُرخی کا جاتا رہنا۔ خون خشک ہو جانا + ؎

عاشق اُسی کو جانیے جو اہلِ درد ہو پل پل میں ٹھنڈے سانس لے اور رنگ زرد ہو

رنگ ساز۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ میز۔ کواڑ۔ کرسی وغیرہ پر رنگ کرنے والا۔ وارنش کرنے والا۔ رنگ گر۔ رنگ بھرنے یا کرنے والا + مصوّر + نقّاش۔ رنگ بنانے اور تیار کرنیوالا + کیمیاگر + صباغ +

رنگ سفید پڑنا یا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خوف یا نزاکت کے باعث مُنہ سفید ہو جانا۔ کسی صدمہ یا تکلیف سے مُنہ سفید پڑ جانا + ؎

دو قدم فرطِ نزاکت سے نہیں چل سکتا رنگ ہو جاتا ہے اُس کا دمِ رفتار سفید (امانت)

رنگ فق ہونا یا ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ رنگ اُڑنا۔ کسی صدمہ یا خوف یا شرم سے چہرے کا رنگ متغیر ہو جانا۔ خوف زدہ ہو جانا۔ حیرت میں ہونا۔ چہرا اُترنا + ؎

شبِ وصال میں دل اپر تلق ابھی سے ہے سحر ہے دور مرا رنگ فق ابھی سے ہے (عشرت)

ہمی شبِ وصل کھل گئی جو میں آنکھ رنگ فق ہو گیا سحر کو دیکھ (مصحفی)

رنگ کا پکّا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ رنگ کا پُختہ اور مستقل ہونا +

رنگ کاٹنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) رنگ زائل کرنا۔ رنگ دُور کرنا۔ کھار یا کسی ترشی

رنگ

رنگ اُڑانا۔ کسی چیز میں سے رنگ جدا کرنا (۲) چوسر میں حریف کی رنگ کی نرد کا مارنا +

رنگ کا کچّا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ پختہ رنگ نہ ہونا۔ رنگ کا قائم نہ رہنا۔ رنگ کا بے ثبات اور بے اعتبار ہونا + ؎

مہرِ تاباں ماہِ تاباں ہو گیا تیرے حضور رنگ کچّا دھوپ سے اے مہرِ انور اُڑ گیا (برق)

رنگ کٹنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) رنگ زائل ہونا۔ رنگ اُڑنا۔ رنگ جُدا ہونا۔ کسی کھار یا ترشی کے وسیلے سے رنگ علیحدہ کیا جانا + ؎

سلاح باندھ کے اتنا ترش نہو دیکھو کٹے کہیں نہ کھٹائی سے بانکپن کا رنگ (بحر)

(۲) شرم یا خجالت سے رنگ کا تغیّر ہونا + ؎

ہوتے ہیں تیرے آگے گلِ سُرخ یاسمن کٹتا ہے مارے شرم کے بے اختیار رنگ (ناسخ)

رنگ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) رنگ چڑھانا۔ رنگنا۔ رنگ بھرنا۔ رنگ پھیرنا (۲) خوشی میں بسر کرنا۔ خوشی منانا + (۳) چوسر بدرنگ کو رنگ اور رنگ کو بدرنگ بنا لینا

رنگ کھلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی چیز یا چہرے پر رنگ کا موزوں ہونا۔ رنگ کا زیب دینا (بکسرِ کافِ عربی بھی جائز ہے) + ؎

کہتے ہیں لوگ غنچۂ قرگاں کی پھبتیاں کھلتا ہے دستِ یار میں کتنا حنا کا رنگ (صبا)

کیوں نہ لے برق کے خلق نے سُرخ و سفید رنگ گورا ہے بہت جامہ گلنار کھلا (برق)

رنگ کھیلنا یا ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ رنگ پاشی کرنا۔ آپس میں ایک دوسرے پر خوشی کے موقع پر رنگ پھینکنا + ہولی کھیلنا۔ پھاگ کھیلنا + ؎

غیر سے کھیلی ہے ہولی یار نے ڈالے مجھ پر دیدۂ خونبار رنگ (ناسخ)

یہ جشن باغ میں ہے کس کی آمد آمد کا کہ خوب کھیلیں ہیں آپس میں لالہ و گل رنگ

رنگ لانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) رنگ قبول کرنا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگین ہونا (۲) فیل لانا۔ بدی کرنا۔ بُرائی کرنا۔ کھور لانا + ؎

ہزار گو چرخ رنگ لاوے کسی طرح وہ بغل میں آوے نہ چھوڑیں اُس شوخ عشوہ گر کو ادھر کی دنیا اگر اُدھر ہو (؟)

اسیرِ دلِ آشفتہ رنگ لاکے رہی تمام طرّۂ طرار تار تار کیا (داغ)

(۳) بگڑنا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا + ؎

لگاوٹ سے لگاتا ہے حنا غیروں کے ہاتھوں میں وہ مجھ سے رنگ کیوں لاتے ہیں میں نے کیا لگا مارا (ظفر)

(۴) مزا چکھانا۔ تماشا دکھانا۔ سزا دینا۔ مصیبت دکھانا + گُل کھلانا + ؎

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایک دن (غالب)

تر ہوا دامن مے گلرنگ سے رنگ لائی پاک دامانی مری (داغ)

(۵) اپنے تئیں مختلف اوضاع اور انواع اطوار میں ظاہر کرنا۔ نیا نیا رُوپ دکھانا + عجیب

رنگ

روپ بھرنا + ہ

دسترس تیرے پاؤں تک ہے اُسے خوب مہندی یہ رنگ لائی ہے (منظور)

(۶) فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا + واویلا کرانا۔ شور مچوانا + ہ

خوں اسی ہاتھوں سے کتنوں کا ہوا میرے بعد رنگ لائی ترے ہاتھوں کی حنا میرے بعد (میر مہدی مجروح)

(۷) خبثِ باطن ظاہر کرنا۔ اپنی ذات دکھانا۔ اپنی اصل پر آنا۔ اپنی نسل پر جانا (۸) جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا (۹) جال پھیلانا۔ مکر پھیلانا۔ فریب کرنا + ہ

اب یہاں کوئی جال پھیلاؤ رنگ کچھ اس سے اور بھی لاؤ (شوق)

(۱۰) دق کرنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔ ضرر پہنچانا + ہ

دیوانہ پن ہمارا آخر کو رنگ لایا جو دیکھنے کو آیا ہاتھوں میں سنگ لایا (میر تقی)

(۱۱) رنگ دکھانا۔ رنگینی ظاہر کرنا۔ خوشنمائی ظاہر کرنا۔ رنگ پکڑنا۔ ناز کرنا + ہ

جسدن سے ہی گلال اُڑانے کا تجکو شوق تیرے شہیدِ ناز کا لایا غبار رنگ۔ (ناسخ)

(۱۲) چوسر) رنگ کی نردوں کا پہلے گھر میں لاکر اٹھ جانا تاکہ بد رنگ ہو کر گھر میں آئے۔

رنگ لینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ اپنا سا کر لینا۔ اپنے ڈھنگوں پر لے آنا۔ پنتھ میں ملا لینا۔ مذہب میں داخل کر لینا + ہمرنگ بنا لینا +

رنگ مارنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ رنگ کی نرد مارنا۔ رنگ کی گوٹ مارنا۔ جیتنا بازی لینا۔ بازی لے جانا۔ ہمسر پر غالب آنا + ہ

کھیلی تھی رات چوسر گویا ہوا تھا پیارا ہارے رقیب سارے ہم نے ہی رنگ مارا (آبرو)

رنگ محل۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ نشاط کا گھر۔ عیش و عشرت کا گھر۔ عشرت گاہ وہ مکان جسمیں بادشاہ یا اُمرا عیش منائیں۔ آراستہ مکان۔ سجا ہوا مکان +

رنگ مٹانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) بیرنگ اور بے رونق کرنا۔ بے روپ بنانا۔ روپ کھونا (۲) مذہبی جوش۔ مذہبی شوق۔ مذہبی ولولہ۔ دینی ذوق مٹانا ہ

ملا ہوا ہے تعصب کا چہروں پر روغن مٹا سکا نہ کوئی شیخ و برہمن کا رنگ۔ (بحر)

رنگ مٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بیرنگی اور بے رونقی ہونا۔ روپ نہ رہنا +

رنگ میں بھنگ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ خوشی میں کھنڈت پڑنا۔ خوشی میں رنج ہونا۔ لطف اور مزہ نہ رہنا +

رنگ میں ڈوبنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) عیش و عشرت میں غرق ہونا + ہ

بوئے گل پھرتی ہے اترائی ہوئی گلشن میں رنگ یہ رنگ میں ڈوبا ہے کہ اللہ اللہ +

(۲) شرابِ معرفت میں مستغرق رہنا۔ عارفِ کامل ہونا۔ جامِ وحدت کا متوالا ہونا +

رنگ نکالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی و لازم۔ (۱) رنگ نکھارنا۔ جوبن نکالنا۔ رنگ و روغن اور چمک دمک کا نمایاں کرنا۔ نکھرنا۔ صاف ہونا۔ رنگ کا رونق پر آنا۔ گورا ہونا۔ جوبن پر آنا۔ بہار پر آنا۔ (۲) رنگ بنانا۔ رنگ قرار دینا۔ رنگ ٹھیرانا + ہ

وہ پاؤں سے ملتا ہے شہیدوں کے لہو کو کیا رنگ نکالا ہے نرالا کفِ پا کا۔ (رشید)

رنگ نکلنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) کسی چیز میں رنگ تراوش کرنا۔ رنگ باہر آنا (۲) نکھرنا۔ جوبن پر آنا۔ چہرے کا صاف اور شفاف ہونا۔ چہرے پر رونق آنا +

رنگ نکھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ رنگ کا صاف اور شفاف ہونا۔ رنگ کا رونق پر آنا +

رنگ ہے۔ ا۔ ندا۔ شاباش ہے۔ آفریں ہے۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ واہ واہ۔ سبحان اللہ +

رنگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رانگ کا مخفف۔ قلعی۔ رصاص۔ ارزیز۔ رانگا +

رنگ بھریا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رانگ کے کھلونے ڈھالنے اور رانگ کا گہنا یا تابنا وغیرہ الا

رنگارنگ۔ ف۔ صفت (بالفِ اتصال)۔ گوناگوں۔ بوقلموں۔ رنگ برنگ۔ مختلف رنگوں کا۔ طرح بطرح کا + ہ

دیکھے اس گلشن میں گورے سانولے سرخ و سفید خوب نظارہ کیا گلہائے رنگارنگ کا۔ (ناسخ)

رنگا ہوا۔ ا۔ صفت (۱) رنگ کردہ۔ رنگین (۲) ذاکر۔ شاغل + عارفِ کامل + باخبر +

رنگائی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ رنگوانے کی اُجرت۔ رنگوائی +

رنگت۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) رنگ۔ لون + چہرے کا گورا۔ کالا سانولا رنگ + کپڑے کے اوپر کا رنگ (۲) روپ۔ برن (۳) حالت کیفیت + ہ

بزمِ جاناں کی وہ پہلی سی نہ رنگت پائی اور ہی لوگ ہیں کچھ اور ہی صحبت پائی (عارف)

رنگت آنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ رنگ پکڑنا۔ رنگ چڑھنا۔ رنگا جانا +

رنگت سفید ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (رنگ سفید ہونا) +

رنگترا۔ ا۔ اسم مذکر۔ سنگترا۔ کولا۔ سنترا۔ ایک قسم کی بڑی اور میٹھی نارنگی۔ نارنج (یہ نام محمد شاہ بادشاہ رنگیلے کا رکھا ہوا ہے) +

رنگروٹ۔ انگلش۔ صحیح رکروٹ Recruit اسم مذکر۔ نیا سپاہی۔ نو ملازم + نیا بھرتی کیا ہوا سکھتڑ۔ نوآموز۔ مبتدی +

رنگنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) رنگ چڑھانا۔ رنگت دینا۔ رنگ کرنا۔ ملون کرنا (۲) اپنا بنانا۔ اپنے پنتھ میں ملانا (۳) ذاکر و شاغل بنانا۔ عارف بنانا + ہمرنگ کرنا +

رنگوانا یا رنگانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ رنگ کرانا۔ رنگ چڑھوانا۔ رنگت دلوانا +

رنگوائی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (رنگائی) +

رنگیلا۔ ا۔ صفت۔ رنگین مزاج۔ بانکا۔ مکلف۔ پُر تکلف۔ چھیل چھبیلا۔ چھبیلا۔ عیاش طبع + اُجلا۔ سفید پوش۔ خوش پوشاک۔ رنگیں لباس۔ بانکا ترچھا۔ خوش طبع زندہ دل۔ کھلاڑی + رسیا۔ شوقین۔ طرحدار۔ وضعدار +

رنگ

رنگین - ف - صفت (۱) رنگا ہوا - ملوّن - رنگدار (۲ - ۱) رنگیلا - چھیلا - چھبیلا (۳ - ۱) خوش طبع - زندہ دل (۴ - ۱) آراستہ - مزیّن - سجا ہوا - گلکاری کیا ہوا - (۵ - ۱) رنگ برنگ کا - گوناگوں (۶ - ۱) گلفام - گلرنگ - سُوہا - سُرخ (۷) دلپسند خوش آیندہ (۸) سعادت یارخاں شاعر کا تخلص جو موجدِ ریختی اور مصنف فرسنامہ حکایت رنگیں وغیرہ ہیں - اِنکے والد کا نام طہماسپ بیگ خاں اور شاگرد شاہ حاتم دہلوی کے تھے ۱۲۵۱ھ ہجری میں اسّی برس کے ہو کر راہی مُلکِ بقا ہوئے +

رنگیں ادا - ف - صفت - وہ شخص جو نئی نئی وضع اور نئے نئے انداز نکالے - طرحدار وضعدار - خوش ادا + ؎

یُوں تو ہیں سرو و گل اندام اور بھی اے رشکِ گل ۔۔۔ تجھسا پر رنگیں ادا گلگوں قبا دیکھا نہیں (ظفر)

رنگین خط - ف + ع - اسم مذکر - وہ خط جسمیں گل و بلبل اور باغ وغیرہ کا تلازمہ ہو ؎

آتی کس نگاریں پنجہ نے یہ خط لکھا رنگیں ۔۔۔ کہ نامہ پر حنا کے کچھ نشاں ہیں جابجا رنگیں (ممنون)

رنگین غزل - ف + ع - اسم مؤنث - دلچسپ غزل - وہ غزل جسمیں گل و بلبل کا تلازمہ اور رنگینی مضامین پائی جائے + ؎

کیا ہی رنگین غزل اور لکھی ممنوں نے ۔۔۔ صفحہ کاغذ کا گیا صفحۂ گلزار سے مل (ممنون)

رنگین عبارت - ف + ع - اسم مؤنث - وہ عبارت جس میں گلزار یا باغ کا تلازمہ ہو - دلچسپ عبارت - دلچسپ مضمون - مجازاً مقفّٰی و مسجّع عبارت +

رنگین مزاج - ف + ع - اسم مذکر - خوش مزاج - خوش طبع - زندہ دل - رنگیلا چھبیلا - ہنس مکھ +

رنگینی - ف - اسم مؤنث - (۱) تلوّن - گلگینی (۲) بھڑک - آرایش - نمایش - آراستگی بناؤ سنگار - (۳) خوش طبعی - خوش مزاجی (۴) بانکپن - چھیل پن +

رنواس - ہ - اسم مذکر - دیکھو (رنباس) محل - راجا یا بادشاہ کا زنانخانہ - رانیوں کے رہنے کا مکان +

رَو - ہ - اسم مؤنث - (۱) ریلا - پانی کا بہاؤ - سیلاب - دھار - سیل - دھار - چھال جیسے رَو میں آئے سو روا ہے + ؎

لاکھ تم منع کرو جب کہ بھر آئیگا یہ دل ۔۔۔ ناصحو آنسوؤں کی چشم میں رو ہو وہی ہووے (ظفر)

(۲) جوش - ولولہ + غصہ - کرودھ جیسے رو میں بات نکل گئی (۳) کیڑے مکوڑوں یا حشرات الارض وغیرہ کا جھنڈ جیسے چیونٹوں کی رو یا مچھلیوں کی رو (۴) راستہ چلنے اور راہ نوردی کا خیال - دُھن - خیال + ؎

نہ آنکھوں پر تھمے گر نہ مژگاں پر رُکے آنسو ۔۔۔ چلے جب اپنی رَو میں پھر یہ کسکے آشنا ٹھیرے (ناسم)

(۵) دل - فوج - لشکر - سینا - سنیاہ - بھیڑ - انبوہ +

رُو - ف - اسم مذکر و مؤنث (۱) چہرہ - مُنہ - مُہرا - مکھڑا - مکھ - رُخ + صورت - شکل - بشرہ ؎

رو

حُسنِ قدرت سے خدا کی رُو نظر آیا مجھے ۔۔۔ ریشِ پیغمبر ترا گیسو نظر آیا مجھے (آتش)

(۲ - مؤنث) سبب - وجہ - جہت - باعث - کارن - (۳) سطح - بساط - پردہ - تختہ جیسے رُوئے زمین (۴) نقیض پشت - سامنا - آگا + ابرہ برخلافِ استر جیسے آئینہ کی رُو پشت برابر - رُو کا فرمہ - (۵) اُمید - تمنا - (۶ - ۱) مرادفِ رعایت (اہلِ لکھنؤ نے چونکہ اس لفظ کو مذکر باندھا ہے - اس لحاظ سے مذکر و مؤنث لکھا گیا - مگر دہلی میں مؤنث ہی سُنا گیا ہے) +

رُوپوش - ف - صفت - مُنہ چھپائے ہوئے - مخفی - پوشیدہ - (۲) مفرور بھاگا ہوا - چھپا ہوا +

رُوپوش کرنا - ا - فعل متعدی - چھپانا - فرار کرنا - بھگانا - غائب کرنا + ؎

غم سے اِک پردہ نشیں کے یہ بنی شکل کہ آہ ۔۔۔ ایک عالم سے کیا روپوش ہیں نے آپکو (جرأت)

رُوپوش ہونا - ا - فعل لازم - چھپنا - غائب ہونا - فرار ہونا - چل دینا - الوپ ہونا - گپت ہونا - پوشیدہ ہونا - مخفی ہونا - متواری ہونا +

رُوپوشی کرنا - ا - فعل متعدی - مُنہ چھپانا - روبرو نہ آنا - غائب رہنا - چھپا رہنا ؎

ہوا کیا فائدہ پردہ نشیں کے دل لگانے سے ۔۔۔ کہ روپوشی ہمیں کرنی پڑی سارے زمانے سے (رہ ایم)

رُودار - ا - صفت - جوان - وجیہ - مشین اور باوضع آدمی - جوان شکیل +

رُورعایت - ف + ع - اسم مؤنث - طرفداری - پاسداری - پاس - خاطر - لحاظ پچ - رویت +

رُوسفید ہونا - ا - فعل لازم - مُنہ سفید پڑنا - خوف یا حیرت سے خُون کی حرکت بند ہو جانیکے سبب رُخ کا رنگ تبدیل ہو جانا - سفید پڑجانا + سہم جانا - رعب میں آجانا + ؎

اِک غضب بجلی سی چمکی شب ترے رخسار سے ۔۔۔ دیکھتے ہی ہو گیا روئے مہِ تاباں سفید (ظفر)

رُوسیاہ - ف - صفت (۱) کلمُونہا - سیہ چرہ - کالے مُنہ کا + ؎

تو گرفتارِ دامِ زُلف اُس کا ۔۔۔ ہے یہی رُوسیاہ مت پوچھو (امیر)

(۲) گنہگار - عاصی - آثم - پاپی - لگرمی (۳) ذلیل - رسوا - خوار - حقیر - بے عزت + ؎

دل وہ دیر کو جسنے ڈبو دیا یہی نامراد ہی لے بتو ۔۔۔ کبھی داغ تمنے سنا جو ہو یہی روسیاہ کا نام ہے (داغ)

(۴) کم بخت - کم نصیب - نالائق + ؎

سودا قمارِ عشق میں شیریں سے کوہکن ۔۔۔ بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا
کس مُنہ سے پھر تُو آپ کو کہتا ہے عشقباز ۔۔۔ اے رُوسیاہ تجھسے تو یہ بھی نہ ہو سکا
(قطعہ سودا)

رُوسیاہ ہونا - ا - فعل لازم - ذلیل و رُسوا ہونا - کلنک کا ٹیکا لگنا + بدنام ہونا - مُنہ کالا ہونا +

رُوسیاہی - ف - اسم مؤنث - بدنامی - ذلت - رُسوائی - کلنک - داغ +

رُوشناس - ف - اسم مذکر - واقفکار - جان پہچان - جانب کار - تعارف والا -

رُوشناسی - ف - اسم مؤنث - واقفیت - جان پہچان - ملاقات - صاحب سلامت - معرفت - ملّت جُلّت - علیک سلیک +

رُوکش - ف - صفت (۱) شرمندہ کرنے والا - (۲) مقابل - سنمکھ -

رُوکش اندوہ ہجراں شب دل بتیاب تھا + تاب کا پانی جگر طاقت کا زہرہ آب تھا (حیدا)

(۳) نظیر - ہمسر - مانند - مشابہ - مُمثّل - ؏

رُوکش اُسکا ہو کیا گل فردوس + وہ نزاکت وہ رنگ وہ بُو ہی نہیں + (داغ)

رُوکش ہونا - ا - فعل لازم - مقابل ہونا - سنمکھ ہونا - رُوبرُو ہونا - سامنے کھڑے ہونا - سامنے آنا ؏ میں نہ کہتا تھا ہو رُوکش تو اُسکی زلف سے +

اس خطا سے مُنہ ترا مُشکِ ختن کالا ہوا + (بسمل)

رُوکش ہو تیرے رُخ سے کیا نُورِ سحر رنگِ شفق + ذرہ ہے تیرے فیض کا نُورِ سحر رنگِ شفق (ذوق)

رُوگرداں - ف - صفت - رُوکش - پلٹا ہوا - اُلٹا ہوا - لَوٹا ہوا +

رُوگرداں کرنا - ا - فعل متعدی - مُنہ پلٹنا - رُخ اُلٹنا - نیچے کا رُخ اوپر کرنا - لوٹنا

رُونمائی - ف - اسم مؤنث - مُنہ دِکھائی - وہ نقدی جو دُولہن کا مُنہ دیکھکر اُسکے خاوند کے رشتہ دار دیتے ہیں + نذر دیدار +

رُونمائی دینا - ا - فعل متعدی - مُنہ دکھائی دینا - دُولہن کا مُنہ دیکھنے کے صلہ میں نقدی دینا + دیدار کی نذر دینا +

رَوا - ہ - اسم مذکر (۱) سُوجی - (۲) بارُود کا دانہ (۳) چاندی یا سونے کا ذرہ + ریزہ - دانہ - ریت کا ذرہ - مصری یا گھی وغیرہ کا دانہ - رَوْنا - چھرا جو خلخال یا پازیب یا جھانجن میں آواز کے واسطے ڈالتے ہیں +

رَوا - ف - صفت - (۱) جائز - دُرست - مُباح - ٹھیک + حلال + مال طیب - شیر مادر - (۲) رائج - مُروّج - جاری - ساری + عُرفِ عام - +

رَوا جاننا یا سمجھنا - ا - فعل لازم - مُباح اور جائز سمجھنا - حلال سمجھنا - غیر ممنوع جاننا +

رَوادار - ا - صفت - ہَوا خواہ - خواہاں - قبول کرنے والا - خیر خواہ - بہی خواہ - طرفدار - ساتھی - +

رَوادار نہونا - ا - فعل لازم - طرفدار نہونا - ساتھی نہ ہونا - خواہاں نہ ہونا - نہ چاہنا - قطعہ جرأت

ماجرا اپنا عجب قصہ جانگاہ ہے آہ + کہ بیاں کیجیے رو رو تو سُنا جائے کہاں +

یعنی جو جیتے بھی رہنے کا رَوادار نہیں + ہیں ایک لحظہ گر اُس بن تو رہا جائے کہاں +

رَوا رکھنا - ا - فعل متعدی - جائز رکھنا - مباح سمجھنا - منظور کرنا - ماننا +

رَوا کرنا - ا - فعل متعدی - جائز ہونیکا فتویٰ دینا - جائز کرنا - مباح کرنا +

رِواج - ع - اسم مذکر - (۱) روانی - عام دستور - ریت - برتاؤ - رسم - ویسا چال - کسا د بازاری کا نقیض - جاری - چلنا - ٹکسالی - چلن - دستور - لین دین

حکمرانی ہے حُسن کی ای عشق + سکّہ داغ کا رواج ہوا + (اختر)

(۲) سررشتہ - قاعدہ معمول - رَویّہ (یہ لفظ عربی میں بفتح رائے مہملہ ہے مگر اُردو اور فارسی زبان میں بالکسر مُروّج ہے) +

رِواج پانا یا پکڑنا - ا - فعل لازم - جاری ہونا - رسم پڑنا - چلن پھیلنا - پھیلنا + چلنا + عمل یا برتاؤ میں آنا +

رِواج پڑنا - ا - فعل لازم - دستور پکڑنا - چلن ہونا - رسم بندھنا - رائج ہونا - جاری ہونا + عمل میں آنا - برتاؤ ہونا +

رِواج دینا - ا - فعل متعدی - جاری کرنا - رسم ڈالنا - معمول باندھنا - پھیلانا

رِواجِ مُلک - ع - اسم مذکر - مُلک کا دستور - مُلک کا چلن + عُرفِ عام +

رِواج یا رِواز - ا - اسم مذکر - گوشت کی جگر کی چربی -

رِواج دار - صفت - چکنا اور فربہ +

رِواجی - ع - صفت - رسمی - ٹکسالی - معمولی - چلن کے موافق - مُروّج +

رَوارَوی - ا - اسم مؤنث (۱) جلدی - شتابی - تاؤلی - (۲) بھاگا بھاگ - دَوڑا دَوڑ (۳) گھبراہٹ - ہڑبڑاہٹ - (۴) سرسری - سرسری - سرِ دست - (۵) کھلبلی - بھاگڑ - چلا چلی ؏

تنگا پُو ہے ہر مرحلے میں تجھی سے + رَوارَو ہے ہر قافلے میں تجھی سے + (حالی)

رواس - ہ - اسم مؤنث - ہندُو - رونیکی رغبت - رونیکو جی چاہنا + چلو انس

رواسا یا رواسا - ہ - اسم مذکر (ہندُو) رُونکھا - قریب بگریہ - زاری آمادہ + سخت ناراض - از حد رنجیدہ +

رَواسن - ہ - اسم مذکر - ایک درخت کا نام ہے جسکی بیج اور پتے اکثر دوا میں کام آتے ہیں

رَوال - ہ - اسم مذکر - چاندی یا سونے کا ذرہ +

رُواں - ہ - اسم مذکر (۱) رُوم - رونگٹا - رُونگ - مُو - تن - جسم کے اوپر کے باریک باریک بال جو مسامات میں ہوتے ہیں (۲) پشمینہ - باریک پشم (۳) ... یا پھل کے اُوپر کا باریک خار جیسے بھنڈی ٹنڈے وغیرہ کا رُواں +

رُواں اُترنا - ہ - فعل لازم - بال جھڑنا + بال گرنا - بال اُترنا

رُوال

رُوال بدلنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ جانور کا پُرانے بال جھاڑ کر نئے بال نکالنا + پر پُرزہ یا کینچلی بدلنا ۔ بال جھاڑنا ۔ +

رُواں رُواں دُعا دیتا ہے ۔ ا ۔ محاورہ ۔ ہر ایک رُوئیں سے دُعا نکلتی ہے ۔ کمال ممنون ہوں +

رُواں رُواں کانپنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ ہر ایک رُونگٹے کا لرزاں ہونا نہایت خوف یا ترسِ خدا سے جسم کانپنا + تمام جسم لرزنا ۔ بوٹی بوٹی کانپنا ۔

رُواں مَیلا نہ ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کسی قسم کا رنج یا صدمہ نہ پہنچنا بال بیکا نہ ہونا + کچھ ملال یا رنج نہ پہنچنا ۔ ؎

بے غم رہے لحد میں کشتے تری ادا کے + میلا ہوا نہ قاتل رواں کبھی کفن کا + (ناسلوم)

رَوَاں ۔ ف ۔ صفت (۱) جاری ۔ بہتا ہوا ۔ سائر + سائر (۲ ۔ ا) صاف مشق کیا ہوا ۔ ہاتھ پر چڑھا ہوا ۔ جیسے اِسکو یہ سبق خوب رواں ہے (۳ ۔ ا) تیز ۔ طَرّاں ۔ پَیا (۴) بلا معنی ۔ معنی کے بغیر کسی کتاب یا قرآن کا سبق پڑھنا + سمجھے بغیر پڑھنا (۶) موجودہ جیسے سالِ رواں (۴) مہرا ۔ چلتا + رخصت +

رَوَاں پڑھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ بن معنی پڑھنا + ناظرہ پڑھنا + سمجھے بغیر پڑھنا

رَوَاں دَوَاں پھرنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ ع ۔ آوارہ و سرگردان پھرنا ۔ نکما پھرنا مارا مارا پھرنا ۔ ہرزہ گرد اور آوارہ گرد ہونا ۔ خراب خستہ پھرنا ۔ + ۔

رَوَاں کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) جاری کرنا ۔ صاف کرنا ۔ مشق کرنا ۔ زبان پر چڑھانا ۔ ہاتھ پر چڑھانا ۔ تیز کرنا ۔ باڑھ رکھنا ۔ (۲) چلانا ۔ پھیرنا + ؎

رواں کرتا تھا خنجر گاہ گاہے روک لیتا تھا + عجب ناز و ادا سے اُسنے کاٹا میری گردن کو +

رَوَاں ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) جاری ہونا (۲) تیز ہونا + (۳) مشق ہونا + زبان پر چڑھنا ۔ ؎ انکار قسمت سے بھی ہوگا + یہ فقرہ تمھیں رَوَاں بہت ہے + (داغ)

(۴) چلتا ہو + مشتاق ہونا (۵) روانہ ہونا ۔ چلتا بنتا ؎

کوئی تو لمبی ڈاڑھی سیلیے ہوگیا رواں + مونچھیں بھویں تلک کوئی منڈوا کے مرگیا (نظیر)

رُوآنسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو ۔ (رُوآسا) + قریب گریہ ۔ رُنکھا +

رَوَانگی ف ۔ اسم مؤنث (۱) ترسیل ۔ بھیجنا (۲) چالا (۳) روانگی +

رَوَانہ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) بھیجنا ۔ ارسال کرنا ۔ ترسیل کرنا + رخصت کرنا چلتا کرنا

رَوَانہ ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ ارسال ہونا + جانا ۔ رخصت ہونا ۔ سِدھارنا ۔ چل دینا + مر جانا ۔ چل بسنا وفات پانا ۔ پران تجنا ۔ پران چھوڑنا +

رَوَانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث اجرا ۔ بہاؤ + تیزی (ظفر) ظفر میں کیا کہوں عالم طبیعت کی رَوَانی کا + ہے اک اُمڈا ہوا دریا اہاہا ہا اُہو ہو ہو +

رُوال

رِوَایت ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) کیسی بات کی نقل ۔ کسی کی بات (۲) بیان ۔ اظہار ۔ ذکر ۔ حکایت ۔ (۳ ۔ ا) شہدائے کربلا کا کوئی سُنا ہوا ذکر ۔ تراناذکر

رُوبَاہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث لومڑی ۔ لوکھڑی ۔ لوکٹی ۔ عربی ثعلب ۔

رُوبَاہ بازی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ مکّاری ۔ فریب ہی ۔ دھوکا بازی ۔ فطرت +

رُوبَراہ ۔ ف ۔ صفت (۱) تیار ۔ کمربستہ ۔ مستعد ۔ لیس ۔ (۲) اصلاح کیا ہوا ۔ درست

رُوبَرُو ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ سامنے ۔ منہ در منہ ۔ سنمکھ ۔ بالمواجہہ آمنے سامنے مقابل +

رُوبَرُو آنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ مقابل آنا ۔ سامنے آنا +

رُوبَرُو کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ سامنے کرنا ۔ مقابل کرنا (۲) ہاتھ پکڑانا ۔ سپرد کرنا ۔ (۳) صورت دکھانا ۔ پردہ اٹھانا ۔ پردہ نکرنا ۔ آمنے سامنے کرنا (۴) حاضر کرنا ۔ موجود کرنا ۔ پیش کرنا +

رُوبَرُو لانا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) سامنے لانا + حاضر کرنا ۔ پیش کرنا ۔ آگے لانا +

رُوبَرُو ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) سامنے ہونا ۔ مقابل ہونا (۲) صورت دکھانا ۔ سامنے آنا ۔ پردہ نہ کرنا ۔ آمنے سامنے ہونا +

رُوبَکار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ سامنا ۔ پیشی ۔ وہ فیصلہ جو کسی حاکم کی پیشی میں یا اُسکے روبرو لکھا جائے + وہ حکم جو عدالت کی جانب سے لکھا جائے +

رُوبکاری ف ۔ اسم مؤنث ۔ مقدمہ کی پیشی ۔ مقدمہ کی کارروائی +

رو بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ مایوس ہونا : نا اُمید ہونا ۔ کھو بیٹھنا ۔ ضائع کر دینا +

کہیں دل کو بھی تو نہ کھو نہ بیٹھے + کہیں آنکھوں کو یوں نہ رو بیٹھے + (مومن خان)

رو بیٹھے وہ آنکھوں کے تئیں ہنستے ہی ہنستے + جو رونے کا عہد اس مرگ غمناک سے باندھے (جرأت)

رو دینا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ عاجز ہو جانا + دب جانا + اصلی حالت پر نہ رہنا +

رُوپ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) صورت ۔ شکل + بھیس + چہرا مہرا ۔ مکھڑا ۔ مکھ ۔ منہ + وضع ۔ ہیئت ۔ طور ۔ رنگ ۔ اکار ۔ ڈھنگ ۔ ڈول +

صبح فرقت نے دکھایا روپ سارا شام کا + آفتاب صبح کو سمجھائیں تارا شام کا + (ناسخ)

(۲) حسن و جمال ۔ خوبصورتی ۔ جوبن ۔ سوبھا ۔ سروپ ۔ ؎

جب دیکھیے کچھ اور ہی عالم ہے تمہارا + ہر بار عجب رنگ ہے ہر بار نیا روپ + (آتش)

(۳) رونق + آب و تاب + چمک دمک ۔ رنگ و روغن (۴) تجلی ۔ جلوہ ۔ جوت ۔ روشنی + جھانکی ۔ جھلک ۔ (۵) جوانی ۔ گدراہٹ (۶) مورت ۔ تصویر (۷) سوانگ ۔ ریلا + بناوٹ کی ظاہری صورت (۸) سماں ۔ حالت ۔ رنگ جیسے روپ کھڑا کر دیا یعنی سماں باندھ دیا ۔ (۹) رُوپا کا مخفف ۔ چاندی ۔ نقرہ + سیم

رُوپ بدلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بھیس بدلنا ۔ شباہت بدلنا ۔ صورت بدلنا

ہیئت بدلنا۔ صُورت اور وضع کا تغیّر کرنا ؎

اگرچہ رنگ نئے آسمان بدلے ہے + یہ رُوپ تیرے سے کب میری جان بدلے ہے (نصیرؔ)

رُوپ بگاڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ بدصورت کرنا۔ چہرہ بگاڑنا۔ بدہیئت کرنا۔ بدرونق کرنا۔ بدنُما کرنا۔ بے رُوپ کر دینا۔ کسی چیز کی ہیئت بدلنا۔ +

رُوپ بگڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ رَونق نہ رہنا۔ بدنُما ہونا۔ جوبن نہ رہنا +

رُوپ بنانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) سوانگ بھرنا (۲) نہایت خوبصورت یا حسین بنانا۔ (۳) ہیئت درست کرنا۔ ہیئت بنانا (۴) شباہت بدلنا۔ صُورت بدلنا۔ دھوکا دینے کی شکل بنانا + ؎

اپنا کوئی رُوپ بناؤ یہ شباہت بدلو + غیر کی شکل بنو اپنی یہ صُورت بدلو + (صفدر)

رُوپ بھرنا یا گانٹھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) کوئی دُوسری صُورت بنانا سوانگ بھرنا۔ اپنی اصلی صُورت کے خلاف دوسری شکل میں نمایاں ہونا۔ بھیس بدلنا۔ متمثّل ہونا۔ رُوپ دھارنا (۲) فریب بنانا۔ وضع اور ہیئت بدل کر دھوکا دینا۔ بھگل گانٹھنا۔ (۳) خوبصورت یا حسین ظاہر کرنا +

رُوپ دِکھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ درشن دینا۔ صُورت دکھانا۔ نئی صُورت یا نئے لباس میں ظاہر ہونا + جھانکی دکھانا۔ +

رُوپ دھارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) کوئی صُورت یا ہیئت اختیار کرنا جسطرح دیوتا لوگ رُوپ دھار لیا کرتے تھے کسی صُورت یا قالب میں آنا۔ (۲) صُورت بنانا۔ شکل بنانا (۳) بھیس بھرنا۔ سوانگ بھرنا۔ +

رُوپ روئیں بھاگ کھائیں۔ ہ۔ کہاوت۔ یعنی زمانہ کا یہ حال ہے کہ خوبصورت بدنصیب تو مصیبت بھرتے ہیں اور بدصُورت خوش نصیب عیش مناتے اور خوبصورتوں پر حکم چلاتے ہیں ؎ قطعہ

نازبرداری زنانی کی کروں کیونکر نہ میں + لاکھ دل سے دل جسے چاہے وُہ بیدل کس سے ہو +
ہے مثل مشہور باجی رُوپ روئیں بھاگ کھائیں + جو لکھی قسمت میں خالق نے وہ زائل کس سے ہو + (رنگین)

رُوپ لانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) بھوک دلانا۔ فعلِ لازم (۲) ہیبت ناک صُورت بنانا۔ جھگڑا کرنا + دھمکی دکھانا (۳) دھوکا دینا۔ +

رُوپ نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) رنگ و روغن نکالنا۔ جوبن پر آنا نکھرنا۔ چمک دمک حاصل کرنا۔ چمکنا۔ (۲) اوضاع اطوار دکھانا۔ خُبثِ باطن ظاہر کرنا۔ جیسے آپ نے تو خوب رُوپ نکالے +

رُوپ نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نکھرنا۔ جوبن ظاہر ہونا۔ خوبصورتی حاصل ہونا رنگ و روغن آنا۔ آب و تاب و چمک دمک کا ظاہر ہونا ؎

نہانے سے نکلا عجب اسکا رُوپ + نکل آئے بدلی سے جسطرح سے دھوپ + (میرحسن)

رُوپ وان یا ونت۔ ہ۔ صفت (ہندو) خوبصورت۔ حسین۔ حسینہ۔ صاحبِ حُسن۔ جمیل و شکیل۔ موہن۔ خوبرو۔ سندر۔ سہاونا۔ سلونا۔ مُلوک + ستھرا +

رُوپ وَنتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہندو عو۔ حسینہ۔ شکیلہ۔ جمیلہ۔ سُندر۔ سوہنی۔ سُہاونی۔ مُلوک۔ قبول صُورت + موہنی۔ +۔

رُوپ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رُوپا کا مخفف۔ نقرہ۔ چاندی۔ سیم +

رُوپ درشن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زیارتِ نقرہ۔ چاندی کی کسی چیز کا نظارہ۔ روپیہ۔ چاندی کا سکّہ۔ وہ روپیہ جو دُولہن کو چڑھایا جائے۔ روپیہ کا نذرانہ

رُوپ رس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) چاندی کا کُشتہ۔ کُشتۂ سیم۔ نقرۂ مقتول

رُوپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چاندی۔ سیم۔ نقرہ۔ ایک سفید قیمتی دھات کا نام جسکے اکثر زیور اور روپے بنائے جاتے ہیں۔ +

رُوپنا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ منگنی کا نشان۔ منگنی۔ + ہندو بولتے ہیں +

رُوپہلا۔ ہ۔ صفت۔ چاندی کا بنا ہوا یا چاندی کے رنگ کا۔ نقرئی۔ سیمی

رُوپہلی۔ ہ۔ صفت دیکھو۔ روپہلا۔ +

رُوپے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) رُوپیہ کی جمع۔ بہت سے روپے (۲) حرفِ مُغیّرہ کے آجانیسے بدلی ہوئی صُورت +

رُوپے کے ٹکے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اوّل معلوم۔ دوم کھری مُروّج اور چلتی ہوئی چیز + جیسے یہ مال تو روپے کے ٹکے ہیں جہاں چاہو بھُنا لو۔

رُوپے والا۔ ہ۔ صفت۔ دولتمند۔ مالدار۔ دھنونت۔ تونگر۔ مُتموّل۔ بہوت والا۔ صاحبِ ثروت +

رُوپیا یا رُوپیہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) رُوپے کا بنا ہوا۔ سولہ آنے کا سکّہ۔ گیارہ ماشے دو رتی چاندی کا سکّہ +

لیکے دل کو چار بوسوں پر دیا اک یار نے + ہمنے یہ سمجھا روپے کے ہاتھ چار آنے لگے + (آتش)

رُوپیا اُٹھانا یا اُڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ دولت خرچ کرنا۔ اسراف کرنا

رُوپیا پیسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دھن دولت۔ مال و زر +

رُوپیا بھُنانا یا تُڑوانا یا خُردہ کرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی روپے کو پیسوں یا ریزگاری سے بدلنا +

رُوپیا ٹھیکری یا کنکریاں کر دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ روپے کو ایسی بیقدری سے اُٹھانا کہ اسکی اصل سنگریزہ کے برابر بھی نہ سمجھنا۔ فضول خرچی یا بیاہ وغیرہ میں کثرت سے روپیا اُٹھانا + اسراف کرنا۔ +

رُوپیا جوڑنا - ہ - فعلِ لازم - زر جمع کرنا - روپیہ اکٹھا کرنا

روتی صُورت - ا - صفت - ہر وقت اندوہگین اور غمگین رہنے والا - محرّم کی پیدائش - بِلکتی صُورت - گریہ منظر - بسُورتی شکل والا - غم کی تصویر

اُسی ہی میر کی ہے مُدّت سے روتی صُورت - چہرے پہ اُسکے کس دن آنسُو رواں نہ پایا + (میر)

خفا ہیں وہ اِس تو سبب روتی صُورت ہے تمہاری - اُن نرم ہم طرح ہیں کس طرح سے بار رونے کا (جرأت)

روتے کیوں ہو! تمہاری سی ہو گئی - کہاوت - جنم ہی سے دُکھیا پیدا ہوئے ہیں

روتے گئے مُوئے کی خبر لائے - کہاوت - جیسی بدشگونی سے گئے ویسی سی بد خبر لائے - چھینکتے گئے چھینکتے آ لئے +

روٹ یا روٹا - ہ - اسم مذکّر - بڑی روٹی - ٹکّڑ - جیسے ہاتھی کا روٹ - دیوتا کے نام کا روٹ جو ہنومان کے نام کا چڑھایا جاتا ہے - ہنومان یا کسی اور دیوتا کا روٹ +

رُوٹھا - ہ - صفت - خفا - ناراض - رنجیدہ - آزردہ +

رُوٹھا رُوٹھی - ہ - اسم مؤنّث - شکر رنجی - اَن بن - خفگی - رنجیدگی - آزردگی +

رُوٹھنا - ہ - فعلِ لازم - خفا - ناراض اور کشیدہ خاطر ہونا - بگڑنا - آزردہ ہونا

روٹھنے میں بھی تلطّف ہے انشا چھیڑ کر رہے ہو وہ شام کو ہم + - (انشا)

روٹی - ہ - اسم مؤنّث - (۱) نان - چپاتی - پھلکا - کاک (۲) رزق - اَن - اناج - روزی - جیسے روٹی کو روتے ہیں کھڑے ہو کر - مُردے کو روتے ہیں بیٹھ کر (۳ - عو) جب بڑی روٹی یا روٹی اُٹھانا کہتے ہیں تو وہاں قرآن کو حلقہ اُٹھانا مراد ہوتی ہے (۴) وہ کھانا جو اہلِ اسلام چہلم کے روز تقسیم کرتے ہیں +

روٹی بٹنا - ہ - فعلِ متعدّی - روٹی تقسیم ہونا - اتفاق کر لینے کی ایک رسم جیسے ایام سے پیشتر روٹی بٹی تھی +

روٹی بنانا - ہ - فعلِ متعدّی (ہندو) روٹی پکانا - رسوئی کرنا +

روٹی پر روٹی رکھ کر کھانا - ہ - فعلِ متعدّی - عو - فراغبالی سے بسر کرنا

روٹی پو پونا - ہ - فعلِ متعدّی - (ہندو) روٹی پکانا یا کرنا - +

روٹی چپڑنا - ہ - فعلِ متعدّی - روٹی پر گھی لگانا - روٹی کو روغن سے چکنا کرنا - روغن [illegible]

روٹی دینا - ہ - فعلِ متعدّی - (گنوار) (۱) برادری کو کسی تقریب پر کھانا کھلانا - کھانا دانہ کرنا (۲) روزینہ مقرر کرنا - کھانے کو دینا - پرورش کرنا - پالنا +

روٹی ڈالنا - ہ - فعلِ متعدّی - تحقیراً روٹی پکانا +

روٹی سینکنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) روٹی کو انگاروں یا توشے

خوب پُختہ کرنا - (۲ - تحقیراً - عو) روٹی پکانا - روٹی ڈالنا -

روٹی کا مارا - ہ - صفت - بھوکا - کنگال - فاقہ زدہ - دانہ زدہ

روٹی کپڑا - ہ - اسم مذکّر - نان و نفقہ - روٹی اور کپڑے کا خرچ + عورت کا واجب الادا حق جو مرد پر ہے +

روٹی کپڑے کی خبر لینا - ا - فعلِ متعدّی - کھانا اور کپڑا دینا - پوشش و خوراک کی خبر گیری کرنا +

روٹی کرنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱ - ہندو) روٹی پکانا - رسوئی کرنا - (۲ - گنوار) برادری کو کسی تقریب خواہ شادی یا غمی میں کھانا کھلانا - برادری کی ضیافت کرنا - کھانا دانہ کرنا - اگرچہ یہ لفظ شادی اور غمی دونوں موقع کی مہمانی اور ضیافت پر بولا جاتا ہے مگر خاص کر میّت کی وفات کے چند روز بعد جو کھانا کیا جاتا ہے اُسکی نسبت زیادہ بولتے ہیں +

روٹی کو رونا - ہ - فعلِ لازم - روٹی کا ماتم کرنا - روٹی نہ ملنے کا افسوس کرنا - روٹی تلاش کرتے پھرنا - بےرزقی کا گلہ کرنا - بھوکوں مرنا +

روٹی والا - ہ - اسم مذکّر - نان بائی - نان پز - خمیری روٹی پکانے اور بیچنے والا - نان پاؤ پکانے اور بیچنے والا - +

روٹیاں - ہ - اسم مؤنّث - روٹی کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا تابعِ مغیرہ کے بغیر آتی ہے جیسے کواری کھائے روٹیاں - بیاہی کھائے بوٹیاں + کہاوت +

روٹیاں اُدھیڑنا - ہ - فعلِ متعدّی (بازاری) + مفت کی روٹیاں کھانا - دوسرے کے گھر کھانا + روٹیاں توڑنا -

روٹیاں توڑنا - ہ - فعلِ متعدّی - دیکھو روٹیاں اُدھیڑنا -

روٹیاں لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) تنگی کے زمانہ کو بھول کر اترانا - پیٹ بھر جانا - اپھر جانا - کمظرف کا فراغبالی سے بہک جانا - شامت یا ادبار آنا (۲) تنور میں روٹیاں لگنا +

روٹیوں - ہ - اسم مؤنّث - روٹی کی جمع جو تابعِ مغیرہ یا حروفِ مغیرہ کے ساتھ میں آتی ہے +

روٹیوں پر پڑنا - ہ - فعلِ لازم - دوسرے کے گھر روٹی کے لالچ سے جا پڑنا - دوسرے کی روٹی پر رہنا - طفیلیوں میں داخل ہونا - +

روٹیوں کا مارا - ہ - صفت - بھوکا - فاقہ زدہ - دانہ زدہ - قحط زدہ - کال کا مارا - کنگلا - کنگال +

روتے گھر سے سر پر اُٹھا لینا۔ ٭ چیخ چیخ کر رو دے جانا ٭
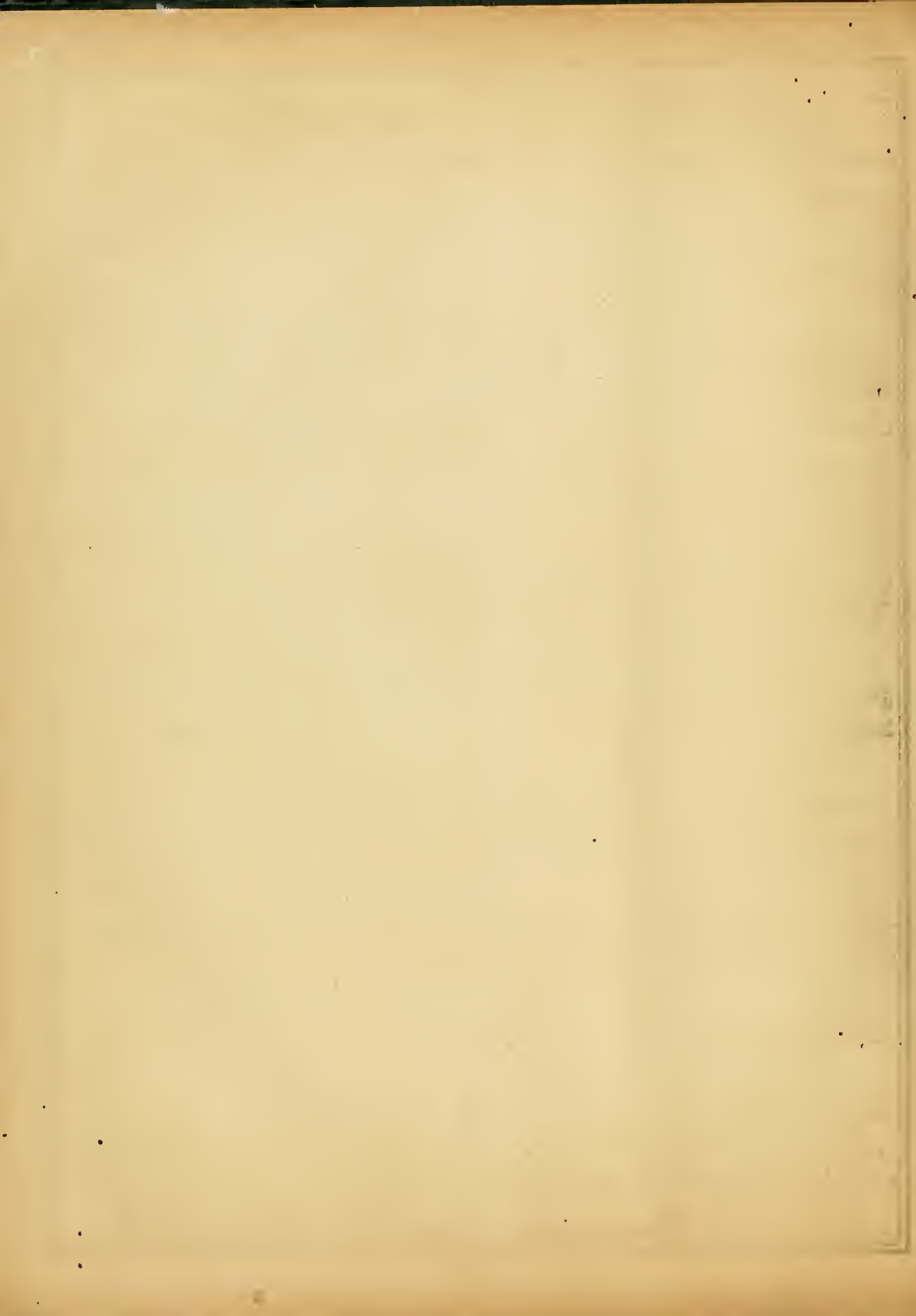
روڑا ۔ ہ۔ صفت۔ مٹی کا برتا ہُوا برتن ٭

روڑا ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) اینٹ کا ٹکڑا۔ پتھّر کا ٹکڑا۔ سنگریزہ سہ

قبر کا ساتھ بس مرگ نہ چھوڑے سے پتھر ٭

بہتر انسان سے یہ ذاتیں ہیں روڑے پتھّر (وزیر)

(۲) صفت) ادنیٰ۔ روندن میں آنیوالا۔ ٹھوکروں میں آنیوالا۔ جیسے کیا ہماری روڑا ہو رہو۔ (۳) باشندۂ قدیم جیسے بندہ بھی دہلی کا روڑا ہے۔ (۴) اینٹ پتھر کا کام۔ تعمیر کا کام جیسے پاکھانے کھوڑا یا کھائے روڑا۔ (۵) پنجاب کے کھتریوں کی ایک ذات کا نام (۶) مزاحم۔ سدِّ راہ۔ روک جیسے چلتی گاڑی میں روڑا اٹکا دیا یعنی مزاحم ہو گیا ٭

رُوڑھا ۔ ہ۔ صفت (۱) رُوکھا۔ خشک۔ کج خُلق۔ بدخُلق (۲) سخت گڑا۔ اُجڈ۔ اکھڑ (۳) کھردرا۔ کھُدڑا (۴) برتا ہوا مُستعمل (۵) گستاخ بے ادب۔ ناہموار۔ (۶) بے ڈول۔ اَن گھڑ ٭

رُوڑھی ۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ (ہندو) اسم جامد۔ غیر مشتق ٭

روڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنّث (۱) وہ توڑے ہوئے چھوٹے چھوٹے پتھر کے ٹکڑے جو پکی سڑکوں کے اوپر کنکروں کے نیچے بچھائے یا عمارتوں کی بُنیاد کے نیچے کُوٹے جاتے ہیں۔ ٭

روڑی کوٹنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پتھر توڑنا ٭

روز ۔ ف۔ اسم مذکّر (۱) دن۔ نہار۔ بار۔ وار۔ یوم۔ دیوس ٭ تھہ تاریخ (۲) دن بھر کی اُجرت۔ مزدوری۔ روزینہ۔ یومیہ۔ دھیانگی سہ

بوسہ روز آپنے ٹھیرایا تو دو روز کا روز ٭ کیوں چڑھاتے تم اس عاشقِ دلسوز کا روز ٭

(۳) اُس مرنے کا دن۔ تاریخ وفات۔ یومِ فاتحہ۔ یومِ عُرس۔ (۴-۱) آئے دن۔ ہمیشہ۔ ہر روز۔ سدا۔ نت۔ جیسے تم تو روز ستاتے ہو۔ روز کنواں کھودنا روز ہی پانی پینا ٭

روز افزوں ف۔ صفت۔ دن دُونا۔ دن بدن زیادہ۔ روزانہ ترقّی ٭

روز بٹنا ۔ ۱۔ فعل لازم۔ یومیہ تقسیم ہونا۔ مزدوری ملنا ٭ حِصّہ بٹنا۔

روز بروز ف۔ صفت۔ ہر روز۔ دن بدن ٭

روزِ جزا یا داد ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکّر۔ روزِ انصاف۔ اعمال کا بدلا ملنے کا دن۔ روزِ قیامت۔ یوم الحساب ٭

روزِ جنگ ۔ ف۔ اسم مذکّر۔ روزِ میدان۔ لڑائی کا دن ٭ دھاوے کا دن

روزِ مصاف ٭ یوم کارزار۔ چڑھ بار۔ معرکہ آرائی کا دن ٭

روزِ حشر یا قیامت یا حساب ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکّر۔ دُنیا کے فنا ہونے کے بعد پھر مبعُوث ہونے کا دن۔ پرلے۔ پرلو۔ دُنیا کا وہ آخیر دن جس میں تمام مخلوق خُدا کے سامنے کھڑے ہو کر اپنا اپنا حساب دیگی۔ روزِ حساب۔ یوم الجمع۔ یوم التناد۔ یوم الساعۃ ٭

روز روز ۔ ۱۔ صفت۔ ہر روز۔ آئے دن۔ مُدام۔ ہمیشہ ٭

روزِ روشن ۔ ف۔ اسم مذکّر۔ صبح۔ علی الصباح۔ بھور۔ تڑکا۔ وقتِ طلوع

روزِ روشن ہونا ۔ ۱۔ فعل لازم۔ دن نکلنا۔ سُورج اُدے ہونا۔ طلوع ہونا

روزِ سیہ ۔ ف۔ اسم مذکّر۔ روزِ بد۔ روزِ نحس۔ مصیبت کا دن ادبار اور بداقبالی کا زمانہ۔ غم و اندوہ کا دن۔ ماتم کا دن سہ

اپنے روزِ سیہ سے دیکھ لیا ٭ ہم سُنا کرتے تھے بلا ہے عشق ٭ (معین)

روزِ سیہ لانا ۔ ۱۔ فعل لازم۔ روزِ بد دکھانا۔ مُصیبت لانا۔ آفت میں ڈالنا سہ

دِل کو پھر کاکل میں اُلجھاتے ہیں ہم ٭ سر پہ پھر روزِ سیہ لاتے ہیں ہم ٭ (رند)

روزِ شمار ۔ ف۔ اسم مذکّر۔ قیامت کا دن۔ موجودات کا دن۔ روزِ حساب گن گن کے روز کرتے ہیں وہ عاشقوں کو قتل ٭

ہر روز اُن کے کُوچہ میں روزِ شمار ہے ٭ (نسیم)

روزِ میدان ف۔ اسم مذکّر۔ دیکھو روزِ جنگ ٭

روز و شب یا شب و روز ۔ ف۔ اسم مذکّر۔ رات دن۔ لیل و نہار ٭ مُدام۔ ہمیشہ۔ سدا ٭

روزِ ولادت ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکّر۔ (۱) روزِ پیدایش جنم دن (۲) سالگرہ۔ برس گانٹھ ٭

روزانہ ۔ ف۔ تابع فعل۔ ہر روز۔ روز بروز۔ نت۔ ہمیشہ مدام۔ (۲) روزینہ۔ یومیہ ٭

روزگار ۔ ف۔ اسم مذکّر۔ (۱) زمانہ۔ وقت۔ عالم۔ سماں ٭ دُنیا جہان۔ سنسار۔ جگت (۲) مُدّت۔ عرصہ۔ فرصت۔ مُہلت (۲-۱) نوکری۔ چاکری۔ پیشہ۔ شغل۔ ملازمت۔ خدمت۔ کام۔ دھندا کار۔ سیوا۔ ٹہل۔ پرستاری ٭

روزگار پیشہ ۔ ۱۔ اسم مذکّر۔ نوکری پیشہ۔ چکریا۔ وہ شخص جس کا پیشہ نوکری چاکری ہو ٭

روز

روزگار چمکنا - ا - فعل لازم - مزدوری چلنا - خوب بکری اور خریداری ہونا + ملازموں کی ضرورت ہونا + ؎

کس وش پھولے نہ اپنے پیرہن میں اے نسیم +
ان دنوں چمکا ہوا کچھ روزگار لالہ ہے (نسیم)

روزگار چھوٹنا - ا - فعل لازم - نوکری جاتی رہنا - موقوف ہو جانا - برطرف ہونا - کام سے علیحدہ ہونا + گھر بیٹھنا - بیکار ہونا +

روزگار کرنا - ا - فعل متعدی (۱) نوکری کرنا - ملازمت کرنا (۲) کوئی پیشہ یا تجارت کرنا - دھندا کرنا - کام پھیلانا +

روزگار لگنا - ا - فعل لازم - نوکری لگنا - نوکر ہونا - کام سے لگنا + مزدوری لگنا +

روزمرّہ - ف - صفت - (۱) ہر روز - ہمیشہ - بلاناغہ - برابر - متواتر - آئے دن - (۲ اسم مذکر) ہر روز کی گفتگو - بول چال - بات چیت - محاورہ - اصطلاح (۳) تکیہ کلام - سخن تکیہ +

روزنامچہ - ف - اسم مذکر - سیاہا - اوارجہ - ہر روز کا حساب لکھا جانے کی بیاض - وہ بہی جس میں روز روز کا حساب کتاب یا حال احوال لکھا جائے - روزانہ رپورٹ - روزانہ اطلاع - چٹھا - کھاتہ - کچا چٹھا +

روزن - ف - اسم مذکر (سوراخ) چھید - بل - بلا - جھری - دراز - دراڑ - درز - شگاف ؎

زخم تو بھی مرہم زخم کہن ہے چارہ گر + بند تیر یار سے سینہ کا روزن ہو گیا + (مومن)
(موکھا - روشندان - موری +

روزہ - ف - اسم مذکر (۱) صوم - برت - اُپاس - لنگھن - صبح سے شام تک کھانے پینے سے پرہیز جیسے غریب نے روزے رکھتے دن بڑے آئے - (۲) فاقہ - کڑاکا - بھوکا رہنا - انا ہار جیسے آئی تو روزی نہیں تو روزہ

روزہ توڑنا - ا - فعل متعدی - روزے میں کچھ کھا پی لینا جسکے کفارہ میں تین سو ساٹھ آدمیوں کو کھانا کھلانا پڑتا ہے + ؎

جسطرح توڑتے ہیں شیشہ مے کو پتھر + شیشہ مے نے یوں نہیں روزہ ہمارا توڑا + (ناسخ)

روزہ ٹوٹنا - و - فعل لازم - روزے میں فرق آنا - روزے کی احتیاط کے خلاف کرکے گنہ میں داخل ہونا ؎

ایک بوسہ بے بلا سے تری روزہ ٹوٹے + اسکے بدلے میں کھلاؤنگا بشر تین سو ساٹھ + (عارف)

روزہ خور - ا - اسم مذکر - روزہ نہ رکھنے والا - جیسے روزہ خور خدا کا چور +

روزہ دار یا روزدار - ف - صفت - (عوام روزدار بولتے ہیں) برتی - صائم - اُپاسی - روزہ رکھنے والا - روزہ سے +

روش

روزہ رکھنا - ا - فعل متعدی - صبح صادق سے غروب آفتاب تک روزہ کی نیت سے کھانے پینے اور جماع سے باز رہنا - برت رکھنا - لنگھن کرنا - بھوکا پیاسا رہنا +

روزہ کشائی - ف - اسم مؤنث (۱) افطاری - روزہ کھولنے کی چیز (۲) روزہ کھلوانے کی تقریب +

روزہ کھانا - و - فعل متعدی - روزہ نہ رکھنا - روزوں کے سلسلہ میں کوئی روزہ چھوڑ جانا - روزہ چھوڑنا ؎

افطار صوم کی کچھ اگر دستگاہ ہو + لازم ہے اُس شخص کو کہ روزہ رکھا کرے +
جس پاس روزہ کھول کے کھانیکو کچھ نہ ہو + روزہ کو وہ نہ کھائے تو ناچار کیا کرے (نظیر)

روزہ کھلوانا - ا - فعل متعدی - روزہ کشائی کرانا - لوگوں کو افطاری کھلانا +

روزہ کھولنا - و - فعل لازم (۱) روزہ افطار کرنا - روزہ کشادن کا ترجمہ - غروب آفتاب پر کھانا پینا - برت کھولنا - (۲) عہد توڑنا - بندش توڑنا - جیسے آپ نے دو ہی پیسے پر روزہ کھولا +

روزی - ف - اسم مؤنث (۱) روزمرّہ کی خوراک - رزق - اجیوکا - آزوقہ - کھاجا - راتب - راتبہ - روٹی (۲ - ا) روزگار - نوکری - ٹکڑا - ملازمت جیسے خدا سبکی روزی لگی رکھے - (۳) مزدوری جیسے دن کو سودے روزی کھودے

روزی پھڈار - اسم مذکر - (ہندو) رزق پر لات مارنے والا - دشمن رزق - نکھٹو - ناشکرا +

روزی رساں - ف - اسم مذکر - رزّاق - روزی دہندہ - روٹی دینے والا - پروردگار + رب العباد +

روزینہ - ف - اسم مذکر (۱) یومیہ + روزمرّہ کا خرچ + اجرت ہر روز کی - روز روز کی تنخواہ - روزنداری - مزدوری + دھیاڑی + خرچ + (۲) وظیفہ + پنشن + تنخواہ ماہانہ - درماہا - مشاہرہ + علوفہ +

روزینہ دار - ف - اسم مذکر - پنشنوار - تنخواہ دار + مزدور + وظیفہ خوار +

رُؤسا یا رُؤَسا - ع - اسم مذکر - رئیس کی جمع - سردار لوگ - عمائد +

رُوسنا - ہ - فعل لازم (گنوار) خفا ہونا - بگڑنا - روٹھنا +

رُوسیاہ - ف - اسم مذکر - دیکھو (مشتقات رُو بمعنی چہرہ) +

رُوسیاہی - ف - اسم مؤنث - دیکھو (مشتقات رُو بمعنی منہ) +

رَوِش - ف - اسم مؤنث (۱) رفتار - چال - (۲) طرز - طور - طریق - ترش خراش - ڈھنگ وضع (۳) باغ کی پٹڑی - چمن کی پٹیا - +

روشن ۔ ف۔ صفت ۔ (۱) چمکتا ہوا۔ نُورانی۔ چمکدار۔ چمکیلا ۔ دُرخشان۔ اُجلا ۔ صاف ۔ تابان ۔ (۲-۱) کھُلا ہوا۔ کُشادہ ۔ دلکشا۔ جیسے روشن مکان ۔ (۳-۱) ظاہر۔ عیاں ۔ واضح ۔ پرگھٹ ۔ +

روشن چوکی ۔ ا۔ اسمِ مؤنث (وہ چاروں آدمیوں کا گروہ جو دُولھا یا بادشاہ کی سواری کے ساتھ ۔ نفیری ۔ طبلہ ۔ منجیرے بجاتے ہوئے چلتا اور نوشہ کے قریب رہتا ہے + ایک قسم کے باجے والوں کی چوکی جیسے تاسے والوں میں برادری ہوتی ہے +

روشن دان ۔ ف ۔ اسمِ مذکر۔ تابدان ۔ دُھواں نکلنے یا روشنی آنے کا موکھا

روشن دماغ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر۔ عالی دماغ ۔ عالی فہم ۔ ذکی ۔ ذہین عالی طبع (۲-۱) ہلاس ۔ ناس ۔ نسوار ۔ سعُوط +

روشن ضمیر ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ صاحبِ کشف ۔ گیانی ۔ بُدھوان خبردار ۔ صاحبِ ادراک ۔ زیرک ۔ عاقل ۔ دانا ۔ زُودفہم ۔ ماہر + اہلِ دل ۔ عارف + روشن رائے + اہلِ بصیرت +

روشن کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (۱) چمکانا ۔ اُجاگر کرنا ۔ درخشاں کرنا ۔ تاباں کرنا (۲) جلانا ۔ بالنا ۔ جیسے چراغ روشن کرنا ۔ (۳) ظاہر کرنا ۔ پرکاش کرنا ۔ گھیٹ کرنا

روشن ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) جلنا ۔ بلنا ۔ چراغ جلنا ۔ (۲) چمکنا ۔ اُجاگر ہونا ۔ (۳) ظاہر ہونا ۔ معلوم ہونا ۔ کھُلنا ۔ ؎

چوکیاں درگاہ میں بھرتے ہو بہرِ غسلِ غیر
آپ کے دل کی مُرادیں ہم پہ روشن ہوگئیں (امانت)

روشنائی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) تجلّی ۔ نُور ۔ شُعاع + روزِ روشن ۔ (۲) سیاہی ۔ مداد ۔ مسّی ۔ مرکب ۔ لکھنے کی سیاہی +

روشنی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) نُور ۔ چمک ۔ دمک ۔ تجلّی ۔ جلوہ (۲) رونق ۔ آبادی ۔ زیبایش جیسے اِن کے دَم کی روشنی ہے (۳-۱) بینائی ۔ جوت ۔ بصارت ۔ بصیرت ۔ تیور ۔ نُورِ چشم ۔ آنکھ میں روشنی ہی رہی دُعا کر

روشنی کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ بہت سے چراغ جلانا ۔ چراغ جلانا ۔ جوت جگانا +

روضہ ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) باغ ۔ باغچہ ۔ سبزہ زار ۔ مرغزار ۔ (۲) مزار ۔ بزرگواروں کا مقبرہ ۔ تُربت ۔ آستانہ ۔ سمادھ ؎

مُردہ غریب تو ہے گڑھے میں پڑا ہوا + کیا فائدہ جو روضہ ہے اُس مہربان بلند + (ناسخ)

روضہ خواں ۔ ع ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ مرثیہ خوان ۔ وہ شخص جو منبر پر چڑھ کر کتاب روضۃ الشہدا پڑھے +

روضۂ رِضوان ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ داروغۂ بہشت ۔ یعنی رِضوان کا باغ ۔ جنّتِ فردوس ۔ سُرگ +

روغن ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (تیل ۔ کسی چیز کا چکنا عرق ؎

نظر سے میری گر بیمار اُن کی ہوگئیں آنکھیں
تصدّق کے لئے ۔ کھچواؤں روغن آنکھ کے تِل کا + (وزیر)

(۲) گھی ۔ مکھن ۔ مسکہ ۔ (۳) چکنائی ۔ چکناہٹ ۔ چربی ۔ دُھینت (۴) وارنش ۔ سُندرس کے گوند ۔ یا لاکھ کا گلایا ہوا چمکدار روغن ۔ لُک +

ہو چکا تھا گُل چراغِ زندگانی ہجر میں + کام روغن آگیا لیکن تری تصویر کا + (امیر)

تیرے عکسِ رُخ سے ہے خوشبو مسی کے پھُول میں
روغنِ گُل بن گیا ہے صاف روغن ڈھال کا +

(۵) چمک دمک ۔ آب و تاب ۔ رُوپ ۔ مُرادف رنگت جیسے رنگ روغن +

روغنِ تلخ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ کڑوا تیل ۔ روغنِ سیاہ +

روغنِ زرد ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ گھی ۔ مسکہ + دُہن +

روغنِ قاز ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ راج ہنس کی چربی جو نہایت آبدار اور چکنی ہوتی ہے +

روغنِ قاز ملنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) چکنانا ۔ چکنی چپڑی باتیں بنا کر دھوکا دینا ۔ دَم دینا ۔ خوشامد کرنا ۔ چاپلوسی کرنا ۔ للّو پتّو کرنا

ہمنے ہرچند ملا اُنکو بہت روغنِ قاز + پر کسی شکل خدا اُنکی رُکھائی نہ گئی + (عارف)

(۲) زمانہ سازی کرنا ۔ تھپکنا ؎

ہم کو تو یہ بات سُجھائی تُجھ سے مِلا ہے دل اپنا
مُجکو ملنا روغنِ قاز اور آنکھ مِلانی اَوروں سے (معروف)

(۳) پار بنانا ۔ شیشے میں اُتارنا ۔ پھیری جمانا ۔ + ؎

اس قدر چرب زبانی سے ملا روغنِ قاز
دِل میں پیدا ہوا اُس شمع تجلّی کے گداز + (صفدر)

روغنی ۔ ف ۔ صفت ۔ روغن دار ۔ تیلیا ۔ چُپڑا ہوا ۔ چکنا ۔ چکنی (۲) وارنِش کیا ہوا +

روغنی روٹی ۔ ا ۔ اسمِ مؤنث ۔ روغندار روٹی ۔ روغنیہ وہ روٹی جو آٹے میں گھی ڈال کر پکائی جائے ۔ +

روک ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (ہندُو) نقدی ۔ روکڑ ۔ روپیہ + کاغذِ زر ۔ نوٹ +

روک۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (۱) ممانعت + آڑ۔ مزاحمت + بدی + مناہی + بازداشت۔ اِنحصار۔ اٹک۔ اٹکاؤ۔ کشمکش۔ ُرکاؤ (۲) انسداد۔ مسدودی۔ تعرّض (۳) احاطہ بندی۔ بند +

روک تھام۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ ردک۔ روکاؤ + بندوبست + عارضی طور پر بچاؤ + اِنسداد +

روک تھام کرنا۔ ہ۔ فِعل متعدّی (۱) بندوبست کرنا۔ عارضی طور پر علاج کرکے مرض کو ٹھیرانا۔ مرض کو ترقی سے روکنا + کسی جھگڑے کو بڑھنے نہ دینا۔ دبانا (۲) جوڑ جاڑ کر تھما دینا۔ پیوند لگا کر کام چلتا کر دینا +

روک ٹوک۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ ممانعت۔ مزاحمت۔ تعرّض۔ اٹکاؤ۔ مناہی +

جی جس کا چاہے آئے کہ صحرانشین ہیں ہم کچھ روک ٹوک یاں نہیں دیوار و در نہیں (جرأت)

روک ٹوک کرنا۔ ہ۔ فِعل متعدّی۔ آتے جاتے کو روکنا۔ پوچھ گچھ کرنا + ڈپٹنا + سدِ راہ ہونا۔ مُقابلہ کرنا۔ مُتعرِض ہونا +

روک ٹوک میں رہنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ آمد و رفت میں مانع آنا۔ نگراں رہنا۔ خبر رکھنا۔

دربان ہے وہ ایک نگوڑا سو عمر بھر میری اصیل کی ہی رہا روک ٹوک میں (انشا)

روک ٹوک ہونا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ پوچھ گچھ ہونا۔ باز پُرس ہونا +

روک رکھنا۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ ٹھیرالینا۔ باز رکھنا۔ پکڑ رکھنا۔ کسی مال کو فائدہ سے بیچنے کے واسطے ڈال رکھنا +

روک روک کے۔ ہ۔ تابع فِعل (۱) پکڑ پکڑ کے + ٹھیرا ٹھیرا کے۔ تھام تھام کے (۲) احتیاط سے +

رُوکا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (گنوار) ہانک پُکار۔ زور کی آواز۔ للکار۔ لہکار +

رُوکا دینا۔ ہ۔ فِعل لازِم (گنوار) ہانک دینا۔ آواز دینا۔ پکارنا۔ پُکار کے بُلانا۔ للکارا۔ ہلکارنا +

روکڑ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ نقدی۔ روپیہ پیسہ۔ زرِ نقد + دھن دَولت +

روکڑ بکری۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ نقد کی بکری۔ وہ فروخت جو نقد ہوئی ہو +

روکڑ بہی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ کیش بُک۔ وہ بیاض جس میں نقدی کا حساب کتاب درج ہو۔ آمدنی کی کتاب +

روکڑی۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) زرِ موجُودہ۔ نقدی۔ زرِ نقد + سکّہ لگی ہوئی مقدار +

روکڑیا۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) خزانچی۔ گنجینہ دار۔ روکڑ مُنیم۔ فوطہ دار۔ تحویلدار۔ کوٹھیاری +

رُوکن۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ رونگا۔ اوپر + علاوہ۔ کسی چیز کی وہ مقدار جو اُسکے خریدنے کے بعد بلا قیمت اوپر سے لے لیں۔ مُنگنی۔ بچونترا۔ برسری۔ بادھا +

رُوکن دینا۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ کسی چیز کے اوپر وہی چیز بمقدارِ قلیل مُفت دینا۔ اُوپر دینا۔ بادھا دینا۔ مُنگنی دینا + گھاتا دینا۔ (پُوربی) +

رُوکن لینا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ اصل خرید پر کچھ اور اُٹھا لینا۔ مُنگنی لینا +

روکنا۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی (۱) باز رکھنا۔ مانع آنا۔ مزاحم ہونا۔ تعرّض کرنا + سدِ راہ ہونا۔ حائل ہونا (۲) بند کرنا۔ مُوندنا۔ گھیرنا۔ مسدُود کرنا (۳) اٹکانا۔ ٹھیرانا۔ تھامنا (۴) منع کرنا۔ بات کاٹنا (۵) ٹٹّی لگانا۔ باڑ لگانا۔ پردہ کرنا۔ اوٹ کرنا۔ اِحاطہ کرنا۔ گھیر گھیرنا (۶) داب رکھنا۔ نہ دینا۔ تھام رکھنا (۷) بچاؤ کرنا۔ سِپر کرنا۔ آڑ کرنا۔ وار بچانا۔ چوٹ یا ضرب کو کسی چیز پر لینا (۸) کسی چیز کو بکری یا کرایہ سے تھام لینا + قبضہ کرنا (۹) بِکری سے تھامنا۔ دیر میں دینا۔ (۱۰) راستہ بند کرنا۔ رستہ میں پکڑ رکھنا (۱۱) پھانسنا۔ چِپٹانا۔ اُلجھانا۔ بجھانا (۱۲) حفاظت کرنا۔ محفوظ رکھنا۔ بچانا جیسے اپنے بچے کو بُری صحبت سے روکنا (۱۳) چھیڑنا۔ ہنسی کرنا۔ راستہ میں کسی عورت کو پکڑنا (۱۴) بےحرکت کرنا۔ جُنبش سے ٹھیرانا۔ ساکن کرنا (۱۵) ٹھیرانا۔ مقرّر کرنا۔ منگنی کرنا۔ سگائی کرنا جیسے بات روکنا یعنی کسی کی نسبت یا شادی کو مقرّر کرنا (۱۶) ہاتھ سے نہ جانے دینا۔ معاملہ بنانا (۱۷) سنبھالنا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا + اُٹھانا۔ سہنا۔ سہارنا (۱۸) اٹانا۔ بھرنا۔ معمُور کرنا۔ جگہ تنگ کرنا جیسے سارا گھر روک لیا (۱۹) چُھپانا۔ مخفی کرنا۔ گپت کرنا۔ ڈھانکنا۔ الوپ کرنا +

رُوکھ۔ ہ۔ اِسم مُذکر۔ درخت۔ شجر۔ ترور۔ ترُو۔ بِروا۔ برکش۔ برچھ جیسے جہاں روکھ نہیں وہاں ارنڈ رُوکھ (کہاوت)

رُوکھ چڑھا۔ ہ۔ اِسم مُذکر۔ ہندو عو۔ ڈالی والا۔ بُوزنہ۔ میمُون۔ قِرد۔ بندر۔ باندر۔ بانر + منّو +

رُوکھا۔ ہ۔ صِفت (۱) چکنا کا نقیض۔ خُشک۔ سُوکھا۔ یابس (۲) سادہ (۳) بےرس۔ بےمذاق + خُشک دماغ۔ بےلطف (۴) پھیکا دال سالن یا نمک مرچ بغیر (۵) اکھڑ۔ بےلگاؤ۔ کھُرّا (۶) بدخلق۔ کج اخلاق۔ کڑوا (۷) بیدرد۔ بیرحم۔ کٹھور۔ سخت۔ سنگدل۔ دُرشت۔ نِردئی (۸) کھردرا۔ کھُرکھرا (۹) بلا روغن۔ جو چکنا نہ ہو + بِن گھی کا +

روکھا سُوکھا۔ ہ۔ صِفت۔ بےسالن کا۔ بُرا بھلا۔ دال دلیا +

روکھا ہونا۔ ہ۔ فِعل لازِم (۱) بدمزاج۔ کج خُلق اور اکھڑ ہونا (۲) بےرُخ

ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ آزردہ اور رنجیدہ ہونا۔

میں نے اُس سے کہا کہ تو مجھ سے — عید کے دن بھی کیا نہیں ملتا
ہو کے روکھا وہ یوں لگا کہنے — کیا کریگا بے جا نہیں ملتا
بِن نمک چھڑکے زخمِ سینہ پر — مُصحفی کچھ مزا نہیں ملتا

رُوکھانی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ روکھ کھانے والی۔ بڑھئی کی نہانی۔ لکڑی کھودنے کا اوزار۔ چھینی +

رُوکھائی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) دیکھو رُکھائی (۲) کھُردراہٹ۔ ناہمواری۔ کھُردراپن (۳) سختی۔ دُرشتی۔ خشونت (۴) روکھاپن۔ بدمزاجی (۵) خشکی۔ یبوست۔ سوکھا (۶) بے اعتنائی۔ بے پروائی (۷) سرد مہری۔ بیدردی +

روکھے ٹُکڑے مانگنے والا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ننا بچہ۔ ناسمجھ بچہ۔ ماں باپ پرناز کرنے والا بچہ +

رُوگ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) دُکھ۔ درد۔ بیماری۔ پیڑا۔ مرض۔ آزار۔ رنجوری۔ عارضہ۔ علّت۔

وعدہ خلافت یار سے کہو پیام بر — آنکھوں کو روگ دے گئے ہو انتظار کا (آتش)

(۲) وبا۔ مری۔ مرگ۔ ڈھیر (۳) وبال۔ جنجال۔ آفت۔ بلا۔ بکھیڑا۔ پاپ۔ اُلجھیڑا۔ عذاب جیسے کس روگ میں پھنسا یا (۴) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ فتنہ۔ فساد۔ فیل۔ قضیہ (۵) ردّوبدل۔ مکابرہ۔ مجادلہ۔ حیص وبیص (۶) مشکل۔ دِقّت۔ دُشواری (۸) عذاب۔ تکلیف (۷) عیب۔ بُرائی۔ نقص۔ قباحت جیسے تم میں بھی تو بڑا روگ ہے کہ کہا نہیں مانتے (۸) عذابِ جان۔ بیٹوں روح

ہے یہ بے ایرِ نل نوج اُسے چاہے کیسا — یہ عشق تو رنگین کا بڑا روگ نانخ (رنگین)

روگ آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جانوروں میں وبا پھیلنا +

روگ بِسانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) عذاب یا رنج مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ مخمصہ میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ پاپ لگانا (۲) دشمن کرلینا۔ دشمن بنا لینا (۳) بُری عادت ڈال لینا۔ کسی بات کا عادی ہوجانا +

روگ پالنا یا لگا لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دیکھو (روگ بِسانا) (۲) کوئی مرض پیچھے لگا لینا۔ دائم المرض رہنا۔ رنجھنا +

روگ ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (روگ کاٹنا) +

روگ کاٹنا۔ یا۔ الگ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جھگڑا چُکانا + حساب فیصل کرنا + راڑ کاٹنا۔ قضیہ پاک کرنا + مصیبت یا مشقت سے بچنا +

روگ راج۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ بیماریوں کا سردار تپ دِق۔ بڑا آزار۔ تپ مُزمن۔ سوکھا +

روگ کا گھر۔ یا۔ روگ کی جڑ۔ ہ۔ اوّل اسمِ مذکر دوم مؤنث (۱) دُکھ کی پوٹ + سرتاپا آزار و تکلیف۔ بیماری کا باعث۔ بیماری پیدا کرنے والی چیزیں جیسے روگ کا گھر کھانسی۔ لڑائی کا گھر ہانسی (ہنسی) +

روگ لانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فیل لانا۔ جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا + بادی پھیلانا۔ قباحت نکالنا +

روگ لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کوئی مرض پیچھے لگا لینا (۲) عذاب مول لینا۔ اپنے کو مصیبت میں ڈالنا۔ آفت میں پھنسانا۔

لگایا روگ جوانی میں کیوں میاں جرأت — ابھی تو کھیل تماشے کے تھے تمہارے دن (جرأت)

روگ لگنا۔ یا۔ لگ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی بیماری کا سر ہوجانا۔ مرض کا پیچھے لگ جانا۔ بیماری ہوجانا۔

یارب یہ کیوں لگا دی ہے ساون کی جھڑی — کیا روگ لگ گیا مری چشمِ پُرآب کو (جرأت)

(۲) جھگڑا پیچھے لگنا (۳) لت پڑنا۔ عادی ہونا۔ دھت لگنا +

رُوگی۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) مریض۔ سقیم۔ دُکھی۔ بیمار رہنے والا + دائم المرض۔ دُکھ کی پوٹ (۲) جھگڑالو۔ بکھیڑیا (۳) کوڑھی۔ مبروص۔ جُذامی۔ مجذوم +

روگیا۔ یا۔ روگیلا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (روگی) +

رَول۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) غُل۔ شور۔ برانگیختگی۔ شورش۔ شور و شغب۔ ہائے ہُو۔ گنتی میں بھول۔ کھیل میں چینڈ + ابتری۔ بے قاعدگی +

رول پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ برانگیختہ ہونا۔ رولا پڑنا۔ شور و غل مچنا +

رول۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول بروزنِ مول) چھٹن بُری بُری چھالیہ جو اکثر عمدہ چھالیہ میں سے چھانٹ کر غریبوں کے ہاتھ بیچتے ہیں۔ ناقص کتری کترائی چھالیہ +

رول۔ انگلش (Roll) اسمِ مذکر۔ فرد یادداشت۔ دفتر کی وہ فہرست جس میں ترقی مدارج و مناصب کے واسطے ملازموں کے نمبروار نام لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ فرد اسماء۔ فرد اسامی وار +

رُول۔ انگلش (Rule) اسمِ مذکر۔ قاعدہ۔ قانون۔ ضابطہ۔ دستور۔ (۲) جدول۔ لکیر جو کتاب کے حاشیہ پر کھینچی جائے (۳) جدول کش۔ لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا +

رَولا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) غل۔ شور۔ غوغا۔ رُوکا۔ غُل غپاڑا۔ نعرہ۔ گھمار۔

فغاں۔ دُہائی۔ تہائی۔ توبہ۔ دھاڑ۔ حشرات (۲) دنگا۔ فساد۔ جھگڑا۔
ٹنٹا۔ آشوب۔ بکھیڑا۔ اندھیر (۳) غُلغلہ۔ ہل چل۔ کھل بلی۔ ہائے ہوئی۔
شہر آشوبی +

رولا ڈالنا۔ یا۔ کرنا۔ یا۔ مچانا۔ ہ۔ (۱) فعلِ متعدی۔ غل کرنا۔ شور و شر کرنا + ہلچل
مچانا۔ ہلچل ڈالنا۔ توبہ دھاڑ ڈالنا۔ بکھیڑا ڈالنا (۲) غدر کرنا۔ بلوہ کرنا۔ رعیت
خواہ سپاہ کا حاکم پر چڑھ جانا۔ شورش مچانا۔ بغاوت کرنا +

رولانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (رُلانا) +

رُولَر۔ اِنگلش (Ruler) اِسمِ مذکر (۱) جدول کش۔ لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا۔
(۲) خط متوازی کھینچنے کی چوکی یا برنجی دو پٹریاں۔ برنجی یا چوبی پیئے دار چپٹا
ٹکڑا۔ یہ نقشہ نویسی کے اوزار ہیں۔

رولن۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ وہ چیز جو رولنے کے بعد رہ جائے۔ چھٹن۔ چھلور +

رولنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) پھٹکنا۔ نیارا کرنا۔ جُدا کرنا۔ اُوپر اوپر سے لینا۔
چھانٹنا۔ برسانا (۲) بٹورنا۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ فراہم کرنا +
رولتا موتی جو کرتا کاشتکاری خیر کی ہُن برستا میں اگر بارانِ رحمت مانگتا (ہجر)
(۳) صاف کرنا + ہموار کرنا۔ چھیلنا + چکنانا + رندہ کرنا (۴) کمانا۔ حاصل
کرنا۔ بافراط روپیہ گھسیٹنا۔ جیسے وہ تو خوب روپیہ رول رہا ہے۔ ؎
کہ جس کی خاک سے لیتی تھی خلق مولی + (مصرعۂ میر)
(۵) مَلنا۔ مالش کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ کھریرا کرنا جیسے گھوڑا اور بچھوڑا جتنا رولو
اُتنا بڑھے +

رولی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ ایک قسم کی سُرخ اور خشک چیز جسکا ہندو لوگ تِلک
لگاتے اور اُسے ہلدی پھٹکری اور تُرشی سے بناتے ہیں۔ کُنکُو +

رُوم۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) رونگٹا۔ رواں۔ مُوئے تن۔ مُوئے زرد۔ زغب۔ ؎
جس کی جا سے پریت ہے وہی اُسکا رام رُوم رُوم میں بس رہو نہیں اور سے کام (دوہا)

رُومال۔ ف۔ اِسمِ مذکر (۱) منہ پونچھنے کا کپڑا۔ تولیا۔ بینی پاک۔ انگوچھا یعنی
انگ پوچھا۔ دست پاک۔ دست مال (۲) وہ چوگوشہ شال کا کپڑا جو اوڑھا
جاتا اور اُسے شالی رومال بھی کہتے ہیں۔
دَولتِ فقر ہوئے منعم اور کملی ہو فخر کیا ہے جو دوشالہ ہوا رومال ہوا (صبا)
(۳) وہ چکن کا کپڑا جسے سموسہ کر کے موسم گرما میں اوڑھا کرتے ہیں۔ ؎
نخوت کی نفیروں سے نہ لو اوڑھ کے رومال
ایسا نہ ہو رومال سے رومال بدل جائے

(۴) میانی کا کپڑا +

رُومال پر رُومال بھگونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زار و قطار رونا۔ اٹھ اٹھ آنسو
رونا۔ اِس قدر رونا کہ رومال تر ہو ہو جائے +

رومال دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ مجامعت کرنے والے کو رومال دینا +

رومال رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ گدی رکھنا۔ حیض کے دنوں میں کپڑے یا
اسفنج کا کام میں لانا +

رومال لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بعد از انزال رومال سے آلودگی کو صاف کرنا +

رُومالی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) اوڑھنی۔ لڑکیوں کے اوڑھنے کا دوپٹا (۲) میانی
کا کپڑا (۳) وہ لنگوٹا کپڑا جو پہلوان لوگ کثرت کے وقت باندھ لیتے
ہیں۔ اِس سے چوتڑ ڈھک جاتے ہیں۔ کاچھا۔ کچھ (۴) گلے میں باندھنے
کا کپڑا۔ گلوبند (۵) قصابہ۔ وہ رومال جو عورتیں سر سے باندھ لیتی ہیں +
ڈھاٹو + (کوہستانی)

رُومالی چاوَل۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ وہ نہایت باریک چاول جو صرف رومال
میں باندھ کر گرم پانی میں ڈالنے سے فوراً اُبل جاتے ہیں +

رومالی سویاں۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ وہ نہایت باریک سویاں جو صرف
رومال میں باندھکر کھولتے پانی میں غوطہ دینے سے فوراً تیار ہو جاتی ہیں +

رَونا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) چھرّا۔ گھنگرو یا جھانجھن کے اندر کے وہ دانے جو
سیسے کے بنے ہوئے ڈالے جاتے ہیں تاکہ اُس سے آواز اچھی طرح
نکلے (۲۔ ہندو) چالے پر دُلہن کو اپنے گھر لانا۔ بیاہ کے تیسرے مرتبہ جورُو
کو اپنے گھر لانا۔ گونے کے بعد گھر میں لانا +

رونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) گریہ کرنا۔ آنسو بہانا۔ زاری کرنا۔ اشکباری کرنا۔ بلاپ
کرنا + بلکنا جیسے بن روئے لڑکے کو دودھ نہیں ملتا (۲) شکایت کرنا۔
جھینکنا۔ گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔
ترستے آستانِ یار پر ہیں جبہ سائی کو کہاں تک روویں ہم طالع کی اپنے نارسائی کو (جرأت)
(۳) غم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ پیٹنا۔ سوگ کرنا۔
حیراں ہوں دلکو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں (غالب)
(۴) واویلا کرنا۔ ہائے ہائے کرنا۔ کوکنا۔ چلانا۔ ڈکرانا + فریاد و فغاں کرنا۔
دُہائی دینا جیسے دھوبی روئے دُھلائی کو میاں روویں کپڑوں کو ؎
راہ دورِ عشق میں روتا ہے کیا آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا (میر)
(۵) افسوس کرنا۔ آہ کرنا۔ ہائے کرنا۔ کلپنا۔ کڑھنا۔ تلف شدہ چیز کا رنج کرنا۔

پیری میں کیا جوانی کے موسم کو روئیے اب صبح ہونے آئی ہے اِکدم تو سوئیے (میر)

لڑکا روئے بالوں کو نائی روئے منڈوائی کو۔

شبِ دُبکا محال ہے یعقوب کی طرح آنکھوں کو روئیے جو مقدر دکھا رنج (بحر)

(۵) چرچا ہونا۔ ذکر اذکار ہونا۔ ذکر پھیلنا۔ افواہ ہونا۔ مُنہ چڑھنا۔

بہایا جب مری آنکھوں نے دریا تو اس رونے کا کیا رونا نہ ہوگا (جرأت)

(۶) پچتانا۔ پریشان ہونا۔ پچتاوا کرنا۔ ہاتھ ملنا۔ ملولا کرنا۔ کسی کام کو کرکے تاسُّف کرنا۔

عشق میں اپنی جان کھوئینگے ہم ابھی کیا روئے اور روئیں گے ہم (میر)

(۷) صدمہ اُٹھانا۔ مُصیبت بھرنا۔ آفت میں پڑنا (۸) دُکھ بیان کرنا۔ مُصیبت دُھرانا۔ دُکھڑا رونا جیسے اب اپنا دُکھ روتا ہوں (۹) بسُورنا۔ رونے کی شکل بنانا۔ اپنا درد ظاہر کرنا۔

اور مجھ پاس ہے کیا دینے کو دیکھکر تجھ کو روئے دیتا ہوں (دلی)

(۱۰) بُری طرح پڑھنا۔ بدآوازی سے بولنا جیسے باتیں کرتا ہے یا روتا ہے۔ دوسرے کے کام یا تصنیف کو بگاڑ کر پڑھنا +

رونا پٹینا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ گریہ وزاری کرنا۔ واویلا کرنا۔ آہ وپکار کرنا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ کہرام ڈالنا +

رونا دھونا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ دیکھو (رونا پیٹنا) +

رونا۔ ہ۔ اِسم مُذکّر (۱) غم۔ فکر۔ اندیشہ۔ افسوس۔

ہنسنے کا تمہارے ہمیں رونا تو یہی ہے اخلاص میں بھی اور ہے انداز ادا کا (عارف)

(۲) گریہ وزاری۔ نالہ۔ جزع فزع۔ تضرّع + آنسُو جیسے اُنکی تو ناک پر رونا دھرا رہتا ہے (۳) ماتم۔ نوحہ۔ بلاپ۔ وَاویلا۔ پیٹنا (۴) تاسُّف۔ افسوس۔ رنج۔

وہ ہنسے سُن کے نالہ بُلبُل کا مجھکو رونا ہے خندۂ گُل کا (مومن)

(۵) مُصیبت۔ سختی۔ کشٹ۔ کلیش۔ دُکھڑا۔ سنکٹ (۶) گلہ۔ شکوہ (۷) آہ وفغاں۔ فریاد (۸) چرچا۔ ذِکر۔ اذکار (۹) صدمہ۔ حادثہ جیسے رونا پڑنا بمعنی صدمہ ہونا (۱۰) پچتاوا۔ ملولا۔ روراہٹ (۱۱) رُنکھا۔ رو دینے والا۔ گریہ ناک جیسے یہ بڑا رونا لڑکا ہے +

رونا آنا۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ دل بھر آنا۔ افسوس آنا۔

آتا ہے اپنے حال پہ رونا ہمیں تو یار دُشمن کا بھی خدا نہ کرے کاروبار بند (نظیر)

رونا پڑنا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ ماتم ہونا۔ کہرام مچنا۔ کسی صدمہ یا حادثہ کے سبب آہ وبُکا ہونا۔ پٹنا پڑنا۔

جستجو میں دل کے بہلانے کی جی کھونا پڑا جو ہنسی کی بات تھی سو اُسکا اب رونا پڑا (جرأت)

رونا پٹینا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ گریہ وزاری۔ واویلا۔ آہ وبکا۔ نالہ وفریاد۔ ماتم۔ کہرام +

رونا دھونا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ گریہ وزاری۔ نالہ وفریاد۔ آہ وبکا۔ ماتم۔ کہرام۔ واویلا۔

صبر کر اپنے مقدّر کے لکھے پر اے بحر رونے دھونے سے بھلا ہوگی یہ تحریر سفید (بحر)

رونا رونا۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ دُکھڑا بیان کرنا۔ مُصیبت دُھرانا۔ اپنی بپتا کہنا۔

ترے واسوخت سے خالی نہیں پایا کوئی شمع بھی آگے میرے اپنا ہی رونا روئی (سودا)

رَوَنّا۔ ا۔ اِسم مُذکّر (بیگمات قلعہ) (۱) وہ مُلازم جو عورتوں کے کام کاج کرنے اور سودا سُلف لانے کے واسطے دروازے پر رہتا ہے۔ اُوپر کا سودا سُلف کرنے والا نوکر۔ پیادہ۔ چھوکرا۔ ہرکارہ +

ڈول چُوڑی کا نہ بی مُنہ سے بتانا چاہئے ہاتھ کا دینا رونے کو بتانا چاہئے (نازنین)

خبر کو زنانے کی بھیجا تھا میں نے گیا اور کے گھر دوانا روتا (رنگین)

(۲) ٹکٹ۔ تصدیقی پروانہ (۳) مال کی روانگی کا پرچہ۔ مال کی راہداری۔

رَوْنْد۔ اِنگلش (Round) اِسم مُؤنّث۔ طلایہ۔ رات کا گشت۔ گشت۔ سپاہیوں یا چوکیداروں کا دَورہ۔ میاں گئے، روند ہوئی گئیں تیر وند +

رَوْنْدگشتی۔ ا۔ اِسم مُؤنّث۔ شب گشتی۔ رات کا گشت +

رَوْنْدڈالنا۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ پامال کردینا۔ تلووں کے نیچے مل ڈالنا۔ کھُوندڈالنا۔

اُٹھا روند ڈالا اِک عالم کا دل بھلا شوخ یہ بھی کوئی چال ہے (قائم)

مانع رفتار ہو کیا اُسکو پتھر زیر پا جس نے لاکھوں روند ڈالے کاسۂ سر زیر پا (داغ)

رَوْنْدَن۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ کھُوندن۔ پامالی۔ پیروں سے کُچلا جانا۔ بے سپر ہونا۔

رشک کی جا ہے خوشحالِ افتادۂ عشق جسکو اُس شوخ کے توسن کی وہ روندن بھاتی ہے (انشاء)

روندن میں آنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ پیروں میں آنا۔ رَولا جانا۔ روندا جانا۔ پامال ہونا۔ کُچلا جانا۔ پِسا جانا +

رَوْنْدنا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ کھُوندنا۔ کھُندلنا۔ پامال کرنا۔ پاؤں سے ملنا۔ پیروں میں کُچلنا۔

جو ضعیفوں کو ستائیگا سزا پائیگا آپ دُکھ پاتے ہیں جو روندتے ہیں خاروں کو (ناسخ)

غُنچوں کو روندگل کو مَسل اور صبا کو چھیڑ لیکن نہ اُس کے عقدۂ بندِ قبا کو چھیڑ (انشاء)

رُوں رُوں۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ سارنگی کی آواز (۲) بچہ کے رونے کی آواز +

رَوْنَق۔ ع۔ اِسم مُؤنّث (۱) رُوپ۔ خوبصورتی۔ چمک۔ دمک۔ آب وتاب۔ درخشندگی۔ جلوہ۔ (۲-۱) تازگی۔ طراوت۔ بحالی۔
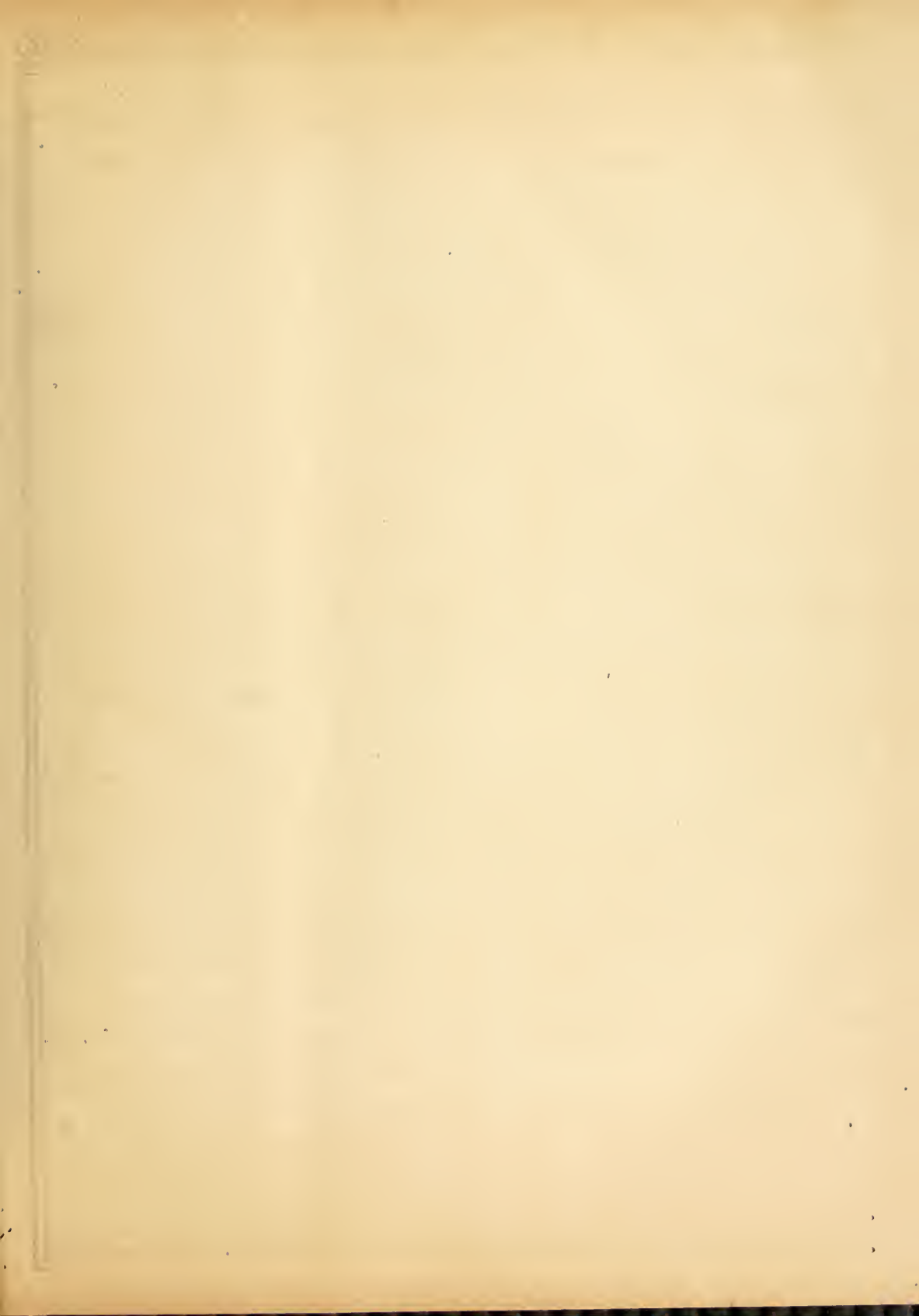
ملنے دیکھے سے جو آجاتی ہے مُنہ پر رونق ❊ وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے ❊ (غالب)

(۳-۱) آبادی۔ آوادانی۔ گہما گہم۔ چہل پہل۔ جیسے رونق چار پیسے کی ؎

وہ کوچہ ہے اشکِ خوں سے گلزار ❊ رونق ہے یہ ساری اپنے دم کی ❊ (مومن)

(۴-۱) بہار۔ جوبن۔ لطف۔ کیفیت۔ جیسے وہاں آجکل رونق آرہی ہے ابتو باغ رونق پر ہے (۵-۱) زیب وزینت۔ زیبائش۔ آرایش ؎

کُفر کچھ چاہیئے اسلام کی رونق کیلئے ❊ حُسن زُنار ہے تسبیح سلیمانی کا ❊ (میر)

(۶-۱) ہنگامہ۔ دُھوم دھام۔ کرّ وفرّ۔ جاہ وجلال۔ شان وشوکت۔ حشمت۔ طمطراق۔ بھیڑ بھاڑ۔ طنطنہ۔ غُلغلہ ❊

رونق افروز۔ ع+ف۔ صفت۔ جلوہ گر۔ جلوہ فرما۔ تشریف فرما۔ قدم رنجہ فرما ❊

رونق افروز ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی بزرگ یا سردار یا بادشاہ کا تشریف لانا۔ جلوہ فرما ہونا۔ جلوہ افروز ہونا۔ تشریف ارزانی فرمانا ❊

رونق افزا۔ ع+ف۔ صفت۔ رونق بڑھانے والا۔ رونق افروز۔ تشریف فرما۔ جلوہ فرما ❊

رونق افزا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ رونق افروز ہونا۔ تشریف لانا۔ تشریف فرما ہونا۔ جلوہ فرما ہونا ❊

رونق دار۔ ع+ف۔ صفت۔ چمکیلا۔ خوبصورت۔ پُر لطف۔ پُر بہار۔ مزین۔ آراستہ۔ آبدار ❊

رُونگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رُوم۔ رُونٹا۔ انسان کے جسم کا ملائم بال۔ رُونگھٹا ❊

رُونگ رُونگ میں بسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ روئیں روئیں میں سمانا ❊

رُونگٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اُون۔ پشم۔ رُوان۔ رُونٹا۔ رُوم۔ رُونگ۔ وہ چھوٹے چھوٹے نرم بال جو انسان کے جسم پر ہوتے ہیں ؎

تمام رونگٹے مژگاں بنے شبِ وعدہ ❊ ہر ایک داغ بدن چشم انتظار ہوا ❊ (ناسخ)

رونگٹے کھڑے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سردی یا خوف یا رعب کے باعث جسم کے رؤوں کا کھڑا ہو جانا۔ سہمنا۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ تھرانا۔ کانپنا۔ دہشت ماننا

جسکی آواز سنے ہوں رونگھٹے سو ہاں کے کھڑے ❊ وہ محبت نے دیا سلسلۂ پا ہمکو ❊ (ذوق)

خون کی دہاریں یہ چھٹیں دل سے انگاروں کے ❊ رونگٹے سن کے کھڑے ہوگئے خونخواروں کے (میر)

(۲) متحیر ہونا۔ حیرت میں رہنا۔ ہکّا بکّا رہ جانا۔ سکتہ کا عالم ہوجانا۔ چوکنا ہونا۔ چونکنا

اس غزل میں مُو شگافی تو نے کی ہے یہ نصیر ❊ ہوگئے سُنکر کھڑے اہلِ سخن کے رونگٹے ❊ (نصیر)

(۳) شوق میں بھر کر افسوس کرنا۔ رال ٹپک پڑنا ؎

رونگٹے تن پہ مرے کیوں نہ کھڑے ہو جائیں ❊ پونچھے جب اپنے بدن کے تئیں وہ شال سے خوب ❊ (جرأت)

رَوَنّہ۔ ا۔ اسم مذکر (از روانہ) (۱) دیکھو (رونّا) چالان۔ نکاسی کی چِٹھی۔ یعنی وہ کاغذ جسپر مال کی تعداد لادنے والے کا نام مع اسم جنس محصول درج ہو (۲) پروانۂ راہداری۔ اجازت نامہ۔ پروانگی ❊ (۳) بیگمات) پیادہ۔ ہرکارہ۔ چوکرا۔

روئی صورت یا شکل۔ ا۔ صفت۔ دیکھو (روتی صورت) ؎

ایسے ہنس مکھ کو شمع سے تشبیہ ❊ شمع مجلس کی روئی صورت ہے ❊ (نامعلوم)

رونے کا تار باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پیہم گریہ وزاری کرنا۔ برابر روئے جانا ❊

روہو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی مچھلی ❊ مچھلی کا بچہ ❊

رُوئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پنبہ۔ قطن۔ تُول۔ صاف کی ہوئی کپاس۔ (۲۔ صفت) مُلائم۔ نرم۔ کومل۔ گدگدا ❊

رُوئی تومنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رُوئی کو انگلیوں سے بکھیرنا۔ تار تار کرنا

رُوئی دار۔ ہ۔ صفت۔ روئی کا بھرا ہوا۔ وہ کپڑا جسکے اندر روئی پڑی ہوئی ہو ❊

رُوئی دُھنتا یا دُھنکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رُوئی کو تانت سے صاف کرنا۔ رُوئی کے روئیں جُدا جُدا کرنا ❊

رُوئی سا۔ ہ۔ صفت۔ روئی کی مانند۔ نہایت نرم۔ اور ملائم جیسے رُوئی سا بدن۔ رُوئی سے ہاتھ پاؤں وغیرہ ❊

رُوئی سا یا رُوئی کی طرح تُوم ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عو۔ دھجیاں اُڑانا۔ ایک ایک عیب کھول کر رکھ دینا۔ خوب خبر لینا۔ چھوٹے بڑوں کو پُن ڈالنا۔ سب کو اُگٹ ڈالنا۔ کھانسنا۔ کھان کرنا ؎

دیکھیو کیسی دُھوم ڈالوں گی ❊ رُوئی کی طرح تُوم ڈالوں گی ❊ (شوق)

رُوئی سا یا روئی کی طرح دُھننا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پُرزے اُڑانا۔ خوب مارنا۔ خوب پیٹنا۔ دُھواں دُھوں مارنا ❊

رُوئی کا سا گالا۔ ہ۔ صفت۔ نہایت سفید اور مُلائم ❊

رُوئی کا گالا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) صاف رُوئی کا بنایا ہوا گول گتّا گوڑھا۔ رُوئی کا بڑا پھویا۔ رُوئی کا گولہ ؎

پائے نازک اُسنے جب رکھے ہماری قبر پر ❊ پارہ ہائے سنگِ مرمر رُوئی کے گالے ہوئے ❊ (ناسخ)

(۲ صفت) سفید سر۔ نہایت سفید جیسے اُنکا سر تو رُوئی کا گالا ہوگیا ❊

رُوسے۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) (دیکھو) (رُو) مُنہ۔ چہرہ۔ مہرہ ❊ (۲) سبب۔ مُوجب۔ باعث ❊ رُخ ❊

رُوئے سخن۔ ف۔ اسم مذکر۔ خطاب سخن۔ بات کا ڈھلاؤ۔ بات کا رُخ ؎

روے سخن کسیکی طرف ہو تو روسیاہ ✦ کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے ✦ (غالب)

رؤیا - ع - اسم مذکر - خواب - سپنا - جو کچھ خواب میں دیکھا جائے جیسے عالم رویا یعنی عالم خواب - منام ✦

رؤیاے صادقہ - ع - اسم مذکر - سچا خواب ✦ وحی کی ایک قسم ✦

روؤیاں - ہ - اسم مذکر - (لکھنو) روآں - رونگٹا - روٹا - موے تن ✦

بہے پانی کے اگر خاک جھنے بدلی سے ✦ ایک رویاں ہو میلا مری بارانی کا ✦ (اسیر)

(ناسخ - بحر - آتش وغیرہ نے بھی باندھا ہے) ✦

رؤیت - ع - اسم مؤنث - صورت کا نظر آنا - نظارہ - دیدار ✦

رؤیت ہلال - ع - اسم مذکر - چاند کا نظر آنا - پہلے دن کے چاند کا نظارہ -

روئداد - ف اسم مؤنث - (دیکھو) روداد ✦

روئیدار - ا - صفت - دانہ دار - خستہ - بھربھرا -

روئیدگی - ف - اسم مؤنث - نباتات ✦ نمو ✦

روئیں - ف - اسم مؤنث - (۱) دھات - کانسی - (۲) - صفت - دھات کا - پیتل یا کانسی کا ✦

روئیں - ہ - اسم مذکر (روآں کی جمع) رونگٹے ✦

روئیں کھڑے ہونا - ہ فعل لازم - دیکھو (رونگٹے یا روئے کھڑے ہونا) ✦ خوف طاری ہونا ✦

ریویو - انگلش - اسم مذکر - نظر ثانی - تقریظ - دیکھ داکھ - دیکھ بھال کسی کتاب کے عیب وصواب پر رائے تنقید (Review) نظارہ ✦

رویہ - ف - اسم مذکر (۱) چال چلن - دستور - قاعدہ - برتاؤ - محاورہ - ریت - ضابطہ - معمول - ڈھنگ - طور - طریق - رسم - روش ✦ سررشتہ ✦

رہ - ف - اسم مذکر - مخفف راہ - جیسے رہبر - رہگزر وغیرہ میں ✦

رہا - ف - صفت - آزاد - چھوٹا ہوا - واگذاشت - خلاص - بری - نجات یافتہ چھٹکارا پایا ہوا ✦

رہا کرنا - ف - فعل متعدی - چھوڑنا ✦ واگذاشت کرنا ✦ بری کرنا ✦

رہا جانا - ا - فعل لازم - (۱) برداشت ہونا - سہار ہونا ؎

بات آجاتی ہے جو کچھ منہ پہ اپنے ہمنشیں ✦ بن کہے اسکے پھر اپنے سے نہیں جاتا رہا ✦ (جرأت)

(چھوٹا جانا ✦ جیسے مطلب رہا جاتا ہے) ✦

رہاست - ہ - اسم مؤنث - عوام - سکونت ✦ بساست ✦

رہا سہا - ہ - صفت - (۱) باقی ماندہ - بچا کھچا باقی ساقی (۲) ہوتا سوتا - رشتہ دار - رشتہ ناتہ کا - موا جیتا ✦ حامی - مددگار - خبرگیراں ✦ ولی نعمت ✦ ؎

دیتا رہے وہ گالیاں اپنے رہے سہے کو ✦ (نادر)

رہانا - ہ - فعل متعدی - چکی کو کھردرا کرنا - چکی یا سل میں خوب پسنے کیواسطے گڑھے ڈالنا (۲) کھردرا کرانا - چکی یا سل میں گڑھے ڈلوانا ✦

رہاؤ - ہ - اسم مذکر - ٹھیراؤ - وقفہ - وقت - رکاؤ ✦

رہاؤ - ہ - صفت - مضبوط - دیرپا - مستحکم ✦

رہائی - ف - اسم مؤنث - خلاصی - نجات - چھٹکارا - بریت - مخلصی ✦ آزادی ✦ واگذاشت - فراغت - چھٹی - معافی - چھوٹ ✦

رہائی دینا - ا - فعل متعدی - چھوڑنا - آزادی بخشنا ✦

رہائش یا رہاس - ہ - اسم مؤنث - عوام - سکونت مسکن - قیام - بود و باش - بساست - گھر - ٹھکانا - ماوا - ✦

رہبر - ف - اسم مذکر - دیکھو (راہبر) رہنما - ہادی ✦

رہبری - ف اسم مؤنث - رہنمائی - ہدایت ✦

رہٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) بھاؤنی - ہرٹ - چرخ - دولاب - وہ چرخ جسکے ذریعہ سے پانی کنوئیں کے اندر سے باہر نکلتا ہے - (۲) ہنڈولا ✦

رہٹ لگانا - ہ - فعل لازم - (عوام) باربار آنا جانا - آنے جانے کا تار باندھنا

رہٹی - ہ - اسم مؤنث - قسط - کچھ معمول باندھکر ادا کرنا ✦

رہٹی باندھنا - ہ - فعل متعدی - قسط مقرر کرنا - معمول باندھنا ✦

رہٹی چلانا - ہ - فعل متعدی - قسط پر دینا - قسط باندھنا - ایک رقم کو دفعات بدادا کرنا

رہجانا - ہ - فعل لازم - (۱) ٹھیر جانا - پیچھے چھوٹ جانا - ساتھ نہ آنا - (۲) دیر کرنا - اویر کرنا - (۳) کسی چیز کا چھوٹ جانا - (۴) بچ رہنا - باقی رہنا - (۵) ناتمام رہنا - ناکمل رہنا - (۶) ناکامیاب ہونا (۷) پیچھے رہ جانا - پس ماندہ ہونا ؎

بگڑا اگر وہ شوخ تو سنیو کہ رہ گیا ✦ خورشید اپنی تیغ و تبر ہی سنبھالتا (میر)

(۸) چوکنا - خطا کرنا - بہک جانا ؎

جسطرح چاہو مجھے پیس کے پامال کرو ✦ نہیں ممکن کہ کسی چال میں بندہ رہجائے (شوق)

(۹) تھک جانا - عاجز ہو جانا - (۱۰) ہاتھ پاؤں یا دھڑ کا شل ہو جانا - (۱۱) رہ پڑنا قیام فرمانا - (۱۲) قرار پانا - رحم میں ٹھیرنا - جیسے پیٹ رہ جانا ✦

رہ - ہ - صیغۂ امر - ٹھیر - کھڑا ہو ✦ صبر کر - انتظار کر - جیسے رہ ری گئیا میری آس - میں آؤں کاتک ماس ✦

رہ تو سہی - ہ - ندا - کھڑا تو رہ - دیکھ تو - ذرا صبر کر - ذرا تھم جا - چھری تلے دم لے - جیسے رہ تو سہی کیسی خبر لیتا ہوں ✦

رہ رہ کر- / رہ رہ کے } ۔ تابع فعل (۱) ٹھیر ٹھیر کے - بار بار گھڑی گھڑی ۔
زُلفِ مُشکیں مجکو رہ رہ کر دلا جاتی ہے یاد ۔ آہ اپنے بخت کی کیوں مرا دم ناک میں (ناسخ)
اُسکے جانیسے یہ دل میں آہے رہ رہ کے ہائے ۔ سب جہاں تباہی کی پناہی گھر ویراں ہوا (جرأت)
(۲) پچتا پچتا کے ۔ تاسُّف کر کر کے ۔

رَہٹرو ۔ ہ - اسم مذکر - گڈولنا ۔ گڑ ولنا ۔ بچوں کے کھڑا ہو کر چلنا سکھانے کی گاڑی ۔

رَہزن - ف - اسم مذکر - بٹمار - دھاڑی ۔

رَہزنی - ف - اسم مؤنث - قزاقی - بٹماری ۔

رَہس - س - اسم مذکر - چہل - خوشی - خوش طبعی - دل بہلاوا ۔ دل لگی ۔ دل بہلانے کی بات یا چیز (جیسے واجد علی شاہ کا رہس مشہور تھا جس میں عمدہ عمدہ گانے والے اور سُوانگی لوگ تھے) یا کرشن اور گوپیوں کا ایک قسم کا ناچ ۔ کرشن ۔ لیلا ۔

رَہس رَہس - ہ - تابع فعل (گیت میں) خوش ہو ہو کر ۔ ہنس ہنس کر اُمنگ سے - شوق سے - شوق میں بھر بھر کر ۔

رَہکلا - ہ - اسم مذکر (۱) چھوٹی توپ) زنبورک - گھڑ چڑھی - (۲) بھنور کلی (۳) پھڑ - توپ رکھنے کی گاڑی - پھڑ بیہ ۔

رَہگذر - ف - اسم مذکر - رستہ - شارع عام - سڑک ۔

رَہن - ع - اسم مذکر - گرو - بندھک - گروی ۔ کفالت - جاکڑ ۔ رہانِ مقبوضہ ۔

رہن در رہن - ع + ف - اسم مذکر - گرو در گرو - ایک شخص سے آپ رہن رکھ کر دوسرے کے پاس رہن کر دینا ۔ ایک مرہونہ چیز کو دوسری جگہ رہن کرنا ۔

رہن نامہ - ا - اسم مذکر - تمسک - وہ تحریر جو کوئی چیز کفالت میں دینے کی بابت اِسٹام پر لکھ کر دی جاوے - کفالت نامہ ۔

رَہنا - ہ - فعل لازم - (۱) ٹھرنا - ٹکنا - بسنا - قیام کرنا - جیسے
رہے محمود کے انڈے دے مسعود کے (کہاوت)
(۲) چھوٹنا - باقی بچنا - (۳) دیر پا ہونا - مُدت تک کام دینا - پائیدار ہونا - خوب چلنا - (۴) برقرار رہنا - چلنا - پار بسانا جیسے سدا کسکی نہیں رہی - (۵) کھڑا رہنا - قائم رہنا - جیسے مسجد ڈھے گئی محراب رہ گئی (۶) سُن ہو جانا ۔ شل ہو جانا (۷) بسر ہونا - گزرنا جیسے کیوں بھئی کس طرح رہے - بھانت بن رہا جاے پیا بن نہ رہا جاے (۸) گنا جانا - حساب میں آنا - شمار ہونا ۔
اگر دل بھر گیا رنگین کا مجھ سے ۔ تو اُنکے آنا رہی پھر پُرسش کہاں کی ۔ (رنگین)
(۹) باقی رہنا - ادا نہ ہونا - ذمہ ہونا - جیسے کبھی کچھ تمہارا رہ گیا ہے (۱۰) کسی یا

عورت کا مرد کے پاس یا مرد کا عورت کے پاس شب باش ہونا (۱۱ بازاری) نطفہ قرار پکڑنا - حمل ہونا جیسے دیکھتے ہی رہ گیا (۱۲) ٹھہرنا - بڑھنے سے رہنا جیسے لڑکا اتنا ہی ہو کر رہ گیا (۱۳) بسر کرنا - گزارنا - جیسے رہ تو ٹھیک سے جائے تو جو طرح سے

رَہنما - ف - اسم مذکر - ہادی - رہبر - اگوا ۔

رہنمائی - ف - اسم مؤنث - ہدایت - رہبری - اگوائی ۔

رَہنمو - ف - اسم مذکر - بدرقہ - قافلہ کش - پیش رو - رہنما ۔

رہنے دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) رکھ چھوڑنا - (۲) قائم رکھنا (۳) پیچھے چھوڑنا (۴) ہاتھ نہ لگانا (۵) جانے دینا - باز آنا - چپ رہنا - جیسے
میاں بس رہنے دو میرے منہ سے کچھ نہ سُننا ۔

رَہوار (ف) - اسم مذکر - گھوڑا ۔ قدمباز گھوڑا ۔

رہے نام اللہ کا - ا - محاورہ - خدا ہی کو قیام ہے - خدا کے سوا سب فانی ہیں - دُنیا ناپائدار اور بے ثبات ہے (یہ محاورہ دو موقعوں پر بولتے ہیں ایک تو جب کوئی مر جاتا ہے تو کہتے ہیں دوسرے جب کسی چیز یا مرتبہ وغیرہ کو زوال ہو جاتا ہے تب کہتے ہیں ۔ گیا حُسن خوبانِ بدراہ کا ۔ ہمیشہ رہے نام اللہ کا (میر)

رَئی - ہ - اسم مؤنث - بلونی - مدھانی - متھنی - شیر زنہ - دُودھ بلونے کا اوزار ۔

رئی پھیرنا یا چلانا - ہ - فعل متعدی - دُودھ بلونا -

رے یا ری - ہ - حرف ندا - اے یا اری کا مخفف (یہ لفظ بے تکلفی کے موقع پر حالتِ ندا میں بولتے ہیں) ۔

رِیا - ع - اسم مؤنث - نفاق - دورنگی - کپٹ - دو بھیاپن - ظاہر داری زمانہ سازی - مکر و فریب - حیلہ - چھل - ہو کا پیٹ کی بات - پیچ کی بات - پھڑ ڈالا ۔

ریاکار - ع + ف - صفت و اسم - دو بھاؤ ۔ منافق - مکار - دورنگا - کپٹی زمانہ ساز - فریبی - چھلیا ۔

ریاکاری - ع + ف - اسم مؤنث - مکاری - فریب - نفاق - کپٹائی

رِیاح - ع - اسم مؤنث - جمع ریح - بائی - معدہ کی ہوا ۔ گوز - باد جیسے ریاح رکنے سے پیٹ میں درد ہوتا ہے ۔

رِیاست - ع - اسم مؤنث (۱) سرداری - افسری - امارت (۲-۵) عالی حوصلگی - عالی ہمتی (۳-۵) حکومت - عملداری - راج جیسے ریاست بے ریاست نہیں

ریاستِ جمہوری - ع - اسم مؤنث - وہ سلطنت جسمیں بادشاہ بالکل نہو پنچایتی سلطنت جس میں رعیت اپنا بادشاہ خود منتخب کرکے اُسکا نام پریزیڈنٹ یا میر مجلس رکھے نیز وہ سلطنت جس میں بادشاہ مطلق العنان نہو

ایسی ریاست جس میں عام رعایا قانون میں رائے دینے کے مجاز ہو اور کوئی بات خلاف قانون نہ ہونے دے۔ ایسی سلطنت جس میں رعایا کو اپنا بادشاہ آپ تجویز کرنیکا اختیار حاصل ہو جیسے امریکہ کی سلطنت +

رِیَاض ع۔ اسم مذکر (۱) روضہ کی جمع۔ بہت سے باغ ؎
جبتک ہے رہت قامتِ شمشاد ائے خدا + پھولے ریاضِ حسن مرے سرو ناز کا + (اسیر)
(۲-ا) محنت۔ مشقت جیسے انہوں نے بڑا ریاض کیا (شاید ریاضت سے خیال کیا ہوگا) +

رِیاض کر کے کھانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ محنت۔ مزدوری کر کے کھانا۔ قوت بازو سے کما کر کھانا +

رِیَاضت ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) رنج کشی۔ محنت۔ مشقت۔ سختی کشٹ۔ جفا (۲) تپشیا۔ زہد۔ تپ۔ نفس کشی۔ کایا کو کشٹ دینا۔ جوگ (۳-ا) مشق۔ مہارت۔ ابھیاس (۴-ا) کسرت۔ ورزش۔ پہلوانی (۵ ا) مزدوری۔ پیشہ وری۔ دیدہ ریزی +

رِیَاضت کش ۔ ع × ف۔ صفت۔ رنج کش۔ زحمت کش۔ سختی اُٹھانے والا۔ محنتی +

رِیَاضتی ع۔ اسم مذکر (محنت کش۔ جفاکش (۲) مرتاض۔ زاہد۔ تپتشی۔ بیراگی۔ جوگی۔ سنیاسی۔ رشی۔ منی۔ اتیت +

رِیَاضی ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ حکمت کے تین علموں میں سے ایک علم کا نام (وہ عقلی علوم جو وجود خارجی میں مادے کے محتاج ہیں جیسے مقدار یا عدد جو مادیات میں پائے جاتے ہیں۔ علم ہندسہ۔ علم عدد۔ نجوم۔ موسیقی مناظر و مرایا۔ جبر و مقابلہ۔ جر ثقیل۔ یہ سب ریاضی میں داخل ہیں +

رِیَاضی دان ۔ ع × ف۔ اسم مذکر۔ ریاضی جاننے والا +

رِیَائی ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مکار۔ ریاکار۔ فریبی +

رَیب ۔ ع۔ اسم مذکر۔ شک۔ شبہ۔ دبدھا (مگر لفظ لا کے ساتھ اُردو میں بولا جاتا ہے۔ جیسے۔ لاریب۔ بلا شبہ) +

ریت } ہ۔ (۱) اسم مذکر و مؤنث۔ بالو۔ سراب۔ رَمل +
ریتا } ریتا۔ ریگ۔ دھول + گاد۔ ریگ و سنگریزۂ دریا +

ریت آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیشاب میں ریت نکلنا۔ گاد نکلنا۔ پیشاب میں سنگریزوں کا آنا + جو گردوں کا فعل خراب ہو جانیکی علامت ہے۔

رِیت ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) رسم۔ رویّہ۔ قاعدہ۔ قومی قانون۔ روش برتاؤ۔ رواج۔ معمول۔ دستور۔ ضابطہ۔ طور۔ طریق جیسے دُنیا کی ریت

گرم حمام کی پہیلی } سکھ کی کارن بنایا اک مندر + کون نہ جاوے واکے اندر +
اِس مندر کی ریت دوانی + بجھاویں آگ اور اوڑھیں پانی +

(۲) شرح لگان۔ پڑتا + بیوہار۔ لین دین (۳) پہاڑ میں روپیہ دیکر عورت لینے کو ریت کہتے ہیں +

رِیت رسم ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) قانون و قاعدہ۔ طور۔ طریق (۲-ا × ع) اگرچہ یہ دونو لفظ ایک ہندی ایک عربی باہم مرادف ہیں مگر اسموقع پر ایک خاص اسم ہو گیا ہے جسوقت یہ لفظ عورتوں کی زبان پر آتا ہے تو اس سے خاص خاص رسم مراد ہوتی ہے جو نکاح کے بعد یا وداع کے وقت دولہا دولہن کے ساتھ برتی جاتی ہے جس میں آرسی مصحف۔ آنچل ڈالنا جوتی چھپانا۔ کھانڈ چٹوانا۔ رتل چبوانا۔ جوتیوں کا بر اہوا کا جل آنکھوں میں لگانا ٹونے ٹوٹکے گوایا۔ مصری کی ڈلیاں چبوانا وغیرہ یہ ساری باتیں داخل ہیں +

رِیت سے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ حسب دستور۔ حسب قاعدہ۔ رواج کے موافق +

رِیت سے باہر ۔ ہ۔ تابع فعل۔ خلاف قاعدہ۔ دستور کے خلاف۔ ان ریت

رِیتا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (ریت بمعنی بالو) +

رِیتا ۔ ہ۔ صفت (گنوار) (۱) خالی ہتی + سونا + محروم (۲) خالی ہاتھ۔ بن لئے جیسے جگت سے ریتا چلا +

رِیتلا۔ یا رِیتَل ۔ ا صفت۔ ریت دار۔ بھوڑ کا +

رِیتلی ۔ ہ صفت۔ ریت دار۔ بھوڑی۔ بھوڑ۔ رہڑ اوسر کلر۔ بنجر۔ غیر مزروعہ +

رِیتلی زمین ا۔ اسم مؤنث بھوڑ۔ وہ زمین جس میں ریت زیادہ ہو۔ شورہ زار۔ اوسر زمین۔ کلر زمین۔ بنجر زمین۔ ناقابل تردد +

رِیتنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ریتی سے گھسنا۔ سوہن کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ (۲) کور یں مارنا صاف کرنا۔ رندہ کرنا + جلا کرنا۔ (۳) رگیدنا۔ رگڑنا۔ گھسّے لگانا۔ جیسے پہلوان نے اپنے شاگرد کو خوب ریتا۔ (۴) ریگمال کرنا +

رِیتی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سوہن۔ ریتنے کا اوزار (۲) ریتلی زمین دریا کے کنارے کی ریتلی دھرتی (۳) کبھی فالیز سے بھی مراد ہوتی ہے۔ خربزہ زار

رِیتیلا ۔ ہ۔ صفت۔ بھوڑ کا + بُھر بُھرا + کرکرا۔ بالو کا۔ ریگی ریتلا۔ گرد آمیز +

رِیٹھا ۔ ہ۔ اسم مذکر (ایک قسم کا درخت اور اُسکے پھل کا نام جس سے اُونی ریشمی کپڑے اور بال وغیرہ صاف ہوتے اور اوس کے اندر سے کالی کالی

گوبیاں نکلتی ہیں +

ریجھ - ہ - اسم مؤنث (۱) پسند - محبت - رغبت - چاہت - دُھن - اچھا شوق - خوشی جیسے جو تمہاری ریجھ وہی ہماری ریجھ (۲) خو - عادت - خصلت +
بیٹھے بیٹھے روٹھ جانا بے سبب اُسکی ریجھ + اور غضب یہ ہے کہ ہم اسکو منا سکتے نہیں (جرأت)

ریجھ کر - ہ - تابع فعل - خوش ہوکر - رغبت سے - شوق سے - اُمنگ سے +
تلسی اپنے رام کو ریجھ بھجے کے بھیج + کھیت پڑیں سب اُجیں اُلٹے سُو دہی بیج (دوہا)

ریجھنا - ہ - فعل لازم (۱) خوش ہونا - مگن ہونا - راضی ہونا - پرسن ہونا - آنند ہونا - خوشنود ہونا - راضی ہونا - جیسے ریجھیں گے تو تھپڑ ہی مارینگے (۲) نہایت مایل ہونا - راغب ہونا - پھسانا - ڈھلنا جیسے اُن کے گانے پر یہ بھی ریجھ گئے +
ریجھنے ہی کے ہے قابل یار کی ترکیب میر + واہ وا رے چشم و ابرو قد و قامت ہائے رے (میر)
(۳) گرنا - لٹو ہونا - فریفتہ ہونا - عاشق ہونا - جیسے اسپر کیا دیکھکر ریجھے تھے + (گیت) ہمیر بالم ریجھ گئی تم اوڑھو نہ کالی کاملیا +
ریجھتے انکی اداؤں پہ ہیں کیا کیا لیکن + مارے اندیشہ کے گردن بھی ہلا سکتے نہیں (جرأت)
(۴) نہایت پسند کرنا +

ریچھ - ہ - اسم مذکر - خرس - بھالو +

ریح - ع - اسم مؤنث (۱) ہوا - باد - بایو - پون (۲ - ا) گوز - پاد - ہوائے معدہ - ریاح +

رَیحان - ع - اسم مذکر (۱) ایک خوشبوناک پودے کا نام جو تلسی کے قسم میں سے ہے - نازبو - بالنگو (۲) اسم مؤنث) ریحان کے بیج - تخم ریحان مُبہی - مسکن اور مقوی قلب ہے (۳) سبزہ یا ایک خوشبودار گھانس - گل سرخ کے ماسوا - تمام پھول (۴) ایک قسم کے خط کا نام +

ریخ - ا - اسم مؤنث - دراصل ریکھ (۱) ریکھا - لکیر (۲) مسی کی کالی لکیر - جو دانتوں میں پڑجاتی ہے (۳) دانتوں کے بیچ کا گوشت اور لکیر (۴) چول + بنیاد - جڑ - بیخ +

ریختہ - ف - صفت (۱) گراہوا - چکیدہ - ٹپکا ہوا + بیساختہ نکلا ہوا - بلا تکلف و بلا تصنع زبان سے نکلا ہوا (۲) پختہ - مضبوط - پکا - چونے گچی کا بنا ہوا - چونے کا بنا ہوا (۳) بکھرا ہوا - منتشر - پریشان - پراگندہ - (۴ - اسم مذکر) استرکاری کا مصالحہ - قلعی + پکا مکان - پکی دیوار + پختہ عمارت + ۔۔۔

یہ ریختہ وہ ہے کہ کوئی ڈھا نہیں سکتا + عارف کہیں دیکھی ہے یہ تعمیر کسی نے (عارف)
(۵ - اسم مذکر) زبان اردو کی نظم جو بیساختہ کہی گئی ہو - اردوئے معلےٰ کے اشعار - دہلی کی خاص سیدھی سادھی اردو زبان اور اسکے اشعار +
عارف یہ ریختہ بھی نہیں فارسی سے کم + دیوان سینکڑوں مرے ایران تلک گئے (عارف)
کس کس طرح سے میر نے کاٹا ہے عمر کو + اب آخر آخر آن کے یہ ریختہ کہا (میر)
(بعض لوگ اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کرتے ہیں کہ ریختہ معماروں کی اصطلاح میں اس مصالحہ کو کہتے ہیں جو مضبوطی کے واسطے چونہ وغیرہ ملاکر بنایا جاتا ہے - چونکہ اردو نظم میں بھی مختلف زبانوں کے الفاظ شامل ہیں اس لئے ریختہ نام پڑگیا - جرأت نے ایک موقع پر اسی معنی میں ریختی بھی باندھا ہے +
کہہ غزل اور اک انداز کی جرأت اب تو + ریختی جیسی کہ اگلی تیری مشہور ہوئی (جرأت)

ریختی - ا - اسم مؤنث - عورتوں کی بولی میں جو نظم کہی جائے - اس کا موجد سعادت یار خان رنگین اپنے تئیں اور انشاء اللہ خان اپنے کو کہتا ہے +
ریختی کہنی اجی رنگین کا ایجاد ہے + منہ چڑاتا ہے مُوا ایسا جیا کس واسطے (رنگین)

ریخیں - ا - اسم مؤنث - ریخ کی جمع +

ریخیں ڈھیلی ہونا - ا - فعل لازم (۱) چولیں ڈھیلی ہونا - جوڑ جوڑ ہلجانا - چولیں ہلجانا - تھک جانا - مایوس ہوجانا (۲ - لکھنؤ) دہشت یا خوف کے مارے بدحواس اور بے طاقت ہوجانا +

رَیداس - ہ - اسم مذکر - چماروں کے ایک فرقہ کا موجد جو بڑا گیانی اور بھگت مشہور تھا +

رَیداسی - ہ - صفت - ریداس کا ماننے والا فرقہ +

رِیڑھ - ہ - اسم مؤنث - کمر کی درمیانی ہڈی - مہرہائے پشت - صلب - پیٹھ کے فقرے - استخوانِ پشت جس میں حرام مغز رہتا ہے - یہ ہڈیوں کی اصل سمجھی جاتی ہے +

ریز - ف - اسم مؤنث - چہچہاہٹ - نغمہ سنجی - نغمہ سرائی - نواسنجی - مرغانِ نواسنج کی سخن سرائی +

ریز کرنا - ا - فعل لازم - چہکنا - خوشی میں باہم چہچہانا + ناز و نخرہ کرنا - سخن سرائی کرنا +

ریزش - ف - اسم مؤنث - ناک سے پانی بہنے کا مرض - زکام - سردی - ڈھمچ + نزلہ + ٹپکن - ٹپکا ڑ +

ریزگاری - ا - اسم مؤنث - خردہ + روپے کے حصے جیسے دوانی چونی اٹھنی

ریز

رِیزَگی ۔ا ۔اسم مؤنث (۱) خردہ ۔ ریزگاری (۲) چھیچھن + کترن + کھرچن قصائی (قصاب) کی چھانٹ +

رِیزَہ ۔ف ۔اسم مذکر (۱) ٹکڑا ۔ پرزہ ۔قطعہ ۔پارچہ (۲۔ا) ریزگاری ۔ ریزگی ۔خردہ ۔ روپے کے حصے (۳۔ا) تھان ریشمی کپڑے کا تھان (۴۔ا) راج کا لڑکا جسے بڑے راج سے کم مزدوری ملے (۵۔ا) پٹھا ۔پٹھیا + بچکانہ + نوعمر ۔ نوچی ۔بچہ (۶۔ا) عمدہ اور سڈول صندوق (۷۔ا) نہایت خرد چیز یا جانور ۔غبار جیسی جوں یا پسو یا کھٹمل +

ریزہ ریزہ کرنا ۔ا ۔فعل متعدی ٹکڑے ٹکڑے کرنا +

ریزہ ریزہ ہونا ۔ا ۔فعل لازم ۔ٹکڑے ٹکڑے ہونا + رائی کائی ہونا ۔ متفرق اور پاشیدہ ہوجانا +

رَئِیس ۔ع ۔اسم مذکر (۱) سردار ۔معزز آدمی ۔ امیر ۔ پیشوا ۔چودھری ۔مقدم ۔ مہت جن ۔ رئیس دہ ۔فرماں روا ۔ نواب ۔ راجہ وغیرہ (۲۔ا) باشندہ ۔ ساکن ۔ رہنے والا +

رئیس با اختیار ۔ع ۔اسم مذکر ۔وہ رئیس جسکو گورنمنٹ سے مالی اور ملکی اختیارات ملے ہوے ہوں +

رئیس خود مختار ۔ع ۔اسم مذکر ۔وہ رئیس جو بذات آزاد حکمران ہو + وہ امیر جو کسی سلطنت کے زیر فرمان نہو +

رِیس ۔یا ۔رِس ۔ہ ۔اسم مؤنث ۔کھیج ۔غصہ ۔جوش ۔خشم +

رِیس ۔ہ ۔اسم مؤنث (۱) برابری ۔ہمسری ۔مقابلہ ۔ روکشی ۔ ہونس ۔ ہونسا ہونسی ۔ہمچشمی ۔ رقابت ۔ہوڑا ہوڑی ۔ رشک ۔غبطہ ۔ چونپ ۔ مثلاً ریس بھلی ہونس بری جیسے (دوہا) ؎

جنداٹکیت جگ نوے سب ہی نواویں سیس + تو دو کوڑی کی کامن کیا کر چاندکی ریس

(۲) حرص ۔ہوس ۔ہوکا +

نہاتے ہیں اگر پیر و جواں سیر حرم کو + اے مصحفی جاویں ہمیں اسبات کی کیا ریس (مصحفی)

ریس کرنا ۔ہ ۔فعل متعدی ۔ہمسری کرنا ۔ برابری کا دعوے کرنا ۔ دیکھا دیکھی کرنا + حرص کرنا +

اسکے گہنے کی کریں کیا ریس پھول + جسکے ہے چمپا کلی گردن میں تھے سیں پھول (ذوق)

رِیسمان ۔ف ۔اسم مونث ۔رسی ۔نیجو ۔ڈوری ۔ رسن +

رِیش ۔ف ۔اسم مونث ۔ڈاڑھی ۔محاسن ۔لحیہ ۔مرد کے چہرے کے بال ۔خط +

ریکھ

ریش بچہ ۔ف ۔اسم مذکر ۔ٹھوڑی سے اوپر کے بال ۔بچی +

ریش قاضی ۔ف + ع اسم مؤنث (۱) قاضی جی کی ڈاڑھی +

ندھڑک ایسی ہے بیباک کہ گرمے پئے نہ + ریش قاضی ہیں وہ صہبا کی لگا دیں چھینٹ (انشار)

(۲) بھنگ چھاننے کا کپڑا ۔ بنگ کی صافی ۔شیر کے کان + پاکباز شراب کے چھاننے کا کپڑا جو صراحی کے منہ پر لگا رہتا ہے ۔شراب کی صافی +

نہ پائی ریش قاضی تو لیا عمامۂ مفتی + مزاج ان مے فروشوں کا بھی کیا ہی لاابالی ہے (ناسخ)

رِیشا رِیل ۔ا ۔صفت ۔لم ڈڑھیا ۔ درازریش ۔ بڑی اور لمبی داڑھی والا

رِیشخَنْد ۔ف ۔اسم مذکر (قلیل الاستعمال) مسخربہ ۔مسخرگی ۔تمسخر ۔ہنسی ۔ٹھٹھا ۔

ہوا نہ فائدہ کچھ منع مے سے واعظ کو + مگر یہی کہ سزاوار ریشخند ہوا ۔ (ناظم)

(خندہ کی تین قسمیں ہیں ۔شکر خند ۔ریش خند ۔زہر خند ۔لطف کے وقت کی ہنسی شکر خند ۔مسکراہٹ ۔ اور تمسخر کے وقت کی ہنسی ریشخند (ٹھٹھا قہقہہ) اور غصہ کے وقت زہر خند (کھسیانی ہنسی) کہلاتی ہے +

رِیشَم ۔ا ۔ابریشم کا مخفف ۔اسم مذکر (۱) وہ تار جو ریشم کے کیڑوں کے پیٹ میں سے نکلتا ہے + پٹ ۔پتامبر ۔حریر ۔ ابریشم ۔ تسر (۲) نخ خیاطہ

ریشم کی گانٹھ یا گرہ ۔ا ۔اسم مونث ۔ریشم کی گرہ جو مشکل سے کھلتی ہے ۔ عقدۂ دشوار ۔مضبوط گرہ ۔عقدۂ لاینحل +

اٹھتے ہو چیلے سے بندے کے اٹھانے کو عبث
پہلے کیوں منظور تھا صاحب کو بٹھلانا مرا

اب کھلے کب یار رشتۂ الفت پڑی ریشم کی گانٹھ
دیکھو کہتا ہوں نہ سمجھو سہل الجھانا مرا (جرأت)

ریشم کے لچھے ۔ا ۔صفت اول معلوم ۔دوم نہایت ملایم ۔ازحد نرم +

رِیشمی ۔ا ۔صفت ۔ریشم کا بنا ہوا ۔پاٹ کا ۔حریری +

رِیشَہ ۔ف ۔اسم مذکر ۔نس ۔پٹھا ۔عصب + نس ۔رگ + سوت + پھونسڑا +

ریشہ دار ۔ف ۔صفت ۔وہ چیز جس میں سوت سوت سا نکلے ۔رگ دار ۔پھونسڑے دار ۔نس دار جیسے ریشہ دار آم +

رِیکھ ۔یا ۔ریکھا ۔ہ ۔اسم مؤنث (ہندو) ا ۔لکیر ۔تحریر ۔نشاں ۔خط

دھاری (۲) سرنوشت۔ خطِ تقدیر۔ قسمت کا لکھا۔ لِلاٹ + تقدیر۔ بھاگ۔ بخت۔ پرالبد۔ نصیب۔ رتی +

ریکھ بھیگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (پورب ہندو) مسیں بھیگنا۔ رخساروں پر سبزہ کا آغاز ہونا +

ریکھا گنت۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) تحریر اقلیدس +

ریگ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ریت۔ بالو۔ دریا کا ریتا۔ ریتا۔ رینکا + سُراب +

جگہ کشش ہوئے یارب یکس شیریں شمایل کی + جو شربت آب دریا ہے تو شکر ریگ ساحل کی (داسیر)

ریگِ رواں۔ ف۔ صفت۔ اُڑنے والا ریت + چور بالو +

ریگِ ماہی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ریت کی مچھلی۔ سقنقور (حشرات الارض میں سے ایک جانور کا نام جو گوہ یا ظالم سانڈے کی مانند ہوتی اور قوت باہ کے واسطے نہایت مفید خیال کی جاتی ہے۔ عرب کے ریگستان میں زیادہ پائی جاتی ہے +

ریگستان۔ ف۔ اسم مذکر۔ بھوڑ۔ ریت کا ملک +

ریل۔ انگلش (RAIL.) اسم مذکر۔ (۱) لوہے کی پٹڑی جس پر ریل گاڑی چلتی ہے۔ لوہے کی سڑک۔ آہنی سڑک (۲۔۱) ریل گاڑی۔ ریلوے ٹرین +

ریل۔ انگلش (REEL.) اسم مذکر۔ پھرکی جس پر سوت یا تاگے لپٹے ہوئے ہوں۔ پیچک +

ریلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) رَو۔ پانی کا چڑھاؤ۔ طغیانی۔ طوفانِ آب۔ سیلاب۔ جوار بھاٹا (۲) دھکا۔ ٹھیلا۔ ہل چل (۳) دھار۔ جیسے موت کے ریلے میں بہانا چیونٹی کو موت کا ریلا بہت ہے +

ریل پیل۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دھکا پیل۔ دھکم دھکا (۲) بہتات۔ افراط۔ کثرت۔ زیادتی + انبوہ + بھرمار جیسے آجکل تو آموں کی ریل پیل ہے +

ریل پیل کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ڈھیر لگانا۔ انبار لگانا۔ کثرت سے بہم پہنچانا +

ریل پیل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی چیز کی کثرت اور افراط ہونا۔ بہتات ہونا۔

ریلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ٹھیلنا۔ دھکیلنا۔ پیلنا۔ سرکانا۔ چلانا۔ ریلا دینا + دوڑانا۔ دھکا دینا۔ ٹھولنا۔ دھکا پیل کرنا +

ریلوے۔ انگلش (RAILWAY.) اسم مؤنث۔ ریل کی سڑک +

ریم۔ ف۔ اسم مؤنث۔ راد۔ پیپ۔ پکا ہوا مواد۔ ملخ۔ بیادہ۔ مادّۂ کثیف۔ زرداب +

ریمی بواسیر۔ ف + ع۔ اسم مؤنث۔ وہ بواسیر جس میں سفید مواد یا پیپ آتی ہے۔ نواسیر

رَین۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) رات۔ راتری۔ شب۔ رین۔ لیل +

رین بسیرا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) رات کاٹنا۔ شب باشی +

رین گنوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (گیت میں) رات گزارنا۔ رات ضایع کرنا۔ رات کھونا +

رین رین۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رُوں رُوں بچّوں کے رونے کی آواز۔ سارنگی کی آواز +

رینٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سنک۔ ناک کا سفید لیس دار مادہ۔ ناک کی غلاظت۔ آب بینی۔ مخاط +

رینٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) بڑا لسلسا۔ لیسوا۔ لسوڑا۔ سپتان +

رینڈھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) رانڈھنا۔ پکانا۔ اُبالنا۔ کھانا تیار کرنا +

رینڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پکری۔ سیندھ۔ چھوٹا سا خربزہ یا پھوٹ جیسے کچّی رینڈی۔ دسترخوان کا ضرر +

رینڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) دیکھو ارنڈی +

رینتا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) دریا کا ریتا +

رینکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گدھے کا بولنا۔ ہینچو ہینچو کرنا + گدھے کی بولی بولنا

رینگ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔ تنک۔ تنزیب۔ شبنم۔ باریک ململ +

رینگتے کیڑے۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چلتے ہوئے کیڑے۔ جیسے اُجلے کپڑے پر میلے سوت کے شلنگے رینگتے ہوئے کیڑے معلوم ہوتے ہیں (۲) ننھے بچے۔ دودھ پیتے بچے +

رینگٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گدھے کا بچہ۔ جانور کا دُبلا پتلا چھوٹا بچہ +

رینگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کیڑوں کا چلنا۔ جوؤں کا چلنا۔ چیونٹی کا چلنا (۲) آہستہ چلنا۔ جوں کی چال چلنا۔ مری چال چلنا۔ گھٹنا۔ گھسٹ گھسٹ کر چلنا +

رینگنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) عرق النسا۔ ایک درد کا نام جو چوتڑوں سے اٹھکر ٹخنوں تک پہنچتا ہے +

رینی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کسوم کو کپڑے میں رکھکر پانی کے ذریعہ سے رنگ چھانے کو رینی کہتے ہیں

دیکھتے ہیں اُسکا رخِ رنگیں تو ایسا ہو خجل + رنگ رینی کی طرح ٹپکے گلِ شاداب کا دیکھ

نوکِ مژہ سے خون کی رینی مجھکو بھی ٹپکانے دو (جرأت)

(۲۔ لکھنؤ) وہ سدھایا ہوا پرند جو راتوں کو بولتا ہے +

رینی بلبل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ ہزار داستان جو رات بھر بولے۔ تمام رات چہچہانیوالا گلدم + بلبل شب آہنگ +

نالاں ہے رات بھر دل اُس گل کی انجمن میں ہو کیا بولتا ہے رینی بلبل مرا چمن میں (خلیل)

رینی ٹپکنا - ہ - فعل لازم - کسوم سے رنگ نکلنا - رنگ برسنا +

رینی چڑھانا - ہ - فعل متعدی - بھیگے ہوئے کسوم کو رنگ نکالنے کے واسطے کپڑے میں رکھکر ٹکانا - رنگ نکالنا +

رینی چڑھنا - ہ - فعل لازم (۱) رنگ چڑھنا - کسوم کا رنگ کے واسطے ٹکایا جانا (۲ - بازاری) ماہواری حیض آنا - حائضہ ہونا +

رے واؤ زبر رو ہو - ا - محاورہ - چل دور ہو - ہوا کھاؤ - رخصت - ہوا ہو - اڑنچھو ہو +

کہہ بیٹھے قضا اُس سے یہ دل جس سے نہ داہو + رے داؤ زبر رو ہو اُڑنچھو ہو ہوا ہو (انشا)

ریوڑ - ہ - اسم مذکر - بکریوں کا گلہ - رمہ - بکریوں کا غول +

ریوڑی - ہ - اسم مونث - ایک قسم کی مٹھائی جو گیہوں پر تل جمانے سے بنتی ہے - وہ شیرینی جو شکر کا قوام پکا کر چھوٹے چھوٹے قرصوں کی شکل میں بنا کر اوپر سے تل لگا دیتے ہیں +

ریوڑی کے پھیر میں آنا - یا - پڑنا - ہ - فعل لازم کسی لالچ یا دھوکے کے سبب مصیبت میں گرفتار ہونا - آفت میں پھنسنا مبتلائے بلا ہونا - گردش میں آنا -

اے شکر لب ہے تل کو دیکھکر میں کیا کہوں + آگیا بیٹھے بٹھائے ریوڑی کے پھیر میں (مولف)

ریوڑی کی پڑی پھیر میں گتا سی مری جان + حلوائی نے ارمان تو تل بھر نہ نکالا (جان صاحب)

(جب کسی جگہ کچھ ہم عمر جمع ہو جاتے ہیں تو اکثر تفنن طبع کے واسطے ایسے ایسے کھیل نکالتے اور شرطیں لگاتے ہیں کہ جس سے کوئی یار اسے سہل سمجھ کر دھوکے میں آئے اور پیچھے پچتائے چنانچہ بعض اوقات یہ بھی شرط بدتے ہیں کہ بھلا دوست تم اسطرح کتنی ریوڑیاں کھا سکتے ہو کہ ہر ایک ریوڑی کا دوچند کرتے چلے جاؤ - فرض کرو کہ ایک شخص نے اپنے نزدیک بظاہر نہایت آسان سمجھ کر یہ شرط بدلی کہ میں دس ریوڑیاں کھا جاؤنگا اور جب اس کا سلسلہ اسطرح پر پھیلا کہ ایک کا دوچند دو اور دو کا دوچند چار اور چار کا دوچند آٹھ اور آٹھ کا دوچند سولہ - تو ان ریوڑیوں کی اکٹھی ایک ہزار تئیس ہو گئیں - اب وہ حیران ہوا کہ الٰہی میں کس غضب میں پھنس گیا اگر کھاتا ہوں تو کھاتے کھاتے منہ بھی تھکتا ہے اور پوری بھی نہیں ہوتیں - اور جو انکار کرتا ہوں تو شرط ہارتا ہوں بہرحال دونوں طرح خرابی ہے غرض اسطرح سے وہ پیچ تاب میں آجاتا ہے - کبھی یوں بھی ہوتا ہے کہ آپس میں ایک دوسرے سے کہتا ہے کہ تم اسطرح کتنی ریوڑیاں کھا سکتے ہو کہ ایک ہاتھ کی انگلی ہلاتے جاؤ اور دوسرے ہاتھ سے کھاتے جاؤ چونکہ ایک وقت میں دو کام کا ہونا محال ہے اس سبب سے جو اقرار کر لیتا ہے وہ ہار جاتا ہے اور نہایت پچھتاتا ہے پس اس تمام تقریر سے

معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا - [illegible] دہلی)

ریوند - یا - ریوند چینی - ف - اسم مونث - ایک دست آور دوا کا نام جسے عربی میں راوند کہتے ہیں مزاجًا دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے +

ریہ - ع - اسم مذکر - شش - پھیپھڑا +

ریہ - ہ - اسم مونث - ایک قسم کی شور مٹی - شوردار ریتا جو اکثر شکر صاف کرنے اور کپڑا دھونے اور صابون بنانے کے کام آتا ہے - بلکہ دغا باز تنباکو فروش تنباکو میں وزن اور تیزی بڑھانے کی غرض سے یہ بھی آمیز کرتے ہیں +

ریہو - ہ - اسم مونث - ایک قسم کی کالے پروں کی مچھلی جس میں صرف ایک کانٹا ہوتا ہے اور اُسے روہو بھی کہتے ہیں +

ڑ

ڑ - ہ - اسم مونث - ہندی اور اردو زبان کا پندرھواں حرف جو اپنی ثقالت کے باعث کسی لفظ کے شروع میں نہیں آتا ہے مگر فی زمانہ حرف ڈ کے نیچے نقطہ لگا دینے سے بھی ڑ پڑھا جاتا ہے +

ز

ز - ع - اسم مونث (۱) عربی کا گیارھواں فارسی کا تیرھواں اردو کا سولھواں حرف جسے زائے معجمہ - زائے منقوطہ - زائے ہوز کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اسکے سات عدد ہیں (۳) یہ حرف سنسکرت یا ہندی میں اپنے خاص تلفظ کے ساتھ نہیں پایا جاتا البتہ انگریزی میں زیڈ Z کی آواز اس سے ملتا ہوا ہے ہندی والے اسکی بجائے - جا ج کا استعمال کرتے ہیں (۴) فارسی نظم میں ازکا اختصار ہے جیسے ز بس بجائے از بس (۵) یہ حرف کبھی جیم عربی - کبھی جیم فارسی کبھی سین مہملہ کبھی شین معجمہ کبھی غین معجمہ کبھی کاف تازی کبھی طائے ہوز کبھی یائے تحتانی سے بدلتا اور بعض موقع پر زائد بھی آتا ہے

زا - ف - اسم مفعول (۱) زائیدہ - پیدا شدہ - جنا ہوا جیسے میرزا (۲) اسم فاعل (زایندہ) جیسے فتنہ زا - اگر مرکب ہو کر ان معنوں میں آتا ہے جیسے (مصرعہ) تیری سی آنکھ کبھی نہیں فتنہ زا ہے

ہزاروں فتنے اُٹھائے جدھر کو جا نکلے + جہان میں تم ہو عجب فتنہ زا سنو تو سہی (مولف)

زاد - یا - زادہ - ف - اسم مذکر (۱) جنا - جنا ہوا - زائیدہ جیسے آدم زاد - پیر زادہ شہزادہ حرامزادہ وغیرہ (۲) توشہ - خرچ راہ + زاد اس صورت میں عربی ہے +

زاد بوم - ف - اسم مونث - جنم بھوم - جنم استھان - مسقط الراس - جائے پیدائش - وہ جگہ جہاں نال گڑا ہو - وطن - اپنا دیس

زاد راہ - ع + ف - اسم مذکر - توشہ - راہ خرچ - خرچ راہ +

زادی - ف - اسم مونث - جنی - جنی ہوئی جیسے شہزادی - بندہ زادی وغیرہ +

زار - ف - اسمِ مذکّر (۱) جگہہ - مکان - مقام - ٹھاوں جیسے سبزہ زار، گلزار، بازار - (۲) افراط - بہتات - کثرت - ڈھیر جیسے کارزار یعنے جنگ (جو بہت سے کاموں کا محل اور موقعہ ہے) وغیرہ - (۳) نالۂ و فریاد چنانچہ زاری اسی سے نکلا ہے (۴) لاغر - ضعیف - نحیف - مگر اِس معنے میں نزارِ نحیف کے ساتھ آتا ہے جیسے زار و نزار نحیف و زار (۵) نالاں - گریہ کُناں - ذلیل و خوار - رُسوا جیسے عاشقِ زار (۶ - روسی) شہنشاہِ رُوس کا خطاب ✣

زار زار - یا زار و قطار رونا - ل - فعلِ لازم - آٹھ آٹھ آنسو رونا - کثرت سے رونا - بہت رونا - رونے کا تار باندھ دینا ✣ ؎

گلے لگ کے رونے لگے زار زار ۔ کیا اپنے تن من کو اُس پر نثار (میر حسن)

روتا ہے تجھ بغیر دلِ زار زار زار ۔ اور کھینچتا ہے آہ شرربار بار بار (داغ)

روتا ہے میرے غم میں جو وہ آج زار زار ۔ چشمِ سیاہ کم نہیں ابرِ سیاہ سے (ناسخ)

زار و نزار - ف - صفت - دُبلا - پتلا - نحیف و زار - ضعیف نحیف کم زور - کم طاقت - ناتواں - لاغر ✣

زاری - ف - اسمِ مؤنّث (۱) گریہ - رونا پیٹنا - نالہ (۲ - ل) عجز و نیاز ✣

زاغ - ف - اسمِ مذکّر - (۱) کاگ - کوّا - کلاغ - غُراب - ؎

کہے جو خالِ صنم سے ہمارے ہمچشمی ۔ تو بن ہی جائے مقرّر وہ زاغ تجھ کا (ظفر)

(۲) کمان کے گوشہ کی نوک ✣ گوشۂ کمان جو سیاہ سینگ کا کمان کے گوشوں کی دونوں طرف لگاتے ہیں - مگر کمان سے علیحدہ اِن معنی میں نہیں آتا ؎

خالِ ابرُوئے یار کا کتنا مژہ کے پاس ہے ۔ خوف زخمِ تیر کا زاغِ کماں رکھتا نہیں (صبا)

(۳) موسیقی کے ایک راگ کا نام ✣

زاغِ آبی - ف - اسمِ مذکّر - جل کوّا ✣ پن ڈُبّی - ایک قسم کا آبی پرند جو اکثر مچھلیاں پکڑا کرتا اور پانی کے اندر سے غوطہ لگا کر اِس طرح اُڑتا ہے کہ ایک بُوند بھی اُس کے جسم پر نہیں معلوم ہوتی ✣

زاغِ کمان - ف - اسمِ مذکّر - دیکھو (زاغ) ✣

زال - ف - صفت (۱) بُوڑھا - پیر - سفید بالوں والا ✣ پیرِ فرتُوت - بُڈھا - پھُونس (۲) - اسمِ مذکّر - سام بن نریاں کا بیٹا جو رستم پہلوان کا باپ تھا چونکہ پیدائش کے وقت زال کے بال سفید تھے - اِسوجہ سے اُس کے باپ نے منحُوس سمجھکر کوہ البرز کے دامن میں ڈلوا دیا - چنانچہ سیمرغ نے اُسے وہاں پالا اور سام کو خواب ہوا کہ تیرا بیٹا خوش و خرّم - زندہ سلامت موجود ہے تو نے تو خدا کا خوف نہ کر کے جنگل میں ڈالدیا - مگر پروردگارِ عالم نے ایک جانور سے اُسے پلوا دیا - سام البرز گیا اور سیمرغ نے وہ لڑکا اُس کے حوالہ کر دیا اور چند پر عنایت کیئے کہ جب ضرورت پڑے انکو جلانا میں فوراً چلا آؤنگا - بادشاہ نے اُسکا زائچہ دیکھکر زابل کا حاکم بنا دیا - بعض لوگوں کا بیان ہے وہ پرند نہ تھا بلکہ سیمرغ نامی ایک حکیم یا عارف باللہ تھا جسنے زال کی پرورش کی ✣ (۳) بڑھیا عورت - بُڑھیا پھُونس ✣

زانُو - ف - اسمِ مذکّر - جانگھ - آسن - گھٹنا - گوڈا ✣ ران ✣ پہلو جیسے زانو بدلنا زانو بزانو وغیرہ ✣

زانو پوش - ف - اسمِ مذکّر - وہ کپڑا جو امیر لوگ کھانا کھاتے وقت گھٹنوں پر ڈال لیتے ہیں تاکہ جو کچھ مُنہ سے گرے اُسی پر رہے ✣

زانو پیٹنا - ل - فعلِ متعدّی - افسوس یا حالتِ ماتم و رنج و الم کا ظاہر کرنا ؎

مشغلہ تھا یہ شبِ ہجر میں ہر رُو اپنا ۔ سینۂ و سر کبھی پیٹا کبھی زانو اپنا (رند)

اگرچہ وصل کی شب گزری زانو پیٹے ہمکو ۔ نہ کافر نے لگانے پر دیا ہاتھ اپنے زانو کو (جرأت)

زانو جمانا - ل - فعلِ متعدّی - پٹڑی جمانا - آسن جمانا - گھوڑے پر جم کر بیٹھنا ✣

زانی - ع - اسمِ مذکّر - زناکار مرد چھنلا - حرام کار مرد - فاجر - فاسق - بدراہ ✣

زانیہ - ع - اسمِ مؤنّث - زناکار عورت چھنال ✣

زاوِیہ - ع - اسمِ مذکّر - کونا - گوشہ - کھونٹ - مُخالف سمتوں سے دو مستقیم خطوں کے ایک نقطہ پر ملنے سے جو کونہ پیدا ہو اُسے زاویہ کہتے ہیں (اقلیدس میں زاویہ کی مشہور قسمیں یہ ہیں زاویہ مُسطّحہ جو دو مستقیم خطّوں کے ایک نقطہ پر ملنے سے پیدا ہو بشرطیکہ وہ دونوں خطوط مل کر ایک مُستقیم خط نہ ہو جائیں - زاویۂ مُستقیمُ الخطّین جو سطحِ مُستوی پر دو خط کے ملنے سے پیدا ہو - زاویہ قائمہ وہ جو ایک خطِ مستقیم پر دوسرا خطِ مستقیم اسطرح واقع ہونے سے کہ اُس خط کے دونوں جانب برابر کے زاویے پیدا ہوں ظہور میں آئے - یہ ہر ایک قائمہ کہلائیگا زاویۂ مُنفرجہ یعنی فراخ کونہ جو قائمہ سے بڑا ہو - زاویۂ حادّہ یعنی تنگ کونہ جو قائمہ سے چھوٹا ہو) ✣

زاہد - ع - اسمِ مذکّر - زہد اور محنت کرنے والا - مُرتاض - ریاضت کش تپشی پرمیشر کی تپسیا میں کشٹ اُٹھانے والا - عابد - راہب - سنیاسی - دُنیا کی رغبت اور خواہش چھوڑ دینے والا - کایا کو کشٹ دینے والا - پرہیزگار ✣ ؎

زاہدِ گمراہ کے کِس طرح میں ہمراہ ہوں ۔ وہ کہے اللہ ہُو اور میں کہوں اللہ ہُو ہُوں (ذوق)

زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں ۔ کیا ڈیڑھ چُلّو پانی سے ایمان بہ گیا (غالب)

کرتا ہے باغ میں ہر گل زبانِ حال سے   مُبتلائے خارِ غم رہتا ہے جو زردار ہے (ناسخ)

زبان دابنا - ا - فعل متعدی - عو - زبان پکڑنا - بولنے یا بات کرنے سے روکنا - ڈانٹنا - منع کرنا - روکنا +

زباں داں - ف - اسمِ مذکر - کسی زبان کا ماہر - واقفِ زباں - کسی زبان کو بخوبی جاننے والا + فاضل - عالم + شاعر - کبیشر - کبتا + فصیح - بلیغ - بہت سی زبانیں جاننے والا +

زباں دانی - ف - اسمِ مؤنث - علمِ زبان + زبان کی بخوبی واقفیت اور اُس کے کمال تک رسائی +

زباں دراز - ف - صفت - (۱) یاوہ گو - بدگو - زیادہ گو - بیہودہ گو - بے محابا کہنے والا - گستاخ - بیباک - دلیر - مُنہ پھٹ - دریدہ دہن - مُنہ کا پھوڑا بدلگام - مُنہ چُھٹ ؎

گلشن میں کیا کروں میں زبانِ فغاں دراز   غنچہ دہن دریدہ ہے سوسن زباں دراز (اسیر)

(۲) - ا - گالی گلوچ بکنے والا - رذالہ - پاجی +

زباں دراز کرنا - ا - فعل متعدی - زبان کھولنا - طُول کلامی کرنا - بات بڑھا کر بیان کرنا - درازنفسی کرنا - بڑھکر بولنا + پکار کر بولنا (مثال دیکھو زباں دراز میں شعرِ اسیر) +

زباں درازی - ف - اسمِ مؤنث - بیہودہ گوئی - گستاخی + بدلگامی + دُشنام دہی - فحش بیانی - بدزبانی +

زباں درازی کرنا - ا - فعل متعدی - گستاخی کرنا - بیہودہ بکنا - گالی گلوچ بکنا - فحش بکنا + ؎

وہ کرتا ہے زباں درازی جس سے ہم چُپکے ہیں   کچھ بولا نہیں جاتا یعنی اُسکے حرف و سخن کے بیچ (میر)

زبان دینا - ا - فعل متعدی - قول ہارنا - بچن ہارنا - اقرار کرنا - عہد کرنا - وعدہ کرنا

زباں دے کے نہ عدو کو کہہ یہ تو وہ شے ہے   مرے دہن میں ہے یا ترے دہن میں ہے (داغ)

جو جانوں تجھ میں بلبل نہیں تو کیوں زباں دیتا   زباں کر بند سارے باغ میں تجکو نہ رسوا کر (میر)

زبان ڈالنا - ا - فعل متعدی - کہنا - پُوچھنا - سوال کرنا - مانگنا - طلب کرنا +

زبان روکنا - ا - فعل متعدی (۱) بُرا کہنے سے منع کرنا - بدگوئی سے باز رکھنا (۲ - لازم) زبان بند کرنا - خاموش ہونا - کہتے کہتے رُک جانا +

زباں زد - ف - صفت - مشہور و معروف + ؎

حسرت سے سخن گل کی چُپکا ہوا ہوں ورنہ   طیرانِ باغ میں ہوں میں خوش زباں زد (میر)

زباں زد ہونا - ا - فعل لازم - مشہور و معروف ہونا - مشہورِ خلائق ہونا - پھیلنا

جاری ہونا - ہر ایک کی زبان پر ہونا ؎

ہے عشق کا فسانہ میرا نئی زبان زد   ہر شہر میں ہوئی ہے یہ داستاں زباں زد (میر)

زباں سمجھنا - ا - فعل متعدی - کسی کے محاورے یا روزمرہ سے واقف ہونا - بولی سمجھنا +

زبان سنبھالکر بات کرنا - یا - بولنا - ا - فعل متعدی - حدِ ادب اور حفظِ مراتب کا خیال رکھکر بولنا - سوچ سمجھکر بات کرنا - زبان کو قابو میں رکھکر بات کرنا - مُنہ کو لگام دیکر بولنا - سنجیدگی سے بولنا +

زبان سنبھالنا - چونچ سنبھالنا - ا - فعل متعدی (۱) خاموش رہنا - زبان کو روکنا - چُپ رہنا +

بچپے رند کریگا تو یہ ہو جائیگا بند   کہدے گُل کہ زباں اپنی سنبھالے بلبل (رند)

(۲) زبان کو قابو میں رکھنا - حفظِ مراتب سے درگزر نہ کرنا - مُنہ کو لگام دینا سنجیدہ کلام کرنا - کلماتِ ناملائم سے زبان کو آلودہ نہ کرنا ؎

زباں سنبھالو یہ مُنہ زوریاں غریبوں پر   خدا کی سوں کوئی تمسا بھی بے لگام نہیں

سنبھالو اک ذرا اپنی زباں کو   ہمارے مُنہ میں بھی آخر زباں ہے (عارف)

اک بوسہ پر یہ گالیاں اللہ کی پناہ   کچھ میں بھی اب کہونگا زباں کو سنبھالیئے (امانت)

زبان سُوکھنا - ا - فعل لازم - زبان خشک ہونا - بیان نہ کرسکنا - زبان بند ہونا جیسے اُنکی تعریف کرتے ہوئے زبان سُوکھتی ہے +

زبان سے خندق پار - ا - کہاوت یعنی شیخی ہی شیخی - زبان ہی سے بہادر ہیں +

زبان سینا - ا - فعل متعدی - زبان بند کرنا - خاموش رہنا - مُنہ سے نہ بولنا - بات نہ کرنا - چُپ رہنا +

زبان سے نکالنا - ا - فعل متعدی (۱) زبان پر لانا - بیان کرنا - کہنا - (۲) تلفّظ کرنا +

زبان سے نکلنا - ا - فعل لازم (۱) زبان سے باہر ہونا - کہا جانا - کہنے میں آنا - ظاہر ہونا جیسے زبان سے نکلی اور پرائی ہوئی (۲) بلا ارادہ کوئی بات مُنہ سے نکل جانا (۳) تلفّظ ادا ہونا +

زبانِ قال - ف - ع - اسمِ مؤنث - زبانِ حال کا نقیض - بیان یا گفتگو سے کوئی امر جتانا + اظہارِ بیان - گفتگو کے ذریعہ سے اپنا حال بیان کرنا -

زبان کا پھوڑا - ا - صفت - بدزبان - زبان دراز - بدتہذیب - بدلگام - گالی گلوچ بکنے والا + بیدھڑک بک دینے والا - بدکلام + وارستہ زبان +

زبا

زبان پر چڑھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ از بر ہونا۔ نوکِ زبان ہونا۔ حفظ ہونا۔ زبان پر رہنا ٭

زبان پر دھرنا۔ یا۔ رکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ چکھنا۔ سواد لینا۔ زبان لگاکر دیکھنا۔ چاشنی لینا۔ تھوڑا سا کھانا۔ مُنہ جُٹھالنا۔ آب و نمک دیکھنا ٭

زبان پر دھرا ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ زبان پر موجود ہونا۔ زبان پر حاضر ہونا۔ از بر ہونا۔ یاد ہونا ٭ ع

معروف اِس طرح سے کہی تو نے یہ غزل ۔ تھی یہ غزل دھری ہوئی گویا زبان پر (معروف)

زبان پر زبان بدلنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ کبھی کچھ کہنا۔ کبھی کچھ کہنا۔ ایک بات پر قایم نہ رہنا ٭ ع

خنجر مجھے لگاتے ہی انکار کر گیا ۔ قاتل نے کیا زبان کو بدلا زبان پر (")

زبان پر لانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ کہنا۔ بیان کرنا ٭ مُنہ پر رکھنا ٭ ظاہر کرنا کھولنا۔ مُنہ سے کہنا ٭ ع

لاؤں زباں پہ مطلبِ دل کیا مجال ہے ۔ میں کیا کہوں فقیروں کی صورت سوال ہے (عارف)

زبان پکڑنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ زبان روکنا۔ بات کاٹنا۔ بیچ میں بول پڑنا بولنے سے بند کرنا ٭ ع

کیونکر نکالوں مُنہ سے میں حرفِ وصالِ یار ۔ جو دانت ہے زبان پکڑتا ہر تجربہ میں (ہجر)

(۲) معترض ہونا۔ مُعترض ہونا۔ گرفت کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب پکڑنا۔ مین میکھ نکالنا۔ حرف گیری کرنا۔ گرفت کرنا ٭ زباندانی میں نقص نکالنا۔ محاورے میں ٹوکنا ع

تاب کیا حاسد کی جو پکڑے کبھی میری زباں ۔ شمع ہے لیکن اُسے گُلگیر کی حاجت نہیں (ناسخ)
میں وہ شاعر نہیں ہوں جو پکڑے کوئی میری زباں ۔ لاکھ مرزا کو سُناؤں سو سُناؤں میر کو (جان صاحب)

زبان پلٹنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ اقرار سے پھرنا۔ عہد توڑنا۔ زبان پھیرنا ٭

زبان پھیرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (زبان بدلنا) ٭

زبان تُتلانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ زبان کا لُکنت کرنا۔ ہکلانا ٭

زبان تلے زبان ہونا۔ یا۔ زبان کے نیچے زبان ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ایک بات پر قایم نہ رہنا۔ تلوّن مزاج ہونا۔ بات میں بھدرک نہ ہونا۔ مضطرب القول ہونا ٭

زبان ٹوٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ زبان کا صاف ہونا۔ بچے کی زبان کا درست ہونا۔ بولنے کی مشق یا عادت ہونا۔ صحیح بولنے کا ربط پڑنا۔ جیسے اب اِس بچے کی زبان دن بدن ٹوٹتی اور درست ہوتی جاتی ہے ٭

زبا

زبان جنے ایک بار ماں جنے بار بار۔ ف۔ کہاوت۔ زبان کا اقرار ایک ہی ہوتا ہے ٭

زبان چاٹنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ مزہ لینا۔ ذائقہ لینا۔ چٹخارے بھرنا۔ مزیدار چیز کھاکر دیر تک مزہ لیتے رہنا۔ جیسے وہ چیز کھا کر اب تک زبان چاٹ رہا ہوں ٭

زبان چڑھانا۔ ف۔ فعلِ متعدی (ہندو) کسی دیوی کی یہ منت ماننا کہ فلاں کام ہو جائے تو اپنی زبان کاٹ کر فلاں استھان کی نذر کروں۔ اگرچہ اب قانوناً یہ حرکت منع ہے مگر اخبارات میں بھی کہیں نہ کہیں ایسی خبر دیکھی جاتی ہے۔ دیوی کی مورت کے سامنے اپنی زبان کاٹ کر چڑھانا ٭

زبان چلانا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) بولنا۔ کہہ اُٹھنا۔ کہہ دینا جیسے تم تو صرف زبان چلا کر الگ ہو جاتے ہو ٭ (۲) زیادہ گوئی کرنا۔ بڑھ کر بولنا۔ بہت بولنا لگاتار باتیں کرنا۔ تڑاق پڑاق بولنا۔ (۳) زبان درازی کرنا۔ زبان کرنا۔ بدزبانی کرنا۔ گالی دینا۔ گالی گلوج کرنا۔ گالی بکنا۔ گندی بات کہنا ٭

زبان چلائے کی روٹی کھانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ خوشامد درآمد سے پیٹ پالنا۔ طراری سے کما کر کھانا۔ چاپلوسی کے ذریعہ سے روٹی پیدا کرنا ٭

زبان چلنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) جلدی سے بول اُٹھنا۔ تڑاق پڑاق بولنا۔ بولے چلے جانا۔ بڑانا۔ بُڑبُڑانا ٭ ع

زبان ضعفِ پیری میں چلتی رہی ۔ سحر ہو گئی شمع جلتی رہی (اسیر)
کیا زباں چلتی ہے اُس بزم میں بدگوئی کی ۔ مُنہ میں اُنکے یہ زباں ہے کہ الٰہی مقراض (ذوق)

(۲) کھانا۔ نوش کرنا جیسے زبان چلے ستر بلا ٹلے (۳) گالیاں دینا۔ گالیاں بکنا۔ بیہودہ گوئی کرنا ع

اب چُٹکیاں جو لوگے تو ہم دینگے گالیاں ۔ پیارے کسی کا ہاتھ کسی کی زباں چلے (امانت)

(۴) گویا ہونا۔ بولنا۔ بات کرنا۔ بات ہونا ٭

حالِ دل کیونکر کریں اپنا بیاں اچھی طرح ۔ رُوبرُو اُنکے نہیں چلتی زباں اچھی طرح (ظفر)

زبان داب کے۔ یا۔ دبا کے کچھ کہنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ چُپکے سے کچھ کہنا۔ دبی زبان سے بولنا۔ آہستگی سے کہنا ٭

زبانِ حال۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ حالتِ موجودہ سے بن بولے ظاہر کرنا۔ ہیئتِ ظاہری۔ کیفیتِ موجودہ ٭

زبانِ حال سے کہنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ ہیئت اور حالتِ موجودہ سے ظاہر کرنا۔ موقع دکھا کر جتانا ٭ ع

زخم

(جن لوگوں نے اِس لفظ کو زخم + اُذ سے مرکّب بہ ترکیبِ فارسی مانا ہے وہ اسکے معنے نہایت شور کرنے والا اور نعرہ زننده لیتے ہیں - غرض دونوں صورتوں میں بحر - دریا - سمندر کی تعریف میں یہ لفظ آتا ہے)

زَخْم - ف - اسم مذکر - (۱) گھاؤ - ریش - ناسُور + سے

ہوں وہ بیکس جو لاشے پہ روئیگا کبھی   زخم تن بھی نہ مرے حال پہ گریاں ہوگا (وزیر)

(۲) - د - نقصان - خسارہ - ٹوٹا - ضرر جیسے دس روپئے کا زخم کھایا یعنی ٹوٹا اُٹھایا +

زخم اچھا ہونا - د - فعل لازم - دیکھو (زخم بھر جانا) +

زخم بھر جانا - یا - بھرنا - فعل لازم - (۱) زخم کا اِندمال پذیر ہونا - گھاؤ کا التیام ہونا - گھاؤ کا اچھا ہو کر برابر ہو جانا + سے

دوست غمخواری میں میری سعی فرماوینگے کیا   زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جاوینگے کیا (غالب)

(۲) جبر نقصان ہونا - نقصان کا عوضہ ملنا +

زخم پر نمک چھڑکنا - د - فعل متعدی (۱) کاٹے پر لون لگانا + تکلیف میں تکلیف اور دُکھ میں دکھ دینا (۲) جلے کو جلانا + مرتے کو مارنا - رنج پر رنج دینا - صدمہ پر صدمہ پہنچانا سے

یہ زخم دل پہ نمک کس ملیح نے چھڑکا   ہمارے غم مجھے کھاتا ہے استخواں کیطرح (فدا)

زخم پڑنا - د - فعل لازم - گھاؤ ہونا +

زخم پکنا - د - فعل لازم - گھاؤ میں پیپ پڑ جانا +

زخم دینا - د - فعل متعدی (۱) گھائل کرنا - زخمی کرنا - مجروح کرنا - (۲) گھاٹا دینا ٹوٹا دینا - نقصان پہنچانا - (۳) صدمہ یا ضرر پہنچانا - آزار دینا +

زخمِ کاری - ف - صفت - مُہلک زخم - گہرا گھاؤ - زخم کاری - بھرپور زخم + سے

بکہ زخمی ہیں مسیر ونسے جو دُنیا میں کامل ہیں   تو تو بخیہ و مرہم کو کیا ہے زخم کاری سے (ناسخ)

زخم کھانا - د - فعل متعدی (۱) زخم اُٹھانا - مجروح ہونا - گھائل ہونا سے

تیغ ابرو کے سامنے جاکر   زخم مُنہ پر جوان کھاتے ہیں (برق)

(۲) نقصان اُٹھانا - ٹوٹا بھرنا - ضرر اُٹھانا - (۳) صدمہ اُٹھانا +

زخم لگنا - د - فعل لازم (۱) تیغ - تیر یا برچھی وغیرہ سے مجروح ہونا - گھائل ہونا - (۲) گھاٹا آنا - خسارہ ہونا - ٹوٹا پڑنا - (۳) صدمہ پہنچنا +

زخم ہرا کرنا - د - فعل متعدی (۱) زخم آلا کرنا - زخم تازہ کرنا - گھاؤ کو پھر تازہ کرنا سے

مرہم سبز لگاتے ہیں جو وہ   مرے زخموں کو ہرا کرتے ہیں (وزیر)

(۲) صدمہ پہنچانا یا رنج دلانا +

زخم ہرا ہو جانا - د - فعل لازم (۱) گھاؤ کا تازہ ہو جانا - جراحت کا از سرِ نو تکلیف دینا

زر

(۲) گزشتہ صدمہ یا حادثہ کا یاد آجانا - پہلے دُکھ کا یاد آجانا - از سرِ نو رنج ہونا +

زَخْمِی - ف - صفت - گھایل - مجروح - جراحت رسیدہ - چُٹیلا یا ہوا - چوٹ کھایا ہوا +

زخمی کرنا - د - فعل متعدی - جراحت پہنچانا - مجروح کرنا - چوٹ لگانا +

زخمی ہونا - د - فعل لازم - گھائل ہونا - مجروح ہونا +

زَد - ف - اسم مؤنث - (۱) مار - نشانہ - ضرب - ہدف - آماج (۲) چوٹ - صدمہ - (۳) - د - نقصان - ضرر - خسارہ - ٹوٹا جیسے سو روپیہ کی اور زد پڑی (۴) قابو - ڈھب + وار +

زد پر چڑھنا - د - فعل لازم - ہدف پر ہونا - نشانہ پر ہونا + ڈھب پر چڑھنا قابو پر چڑھنا + سے

وائے اے جانِ جہاں دُشمن نے اُتارا ہتیا   چڑھ گئے تھے ہم اگر زد پہ تو مارا ہوتا (ناظم)

زد پر ہونا - د - فعل لازم - مار یا ٹھیک نشانہ پر ہونا +

زد پڑنا - د - فعل لازم - نقصان ہونا - خسارہ پڑنا +

زد و کوب - ف - اسم مؤنث - مار پیٹ - جوتی - پیزار - مار کٹائی - لپا ڈُکی - ہاتھا پائی - گھونسم گھاسا +

زَدَہ - ف - صفت - (۱) ضرب رسیدہ - مارا ہوا - پٹا ہوا - (۲) - د - خوف - آفت رسیدہ - مُصیبت کا مارا - تباہ و خستہ (۳) - د - بوسیدہ - بُور بُور - آتا آتا - گلا ہوا - بیدم - کمزور - جیسے یہ کپڑا بالکل زدہ ہے +

زدہ حال - د - صفت - خستہ حال - تباہ حال - پریشان حالت - کپڑے لتے اور کھانے پینے سے ٹوٹا ہوا - غمگین - سوگوار - آفت کا مارا +

زَر - ف - اسم مذکر - (۱) سونا - طلا - ذہب - (۲) وصن - دولت - روپیہ پیسا - مال و متاع جیسے جون زر نیست عشق ٹیں ٹیں + سے

دل فقر کی دولت سے مرا ایسا غنی ہے   دُنیا کے زر و مال پہ میں تُھوک نہیں گرتا (ذوق)

خاک حاصل ہے اِس سے مُردوں کو   زر جو صرفِ قبور ہوتا ہے (صبا)

(۳) پھول کے اندر کا زرد زردیرہ + سے

گر گئے گلبن نہیں میں دیکھکر کوبا ساقد   تھا کفِ گُل میں جو زر گویا وہ فدیہ ہو گیا (ناسخ)

(۴) - د - تارِ زر - سونے چاندی کے تار یا کلا بتُّو جیسے زربفت یعنی سونے چاندی کے تاروں سے بُنا ہوا +

زرِ اصل - ف - ع - اسم مذکر - مُول - سرمایہ - وہ رقم جو اوّل سے کام میں لگائی جائے + وہ روپیہ جو قرض دیا جائے +

زرِ باقی - ف - ع - اسم مذکر - وہ روپیہ جو وصُول ہونے سے باقی رہ گیا ہو +

زبان کا تڑ تڑ یا تڑاق پڑاق چلنا - ل - فعل لازم - قینچی کی طرح زبان چلنا - جلد جلد بولنا - باتوں کا تار باندھ دینا - طرّاری اور بے باکی سے جواب دیے جانا + سہ

ہنسی ٹھٹّھے جگت ضلع میں طاق　چل رہی ہے زبان تڑاق پڑاق (شوق)

زبان کاٹ کر دینا - ل - فعلِ متعدّی - اقرار کر لینا - عہد کر لینا - قول ہار دینا

زبان کاٹنا - ل - فعلِ متعدّی (۱) افسوس کرنا - متاسّف ہونا - دانتوں میں انگلی دینا (۲) دانتوں سے زبان کاٹ لینا +

زبان کا چسکا - ل - اسم مذکّر - زبان کا مزہ - چٹورپن - مزیدار چیزوں کے کھانے کی عادت - دونوں کی چاٹ +

زبان کا ڈھنا - ل - فعلِ متعدّی (گنوار) دیکھو (جیب نکالنا) +

زبان کا مزہ - ل - اسم مذکّر - دیکھو (زبان کا چسکا) +

زبان کا میٹھا - ل - صفت - شیریں کلام + میٹھی چھری - خوشامدی غرضی - جیسے زبان کا میٹھا دل کا کھوٹا +

زبان کٹنا - ل - فعلِ لازم (۱) زبان کا بُریدہ ہونا - زبان قلم ہونا - (۲ - متعدّی) زبان کا قلم کیا جانا - زبان کو تراشش دیا جانا سہ

شکر پرواں زبان کٹتی ہے　شکوہ کرنے کی کیا مجال ہمیں (رمز)

زبان کرنا - ل - فعلِ لازم - بدزبانی کرنا - زبان درازی کرنا - بدکلامی سے پیش آنا

اب تلخیِ دُشنام حلاوت نہیں دیتی　کیجے نہ زباں آپ بس اب سے زیادہ (عارف)

زبان کو سینا - ل - فعلِ متعدّی - دیکھو (زبان سینا)

زبان کو مُنہ میں رکھنا - ل - فعلِ متعدّی - زبان کو قابو میں رکھنا - بیموقعہ بات نہ کرنا +

زبان کو کو لیگئی - ل - محاورہ یعنی اسکی زبان کو کوا لیگیا - کہاں سے بولے - گونگا بنگیا - زبان جاتی رہی - بن زبان کا ہو گیا (جو شخص بات کا جواب نہ دے یا گھٹتا ہو اسکی نسبت یہ فقرہ کہتے ہیں) +

زبان کو لبوں پر یا لبوں پر زبان پھیرنا - ل - فعلِ لازم - مزے یاد کر کر ہونٹ چاٹنا - مزہ لینا سہ

وہی لذّت ہے اُس بوسہ کی اب تک　لبوں پر پھیرتا ہوں میں زباں کو (مومن)

زبان کھلنا - ل - فعلِ لازم - (۱) زبان کا گویا ہونا - زبان سے الفاظ نکلنا گویائی آنا - باتیں کرنے لگنا - بچّہ کا بولنے لگنا + سہ

کُھلی ہے کنج قفس میں مری زباں صیّاد　میں ماجرائے چمن کیا کروں بیاں صیّاد (رند)

(۲) بہت بولنا - بہت بولنے لگنا - بیدھڑک بولنا + سہ

کیا کُھلی ہے زبان جم جم سے　صاف صاف اب تو کہتے ہو ہم سے (شوق)

(۳) گالیوں پر اُترنا - دُشنام دہی پر زبان رواں ہونا - ناشائستہ باتوں کا زبان پر لانا - بدزبانی کرنا - زبان درازی کرنا + سہ

تلخکام اُس لبِ شیریں کے کیا بوسہ نے　گالیوں پر جو زبانِ بُتِ بے پیر کُھلی (عارف)

(۴) زبان چلنا - مُنہ سے بات نکلنا + سہ

شور و افغاں ہی پہ بس اپنی زباں کُھلتی ہے　آنکھ کمبخت یہ سوتے میں جہاں کُھلتی ہے (جرأت)

(۵) گفتگو میں نڈر ہو جانا - طلاقت لسانی میں کمال بہم پہنچانا - طلیق اللّسان ہونا

زبان کھلوانا - ل - فعل متعدّی المتعدّی (۱) بدزبانی میں دلیر کرانا - گستاخ اور بے ادب بنوانا - بُرا بھلا سُنانا یا سُنوانا - گالیوں پر اُتروانا +

زبان کھولنا - ل - فعل متعدّی - بُرا بھلا کہنا - بدکلامی پر اُترنا - ستارنا جبر کرنا سہ

سمجھکر مجھے جی میں بُھولی کہاں رو　زباں آج باجی نے کھولی کہاں رو (رنگین)

(۲) بیباکانہ کلام کرنا - چِرکنا - یاوہ گوئی کرنا - مُنہ میں آنا سو کہہ دینا (۳) عیب جوئی کرنا - عیب نکالنا - اعتراض کرنا - نقص نکالنا سہ

زباں کھولینگے مجھ پر بدزباں کیا بدشعاری سے　کہ میں نے خاک بھر دی اُنکے مُنہ میں خاکساری سے (ذوق)

(۴) زباں درازی کرنا - زباں دراز کرنا - گُستاخی یا طعن سے پیش آنا سہ

کانٹوں نے ہمپہ کسلئے کھولی زبانِ طعن　خالی تو آبلوں سے ہمارے قدم نہ تھے (اسیر)

(۵) مُنہ سے بولنا - بات کرنا - بھاپ نکالنا - گلہ کرنا - شکوہ کرنا - زبان ہلانا اُف کرنا - چِرکنا + سہ

توڑنے پر پھول دیں ہمکو ہزاروں گالیاں　دور ہے تیرا کوئی کب کھول سکتا ہے زباں
خاک اُڑیگی باغ میں جب آئیگی فصل خزاں　نکہتِ گُل پھر کہاں بادِ بہاری پھر کہاں (بیدار)
باندھ لے اے باغباں اپنی ہوا دو چار دن

(۶) بات کو بڑھا کر کہنا - درازنفسی کرنا - کلام کو طُول دینا +

زبان کھینچنا - ل - فعلِ متعدّی - گُدّی کے پیچھے سے زبان نکالنا - زبان کاٹنے کی سزا دینا (جیسے بیرحمی کے زمانہ میں خلافِ بادشاہ کہنے پر دیجایا کرتی تھی) +

زبان کے تلے زبان ہونا - ل - فعلِ لازم دیکھو (زبان تلے زبان ہونا)

زبان کے مزے یا چٹخارے لینا - ل - فعلِ متعدّی - ذائقہ اُٹھانا - لذت یاب ہونا - لطیف اور خوش ذائقہ چیزیں کھا کر زبان کو چٹخارنا - ہونٹھ چاٹنا +

زبان کے نیچے زبان ہونا - ل - فعلِ لازم - دیکھو (زبان تلے زبان ہونا)

زبان گھس جانا - ل - فعلِ لازم - زبان تھک جانا - کہتے کہتے زبان

زائچہ - ف - اسم مذکر - (۱) طالع مولود - جنم پترا - کنڈلی - لگن - جنم پتری - وہ کاغذ جو نجومی لوگ بچہ کی پیدائش کے وقت بناتے ہیں - جس میں مولود کی تاریخ وقت ماہ سنہ ولادت وغیرہ درج ہوتا ہے - اُس وقت پر مختلف سیارے جہاں جہاں ہوتے ہیں وہ ایک آسمانی نقش میں بنا دیے جاتے ہیں - پس اُسکے موافق ہر ایک نجومی اُس کی تمام عمر کا نیک و بد حال بتایا کرتا ہے (۲) رمل کی شکلیں جو رمّال قرعہ ڈالکر لکھتے ہیں ٭

زائچہ بنانا - یا کھینچنا - ا - فعل متعدی - جنم پتری بنانا - لگن کنڈلی کھینچنا ٭

زائد - ع - صفت - زیادہ - فضول - ادھک - بہت بڑھا ہوا ٭ بچا ہوا - فضلہ

زائد الوصف - ع - صفت - تعریف سے باہر ٭

زائیدہ - ف - صفت - جنا ہوا ٭ نطفہ کا جیسے اشراف کا زائیدہ ٭

زائر - ع - اسم مذکر - جاتری - زیارت کو جانیوالا - حاجی - حج کو جانیوالا - زیارت کرنیوالا

زائل - ع - صفت - زوال قبول کرنے والا - گھٹنے والا - کم ہونے والا - دور ہونے والا - جاتا رہنے والا - ضائع ہونے والا ٭

زبان - ف - اسم مؤنث (۱) جیبھ - للو - لسان - ؎

نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی | نہ ہائے ہائے میں تالو سے تب زبان لگی (مومن)

(۲) بول چال - گویائی - کہنا - نطق - بولی - بھاکا - محاورہ - بانی - بات گفتگو

کہتا ہوں اضطراب میں اک اک سے حالِ دل | رسوا کرے گی خلق میں میری زباں مجھے (صابر)

بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو | زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو (ذوق)

کون کہہ سکتا ہے یاں میری برابر ریختہ | شک نہیں عارف کہ ہے لبریز زبان ریختہ (عارف)

(۳) اقرار - قول - بچن - وعدہ ٭ (۴) بیان ٭

زبان اُلٹنا - ا - فعل متعدی - زبان کا گردش کرنا - زبان سے بات نکلنا بات ہونا - کلام ہونا - زبان کا حرکت کرنا ٭ ؎

بیان حالتِ دل پیش یار ہو نہ سکا | زباں کبھی بہ دم عرض مدعا اُلٹی (آتش)

جیسے میری تو اُنکے سامنے زبان نہیں اُلٹتی یعنی زبان یاری نہیں دیتی - (یہ لفظ نہیں کے ساتھ مستعمل ہے) ٭

زباں آور - ف - اسم مذکر - شاعر ٭ فصیح زبان - خوش بیان - خوش کلام شیریں زبان - بلیغ - طرّار - چرب زباں ٭

زبان بدلنا - یا پھیرنا - یا پلٹنا - ا - فعل متعدی - کہکر نہ کرنا - اقرار سے انکار کرنا - بات سے پھرنا ٭ ؎

جو کہنی ہیں وہ بس اُسے لکھ لیتے ہیں دلبر | ہم اُنکو زباں اب تو بدلنے نہیں دیتے (عارف)

جیسے زبان بدلنے سے کوچہ بدلنا بہتر ہے (کہاوت) ٭

زبان بگاڑنا - ا - فعل متعدی - زبان خراب کرنا - زبان کو بیہودہ الفاظ سے آلودہ اور ملوث کرنا جیسے رذالہ کے مُنہ لگ کر کیوں زبان بگاڑتے ہو ٭

زبان بگڑنا - ا - فعل لازم - زبان کا گندہ ہونا - زبان خراب ہونا - بیہودہ الفاظ چڑھنا - گالی گفتار کی عادت ہونا - زبان پر بیہودہ الفاظ کا چڑھنا ؎

لگے منہ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب | زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا (آتش)

زبان بند - ف - اسم مذکر - وہ تعویذ جو دُشمنوں اور بدگویوں کی زبان روکنے کے واسطے لکھا جائے ٭

زبان بند کرنا - ا - فعل متعدی (۱) بولنے سے روکنا - بات نہ کرنے دینا خاموش کرنا ٭ جواب نہ بننے دینا - جواب نہ آنے دینا (۲) جادو یا تعویذ کے زور سے اپنے خلاف کہنے پر کسی کی زبان کو نہ چلنے دینا - (۳ - لازم) خاموش ہونا - چُپ رہنا - بات مُنہ سے نہ نکالنا - (مثال دیکھو زبان دینا میں میر کا شعر)

زبان بند ہونا - ا - فعل لازم (۱) قوّتِ گویائی کا جاتا رہنا - بولنے بات کرنے سے عاجز ہونا - خاموش ہونا - زُبان رُکنا ؎

شبِ فرقت میں ہم پھرتے ہیں نالاں | زباں ہوتی نہیں مثلِ جرس بند (ناسخ)

(۲) کسی کے سامنے رُعب کے مارے بات نہ کرسکنا - زبان کا یاری نہ دینا - (۳) مرتے وقت قوّتِ گویائی کا سلب ہو جانا - زبان اینٹھ جانا زبان ساکت ہو جانا - ٭ ؎

کیسی زبان بند دمِ واپسیں ہوئی | حسرت رہی کہ یار سے کچھ بات کیجئے (لااعلم)

موت آئی ہمیں ہائے دمِ عرضِ تمنّا | دل کھلنے نہ پایا کہ ہوئی اپنی زباں بند (داغ)

(۴) جادو یا تعویذ کے زور سے اپنے عندیہ کے موافق نہ کہہ سکنا - کسی کے خلاف نہ کہہ سکنا

بند ہو جائے جیسے دیکھ رقیبوں کی زباں | لکھ دو کچھ سوچ سمجھ کر مجھے ایسا تعویذ (جعفر)

زباں بندی - ف - اسم مؤنث (قانون) ۱ - گواہی - شہادت ٭ حلف ٭ حلف نامہ - (۲) خاموشی - سکوت ٭

زبان بندی کرنا - ا - فعل متعدی (۱) گواہی لینا - شہادت لینا - اظہار لکھنا - بیان لکھنا - (۲) زبان روکنا - زبان بند کرنا - خاموش کرنا ٭

زبان پر - یا - زبان پہ آسکنا - ا - فعل لازم - بیان ہو سکنا - کہنے میں آسکنا - ظاہر ہو سکنا ؎

جو شوقِ دل ہے نہیں وہ زباں پہ آسکتا | زباں دل کیطرح ہے نہ دل زباں کیطرح ( )

شہزور۔ غالب ÷ مضبوط۔ قوی ÷ ٹھاڈا (۲) بہت بڑا لایق۔ کاملِ فن (۳) مُستحکم۔ پکّا۔ پُختہ۔ استوار (۴) ذی مقدور۔ مقدرت والا (۵) سینہ زور۔ دست دراز۔ جابر۔ ظالم ÷

زبردستی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) دِھینگا دِھینگی۔ سینہ زوری۔ جبر۔ زیادتی ظلم و تعدّی۔ باراجوری۔ سرزوری۔ زور آوری (۲)۔ تابع فعل خلاف مرضی کوئی کام لینا۔ جبرًا دباؤ ڈالکر۔ چھین جھپٹ کر (۳۔ تابع فعل) ناحق۔ بے سبب۔ یُونہیں ÷

زبردستی بھگا لیجانا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ کسی کی مرضی بغیر اُسکو بھگا کر لیجانا۔ بلا رضامندی لے اُڑنا۔ جبرًا پُھسلا کر یا بہکا کر یا دھمکی دیکر کسی عورت وغیرہ کو گھر سے نکال لیجانا۔ دباؤ ڈالکر بھگا لیجانا ÷

زبردستی پکڑ بلانا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ حکُومت کے زور سے گرفتار کرا منگانا۔ بلا مرضی دباؤ کے باعث بُلوا لینا ÷

زبردستی چھین لینا۔ یا۔ لے لینا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ جھپٹّا مارنا ÷ اینٹھ لینا۔ بزور لے لینا۔ ظلم سے لے لینا ÷

زبردستی قبُول کرانا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ زور و ظلم سے منظور کرانا۔ دباؤ ڈال کر یا دھمکی دیکر اقرار لینا ÷

زبردستی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ جبر کرنا۔ زیادتی کرنا۔ زور آوری کرنا دِھینگا دِھینگی کرنا ÷

زَبُور۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) نوشتہ۔ کتاب۔ مکتوب (۲) عارفانہ سرود بھجن اَنَشٹی۔ زمزمہ (۳) وہ کتاب جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی اور اُسے بنی اسرائیل راگ میں پڑھتے اور یہ کہتے ہیں کہ یہ حضرت داؤد کے دُعائیہ گیت ہیں ÷ ایک آسمانی کتاب کا نام ÷

زبُون۔ ف۔ صفت (۱) عاجز۔ ضعیف (۲) خوار ÷ بیچارہ۔ ذلیل و رسوا (۳۔ بتی) بد۔ زشت۔ خراب۔ تباہ ؎

ہمسے دیکھا نہیں جاتا یہ ترا حال زبوں | عارف اِسوقت ہیں ہم اور کہیں کیونکر ہوئے (عارف)

(۲۔ ا۔ عو) نحس۔ منحُوس۔ سعد کا نقیض جیسے دونوں وقت ملتے سو نا بڑا زبوں ہے

زَٹَل۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ لغو اور بیہودہ بات۔ پوچ بات۔ گپ۔ بےمعنی بات واہیات۔ بڑ۔ جھک۔ بکبک۔ بکواس ؎

تاثیرِ جذب مستوں کی ہر ہر غزل میں ہے | اعجاز ظریں ہے تو کرامت زٹل میں ہے (قلق لکھنوی)

مضمونِ حُسن و عشق نہیں کس غزل میں ہے | سُنیئے اگر تو لطف ہماری زٹل میں ہے (آتش)

زٹل قافیہ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ گپ شپ ÷ واہی تباہی۔ تُکی بے تُکی بات ÷ بے اصل بات۔ نامُعتبر بات ÷

زٹل مارنا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ گپ ہانکنا۔ جھُوٹی باتیں بکنا۔ واہی تباہی بکنا بے اصل مُبالغہ کرنا ÷

زٹل ہانکنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ گپ مارنا۔ جھوٹی سچی باتیں کرنا ÷ شیخی مارنا۔ بگھاڑنا

زَجُر۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ (۱) بازداشت۔ روک۔ ڈانٹ ڈپٹ (۲۔ ا) دھمکی ÷ تنبیہ۔ جھڑکی۔ ملامت ÷

زجر و توبیخ۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ لعنت ملامت ÷ جھڑکنا دھتکارنا۔ دُر۔ دُر۔ پھٹ پھٹ ÷

زِچ۔ ا۔ صفت۔ (۱) عاجز۔ تنگ۔ مجبور۔ بےبس۔ دق (۲)۔ اسم مؤنث شطرنج جب شہ کے بغیر مُہرے کو چلنے کے واسطے کوئی گھر نہ رہے تو اُسے زِچ اور جب شہ کے بعد ایسا موقع آئے تو اُسے مات کہتے ہیں ÷

زچ کر دینا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ مات کر دینا۔ ہرا دینا۔ مجبُور کر دینا۔ عاجز کر دینا قافیہ تنگ کر دینا۔ بےبس کر دینا ÷ ؎

زچ کردیا ہے تونے سخن چیں کو اے نصیر | بازی حریف کی کوئی بچتی ہے مات سے (نصیر)

زچ ہو جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ناک میں دم آجانا۔ تنگ ہو جانا۔ دق ہو جانا ÷

زَچّہ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (بہ تشدید جیم فارسی بھی درست ہے) وہ عورت جو نئی جنی ہو۔ وہ عورت جس نے ابھی بچّہ جنا ہو۔ زنِ نوزایندہ۔ جچّا (چالیس روز تک زچّہ کہلاتی ہے) ÷

زچّہ خانہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ زچّہ کا گھر۔ چالیس روز تک زچّہ کے متعلق کار و بار اور رسوم وغیرہ۔ جنّا۔ سوڑ ÷

زچہ رانی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ زچّہ کا خطاب ÷

زچّہ گیریاں۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ زچّہ خانہ کے گیت۔ وہ گیت جس میں بچّے اور اُس کی ماں کی تعریف ہوتی ہے ÷

زُحَل۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ سنیچر۔ اُس ستارہ کا نام جو ساتویں آسمان پر اور نہایت سُست و نحس اکبر خیال کیا جاتا ہے ÷

زحمت۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ دُکھ۔ درد۔ کُلفت۔ تکلیف۔ رنج ÷ محنت۔ مشقت ÷ مُصیبت۔ سختی ÷

زحمت اُٹھانا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ دُکھ بھوگنا۔ مُصیبت بھرنا۔ تکلیف برداشت کرنا

زَخّار۔ ع۔ صفت۔ پانی سے نہایت بھرا ہوا۔ لبالب۔ طُغیانی پر آیا ہوا۔ چڑھا ہوا۔

زکام ہونا - ل - فعل لازم - ناک سے پانی بہنا - سردی ہونا +

زکاوت - ع - اسم مؤنث - دیکھو (ذکاوت) جن لوگوں نے اِسکا املا زائے ہوّز سے قرار دیا ہے انکو سہو ہوا ہے کیونکہ اُسکے اور اِسکے معنوں میں کوسوں کا بل ہے۔

زکریّا - ع - اسم مذکر - ایک مشہور پیغمبر ان کا نام جو عمران بن ماثان پدر مریم اولاد سلیمان بن داؤد علیہ السلام سے تھے - عمران کی بیوی مادر مریم حسنہ نامی ایک نیک ذات بزرگ سے منسوب تھیں - اور عمران کی بڑی بیٹی مساۃ اشیاع حضرت زکریا علیہ السلام کے نکاح میں آئی تھیں - اپنی سالی مریم کی پرورش اور خبرگیری میں آپ نے بڑی مدد دی - باوجودیکہ یہ عمرِ طبعی کو پہنچ گئے تھے - نہ بیوی استقرارِ حمل کے قابل رہی تھیں نہ میاں ہمبستری کے لائق - مگر خداوند تعالےٰ نے آپ کی دُعا قبول فرما کر حضرت یحییٰ علیہ السلام کو ان کے نطفہ اور بطنِ اشباع سے عطا فرمایا -

کتب سیر میں حضرت زکریا اور یحییٰ کی شہادت کا اِس طرح مذکور ہے کہ جب حضرت مریم کے قدرتی حمل کی یہودیوں میں شہرت ہوئی اور یہ سب کو معلوم تھا کہ حضرت مریم کے پاس حضرت زکریا کے سوا کوئی آجا نہیں سکتا تھا تو وہ لوگ بدگمان ہو کر اُن کے قتل کے درپے ہوئے - آپ بخوفِ جان وہاں سے بھاگے - یہودی بھی خبر لگا کر پیچھے پیچھے ہوئے جب آپ آبادی سے نکل گئے تو جنگل میں ایک درخت سے آواز آئی کہ اے زکریا تو میرے پاس آجا - آپ نے اِس آواز سے اور زیادہ فکر کیا - اِس تردد میں تھے کہ دوسری آواز آئی کہ زکریا سوچتا کیا ہے جلد آجا - چنانچہ آپ اپنا دل مضبوط کر کے اُس درخت کے پاس پہنچے - درخت آپ کو دیکھتے ہی شق ہو گیا - آپ اُسکے جوف میں داخل ہو گئے شیطان ملعون نے دامن پکڑ لیا جسکا ٹکڑا اینٹھ کر اُس کے ہاتھ میں رہ گیا اور زکریا اُسکے اندر سما گئے درخت بدستور جیسا تھا بحکم خدا ویسا ہی ہو گیا - اتنے میں یہودی بھی پہنچ گئے - شیطان کو بشکل انسان دیکھ کر پوچھا کہ اِس شکل و شباہت کا کوئی پیرمرد اِسطرف سے گزرا ہے شیطان نے کہا جی پیرمرد نہیں وہ تو ایک جادوگر تھا جو اُس درخت کی جوف میں چھپ گیا ہے - یہ دیکھو یہ اُسی کے دامن کا ٹکڑا میرے ہاتھ میں ہے - میں نے ہرچند روکنا چاہا مگر وہ تو جھٹ مرتا یا اُس کے اندر سما ہی گیا - یہودیوں نے صلاح کی کہ اِس درخت کو جلا دینا چاہیئے شیطان نے تدبیر بتائی کہ جلانے میں دقت ہے - اسے آرے سے چیر ڈالو - چنانچہ آرے سے چیرنا شروع کیا - جسوقت آرہ حضرتِ زکریا کے سرِ مبارک پر پہنچا تو آپ نے بے تابانہ آہ بھرنی چاہی اُسی وقت مُنتقمِ حقیقی سے خطاب ہوا کہ اے پیرِ روشن ضمیر خبردار دامنِ صبر ہاتھ سے نہ چھوٹے گو کیسا ہی قہر تجھپر ٹوٹے - اِس خطاب کے سُنتے ہی آپ راضی برضائے الٰہی ہو کر یک لخت ساکت اور خاموش ہو گئے - سر سے ناخنِ پا تک چر گئے مگر مُنہ سے اُف تک بھی نہ نکالی +

اب حضرت یحییٰ کی شہادت کی نوبت آئی - بادشاہ وقت کی بیوی نے جب دیکھا کہ میں نہایت بڑھیا ہو گئی ہوں اور اب کوئی دن میں میری محبت و عزت میں کمی ہو جائیگی تو اُس نے یہ تدبیر کی کہ اپنی جمیلہ و شکیلہ بیٹی کو اُس کے باپ کے ساتھ بیاہ دینے کی تجویز ٹھہرائی بادشاہ راضی ہو گیا اور اُسنے حضرت یحییٰ سے اِس امر کا فتویٰ لیا - آپ نے حرام بتایا - ملکہ کو یہ بات نہایت ناگوار ہوئی اُسنے کیا کام کیا کہ جسوقت بادشاہ کو شراب کے نشہ میں چُور اور مدماتا پایا تو اپنی بیٹی کو آراستہ پیراستہ کر کے اُسکے پاس بھیجدیا کہ بادشاہ اُسوقت نہایت فریفتہ ہو کر تجھ سے مقاربت چاہیگا مگر تو بھی اِس بات پر تا وقتیکہ وہ یحییٰ کا سر کٹوا کر منگوا دینے پر راضی نہو جائے بلکہ منگوا کر تیرے سامنے نہ رکھدے مواصلت کا اقرار ہی نہ کیجو - چنانچہ اُس نے درخواست کی بادشاہ نے جواب دیا کہ تجکو اختیار ہے - قاتل دوڑ گئے - اور حضرت یحییٰ کو شہید کر کے اُنکا سرِ مبارک لے آئے - بعد میں خدا تعالےٰ نے اُن لوگوں اور اُنکے والد کے قاتلوں کو کیفر کردار کو پہنچایا - ایک بادشاہ خردوس نامی ملکِ فارس سے چڑھکر آیا جس نے بیت المقدس سے اپنی فرودگاہ تک ایک نہر بنوائی اور فیروز نامی سردار کو قتلِ عام کا حکم دیا اور کہا کہ جب تک خون بہ کر میرے لشکرگاہ تک نہ آئے قتل بند نہ کیا جائے - ستر ہزار یہودی قتل ہوئے جب تک یہ قتل عام نہ ہو لیا - خونِ یحییٰ برابر جاری رہا +

زکوٰۃ - ع - اسم مؤنث - مال کا وہ چالیسواں حصہ جو سال بھر کے بعد راہِ خدا میں دیا جائے کم سے کم ساڑھے باون روپے تک زکوٰۃ واجب ہے - اِس میں اِسقدر قیمت کا زیور ہو خواہ نقد ہو - اگر وہ سال بھر تک رہے اور اِسقدر قرضہ بھی نہو جس میں یہ ساڑھے باون روپے یا اُن کا کوئی حصہ اُس میں مستغرق ہو جائے تو اُسپر اہلِ اسلام کی شرع کے بموجب یہ حصہ نکالنا فرض ہے +

زکی - ع - صفت - (۱) دیکھو (ذکی) اِس لفظ کے املا میں بھی وہی غلطی ہے جو زکاوت میں ہے کیونکہ زکی کے معنی صاف ہیں اور یہ بہ تشدید تحتانی ہے اور دوسرے ذکی کے معنی تیزیِ طبع تیز ذہن کے ہیں (۲) نواب سیّد محمد زکریا خاں صاحب دہلوی خلف سید محمود خاں صاحب محمود نبیرۂ نواب اعظم الدولہ میر محمد خاں بہادر معظم جنگ شاگردِ رشید حضرت غالب علیہ الرحمۃ کا تخلص - آپ کا دیوان بھی چھپ گیا ہے - متانت اور نازک خیالی آپ کا حصہ ہے - عرصہ دراز تک صاحب ڈائرکٹر بہادر ممالکِ مغربی و شمالی کے نائب میر منشی رہے - پھر بدایوں میں ڈپٹی انسپکٹر مدارس ہوئے - اب پنشن لیکر وہیں قیام فرمایا ہے - نہایت بافیض اور دوست نواز آدمی ہیں +

زُلال - ع - اسم مذکر - صاف اور شیریں پانی + نتھرا ہوا پانی - (عربی فرہنگ نویسوں نے لکھا ہے کہ زُلال ایک کیڑے کا نام ہے جو برف میں پیدا ہوتا ہے اور بقدار

زربفت - ف - اسمِ مذکّر - بزربافتہ - کمخواب - تمامی ایک قسم کا کپڑا جو کلا بتو سے بُنا جاتا ہے - زری - دیبا ✦

زرِ بیعانہ - ف + ع - اسمِ مذکّر - وہ روپیہ جو بایع کو بیع پختہ کرنے کی بابت کسیقدر منجملہ قیمت شے کے دیدیا جائے - سائی ✦

زرِ پیشگی - ف - اسمِ مذکّر - چڑھتا روپیہ - وہ روپیہ جو کسی چیز یا محنت کی عوض میں قبل از وجوب دیا جاوے - چڑھاؤ روپیہ - باقی - فاضل ✦

زرخرید - ف صفت (۱) روپیہ دیکر خریدا ہوا - مول لیا ہوا (۲) ذاتی خریدا ہوا -

زرخیز - ف - صفت زرریز - پیداوار کی زمین - سیر حاصل - سیراب - شاداب ✦

زردار - ف - صفت - مالدار - دولتمند - امیر - توانگر جیسے ؎

زردار کا سودا ہے بے زر کا خدا حافظ ✦ (مصراع)

زردوز - ف - اسمِ مذکّر - وہ شخص جو زری کا کام کرے - کارچوب ✦

زردوزی - ف - اسمِ مؤنّث - کارچوبی - کامدانی - چکی کا کام ✦

زردوست - ف - صفت - روپے کو عزیز رکھنے والا - بخیل - زرپرست - لوبھی - طامع - لالچی ✦

زرِ ڈگری - ا - اسمِ مذکّر - وہ رقم جسکی ڈگری ہوئی ہو - ڈگری کا روپیہ ✦

زرِ رہن - ف + ع - اسمِ مذکّر - گروی کا روپیہ ✦

زرِ سُرخ - ف - اسمِ مذکّر - زرِ خالص - سونا - طلا ✦

زرِ سفید - ف - اسمِ مذکّر - چاندی - نقرہ ✦

زرِ ضامنی - ف + ع - اسمِ مذکّر - ضمانت کا روپیہ ✦

زرِ فاضل - ف + ع - اسمِ مذکّر - زائد روپیہ ✦

زرِ قرض - ف + ع - اسمِ مذکّر - قرض کا روپیہ ✦

زرِ قلب - ف + ع - اسمِ مذکّر - کھوٹا سونا ✦ ناقص سونا ✦

زر کا جُوتا - ا - اسمِ مذکّر - (۱) چاندی کا جُوتا - روپے کی مار - روپیہ دیکر مُخالف کو دبانا یا خجل کرنا - رشوت - گھونس - پچّر - دکشنا (۲) کامدانی جوتا - تار بافی جوتا ✦

زرکوب - ف - اسمِ مذکّر - ورق ساز - چاندی سونے کو کوٹ کر ورق بنانیوالا ✦

زرکوبی - ف - اسمِ مؤنّث - ورق سازی ✦

زرگر - ف - اسمِ مذکّر - سُنار ✦

زرگل - ف - اسمِ مذکّر - پھول کے اندر کا زیرہ ✦

زرِ لگان - ا - اسمِ مذکّر - ہل پڑتا - زمین کا سرکاری خراج - مُقرّری - وہ روپیہ یا جمع جو بندوبست پر تشخیص کر کے زمین پر لگایا گیا ہو - مالگزاری - جمع مشخصہ تعداد و مقدار جمع - مالیہ ✦

زرِ مالگزاری - ف - اسمِ مذکّر - دیکھو (زرِ لگان) ✦

زرِ مطالبہ - ف + ع - اسمِ مذکّر - بقایا - واجب الادا - سرکاری روپیہ - مواخذہ طلب روپیہ ✦

زرِ منافع - ف + ع - اسمِ مذکّر - نفع کا روپیہ - فائدہ کا روپیہ - سود - بیاج - ربا

زرِ نقد - ف + ع - اسمِ مذکّر - روکڑ - وہ روپیہ جو مُتی کاٹ کر لیلیا جائے (علم حساب)

زرنگار - ف - صفت - وہ چیز جسپر سُنہری نقش بنے ہوئے ہوں - ملمع کیا ہوا - سُنہرا - زراندود - چمکتا دمکتا - مجلّا - زرق برق - مُنقّش ✦

زراعت - ع - اسمِ مؤنّث (۱) کشت - کھیتی باڑی - (۲) کشت کاری - بونا - جوتنا - کشاورزی (۳) فصل - کھڑی فصل (یہ لفظ زرع ہے - اہلِ فارس نے اِسمیں تصرّف کرکے زراعت کرلیا) ✦

زراعت پیشہ - ع + ف - اسمِ مذکّر - کسان - بویا - جوتا - زمیندار - کاشتکار مزارع - حرّاث ✦

زراعت کرنا - ا - فعلِ متعدّی - بونا - جوتنا - کھیتی باڑی کرنا - کاشتکاری کرنا ✦

زرباف - ف - اسمِ مذکّر - بافندۂ زر - تاروں کا بنا ہوا کمخاب ✦

زربافی - ف - صفت - بافتۂ زر - تاربافی ✦ سُنہرا ✦

زرتشت - ف - اسمِ مذکّر - دیکھو (زردشت)

زرد - ف - صفت - پیلا ✦ سُنہرا - اصفر ✦

زرد پڑنا - ا - فعل لازم - خوف یا دہشت یا کسی مرض کے سبب چہرے وغیرہ کا پیلا پڑجانا ✦

زرد رو - ف - صفت - شرمندہ - خجل - شرمسار - مُنفعل ✦

زرد رُو ہونا - ا - فعل لازم - شرمندہ ہونا - لجانا - شرمانا - ؎

وہ پہنتے ہیں چمپئی پوشاک — زعفراں آج زرد رُو ہوگی (امانت)

زرد ہوجانا - یا - ہونا - ا - فعلِ لازم - شرمندگی یا خجالت یا طُولِ مرض یا رنج یا عشق سے سفید پڑجانا - خُون خشک ہوجانا - شرماجانا - خوف یا رُعب میں آجانا ؎

غُصّے سے وہ گُل جو لال ہوگا — ہوجائے گی ساری انجمن زرد (ناسخ)

باندھوں مضموں میں ایسے رنگیں — سُنکر ہو عدو مرا سخن زرد

پھر کہیں کیا دل لگا یا میر جو ہے زرد تو — مُنہ پر آیا ہے ترے دو چار دن سے کوئی رنگ (میر)

ہوگیا کیوں زرد ناسخ کیا کہوں — ہے زمانے کا عجب اے یار رنگ (ناسخ)

معطل ہوجانا جیسے دُعا مانگتے مانگتے زبان گھس گئی ؎

زبان گھس گئی اپنی خدا خدا کرتے (مصرعۂ برق)

زبان لڑکھڑانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ زبان کا لغزش یا لُکنت کرنا۔ خوف یا رُعب کے مارے زبان کا قابو میں نہ رہنا +

زبان ملانا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) باتیں کرنا۔ بولنا چالنا۔ کہنا سُننا جیسے ہمسے زبان مت ملاؤ (۲۔ عو) برابری کرنا۔ جواب دینا۔ مُقابلہ کرنا۔ برابر بولنا۔ جیسے مجھ سے زبان ملائی تو تُو ہی جائے گی +

زبان مُنہ میں رکھنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ زبان والا ہونا۔ نطق یا گویائی کی قُدرت رکھنا جیسے تم کچھ کہوگے تو ہم بھی زبان مُنہ میں رکھتے ہیں +

زبان میں پڑنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ مشہورِ خلائق ہونا۔ افواہ ہونا۔ شُہرت ہونا

زبان میں۔ یا۔ زبان پر کانٹے پڑنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ پیاس کی زیادتی اور تشنگی کے غلبہ کے سبب زبان کا خشک اور کُھردرا ہو جانا + ؎

آبلوں نے پاؤں کے پانی جو پایا اسقدر تشنگی سے پڑگئے کانٹے زبانِ خار پر (تصور)

پتّل ہی پڑگئے کانٹے زبان پہ پیاس سے پر نہ ہمت نے کیا منّتِ کشِ دریا مجھے (ناسخ)

کیا خار ہوا دل کو ہمارے رمضان میں کانٹے جو پڑے پیاس سے اُس گُل کی زبان میں (امانت)

زبان نکالنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ (۱) دیکھو (زبان کھینچنا) (۲) زبان درازی کرنا بدزبانی کرنا۔ (۳) بیہودہ باتیں مُنہ سے نکالنا۔ بکنا۔ جیب کاڑھنا۔

زبان نکلنا۔ یا۔ نکل پڑنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ نہایت تشنگی یا کسی صدمۂ دماغی کے باعث زبان کا مُنہ سے باہر آجانا۔ زبان لٹک پڑنا +

زبان نہ ہلانے دینا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ بولنے سے باز رکھنا۔ بات نہ کہنے دینا۔ خاموش رکھنا + ؎

حالِ دلِ بیمار نہیں ضبط کے قابل لیکن وہ زباں مجکو ہلانے نہیں دیتے (بیمار)

زبان ہارنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ بچن ہارنا۔ قول ہارنا۔ زبان دینا۔ اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا + ؎

ہم وہ جانباز نہیں ہیں کہ پھریں جیتے جی تجھ سے جس بات میں اے شوخ زباں ہار چکے ہیں

ہونی جو ہووے سو ہو بندی سے لگی شرطیں وصل کی اب تو زبان اس سے میں ہار ہی اتّا (رنگین)

زبان ہلانا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) بولنا۔ بات کرنا۔ کہنا۔ جیسے تمہارا زبان ہلا دینے میں کیا بگڑتا ہے ؎

خاموش ہجرِ یار میں جلتا ہوں رات دن میں شمع ساں زبان ہلاؤں مجال کیا (امانت)

(۲) سوال کرنا۔ مانگنا۔ ہاتھ پھیلانا۔ درخواست کرنا ؎

اے دل کہیں نہ جائے تو اپنی زباں ہلا مانگ اُس سے جسکے ہاتھ سے تو پیٹ بھر کھائے

غیر از خدا کے کس میں ہے قدرت جو ہاتھ اٹھائے مقدور کیا کسی کا وہی دے وہی دلائے (بیچھ)

زَبانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ شعلہ۔ لَو۔ آگ کی لپیٹ +

زَبانی۔ ف۔ صفت۔ (۱) تقریری۔ بلا تحریر۔ غیر نوشتہ۔ مُنہ سے کہی ہوئی (۲) روایتی۔ سماعی۔ سُنی سُنائی۔ سینہ بہ سینہ۔ منقول۔ (۳) ظاہری۔ اوپری۔ مُنہ دیکھے کی۔ بناوٹ کی ؎

حُسنِ اخلاقِ زبانی اور ہے دل سے لطف و مہربانی اور ہے (محسن)

محبت کچھ نہیں دل میں مگر اُلفت زبانی ہے یہ اُس عیار کی در پردہ ہمپر ظلم رانی ہے (جرأت)

زبانی امتحان۔ ۱۔ اسم مذکر۔ تقریری امتحان۔ وہ امتحان جو پڑھوا کر لیا جائے مگر تحریری نہو +

زبانی پڑھنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ بِن دیکھے پڑھنا۔ ازبر پڑھنا۔ حفظ پڑھنا +

زبانی پیتکے۔ ۱۔ اسم مذکر۔ اوپری باتیں۔ باتیں ہی باتیں۔ زبانی جمع خرچ +

زبانی جمع خرچ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ باتیں ہی باتیں۔ خالی حساب ہی حساب۔ خیالی پلاؤ

زبانی جمع خرچ کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ صرف باتیں ہی باتیں بنانا۔ خیالی پلاؤ پکانا۔

زبانی جمع خرچ ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ باتیں ہی باتیں ہونا۔ نری باتیں ہونا۔ خیالی پلاؤ پکنا +

زبانی حساب۔ ۱۔ اسم مذکر۔ تقریری حساب۔ ذہنی حساب۔ وہ حساب جو صرف پٹی پہاڑوں اور گُروں کے وسیلہ سے دل ہی دل میں پھیلا لیں اور تحریری مدد نہ لیں۔ مَنٹل ارتھمیٹک +

زُبدہ۔ ع۔ صفت۔ مکھن۔ مسکہ۔ چیدہ۔ خُلاصہ۔ مُنتخب۔ چُنا ہوا۔ عطر +

زَبَر۔ ف۔ صفت۔ (۱) اوپر والا۔ بالا۔ فوق۔ مُقابل۔ تحت۔ اونچا (۲۔ ف) قوی۔ زبردست۔ بلوان۔ طاقت ور + غالب۔ فایق (۳۔ ف) بھاری۔ زیادہ وزنی۔ بوجھل۔ گراں (۴۔ ف) مُخفف از بردہ۔ اسم مذکر۔ اوپر کی حرکت۔ فتحہ۔ نصب۔ (وہ چھوٹی سی آڑی لکیر جو کسی حرف کے اُوپر آدھے الف کی سی آواز ظاہر کرنے کے واسطے لگائی جائے جیسے تَب میں تائے فوقانی پر زبر ہے) +

زَبَر ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ غالب ہونا۔ فتح پانا۔ ور ہونا۔ طاقت یا وزن میں زیادہ ہونا۔ بھاری ہونا +

زبرجد۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا زمرد۔ ایک سبز رنگ کا زردی مائل جواہر۔ پنّا

زَبَردَست۔ ف۔ صفت (۱) بلوان۔ طاقت ور۔ بلی۔ بلونت۔ توانا۔

زر

آراستہ پیراستہ ہوکر آنا ٭

زرگری - ف - اسمِ مؤنث (۱) سُنار کا کام - سُنار کا پیشہ - (۲) وہ ساختہ زبان جو چند آدمی آپس میں مقرر کرلیں ٭ (ایک خاص بنائی ہوئی زبان کا نام جسمیں ہر حرف پر ایک حرف رائے مہملہ اور دوسرا رائے معجمہ زیادہ کرکے الفاظِ متعارفہ کو تلفظ میں لایا کرتے تھے مگر آجکل جو زرگری آپسمیں بولی جاتی ہے اُس کا یہ قاعدہ ہے کہ حروفِ تہجی کے دو دو حرفوں کے درمیان زائے معجمہ زیادہ کرتے جاتے ہیں - شلاً کوئی یوں کہے کہ آج میرا جی یوں چاہتا ہے تو اسکی زرگری ہوگی کہ ازاج مزیرا جزی یزوں چزاہتا ہزے)

زرگری جنگ - ف - اسمِ مؤنث - جنگِ زرگری - بناوٹ کی لڑائی - مصلحتاً جھوٹ مُوٹ کی لڑائی ٭ ؎

لٹے ہی مصلحتاً غیر سے بُت پُر فن   مزاج نام خدا جنگِ زرگری پر ہے (جُرأت)

زِرہ - ف - اسمِ مؤنث - چلتہ - جوشن - بکتر (لڑائی کی ایک پوشاک کا نام ہے جو لوہے کی کڑیوں سے بُنی ہوئی ہوتی ہے) ؎

ڈر گیا اسد رہ تیغِ ابرو سے خمدار سے   آئینہ بنے ہے جوہر سے زرہ فولادکی (امیر)

زِرہ پوش - ف - اسم مذکر - چلتہ پوش - وہ شخص جو زرہ بکتر پہنے ہوئے ہو ٭

زری - ف - اسمِ مؤنث - سُنہری تار - سونے کی تار - چاندی کے تار جنپر سونے کا ملمع ہو - کلابتو کا بُنا ہوا کپڑا - بادلہ - تاش - تمامی - گوٹا - کناری وغیرہ ٭

زری گوٹے والا - ا - اسم مذکر - صحیح (زری کُہنہ خریدنے والا) وہ شخص جو پُرانا مُستعمل گوٹا کناری خرید کرلیجاتا اور اُسے جلاکر چاندی اور سونا علیحدہ علیحدہ نیاریوں سے کراتا ہے ٭

زرّیں - ف - صفت - سونے کا - سُنہرا - سُنہری جیسے جامِ زرّیں - کُلاہِ زرّیں وغیرہ

زِٹر - اسمِ مؤنث - یاوہ - ژاژخائی - بکواس - بکواد - بڑ - بیفائدہ و طُول کلامی ٭

زِٹر مارنا - یا - ہانکنا - ا - فعلِ متعدی - بکواس کرنا - بڑ لگانا - یاوہ گوئی کرنا ژاژخائی کرنا - بیہودہ اور بیفائدہ بکے چلا جانا ٭

زِٹری - ہ - اسمِ مذکر - بکواسی - بکوادی - یاوہ گو - بیہودہ گو ٭

زعفران - ع - اسمِ مؤنث - کیسر - (ایک قسم کا نہایت خوشبودار زرد رنگ کا پھول جسکے کھیت کی نسبت لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اُس میں جاکر آدمی ہنسے بغیر نہیں رہتا چونکہ اسکی خوشبو نہایت مست اور مزاج درجہ دوم میں گرم اول میں خشک ہے - اِس سبب سے دماغ کو پریشان کردیتا ہو تو عجب نہیں پس اس صورت میں جو حرکتیں سرزد ہوتی ہیں اُن سے یہ نتیجہ نکال لیا ہوگا ٭ ؎

زردی نے میری رنگ کی مجھ کو رُلا دیا   ہنسوائے جو کسی کو وہ یہ زعفران نہیں (آتش)

زکا

زعفران کا کھیت - ا - اسم مذکر (۱) کشتِ زعفران - کیسر کی کیاری (۲) ہنسانیکا مقام - ایسی جگہ جہاں خود بخود ہنسی آئے ٭

زعفرانی - ع - صفت - زعفران کے رنگ کا - کیسری - پیلا - زرد ٭

زُعم - ع - اسم مذکر (بہرسہ حرکتِ حرفِ اول مگر افصح بالضم و بفتح اول) ظن - گمان - خیال ؎

توسنِ ناز کو یوں رُخصتِ جولاں کب تک   کیا ترے زعم میں باقی ہے مری خاک ہنوز (مومن)

زَغَند - ف - اسمِ مؤنث - جست - کلانچ - چھلانگ ٭ چوکڑی - کُرچھال - کُود پھاند ٭

زِفاف - ع - اسمِ مؤنث (۱) مُکلاوہ - گونا - دُلہن کی اپنے دولہا کے گھر روانگی (۲-ا) ہمبستری ٭ سُہاگ رات - تخت کی رات (ایسے موقع پر شبِ زفاف زیادہ بولتے ہیں)

زفیل - ا - اسمِ مؤنث - (صحیح عربی زفیر) سیٹی - صفیر (اوپر کا دم کھینچکر مُنہ سے زور کے ساتھ آواز نکالنے کو عربی میں زفیر کہتے ہیں مگر اُردو میں اُس آواز کو کہتے ہیں جو کبوتر باز کبوتروں کے اُڑانیکے واسطے دو اُنگلیاں مُنہ میں رکھکر زور سے نکالتے ہیں

زفیل دینا - ا - فعلِ متعدی - سیٹی بجاکر بُلانا - سیٹی دینا ٭

زفیلنا - ا - فعل متعدی (لکھنؤ) سیٹی بجانا - سیٹی دینا ٭

زَک - ا - اسم مؤنث - (۱) سُبکی خفت - ذلت - شرمندگی - (۲) ہار - ہزیمت - شکست - (۳) نقصان - ٹوٹا - خسارہ ٭

زک اُٹھانا - ا - فعل متعدی خفت اُٹھانا - شرمندگی اُٹھانا - ہار ماننا ملزم ہونا - نقصان اُٹھانا ٭

زک پانا - ا - فعل متعدی - دیکھو (زک اُٹھانا) ؎

اب دلکو لگاتے ہیں ذرا سوچ سمجھ کر   دو چار جگہ پہلے جو زک پائے ہوئے ہیں (میر اصغر)

زک دینا - ا - فعل متعدی - ہرانا - شکست دینا ٭ شرمندہ کرنا ٭ ذلیل و رُسوا کرنا - ذلت دینا - خفیف کرنا - شیخی کرکری کرنا ٭ ؎

عُدو تک بھی تو ہنستے ہیں مرے رونے پہ اب بدل   یہ آنسو چشم سے میری مجھے دینے کو زک نکلے (عارف)

زک کھانا - ا - فعل متعدی - خفت اُٹھانا - ذلیل ہونا - مات کھانا - شرمندگی اُٹھانا ٭ شکست کھانا ؎

چمن میں اُسکی کرنے یہ کل لچک کھائی   کہ شاخِ گُل نے سرسبزی سے زک پائی (نصیر)

زُکام - ع - اسم مذکر - ریزش - ہوا زدگی - سردی - نزلہ - وہ سردی کی بیماری جس میں ناک بہے ٭ ؎

جو درد سر ترا صندل سے کم ہوا جاناں   تو سرد مہری سے افزوں مرا زکام ہوا (اختر)

زکام بگڑنا - ا - فعل لازم - نزلہ کے پانی کا سڑ جانا - یا ناک و دماغ وغیرہ میں جم جانا - ریزش بند ہوکر دوسرا مرض کھڑا ہو جانا ٭

زمین سے پیٹھ نہ لگنا۔ ﮨ۔ فعلِ لازم۔ مُضطرب رہنا۔ بیقرار رہنا۔ چین نہ پانا۔ لوٹنا۔ تڑپنا ؎

لگے بھی گر زمیں سے پیٹھ تیرے تفتہ جانوں کی ۔ تو مثلِ برق اُٹھ بھاگیں گے پھر وہ بیقراری سے (ذوق)

زمین غیر مزرُوعہ۔ ف+ع۔ اسمِ مؤنث۔ ممکن الزّراعت۔ بنجر۔ پڑتی۔ زمینِ اُفتادہ وہ زمین جس میں زراعت نہ کی جاوے +

زمین کا پاؤں تلے سے سَرک جانا۔ ﮨ۔ فعلِ لازم (۱) کسی حادثہ یا صدمہ کی دفعۃً خبر سُنکر آپے میں نہ رہنا۔ لرزہ آنا۔ کانپنا۔ تھرّانا۔ تھرتھری چھُوٹنا + حواس کا ٹھکانے نہ رہنا۔ بےحواسی کے باعث پاؤں کا ڈگمگا جانا۔ چکّر آجانا۔ ہوش پراگندہ ہو جانا (۲) دیکھو پاؤں تلے کی زمین سرکی جاتی ہے (اس محاورہ کے معنی لکھنے میں اوّل تو صاحب گلشن فیض نے ایک شعر کے سبب جو شاعر نے صرف ایک بات نکالنے کی خاطر دوسری طرح پر ادا کیا ہے دھوکا کھایا۔ اسکے بعد مخزن المحاورات والے صاحب نے جنکو مسلمانوں کے محاورات سے بالکل مَس نہیں قلم اُٹھا کر گلشن فیض نقل کردی چنانچہ ہم اُس شعر کو بعینہٖ اس موقع پر نقل کرتے ہیں ؎

میدانِ عشق میں نہ کوئی ساتھ دیسکا ۔ طبقہ زمیں کا پاؤں تلے سے سرک گیا (بحر)

زمین کا پیوند ہو۔ ﮨ۔ عو۔ دعائے بد۔ مرجائے۔ اُجڑ جائے۔ ناپید ہوجائے۔ زمین میں گڑ جائے ؎

ہوا ہے آکے مری آستین کا پیوند ۔ یہ طفلِ اشک ہو یارب زمین کا پیوند (معروف)

کِس دَور میں اُٹھایا مجھ سینہ سوختہ کو ۔ پیوند ہو زمیں کا جیسا یہ آسماں ہے (میر)

رات دن میں یہی کہتی ہوں کہ یاں ۔ جس نے رنگیں کا کیا آنا بند
پانی پی پی کے یہ کوسوں گی اُسے ۔ ہووے یارب وہ زمیں کا پیوند } قطعۂ رنگین

زمین کا پیوند ہونا۔ ﮨ۔ فعلِ لازم (۱) خاک میں ملجانا۔ نیست ونابود اور معدُوم ہو جانا۔ ناپید ہونا ؎

ہونا جو نہ پیوندِ زمیں تیری گلی میں ۔ آسودہ یہ دل زیر زمیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

(۲) مَرجانا۔ فنا ہونا۔ انتقال کرنا۔ زمین میں دبنا۔ دفن ہونا۔ گڑنا۔ خاک میں خاک ملجانا ؎

کہیں پیوند ہوں یارب زمیں کے ۔ پھرینگے اُس سے یوں کب تک جدا ہم (میر)

قیس وفرہاد کا سُن ذکر غم آیا جُرات ۔ لوگ پیوندِ زمیں ہوگئے ایسے ایسے (جرات)

زمین کا گز۔ ﮨ۔ صفت۔ رہ نورد۔ جہاں گرد۔ جہاں پیما۔ ہمیشہ سفر اور سیاحت میں رہنے والا + سیّاح

زمین کا گز بنا۔ یا۔ ہو جانا۔ ﮨ۔ فعلِ لازم۔ نہایت رہ نوردی۔ سیاحی

جہاں گردی کرنا۔ دُنیا جہان کو چھان مارنا ؎

نابی یہ حسینوں نے تری راہِ محبت ۔ گز بنگیا بےغیرتِ شمشاد زمیں کا (اسیر)

زہے قابش غرور لیلے کہ اپنے خیمے سے بھی نکلی ۔ یہ دشتِ وحشت میں راہ نابی کہ بنگیا قیس گز زمیں کا (〃)

زمین کھاگئی کہ آسمان۔ ﮨ۔ محاورہ۔ جب کوئی چیز دفعۃً غائب ہو جاتی ہے تو اُسکی نسبت کہتے ہیں +

زمین کی پُوچھنا آسمان کی کہنا۔ ﮨ۔ فعلِ مُتعدّی۔ سوال کچھ جواب کچھ۔ سوال دیگر جواب دیگر ؎

اگر زمین کی پُوچھی فلک کی اُسنے کہی ۔ یہ اُن کا آدمی اچھا فرشتہ خو آیا (وزیر)

زمین مزرُوعہ۔ ف+ع۔ اسمِ مؤنث۔ بوئی ہوئی زمین۔ زمین زراعت شدہ

زمین میں سمانا۔ ﮨ۔ فعلِ لازم (۱) زمین میں دھنسنا۔ زمین میں گڑنا۔ زمین میں گھسنا۔ زمین میں جذب ہونا۔ (۲) شرم یا غیرت کے مارے زمین میں گڑ جانے کی آرزو کرنا +

زمین میں گاڑنا۔ ﮨ۔ فعلِ مُتعدّی۔ زمین کے اندر دبانا۔ دفن کرنا۔ دفنانا (۲) سزائے سخت دینا۔ مار ڈالنے کی دھمکی دینا۔ تہدید موت کرنا +

زمین میں گڑ جانا۔ ﮨ۔ فعلِ لازم۔ (۱) زمین میں دھنس جانا۔ دھرتی میں سما جانا۔ (۲۔ﮨ) نہایت شرمندہ ہونا۔ شرم کے مارے پانی پانی ہوجانا ؎

بعدِ مرگ اعمال سے اپنے جو کھینچا انفعال ۔ آخر اس شرمندگی سے ہم زمیں میں گڑ گئے (جرأت)

قامتِ رعنا سے تیری بسکہ شرماتا ہے سرو ۔ دیکھکر تجکو زمیں کے بیچ گڑ جاتا ہے سرو (یقیں)

زمیندار۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) کسان۔ دہقان + کھیتی باڑی کرنے والا۔ ہل جوتا سانی۔ مالی۔ (۲۔ﮨ) ٹھاکر۔ جاگیردار۔ مالک اراضی۔ مرزبان۔ دھرتی پت +

زمیندارا۔ ﮨ۔ اسمِ مذکر۔ دیہات۔ مالکانہ۔ حق زمینداری +

زمیندارنی۔ ﮨ۔ اسمِ مؤنث۔ زمیندار کی عورت۔ سانن +

زمینداری۔ ﮨ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) کسان پن۔ (۲) جاگیرداری۔ پٹی داری (۳) میراث التمغہ +

زَن۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ عورت۔ استری۔ تریا + جورو۔ بیوی۔ زوجہ + اہلیہ۔ حلیلہ +

زن مُرید۔ ف+ع۔ صفت۔ جورو کا مزدُور۔ جورُو کا غلام۔ عورت کے کہے پر چلنے اور اُس کے حکم کو ماننے والا +

زنِ مدخُولہ۔ ف+ع۔ اسمِ مؤنث۔ گھر میں ڈالی ہوئی عورت۔ وہ عورت جسے ماں باپ نے بیاہ کر نہ دیا ہو اور خود کسی سبب سے اُس سے نکاح کرلیا ہو + حرم۔ سُریت۔ نکاحی +

میں وہ اُنگلی سے زیادہ نہیں ہوتا۔ یہ کیڑا بہت کم جیتا ہے اور کم حرکت کرتا ہے چونکہ عرب میں سرد پانی کا کال ہے۔ اِس سبب سے اکثر عرب جب اُن کے ہاتھ یہ کیڑا لگ جاتا ہے تو اُسی کو نچوڑ کر حلق سے اُتار جاتے ہیں اور بڑی تعریف کرتے ہیں کہ اِس سے بہتر کسی پانی میں یہ خنکی اور شیرینی نہیں پائی جاتی۔ مجازاً ہر ایک ٹھنڈے اور میٹھے پانی پر اسکا اطلاق ہوتا ہے (جناب لین صاحب مؤلّف مد القاموس نے لکھا ہے کہ زلال ایک چھوٹے سے خاص جانور کا نام ہے جس کی رنگت سفید ہوتی ہے جب وہ مرجاتا ہے تو اُسے پانی میں ڈالدیتے ہیں اور اُس کی تاثیر سے پانی ٹھنڈا ہوجاتا ہے۔ یہی مُصنّف ارسطو کے حوالہ سے ہمارے اُس بیان کی بھی تصدیق کرتا ہے۔ جو ہم نے اُوپر لکھا ہے کہ اُسکا ایک اُنگلی کے برابر قد ہوتا ہے اور اُس کے جسم پر زرد زرد دھبے ہوتے ہیں) ♦

زَلْزَلہ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لرزہ۔ جنبش۔ ہالن ڈولن ♦ ؎

عجم میں زلزلہ نوشیرواں کے قصر میں آیا عرب میں شور اُٹھا جبوقت اُسکی آمد کا (شہیدی)

(۲) بھونچال۔ اسن چین۔ بھوڈول (۳) ہلچل۔ تہلکہ۔ کھلبلی ♦

زلزلہ پڑجانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تہلکہ مچ جانا۔ ہلچل پڑجانا۔ کھلبلی پڑجانا ♦

زُلْف ع۔ اسمِ مؤنّث (۱) عربی میں اِسکے معنی رات کا اول حصہ یا پارۂ شب آئے ہیں ♦ (۲) فارسی والے اُن بالوں سے مُراد لیتے ہیں جو کنپٹی کے اوپر خوبصورتی کے واسطے حلقہ کی طرح موڑ لیتے ہیں۔ بالوں کی لٹ۔ کاکل۔ گیسو۔ جٹا۔ الکن ؎

آئینے نے رُخِ انور پہ اجارا باندھا شانے کے حصّے میں جب زلفِ پریشاں آئی (آتش)

زُلفی۔ ا۔ اسم مؤنّث (صحیح عربی زلفین) زنجیر۔ کُنڈی۔ کواڑ کی شکل ♦

زُلفیاں۔ ا۔ اسم مؤنّث۔ زنجیریں ♦

زَلَّہ ع۔ اسم مذکر۔ وہ کھانا جو کسی شخص کے واسطے اُٹھا رکھیں ♦ پس خوردہ۔ آگے کا بچا ہوا کھانا۔ جھوٹ۔ اُلش ♦ نیز وہ کھانے جو کمینے یا کنگلے کہیں سے بڑا پڑا پایا اُٹھالیں ♦

زلّہ رُبا ع + ف۔ اسم مذکر۔ مُراداً خوشہ چیں ♦

زلّہ رُبائی ع + ف۔ اسم مؤنّث۔ مُراداً خوشہ چینی ♦

زُلیخا ع۔ اسم مؤنّث۔ ماخوذ از (زلخا) ایسی خوبصورت عورت جسے دیکھکر لوگ پھسلیں۔ عزیز مصر کی بیوی جو حضرتِ یوسف علیہ السلام پر عاشق ہوئی تھی اور اُسکے اصرار سے غازن نام بادشاہ مصر نے حضرت یوسفؑ کو خریدا تھا ؎

چاہ جس یوسف کی محسن گو ہے آہ وہ زلیخا یارِ جانی اور ہے (محسن)

زَمَانَہ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) حرکتِ فلکی کی مقدار ♦ وقت۔ سماں۔ کال۔ عصر۔

بیلا۔ ہنگام۔ اوسر (۲) عرصہ۔ مدّت۔ وقفہ۔ میعاد (۳) رُت۔ موسم فصل (۴) عہد۔ راج۔ حکومت۔ (۵) جُگ۔ قرن (۶) دور۔ گردش (۷) دُنیا۔ گیتی۔ عالم۔ دہر۔ سنسار ؎

یارب زمانہ ہمکو مٹاتا ہے کس لیئے لوحِ جہاں پہ حرفِ مکرّر نہیں ہیں ہم ( )

(۸) دُنیا کے لوگ۔ جگت۔ جگ۔ خلائق۔ مخلوق۔ برٖھوی۔ جیسے زمانہ دشمن ہوگیا ♦ ؎

دیکھا ہمیشہ مور و مگس کو شکر کے گرد دولت ہے جسکے پاس اُسیکا زمانہ ہے (اسیر)

(یہ لفظ اصل میں عربی کے زمن سے اہلِ فارس نے اپنے ڈہنگ پر زمانہ بنا لیا ہے)

زمانہ بھر۔ ا۔ تابع فعل۔ تمام دُنیا ♦

زمانہ پھر جانا۔ فعلِ لازم۔ (۱) لوگوں کا کسی کے خلاف اور اُسکا دشمن ہوجانا۔ مخلوق کا اپنے سے برگشتہ اور بر سرِ فساد ہوجانا ؎

اپنے بیگانے ہوئے سب لطفِ ساقی دیکھکر پھرگیا ہمسے زمانہ گردش ساغر کے ساتھ (نواب احمد سعید خان صاحب طالب) (۲) زمانہ اُلٹ جانا۔ زمانہ بدل جانا ♦

زمانہ دیکھنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی (۱) دنیا کو دیکھ ڈالنا۔ دُنیا میں پھر لینا (۲) تجربہ حاصل کرنا۔ لوگوں کی آنکھیں دیکھنا ♦

زمانہ ساز۔ ف۔ صفت۔ گوں کا یار۔ مطلب کا یار۔ خود غرض۔ دو بھیسیا ظاہرداری برتنے والا۔ ابن الدنیا۔ ابن الوقت۔ ہوا کے رُخ پر رہنے والا

زمانہ سازی۔ ف۔ اسمِ مؤنّث۔ خوشامد۔ ظاہرداری۔ جیسا دیکھنا ویسا برتنا۔ دُنیاداری۔ بناوٹ۔ مکّاری ♦

زمانہ سازی کرنا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ ظاہرداری برتنا۔ دنیاداری کا برتاؤ کرنا۔ خوشامد کرنا۔ مکّاری اور بناوٹ کی باتیں کرنا جیسا دیکھنا ویسا

زمانہ کا لہو سفید ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ دنیا کی محبت کا جاتا رہنا۔ آپسمیں محبت نہ رہنا ♦

زمانہ کے موافق۔ ا۔ تابع فعل۔ جیسا وقت ویسا روپ۔ جیسے لوگ ویسا برتاؤ ♦

زمانہ موافق ہونا۔ ا۔ طالع کا یاور اور اقبال کا سازگار ہونا ♦

زُمُرُّد ع۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ایک سبز رنگ کے قیمتی پتھر کا نام۔ زبرجد۔ سبز پنّا۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد۔ تیسرے میں خشک۔ خواصًا مُفرّح۔ مقوّی حرارت غریزی ارواح دل دماغ۔ کبد۔ معدہ وغیرہ ♦ ؎

رشک کے مارے زمرّد خاک میں ملجائیگا سبزے پر اُس گوش کے فیروزہ ہیرا کھائیگا (آتش)

(۲) خواجہ سراؤں وغیرہ کا نام بھی زمرّد ہوتا ہے ♦

زمرّدین۔ ف۔ صفت۔ سبز۔ ہرا ♦

زرد آلو - ف - اسمِ مذکر - ایک قسم کا زرد آڑو جو اکثر پہاڑ پر ہوتا ہے - خوبانی - چیلو +

زرد چوب - ف - اسمِ مؤنث - ہلدی - زرد چوبہ +

زرد روئی - ف - اسمِ مؤنث - شرمندگی - خجالت - شرمساری +

زَرْدُشْت - یا - زَرْتُشْت - ف - اسمِ مذکر - آتش پرستوں کا پیغمبر منوچہر کی نسل سے ایک شخص ہوا ہے جو فیثاغورث کا شاگرد تھا اس نے گشتاسپ کے زمانہ میں نبوّت کا دعویٰ کرکے آتش پرستی کو جاری کیا بعض لوگوں کے نزدیک اس نے مجوسیوں کے مذہب کو ترقی دی جنہوں نے اسے پیغمبر مانکر ابراہیم کے نام سے ملقّب فرمایا اور کتاب ژند جو اُس نے بنائی تھی اُسے آسمانی کتاب ماننے لگے - اُس کے مذہب کا اُصول تھا کہ خدا تعالیٰ کی ناراضی اپنی بُرائی کرنے سے ہوتی ہے - سب سے بہتر چیز دُنیا میں اپنے ابنائے جنس کی بھلائی چاہنی ہے - اسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ زر بمعنی روپیہ پیسا + دُشت بمعنی بُرا - زبون - چونکہ وہ روپے پیسے کے جمع کرنے کو بُرا جانتا اور آزاد فقیروں کی مانند رہتا تھا اس لیئے اِس لقب سے ملقّب ہوا اسکا مذہب یہ ہے کہ آتش اور آفتاب میں نورِ قاہرۂ یزدانی خاص کر ہے اِس لئے اِنکی تعظیم یعنی (عبادت) گویا خدا کی عبادت ہے اور اِس نُور کو خدا سے زیادہ خصُوصیت ہے - اِس کے پیرو اہلِ اسلام اور اہل کتاب کے مُقابلہ میں یہ دلیل لاتے ہیں کہ موسیٰ علیہ السّلام کو وادی ایمن میں درخت پر جو آگ دکھائی دی یا کوہِ طور پر تجلّی ہوئی جس سے پہاڑ ریزہ ریزہ اور موسیٰ علیہ السلام بیہوش ہوگئے وہ یہی نور قاہرہ تھا - چونکہ طبع اول میں نہایت اِختصار مدّنظر تھا اِس وجہ سے زردشت کے حالات مختصر درج فرہنگ ہوئے تھے - مگر اب چونکہ نظر ثانی کے وقت ہر بات میں ترقّی کی گئی ہے لہذا جو باتیں اُسوقت چھوڑدی گئی تھیں وہ اِس تشریح سے ظاہر ہوجائیں گی زرُدشت یا زرتشت لفظ زر اور دُشت سے مرکّب ہے زر بمعنی مال و دولت اور دُشت بمعنی زِشت و بد - پس لُغوی معنی مال و دولت کو بُرا جاننے اور اُس سے نفرت کرنے والا - اصطلاحی آفریدۂ اوّل - نفسِ کل - نفسِ ناطقہ - عقلِ اوّل + فلک عطارد - فلک دوم + نُورِ مجرّد - عقل فعّال + ربّ النوعِ انسان + سچّا - صادق - راست گو + نورِ یزداں - نورِ الٰہی (۲) آتش پرستوں کے مذہب کا بانی - قوم گبر کا پیشوا - مذہب - آتش پرستی کا موجد پارسیوں کا پیغمبر جس پر اُن کے اعتقاد کے موافق کتاب ژند نازل ہوئی - اصل میں یہ شخص ایک بڑا بھاری حکیم دولت سے مُتنفّر اور حکیم فیثاغورث کا شاگرد تھا بعض مورّخ اسے آرمیا پیغمبر کا تلمیذ بیان کرتے ہیں پارسی اِسی کو ابراہیم بتاتے ہیں - اِس نے گشتاسپ کے زمانہ میں پیغمبری کا دعویٰ کیا - ایک روز گشتاسپ کے پاس آیا اور کہا کہ خدا تعالیٰ نے تمام اسرار فلکی مُجھ پر منکشف کردیئے اور مجھے پیغمبر بناکر بھیجا ہے چنانچہ علمِ فلکیات کے وسیلے سے ایک ایسا عمل کیا کہ گشتاسپ کے محل کے آگے ایک ہرا بھرا عظیم الشان درخت کھڑا ہوگیا جس نے اس کے پھل - پھول - پتّے کھائے اُسپر ہم اُفلاک روشن ہُوا - یہ معجزہ دیکھ کر گشتاسپ اِس کا مُعتقد بن گیا - یزداں پرستی کو چھوڑ آتش پرستی اختیار کی - کتاب ژند کو اپنا دین و ایمان سمجھا - ایک روز زردشت نے گشتاسپ سے کہا کہ تو ارجاسپ بادشاہ چین کو باج و خراج کیوں دیتا ہے کمر باندھ اور اُس سے جا بھڑ - فتح تیرے ہی نام ہے چنانچہ ایسا ہی ہُوا اور وہ اِس کے شکریہ میں آتش پرستی کا مذہب ملک در ملک پھیلاتا پھرا سیستان میں جاکر رستم و زال کو اس مذہب میں لایا - اور اُس کے بیٹے اسفندیار نے بھی جہاں جہاں چڑھائی کرکے گیا - اِس مذہب کے بڑھانے میں کمی نہیں کی رُوم میں گیا تو یمن میں گیا تو ہر جگہ یہی کرتا رہا زردشت کو عُلومِ غریبہ میں کمال حاصل تھا - گو سب علمائے اہل اسلام اِسکی پیغمبری کے قائل نہیں مگر علامۂ شیرازی جلال الدین دوانی اور ہند اور عالم اسکو حکیم و نبی ضرور خیال کرتے ہیں - مذکور ہے کہ گشتاسپ نے بارہ ہزار ژند و پاژند کے نسخے گائے کے چمڑے پر لکھوا کر اپنے ملک میں تقسیم کرائے اور سینکڑوں آتشکدے بنوا ڈالے جن میں فارس اور آذربائیجان کا آتشکدہ سب سے عُمدہ اور مُمتاز تھا - اِس وجہ سے تھوڑے ہی دنوں میں زرتشت کا دین رونق پکڑ گیا - پارسی اُس کے عجیب عجیب مُعجزے بیان کرتے اور کہتے ہیں کہ آگ زردشت کے ہاتھ کو نہیں جلاتی تھی - ایران میں جاماسپ اور ہند میں شنکراچارج اسکا ہمعصر تھا)

زردک - ف - اسمِ مذکر - گاجر - گزر +

زردہ - ف - اسمِ مذکر - (۱) زرد رنگ کا گھوڑا (۲) پِت - صفرا - (۳) انڈے کی زردی (۴ - ا) میٹھے زرد رنگ کے چاول - پُلاؤ کا نقیض + مُزعفر (۵ - ا) پان کے ساتھ کھانے کا تمباکو (۶ - ا) زرد کوڑی +

زردہ کھانا - ا - فعل متعدّی - تمباکو کھانا +

زردی - ف - اسمِ مؤنث (۱) پیلا رنگ - صفرۃ - پیلاہٹ (۲ - ا) انڈے کی زردی - (۳ - ا) یرقان - کنول بائے - پانڈو (۴ - ا) اشرفی (۵ - ا) پھول کے اندر کا زیرہ

زردی چھانا - ا - فعلِ لازم - زردی کا طاری ہونا - پیلا ہونا - زردی پھیلجانا جیسے تمام چہرے پر زردی چھاگئی + زردی کھنڈنا +

زردی کھنڈنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (زردی چھانا) +

زَرْغَل - ا - صفت - خراب - ناکارہ - نکمّا - نکمّی چیز +

زرق برق - یا - زرق و برق - ف ع - صفت - (۱) ٹیپ ٹاپ شان و شوکت - طُمطراق - کرّ و فرّ - (۲) بھڑکیلا چمکیلا بھڑک دار - مکلّف آراستہ پیراستہ - چمک دمک کا مجلّا - آب و تاب کا (زرق اصل میں زرک تھا جسے زرورق کہتے ہیں اور وہ ایک قسم کی سُنہری افشاں ہے جو فارسی کے ساتوں سنگاروں میں سے ایک سنگار خیال کیا جاتا ہے - وہاں کی عورتیں چہرہ چمکانے کے لئے اسے پوڈر کی طرح لگایا کرتی ہیں - غازہ - غالیہ - وسمہ سب اِسمیں داخل ہیں) + زرک سونے کے ورق کا بُرادہ) +

زرق برق ہوکر آنا - ا - فعل لازم - بن سنور کر آنا - فوق البھڑک بنکر آنا -

زمی

سنگلاخ زمین ہونا ســ

پسند ہیں وہی اشعار ہمکو اے مظہر　　کہ ہے بلند زمیں جنکی آسماں کی طرح (مظہر)

زمیں بوس ہونا - ف - فعلِ لازم - زمین چومنا - آستانہ بوسی کرنا * حاضر خدمت ہونا - ملازمت میں حاضر ہوکر آداب بجالانا *

زمین بیٹھنا - ف - فعلِ لازم - زمین دھنسنا - زمین کا نیچے دب جانا ســ

دوش احباب ہی پر کچھ یہ فقط بار نہ تھی　　لاش رکھی گئی میری تو زمیں بیٹھ گئی (لااعلم)

زمین پاؤں کو لگنا - ف - فعلِ لازم - کسی - اسنہ کا مشتاق ہونا - کسی زمین پر چلنے کی عادت پڑنا جیسے یہاں کی زمین ابھی پاؤں کو نہیں لگی اس سے دیر میں جاتا ہے *

زمین پر پانی پھرنا - ف - فعل لازم - زمین کا غرقاب ہونا - زمین کا ڈوب جانا - غرقی میں آجانا ســ

کبھو جو آنکھ سے چلتے ہیں آنسو　　تو پھر جاتا ہے پانی سب زمیں پر (میر)

زمین پر پاؤں نہ رکھنا - ف - فعلِ متعدی - نہایت اترانا - نہایت نازاں ہونا - کسی چیز کو خاطر میں نہ لانا - زمین کو اپنا قدم رکھنے کے قابل نہ جاننا - بن پروں اُڑنا - بڑھکر چلنا - از حد متکبر ہونا ســ

اب پاؤں رکھکے وہ نہیں چلتے زمیں پر　　ایک اک کڑے کے ساتھ میں دو دو چھڑے ہوئے (آتش)

زمین پر چڑھنا یا زمین چڑھنا - ف - فعلِ لازم - تیز رفتاری کا مشتاق ہونا - گھوڑے کا روز بروز تگ و تاز میں زور پکڑنا ســ

بچپن ہے اسپ ناز و ادا تازہ مشق ہیں　　اے چرخ ابھی زمیں پہ گھوڑے چڑھے نہیں (لااعلم)

زمین پر سے پڑا پانا - ف - فعل متعدی - بلا محنت حاصل ہونا - مفت ملجانا ناگاہ بلا توقع ہاتھ لگجانا - راستہ چلتے ملجانا - یونہیں ہاتھ لگجانا - کسی چیز کے بلا محنت ملجانے سے خوش ہونا ســ

خاک پر کل جو نقش پا کی طرح　　اُس نے میرے تئیں ذرا پایا
خوش ہوا اتنا دیکھ کر - گویا　　کچھ زمیں پر سے ہے پڑا پایا
} قطعہ مرزا جان طپش

زمین پر گڑ جانا - ف - فعلِ لازم - (زمین میں گڑ جانا زیادہ بولتے ہیں -) شرم کے مارے زمیں میں سما جانا - نہایت خجل اور شرمندہ ہونا - اسقدر شرمانا کہ منہ دکھانے کو جی نہ چاہنا ســ

کیوں شرم سے گڑ جائے نہ شمشاد زمیں پر　　گلشن میں وہ سرو سمن اندام ہے آتا (ظفر)

زمین پر قدم نہ رکھنا - ف - فعلِ متعدی - دیکھو (زمین پر پاؤں نہ رکھنا) ســ

آبلہ پائی سے یہ رتبہ ہوا حاصل کہ بس　　ہم زمیں کیا آسماں پر بھی قدم رکھتے نہیں (آشفتہ)

زمی

کس توقع پہ زیر خاک گڑیں　　وہ زمیں پر قدم نہیں رکھتے (اسیر)

زمین پکڑنا - ف - فعلِ متعدی - (۱) جم کر بیٹھنا - ہتیا دیکر بیٹھنا - جم جانا - جم ہوکر بیٹھ جانا - کسی جگہہ سے نہ ٹلنا - زمین سے چپک جانا - مستقل ہوکر بیٹھنا * جم ہو جانا * ســ

اُٹھانے کو کسی نے پھر نہ میری آستیں پکڑی　　برنگ نقش پا اُس در پہ جب بیٹھے زمیں پکڑی (نوا)

اب تو زمیں یہ پکڑی ہے محشر ہی کیوں نہو　　جنبش کرینگے اُٹھکے نہ بر آستاں سے ہم (تمیز)

(۲) کسی جگہہ رہنے پر اصرار کرنا - مچل جانا ســ

اُٹھاؤں خاک تجھے طفلِ اشک آنکھوں سے　　کہ تو نے دیدہ و دانستہ اب زمیں پکڑی (نصیر)

زمین دکھانا - یا - دکھلانا - ف - فعلِ متعدی - (۱) پٹکنا - گرادینا - دے مارنا پھینک دینا * ســ

کیا عجب مجکو جو اسپ عمر دکھلائے زمیں　　یہ بہت منہ زور ہے ہم شہسوار واں نہیں (اسیر)

(۲) نیچا دکھانا - خفیف کرنا * پچھاڑنا *

زمین پھٹ جائے اور میں سما جاؤں - ف - کہاوت - نہایت شرمندگی اور زندگی سے بیزار ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں یعنی جیتے جی مرجانے کو جی چاہتا ہے *

زمین دوز - ف - صفت - (۱) زمین کے برابر * وہ کنواں جسکی منڈیر ہیں نہوں (۲) زمین میں دھنسا ہوا - تحت الارض زمین میں چھپا ہوا جیسے زمین دوز قلعہ وغیرہ (۳) وہ خیمہ جس کے چاروں طرف کا کپڑا زمین میں ہوا کے بچاؤ کے واسطے دبا دیا کرتے ہیں *

زمین دیکھنا - ف - فعلِ متعدی (۱) قے کرنا - رد کرنا - اُلٹی کرنا - استفراغ کرنا - ڈالنا - اوکنا ســ

کثیف چاند ہے دیکھو نہ آسماں کی طرف　　مجھے یہ ڈر ہے مبادا کہیں زمیں دیکھو (ناسخ)

(۲) نیچا دیکھنا - غرور ڈھینا - شرمندگی اُٹھانا - ذلیل ہونا ســ

اسیر ایسی اگر ہے ابلقِ ایام کی شوخی　　زمیں دیکھینگے وہ دعوے ہے جن کو شہسواری کا (اسیر)

زمین سخت آسماں دور ہے - ف - کہاوت - یعنی جان سے تو تنگ مرنے کو آمادہ ہوں مگر نہ دفعۃً زمین میں گڑ سکتا ہوں اور نہ دوری کے باعث آسمان تک پہنچ سکتا ہوں کہ اپنے کو ان لوگوں سے چھپاؤں ســ

کرے کیا کہ دل بھی تو مجبور ہے　　زمیں سخت ہے آسماں دور ہے (میر)

جدائی تری کس کو منظور ہے　　زمیں سخت ہے آسماں دور ہے (میر حسن)

زمین سے پڑا پانا - ف - فعلِ متعدی - دیکھو (زمین پر سے پڑا پانا) *

زُمْرَہ ع - اسمِ مذکّر (۱) گروہ - جتھا - ٹولی - منڈلی - جماعت (۲-۱) سنگت ساتھ - ہمراہی (۳-۱) بھیڑ - فوج +

زَمْزَم ع - اسمِ مذکّر - از (زم) جسکے معنے روکنے نیز کھاری ہونے کے ہیں بی بی ہاجرہ کے کنُوے کا نام جو کعبۃ اللہ میں اب تک موجُود ہے - اسکا پانی ململا یعنی کھریا تا ہوا ہے - کہتے ہیں کہ جب بیوی ہاجرہ کے پیٹ میں حضرت اسمٰعیل پڑے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی پہلی بیوی سارہ کو رشک نہ ہونے کے خیال سے اُنھیں مکہ کے میدان میں چھوڑ گئے یہاں آکر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام پیدا ہوئے تو اُسوقت اُن کی والدہ کو نہایت تشنگی ہوئی اور پانی کے واسطے اِدھر اُدھر بلبلاتی پھریں خدا کی شان سے جس زمین پر حضرتِ اسمٰعیل پڑے ٹانگیں مار رہے تھے ان کی ایڑیاں جو لگیں تو وہاں سے پانی رسنے لگا - اور بعض لوگوں کا بیان ہے کہ حضرت جبرئیل ع نے خدا کے حکم سے اُس زمین پر آکر ایک ایسا پر مارا کہ زمین کا پردہ پھٹ گیا اور پانی اُبھر آیا - غرض جب وہ پانی بہنے لگا تو آپ نے چاروں طرف سے مٹّی روک کر اُس پانی سے ارشاد کیا کہ زمہ یعنے بھر جا بھر جا جب سے اُس متبرک چشمے کا نام زمزم ہو گیا - چونکہ یہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا ایک معجزہ ہے اور خانہ کعبہ میں بھی اِسکا پانی صرف ہوتا ہے اِس سبب سے اہلِ اسلام اُسکی بڑی عزت کرتے اور دُور دُور لیجاتے ہیں بلکہ مرتے وقت اِسکا مُنہ میں چوانا باعث نجات تصوّر کرتے ہیں اور اُن کا اعتقاد ہے کہ اِس چشمہ میں جنّت کی سوت ہے اور از روے حدیث یہ کُل امراض کے واسطے آبِ شفا ہے - مشہور ہے کہ آدمی جس چیز کی نیّت کر کے اِس پانی کو پیتا ہے اُس کا مزہ اُسکو ملتا ہے - بعضوں نے شہد کا مزہ پایا ہے بعضوں نے دودھ کا مزہ لیا ہے - اِسکے علاوہ یہ پانی غذا کا کام بھی دیتا ہے - واللہ اعلم بالصواب +

زَمْزَمَہ ف - اسمِ مذکّر - ترنّم - وہ گیت جو ٹھاٹیں گائے جائیں - نغمہ - ترانہ - گیت + وہ الفاظ جو آتش پرست آگ پُوجتے وقت سُریلی آواز سے کہتے جاتے ہیں

زَمْزَمی ع - اسمِ مؤنث - آبِ زمزم رکھنے کا برتن +

زِمِسْتان ف - اسمِ مذکّر - موسم سرما - جاڑا - سردی +

زَمْہَرِیر ع - اسمِ مذکّر (۱) سخت جاڑا - نہایت سردی (۲) کُرہ ہوا کا وہ طبقہ جو نہایت سرد ہے (یہ طبقہ کُرہ ہوا کے وسط میں واقع ہے اور کُرۂ ہوا کُرۂ نار کے نیچے کُرۂ ارض کے اوپر ہے - اہلِ اسلام کا عقیدہ ہے کہ کافروں کو اُس میں عذاب دیا جائیگا - علمِ حکمت میں لکھا ہے کہ جب سمندری بخارات تصاعُد کر کے کُرۂ زمہریر تک پہنچتے ہیں تو وہاں جا کر مُنجمد ہو جاتے ہیں اور اُن کا ابر بنکر نمودار ہوتا اور برستا ہے یہ لفظ زم بمعنے سرماے شدید اور ہریر بمعنے کنندہ سے مرکب ہے یعنی نہایت سرد کر دینے والا طبقہ)

زَمِین ف - اسمِ مؤنّث (۱) ارض - بھوم - بھومی - دھرتی وہ خاکی کُرہ جسپر

ہم لوگ رہتے سہتے ہیں + ؎

جنُوں میں بھلا کوئی کیا خاک اُڑائے کہ اک جوش ہی میں زمیں ہو چکے (مومن)

(۲) غزل کی ردیف قافیہ اور وزن یا بحر ؎

گُلشن کسی نے مُول لیا ہے کسی نے گھر ہمنے زمینِ شعر جہاں میں خرید لی (امیر)

زمینِ شعر ہے باہر جہان سے معروف کہ اِس زمیں پہ جو دیکھا تو آسماں نہیں (معروف)

کیا سر جھکا رہے ہو میرا اِس غزل کو سُنکر بارے نظر کرو ٹک اے مہرباں زمیں پر (میر)

باندھوں ہیں مضمون جو اپنی شور بختی کا کوئی ہو زمینِ شعر میں عالم زمینِ شور کا (ذوق)

(۳-۱) دُنیا - جہان - عالم - سنسار - سرزمین - مِرتُو لوک + تختہ - خطّہ - سطحِ زمین - ولایت - ملک - دیس - (۴-۱) خاک - مٹّی - دُھول گرد (۵-۱) بُنیاد - جڑ - نیو - ہر ایک عطر کا مادہ جیسے صندل کی زمین ہر ایک عطر میں دی جاتی ہے (۶-۱) تہ - طبقہ + تلا نیچے کا حصّہ - نیچے کا رنگ - کاغذ یا کپڑے کی اصل سطح یا اصلی رنگ + ؎

خط سے قماشِ عارضِ جاناں پہ ہے بہار اِس چھینٹ کے نقُوش ہیں سبز اور زمیں سُرخ (للادری)

(۷) عورت - اولاد کی والدہ جیسے تخم تو اچھّا ہے مگر زمین بُری ہے +

زمین اُٹھنا - ا - فعل لازم - زمین کا ٹھیکے پر جانا + زمین کا بویا جوتا جانا زمین میں کاشتکاری اور زراعت ہونا - زمین کا کمایا جانا - زمین کا سرسبز ہونا ؎

آسماں سے کیسے امید ہے سرسبزی کی ہوں وہ اُفتادہ زمیں جو نہ اُٹھے دہقاں سے (آتش)

زمین آسمان ایک کر دینا - ا - فعلِ متعدّی - کسی چیز یا کسی شخص کی تلاش میں کوئی جگہ باقی نہ چھوڑنا - چھان مارنا - ڈھونڈ مارنا +

زمین آسمان کا فرق - ا - اسمِ مذکّر - نہایت فرق اور بہت بڑا تفاوت اختلافِ عظیم + ؎

ہے زمیں آسمان کا یارو ذرہ میں اور آفتاب میں فرق (جرأت)

خُوبی کو اُس کے چہرے کی کیا پہنچے آفتاب ہے اِسمیں اُسمیں فرق زمیں آسمان کا (میر)

زمین آسمان کے قلابے ملانا - ا - فعل متعدی (۱) نہایت مبالغہ کرنا - جھُوٹی سچّی باتیں بنانا - عیّاری دکھانا - توڑ جوڑ ملانا - بہت باتیں بنانا نہایت جھُوٹ بولنا ؎

قلابے آسمان و زمین کے ملانے تو اُس مہروش کے ملنے کی ناصح بتا صلاح (ذوق)

(۲) ڈینگ ہانکنا - شیخی بگھارنا - تعلّی کی لینا - ڈون ہانکنا - لاف زنی کرنا ؎

بس زمین و آسماں کے تُو نہ قلابے ملا ہمنشیں ہے سخت مُشکل ماہ پاروں کا ملاپ (ظفر)

زمین بلند ہونا - ا - فعل لازم (عروض) غزل کی بحر کا سخت اور دشوار ہونا

زن

زنِ منکوحہ۔ ف+ اسم مونث (۱) نکاحی بیوی۔ وہ عورت جسکے ساتھ نکاح ہوا ہو۔ کری ہوئی۔ کی ہوئی عورت (۲) بیاہتا۔ بیاہی +

زِنا۔ ع۔ اسم مذکر۔ حرام۔ چھنالا۔ بدکاری۔ جاری۔ کسی کی جورو یا مملوکہ یا غیر عورت سے صُحبت کرنا۔ سِفاح +

زنا بالجبر۔ ع۔ اسم مذکر۔ زبردستی حرام کرنا کسی عورت سے اُسکی مرضی بغیر حرکت ناشایستہ کرنا +

زناکار۔ ع+ ف۔ صفت۔ حرام کار۔ زانی۔ بدکار۔ فاجر +

زناکاری۔ ع+ف۔ اسم مؤنث۔ حرام کاری۔ زنا۔ بدکاری۔ فسق و فجور +

زَنَاٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کسی چیز کے زور سے ہوا چیرتے ہوئے جانے کی آواز۔ سنساہٹ بھنبھناہٹ۔ سائیں سائیں۔ سنّاٹا جیسے کیا زناٹے سے پتھر آیا۔ کس زنّاٹے سے کبوتر جارہا ہے +

زنانخ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ مرغ یا کبوتر وغیرہ کے سینے کی ہڈی جو دو شاخ ہوتی ہے چونکہ زنخ کی شکل اسکے قریب قریب ہے شاید اس سے یہ نام رکھ لیا ہے +

زنانخ توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی (بیگمات قلعہ) سینۂ مرغ کو باہم ملکر توڑنا (۲) یگانا یارانہ ہونا۔ ہمدم و ہمراز سہیلی بنانا ؎

شاید کہ اس نے اور سے توڑی کہیں زنانخ دریافت ہوگیا مجھے اس نازنیں کا بھید (رنگین)

زِنَاخی۔ ا۔ اسم مؤنث (بیگمات قلعہ دہلی) قلعہ کی عورتوں کا دستور تھا کہ وہ آپس اس طرح کے رشتے مقرر کرکے ایک دوسرے کو خطاب کیا کرتی تھیں جس طرح سہیلی سہیلی کہتے ہیں اسی طرح وہ کسی کو دل جان۔ کسی کو جانِ من۔ کسی کو دُشمن۔ کسی کو زناخی کہا کرتی تھیں۔ زناخی کا رشتہ اور رشتوں سے زیادہ مضبوط اور قابل قدر گنا جاتا تھا۔ جب اُنہیں کسی کو زناخی بنانا منظور ہوتا تھا تو وہ باہم ملکر زنانخ یعنے کبوتر یا مرغ کے سینہ کی جُڑی ہوئی ہڈی کو توڑا کرتی تھیں۔ گویا اس طرح پکی یاری بدی جایا کرتی تھی۔ بعض ناواقف لوگ جو کہتے ہیں کہ چیٹ باز عورتوں کا یہ لفظ اور اُسکے معنی ہمراز و ہمدم و طبق زن ہیں۔ یہ محض بہتان ہے ہاں اگر لکھنؤ میں یہ معنی لئے جاتے ہوں تو عجب نہیں۔ حال کی تصانیف میں دو کتابیں چتر بنیلی اور سگھڑ سہیلی چھپی ہیں ان میں بھی یہ لفظ صرف سہیلی کے معنی میں آیا ہے۔ اگر اسکے اپنے ذمہ معنی ہوتے تو وہ مصنف جو قلعہ کا پلا ہوا ہے ہرگز عام بول چال میں اس لفظ کو جا بجا نہ لکھتا۔ ہاں اگر بے تکلف یک جان یک تن سہیلی کہیں تو بجا ہے ؎

ہے زناخی مری وہ لال پری ہو جسے دیکھکر نڈھال پری
یہ زناخی کھل گیا باجی کا مجھکو سیر میں گاہ لیجانا یہاں سے اور گہہ لانا ترا (رنگین)

زُنّار۔ ف۔ اسم مذکر و مؤنث۔ (۱) جنیئو۔ وہ تاگا جو ہندو لوگ اکثر حمائل دار ڈالے رہتے ہیں۔ یگ۔ سوتر۔ یگیہ پویت ؎

زنب

کافر ہوا ہوں پیکے مے عشقِ بُت وزیر زنار مجکو چاہئے موج شراب کا (وزیر)

ایک جگہ یہی صاحب مؤنث بھی باندھتے ہیں مگر اہل دہلی سے کبھی مونث نہیں سُنا۔ ہاں سودا کے شعر میں موجود ہے ؎

اُس بُت بدیں پہ ہم دیندار بھی مرنے لگے برہمن زنار پہنا دے کفن کی تار کی (وزیر)

(۲) سفید لکیر جو اکثر نگینوں میں قدرتی آڑی بنی ہوئی ہوتی ہے۔ پتھر کا جنیئو ؎

ہوا جب گھر ثابت ہے وہ تمغائے مسلمانی نہ ٹوٹی شیخ سے زنار تسبیح سلیمانی (سودا)

زُنّار بند۔ ف۔ اسم مذکر۔ برہمن۔ جنیئو پہننے والا۔ دو جنما یعنی برہمن چھتری۔ ویش

زنّار دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (زنار بند) +

زَنَانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) زنخہ۔ مخنث۔ ہیجڑا۔ پننسک۔ وہ مرد جو عورتیں کی سی حرکتیں کرے + بھانڈ۔ نچنیا جیسے زنانہ تو مردانہ ہوا ہیجڑا ہے ہڈی نہ پسلی موا ہیجڑا ہے + (۲۔ اسم مذکر) پردہ نشین عورتوں کے رہنے کا مکان حرم سرائے۔ (۳) پردہ جیسے زنانہ ہو رہا ہے مت آنا۔ (۴ صفت) نامرد ڈھیلا۔ سُست + زن صفت۔ بزدل +

زنانہ کرنا یا کروانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مردوں کو ہٹا دینا تاکہ پردہ دار عورتیں آئیں جائیں + پردہ کرانا ؎

ہٹ گئے سب زنانہ کروایا باغ میں آنکو لا اُتروایا (شوق)

(۲) خوجہ کرانا۔ ہیجڑا بنوانا +

زنانہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) پردہ کرنا۔ غیر مردوں کو ہٹانا (۲) نامرد بنانا +

زنانِ مُشرِبی۔ ا۔ اسم مذکر۔ گرہائی سکھی۔ وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے + زنانہ۔ زنخہ +

زَنَانی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (لشکری) عورت۔ استری۔ زن۔ نازنین۔ (۲۔ صفت) منسوب بہ زن +

زنانی بولی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ عورتوں کی زبان + ریختی +

زنانی پوشاک۔ ا۔ اسم مؤنث۔ عورتوں کی پوشاک جیسے انگیا کرتی وغیرہ

زَنبَق۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک طرح کا سفید پھول جو نرگس کی قسم کا دھتورے کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے شاعر لوگ معشوق کی ناک سے اُسے تشبیہ دیا کرتے ہیں ؎

سرو قامت سمن اندام گلستان رخسار ہونٹ گلبرگ دہن غنچہ و بینی زنبق (ذوق)

زنبُور۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) تتیّا۔ بھڑ۔ بِرنی۔ برر (۲) سنسی کی طرح کا ایک اوزار جسکا منہ آگے سے گول ہوتا ہے + سنڈاسی (۳) چھوٹی توپ۔ وہ توپ جو اکثر اونٹوں پر لدی ہوئی بادشاہ کی سواری کے ساتھ چھوٹتی جاتی ہے۔ جزائل +

زنبورچی - ف - اسم مؤنث - زنبور چلانیوالا توپچی - بندوقچی - برقنداز سپاہی +

زنبورک - ف - اسم مؤنث - چھوٹی توپ +

زنبیل - ف - اسم مؤنث - فقیروں کی چمڑے کی جھولی + کچکول + جھولی بھیک کا ٹھیکرا - کاسۂ گدائی + کچکول (۲) عمرو عیار کی جھولی جس میں وہ تمام زمانہ کی چیزیں رکھ لیا کرتا تھا +

زنجیر - ف - اسم مؤنث - حلقۂ در - کنڈی - سانکل - سنگل + سلاسل - جولان بیڑی + لڑی + توڑا - گلے کی زنجیر + سے

ناسخ ضعیف بھاری ہے زنجیر آہنی — کافی ہے اسکی قید کو زنجیر یار کی (ناسخ)

جب فیل کا لفظ لکھتے ہیں تو اُسکے ساتھ بھی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے ایک ایک زنجیر یا دو زنجیر فیل لکھا کرتے ہیں +

زنجیر ڈالنا - ا - فعل متعدی - بیڑی ڈالنا - پابجولاں کرنا +

زنجیر کرنا - ا - فعل متعدی (متروک) پاؤں میں بیڑی ڈالنا (صرف جرأت نے باندھا ہے) +

زنجیر کھٹکھٹانا - یا - مارنا - ا - فعل متعدی - کنڈی مارنا کنڈی کھڑکھڑانا دستک دینا +

زنجیرا - ا - اسم مذکر (۱) توڑ - ہار - کنٹھی - چمپاکلی وغیرہ (۲) حلقہ دار کڑھائی یا کڑھنت + لہریا +

زنجیری - ف - صفت - ایک قسم کا زنجیر دار گولہ یا گولی + سے

جان جائے طائر وحشت گر اُڑنے نپائے — گولا اے قاتل لگا نا کوئی زنجیری مجھے ( )

زنخ - یا زنخدان - ف - اسم مؤنث - ٹھوڑی - ٹھوڈی - ذقن - چمبک +

زنخا - ا - اسم مذکر - (دراصل) زنکہ (۱) وہ شخص جو عورتوں کی سی بات چیت اور حرکات و سکنات کرے - زنانہ (۲) ہجڑا - خنیا - گر ہیجڑا - بھانڈ (۲) صفت) نامرد - بزدل - ہیز - زن صفت + نازک کمر - پتلی کمر والا +

زنداں - ف - اسم مذکر - قید خانہ - جیل - محبس - بندیخانہ - بندی خانہ - بندت خانہ +

ایسے لاغر جو نہ ہوتے تو سماتے کیونکر — تنگ ہے خانہ زنجیر سے زنداں اپنا ( )

زندگانی - ف - اسم مؤنث - حیات - عمر - زیست - اَدُشتھا - اربل سے

آدمی بلبلا ہے پانی کا — کیا بھروسہ ہے زندگانی کا

زندگی - ف - اسم مؤنث - دیکھو (زندگانی) سے

زندگی اپنی گر اس طور سے گزری غالب — ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ خدا رکھتے تھے (غالب)

زندگی بسر کرنا - ا - فعل متعدی - عمر کاٹنا - عمر گزارنا - دن بھرنا - جینا +

زندگی بسر ہونا - ا - فعل لازم - عمر کٹنا +

زندگی بھر - ا - تابع فعل - تمام عمر - تا بہ حیات - جیتے جی - مادام الحیات سے

حسن کا اب چاہئے عالم یار ہے — تیرے در پہ زندگی بھر ہم رہے (ناسخ)

زندگی تلخ ہونا - ا - فعل لازم - جینا دوبھر ہونا - حیات کا وبال جان ہونا - جینے کا لطف نہ رہنا - جینے کا مزہ نہ رہنا - عیش میں کھنڈت ہونا +

زندگی سے تنگ آنا - یا - ہونا - ا - فعل لازم - جینے سے ناراض ہونا - زندگی سے عاجز ہونا - جینے سے بیزار ہوجانا سے

ابھی مر جائیں یاں تنگ زندگی سے تنگ ہیں لیکن — نہیں ہو موت اپنی بیزہ یار و نکلے تابوت میں (ظفر)

زندگی سے ہاتھ اُٹھانا - یا - دھونا - ا - فعل متعدی - جینے سے مایوس ہونا - حیات سے ناامید ہونا - جینے کی امید نہ رکھنا +

زندگی کا جام پینا - ا - فعل متعدی - کسی کی سلامتی یا تندرستی کا جام پینا - کسی کی یاد میں شراب یا شربت کا پیالہ پی کر اُسکی سلامتی کی دُعا مانگنا - کسی خوشی کے جلسہ میں اپنے پیارے خواہ عزیز خواہ افسر خواہ بادشاہ کے واسطے اُس کی درازیٔ حیات کی دُعا کرنا +

زندگی میں - ا - تابع فعل - جیتے جی + سلامتی میں +

زندہ - ف - صفت - جیتا - حیات - ذی روح - ذی حیات + ذی حس + جاگتا + خوش + تازہ +

زندہ باش - ف - دُعا - جیتا رہ - سلامت رہ + شاباش - مرحبا +

زندہ درگور ہونا - ا - فعل لازم - جیتے جی مرنا - موت سے پہلے مرنا - زندگی میں قبر کا مزہ آجانا جیسے اُنہیں تو بیماری نے تو زندہ درگور کر رکھا ہے +

زندہ دل - ف - صفت - افسردہ دل کا نقیض - خوش طبع - خوش مزاج دل لگی باز - ظریف +

زندہ دلی - ف - اسم مؤنث - خوش طبعی - دل لگی - خوش مزاجی - ظرافت - چہل سے

زندگی زندہ دلی کا ہے نام — مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں (ذوق)

زندہ رہنا - ا - فعل لازم - جیتا رہنا - سلامت رہنا + تازہ رہنا - سرسبز رہنا

زندہ کرنا - ا - فعل متعدی - جلانا - حیات بخشنا - جان ڈالنا +

زنگ - ف - اسم مذکر - (۱) لوہے کا میل - مورچہ - کدورت سے

کدورت اپنے چہروں کی نظر آتی ہو لوگوں کو — تماشا ہے کہ اُلٹے آئینے میں زنگ ٹھیرایا (ناسخ)

(۲) افریقہ کے ایک ملک کا نام - زنگبار - حبش (۳) گھنگرو - گھنگرو - گھنٹی

مری لیلی کو یاں اگر لائے — باندھوں ناقہ میں زنگ سونے کا (ناسخ)

زنگ آلود۔ یا۔ آلودہ۔ ف۔ صفت۔ زنگ خوردہ۔ مورچہ لگا ہوا مرچالگا۔ کُند۔ کھونڈا۔ کھنڈا +

زنگ لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ جر لگنا۔ مورچہ لگنا +

زنگار۔ ف۔ اسم مذکر۔ تانبے کا کساؤ + نیلا تھوتھا۔ طوطیا سے سبز۔ زنجار (معرب زنگار) +

زنگاری۔ ف۔ صفت۔ زنگار کے رنگ کا۔ سبز۔ ہرا +

زنگولہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جرس + گھنٹا۔ گھنگرو۔ تال۔ جلاجل +

زنگی۔ ف۔ اسم مذکر۔ زنگبار کا باشندہ۔ حبشی۔ شیدی +

زنگی ہڑ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ کالی ہڑ۔ چھوٹی ہڑ۔ ہلیلہ سیاہ +

زنہار۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) پناہ۔ بچاؤ۔ امن (۲) تنبیہ و تاکید کا لفظ۔ جیسے وہاں زنہار نہ جاؤ +

زوال۔ ع۔ اسم مذکر۔ جاتا رہنا۔ دور ہونا۔ کمی۔ گھٹاؤ۔ گھٹتی + ڈھلاؤ۔ اُتار۔ تنزل + ادبار۔ فرسودگی جیسے ہر کمال کو زوال ہے +

زوال کا وقت۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ وقت کہ جب آفتاب نصف النہار سے ڈھلے۔ دوپہر کے بعد کا وقت۔ تیسرا پہر۔ ظہر + گھٹتی کا پہرا + دھوپ ڈھلنے کا وقت +

زوالِ ماہ۔ ع + ف۔ صفت۔ چاند کا بدر ہونے کے بعد گھٹنا۔ عروج ماہ کا نقیض +

زوائد۔ ع۔ صفت۔ زائد کی جمع۔ فضول۔ زیادہ۔ بڑھتی۔ ادھکاری +

زوج۔ ع۔ اسم مذکر۔ جُفت۔ جوڑا۔ جٹ + خاوند۔ جورو + وہ عدد جو کسر کے بغیر نصف ہو سکے۔ جیسے دو۔ چار۔ چھ۔ آٹھ وغیرہ +

زوج الزوج۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جو دو پر تقسیم ہو کر پھر دو پر بٹ سکے جیسے ۸-۱۶-۳۲ وغیرہ

زوج الفرد۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جو جُفت و طاق دونوں پر بٹ سکے۔ جیسے ۱۶-۱۲-۱۸ وغیرہ +

زوجہ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جورو۔ بیوی۔ گھر والی۔ استری۔ بہو۔ اہلیہ۔ حلیلہ +

زوجیت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ نکاح۔ عقد۔ بیاہ۔ جوڑا لگنا۔ گٹھ جوڑا بندھنا۔ جورو بننا۔ جیسے حق زوجیت یعنی بیوی بننے کا حق +

زوجیت میں لانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ جورو بنانا۔ نکاح میں لانا۔ عقد کرنا۔ نکاح کرنا +

زود۔ ف۔ تابع فعل۔ جلد۔ شتاب۔ اتاولی۔ فوراً۔ ابھی۔ سرعت۔ معاً +

زود آشنا۔ ف۔ صفت۔ بہت جلد یار بنجانے والا۔ جلد گھل مل جانے والا ؎

کیوں جائیں جنازے پر عدو کے — کملائینگے زود آشنا آپ (ناظم)

زودرنج۔ ف۔ صفت۔ بہت جلد خفا ہو جانے والا۔ تنک مزاج غُصیل۔ مغلوب الغضب۔ تیز مزاج۔ جلا تن +

زودرس۔ یا۔ زودفہم۔ ف۔ صفت۔ تیز فہم۔ بات کی تہ کو جلد پہنچنے والا۔ زکی +

زودنویس۔ ف۔ اسم مذکر۔ جلد جلد لکھنے والا +

زُور۔ ع۔ اسم مذکر۔ دغا۔ فریب۔ سالوس۔ مکر + جھوٹ۔ دروغ کذب + پھگل تپل +

شیطان بھی آدمی ہے جو کرتا ہے مکر و زور — اور ہادی رہنما ہے سو ہے وہ بھی آدمی (نظیر)

زور۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بل۔ طاقت۔ توانائی۔ سکت۔ قوت۔ جیسے زور بادشاہ داؤں وزیر (پہلوانوں کا مقولہ) (۲) غلبہ۔ زیادتی۔ کثرت افراط۔ نہایت۔ ازبس۔ ازحد۔ بہت۔ ؎

یہ زور آتشِ رنگِ حنا نے گرمی کی — تری ہتیلی کا تل صورتِ سپند ہوا (وزیر)

عالم مستی میں جرأت پڑھ غزل اک اور بھی — زور کیفیت اُٹھاتے ہیں ترے اشعار سے (جرأت)

(۳۔ برائے تعجب +) قیامت۔ غضب + بیڈھب ؎

غیر کو نامہ ہے سرنامہ مرے نام لکھا ہے — مہربان زور یہ تم نے ستم ایجاد کیا (ناسخ)

بزم طرب میں شکل دکھا کر چلے گئے — شادی میں زور غم یہ لگا کر چلے گئے (جرأت)

در تک آکر پھر گئے تم زور یہ چالیں ہیں واہ — ہمکو الفت تمسے تمکو اُنس گھر کے ساتھ ہے (جرأت)

(۴ صفت) خوب۔ اچھا۔ عُمدہ ؎

یار کا آستان پایا ہے — زور دل نے مکان پایا ہے (جرأت)

زور کیفیت اُس شراب میں تھی — لب پہ رکھتے ہی بس ہوئے بیہوش (ممنون)

(۵) بس۔ قابو۔ اختیار۔ قُدرت۔ سکت ؎

زندہ اُن آنکھوں کے کشتے کو نہ وہ اب کرسکے — اس فسوں پر زور چل سکتا نہیں اعجاز کا (آتش)

(۶) عجیب و غریب۔ انوکھا ؎

خاک سر پر ہے مہر و مہ پامال — اے فلک زور انقلاب ہوا (ناسخ)

(۷) طُرفہ معجون۔ ایک عجیب شخص۔ انوکھا آدمی ؎

مے کشی مجھ سے چھڑاتا ہے بزور — ساقیا زاہد بھی کوئی زور ہے

(۸) ظلم و ستم۔ جور و جفا۔ سختی۔ جیسے زور نہیں۔ ظلم نہیں عقل کی کوتاہی ہے۔ (۹) حکم۔ تحکم۔ حکومت۔ جبر۔ دباؤ۔ اجارہ جیسے کچھ تمہارا زور نہیں چلتا کہ چلے جائیں گھر پر ہی زور دکھاتے ہو۔ (۱۰۔ صفت) چمکول چمکدار۔ بھڑکیلا ؎

جوتا تیرا بنا ہے گر زور — تو میری بھی کفش ہے جھلابور (رنگین)

(۱۱) کوشش سعی۔ جدوجہد جیسے اس نوکری میں انہوں نے بھی خوب ہی زور لگایا

زور آزمانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ طاقت آزمائی کرنا۔ اپنے زور کا امتحان کرنا۔ طاقت دکھانا۔ زور دکھانا سے

جاکر انہوں کے گھر پہ جب زور آزماویں ۔ وہ گرد دار کو دیں ہم کو ٹھا پھاند جاویں (نظیر)

زور آزمائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ طاقت آزمائی کشتی۔ لڑنت۔ بل دکھانا جیسے بچے ہی پر زور آزمائی کرتے ہو۔ کسی بڑے سے لڑو تو جانیں +

زور آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ طاقت بڑھنا۔ بل آنا۔ طاقت آنا۔ توانا ہونا +

زور آور۔ ف۔ صفت۔ بلوان۔ بلونت۔ بلی۔ طاقتور۔ صاحب زور۔ قوی

زور آوری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) طاقت۔ بل۔ سکت۔ سکتی۔ توانائی (۲) زبردستی۔ زور آوری +

زور بازو سے۔ ا۔ تابع فعل۔ قوت بازو سے۔ اپنی طاقت سے۔ اپنی محنت و مشقت سے

زور پر۔ ا۔ تابع فعل۔ کمال پر۔ انتہا پر۔ اخیر درجہ پر۔ برسر ترقی۔ افزونی پر سے

اب ہے پتنگ بازی قاتل یہ زور پر ۔ عاشق کے دل کے شیشے کا مانجھا ہے ڈور پر (امانت)

زور پر چڑھنا۔ فعل لازم۔ طاقت میں بھرنا۔ حد کمال کو پہنچنا۔ ترقی پر ہونا مشاق ہونا سے

دکھاتا جوش و خروش اپنا زور پر چڑھکر ۔ گئے جہاں میں دریا اتر بہت چڑھکر (ذوق)

پھنکے ہے آگ سے ہر دم یہ آسماں کیسا ۔ پڑھا ہے زور پہ اب نالہ و فغاں کیسا (آرزو)

زور پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) بوجھ پڑنا۔ دباؤ پڑنا۔ داب پڑنا (۲) طاقت صرف ہونا۔ زیادہ محنت پڑنا۔ جیسے آنکھوں پر زور پڑنا (۳) مجبور کیا جانا۔ دبایا جانا +

زور جتانا۔ یا۔ دکھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ حکم جتانا حکومت دکھانا۔ دباؤ ڈالنا۔ طاقت ظاہر کرنا +

زور چلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ حکومت چلانا۔ زبردستی یا رعب سے کوئی کام لینا بل دکھانا

زور چلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بس چلنا۔ قابو چلنا۔ حکم چلنا۔ اختیار چلنا + سے

ہوگیا فرعون آخر غرقہ دریائے نیل ۔ چل سکا ہرگز نہ اسکا زور شاہی آب میں (غافل)

خواہ جیتا رکھے وہ خواہ مجھے قتل کرے ۔ اس ستمگار پر کیا زور ہمارا چلتا ہے (جرات)

جو پھر جائے اس بیوفا سے تو جانوں ۔ کہ دل پر نہیں زور چلتا کسی کا (مومن)

زوردار۔ ف۔ صفت۔ قوی۔ بلوان۔ بلونت۔ طاقتور۔ توانا۔ پُشٹ +

زور دکھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ طاقت سے پڑھنا۔ آواز سے پڑھنا۔

زور دیکر پڑھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ طاقت سے پڑھنا۔ آواز سے پڑھنا۔ کسی چیز کے تلفظ کو ایک خاص آواز کے ساتھ ادا کرنا +

زور دینا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) دباؤ ڈالنا۔ بوجھ ڈالنا (۲) مدد دینا۔ پشتی کرنا۔ حمایت کرنا۔ کمک دینا۔ تاکید کرنا۔ (۳) مجبور کرنا۔ ناچار کرنا (۴) تقویت دینا۔ قوت دینا۔ زور بڑھانا۔ جیسے انجن کو زور دینا (۵) سخت کرنا۔ کڑا کرنا۔ جیسے کسی پرزے کو زور دینا (۶) کسی تلفظ کو زیادہ آواز سے ادا کرنا +

زور دیوانہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ نہایت دیوانہ ہونا۔ ازحد پاگل ہونا سے

ہاتھ میں سلسلۂ زلف گرہ گیر نہیں ۔ زور دیوانہ ہوں میں بستہ زنجیر نہیں (وزیر)

(۲) عاشق زار ہونا۔ نہایت فریفتہ ہونا +

زور ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) دبانا۔ مجبور کرنا۔ جبر کرنا۔ تنگ کرنا (۲) کمک پہنچانا۔ مدد کرنا۔ (۳) دباؤ ڈالنا کسی طرف زیادہ طاقت دکھانا جیسے فوج کا کسی خاص مقام پر زور ڈالنا +

زور زور۔ ا۔ تابع فعل۔ نہایت طاقت سے۔ جلد جلد۔ جلدی جلدی +

زور سے۔ ا۔ تابع فعل (۱) طاقت سے۔ تیزی سے تندی سے جلدی سے (۲) سختی سے۔ بمشکل +

ضعف آنے نہیں دیتا تھا قدم لے لیکر ۔ گھر تک آیا ہوں بڑے زور سے دم لے لیکر (معروف)

(۳) بشدت۔ نہایت۔ بکثرت۔ بدرجہ غایت۔ بسختی جیسے زور سے تھپڑ مارا یا زور سے مینہ برسا +

زور شور۔ ف۔ اسم مذکر۔ تیزی و تندی۔ چڑھاؤ۔ شدت سے

عشق کے زور شور تو دیکھو ۔ جو بھلایا وہی خیال رہا (داغ)

زور شور پر۔ ا۔ تابع فعل۔ جوش و خروش پر۔ نہایت تندی و تیزی پر۔ ازحد سختی اور شدت پر۔ طاقت اور توانائی پر سے

فرہند میرے دیدۂ گریاں نے کردیا ۔ کچھ بن نہ آئی ابر سے اس زور شور پر (امیر)

اُمڈے ہیں اپنے اشک بہت زور شور پر ۔ پانی نہ پھیر دیں کہیں دریائے شور پر (ہجر)

زور شور سے۔ ا۔ تابع فعل۔ (۱) بڑی طاقت سے۔ نہایت شدت سے۔ جوش و خروش سے (۲) شان و شوکت سے۔ طمطراق سے۔ دھوم دھڑکے اور بھیڑ بھڑکے سے +

زور شور کا۔ ا۔ تابع فعل۔ بھاری۔ گہرا۔ گھنگھور۔ جوش و خروش کا۔ نہایت شدت کا سے

ساقی صدائے قلقل مینا کا وقت ہے ۔ اٹھا ہے ابر باغ میں کس زور شور کا (امیر)

زور ظلم۔ ف+ع۔ اسم مذکر۔ عو۔ سختی۔ جفا۔ کفا۔ زیادتی +

زور کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) طاقت آزمانا۔ زور لگانا۔ زور مارنا (۲) کوشش

کرنا۔ سعی کرنا۔ (۳) دو پہلوانوں کا باہم لڑنا۔ (۴) بڑھنا۔ ترقی پر ہونا جیسے مرض کا زور کرنا ✦

زور لگانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) اپنی طاقت سے سارا بل کھپانا (۲) ڈھکیلنا ٹھیلنا۔ آگے کو بڑھانا۔ ہاتھ لگانا (۳) مدد کرنا۔ کمک کرنا۔ (۴) سعی کرنا۔ کوشش کرنا ✦ سعی بلیغ کرنا (۵) ہمت کرنا۔ بلند ارادہ کرنا (۶۔ بازاری) مجامعت کرنا۔ دھکے لگانا ✦

زور مارنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ نہایت کوشش کرنا۔ اپنی ساری طاقت کھپا دینا ؎

نہوا پر نہوا میر کا انداز نصیب ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا (ذوق)

زورمند۔ ف۔ صفت۔ طاقت ور۔ بلونت۔ بلوان ✦

زور میں آنا۔ یا۔ بھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ طاقت میں بھرنا ✦ جوانی یا جوبن میں بھرنا۔ کامل قوّت پر ہونا ✦

زور نکالنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) کمزور کرنا۔ کم طاقت کرنا۔ زور گھٹانا (۲) طاقت آزمائی کرنا ✦

زور نہ گھٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جوش و خروش کا کم نہونا۔ شدت کا نہ گھٹنا ؎

تھم گئی ابرِ بہاری کی بھی شیخی لیکن نہ گھٹا زور مری اشک کی طغیانی کا (نصیر)

زور ہے۔ ہ۔ کلمۂ تعجب (۱) غضب ہے۔ آفت ہے۔ قیامت ہے (۲) نہایت کمال پر ہے۔ از حد ترقّی پر ہے ؎

زور ہے گرمیِ بازار ترے کوچے میں جمع ہیں تیرے خریدار ترے کوچے میں (ناسخ)

زورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عو۔ ظلم۔ حکومت۔ طاقت۔ سرزوری۔ سینہ زوری۔ ہماہمی۔ غرور

زورا ڈھینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غرور ٹوٹنا۔ ہماہمی نہ رہنا۔ حکومت یا طاقت کا زوال ہو جانا ✦

زورازوری۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) زبردستی۔ دھینگا دھینگی ✦

زوروں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زور کی جمع ✦

زوروں پر آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جوانی میں بھرنا۔ طاقت میں بھرنا۔ تیار ہونا۔ طاقت ور ہونا ✦

زوروں پر چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت مشّاق ہونا۔ قوت میں بھرنا۔ طاقت میں بھرنا۔ نہایت زور آور اور تیار ہونا ؎

زوروں پہ چڑھا ہے یہ مرا پنجۂ وحشت دامن سے اُلجھتا ہے گریباں سے اُلجھکر (غافل)

(۲) طغیانی پر آنا۔ جوش و خروش پر ہونا ؎

زوروں پہ چڑھا ہوا ہے پانی موجوں کی ہیں صورتیں ڈرانی (حالی)

(۳) حدِ کمال کو پہنچنا ؎

سانس بھی سینے میں اب کھٹکے ہے میرے پھانس سی کیا ہی زوروں پر چڑھی ہے ناتوانی ان دنوں (شور)

(۴) جوانی میں بھرنا۔ جوانی پر ہونا۔ موٹا تازہ ہونا۔ گدرانا ؎

وہ بھی قد کر کے ورزش خوب زوروں پر چڑھا کہہ رہا ہے سرو کو جڑ سے اُکھاڑا چاہیئے (ناسخ)

(۵) بڑھنا۔ زیادہ ہونا ؎

حق ادا ان دنوں مرا زوروں پہ ہے جنوں زنجیریں آٹھ سات بنا پانچ چار طوق (اسیر)

(۶) گھمنڈ پر ہونا۔ اِترانا۔ زعم میں بھرنا ✦

زُوں زُوں زُو رُوں۔ ہ۔ تابع فعل (اطفال) دیکھو (زور زور)

زوف ہے۔ ہ۔ فعلِ ذم۔ تُف ہے۔ لعنت ہے۔ پھٹے سے مُنہ۔ جیسے زوف ہے تیری اوقات پر۔ زُوف ہے تیری ڈاڑھی پر۔ زوف ہے تیری جنتی پر ✦

زُوفا۔ ع۔ اسم مذکر۔ زُوفائے یابس۔ ایک قسم کی نبات جو مزاجًا دوسرے درجہ میں حار یابس اور بہت سے امراض کے واسطے مُفید ہے ✦

زِہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) کنارہ۔ منڈیر ✦ کنگنی (دیوار کی وہ اُبھری ہوئی اینٹیں یا کانس جو منڈیر کے نیچے یا اختتامِ دیوار پر خوبصورتی کے لئے چھوڑ دیتے ہیں) (۲) جنّا۔ بچّہ دینا ✦ بچّہ جنا۔ وضع حمل ہونا۔ چنانچہ دردِ زہ جننے کے درد کو اسی وجہ سے کہتے ہیں

زِہار۔ ف۔ اسم مذکّر (۱) عورت خواہ مرد کا اندامِ نہانی۔ بھگ۔ بھگاہ۔ فرج ✦ ذکر (۲) پیڑو جیسے موئے زہار یعنے پیڑو کے بال۔ جھانٹیں ✦

زُہد۔ ع۔ اسم مذکّر۔ تقوےٰ۔ پرہیزگاری۔ پارسائی۔ جت ست (لغوی معنی دنیوی چیزوں سے رغبت اُٹھانا) ✦

زَہر۔ ف۔ اسم مذکّر (۱) بِس۔ سَم۔ وہ چیز جس کے کھانے سے روح کا مزاج فاسد ہو کر آدمی مرجاتا ہے ؎

کون ہو تجھ سے دوچار آنکھ ظالم کہ بلا تجھ میں زہرابۂ نگہ چشم پر افسوں ہے بھرا (ظفر)

(۲۔ صفت۔ ۱۔) تلخ۔ کڑوا۔ کسیلا (۳۔ صفت۔ ۱۔) ناگوار۔ مکروہ۔ بُرا۔ خلافِ طبع ناگوارِ خاطر۔ جیسے مجھے اُسکا آنا زہر معلوم ہوتا ہے ؎

فراقِ یار میں سیرِ چمن ہے زہر مُجھے کھلائیگی ابھی افیون کو کنار کی شاخ (ناسخ)

(۵۔ صفت۔ ۱۔) مُہلک۔ قاتل۔ ہلاک کر دینے والا۔ مضر۔ مفسد۔ زبون جیسے اُس کے حق میں گھی زہر ہے ✦ (۶۔ اسم مذکّر۔ ۱۔) غصّہ۔ خشم (۷۔ صفت) بے لطف۔ بے مزہ ✦ بد ذائقہ ✦

زہر اُگلنا۔ ہ۔ فعل متعدّی (۱) زہر مُنہ سے نکالنا۔ بِس ڈالنا ؎

گماں خطِ سبز کا ہے بیجا تمام ہے سبزہ جلدِ عارض برنگِ افعی تمہارے گیسو کا کچھ زہر اُگل رہے ہیں (اسیر)

حسنِ ہوذی پر خدا کی مار زہر اُگلا غضب بڑھکے وہ زلفیں مرے ڈسنے کو ناگن ہوگئیں (امانت)

(۲) ناملائم الفاظ زبان پر لانا - بُرا بھلا کہنا - دشمنی یا حسد کے باعث دل دُکھانیوالے الفاظ زبان پر لانا - طعنہ دینا جیسے خاوند کا رُخ پھرتے ہی نندیں بھی زہر اُگلنے لگیں ؎

عادت میں کرو فرق نہ تم اپنی نگہ سے کیوں زہر اُسے آج اُگلنے نہیں دیتے (عارف)

(۳) آفت انگیز اور فتنہ برپا کرنیوالی باتوں کا زبان پر لانا ؎

زبسکہ مرتے ہیں اک سبزہ رنگ پر جرأت یہ شعر کہتے نہیں زہر ہم اُگلتے ہیں (جرأت)

(۴) غصہ نکالنا - دشمنی نکالنا - بدلہ لینا - (۵) لگانا - لگائی بُجھائی کرنا - بدگوئی کرنا - اُکسانا - بہکانا + ؎

دیکھیے کیا ہو آتی میرے نامے کا جواب پاس اُنکے ہیں بہت زہر اُگلنے والے (داغ)

زہر آلودہ - ف - صفت (۱) زہر کا بھرا ہوا - زہریلا - بکھ بھرا - بِس بھرا (۲) زہر کا بُجھایا ہوا - زہر میں بسا ہوا +

زہر آب - ف - اسمِ مذکر - زہر آلودہ پانی - زہر گھلا ہوا پانی - بِس بھرا ہوا پانی زہر کا پانی ؎

ترے بھیگے ہوئے گیسو سے یہ بُوندیں نہیں چھڑتیں دہانِ مار سے زہر آب جانِ من ٹپکتا ہے (ظفر)

ہے دلا تشنۂ دیدار تو کچھ کھا کے زہر پہلے اُس خنجرِ خونخوار کا زہر آب تو پی (جرأت)

زہر باد - ف - اسمِ مذکر (۱) خناق - کنٹھ روگ - کنٹھ مالا - انتڑیوں کی خشکی کے سبب گلے کا خشک ہو جانا (۲ - ۱) ایک خوفناک بیماری جو ہاتھی یا گھوڑے کے فوطہ پر ہوتی ہے - فتق - بادخایہ - باد زہر - (۳ - ۱) کسی قسم کا زہر جو سانس کے ذریعہ سے سرایت کرے جیسے آنول نال کے نکلنے یا سانپ کے کاٹنے سے جو زہر چڑھتا ہے +

زہر باد چڑھنا - ۱ - فعلِ لازم - جسم میں زہر کا سانس کے ذریعہ سے سرایت کر جانا - خون میں زہر کا گردش کر جانا - +

زہر چھٹکنا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) مسموم کے تمام جسم میں زہر کا سرایت کر جانا - زہر پھیلنا - زہر چڑھنا - (۲) زہر پھیلانا - زہر چڑھانا +

پھر یاد آگئی مجھے ناگن سی زلفِ یار پھر زہرِ عشق ساری بدن میں چھٹک گیا (ہجر)

زہر دار - ف - صفت - زہریلا - سمی - بِس بھرا +

زہر دینا - ۱ - فعل متعدی - زہر کھلانا - زہر سے مارنا + ؎

بھاگوں علاجِ دردِ محبت سے کیوں نہ میں دینگے طبیب زہر یقیں ہے دوا کے بعد (داغ)

زہر قاتل - ف + ع - صفت - زہر ہلاہل - سمِ قاتل - مُہلک زہر - مار ڈالنے والا زہر - زہر کرنا - یا زہر کر دینا - ۱ - فعل متعدی - عو - تلخ کر دینا - لُطف کھو دینا - ناگوار کر دینا - بدمزہ کر دینا - ناگوار کر دینا جیسے انہوں نے ایک بات نکالکر غریب کا سارا کھایا پیا

زہر کر دیا - دال میں نمک زہر کر دیا + ؎

زہر کردیتی ہے وہ کھانیکو لڑکر مجھ سے روز آج سے میں ساتھ اُسکے کھانا کھاؤں دو پہار (رنگین)

زہر کھانا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) بِس کھانا - کوئی ایسی چیز کھانا کہ جس سے جان جاتی رہے - جان دینا - مرنا ؎

زہر کھا کر ملگئے ہیں خاک میں عاشق بہت اُنگلیاں ہیں دیکھ تو یا سبزۂ روئیدہ ہے (داغ)

کبتلک روئے کہو کوئی کہ تمکو تو امیر مار مرنا سہل ہے اور زہر کھانا بات ہے (امیر)

یہ جی میں آتا ہے بس زہر کھا کے سو رہئے جب اُسکے رُخ پہ خطِ سبز فام دیکھتے ہیں (امانت)

(۲) عشق یا شرمندگی یا غم یا کسی سخت بیماری سے عاجز آکر جان دینا + مرنا + فریفتہ ہونا + ؎

زہر کھاتے ہیں طلبگارِ شہادت قاتل ہاتھ سے تیرے ترے بے سروپا جاتے ہیں (آتش)

شادابی و لطافت ہرگز ہوئی نہ اُسمیں تیری مسوں پہ گرچہ سبزے نے زہر کھایا (میر)

(۳) کسی ایسے کام کی تقلید کرنی جسکی قابلیت نہو - رشک کھانا - رشک سے مرنا - حسد سے مرنا - جلنا + ؎

یہ عالم اُسکے خطِ سبز نے دکھایا ہے کہ جسکو دیکھ کے عالم نے زہر کھایا ہے (نصیر)

یہ جتنے سرو ہیں سب اُسکے قد پہ زہر کھاتے ہیں چمن میں سبز کیونکر ہو نہ جائیں سر سے پاؤں تک (ذوق)

لوٹتا ہے بہار مُنہ کی خط میر میں اُسپہ زہر کھاؤنگا (میر)

ہر سمت ہے سبزہ لہلہاتا فیروزہ ہے جس پہ زہر کھاتا (شائق)

غیر کو بوسہ دیا ہے تم نے خطِ سبز کا بے تکلف ہے یہ میرے زہر کھانے کی جگہ (اسیر)

زہر کھائیں نہ بات پر کیوں ہم قند کی ہے ڈلی تمہاری بات (امانت)

(۴) دُشمنی کرنا - عداوت رکھنا - بُغض نکالنا + ؎

سبھوں کو سمے ہمیں خونابِ دل پلانا تھا فلک ہمیں یہ تجھے کیا یہ زہر کھانا تھا (نظیر)

(۵) دانت رکھنا - قصد رکھنا - اُدھار کھانا - سر رہنا - گرویدہ رہنا - ارادہ رکھنا

بجا ہے خط جو ترے پُشتِ لب پہ ہو پیدا شکر پہ کب سے یہ طوطی ہے زہر کھائے ہوئے (اسیر)

زہر کی چھُری - ۱ - صفت - شہد کی چھُری کا نقیض - بِس کی گانٹھ - فتنہ انگیز - زہریلا +

زہر کے سے گھونٹ پینا - ۱ - فعلِ متعدی - مجبور ہو کر غصے کو ضبط کرنا - غصّہ کو روکنا - خشم کو جذب کرنا - اندر ہی اندر جلنا - دل ہی دل میں پیچ و تاب کھانا - ؎

کہنے جو سالب شیریں کو ترے رات کیا زہر کے گھونٹ سے زہر جو پی پی کے یہ دلگیر رہا (ممنون)

زہر کے گھونٹ ہونا - ۱ - فعل لازم - ناگوار گزرنا - تلخ ہونا ؎

سخت جانی سے غم ہجر میں تنگ آیا ہوں میں زہر کے گھونٹ مجھے آبِ بقا ہوتے ہیں (امانت)

زہر کی گانٹھ۔ ا۔ صفت۔ بِس کی گانٹھ۔ سرتاپا فتنہ یا فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ فتّان + سے

عدوئے نیش زن ہر دم ہے میرے درپئے ایذا ۔ یہ موذی زہر کی ہی گانٹھ بچھو اسکو کہتے ہیں (ذوق)

زہر لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ حد ناگوار گزرنا۔ نہایت بُرا معلوم دینا۔ تلخ گزرنا۔ آنکھوں میں کھٹکنا۔ دُشمن معلوم دینا۔ بُرا لگنا سے

زہر لگتا ہے دوگانا مجھے جانا تیرا ۔ ہاں جو بھاتا ہے تو بھاتا ہی یہ آنا تیرا (رنگین)

زہر لگتی ہے مجکو اچھوا نی ۔ میں ہیو نگی بلا جنانی کو (ایضاً)

یہ حالت غم میں ہی ان سبزہ رنگوں کے مرے جی کی ۔ چمن میں زہر لگتی ہے مجھے آواز طوطی کی (معروف)

زہر مار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (حقارتاً حالتِ آزردگی میں) نگلنا۔ ٹھونسنا۔ کھانا + طوعاً و کرہاً کھانا۔ بیدلی سے کھانا سے

ڈستی ہے سانپ بنکے مرے دلکو وہ غذا ۔ کرتا ہوں عشقِ زلف میں گر زہر مار کچھ (امانت)

شیرینی خط سے مٹ گئی لبہائے یار کی ۔ ان چیونٹیوں نے سب یہ شکر زہر مار کی (اسیر)

مُضطر ہے بھوک سے جو سگِ یار اسقدر ۔ کیں ہڈیاں ہُمانے مری زہر مار کیا (ایضاً)

زہر مُہرہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ تریاق۔ بِس مار۔ بِس ہرن۔ ایک پتھر کا نام جو زہر کو جذب کرلیتا ہے + ایک سبز پتھر جو بچّوں کو موسمِ گرما میں ٹھنڈک کے واسطے پلاتے ہیں

زہر مارنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ زہر کا اثر زائل کرنا۔ بِس دور کرنا۔ دف مارنا +

زہر ملانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ کڑوا کرنا۔ تلخ کرنا + مزہ کرکرا کرنا۔ لُطف کھونا بُرا کرنا + سے

کڑوے ہوجاتے ہیں بوسوں پہ لبِ شیریں کے ۔ شربتِ وصل میں وہ زہر ملا دیتے ہیں (امانت)

زہر مُہرۂ خطائی۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ شہرِ ختا کا زہر مُہرہ جو نہایت عُمدہ اور خوشرنگ ہوتا ہے +

زہر میں بُجھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ زہر آلود کرنا۔ زہر کے پانی میں بُجھا دینا بِس ملانا + سے

تو نے کیا زہر میں قاتل یہ بُجھائی ہے تیغ ۔ ہر گُلِ زخم شہیداں جو ہرا لگتا ہے (نصیر)

زہر میں بُجھا ہوا۔ ا۔ صفت۔ زہر آلود + وہ ہتیار جسکا زخم کبھی اچھّا نہو + فتنہ انگیز +

چشمِ غضب سے نیم نگہ میرے واسطے ۔ اک نیمچہ ہے زہر میں گویا بُجھا ہوا (ذوق)

زہر ہونا۔ یا۔ ہوجانا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) بُرا ہونا۔ باعثِ آزار ہونا۔ مُضر ہونا۔ باعثِ تکلیف ہونا جیسے بُروں کی صُحبت ہی اُسکے حق میں زہر ہوگئی

کیلئے بڑا تا قفس میں گر نہوتا نغمہ سنج ۔ زہر حق میں ہوگئی میری زباں اسیر کیلئے (عارف)

(۲) تلخ ہونا۔ کڑوا ہونا۔ تلخانا جیسے بُری کھٹائی سے سالن زہر ہوگیا (۳) زیادہ ہوجانا۔ بہت پڑ جانا جیسے دال میں نمک زہر ہوگیا۔ وغیرہ +

زہر ہے۔ ا۔ محاورہ۔ (۱) سمِّ قاتل ہے۔ نہایت مُضر ہے۔ آزار رساں ہے۔ آزردہ ہے سے

ہیں جو صاحب دردا نکو زہر ہی سامانِ عیش ۔ موت کا سامان زخمی گنتے ہیں مہتاب کو (ناسخ)

مُجھ دل فگار کو نہ شبِ ماہ میں پھرا ۔ زخمی کے حق میں زہر ہے ای حور چاندنی (امانت)

(۲) حد ناگوار ہے۔ بے لُطف ہے + سے

یاں کفِ دریا نظر میں زہر ہے ۔ اژدہا ہے بحر میں جو لہر ہے (ناسخ)

(۳) تلخ ہے۔ کڑوا ہے۔ (۴) زیادہ ہے۔ بہت ہے جیسے نمک زہر ہے ۔

زَہرا۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب جو اُنکے حُسن کے سبب پڑ گیا تھا

زُہَرہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لولیِ فلک۔ ناہید۔ شکر۔ سُوکھ۔ ایک ستارہ کا نام جو تیسرے آسمان پر ہے سے

دمِ رقص اُسنے جو کی زُلف وا ۔ تو زُہرہ اسیرِ سلاسل ہوئی (صبا)

(۲) ایک خوبصورت عورت کا نام جسپر ہاروت و ماروت دو فرشتے عاشق و شیدا ہو کر مبتلائے عذابِ الٰہی ہوئے +

زُہرہ جبین۔ ف۔ صفت۔ زہرہ کی سی پیشانی والا۔ قمر طلعت۔ ماہ پیکر چاند کے سے مُکھڑے والا + خوبصورت +

زَہْرَہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) صفرے کی تھیلی۔ مرارہ۔ تلخہ۔ پتّا ایک اندرونی عضو کا نام جسمیں زرد اور نیلے رنگ کا تلخ پانی بھرا ہوا ہوتا اور حیوانات کے جگر سے چسپاں رہتا ہے۔ چونکہ یہ منبع حرارت ہے اِسوجہ سے شجاعت اور دلیری پر مجازاً اطلاق ہونے لگا) (۲) دلیری۔ شجاعت۔ قوّت۔ قدرت۔ مردانگی + ہمت۔ حوصلہ + گُردہ۔ کلیجہ۔ دل۔ جگر۔ جگرا +

زہرہ آب ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ حوصلہ پست ہونا۔ جُبن اور نامردی کا ظاہر ہونا۔ نامردی چھانا۔ رُعب اور نامردی طاری ہونا۔ خوف زدہ ہونا۔ ہیِنا بنا۔ دہشت ماننا سے

کہوں میں کیا کہ ہے ہمسر دلِ بیتاب پارے کا ۔ اُسے تو دیکھ کر ہوتا ہے زہرہ آب پارے کا (ظفر)

گھر سے بازار میں نکلتے ہوئے ۔ زہرہ ہوتا ہے آب انساں کا (غالب)

ہے شانہ ہی نہ زُلف کے ہاتھوں سے دلفگار ۔ آئینہ کا بھی رُخ سے ہوا زہرہ آب ہے (مرزا)

ردکشِ اندوہِ ہجراں شب دلِ بیتاب تھا ۔ تاب کا پانی جگر طاقت کا زہرہ آب تھا (سیّد)

زہرہ پانی ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (زہرہ آب ہونا) + ۔ بہ

زہر

سنگ کا جب تجھے دیکھے سے ہو زہرا پانی　　چشمِ آئینہ میں حیرت ہے جو ٹھہرا پانی (نصیر)

بحرِ اُلفت میں جو دیکھا کہ ہے گہرا پانی　　کیونکر غوّاصِ خرد کا نہ ہو زہرا پانی (معروف)

زہرہ پھٹنا - ل - فعلِ لازم - (۱) خوف یا دہشت کے مارے جگر ٹکڑے ٹکڑے ہونا رُعب چھانا - کلیجہ پھٹنا - دل دھڑکنا - (۲) حیرت میں رہنا - متحیر ہونا (۳) جلنا - حسد کرنا - رشک کرنا - انگاروں پر لوٹنا +

زہرا مارنا - ل - فعلِ متعدی - دیکھو (پتّا مارنا) +

زہریلا اسمِ مذکر / **زہریلی** اسمِ مؤنث } صفت } (۱) زہر دار - بِسیلا - بِس بھرا (۲) فتنہ انگیز شریر - بد ذات - غصیل - غضبناک - غضبی +

زہے - ف - کلمۂ تعجب و تحسین - بل بے - واہ - واہ - کیا کہنا ہے - دَہِ ہے شاباش - خہے + عجب - غضب + سہ

زہے جادو ہوا اُس کا وہی حال　　جسے جو کہہ دیا تولے زباں سے (داغ)

زیاتی - یا - **زیادتی** - ف - اسمِ مؤنث (۱) کثرت - افراط - بہتات - افزونی شدت - (۲) ظلم - جبر - سختی + زبردستی - غلبہ +

زیاتی کرنا - ل - فعلِ متعدی - جبر کرنا - سختی کرنا - ظلم کرنا - زبردستی کرنا تعدی کرنا

زیادہ - ع - صفت - افزوں - بہت - بیش - + بڑھتی - بڑھا ہوا + فاضل فالتو - سوا + سہ

مرتے ہیں ترے پیار سے ہم اور زیادہ　　تو لُطف میں کرتا ہے ستم اور زیادہ (ذوق)

زیادہ تر - ف - صفت - بیشتر اور سوا - بہت زیادہ - اور بھی - اکثر - غالب +

زیادہ حدّ ادب - ف و ع - دُعا ہے خاتمہ - (یہ فقرہ جب کسی بزرگ یا حاکم کو عرضی خواہ عریضہ لکھ چکتے ہیں تو بطورِ خاتمہ اخیر پر لکھا کرتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ ادب میں حدّ ادب پر اسکا خاتمہ کرتا ہوں) +

زیادہ خیریت ہے - ل - خاتمۂ خط - یعنی باقی خیریت ہے - آگے خیریت ہے - آیندہ عافیت ہے +

زیادہ ستانی - ف - اسمِ مؤنث (قانون) زیادہ طلبی - حصول بالجبر - سرکاری اجازت یا معمول سے زیادہ لے لینا - مُرادِف رشوت +

زیادہ سے زیادہ - ل - تابع فعل - حدّ درجہ کا - بہت سے بہت +

زیادہ کرنا - ل - فعلِ متعدی - (۱) بڑھانا - پہلے سے زیادہ کرنا - سوا کرنا (۲) دسترخوان اُٹھانا یا پوشاک وغیرہ اُتارنا + کم کرنا +

زیادہ گو - ف - اسمِ مذکر - فضول گو - زیادہ گو - جھوٹا - وہ شخص [illegible]

زیادہ گوئی کرنا - ل - فعلِ متعدی - مُبالغہ کرنا - بات بڑھا کر کہنا -

زیب

فضول بکنا - بڑ ہانکنا +

زیادہ ہونا - فعلِ لازم - (۱) بڑھنا - سوا ہونا - (۲) فاضل ہونا - باقی بچ رہنا (۳) ختم ہونا - تمام ہونا - اُٹھایا جانا - جیسے دسترخوان وغیرہ زیادہ ہونا +

زیادہ ہے - ل - ندا - برکت ہے - بہت ہے - نہیں ہے - جب کسی فقیر کو جواب دینا ہوتا ہے تو ردّ سوال کے واسطے یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں تاکہ نہیں کا لفظ ہماری زبان سے نہ نکلے +

زِیادَتی - ف - اسمِ مؤنث - دیکھو (زیاتی) +

زِیارت - ع - اسمِ مؤنث - (۱) کسی متبرک مقام یا آدمی کا دیکھنا - جاترا تیرتھ - [illegible] مقدس مقام کا نظارہ - (۲) کسی بزرگ کا مقبرہ - پرستشگاہ آستانہ - درگاہ +

زیارت کرنا - فعلِ متعدی - کسی مقدس مقام یا بزرگ کا نظارہ کرنا - جاترا کرنا - بزرگ سے ملنا +

زیارت گاہ - ع + ف - اسمِ مؤنث - مُقدس جگہ - مُتبرک مقام - درگاہ - آستانہ - دربارِ بزرگانِ دین +

زِیان - ف - اسمِ مذکر - سُود کا نقیض - نُقصان - خسارہ - گھاٹا - ٹوٹا + ضرر

دیت میں روزِ جزا اُسے رہینگے قاتل کو　　ہمارا جاں بچ جانے میں بھی زیاں ہوا (مومن)

زِیب - ف - اسمِ مؤنث - مُرادِف زینت - آرایش - زیبایش - سوبھا - سنگار - بناؤ - خوشنمائی - خوبصورتی + رونق سہ

تجھسے ای رشکِ چمن زیبِ چمن بڑھتی ہے　　سرو کی طرح ہر اک شاخِ سمن بڑھتی ہے (امیر)

زیب تن کرنا - ل - فعلِ متعدی - کسی چیز کو جسم پر آراستہ کرنا - پہننا لگانا جیسے تمغہ یا پوشاک زیب تن کرنا +

زیب دینا - ل - فعلِ لازم - بھلا لگنا - سوبھا دینا - سوبھا ہونا - کھلنا + موزوں ہونا - خوشنما ہونا - سجنا +

زیب و زینت - ف - اسمِ مؤنث - بناؤ سنگار - آرایش و زیبایش آراستگی - سجاوٹ - ٹھاٹھ باٹ +

زیبا - ف - صفت - (۱) زیب دینے والا - سُندر - بھلا - خوشنما - خوبصورت + آراستہ - بنا - سنوّرا + موزوں - پھبتا (۲) لائق - مناسب جیسے تمکو یہ بات زیبا نہیں سہ

تم کرو مجھپر جفائیں میں وفا　　وہ تمہیں زیبا ہے یہ زیبا مجھے (امیر)

زیبایش - ف - اسمِ مؤنث - پھبن - آرایش - زینت - سوبھا - خوشنمائی - سجاوٹ

زیب

زِیبَق - ع - اسمِ مذکّر - پارہ - سیماب - رس +
زیبندہ - ف - صفت - زیب دینے والا +
زَیتُون - ع - اسمِ مذکّر - ایک مشہور درخت کا نام جس کے روغن کو زَیت کہتے ہیں - جلپائی کا درخت +
زَیدُ - ع - اسمِ مذکّر - ایک فرضی نام - جیسے عمرو - خالد - ولید وغیرہ +
زِیر - ف - اسمِ مؤنّث - بم کا نقیض - دِھیمی آواز - مدّھم آواز - نیچا سُر - ٹھا - طبلہ یا ڈھولکی کا بایاں رُخ +
زِیر و بَم - ف - اسمِ مذکّر - طبلہ یا ڈھولکی کا دایاں بایاں رُخ + نیچ اُونچا سُر +
زِیر - ف - اسمِ مذکّر - (۱) جر - کسرہ - وہ آڑی لکیر جو حرف کے نیچے دیتے ہیں (۲) صفت: بالا کا نقیض: نیچے - تحت - پائیں (۳) کمزور - کم طاقت جیسے زیروں کے شیر ہوتے ہیں +
زیر انداز - ف - اسمِ مذکّر - وہ کپڑا یا چمڑا جو حقّے کے نیچے پانی وغیرہ کی حفاظت کے واسطے رکھتے ہیں + غالیچہ +
زیر بار - ا - صفت - بوجھ میں دبا ہوا - مقروض - قرضدار - دَیندار - مدیون +
زیر بار ہونا - ا - فعلِ لازم - قرض کے نیچے دبنا - صَرف میں دبنا - مقروض ہونا - قرض میں گھِرنا +
زیر باری - ف - اسمِ مؤنّث - قرضداری - دَینداری +
زیر بند - ف - اسمِ مذکّر - گھوڑے کا تنگ + وہ تسمہ جو گھوڑے کی پیٹ کے نیچے باندھا جاتا ہے - پیش بند +
زیر بند مارنا - یا لگانا - ا - فعلِ متعدّی - کوڑے مارنا - تسمہ سے خبر لینا +
زیر پائی - ا - اسمِ مؤنّث - (لکھنؤ) ایک قسم کی زنانی جُوتی - کفش پائی ؎
یہ ترقّی پر ہے ہر دم حُسن اُس محبُوب کا　　ماہِ کامل زیر پائی کا ستارہ ہوگیا (ناسخ)
زیر تجویز - ف + ع - تابعِ فعل - سوچ بچار یا غور میں کسی معاملہ کے واسطے فکر کرنا + زیرِ حکم +
زیرِ حکومت - ف + ع - تابعِ فعل - ماتحت - رعیّت - زیرِ فرمان - زیرِ امر
زیر دست - ف - اسمِ مذکّر - ماتحت + زبردست کا نقیض - غریب - کمزور - کم طاقت جیسے زبردست مارے زیردست روئے +
زیر سایہ - ف - تابعِ فعل - (۱) حمایت میں - پناہ میں (۲) - ا: قریب - پاس جیسے ہم تو اُنکے زیر سایہ رہتے ہیں (۳) - ا: نیچے - پائیں - ؎
مسجد کے زیرِ سایہ خرابات چاہئیے　　بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہئیے (غالب)

زلیس

زیر کرنا - ا - فعلِ متعدّی - مغلوب کرنا - دبانا + قابو میں لانا - بس میں لانا + فتح کرنا - ماتحت کرنا - حکومت میں شامل کرنا +
زیر مشق - ف + ع - اسمِ مذکّر (۱) وہ چمڑا یا وصلی جسے لکھنے کی مشق کرتے وقت کاغذ کے نیچے رکھ لیتے ہیں - (۲ - مفعول) بُرا کام دینے والا - مابُوں زیرِ نظر (۳ - ا) ہاتھ پر چڑھا ہوا - رواں +
زیر و زبر - ف - صفت - تہ و بالا - اُوپر نیچے - درہم برہم + اُلٹ پلٹ + تلے اوپر + تتّر بتّر +
زیر و زبر کرنا - ا - فعلِ متعدّی - تہ و بالا کرنا - تباہ و برباد کرنا - اُلٹ پلٹ کرنا ؎
حُسن نے کاوشِ مژگاں سے بیک چشم زدن　　کردیا جسکو یہاں زیر و زبر وہ میں ہوں (معروف)
کہتی ہیں نصیر اُس بُت کا فرکی یہ پلکیں　　اک پل میں دو عالم کو کریں زیر و زبر ہم (نصیر)
زیر و زبر ہونا - ا - فعلِ لازم - تہ و بالا ہونا - تلے اُوپر ہونا - اوپر نیچے ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا - پراگندہ ہونا - پریشان ہونا - تتّر بتّر ہونا ؎
دیگا جنبش جو تو مژگاں کو تو ہوجائینگی　　تیرے مجنُوں کی صفیں زیر و زبر آپسے آپ (ظفر)
جو دل برہیں سرگرم آہ و فغاں ہو　　تو زیر و زبر سب زمیں آسماں ہو (جرأت)
زِیرَہ - ف - اسمِ مذکّر - (۱) کمُوں - ایک خوشبودار باریک تخم کا نام جو اکثر گرم مصالحہ میں پڑتا ہے مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک (۲) پھُول کے اندر کا باریک باریک رُواں - زرِ گل - زرِ رَوزِ زرد +
زیرۂ سفید - ف - اسمِ مذکّر - دھولے رنگ کا زیرہ +
زیرۂ سیاہ - ف - اسمِ مذکّر - کالے رنگ کا باریک باریک زیرہ +
زِیرَک - ف - صفت - دانا - دانشمند - فہمیدہ + ہوشیار + باسلیقہ - سُگھڑ - چتر - ہنرمند - چالاک +
زِیرَکی - ف - اسمِ مؤنّث - دانائی - دانشمندی - سُرت - چترائی - ہوشیاری - تیز فہمی
زِیرِیں - ف - تابعِ فعل - نیچے کا - تلے کا - پائیں +
زِیست - ف - اسمِ مؤنّث - زندگی - حیات - عُمر - اَوستھا - ہستی - جینا - ؎
تیرے بن زیست کیس کو بھاتی ہے　　نامِ مُردن سے لذّت آتی ہے (مومن)
زیست کا حظ اُٹھ جانا - یا - اُٹھ چکنا - ا - فعلِ لازم - لُطفِ زندگی جاتا رہنا - جینے کا مزہ نہ رہنا ؎
آپ بہلوئے غیر میں بیٹھے　　اُٹھ چکا زیست کا یہاں سے حظ (ممنون)
زیست کا حظ اُٹھانا - ا - فعلِ لازم - لُطفِ زندگی حاصل ہونا - جینے کا مزہ آجانا +

زیست کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ جینا۔ زندگی بسر کرنا +

زیست مشکل پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ زندگی دُشوار ہونا۔ جینا دُوبھر ہونا +

زِین۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) چارجامہ + کاٹھی + سرج + ؎

دم بھی اِس مہماں سرائے دہر میں لینے نہ پائے
آتے ہی یاں توسنِ عُمرِ رواں پہ زیں ہوا — آتش

(۲) پالان۔ کجاوہ +

زِین پوش۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ زین کے اُوپر ڈالنے کا کپڑا۔ چارجامہ۔ غاشیہ +

زِین دھرنا۔ یا۔ کسنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ گھوڑے پر کاٹھی رکھنا۔ چارجامہ لگانا +

زِینت۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (زیب) +

زِین خاں۔ د۔ اسمِ مذکر۔ عورتوں کا ایک فرضی جن ؎

صدرِ جہاں سے کسی نے لگا یا ہے لگا
کوئی کہے ہے کہ ہے زین خاں کا مُجھ پہ کرم
کیا ترے سر آ چڑھے چاروں کے چاروں الاماں
شاہ دریا شیخ سدو زین خاں ننّھے میاں — رنگیں

زِینہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ نردبان۔ سیڑھی۔ پوڑی۔ سُلَّم +

زِینہار۔ ف۔ حرفِ تنبیہ۔ ہرگز۔ کبھی +

زیور۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) گہنا پاتا۔ ٹُوم۔ چیز۔ رقم۔ اَبھوکن ؎

زرگر کا تیرے ہاتھ جو پہنچے سپہر تک
زیور بنا کے لائے زرِ آفتاب کا — اسیر

(۲) زیب۔ زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ بناؤ سنگار +

ژ

ژ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) فارسی کا چودہواں اُردو کا سترہواں حرف جسے زائے فارسی یا عجمی کہتے ہیں۔ ہندی اور عربی میں یہ حرف نہیں پایا جاتا (۲) حسابِ جمل میں اِسکے عدد زائے مُعجمہ کے برابر سات فرض کیئے جاتے ہیں (۳) یہ حرف فارسی میں کبھی جیم سے اور زائے معجمہ سے بدلتا ہے جیسے ژاژ سے ژاج اور ازدحام سے اژدہام وغیرہ +

ژاژ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) اُونٹ کٹارا۔ ایک کانٹوں دار جھاڑی کا نام جسے اُونٹ بہت کھاتا ہے (۲) بیہودہ بات۔ بیفائدہ بات۔ لغویات +

ژاژخا۔ ف۔ صفت۔ بیہودہ گو۔ بکواسی +

ژاژخائی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ بیہودہ گوئی۔ بکواس +

ژالہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ تگرگ۔ اولا۔ پتّھر۔ بجری +

ژالہ باری۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ اولوں کی بارش۔ اولے پڑنا۔ ژالہ زدگی +

ژند۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) خرقۂ کہنہ۔ دلق۔ گدڑی۔ پھٹا ہوا کپڑا (۲) بزرگ مُہیب (۳) زرتشت کی ایک کتاب کا نام جسے آتش پرست آسمانی کتاب خیال کرتے ہیں (۴) زرتشت کے زمانے کی زبان۔ بہت پُرانی فارسی +

ژِند۔ د۔ اسمِ مذکر۔ گدڑی۔ پُرانا خرقہ۔ پیوند لگا ہوا جامہ +

ژولیدہ۔ ف۔ صفت۔ اُلجھے ہوئے۔ درہم برہم۔ پریشان۔ بکھرے ہوئے۔ تتر بتّر۔ شُشتے

ژولیدہ حال۔ ف + ع۔ صفت۔ پریشاں حال۔ خستہ حال۔ آلُودہ حال

ژولیدہ مُو۔ ف۔ صفت۔ بکھرے ہوئے بال۔ اُلجھے ہوئے بال۔ پراگندہ مُو +

ژیان۔ ف۔ صفت۔ خشمناک۔ غضبناک + تندخو (اکثر درندوں اور کمتر شکاری پرندوں کے حق میں آتا ہے۔ جیسے شیرِ ژیاں +

س

تخفیف قیمت چونکہ جلد چہارم کی کمی کے باعث صرف تین سو جلدیں مکمل ہوئی ہیں۔ لہذا تخفیف قیمت اس سے زیادہ نا ممکن ہے کہ قدیم جلد مبلغ ... بجائے بسیط ... یعنی تاریخ اردو کی قیمت نہ لگائی جا ...